محبت کی نہیں جاتی از رمشا حسین

WWW.NOVELSCLUBB.COM

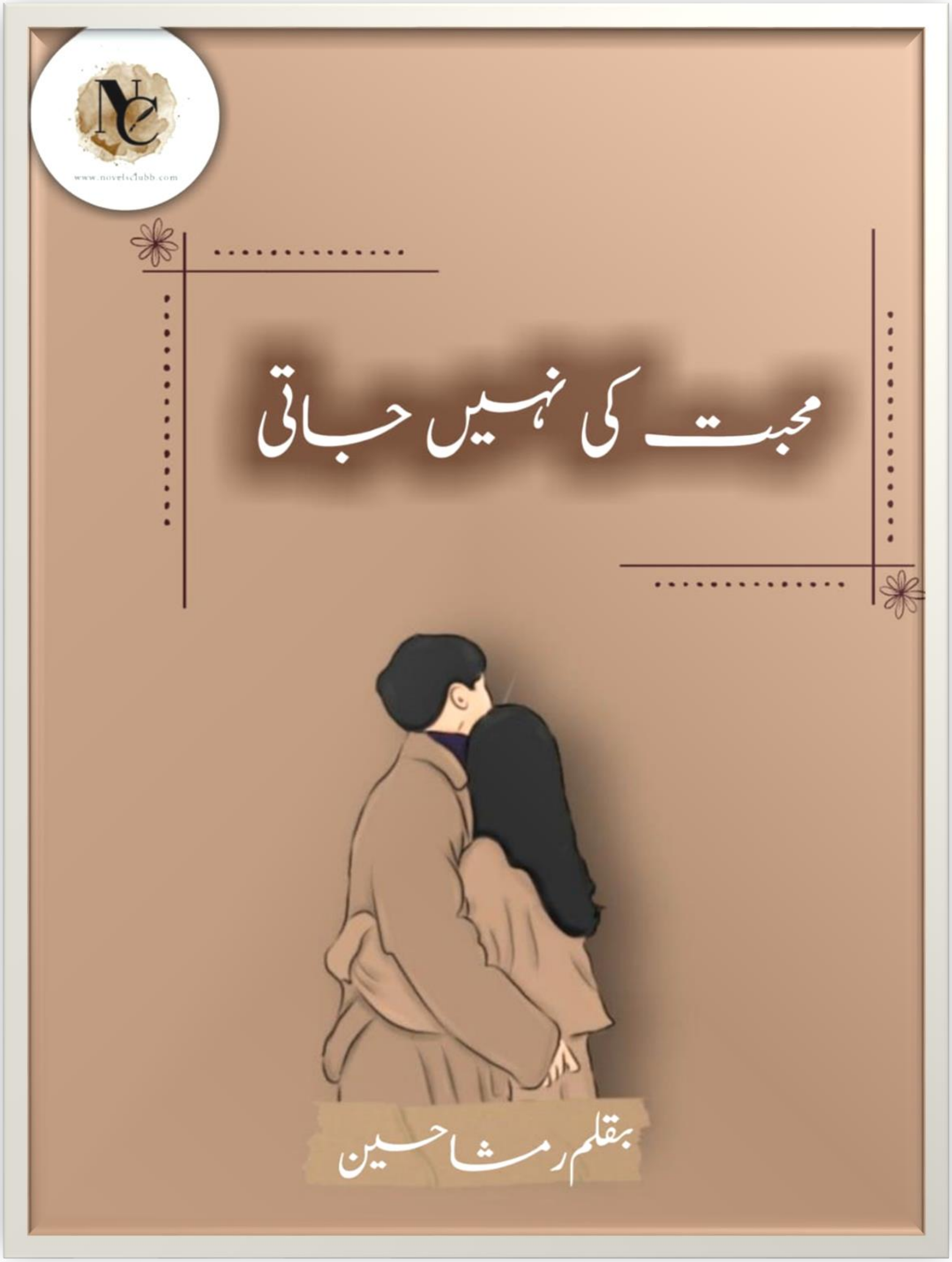

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو

آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Surprise 🥰

www.novelsclubb.com

Episode 1

وہ ہاتھ میں ٹیشو بوکس پکڑے یونی کی بیک سائیڈ آیا تو اُس کو اکیلے روتا پایا اور ایسا اُس نے پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔۔ کچھ سوچ کر وہ اُس کے کچھ فاصلے پہ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

یہاں کیوں بیٹھی ہیں؟ بجائے رونے کی وجہ پوچھنے کے وہ اُس کے یہاں بیٹھنے کی وجہ جاننے لگا۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔وہ سوں سوں کرتی بتانے لگی۔۔۔۔

آپ کو پتا ہونا چاہیے یہاں آپ کا اکیلا بیٹھنا سیف نہیں۔۔۔۔اُس نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر کہا جس کی ناک سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اندر سب مذاق اُڑا رہے ہیں۔۔۔۔اُس نے بلا آخر بتا دیا

تو آپ اُن سے چھپ کر بیٹھی ہیں۔۔۔وہ جیسے ساری بات سمجھ گیا

چھپتی میں کسی کے باپ سے بھی نہیں۔۔۔۔وہ اُونچی آواز میں بولی۔۔۔

اچھا۔۔۔۔وہ بس یہ بولا ساتھ میں بوکس سے ٹیشو اُٹھا کر اُس کو دیا

سب لوگ عجیب ناموں سے پُکار رہے ہیں۔۔۔وہ ٹیشو پکڑتی اپنی آنکھیں صاف کرتی بتانے لگی۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔اُس نے دوسرا ٹیشو بڑھایا اُس کا یوز لیس ٹیشو جو وہ پھینکنا چاہتی تھی وہ اُس کے ہاتھ سے واپس لے لیا جس کا نوٹس اُس نے نہیں لیا وہ بس اپنے رونے میں مگن رہی اور دوسرا ٹیشو پکڑ کر اپنے گالوں پہ آنسوؤں کے مٹے نشان صاف کرنے لگی۔۔۔۔۔

مس حجابن مس پرداادار بھی کہا اُن لوگوں نے بھی جو میرے ساتھ پہلے ہنس ہنس کر باتیں کرتے تھے اور آج جب میں حجاب کر کے آئی ہوں تو وہی سب لوگ تمسخرانہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔جیسے میں جانے کونسی اچھوت ہو گئ ہو۔۔۔اُس کی آنکھیں پھر سے لبالب آنسوؤں سے بھر گئ جس پہ بے ساختہ اُس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے ہاتھ بڑھا کر اپنے ہاتھ کی پوروں سے اُس کے آنسوؤ کو چُنا تھا۔۔یہ ایک خود ساختہ عمل تھا جو اُس سے ہو گیا تھا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔وہ اِس بار بھی بولا اور اپنے عمل پہ خود کو ملامت بھی کرنے لگا۔۔۔۔۔

کیا اچھا اچھا لگائی ہوئی ہے آپ میرے غم میں شریک ہونے آئے ہیں یا زخموں پہ نمک چِھڑکنے۔۔۔۔؟ وہ اُس کے ایک ہی لفظ پہ تپ کے بولی تو وہ ٹیشو بوکس سائیڈ پہ کرتا پوری طرح اُس کی جانب متوجہ ہوا

کچھ بتانے کچھ پوچھنے اور کچھ سمجھانے۔۔۔۔آیا ہوں۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولا

کیا بتانے؟ کیا پوچھنے؟ اور کیا سمجھانے آئے ہیں؟ وہ رونا پوری طرح سے بھول کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ نے حجاب لینا شروع کیا آج آپ کا پہلا دن تھا تو آپ کے گھر والوں کا کیا ری ایکشن تھا؟اُس نے اپنا پہلا سوال پوچھا

امی بہت خوشی ہوئی جیسے اُن کی عرصے سے کی گی مُراد پوری ہو گی ہو۔۔۔۔ڈیڈ بھی خوش تھے بھلا وہ تو یہی چاہے گے کے اُن کی اولاد پردے میں رہے۔۔۔بھائی نے تھوڑا بہت مذاق اُڑایا پر وہ بھائی تھا۔۔اُس کا مذاق بس ظاہری طور پہ تھا بھائی تو ایسے مواقع تلاشتے ہیں اپنی بہنوں کو تنگ کرنے کے لیے۔۔۔اُس نے آہتسگی سے تفصیل سے بتایا جو وہ اپنی ٹھوڑی پہ ہاتھ کی مٹھی بنائے غور سے سُن بھی رہا تھا۔۔۔۔یہ اُن کی پہلی گفتگو تھی جو اُنہوں نے اِتنا وقت کی تھی اور وہ بھی پر سکون رہ کر ورنہ دونوں کو پتا تھا ایک تنگ کرنا نہیں چھوڑتا تھا اور دوسرا تنگ ہونا نہیں چھوڑتا تھا۔۔۔وہ جو ہر وقت اُس کی باتوں سے چڑتا تھا آج بڑے تحمل سے اُس کو بولتا سن رہا تھا۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو آپ کے لیے آپ کے گھر والوں کی راے اہمیت کا حامل ہے یا اُن یونی والوں کی؟ جن کے ساتھ کچھ وقت رہنے کے بعد ہمیشہ کے لیے الگ ہو جائے گی۔۔۔۔جو بس وقتی طور پہ آپ کے ساتھ ہیں۔۔ جیسے ایک ٹرین میں بیٹھے مسافروں کی طرح جن کا سفر ہو گا آپ لوگ بیٹھے گے باتیں کرینگے۔۔۔ایک دوسرے سے حال احوال کرینگے مگر اسٹیشن آتے ہی ہر کوئی اپنی منزل کی طرف گامزن ہو گا کوئی پلٹ کر ایک دوسرے کو نہیں دیکھے گے یہ تک جاننے کی کوشش نہیں کرے گا وہ کہاں کہاں سفر کرنے والے ہیں۔۔۔۔۔وہ بھول جاتے ہیں وہ ٹرین میں کس کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔ٹھیک اِس طرح زندگی میں ہمارا بہت لوگوں کے ساتھ سامنا ہوتا ہے کچھ سبق دینے تو کچھ ایسے جو بس لوگوں کو نیچا دیکھانے کے در پہ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔آپ کے لیے اپنوں کی راے اہمیت کی حامل ہونی چاہیے نا کے اُن لوگوں کی جن کو آپ جانتی تک نہیں اُن کی غیر معمولی باتیں دل پہ نہیں لی جاتی۔۔۔۔۔۔سنا جاتا ہے پھر ہنس کر ٹالا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔زیادہ دماغ پہ سوار نہیں

www.novelsclubb.com

کیا جاتا۔۔۔کل اگر آپ شارٹ ڈریسز پہن کر آئے گی تو جو لوگ آپ کے حجاب بن ہونے کا مذاق اُڑا رہے تھے وہی لوگ آپ کی ترتیب پہ سوال اُٹھائے گے۔۔۔۔آپ کو ہوس بھری نظروں سے دیکھے گے۔۔۔۔جو لوگ پردے دار کہہ رہے ہیں کل بولڈ لڑکی بولے گے۔۔آپ کے کردار کو غلط سمجھے گے۔۔یہ لوگ کسی کو بھی اُس کے حال میں خوش رہنے نہیں دیتے۔۔۔تو آپ کو چاہیے کسی بھی ایرے غیرے کی باتوں پہ ہرٹ ہونے کے بجائے اُن کو منہ توڑ جواب دے منہ بنانے کے بجائے اُن کا منہ توڑ دے جیسے پہلی مُلاقات میں میرا منہ توڑا تھا۔۔۔ وہ جولا جواب ہوتی اُس کا ایک ایک لفظ بڑے غور سے سن رہی تھی ساتھ میں یاد بھی کر رہی تھی مگر اُس کی آخری بات پہ ٹیرھی نظروں سے اُس کو گھورنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ایک دوسرے کو مارنا چاہتے تھے۔۔۔ مگر پہل کرنے کی ہمت دونوں نہیں کر پا رہے تھے۔۔۔۔ ایک کی آنکھوں میں مان ٹوٹ جانے کی کرچیاں تھی تو دوسرے کی آنکھوں میں پچھتاوا بے بسی ہلکورے کھا رہا تھا۔۔۔۔

Shoot me......

چیلینج کرتا انداز جیسے اُس کو یقین تھا وہ جیت جائے گا وہ اُس کو شوٹ نہیں کرے گی۔۔۔۔۔۔

Yes, I do

چٹانوں جیسا سخت لہجہ

www.novelsclubb.com

♡♡♡♡♡♡♡

کیسی ہو؟ وہ گھٹنوں کے بل اُس کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگا آنکھوں میں پچھتاوا صاف ظاہر تھا وہ خود کو اُس کی حالت کا زمیدار سمجھ رہا تھا۔۔۔۔ وہ مظبوط مرد زندگی میں

پہلی بار کسی کے سامنے جُھکا تھا اور بہت عرصے کے بعد کسی اور کی تکلیف وہ اپنے دل میں محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

معذور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اُس کے سامنے خود کو ویل چیئر پہ بیٹھا پا کر شرمندہ سی ہو گئی تھی خود کو بے بسی کی انتہا پہ محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔ مگر اُس کا ایک لفظ سامنے والے شخص کے دل پہ خنجر کا کام کیا تھا وہ ضبط کی انتہا کو چھوتا اپنے اندر جاگتے جانور کو سُلانے کی جدوجہد کرنے لگا جو کی ناممکن سی بات تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

یہ منظر ٹارچر روم کا تھا جہاں ایک شخص کُرسی پہ رسیوں سے بندھا بیٹھا تھا تبھی اُس روم کا دروازہ کھلا تو ایک لمبے قد کا شخص داخل ہوا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خاموش فضا میں اُس کے شوز کی ٹِک ٹک آواز گونجنے لگی جو خطرناک منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔ جیسے جیسے وہ قدم آگے بڑھاتا جا رہا تھا ٹھیک اُس طرح رسیوں میں جکڑے شخص کا وجود برف کی مانند ٹھنڈا ہونے لگا تھا۔۔۔

کیسے ہو؟ وہ پاس والی چیئر گھسیٹ کر ٹانگ پہ ٹانگ جما کر بیٹھتا سرد لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

کون ہو تم؟ اُس کا سوال نظر انداز کرتے آدمی نے خوف کھاتی نظروں سے اپنے سامنے نقاب پوش شخص کو دیکھ کر پوچھنے لگا جس کی سرخ آنکھیں اُس کے وجود میں ٹِکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

Beast

Monster

Devil

Don

دُنیا کے لیے یہ سب ہوں مگر اِس وقت تمہاری موت ہوں۔۔۔اپنے ہاتھ میں موجود چاکو کو ہلاتا سر سری لہجے میں بتانے لگا۔۔۔۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا مجھے کیوں یہاں اغوہ کیا ہوا ہے؟وہ جلدی سے بولا اُس کو ڈر تھا کہی یہ چاکو اُس کی گردن کے آر پار نہ ہو جائے

جُمعرات کی رات تم نے اپنے مقروض نور احمد کی آٹھ سالہ معصوم بیٹی کو اپنی ہوس کا نشانہ بنایا جو کی بولنے کی صلاحیت سے بھی محروم تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اُتوار کی شام تم نے بیس سالہ کالج گرل کو حراساں کیا پھر اگلے دن اغوہ کر کے اُس کو اپنی درندگی کا نشانہ بنایا۔۔۔جو ماں باپ کی اکلوتی تھی پڑھائی کے ساتھ ساتھ پارٹ ٹائیم جاب کر کے اپنے والدین کے لیے کماتی تھی۔۔۔۔بس یا اور کچھ

کارنامے بیان کروں۔۔۔۔۔۔۔۔؟اُس کے سر کے بال دبوچ کر وہ غرایا تو اُس کے وجود پہ کپکپی سے چھا گئ

تمہاری۔۔۔۔وہ۔۔۔کون۔۔۔۔ تھی۔۔۔۔؟ہکلاتے ہوئے بس وہ یہ بول پایا

میری کچھ ہو یا نہ ہو مگر اپنے والدین کی ساری زندگی کا سُرمایہ تھی۔۔۔۔ جس کے لیے تم نے غلاظت پالی اور میری زندگی کا ایک اصول ہے جس مرد کی نظروں میں عورت کے لیے غلاظت دیکھو اُس کو وہی شوٹ کر دو۔۔۔۔۔اگر اُس کی وجہ سے معصوم بچیاں چیخے تو خود پہ فرض کرلوں اُس انسان کو کتے کی موت دینی ہے تڑپا تڑپا کر اُس کی سسکیاں سُننی ہیں۔۔۔۔۔ پھر اُس درندے پہ سو کوڑے برسانے ہیں۔۔۔۔۔۔اور یہی بس نہیں کرنی اُس کو آگ کی نظر کر دینا ہے۔۔۔۔تاکہ اُس کی تڑپ میں مزید اضافہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُس کو غسل بھی نصیب نہ ہو۔۔وہ خاصے پر سکون لہجے میں کہتا اُس کے ہاتھوں میں کٹ لگانے لگا۔۔۔

نہیں کرو۔۔ میں بے قصور ہوں۔ وہ آدمی ڈر کر بولا

ایک اہم بات تو بتانا بھول گیا۔۔۔۔۔۔ اُس نے چونکنے کی اداکاری کی۔۔۔۔۔۔۔۔ تو آدمی کے چہرے کا رنگ پل بھر میں فق ہونے لگا۔۔۔۔

سب سے سے اُس کے ہاتھوں کی۔۔ ہاتھ کی انگلیوں کا کاٹ کر چھوٹا چھوٹا پیس بنانا ہے پھر اُس کو پکا کر اُس درندے کو کھیلانا بھی ہے۔۔۔۔۔۔ کہتے ہی اُس نے چاکو اُس کے ہاتھ میں گُھسائی تو اُس آدمی کی دردناک چیخ منہ سے برآمد ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

اِنہی ہاتھوں سے تم نے اُن کا گلا گھونٹا تھا نہ۔۔۔ وہ اپنے چہرے پہ اُس کے خون کی بوندیں صاف کرتا برفیلے لہجے میں کہہ کر اُس کے بغیر انگلیوں کے ہاتھوں کو دیکھنے لگا۔۔ جبکہ اُس شخص کی دل دُھلانے والی چیخوں پہ اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔۔ وہ آنکھیں پھیلائے اپنے خون میں لت پت ہاتھوں کو تو کبھی نیچے گری انگلیوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

ڈونٹ وری بریانی کا اصل مزہ اِن سے ہی ہو گا۔۔۔وہ اپنے ہونٹوں پہ شیطانی مسکراہٹ سجائے بولا تو وہ شخص اپنے ہوش و حواسوں سے بیگانہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈی ایم۔۔؟ وہ نفرت بھری نظروں سے اُس کو دیکھتا اپنے آدمی کو آوازیں دینے لگا۔۔۔۔

جی بوس۔۔۔۔ڈی ایم جن کی طرح حاضر ہوا جو بہت کم عمر لڑکا تھا۔۔۔۔۔

یہ سمیٹو اور اِس پہ ٹھنڈے پانی کی بارش برساؤ ابھی اِس کو اتنی آسانی سے مرنا نہیں ہے۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے نیچے پڑی انگلیوں کی طرف اِشارہ کیا تو ڈی ایم نے جب وہاں دیکھا تو اُس کو قے سے آنے لگی۔۔۔۔پانچ سالوں سے وہ اُس کے ساتھ تھا مگر ایسی چیزیں دیکھ کر اُس کو متلی سی ضرور آتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایول بوس آپ کو قے وغیرہ نہیں آتی؟ سچی مجھے اگر پتا ہوتا یہ کام ہوگا تو میں کھانا کھا کر آتا اب تو کھانا وغیرہ بھی مجھ سے کھایا نہیں جائے گا۔۔۔۔ڈی ایم اپنے ہاتھوں میں گلوز پہنتا بولا تو ایول ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

ہاتھ چلاؤ زیادہ زبان نہیں ورنہ ڈنر میں گوشت یہ ہوگا۔۔۔۔۔ایول نے نیم بیہوش شخص کی طرف اِشارہ کیا تو اِس بار ڈی ایم نے سچ مچ میں قے کر دی۔۔ایول ترچھی نگاہوں سے اُس کو دیکھتا اپنا سر نفی میں ہلانے لگا۔۔۔

کام پورا کر کے اِس کو لے آنا۔۔۔۔ایول حکم صادر کرتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔۔ جبکہ اُس کے جانے کے بعد ڈیم ایم اپنی آنکھوں کو میچے انگلیاں اُٹھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور بنو ایول کا خاص آدمی وہ دن دور نہیں جب لوگوں کا گردہ پھیپھڑا دل سب میرے ہاتھ میں ہوگا۔۔۔ڈیم ایم کے ہاتھ کم اور زبان زیادہ چِل رہی تھی۔۔۔۔۔

میں ہوں مغرور لیلا

چاند کا نور لیلا

راحت خود میں مگن آئسکریم کھاتی ساتھ میں گانا گاتی جا رہی تھی جب اُس کی نظر مال کے دروازے کے پاس بندھے پالتو ڈوگی پہ پڑی تو اُس کی آنکھوں میں چمک آئی

ہائے می راحت۔۔۔ راحت اپنی آئسکریم ختم کرتی اُس کتے کے کچھ فاصلے پہ بیٹھی تو وہ اپنی بڑی بڑی زبان باہر نکالتا اُس کو گھورنے لگا

ایسے مت دیکھو ورنہ پیار ہو جائے گا۔۔ راحت شرمانے کی اداکاری کرتی اُس سے بولی تو کتا بھونکنے لگا

www.novelsclubb.com

آہستہ بھونک کیوں رہے ہو؟ راحت نے اُس کو گھورا تو وہ اپنی رسی چھُڑوانے لگا۔۔۔

ویسے تمہارا اجینڈر کیا ہے ؟ کتے ہو یا کتیاں ہو ؟ راحت ٹھوڑی پہ اپنا ہاتھ رکھتی اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔ مگر کتے کو اُس کا سوال پسند نہیں آیا تھا تبھی زور سے بھونکتا خود کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگا تو راحت کی نظر بھٹک کر زنجیر پہ پڑی جو کُھلنے والی تھی اِتنا دیکھنا تھا اور راحت کی آنکھیں اُبلنے کی حد تک کھل گئی۔۔

سیریس کیوں ہو رہے ہو بھائی کتے جی اب جو جیسا ہوتا ہے لوگ ویسا ہی بولتے ہیں نہ۔۔۔راحت اپنا خشک گلا تر کیے آہستگی سے اُٹھنے لگی۔۔۔

ہائے اللہ راحت بھاگ۔۔۔۔۔کتے نے خود کو آزاد کروا لیا تو راحت نے جلدی سے ڈور لگا دی اب وہ آگے آگے اور کتا اُس کے پیچھے پیچھے۔۔۔روڈ پہ آتے جاتے لوگ ہنس کر اُس کو اور کتے کو دیکھنے لگے۔۔۔بھاگ بھاگ کر چاہت کا تنفس بگڑ گیا تھا تبھی سُنسان جگہ پہ اُس کو گاڑی نظر نہیں جس کی بیک سائیڈ والا ڈور بھی کھلا ہوا

تھا۔۔راحت نے موقعِ غنیمت جانتی تیزی سے گاڑی میں بیٹھ کر ڈور لاک کیا جیسے اُس کے باپ کی گاڑی ہو۔۔۔۔۔

ایول جو اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھ رہا تھا۔۔۔۔اپنی گاڑی میں کسی کو بیٹھا پایا تو فورن سے پلٹا جہاں گلابی جوڑے میں ملبوس ایک لڑکی اپنی آنکھیں بند کرتی گہرے گہرے سانس بھر رہی تھی۔۔۔۔اُس کو دیکھ کر ایول کے ماتھے پہ لاتعداد بلوں کا جال بچھ گیا تھا۔۔۔

کون ہو تم ؟ایول بنا ایک منٹ ضائع کرتا ریوالر اُس پہ تان گیا تو اُس نے پٹ سے اپنی کھولی تو راحت کا گلا خشک ہوا تھا وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ایول کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پہ رومال بندھا ہوا تھا جس سے وہ بس اُس کی گول مٹول لائٹ براؤن آنکھیں ہی دیکھ سکتی تھی جو اُس کو گھور رہی تھیں

گن تو ہٹائے معصوم بچی کی جان لینی ہے کیا؟راحت اپنا سانس بحال کرتی بولی

کون ہو تم ؟ایول اپنی گن اُس کے ماتھے سے ہٹاتا سنجیدگی سے دوبارہ پوچھنے لگا۔۔

چور تو بلکل بھی نہیں ہوں۔۔۔آپ کی طرح۔۔۔۔راحت نے آخری بات دل میں کہی تھی۔۔

یہاں کیا کر رہی ہو؟ میری گاڑی میں ؟دوسرا سوال

قبضہ جمانے تو بلکل بھی نہیں۔۔۔۔۔راحت نے جلدی سے کہا

اُترو میری گاڑی سے۔۔۔۔۔۔ایول سرد لہجے میں اُس سے گویا ہوا۔۔۔

باہر سے گاڑی بہت خوبصورت لگ رہی تھی سوچا اندر بیٹھ کر چیک کروں کیا اندر سے بھی خوبصورت ہے یا بس باہر سے شو آف کروایا جارہا ہے۔۔۔ مگر کیا بات ہے اندر سے بھی بڑئیاں گاڑی ہے۔۔۔ کتنے کی لی تھی ؟راحت پوری گاڑی میں نظریں گُھماتی ستائش لہجے میں اُس سے پوچھنے لگی جیسے جانے کب سے جان پہچان ہو

www.novelsclubb.com

اُترو گاڑی سے۔۔۔۔ایول کا وہی سرد انداز۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یقین جانے آپ کو مار کر گاڑی بھگانے کے اِرادے میرے بلکل بھی نہیں اللہ کا دیا میرے پاس سب کچھ ہے۔۔بس ایسا اتفاق کبھی نہیں ہوا تھا جو آج ہو گیا۔۔ مگر اللہ کا شکر ہے یہ اتفاق بھی ہو گیا اب کسی چیز کی کمی رہی نہیں۔۔۔۔راحت اپنے ہاتھ کھڑے کرتی تشکر لہجے میں گویا ہوئی

اوے لڑکی کان کھانا بند کرو اور نکلو یہاں سے ورنہ۔۔۔۔ایول دوبارہ سے اُس پہ اپنی گن تان گیا تو راحت کی سٹی گم ہوئی تھی مگر ہمت اُس نے پھر بھی نہیں ہاری

ورنہ کیا ہاں ورنہ کیا؟ نقلی پستول سے آپ مجھے ڈرا نہیں سکتے اور نہ حراس کر سکتے ہیں راحت آفندی نام ہے میرا مانا کے کچھ دیر کے لیے آپ پہ راحت سے زحمت بن گئی ہوں پر میں بتادوں ایسی پستول تو بچپن میں جانے میں نے کتنی بار استعمال کی ہیں۔۔۔راحت گاڑی کی سیٹ پہ ریلیکس انداز میں بیٹھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم ایسے نہیں ماننے والی۔۔۔ایول تند نگاہوں سے اُس کو گھورتا اپنی گن لوڈ کرنے لگا۔۔۔

یہ کیا

راحت سٹپٹاتی ابھی کچھ کہنے والی جب دوسری طرف گاڑی کا دروازہ کھول کر ڈی ایم نے لاش پھینکی تھی۔۔۔راحت نے جب اپنے پاؤں کے پاس کسی چیز کا وزن محسوس کیا تو نظریں نیچے کی جہاں کوئی چیز نہیں بلکہ کسی انسان کی لاش تھی جس کا سر اُس کے ایک پاؤں پہ تھا۔۔اتنا دیکھنا تھا اور راحت کے منہ سے ایک دلخراش چیخ نکلی۔۔۔ڈی ایم گاڑی میں کسی لڑکی کو دیکھتا ہڑبڑا کر ایول کو دیکھنے لگا جس کی کاٹ دار نظریں اُس پہ ہی جمی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے کیا پتا تھا آپ کا پرائیوٹ مومنٹ چل رہا ہے۔۔۔۔ڈی ایم کی زبان غلط جگہ پہ پھسلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہائے اللہ

خون

قاتل

ہائے اللہ کوئی ہے بچاؤ۔۔۔۔راحت آنکھیں بند کرتی زور سے چیخنے چلانے لگی تو ایول سیٹ بیلٹ کھولتا مڑ کر اُس کے پاس آتا اپنا مضبوط ہاتھ اُس کے منہ پہ جمایا تو راحت پھٹی پھٹی نظروں سے اُس کو اپنے اِتنے پاس دیکھنے لگا۔

بندہ سِنگل لوگوں کا خیال ہی کر لیتا ہے۔۔۔۔۔ڈیم ایم دانتوں کی نمائش کرتا بولا تو اُس کی فضول گوئی پہ ایول نے ایک لات اُس کے سینے پہ ماری تھی جس سے وہ اُوندھے منہ نیچے گرا۔۔راحت خوفزدہ نظروں سے اُس کو دیکھتی اپنے ہاتھ کی مٹھی بنائے ایول کے ناک پہ ماری تو ایول کی گرفت اُس پہ ہلکی ہوئی۔۔۔جس سے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت گرتی پڑتی گاڑی سے باہر نکلی تو اُس کے فاصلے پہ کتا بیٹھا ہوا تھا۔۔ مطلب آگے کنواں پیچھے کھائی

ایول اپنے ناک پہ ہاتھ رکھتا طیش کے عالم میں گاڑی سے باہر آیا تو نظر کپکپاتی راحت اور کتے پہ پڑی جس سے سارا معاملہ وہ سمجھ گیا

پپی۔۔۔ایول نے اُونچی میں آواز میں کہا

ہائے اللہ کتنا بے شرم انسان ہے اکیلی لڑکی دیکھی نہیں اور پپی مانگنے لگ گیا توبہ توبہ۔۔۔راحت جھرجھری لیکر بڑبڑائی مگر حیران تب ہوئی جب وہ کتا اُس کی سائیڈ سے گزرتا ایول کے قدموں کے پاس بیٹھتا اُس کے پاؤں چاٹنے لگا۔۔۔۔ڈیم ایم نے اب کی اپنی زبان کو زحمت نہیں دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اووتو یہ اِس کا کتا ہے اور نام پپی ہے تبھی کتا لفظ اِس کو بُرا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔راحت خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف تھی۔۔۔جب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنی کمر پہ کچھ دُھنستا محسوس ہوا راحت نے نظریں نیچے کی تو ریوالر کی نال تھی۔۔راحت کو اپنے سامنے تارے ناچتے دیکھائی دیئے۔۔۔۔

تم نے کیا دیکھا؟ایول سر سرائت لہجے میں اُس سے پوچھنے لگا تو راحت کا گلا پھر سے خشک ہوا۔۔۔

پپی۔۔۔۔۔۔راحت کی زبان پھسلی تو ایول نے اُس کو گھورا

میرا مطلب پہلے کتا یعنی پپی کو دیکھا پھر پپی کے پپو۔۔۔۔سوری زبان پھسل گیٔ۔۔

راحت نے جلدی سے اپنے منہ پہ ہاتھ جمایا۔۔ایول کا ریوالور والا ہاتھ سرک کر دوبارہ اُس کے ماتھے پہ آیا جس سے راحت کی پیشانی پسینے سے شرابور ہوئی

پپی کے مالک کو دیکھا لاش کو دیکھا۔راحت رٹے رٹائے سبق کی طرح بتانے لگی۔۔ . .

تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔ایول نے سپاٹ لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے دیکھا۔۔۔راحت بول کر پچھتائی کیونکہ اب کی ایول نے اُس کا گلا دبوچ لیا تھا۔۔۔

کیا دیکھا تم نے؟ایول اُس کے گلے پہ اپنا دباؤ بڑھاتا پوچھنے لگا۔

کچھ۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔راحت اٹک اٹک کر بولی

بھاگو یہاں سے ورنہ اِس کی گولیاں تمہارے وجود کے آر پار ہو گی۔۔۔۔۔ایول اُس کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ریوالر کو پھونک مار کر بولا تو راحت نے یہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:47 pm] 😚: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر مشا حسین

Episode 2

میں ہوٹل پہنچ ہو گیا ہوں۔۔۔۔ ساری اپڈیٹ ہے بس وہ جیسے ہی باہر آئے گا ہم اُس کو اپنے قبضے میں لینگے۔۔۔۔۔ عجرم کانوں میں موجود اپنا ایئر پوڈ ٹھیک کرتا دوسری جانب کسی کو بتا رہا تھا جب اُس کے کانوں میں کسی کی چیخیں پڑی تو وہ اپنی عینک ٹھیک کرتا چاروں اِطراف کا جائزہ لینے لگا جہاں سوئم پول کے پاس لوگوں کا رش لگا ہوا تھا۔۔ عجرم ایک نظر اُس رش پہ ڈالتا پھر ہاتھ میں پہنی رچ واچ میں ٹائیم دیکھنے لگا کجھ سوچ کر وہ اُن کے پاس آتا معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

کیا ہو رہا ہے یہاں؟ عجرم نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ ایک لڑکی سوئم پول میں گر گئی ہے۔۔شاید اُس کو تیرنا نہیں آتا بہت وقت ہو گیا ہے ظاہر نہیں ہوئی۔۔۔ایک لڑکی نے بتایا تو عجرم افسوس سے اُن سب کو دیکھنے لگا۔۔

یہاں کھڑے ہو کر اُس کے مرنے کا انتظار کرنے سے اچھا تھا مدد کرتے۔۔۔ عجرم اپنی جیکٹ اُتارتا سپاٹ لہجے میں بول کر کان میں موجود ایئر پوڈ اور آنکھوں پہ موجود گلاسس اُتار کر سائیڈ پہ رکھتا سوئم پول میں چھلانگ لگا گیا تو سب حیرت سے اُس کو دیکھنے لگے جو پل بھر میں غائب ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

عجرم سوئم پول میں تیرتا گہرائی میں چلا آیا تھا مگر اُس کو کسی لڑکی کا وجود نظر نہیں آیا ابھی وہ باہر نکلنے کا سوچتا کے اُس کی نظر جامنی رنگ کے ڈوپٹے پہ پڑی تو وہ اُس طرف آیا جہاں ایک لڑکی ہوش و حواس سے بیگانہ پڑی تھی۔۔۔ عجرم اُس کو دیکھ کر کشمش میں مبتلا ہو گیا اُس کو عجیب لگ رہا تھا کیسے وہ اتنے لوگوں کے سامنے اُس کو باہر لے جائے پھر اپنا سر ہر سوچ سے آزاد کرتا اُس کو اپنی بانہوں میں بھرتا سوئم پول سے باہر نکلا تو ایک لڑکی جلدی سے آتی عجرم کو تولیہ پکڑانے لگی۔۔۔ عجرم اپنی بانہوں میں موجود اُس لڑکی کو آرام سے نیچے لیٹاتا اُس کے اُپر اپنی جیکٹ رکھی جو پوری بھیگی ہوئی تھی وجہ سے اُس کے کپڑے جسم سے چپک گئے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگتا ہے پانی اندر چلا گیا ہے۔۔۔ایک لڑکے نے کہا تو عجرم نے پاس پڑی لڑکی کو اِشارہ کیا جس پہ وہ لڑکی آگے بھرتی اُس کے پیٹ پہ دباؤ دیا تو پانی کا ایک فوارہ اُس کے منہ سے نکلا

ہالے آر یو او کے ؟دوسری لڑکی نے اُس کو ہوش میں آتا دیکھا تو اُس کو اپنے ساتھ لگائے پوچھا جو اُس میں چُھپنی کی کوشش کرتی سہمی نظروں سے سب لوگوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

اگر تیرنا نہیں آتا تو سوئم پول میں چھلانگ لگانے کی کیا ضرورت تھی؟اور اگر یہ خودکشی کی ناکام کوشش تھی تو اگلی بار ٹرین کے سامنے کھڑی ہو جایئے گا۔۔یقین جانیے اچھی موت مل جائے گی۔۔۔عجرم اپنے گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا طنز بھرے لہجے میں گویا ہوا تو ہالے اپنی نم ہوتی پلکیں اُٹھاتی اُس خوبرو شخص کو دیکھنے لگی جو بیزار بیزار سا تھا۔۔

میرا۔۔۔۔پاؤں۔۔پِھسل گیا تھا۔۔۔ہالے نے اٹک اٹک کر بتایا جس پہ عجرم نے اپنا سر جھٹکا یکا یک ایک خیال اُس کے دماغ میں کوندا تو وہ لب بھینچ کر اپنی عینک اور ایئر پوڈ اُٹھاتا ہوٹل کے اندر دوڑ لگائی۔۔۔۔

شٹ شٹ۔۔۔مطلوبہ کمرے میں لاک دیکھ کر اُس نے اپنا ہاتھ زور سے دیوار پہ مارا کیونکہ وہ جس شخص کو پکڑنے آیا تھا وہ یہاں سے نکل گیا تھا صرف اور صرف اُس کی بے وقوفی کی وجہ سے۔۔۔۔

عجرم غصے سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر جیسے ہی پلٹا اُس کی نظر ہالے پہ پڑی جو اکیلی آہستہ قدموں سے آ رہی تھی اور اپنے گیلے کپڑوں کے اُپر عجرم کی جیکٹ پہنی ہوئی تھی۔۔اُس کو دیکھ کر عجرم کے دماغ میں جانے کیا سمائی جو وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا اُس کے روبرو کھڑا ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی۔۔۔۔۔ہالے گھبراہٹ سے اُس کو دیکھنے لگی جو سرخ آنکھوں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

کس کے کہنے پہ کیا؟ عجرم اُس کا گلا دبوچ کر دیوار کے ساتھ لگایا تو ہالے کی آنکھیں پھٹنے کی حد تک کھل گئ

میں۔۔۔۔۔نے۔۔۔کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔کیا۔۔۔۔ہالے بامشکل بولی اُس کو اپنا دم گُھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

جھوٹ مت بولو جان کر کیا نہ تم نے تاکہ میری توجہ کا مرکز تم بن جاؤ بولو کتنے پئسو پہ یہ کام کیا؟ عجرم نے اُس کے گلے پہ دباؤ بڑھایا

مجھے۔۔۔۔آپ۔۔۔کی۔۔۔۔بات۔۔۔سمجھ نہیں آرہی۔۔۔ہالے معصوم لہجے میں بولی اُس کی آنکھوں سے آنسو پِھسلا تھا جو عجرم کے ہاتھ پہ گرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عجرم اُس کو روتا دیکھ کر جانچتی نظروں سے اُس کا جائزہ لینے لگا جس کی گوری رنگت اِس وقت سرخ انار ہوئی پڑی تھی جب کی آنکھوں میں آنسوؤ تھے۔۔۔۔۔ جس کو دیکھ کر عجرم اُس کی گردن آزاد کرتا فاصلے پہ کھڑا ہوا مگر ہالے کو بُری طرح کھانسی کا دورا پڑا تھا

سوری۔۔۔۔ عجرم کو اپنے عمل پہ افسوس ہوا اُس کی بات پہ ہالے جو کھانسنے میں مصروف تھی عجرم کو دیکھتی رہ گئی جو پہلے اُس کو مارنے کے در پہ تھا اور اب معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔

اِٹس اوکے نہیں کہا تم نے؟ عجرم اُس کو گھور کر بولا تو اُس کی سخت آواز پہ ہالے نے رونا شروع کر دیا تھا

www.novelsclubb.com

رو کیوں رہی ہو کونسا میں نے تمہارا سر پھاڑ دیا؟ عجرم کو کوفت ہوئی پر ہالے کے رونے میں کوئی فرق نہیں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری بول تو دیا اب کیا پاؤں پکڑو؟ عجرم تپ اُٹھا

میں نے ایسا کب کہا؟ ہالے سوں سوں کرتی بولی

تم سچ میں گر گئی تھی پول میں؟ عجرم نے پوچھا تو اُس نے زور شور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا تو عجرم نے ہنکارہ بھرا

میں جاؤں؟ ہالے چور نگاہ سے اُس کو دیکھتی بولی

پول میں میری اِجازت سے گری تھی؟ عجرم نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

میں آپ کو نہیں جانتی۔۔۔ہالے اپنی نظریں نیچے گاڑھے بس یہ بولی

تو کمرے میں جانے کے لیے مجھ سے اِجازت کیوں لے رہی ہو میری جیکٹ واپس کر کے جاؤ۔۔۔۔۔ عجرم نے کہا تو وہ سٹپٹاتی خود کو پھر اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کپڑے چینج کر آؤں پھر دیتی ہوں۔۔۔۔ہالے آہستہ آواز میں بولی

روم نمبر کونسا ہے تمہارا؟ نیا سوال

ایک سوپچاس۔۔۔۔۔ہالے نے بتایا

ہمم جاؤ میں یہی انتظار کر رہا ہوں تمہارا۔۔۔۔عجرم نے کہا تو ایسے وہاں سے غائب ہوئی جیسے تھی ہی نہ مگر تبھی اِیئرپوڈ کسی نے اُس کو عریش سے رابطہ کرنے کہا تو وہ ہوٹل کے ریسپیشن کے پاس آکر کریڈل اُٹھا کر عریش کا نمبر ڈائل کیا وہ جانتا تھا اب بے عزتی پروگرام شروع ہوگا۔۔۔۔

السلام علیکم ڈیڈ۔۔۔۔عجرم گلا کھنکھار کر بولا

وعلیکم السلام ہو گیا نہ کام خراب مجھے تم سے یہی اُمید تھی۔۔۔دوسری طرف عریش کافی خائف معلوم ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

تھینک یو او مطلب سوری ڈیڈ۔۔۔۔عجرم گڑبڑا کر بولا

تم نے جو آج نقصان کیا ہے اُس کے لیے تمہارا سوری کام نہیں آنے والا۔۔۔عریش سخت لہجے میں بولا تو عجرم شرمندہ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں بہت شرمندہ ہوں مگر آپ پریشان نہ ہو اُس شخص کو جلدی آپ کے سامنے کروں گا۔۔۔ عجرم مضبوط لہجے میں بولا

مجھے تمہیں یہ کام سونپنا تھا ہی نہیں چاہیے تھا مگر بالاج کے کہنے پہ اِتنا بڑا کام تمہیں دیا۔۔۔ عریش کا لہجہ ہنوز سخت تھا

مجھ پہ یقین کرے آپ کو مایوسی نہیں ہو گی۔۔۔۔۔ عجرم نے گہری سانس خارج کیے کہا

دو دن کا وقت ہے تمہارے پاس ورنہ بھول جانا کے میں تمہیں کسی مشن میں شامل کروں گا کیونکہ ایسے کاموں میں ہمارا ایک ایک سیکنڈ قیمتی ہوتا اور ایک ایک قدم ہمیں محتاط طریقے سے اُٹھانا ہوتا ہے۔۔۔ عریش نے کہا

آپ کو دوبارہ شکایت کا موقع نہیں دوں گا میں۔۔۔۔۔ عجرم نے کہا

گُڈ فاریو۔۔۔ کہتے ہیں عریش نے کال کٹ کر دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتنا نالائق وہ ہے نہیں جتنا آپ اُس کو ظاہر کرتے ہیں۔۔۔۔۔عزہ کافی کا مگ اُس کے سامنے کرتی بولی

آپ کی سوچ سے زیادہ نالائق ہے آپ کا بیٹا آپ کو پتا نہیں اُس نے کیا کوتاہی کردی ہے۔۔۔عریش سر جھٹک کر بولا

آپ کا بھی کچھ لگتا ہے وہ۔میری ماں نے جہیز میں نہیں دیا تھا بلکہ آپ کی ہی کرم نوازی ہے۔۔۔عزہ منہ کے زاویے بگاڑ کر بولی تو اُس کی بات پہ عریش کو کافی پیتے زبردست قسم کا اچھو لگا تھا جس سے اُس کا منہ پورا جل گیا۔

شرم کرے۔۔۔۔۔۔عریش کافی کا کپ ٹیبل پہ رکھتا اُس کو شرمندہ کرنے کی ناکام کوشش کی

www.novelsclubb.com

آپ نے کی تھی۔۔۔۔عزہ کی بات پہ عریش نے اُٹھنے میں ہی عافیت جانی مگر تبھی اُس کا تصادم عنادل سے ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈیڈ کل میرے کالج کا پہلا دِن ہے بتائے یہ نیلا رنگ مجھ پہ کیسا لگے گا۔۔ عنادل ایک ڈریس خود پہ لگاتی پرجوش سی عریش سے پوچھنے لگی تو وہ ٹھنڈی سانس خارج کرتا رہ گیا

بیٹا یہ نیلا نہیں پیلا رنگ ہے لگتا ہے تمہارے چشمے کا رنگ بڑھانا پڑے گا۔۔۔۔ عریش اُس کے ہاتھ میں پیلے رنگ کا کُرتا دیکھ کر نفی میں سر ہلاتا بولا تو عنادل چونک کر اپنی ناک پہ پھِسلتی عینک کو آنکھوں پہ ٹِکاتی اُس ڈریس کو دیکھنے لگی

نو ڈیڈ یہ نیلا ہے جیسے سورج ہوتا ہے۔۔ عنادل نے اپنی بات پہ زور دیا تو اِس بار عزہ نے بھی اپنا ماتھا پیٹا

ایک کے بعد ایک نمونے ہیں یہاں۔۔ عریش ماں بیٹی کو گھورتا وہاں سے باہر نکلتا گیا

امی آپ بتائے۔۔۔۔ عنادل اپنا سر جھٹکتی عزہ کے پاس آئی

مجھے تو ویسے پہلی بار معلوم ہوا ہے سورج نیلا ہوتا ہے۔۔ عزہ اُس کو دیکھ کر بتانے لگی

دن میں باہر آپ نکلتی کہاں ہیں نکلے تو پتا چلے۔۔۔۔ عنادل دوبارہ سے اپنی ناک پہ پھسلتی عینک کو آنکھوں پہ ٹکاتی ہمدرد لہجے میں بولی تو عزہ نے اُس کو گھورا

کوئی اور ڈریس نکالو آم کا درخت بن کر کالج جانے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ عزہ سر جھٹک کر بولی

مگر امی آم تو نارنجی رنگ کا ہوتا ہے نہ؟ عنادل ماتھے پہ ناسمجھی والے بل ڈال کر اُس سے استفسار ہوئی

نہیں بیٹا وہ تو کالے کوئلے جیسے ہوتا ہے۔۔۔ عزہ جل کر بولی تو عنادل نے منہ بسورا

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

ہالے کپڑے بدل کر باہر آئی تو مجرم اُس کو کہی دیکھائی نہیں دیا اُس نے احتیاط سے آس پاس دیکھا پر اُس کو نا پا کر وہ مایوسی سے ہاتھ میں پکڑی جیکٹ کو دیکھا پھر واپس اپنے کمرے میں آئی

کیا ہوا شکل کیوں لٹکی ہوئی ہے ؟اُس کی دوست ایہا نے پوچھا

وہ نہیں تھا۔۔۔ہالے نے بتایا

کون نہیں تھا؟ایہا نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

جس کی یہ جیکٹ ہے۔۔۔۔ہالے نے کہا

اچھا وہ اُس ہیرو کی بات کر رہی ہو۔۔ایہا جیسے ساری بات سمجھ گئ

www.novelsclubb.com

ہیرو نہیں نہیں ویلن تھا۔۔.ہالے نے منہ کے زاویئے بگاڑے

نہ کرو اتنا ڈیشنگ انسان تھا اُپر سے جس طرح وہ تمہیں بانہوں میں اُٹھاتا باہر آیا سچی مجھے تو کسی فلم کا سین لگا۔۔۔ایہا مزے سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں تیرنا آتا ہے پھر مجھے بچایا کیوں نہیں؟ ہالے جھرجھری لیکر بولی

میں تمہیں کیسے بچا سکتی تھی اتنی ڈبلی پتلی سی تو ہوں میں۔۔۔۔۔ ایہا نے کہا تو ہالے جیکٹ کو صوفے پہ رکھتی اپنے بالوں میں برش پھیرنے لگی۔۔۔۔۔

نام کیا تھا اُس کا؟ ایہا نے تھوڑی خاموشی کے بعد پوچھا

مجھے کیا پتا۔۔ ہالے نے کندھے اُچکائے

ویسے اُس کے مشورے پہ مجھے بڑی ہنسی آئی۔۔ ایہا پلو گود میں رکھتی بولی

کونسا مشورہ؟ ہالے پلٹ کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

اگر تیرنا نہیں آتا تو سوئم پول میں چھلانگ لگانے کی کیا ضرورت تھی؟ اور اگر یہ خودکشی کی ناکام کوشش تھی تو اگلی بار ٹرین کے سامنے کھڑی ہو جایئے گا۔۔ یقین جانیے اچھی موت مل جائے گی۔۔۔ ایہا اپنی آواز بھاری کرتی مجرم کی نقل کرتی بتانے لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھڑوس۔۔۔۔ہالے اُس کو اُلقابات سے نوازتی صوفے پہ کتاب لیکر بیٹھ گئ۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

رات کے بارہ بجے کا وقت تھا جب وہ اپنے محل نما گھر میں داخل ہوا۔۔اُس کا اِرادہ بنا چاپ کیے خاموشی سے اپنے کمرے میں جانے کا تھا۔۔جب اچانک ہال میں کسی نے لائٹس آن کی تو سارا ہال روشنیوں سے نہا گیا۔۔۔جس پہ وہ چونک کر پلٹا تو اپنے سامنے اُس کو دیکھ کر کشادہ پیشانی پہ بل نمایاں ہوے

ابھی تک جاگ رہی ہو۔۔۔سخت لہجے میں وہ استفسار ہوا

غزلان وہ میں آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔اُس کا سخت انداز دیکھ کر وہ جزبز ہوئی

کیوں میں نے کہا تھا انتظار کرنے کو؟اور مت بھولو میں تم سے بڑا ہوں تو بھائی بولا کرو یوں منہ پھاڑ کر نام نہیں لیا کرو۔غزلان کے لہجے میں مزید سختی در آئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے خود کیا انتظار اچھا لگتا ہے خیر آپ کے لیے کھانا لگاؤں؟ وہ اپنا لہجہ خوشگوار بنائے بولی جبکہ اُس کی آخری بات کو سرے سے نظر انداز کر گئ تھی۔۔۔

ضرورت نہیں ہے اپنے کمرے میں جاؤ اور سو جاؤ۔۔۔ غزلان سرد لہجے میں کہتا سیڑھیاں چڑھنے لگا تھا جب وہ ایک بار پھر بولی

آپ کے انتظار میں نے بھی کھانا نہیں کھایا اور بھوک لگی ہے بہت

فلزہ تمہارا مسئلہ کیا ہے کتنی بار کہا ہے کھانا وقت پہ کھالیا کرو ورنہ تمہاری طبیعت بگڑ جاتی ہے۔۔۔۔ غزلان ایک ہی جست میں اُس تک پہنچ کر بولا اب کی اُس کے لہجے میں سختی نہیں بلکہ فکر مندی کا عنصر نمایاں تھا جس پہ فلزہ جی جان سے مسکرائی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کے ساتھ کھانے کی عادت ہے۔۔۔۔ فلزہ نے خوبصورت مسکراہٹ سے کہا

میں چینج کر لوں پھر خود گرم کر لوں نیکسٹ ٹائیم تم نے اپنا ہاتھ جلا لیا تھا۔۔۔ غزلان سنجیدگی سے کہتا اُپر کی طرف بڑھا اور فلزہ بھی خوش ہوتی اُس کا انتظار کرنے لگی۔۔

بیس منٹ بعد غزلان نیچے آیا تو بنا اُس پہ نظر ڈالے کچن میں چلا گیا اُس کو جاتا دیکھ کر فلزہ بھی اُس کے پیچھے آئی۔

آج میں نے اپنی نگرانی میں آپ کے لیے قورمہ بنوایا تھا آپ کو پسند ہیں نہ۔۔۔ فلزہ نے اُس کو خاموش کو دیکھ کر خود ہی بات کا آغاز کیا

میں تمہارے لیے کھانا گرم کر رہا ہوں خود مجھے بھوک نہیں۔۔۔۔ غزلان شرٹ کے کف فولڈ کرتا بے لچک لہجے میں بولا تو فلزہ کی نظریں اُس کے بازو پہ موجود مختلف قسم کے ٹیٹوز پہ ٹِک گی ٔجو اُس کے بازوں پہ بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔

میرا ساتھ دینے لیے ایک لُقمہ کھا لیجئے گا۔۔۔فلزہ اُس کا وجیہہ چہرہ اپنی آنکھوں میں بساتی بولی

تمہارا ایڈمیشن یونی میں کروادیا ہے پیر سے کلاسس شروع ہیں۔۔اِس لیے اپنا دماغ ہر فضول سوچ سے آزاد کر کے اپنی پڑھائی میں دینا۔۔۔۔غزلان کا اِشارہ کس بات کی طرف تھا وہ اچھے سے جانتی تھی۔۔۔۔

آپ کو پتا ہے میں نے عبایا خریدہ ہے۔۔اُس دن امی کے ساتھ شاپنگ پہ گئ تھی تو خود بھی خریداری کی اور آپ کے لیے بھی کی تھی۔۔۔۔فلزہ نے پرجوش لہجے میں بتایا

میں نے کہا تھا ایسا کرنے کو؟وہ پہلی مرتبہ اُس کو دیکھ کر بولا تو فلزہ کا سر خود بخود نفی میں ہلنے لگا۔۔

دوبارہ ایسا کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ غزلان سپاٹ لہجے میں بول کر چولہا بند کرنے لگا

مجھے بھوک نہیں۔۔۔ فلزہ ناراض لہجے میں بولی تو غزلان نے کڑے چتونوں سے اُس کو گھورا

میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں چپ چاپ یہ کھانا فنش کرو اور نیکسٹ ٹائیم میری وجہ سے بھوک ہڑتال کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔۔۔ وہ دوٹوک انداز اپنا کر بولا

آپ بدل گئے ہیں۔۔۔۔۔ فلزہ نے شکوہ کیا

اِس کی زمیدار تم خود ہو۔۔۔۔۔ غزلان احساس سے عاری لہجے میں کہتا کچن سے چلا گیا۔۔۔ فلزہ کی نظروں نے دور تک اُس کا تعاقب کیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

دُرکان۔۔۔۔۔۔۔

انا پورے گھر میں گھومتی اپنے سپوت کو آوازیں لگا رہی تھی جو جانے کہاں چُھپا ہوا تھا۔۔۔۔۔

یس موم۔۔۔۔دُرکان اچانک اُس کے سامنے آیا تو انا کا ہاتھ بے ساختہ اپنے سینے پہ پڑا

نالائق ابھی میرا ہارٹ فیل ہو جاتا تو۔۔۔انا نے ایک تھپڑ اُس کے بازوں پہ جڑ دیا

کم آن ابھی کہاں ابھی تو آپ نے میری شادی دیکھنی ہے بچے دیکھنے ہیں پھر اُن کے ڈائیپر چینج کرنے ہیں اتنی جلدی کیا ہے اپنے دل کو ذرا سنبھالے۔۔۔۔۔دُرکان اُس کے کندھوں پہ بازوں حائل کرتا دلکش انداز میں بولا

شرم کرو ماں سے ڈائیپر چینج کرواؤ گے؟انا نے اُس کی ایک بات پکڑ لی

کیا اب میرے بچوں کا آپ پہ اتنا حق بھی نہیں؟دُرکان مصنوعی افسردگی سے بولا

ایک اور لفظ اپنے منہ سے نکالا نہ تو میری چپل ہو گی اور تمہارا سر۔۔۔انا نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو دُرکان نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے تبھی دُرکان کا سیل فون رِنگ کرنے لگا تو وہ اُس کی جانب متوجہ ہوا

کس کی کال ہے ؟انا نے اچانک اُس کے چہرے پہ چمک دیکھی تو مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

وہ میرے دوست کی کال ہے۔۔۔دُرکان نے گڑبڑا کر بتایا

ہمم ناشتہ تیار ہے آجاؤ۔۔انا سر اثبات میں ہلاتی اُس سے بول کر چلی گی تو دُرکان نے کال بیک کی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں مرے ہوئے تھے جو میری کال ریسیو نہیں کی ؟دُرکان کے کچھ کہنے سے پہلے منال بول پڑی تو دُرکان کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے

موم کے پاس کھڑا تھا آپ بتائے پاکستان کب واپس آرہی ہیں؟ منال کے بر عکس دُرکان نے سکون بھرے لہجے میں پوچھا جو اسفند صاحب اور صبا بیگم کے ساتھ آؤٹ آف کنٹری تھی۔۔

جلدی آجاؤں گی تم یہ بتاؤ راحت میرے خلاف تمہارے کان تو نہیں بھرتی نہ؟ منال تفتیشی لہجے میں اُس سے سوال گو ہوئی

نہیں وہ تو بہت اچھی ہیں آپ کی بُرائی بلکل بھی نہیں کرتی۔۔۔دُرکان نے بتایا

واٹ ایور میں جانتی ہوں کتنا وہ اچھی ہے خیر میں نے بس یہ جاننا تھا تو کال رکھتی ہوں۔۔۔منال مغرور لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

آپ بدل گئی ہیں۔۔۔دُرکان سر جھٹک کر بولا منال سے بات کرتے ہوئے وہ بچہ بن گیا تھا

بدلی نہیں بس تھوڑی مصروف ہو گئی ہو مجھے آیان کی کال آرہی ہے تو تم سے بعد میں بات ہو گی پھر۔۔ منال اپنی بات کر کے کال کٹ کر گئی جبکہ "آیان" نام پہ دُرکان کی آنکھیں سرخ ہوئی تھی۔

یہ سالہ آیان کا بچہ مرے گا میرے ہاتھوں۔۔۔دُرکان دانت پیس کر بڑبڑاتا ناشتے کی ٹیبل پہ آیا جہاں انا اُس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

جی تو یہ کتنے ہیں؟ عنادل کالج میں جیسے ہی داخل ہوئی تھی اُس کو سینئر اسٹوڈنٹس نے گھیر لیا تھا اور بہت سو نے اُس کی عینک پہ بھی چوٹ کی تھی ابھی بھی وہ ہاتھوں کی انگلیاں اُس کے سامنے کر کے پوچھ رہے تھے۔۔۔

آپ کو کتنے نظر آرہے ہیں؟ عنادل نے معصومیت سے پوچھا تو وہ سب ہنس پڑے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمیں تو تین نظر آرہے ہیں آپ کو کتنے نظر آرہے ہیں ؟ایک نے ہنسی کے درمیان اپنی تین انگلیاں اُس کے سامنے کیے بتایا

اچھا تو یہ تین آپ کو چار لگ رہی ہیں پھر تو مجھ سے زیادہ عینک کی آپ کو ضرورت ہے لیجئے بھئی یہ آپ پہن لے اور مجھے دعا دے۔۔۔عنال آنکھیں پٹپٹا کر بولی تو سب لوگ اب اُس لڑکے پہ ہنسنے لگے

زیادہ سیانی بننے کی ضرورت نہیں۔۔وہ لڑکا اُس کو گھور کر بولا

میرا نام عنادل عریش ہے سیانی بننے کی مجھے ضرورت نہیں۔۔۔عنادل مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

اپنا رستہ ناپو۔۔۔وہ لڑکا تپ کر اُس کے راستے سے ہٹ کر بولا

مگر میرے پاس راستہ ناپنے کی کوئی چیز موجود نہیں۔۔۔۔عنادل مصنوعی افسوس سے بولی تو سب ایک بار پھر قہقہقہ لگانے لگے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نکلو یہاں سے۔۔وہ لڑکا جس کا نام اسد تھا اُس کو گھورنے لگا

اچھا پھر پہلے بتائے یہ کتنے ہیں؟عنادل اپنے ہاتھوں کی پانچوں انگلیاں کھول کر اُس کے سامنے کرتی معصوم شکل بنائے استفسار ہوئی تو اسد کا رنگ شرمندگی کے احساس سے سرخ ہو گیا تھا کیونکہ وہ اِن پانچ انگلیوں کا مطلب اچھے سے جان گیا تھا۔۔جبکہ عنادل اُس کی حالت سے محفوظ ہوتی اپنی ناک پہ پھسلتی عینک کو آنکھوں پہ ٹھیک کیے وہاں سے اپنے کلاس میں چلی گئ۔۔

یہ تو بڑی تیز لڑکی نکلی۔۔۔ایک لڑکا حیرانگی سے عنادل کی پشت دیکھ کر اسد سے بولا تو وہ نخوت سے اپنا سر جھٹکنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 4:47 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تحریر رمشا حسین

Episode 3

سکون برباد ہو گیا ہے اُس خاندان کا۔۔۔۔وہ اُس کے روبرو کھڑا ہوتا مسکراتے لہجے میں بتانے لگا تو ہیزل گرین آنکھوں میں چمک نمودار ہوئی

ہونا چاہیے بھی خیر سے میری طرف سے اُن کو پہلی مات ملی ہے جو ہر بار اب ملتی رہے گی۔۔۔۔وہ نفرت بھرے لہجے میں گویا ہوئی

جون تمہیں یاد کر رہا تھا۔۔۔۔اُس نے بتایا

کہاں ہیں وہ ؟اُس نے پوچھا

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے میں۔۔۔۔جواب سن کر اُس کی آنکھوں میں ناگواریت چھا گئی

اُس کو میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔وہ اُس کو جواب دیتی چیئر سے اپنی جیکٹ اُٹھا کر پہننے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کو دیکھ کر اپنا ٹمپریچر لوز مت کرنا۔۔اُس نے احتیاطاً کہا

ڈونٹ وری۔۔۔وہ اُس کا کندھا تھپتھپا کر کہتی ٹک ٹک کرتی اپنے کمرے سے باہر آئی تو ایک لمبی راہداری تھی جہاں ایک کے بعد ایک کمرہ تھا۔۔اُس نے گہرا سانس اپنے اندر کھینچا اور تیسرے نمبر والے کمرے میں داخل ہوئی

آؤ تیسا ڈارلنگ میں تمہیں ہی یاد کر رہا تھا۔۔.وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی جون گہری نگاہوں سے اُس کا جائزہ لیتا بولا

کام کی بات کرو۔۔۔تیسا نے سخت ناگوار لہجے میں کہا

غصے میں آفت لگتی ہو۔۔۔۔جون اُس کا گال چھو کر کہنے والا تھا جب ایک ہی جھٹکے میں تیسا نے اُس کا ہاتھ جھٹکا

www.novelsclubb.com

گریز کیسا ہماری شادی طے ہو گئی ہے۔۔۔جون اُس کا بازو پکڑ کر اپنے روبرو کھڑا کیے بولا تو تیسا نے نفرت سے سر جھٹکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوبارہ مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش مت کرنا ورنہ ہاتھ کاٹ دوں گی۔۔۔۔زور دار مُکہ اُس کے منہ پہ مارتی تیسا غرائی تو جون کسی زخمی شیر کی طرح اُس کو اپنی گرفت میں لیا

سمجھتی کیا ہے توں خود کو (گالی) جون اُس کا گلہ دبوچ کر غصے سے پھنکارا تو تیسا بنا ایک لمحہ ضائع کیے بنا اپنی ایک ٹانگ اُس کے ٹانگ میں پھنساتی اُس کو زمین بوس کیا اُس سے پہلے جون اُٹھتا تیسا نے اپنا لونگ شوز والا پاؤ اُس کے سینے پہ رکھا

تیسا نام ہے میرا ہے جس کو ہراس کرنے کی کوشش کی ہے اگلی بار ایسا کجھ کیا تو سانس لینے کا موقع دیئے بنا جان سے مار دوں گی۔۔۔۔اپنا پاؤں اُس کے سینے پہ مسلتی وہ اپنے عزائم سے آگاہ کرنے لگی۔۔ جبھی دروازہ کھول کر کوئی آیا اور تیسا کو جون سے دور کیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیو می جیک۔۔۔۔تیسا اُس کی گرفت میں پھڑپھڑائی جبکہ جون کا کھانس کھانس کا بُرا حال ہو گیا تھا

کنڑول یوئر سیلف۔۔۔جیک نے اُس کو ڈپٹا پھر پانی کا گلاس جون کی طرف بڑھایا

تم دونوں آپس میں صلح کر لوں ورنہ بوس کوئی سنگین فیصلہ لینے پہ مجبور ہو جائے گا۔۔۔جیک نے دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا۔

مجھے نہیں اِس کو سمجھاؤ۔۔جون کی حالت تھوڑی بہتر ہوئی تو اُس نے تیسا کی طرف اِشارہ کیا

شٹ اپ۔۔تیسا اُونچی آواز میں اُس کو شٹ اپ کال کرتی وہاں سے چلی گئ

www.novelsclubb.com

اگر تمہارے یہی کرتوت رہے تو تیسا کے ہاتھوں تمہاری موت پکی۔۔۔۔جیک نے جون کو خبردار کیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تیسا میم بوس کی کال ہے۔۔۔۔۔تیسا غصے سے تیز قدموں سے باہر جا رہی تھی جب ایک گارڈ نے سیل فون اُس کی طرف بڑھایا

ہیلو۔۔۔۔تیسا نے اپنا لہجہ نارمل کیا

تمہاری پھر سے لڑائی ہوئی ہے جون سے۔۔دوسری طرف سے اُس کا بوس بولا تو

تیسا نے زور سے آنکھوں کو میچا

سخت زہر لگتا ہے مجھے اِس کو کہیں اور دفع کرے۔۔۔تیسا نفرت سے گویا ہوئی

مت بھولو وہ تمہارا فیانسے ہے۔۔۔بوس نے ٹوک کر کہا

فیانسے ہو نہہ میری جوتی کی نوک پہ۔۔تیسا نخوت سے سر جھٹک کر بولی

www.novelsclubb.com

اپنے ایٹیٹوڈ میں چینج لاؤ خود کو نرم مزاج کرو۔۔۔۔۔بوس نے سنجیدگی سے ہدایت دی تو اُس نے گہری سانس لیکر خود کو پرسکون کرنے کی ناکام کوشش کی

آپ کا کام ہو گیا تھا۔۔۔۔تیسا نے بات بدلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اب کہاں ہے ؟ بوس نے پوچھا

جوہر ٹاؤن کے پاس رُکا ہے۔۔۔۔ جب سے آیا ہے ایک ٹِھکانہ نہیں اُس کا پڑ سو ایفل ٹاؤن کے پاس ہمارا ایک بندہ غائب ہو گیا تھا جو یقین اُس نے کیا ہو گا اور وہ کبھی اقصیٰ مسجد میں ہوتا ہے پتا نہیں وہاں کیا کرنے جاتا ہے۔۔ ؟ تیسا کا انداز پر سوچ تھا

نماز پڑھنے جاتا ہے۔ جیسے تم چرچ جاتی ہو۔ بوس نے کہا تو وہ خاموش ہوئی

♥♥♥♥♥♥♥♥

اسمگلنگ کا کام بڑھ چڑھ کر ہو رہا ہے دبئی میں جو یہاں پاکستان میں یونیورسٹی اور کالجز میں اُس کا استعمال کیا جا رہا ہے معصوم بچے بچیوں کو ہراس کر کے اُن سے اپنا کام کرواتے پھر جب وہ انکار کرتے ہیں تو اُن کی ویڈیو بنا کر بلیک میل کیا جاتا ہے۔۔۔۔ میٹنگ روم میں جنرل بالاج سکندر کی آواز گونج رہی تھی باقی سب خاموشی سے اُس کو بولتا سن رہے تھے۔۔۔۔

اِن سب میں ایک کام ہاتھ ہے اور وہ ہے زاویار اسحاق جس کی جھوٹی موت کی افواہ پھیلی ہوئی تھی مگر وہ زندہ ہے اور جانے کس بل میں چھپا ہوا ہے۔۔۔ایک آفسر نے اُس کے خاموش ہونے کے بعد کہا

ایک نہ ایک دن تو اُس کو سامنے آنا پڑے گا۔۔۔اِس بار عریش بولا

اُس کے خلاف ثبوت اکٹھا کرنا تھوڑا مشکل ہے ساتھ میں اُس کو پکڑنا بھی کیونکہ اُس کا چہرہ تک کسی نے نہیں دیکھا وہ اپنا کام ایسے کر جاتا ہے کے کسی کو کانوں کان خبر تک نہیں ہوتی وہ بہت انٹلیجنٹ ہے اور اپنی ذہانت کو کیش کرنا اُس کو اچھے سے آتا ہے۔۔۔۔ قتل کرنا اُس کے لیے عام بات ہے مسلمان کے نام پہ وہ ایک دھبہ ہے جس نے ہر اِل لگیل کام کیا ہے۔۔دبئی کی ہر چیز اُس کے کنٹرول میں ہے۔۔وہ نہ چاہے تو کوئی شخص اپنے گھر سے باہر تک نہیں نکل سکتا۔۔۔۔بالاج نے مزید ہائے لائیٹ اسکرین کے ذریعے اُن سب آفسرز کو آگاہ کیا تو سب کی نظریں اسکرین پہ جمی جہاں زاویار اسحاق کا اسکیچ عریش نے اپنے طریقے سے بنایا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب سے بڑی بات کے زی کی کوئی کمزوری نہیں اور وہ وار تب کرتا ہے جب لوگوں کے ذہن سے اُس کے خیالات باہر ہو جاتے ہیں۔۔۔۔ عریش سنجیدگی سے بولا

اگر وہ اِتنا بہادر ہے تو چُھپ کر وار کیوں کرتا ہے؟ دوسرے آفسر نے اُلجھ کر کہا

وہ چُھپ کر وار نہیں کرتا وہ بس لوگوں میں اپنا خوف ڈالتا ہے۔۔۔۔ پانچ سالوں سے ہم اِس کیس پہ کام کر رہے ہیں مگر ہمیں اُس کے خلاف کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔۔۔ سوائے یہ کے اُس نے اپنے باپ کی کرسی سنبھالی ہے۔ اُس کا اصل ٹھکانہ نامعلوم پلیس اُس کی روٹین نامعلوم ایوین ہمیں یہ تک پتا نہیں وہ دبئی میں ہے بھی یا نہیں۔۔۔۔ عریش اپنی عینک اُتار کر اضطراب کی حالت میں بولا

اگر ہم میں سے کوئی اُس کی کسٹڈی لیتا تو آج حالات کچھ مختلف ہوتے۔۔۔ ایک آفسر نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چور چوری کرنے سے جاتا ہے ہیرا پھیری سے نہیں زاویار کی رگوں میں جس باپ کا خون ہے اُس نے آگے چل کر یہی کرنا تھا۔وہ ہمارا بدلا ہمارے ملک سے لے رہا ہے یوں غلاظت پھیلا کر اور بڑے تعداد میں ڈرگز بیچ کر۔۔۔ بالاج کا لہجہ بلا کا سخت تھا۔۔۔

وہ جلد ہماری پکڑ میں آئے گا وہ چاہے خود کو بڑا گینگسٹر سمجھتا ہو یا کہی کا ڈون جس طرح اُس کے باپ کو اپنی حراست میں لیا تھا یہ کل کا بچہ بھی آئے گا۔۔۔۔ کیپٹن معیز خان بولا تو سب نے پُر امید لہجے میں ان شاءاللہ کہا

♥♥♥♥♥♥♥♥

کہاں تھی اِتنی دیر؟ راحت گھر آئی تو چاہت نے پوچھا

سانس تو لینے دے۔۔۔۔ راحت صوفے پہ گرنے والے انداز میں لیٹتی بولی

لے لیا سانس اب بتاؤ کہاں تھی؟ چاہت نے اپنا سوال دوہرایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نانو کے گھر تھی آپ کو پتا تو ہے خیر یہ بتائے ڈیڈ کہاں ہیں ؟راحت جواب دینے کے بعد پوچھنے لگی۔۔۔

اسٹڈی روم میں ہے۔۔۔۔۔چاہت نے بتایا

اچھا بُرہان سے بات ہوئی آپ کی کب آ رہا ہے ؟راحت اپنی جگہ سے اُٹھتی بُرہان کے بارے میں پوچھنے لگی جو اپنی پڑھائی کے سلسلے کے ملک سے باہر تھا۔

نیکسٹ ویک چھُٹیاں ہیں اُس کی تو آجائے گا۔۔۔۔۔۔چاہت نے بتایا

ہائے اللہ پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے اُس کو لسٹ دینی تھی چیزوں کی۔۔۔۔۔۔راحت تقریباً چیخ پڑی

www.novelsclubb.com

گھومنے نہیں گیا جو تمہاری فرمائشے پوری کرے گا پڑھنے گیا ہے اور خبر دار جو تم نے اُس سے کوئی فرمائش کی تو۔۔۔چاہت سخت نظروں سے اُس کو وارننگ دیتی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈونٹ وری امی میری فرمائشیں بہت ہیں جو اُس کو پوری کرنی پڑے گی اُس کے لیے آپ فکر مند نہ ہو۔۔راحت اپنی آنکھ کا کونا دبائے بولی

سُدھر جاؤ۔۔چاہت نے اُس کو گھوڑا

ہم سُدھر جائینگے تو زمانہ بگڑ جائے گا اِس لیے ہمیں آپ سُدھرنے کا نہ بولے۔۔۔راحت ڈرامائی انداز میں کہتی اُپر کی طرف بھاگی

♥♥♥♥♥♥♥

بینگلور!!!!!

مال ڈیلیور ہو گیا تھا وقت پر؟اندھیرے کمرے میں وہ شخص اپنے ہاتھ میں موجود لائیٹر کو کبھی جلاتا تو کبھی بُجھاتا اپنے سامنے کھڑے آدمیوں سے سوال گو ہوا

جی سر وقت پہ ہو گیا تھا۔پیمنٹ میں ہو گئ ہے۔۔ایک آدمی آگے بھر کر اُس کے سامنے بریف کیس رکھ کر مزید بتانے لگا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شیر و کہاں ہے؟ دوسرا سوال لہجے میں نا کوئی تاثر تھا اور نہ لچک تھی کوئی

الگ کمرے میں ہے آج آپ نہیں تھے تو زخمی شیر بنا ہوا تھا۔۔۔۔ آدمی نے

جواب دیا تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھتا باہر کی جانب جانے لگا

اپنے کمرے سے باہر نکل کر اُس نے پاس والے کمرے کا دروازہ کھولا تو زنجیروں

میں بندھا شیر و (شیر) یہاں سے وہاں گھوم کر اپنی زنجیر توڑنے کی جدوجہد میں تھا

شیر و۔۔۔ وہ مضبوط چال چلتا اُس شیر کے پاس آ کر بیٹھ کر اُس کے جسم میں ہاتھ

پھیرنے لگا تو شیر و بھی اُس کو سونگھنے لگا

سُنا ہے تم نے سب کو بہت پریشان کیا؟ وہ مسلسل اُس پہ ہاتھ پھیرتا پوچھنے لگا تو اُس

www.novelsclubb.com

نے ایک آواز نکالی

مجھے مس کیا؟ دوسرا سوال جس پر اب شیر و اپنا منہ کھولنے لگا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دو دن ملاقات نہیں ہو گی کسی کو پریشان مت کرنا۔۔اتنا کہتا وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تو شیر واُس کے قدموں کے پاس بیٹھ گیا

جانتا ہوں میرے بنا تمہیں مزا نہیں آتا مگر میرا جانا ضروری ہے سو یو ڈونٹ وری میں جلدی آنے کی کروں گا اور اگلی بار تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔۔۔وہ اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتا بہلانے لگا۔۔تھوڑی دیر بعد جب باہر آیا تو ایک گارڈ اُس کے سامنے آیا

سر پانی گرم ہو گیا ہے آپ کے نہانے کا وقت ہو گیا ہے اور دو بجے آپ کی میٹنگ ہے۔۔۔اور اِس ٹائیم ایک خاتون آپ سے ملنا چاہتی ہے۔۔۔۔۔گارڈ سر جھکا کر بتانے لگا تو اُس نے ایک نظر خود پہ ڈالی جو بنا شرٹ کے تھا۔سینے سے لیکر بازوں تک اُس کے جسم پہ ٹیٹوز بنے ہوئے تھے۔۔

میرے کپڑے لاؤ۔۔۔اُس نے حکم صادر کیا تو گارڈ سر خم دیتا وہاں سے گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کون ہو تم؟ وہ شرٹ پہن کر لیونگ روم میں آکر ایک لڑکی کو دیکھ کر پوچھنے لگا

سوالی بن کر تمہارے در پہ آئی ہوں۔۔زاویار اسحاق ظفر خانزادہ میں نے سُنا ہے تم کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے۔۔۔وہ لڑکی اُپر سے نیچے تک اُس کو دیکھ کر بولی تو کسی کے منہ سے اپنا پورا نام سن کر اُس کی پیشانی پہ لاتعداد بلوں کا جال بِچھ گیا

کام کی بات کرو۔۔۔زاویار سرد لہجے میں بولا

میرے دو بچے ہیں شوہر کا پہلے ہی انتقال ہو گیا تھا۔۔رہنے کے لیے بس ایک چھوٹا سا مقان تھا جو لوگ مجھ سے چھیننا چاہتے ہیں پلیز میری مدد کرو۔۔۔میں اپنے بچوں کو لیکر کہاں رُلتی پِھروں گی۔۔۔۔۔۔وہ لڑکی سسک کر زاویار کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی

www.novelsclubb.com

تمہارا اصل ٹھکانہ کونسا ہے؟زاویار صوفے پہ ٹانگ پر ٹانگ جماتا سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا سامنے کھڑی لڑکی اُس کو یہاں کی نہیں لگی۔۔۔

پاکستان۔۔۔اُس نے چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہا سب کو پتا تھا زاویار اسحاق کو پاکستان کے لوگوں سے لیکر پاکستان کے نام تک سے بے حد نفرت تھی۔۔۔۔

اپنا سامان باندھو میرے آدمی تمہیں تمہارے اصل تک پہنچا دینگے۔۔۔وہ احساس سے عاری لہجے میں بولا

خدارا تمہارا بھلا کرے۔۔۔۔۔وہ لڑکی اپنے آنسو صاف کرتی تشکر بھری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی توزاویار ایک اچٹتی نظر اُس پر ڈالتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

!!!پاکستان

منال اسفند یار صاحب اور صبا بیگم کے ساتھ ایئرپورٹ سے جیسے ہی باہر آئی اُس کی نظر دُرکان پہ پڑی تو اُس کو دیکھ کر وہ چونک سی گی کیونکہ اُس نے اپنے آنے کا کسی کو نہیں بتایا تھا۔۔۔

تمہیں کس نے بتایا تھا ہمارے آنے کا؟ منال اُس کے سامنے کھڑی ہوتی پوچھنے لگی

دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔۔۔۔دُرکان اپنی آنکھ کا کونا دبا کر بولا

میرے سامنے ایسے چیپ ورڈز یوز مت کیا کرو۔۔ منال سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو دُرکان اسفند صاحب اور صبا بیگم کو سلام کرنے لگا۔۔۔۔۔

سفر کیسا رہا۔؟ دُرکان منال کے لیے گاڑی کا دروازہ کھول کر پوچھنے لگا

www.novelsclubb.com

اچھا تھا۔۔ منال نے مختصر جواب دیا

نیکسٹ ٹائیم آپ گھومنے نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔دُرکان ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اُس سے بولا

اور وہ کیوں ؟ منال نے آئبرو اُچکا کر پوچھا

کیونکہ آپ کی کلاسس شروع ہو چکی ہے راحت آپی ہر پروفیسر اور میم کی فیورٹ لسٹ میں شامل ہیں۔۔۔دُرکان مسکراہٹ ضبط کیے بولا تو منال اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئ

بہت پیاری بچی ہے راحت۔۔صبا بیگم راحت کے نام پہ بولی تو منال نے آنکھیں گھُمائی

کوئی بچی وچی نہیں وبالِ جان ہے پوری۔۔۔منال ناگواری سے بولی

آپ خوامخواہ اُن سے چڑتی ہیں۔۔۔دُرکان نے جلے پہ نمک کا کام کیا

www.novelsclubb.com

شٹ اپ دُرا اگر ایک اور لفظ اُس کی حمایت میں کہا تو مجھ سے بات مت کرنا۔۔منال اُس کو جھڑک کر بولی تو دُرکان نے ہونٹوں پہ انگلی رکھ لی۔۔۔

کزن ہے تمہاری کیوں چڑتی ہوں اُس سے۔۔صبا بیگم نے نرمی سے کہا

زہر لگتی ہے وہ مجھے۔۔ منال نخوت سے سر جھٹک کر بولی

ہر ایک کی پسند اچھی نہیں ہوتی۔۔۔دُرکان مسکراہٹ ضبط کیے بولا

کیا کہا؟ منال خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔

میں نے مناہل آنٹی آپ کو دیکھ کر خوش ہو جائے گی۔۔۔دُرکان گڑ بڑا کر بولا جس پر منال سر جھٹک کر ونڈو کے باہر دیکھنے لگی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

آپ؟ ہالے نے عجرم کو اپنے کمرے کا پاس دیکھا تو حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

میری جیکٹ پسند آگئ ہے؟ عجرم نے سنجیدگی سے پوچھا تو وہ فورن سے اپنا سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر اُس دن دینے کیوں نہیں آئی؟ دوسرا سوال

وہ میں آئی تھی پر آپ نہیں تھے۔۔۔ہالے نے فورن سے اپنی صفائی پیش کی

میں کیسے مان لوں ؟ عجرم غور سے اُس کا معصوم چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگا

میں سچ بول رہی ہوں چاہے تو ابیہا سے پوچھ لے ۔۔۔ہالے نے جلدی سے کہا تو

عجرم کے چہرے پہ یکطرفہ مسکراہٹ آئی جس پر ہالے نے اپنا سر جھکا لیا۔۔

جاؤ اب لیکر آؤ۔۔۔۔۔ عجرم نے کہا تو وہ اپنے کمرے میں جانے لگی۔۔

سُنو۔۔۔ کسی خیال کے تحت عجرم نے اُس کو آواز دی

جی ؟ ہالے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

کیا واقع جتنی تم چہرے سے معصوم نظر آرہی ہو اصل میں بھی ہو ؟ عجرم کے سوال

پہ وہ ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

مطلب ؟ ہالے کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

کچھ نہیں جیکٹ لاؤ۔۔ عجرم نفی میں سر ہلاتا بولا

جی۔۔۔۔۔ہالے سر اثبات میں ہلاتی اپنے کمرے میں گُھس گئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ لے۔۔۔ تھوڑی دیر بعد ہالے باہر آتی جیکٹ بڑھا کر بولی

ویکیشن پہ آئی ہو؟ عجرم جیکٹ اُس کے ہاتھ سے لیکر پوچھنے لگا۔

جی۔۔۔۔ہالے نے "جی" کہنے پہ اکتفا کیا

کتنے وقت کے لیے؟ دوسرا سوال

ایک ماہ کے لیے۔۔۔۔ہالے نے بتایا

اصل گھر کہاں ہیں؟

یہی رینٹ پہ لوں گی اپنا گھر نہیں ہے۔۔ہالے نے بتایا

گھر میں کون کون ہے؟ عجرم نے پوچھا

www.novelsclubb.com

کوئی بھی نہیں۔۔ہالے کی آنکھیں نم ہونے لگی

والدین کہاں چلے گئے؟ عجرم کو افسوس ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُن کا انتقال ہو گیا ہے۔۔ہالے اپنے آنسوؤ صاف کرتی بتانے لگی۔

تم اتنی روندو کیوں ہو؟ عجرم نے اچانک اُس کی آنکھوں سے اتنے آنسوؤ کو دیکھا تو عجیب لہجے میں پوچھنے لگا۔۔

امی ابو کی یاد آرہی ہے۔۔۔ہالے اتنا بتاتی سسک پڑی جس پہ عجرم گڑ بڑا گیا۔۔

رو کیوں رہی ہو اتنی بڑی ہو گئی ہو خود کو سنبھالنا سیکھو۔۔۔ عجرم اُس کو ڈپٹ کر بولا

رونا تو آتا ہے نہ۔۔ہالے بولی

نام کیا ہے تمہارا میں بھول گیا ہوں پھر سے۔۔۔ عجرم اپنے دماغ پہ زور دے کر بولا

ہالے نور اور آپ کا؟ ہالے اپنا رونا بند کرتی اُس سے پوچھنے لگی

www.novelsclubb.com

میرا نام عجرم ہے۔۔۔ عجرم نے بتایا

عجرم یہ کیسا نام ہوا؟ ہالے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

یونیک نام ہیں نہ ؟ عجرم تائید نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

ہاں بہت مگر عجرم نام کا مطلب کیا ہے ؟ میں نے پہلی مرتبہ سُنا ہے۔۔ہالے کو اشتیاق ہوا

عجرم نام کا مطلب ہے مضبوط۔۔۔ عجرم نے مسکرا کر بتایا

تو کیا آپ مضبوط ہے ؟ ہالے نے سوال داغا

آزما کر دیکھ لو۔۔۔ عجرم ایک قدم اُس کی طرف بڑھا کر بولا تو ہالے دیوار سے جا لگی۔۔۔۔ عجرم مسکرا کر سر جھٹکتا وہاں سے چلا گیا جس پر ہالے کی اٹکی سانس بحال ہوئی۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

السلام علیکم۔ غزلان ناشتے کی ٹیبل پہ آتا سلام کرنے لگا

وعلیکم السلام آؤ بیٹھو ناشتہ کرو ہمارے ساتھ۔۔ طلعت بیگم نے مسکرا کر سلام کا جواب دے کر کہا فلزہ جبکہ کچھ دنوں سے اُس سے ناراض تھی۔۔ تبھی سلام کا جواب نہیں دیا

سُنا ہے تم نے یونی میں جاب شروع کی ہے۔۔ بسرت صاحب نے کہا تو فلزہ چونک کر غزلان کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جی سہی سُنا ہے۔۔ غزلان جوس کا گلاس پکڑے محض یہ بولا

کس یونی میں ؟ طلعت بیگم نے پوچھا

جہاں فلزہ کا ایڈمیشن ہوا ہے۔۔۔ غزلان نے بتایا تو فلزہ کا دل خوشی سے جھوم اُٹھا

www.novelsclubb.com

کیا سچ میں ؟ فلزہ اپنی ناراضگی بُھلائے پرجوش لہجے میں پوچھنے لگی۔۔

ہمم۔ غزلان نے ہنکارہ بھرا

خوش مت ہو تمہیں کوئی فیور نہیں ملے گی۔۔۔ طلعت بیگم نے شرارت سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِن کا ساتھ ہونا ہی بہت ہے۔۔۔ فلزہ کی بات پہ غزلان کے تاثرات سخت ہوئے وہ یکدم اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

مجھے آفس کے لیے لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔ غزلان اپنا کوٹ اُٹھاتا سنجیدگی سے کہہ کر جانے لگا جب فلزہ بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کے پیچھے لپکی

غزلان میں آپ سے ناراض تھی اور آپ نے منانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔۔ فلزہ اُس کے راستے میں حائل ہوتی شکوہ کناں لہجے میں بولی

تم بچی نہیں لہٰذا اپنی حرکتوں میں سُدھار لاؤ اور سامنے سے ہٹو مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔ غزلان دوٹوک لہجے میں بولا

جان کر اگنور کر رہے ہیں نہ؟ فلزہ کی آنکھیں نم ہوئی اُس کی اِس قدر بے رخی پہ

پڑھائی کی عمر ہے تمہاری اُس پہ توجہ دو۔۔۔ غزلان اِس بار نرمی سے اُس کا گال سہلا کر بولا تو فلزہ اُس کے سینے سے لگی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پلیز پہلے جیسے بن جائے مجھ سے آپ کی بے رخی نہیں دیکھی جاتی آپ تو میری ایک مسکراہٹ کے لیے ہر حد پار کر جاتے تھے پھر اب کیوں کر رہے ہیں ایسا؟ فلزہ نم لہجے میں بولی تو غزلان نے اُس کو خود سے دور کیا

میں آج بھی تمہاری مسکراہٹ کے لیے ہر حد پار کر سکتا ہوں۔۔ تمہاری پڑھائی پوری ہو جائے پھر میں تمہاری شادی کسی اچھے سے لڑکے سے کروالوں گا جو تمہیں بہت چاہے گا۔۔۔ غزلان سنجیدگی سے بولا

میں آپ کو چاہتی

بس فلزہ۔۔۔ غزلان نے بیچ میں سختی سے اُس کو ٹوکا

www.novelsclubb.com

You are dirty men filza hates you.

فلزہ رو کر کہتی اندر کی طرف بھاگ گئی۔۔۔ جس پر غزلان ٹھنڈی سانس خارج کرتا پورچ میں آکر اپنی گاڑی میں بیٹھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غزلان اپنے آفس کے راستے میں جا رہا تھا جب اُس کی نظر ایک گاڑی پہ پڑی جس کے پاس ایک لڑکی کھڑی تھی مگر غزلان بس اُس کی پشت دیکھ پایا کیونکہ اُس کا رخ دوسری طرف تھا۔۔ غزلان اپنی گاڑی کو بریک لگاتا باہر آکر اُس کو آواز دی

Excuse me?

مردانہ آواز پہ راحت چونک کر پلٹی جہاں ایک لڑکا اُس کو ہی دیکھ رہا تھا مگر اُس کو دیکھ کر راحت کی آنکھیں پھٹنے کی حد تک قریب ہوئی۔۔

ہائے اللہ کتنا گورا لڑکا ہے۔۔۔ لگتا ہے آٹے کی بوری سے نکل کر آیا ہے۔ نہیں نہیں کوئی فورین بر گر ہو گا۔۔ غزلان کو دیکھ کر راحت کے دل میں پہلا خیال یہی آیا جو فُل بلیک ڈریس میں ملبوس تھا

www.novelsclubb.com

Excuse me?

غزلان نے اِس بار ناگوار لہجے میں اُس کو آواز دی تو راحت ہوش کی دُنیا میں واپس آئی

یس کوئی کام ہے ؟اگر خوبصورت کم سن ماہ جبین لڑکی کو اکیلا کھڑا سمجھ کر لائن مارنے کا سوچ رہے ہیں تو بتا دو راحت آفندی نام ہے میرا جس کے ایک پنچ پہ انسان پورے سال کے لیے ہپستال میں ایڈمٹ ہو جاتا ہے۔۔۔ پھر خالقِ حقیقی سے جاملتا ہے۔۔۔راحت کمر پہ ہاتھ ٹِکاتی ایک ایک لفظ پہ زور دیتی بولی تو غزلان نے حیرت سے اُس کی چلتی زبان کو دیکھا

گاڑی سائیڈ پہ کرے اپنی کیونکہ مجھے یہاں کوئی بھی خوبصورت کم سن ماہ جبین لڑکی نظر نہیں آ رہی۔۔۔ غزلان طنزیہ لہجے میں بولا تو راحت کا منہ پورا کھلا کا کھلا رہ گیا۔

ہائے اللہ اِس قدر کُھلم کھلا بے عزتی۔۔۔ راحت آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھورتی آہستگی سے بڑبڑائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گاڑی سامنے سے ہٹائے۔۔ غزلان اونچی آواز میں بولا

کیا ایک ہی بات بولے جا رہے ہیں گاڑی ہے کوئی لالی پاپ نہیں جو میں ہاتھ سے اُٹھا کر سائیڈ پہ کروں گی خراب ہو گئی ہے نظر نہیں آ رہا؟ راحت فُل لڑاکا انداز میں بول کر اپنے چہرے پہ گرتے کرلی بالوں کو کان کے پیچھے اُڑسنے لگی۔۔

بال سنبھالنے تو آتے نہیں آئی ہیں محترمہ گاڑی چلانے۔۔۔۔۔ غزلان تاسف بھری نظر اُس پر ڈالتا بڑبڑایا

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

[03/07, 4:47 pm] 🤗: Don't copy paste without any permission 😾

www.novelsclubb.com

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 4

کیا مسئلہ ہے آپ کی گاڑی کے ساتھ ؟ غزلان اُس کے پاس آتا استفسار ہوا

پتا نہیں آدھے گھنٹے سے پوچھ رہی ہوں مگر بتا نہیں رہی بیچاری بے زبان ہے

نہ۔۔۔۔۔راحت نے خاصے افسوس لہجے میں بتایا تو غزلان بس اُس کو دیکھتا رہ

گیا۔۔۔

میں چیک کرتا ہوں۔۔۔۔غزلان سر جھٹک کر کہتا گاڑی کا بونٹ کھولنے لگا۔۔۔۔

آپ کو گاڑی ٹھیک کرنا آتی ہے نہ؟ایسا نہ ہو کے میری گاڑی کا بیڑا غرق

کر دے۔۔۔۔۔۔راحت نے جلدی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

خاموش کھڑی رہے اور مجھے میرا کام کرنے دے۔۔۔۔غزلان نے سختی سے ٹوکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کو لڑکیوں سے ایسے بات کرنی نہیں چاہیے بہت چھوٹا دل ہوتا ہے اُن کا۔۔۔۔۔راحت نے بتانا ضروری سمجھا تو غزلان نے زور سے اپنے ہونٹ بھینچے مگر اِس بار کہا کچھ نہیں۔۔۔۔۔

کیا ہم کبھی پہلے مل چُکے ہیں؟ وہ غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی پوچھنے لگی۔

میرا نہیں خیال۔۔۔۔۔غزلان سنجیدگی سے بولا مگر راحت پھر بھی غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی اپنے دماغ پہ زور ڈالنے لگی۔۔۔۔۔

ویسے آپ کونسی کریم یوز کرتے ہیں؟ راحت کی زبان میں ایک بار پھر کُھجلی ہوئی تو غزلان نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا اُس کو چند ہی منٹ میں اندازہ ہو گیا تھا کے سامنے والی لڑکی باتونی قسم کی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ نے بھی استعمال کرنی ہے؟ غزلان نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں تو نیچرل بیوٹی ہوں مجھے کریم وغیرہ کی کیا ضرورت وہ تو آپ جیسے لوگوں کے لیے بنی ہے۔۔۔راحت شانِ بے نیازی سے بولی تو غزلان اُس کی بات نظرانداز کرتا گاڑی کا بونٹ بند کر کے ڈرائیونگ سیٹ کی طرف بڑھا تو اُس کی نظر کالے ڈوپٹے پہ پڑی جو سیٹ پہ جھول رہا تھا۔۔۔غزلان نے گردن موڑ کر راحت کو دیکھا جو کالے کُرتے اور سفید پاجامے میں ڈوپٹے سے بے نیاز پر سکون سی کھڑی تھی سونے پہ سُہاگہ اُس کے کرلی بال بھی کُھلے ہوئے تھے جو ہوا کی دوش سے بار بار اُس کے خوبصورت چہرے پہ پڑ رہے تھے اُس کو اپنے حُلیے سے ایسے لاپرواہ دیکھ کر غزلان کے اعصاب تن سے گئے۔۔

جانے کونسے لاپرواہ والدین ہیں جو جوان بیٹی کو یوں اکیلے ایسے حُلیے میں چھوڑا ہے پھر کہتے ہیں زمانہ خراب ہے مردوں کا زمانہ ہے۔۔۔غزلان نفرت سے اپنا سر جھٹکتا سیٹ پہ پڑا ڈوپٹہ ہاتھ میں لیے راحت کی طرف بڑھایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ پہننے کے لیے ہوتا ہے گاڑی میں سجانے کے لیے نہیں۔۔۔غزلان کے لہجے میں طنز محسوس کرتے راحت جی جان سے شرمندہ ہوئی مگر ظاہر ہونے نہیں دیا

یہاں کوئی تھا نہیں تھا میں نے دھیان نہیں دیا۔۔۔راحت اُس کے ہاتھ سے اپنا ڈوپٹہ لیتی بولی

سنسان ایریا ہے کوئی بھی کبھی بھی کہیں سے بھی آسکتا ہے آپ لڑکی زات ہیں اپنا خیال کرے۔۔۔غزلان سنجیدگی سے بول کر اُس کی گاڑی کے اندر ٹینکی دیکھنے لگا پیٹرول بھی تھا جانے پھر کیا مسئلہ تھا جو گاڑی اسٹارٹ نہیں ہو رہی تھی تبھی غزلان کی نظر گاڑی کے ٹائیر پہ پڑی جو پنکچر تھا۔۔۔اُس کو دیکھ کر پھر ٹھنڈی سانس خارج کرتے غزلان نے راحت کو دیکھا جو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔۔۔۔

لگتا ہے گاڑی کے ساتھ ساتھ اِس لڑکی کا بھی دماغ پنکچر ہو گیا ہے۔۔۔۔غزلان کو اُس کا سکون ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا تبھی زچ ہو کر بس یہ سوچ سکا۔۔۔۔۔

ٹائیر پنکچر ہو گیا ہے دوسرا ہے گاڑی میں ؟غزلان نے پوچھا تو راحت چونک کر ٹائیر کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔۔۔راحت نے شانے اُچکار لا علمی کا اظہار کیا تو یہ بھی کام غزلان نے کیا مگر دوسرا ٹائیر نہیں تھا

آپ نے اِس وقت کہاں جانا ہے ؟میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔غزلان ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا

میں اجنبیوں سے لفٹ نہیں لیتی۔۔۔راحت نے کہا تو غزلان نے سخت نگاہوں سے اُس کو گھورا جو بیس منٹ سے اُس کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی مدد لے رہی تھی اور اب اُس کو یاد آیا کے اجنبیوں سے لفٹ نہیں لی جاتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھی بات ہے کھڑی رہے یہی۔۔۔۔ غزلان سپاٹ لہجے میں کہتا جانے لگا تو راحت پُھرتی سے اپنی گاڑی سے بیگ اُٹھاتی غزلان سے پہلے اُس کی گاڑی کی فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ کے اتنے اسرار کرنے کے بعد مجھے انکار کرنا معیوب لگا۔۔۔ راحت دانتوں کی نمائش کرتی بتانے لگی۔۔۔

کہاں جانا ہے؟ غزلان سیٹ بیلٹ باندھتا پوچھنے لگا۔۔

یونی آپ نے یہاں سے سیدھا جا کر لیفٹ جانا ہے۔۔ راحت نے بتایا

ہونہہ۔۔ غزلان نے ہنکارہ بھرا پھر گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔ تو دونوں کے

www.novelsclubb.com

درمیان خاموشی چھا گئ

یہ گاڑی آپ کی ہے؟ راحت نے خاموشی کو توڑا

کیا آپ کو چپ رہنا نہیں آتا؟ غزلان بیزارگی سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سچی کہوں تو بلکل بھی نہیں آتا۔۔۔۔راحت نے بتایا

مگر مجھے باتونی لوگ اسپیشلی لڑکیاں بلکل پسند نہیں۔۔۔۔غزلان نے کہا

ہاں آپ مرد حضرات تو چاہتے ہیں کے گونگی لڑکیاں ملے جو آپ کی بس سنتی جائے

مگر میں ایسی لڑکیوں سے میں سے بلکل بھی نہیں ہوں۔۔۔۔راحت نے شانِ

اچکا کر بتایا مگر غزلان چپ رہا

آپ اتنا خاموش کیسے رہ سکتے ہیں؟میں اگر پانچ منٹ چپ رہوں تو لگتا ہے

آپ کی یونی آگئ۔۔۔۔۔۔۔غزلان گاڑی کو بریک لگاتا بولا تو راحت کی بات

درمیان میں ہی رہ گئ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یونی نہیں آگئ یہ تو یہی پہ ہے ہم یونی کے پاس آگئے ایسا بولنا چاہیے تھا آپ

کو۔۔۔۔۔۔راحت نے غزلان کی عقل پہ ماتم کیا جس پہ غزلان ضبط کرتا رہ گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شکریہ ویسے اگر آپ لفٹ نہ بھی دیتے تو میں نے یونی آہی جانا تھا کیونکہ آج کے دن میرا یونی جانا لکھا ہوا تھا۔۔۔راحت جاتے جاتے ہوئی بھی بولنے سے باز نہیں آئی اُس کے جاتے ہی غزلان گاڑی میں موجود فرسٹ ایڈ بوکس نکال کر اُس میں سر درد کی گولی لیکر بنا پانی کے منہ میں نگل لی۔۔۔۔

سِلی گرل۔۔۔۔۔سر میں درد کر دیا پتا نہیں گھر والے کیسے برداشت کر لیتے ہیں اِس کو۔غزلان بڑبڑاتا گاڑی کو پیچھے موڑنے لگا پھر چونک کر یونی کی گیٹ کو دیکھنے لگا تو اُس کو یاد آیا یہ وہی یونی تھی جہاں پہ اُس نے فلزہ کا ایڈمیشن کروایا تھا اور خود بھی جاب کرنے کا سوچا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ لوکیشن سینڈ کی ہے آپ پلیز وہاں کسی سے کہہ کر گاڑی ٹھیک کروا لیجئے گا۔۔۔ راحت یونی میں داخل ہوتی بُراق کو کال کیے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے تم مجھے یہ بتاؤ اکیلی کس کی اِجازت سے گاڑی لیکر گئی تھی تم؟ ڈرائیو کو کیوں بیچ راستے میں اُتارا؟ بُراق کا لہجہ سنجیدہ تھا جس کو محسوس کیے راحت کا منہ اُتر گیا

منال بھی تو اکیلی گاڑی لیکر جاتی ہے۔۔۔۔۔۔راحت نے دلیل پیش کی

وہ منال ہے اور تم راحت ہو اِس لیے جو ہو وہی بنو۔۔۔۔بُراق کا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا

اچھا نہ اگلی بار ایسا نہیں کروں گی پکا۔۔۔۔۔راحت نے معصوم لہجے میں کہا

ایسا دوبارہ سچ میں نہیں ہونا چاہیے راحت ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گا۔۔۔بُراق نے پیار بھری دھمکی دے کر کہا

جی دوبارہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔۔۔۔۔راحت نے کہا تو بُراق

www.novelsclubb.com

مسکرا کر کال کاٹ گیا۔۔۔۔

راحت اپنی کلاس میں داخل ہوئی تو نظر منال پہ پڑی جو اُس کی سیٹ پہ بیٹھی تھی اپنی جگہ پہ منال کو بیٹھا دیکھ کر اُس نے آنکھیں چھوٹی کیے منال کو گھورا پھر گردن اکڑا کر چلتی اُس کے سر پہ نازل ہوئی۔۔۔

What are you doing here ?

راحت نے گھور کر پوچھا

کیا سستا نشہ کرنے لگی ہو؟ منال اُس کا انداز دیکھ کر طنزلہجے میں استفسار ہوئی۔

First answer me .what are doing here

راحت نے اپنی بات پہ زور دے کر کہا

www.novelsclubb.com

یہ آج تمہیں انگلش کا دورا کیوں پڑا ہے؟ منال کی دوست نینا حیرانگی سے اُس کو دیکھ کر بولی کیونکہ آج سے پہلے اُنہوں نے کبھی راحت کو ایسے منہ کا پاؤٹ بنا کر بات کرتا نہیں دیکھا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

When two girls talking each other then 3rd girl should keep silence.

راحت انگریزی کا ستیاناس کر کے بولی تو اُن کے پاس کھڑے اسٹوڈنٹس کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا وہی منال نے طنز مسکراہٹ سے اُس کو دیکھا

راحت اب بس کرو جتنا انگریزی کا بیڑا غرق کر دیا ہے اُتنا آج کے لیے کافی ہے باقی پھر کبھی کر لینا۔۔۔۔۔راحت کی دوست کومل جواب تک خاموش تھی راحت کے اِس سینٹینس پہ اُس کے کان کے پاس جھک کر سرگوشی نما آواز میں بولی

شٹ اپ۔۔۔راحت نے اُس کو گھور کر کہا تو کومل نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازہ جو جان کر خود کا مذاق اُڑا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بیرونی ملک سے آئی ہے اُردو اِس کو سمجھ نہیں آئے گی تبھی سوچا انگلش میں بات کر لی جائے۔۔۔راحت نے منال کی طرف اِشارہ کیے بتایا

مجھے تمہاری پھٹی ہوئی انگلش میں کوئی انٹرسٹ نہیں اور اپنے یہ کرلی بال باندھا کرو عجیب خوف محسوس ہوتا ہے۔۔۔منال نے کوفت سے کہا تو راحت نے آنکھیں گُھمائے چاہے اُس کے بال بہت زیادہ کرلی تھی اور بالوں کا رنگ بھی گہرا سیاہ تھا پر اُس کو اپنے بالوں سے عشق تھا۔۔۔۔

نہ کرو مجھے تو راحت کے بال بہت پسند ہیں میرے اندر بھی خواہش ہے کے میرے بال ایسے ہو۔۔۔اُن کی کلاس فیلو صنم نے ستائش بھرے لہجے میں کہا

واٹ ایور۔۔۔۔۔منال نے اکتاہٹ بھرے تاثرات سجائے

اللہ نے تمہیں دیئے جو نہیں تبھی تو ایسا بول رہی ورنہ مجھے پتا ہے تمہارے اندر بھی خواہش ہے ایسے بالوں کی۔۔۔راحت اپنے بالوں کو جھٹکا دیتی چڑانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

دل کو بہلانے کے لیے خیال اچھا ہے۔۔۔منال سر جھٹک کر بولی

اچھا اب بہت کرلی باتیں اب اُٹھو یہاں سے یہ میری سیٹ ہے۔۔۔راحت کو اب یاد آیا وہ کیا کہنے آئی تھی اُس سے

جہیز میں ملی تھی جو تمہاری ہے؟ منال نے طنز کیا

میری شادی تو ہوئی نہیں اِس لیے جہیز کا سوال نہیں بنتا ہاں البتہ جب تمہاری ہو گی تو ایسے سیٹیں بہت دینگے تمہیں جہیز میں فکر نہ کرو۔۔۔۔۔راحت نے بچوں کی طرح اُس کو پچکارہ جس پر منال پیچ و تاب کھاتی اُس کو گھورنے لگی

زیادہ زبان چلانے کی ضرورت نہیں۔۔۔منال نے غصے سے کہا

میری زبان منہ کے اندر ہے ٹانگیں نہیں ہیں اُس کی جس کو میں چلاتی پھیروں گی اِس لیے براے مہربانی اپنی تشریف کا ٹوکرا اُٹھا کر یہاں سے چلتی بنو۔۔۔۔راحت نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

منال چلو تم میرے ساتھ بیٹھو۔۔۔۔۔نینا نے راحت کو دیکھ کر منال سے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کیوں اُٹھو؟اِس کو جو کرنا ہے کرے یہ مگر میں اپنی جگہ سے نہیں اُٹھوں گی۔

۔۔۔منال بضد ہوتی بولی

ٹھیک ہے بیٹھی رہو میم ناہید آتی ہی ہو گی اور آکر سب سے پہلے کل کا دیا ہوا اسائمنٹ تم سے وصول کرے گی کیونکہ سامنے والی جگہ پہ تم ہو نا دینے پہ وہ تمہاری جو میٹھی میٹھی عزت افزائی کرے گی سچی سواد آجائے گا جب وہ پیچھے خود تمہیں بیٹھنے کا کہے گی۔۔۔راحت کی بات پہ منال کے چہرے پہ سایہ لہرایا کیونکہ میم ناہید بہت سخت تھی ہر کوئی اُن سے ڈرتا تھا

ابھی تو میں اُٹھ رہی ہوں مگر اِس کو تم اپنی جیت مت سمجھنا۔۔۔منال اپنا بیگ اُٹھا کر تند نگاہوں سے اُس کو گھور کر بولی تو راحت نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔

ہائے اللہ آپ میں سے کسی نے اِس کو بتایا کیوں نہیں کے میم ناہید ایک ہفتے کی لیو پہ ہیں حد کرتے ہیں آپ سب بیچاری پورا ایک ماہ غیر حاضر تھی آپ لوگوں کا فرض

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا اِس کو آگاہی دینا خوامخواہ بیچاری کا چڑیا جتنا دل سہم گیا۔۔۔راحت اپنی جگہ پہ ریلیکس ہو کر بیٹھ کر اُونچی آواز میں بولی تو منال اُس کی چلاکی پہ صبر کے گھونٹ بھرتی رہ گی ُمگر پوری کلاس میں ہر ایک کا قہقہقہ گونجنے لگا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

!!!!!بینگلور

یہ تم لوگ مجھے کہاں لے آئے ہو؟ وہ لڑکی جو زاویار کے پاس آئی تھی اُس کے آدمی عجیب جگہ پہ لائے تو اُس نے سوال پوچھ لیا

بیوقوف کس کو سمجھتی ہوں یہاں بوس کو کوئی نہیں جانتا اور تم اُن کے گھر میں آکر بوس کا پورا نام لیا تو تمھیں کیا لگا اُنہیں پتا نہیں لگے گا تم کسی چال کے تحت آئی ہو۔۔۔ایک آدمی نے کہا تو اُس کے چہرے کی ہوائیاں اُڑنے لگی

ایسا کچھ نہیں میں سچ میں مدد کے لیے آئی تھی۔۔۔وہ گڑبڑا کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم نے سب پتا کروالیا ہے۔۔۔۔اِس لیے بوس کے حکم پہ ہم تمہارا کھیل ختم کرنے آئے ہیں۔۔۔اب کی ایک دوسری عورت نے کہا

نہیں پلیز مجھے مت مارو۔۔وہ ہاتھ جوڑ کر گڑگڑانے لگی۔۔۔۔

ہمارے کام میں عورتوں کا مڈر نہیں ہوتا بس تمہیں تین سے چار جھٹکے لگے گے پھر اِس سے یہ ہوگا کے تمہارا پورا دماغ خالی ہو جائے گا تمہیں کچھ یاد نہیں ہوگا۔۔وہ عورت کہتی اُس کا ہاتھ پکڑے مشینوں کی جانب لے جانے لگی

نہیں پلیز ایسا مت کرو میں کسی کو کچھ بھی نہیں بتاؤں گی۔۔وہ اُس کی گرفت میں تڑپی مگر وہ بنا اُس کی بات پہ کان دھرے اپنے کام پہ عمل کرنے لگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ رہا۔۔۔۔۔تیسا اپنے ریوالور میں گولیاں بھر رہی تھی جب جیک نے ایک جگہ اِشارہ کیا تو اُس نے دیکھا جہاں پارک میں مجرم کسی بزرگ کے ساتھ مسکرا کر باتوں میں مگن تھا۔

دل چاہ رہا ہے اِس کے ہونٹوں سے مسکراہٹ چھین لی اور ایسا درد دوں کے ساری زندگی وہ درد ختم نہ ہو۔۔۔تیسا نفرت انگیز لہجے میں گویا ہوئی

اگر تمہارا دل اِس کو شوٹ کرنے کا چاہ رہا ہے تو ابھی یہ ٹھیک نہیں۔۔۔جیک نے سنجیدگی سے کہا

جانتی ہوں ورنہ تمہاری اِجازت کا انتظار نہ کرتی بلکہ سینہ چھلنی کر دیتی میں اِس کا گولیون سے۔۔۔۔۔تیسا سر جھٹک کر بولی

میری مانو پیار عشق کا سین آن کرو اِس سے تم جیسی خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر پِھسل جائے گا۔۔۔۔جیک اُس کا گال چھو کر بے باکی سے بولا

شٹ اپ۔۔۔۔تیسا نے ایک مکہ اُس کے پیٹ میں مارا تو جیک ضبط کرتا رہ گیا۔۔

تم نے اپنا گھر خرید لیا؟ عجرم پارک باہر جا رہا تھا جب اُس کی نظر بینچ پر بیٹھی وائٹ فراق میں ملبوس ہالے پہ پڑی تو اُس کے ساتھ کچھ فاصلے پہ بیٹھ کر پوچھنے لگا

جی یہاں پاس والی بلڈنگ میں میرا فلیٹ ہے۔۔۔ہالے پہلے تو چونکی پھر سنبھل کر بتانے لگی۔۔

ہمم فلیٹ نمبر؟ عجرم نے پوچھا

ایک سو پندرہ۔۔۔۔۔۔ہالے نے بتایا

www.novelsclubb.com

او نا ئیس میرا فلیٹ پھر اِس کے پاس ہی ہے۔۔۔ عجرم نے بتایا

تو کیا آپ کا گھر بھی وہاں ہے؟ ہالے حیران نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

ہاں کیوں کیا میرا فلیٹ وہاں نہیں ہو سکتا ویسے عجیب اتفاق ہے نہ۔۔۔؟ عجرم نے آخر میں پوچھا

ہاں اتفاق تو ہے۔۔۔۔ہالے نے تائید بھرے انداز میں کہا تبھی عجرم کا موبائل فون رنگ کرنے لگا

ایکسکیوز می۔۔۔عجرم موبائل فون کی اسکرین کو دیکھتا ہالے سے کہہ کر پارک سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔ہالے کی نظروں نے دور تک اُس کا پیچھا کیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

عنا؟؟؟؟عزہ عنادل کو آواز دیتی اُس کے کمرے میں داخل ہوئی جو بیڈ پہ بیٹھی پورا منہ کھولے لیپ ٹاپ کی اسکرین پہ جانے کیا دیکھ رہی تھی۔۔۔

جی امی۔؟ عنادل سیدھی بیٹھ کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

اپنی یہ نظریں ذرا لیپ ٹاپ کی اسکرین سے دور کرو ایک تو ماشااللہ پہلے سے ہی تمہیں ٹھیک سے نظر نہیں آتا۔۔۔۔ عزہ نے کہا تو عنادل منہ بسورتی اپنی ناک پہ پھِسلتی عینک کو آنکھوں پہ ٹِکانے لگی وہ بہت بڑی بُک ریڈر تھی کتاب چاہے کسی ناول کی ہو یا تاریخی ہسٹری کے بارے میں کوئی موٹا کتاب کیوں نہ ہو عنادل جب پڑھنے پر آتی تو اُس کو پورا پڑھنے کے بعد ہی سُکھ کا سانس لیتی اِس درمیان اُس کو کھانے پینے تک کا ہوش نہیں رہتا تھا۔۔۔

آپ کسی کام سے آئی تھی؟ عنادل نے جلدی سے اُس کے آنے کی وجہ پوچھی تا کہ وہ پھر سے اپنے کام میں مگن ہو جائے۔۔۔ جو کی فیروز خان کی تصاویر دیکھنا تھی۔

۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں وہ آج خیر سے برہان آنے والا ہے تو ہم چاہت کی طرف جارہے ہیں تم جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔ عزہ نے بتایا تو عنادل کا منہ بن گیا

میں نہیں چل رہی آپ کے ساتھ برہان چھٹیوں پہ آرہا ہے کوئی جنگ فتح کر کے نہیں آرہا جو ہر کوئی اُس سے ملنے جائے۔۔۔ عنادل سر جھٹک کر بولی

بڑا کزن ہے تمہارا احترام سے نام لو اُس کا۔۔۔۔۔ عزہ نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

ہمیں آج بھی وہ سیاہ دن یاد ہے جب بُرہان آفندی یہ بڑے بڑے تھپڑ ہمارے سیپ جیسے نازک گالوں پہ مارتے تھے تب خیر ہم چھوٹی ننھی سی کاکی ہوا کرتے تھے مگر اب خیر سے ہم دن بدن بڑی ہوتی جارہی ہے۔۔۔۔۔ عنادل اب بیڈ پہ ایک پاؤں پر کھڑی ہوتی اپنی آواز بھاری کیے بولی

تم اُترتی ہو یا میں اپنے پاؤں کی چپل اُتاروں؟ عزہ نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

اُترتی ہوں سیریس کیوں ہورہی ہے آپ؟ اور ایک بات بتادوں سائنسدانوں یا انگریزوں نے جنہوں نے بھی چپل ایجاد کی ہے وہ پاؤں کے لیے کی ہے تو لہٰذا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑائے کرم آپ اُس کو اپنے پاؤں تک ہی محدود رکھے ہاتھوں کے لیے الگ سے دستانے گلوز وغیرہ ہیں۔۔۔عنادل ہڑبڑا اپنی ناک پہ پھسلتی عینک کو آنکھوں پہ ٹکاتی کہہ کر جمپ لگا کر بیڈ سے اُٹھی۔۔۔

ہاتھوں کے لیے تو بیلن بھی بنایا گیا ہے کہو تو وہ ٹرائے کروں تمہاری کمر پہ۔۔۔۔۔؟عزہ نے طنزیہ لہجے میں کہا

وہ گندم کی روٹی کے لیے بنایا گیا ہے لہٰذا اُس کو کچن تک محدود کرے ہماری نازک کمر یا آپ کے بیلن کا نشانہ کبھی نہیں بنے گی۔۔۔۔۔عنادل ناک سے مکھی اُڑانے والے انداز میں بولی

ماشااللہ ماشااللہ اپنے مطلب کے نام رنگ خوب ٹھیک سے نظر آتے ہیں مگر چاند کالہ سورج نیلا نظر آتا ہے تو یہ بتانا تمہارے سیپ جیسے گال کس رنگ کے ہیں؟۔عزہ نے بھگو بھگو کر طنز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ جو آپ ہماری عزت افزائی کر رہی ہیں یقین جانے پڑوسن شبانا کی بچھڑی ہوئی سہیلی لگ رہی ہیں بلکہ سیم ٹو سیم اُن کی کاپی لگ رہی ہیں خیر میں بتادوں سیب یعنی ایپل سرخ سپید انار جیسا خوبصورت رنگ ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔عنادل گردن اکڑا کر بولی

شبانا کون ؟عزہ کی سوئی "شبانا" نام پر اٹک گی ُپھر اچانک اُس کی آنکھوں کے سامنے ہٹی کٹی انور کی تیس سالہ کالے رنگ والی پاگل بیٹی شبانا لہرائی جس کے دانت بھی پیلے ہوتے تھے اور سارا دن اپنے بالوں کو کُھجاتی چیخے مار مار کر پوری سوسائٹی میں گُھوما کرتی تھی۔۔

تمھیں میں شبانا جیسی لگتی ہو؟عزہ کے سر پہ لگی اور تلوؤ پہ بجھی اُس سے پہلے وہ سچ میں اپنی چپل اُتار کر عنادل کی چھترول کرتی وہ جو غور سے عزہ کو ہی دیکھ رہی تھی جب اپنی ماں کے عزائم کا اندازہ ہوا تو جھٹ سے واشروم کی طرف بھاگ کر ٹھاہ کی آواز سے دروازہ بند کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج تمہیں میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔عزہ بند دروازے کو گھورتی تپے ہوئے انداز میں بولی

ماں کو اپنی بیٹی کو چھوڑنا چاہیے بھی نہیں۔۔۔۔عنادل نے مزے سے اُونچی آواز میں کہا تو عزہ سر جھٹک کر اُس کے کمرے سے باہر نکل گئ۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:47 pm] 🤗: Don't copy paste without any permission 😾

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

www.novelsclubb.com

تحریر رمشا حسین

Episode 5

ہائے اللہ بُرہان تم آ گئے۔۔۔۔۔۔ بُرہان ڈرائیور کے ہاتھ میں اپنا سفری بیگ پکڑاتا گھر میں اندر داخل جیسے ہی ہوا سب سے پہلے راحت خوشی سے چیخ کر کہتی اُس سے ملنے لگی۔۔۔

پہلے تو میں ڈر گیا تھا کے یہ چڑیل کون ہے۔۔۔ بُرہان بالوں میں ہاتھ پھیر کر راحت کو چڑھانے کے غرض سے بولا تو راحت نے زور سے چٹکی اُس کے بازوں پہ کاٹی جس پر وہ اُس کو گھوری سے نوازتا چاہت کی طرف بڑھا

السلام علیکم امی جان کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔؟ بُرہان چاہت کا ماتھا چومتا پوچھنے لگا

میں تو ٹھیک مگر تم کتنے دبلے پتلے سے ہو گئے ہو۔۔۔۔۔ چاہت پریشانی سے اُس کا جائزہ لیتی بولی تو برہان ہنس پڑا مگر راحت کا منہ حیرت سے پورا کھل گیا کیونکہ بُرہان کا کسرتی جسم دبلا پتلا تو بلکل بھی نہ تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگتا ہے عنا کا اثر ہوا ہے میں پتلی نازک سی آپ کو موٹی لگتی ہوں اور یہ سانڈ نما انسان آپ کو دبلا پتلا سا لگ رہا ہے۔۔۔راحت احتجاجاً بولی

تم تو چپ کرو۔۔۔چاہت نے اُس کو گھورا

ڈیڈ اور دادو کہاں ہیں؟ بُرہان نے صلحہ بیگم اور بُراق کا پوچھا

بھئی اگر دادو سے ملنا ہے تو اُن کے کمرے میں جانا پڑے گا رہی بات ڈیڈ کی تو وہ تم بتاؤ کہاں ہیں؟ آخر کو ایئر پورٹ تمہیں ریسیو کرنے آئے تھے۔۔۔راحت لڑاکا انداز میں پوچھنے لگی۔۔۔۔

ہاں وہ یاد آیا اُن کو ضروری کام سے جانا پڑ گیا تھا۔۔۔بُرہان اپنے سر پہ ہاتھ مارتا سر جھٹک کر بتانے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلو تم فریش ہو جاؤ تھک گئے ہو گے۔۔۔چاہت محبت سے اُس کے بال سنوارتی بولی

تھکے گا کیوں؟ آرام سے پلان میں بیٹھ کر آیا ہے کونسا گدھا گاڑی میں آیا ہے۔۔۔۔راحت نے اپنا بولنا لازمی سمجھا

تم ہمیشہ جل ککڑی ہی رہنا نیہا ککڑ کی ایکسپائر کاپی۔۔ بُرہان اُس کے کرلی بال کھینچ کر بولا

نیہا ککڑ کی ایکسپائر کاپی ہو گی تمہاری گرل فرینڈ جولی مولی۔۔۔۔۔راحت دانت پیس کر بولی

نہ کرو وہ تو سراپا حُسن ہے۔۔۔۔۔۔بُرہان مزے سے بولا تو ایک تھپڑ چاہت نے اُس کے بازوں پہ مارا

www.novelsclubb.com

شرم کرو ماں سامنے کھڑی ہے۔۔۔۔۔۔چاہت نے گھور کر کہا

تو بیٹھ جائے اپنا ہی گھر ہے۔۔۔۔راحت دانتوں کی نمائش کرتی بولی

بُرہان کو اب سانس لینے دو اور چپ رہو۔۔۔۔۔چاہت نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

سانس ہی لے رہا ہے کونسا میں نے اپنا ہاتھ اُس کی ناک پہ جمایا ہوا ہے۔۔۔۔۔ راحت نے منہ بسورا

بہت ٹھنڈی کوڈی کرتی ہوں۔۔۔ بُرہان نے کہا

شکریہ۔۔۔ راحت نے دانتوں کی نمائش کیے کہا

ایک ماہ کے لیے آئے ہو؟ عزہ نے بُرہان کو دیکھ کر پوچھا جو راحت کو اور منال کو اُن کی چیزیں دیکھا رہا تھا۔۔ عزہ کے پاس بیٹھی عنادل نے اپنی شکل کڑوے بادام جیسی بنائی ہوئی تھی۔۔۔ سوائے سلام کرنے کے علاوہ اُس نے بُرہان سے کوئی اور بات نہیں کی تھی نہ ہی بُرہان نے اُس پہ کوئی خاص توجہ دی تھی۔۔۔۔ جبکہ منال جب آئی تو کافی خوشدلی سے بُرہان سے ملی تھی مگر راحت کو دیکھ کر اُس نے نخوت سے اپنا سر جھٹکا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی خالہ جان ایک ماہ کے لیے۔۔۔۔۔ بُرہان نے بتایا وہ عزہ اور انا کو خالہ کہتا تھا کیونکہ اُن کی آپس میں بنتی تھی۔۔۔۔

عنا کے لیے کیا لائے ہو؟ منال اپنا فیورٹ لیڈی پرفیوم ہاتھ میں لیتی عنادل کے بارے میں پوچھنے لگی۔۔۔

پھاسی کا پھندا لایا ہو گا۔۔۔ عنادل بڑبڑائی صد شکر کسی نے سُنا نہیں تھا۔۔۔۔

کتابی کیڑے کے لیے کتابیں لایا ہوں کیونکہ اِس کا انٹرسٹ تو بس کتابوں میں ہوتا ہے۔۔ بُرہان ایک نظر عنادل پہ ڈال کر بتانے لگا

اِس کو میرے انٹرسٹ کا پتا ہے یہ بات ماننے سے اچھا ایک چٹکی زہر کھالوں بعد میں پورا جگ پانی کا پی لوں دو چٹکی زہر میں نقصان بھی ہو سکتا ہے۔۔. عنادل ٹھوڑی پہ ہاتھ ٹِکائے مسلسل خود سے بتانے کرنے میں مگن تھی۔۔

تو پھر دونہ عنا کو خوش ہو جائے گی۔۔۔ راحت نے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِس کو میری خوشی سے کیا غرض اِس میسنے کا بس چلے تو مجھے خون کے آنسو رُلائے مگر اب وہ دن نہیں رہے جب میں اِس کے ستم برداشت کیا کرتی تھی۔۔۔عنادل کی زبان میں پھر سے کھُجلی ہوئی مگر اِس بار بھی بڑبڑاہٹ میں کہا کسی کی منہ پہ مار کر اپنی شامت نہیں منگوائی

دے آؤ۔۔۔بُرہان اپنے بیگ سے انگلش ناولز اور دیگر قسم کی تین چار اور کتابیں نکال کر راحت کی طرف بڑھائی تو عنادل نے بڑی مشکل سے اپنی نظروں پہ قابو پایا اور وہاں دیکھنے سے خود کو باز رکھا

دور نہیں ہے خود دے کر آؤ اور یاد رہے پورا ایک منٹ میں تم سے بڑی ہوں۔۔۔۔راحت نے رعب سے کہا تو بُرہان اُس کو گھوری سے نوازتا اپنی جگہ سے اُٹھ کر عنادل کے پاس آیا جو اُس کو نظر انداز کرتی یہاں وہاں دیکھ رہی تھی۔۔بُرہاں کو اُس کا یہ انداز ایک آنکھ نہ بھایا تھا مگر اُس نے نظر انداز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ لو۔۔۔ بُرہان نے کتابیں عنادل کی طرف بڑھائی تو اُس کا دل لپکا مگر اپنا بھرم بھی تو قائم کرنا تھا۔۔۔۔

ہم دُشمنوں سے تحائف نہیں لیتے۔۔۔۔ عنادل اپنی ناک پہ کھُسکتی عینک کو ٹھیک کیے بولی

اچھی بات ہے۔۔۔ بُرہان اتنا کہتا اپنا ہاتھ پیچھے لے جانے والا تھا جب عنادل نے جلدی سے کتابیں پکڑی

مگر ہم چلتی ہوئی آتی نعمتوں کو ٹھکرا کر ناشکری بھی نہیں کیا کرتے۔

شکل دیکھو اور نخرے دیکھو اپنے۔۔ بُرہان نے گھور کر کہا

www.novelsclubb.com

یکم جنوری کو دیکھی تھی یکم فروری کو بھی دیکھی تھی اب بھی یہاں آتے ہوئے کم از کم ایک ہزار پچاس مرتبہ دیکھی ہے اور تب تک آئینہ کہتا رہا عنادل عریش تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نایاب ہو تم نایاب ہو تمہارے جیسا کوئی نہیں۔۔۔۔عنادل گردن اکڑا کر بولی تو

بُرہان نے تاسف سے اُس کو دیکھا

اُس آئینے کو بھی عینک کی ضرورت ہے۔۔۔۔بُرہان اُس کی عینک آنکھوں سے

کِھسکا کر نیچے کر کے بول کر دوبارہ اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا تو عنادل نے اپنی ناک پِھلاتی

آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھورنے لگی جواب خود کو موبائیل میں مصروف کر گیا

تھا۔۔۔۔

لڑکیاں تو لڑکیاں اب لڑکے بھی میری خوبصورتی سے جلنے لگے

ہیں۔۔۔۔عنادل اپنی عینک واپس آنکھوں پہ ٹِکاتی کتابیں چیک کرنے لگی پھر آس

پاس کیا ہو رہا تھا اُس کو کسی چیز کا ہوش نہیں رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

آپ کے لیے ایک نیوز ہے۔۔۔ڈی ایم پرجوش لہجے میں ایول سے بولا جو اپنے خون میں نہائے ہاتھ صاف کر رہا تھا۔۔۔۔

سُن رہا ہوں میں۔۔۔۔۔۔ایول سپاٹ لہجے میں بولا

رو رہا ہوں میں۔۔۔ڈی ایم کانوں پہ ہاتھ رکھتا عاشقی ٹو فلم کا گانا گُنگنانے لگا تو ایول نے سخت نظروں سے اُس کو گھورا جس پہ وہ یکدم سنجیدہ ہوا

جنرل بالاج سکندر آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔۔ڈی ایم کی بات پہ ایول کے کام کرتے ہاتھ ایک پل کو رُکے

جنرل بالاج سکندر؟ایول نے کنفرم کرنا چاہا

www.novelsclubb.com

یس ماشااللہ سے آپ کا نام نامی گرامی قاتلوں میں ہونے لگا ہے۔۔۔ڈی ایم نے مزے سے کہا

بی سیریس۔۔۔۔ایول نے سختی سے اُس کو ٹوکا

جی وہ آپ سے ملنا چاہتے ہیں دبئ کا ڈون ہے جس کو پکڑنے میں اُن کو آپ کی مدد دُر و کار ہے بقول اُن کے ایک چور کو دوسرا چور ہی پکڑ سکتا ہے۔۔۔ڈی ایم کی زبان آخر میں پھسلی تو ایول نے اُس کی گردن دبوچی

سیریس کیوں ہو رہے ہیں میرے کہنے کا مطلب تھا اُن کے مطابق ایک چلاک انسان کو دوسرا چلاک انسان ہی پکڑ سکتا ہے آپ بھی ہر کام ہائیڈن کرتے ہیں اُس بیچارے کو تو کوئی ٹھیک سے جانتا نہیں بس ایک خوف ہر ایک کے دل میں اُس کا رہتا ہے بہت پہنچی ہوئی چیز ہے وہ جس کو آپ نے پکڑنا ہے۔۔۔ڈی ایم ہڑ بڑا کر بولا

میٹنگ فِکس کرواُن سے یہ سب میں جنرل صاحب سے سُننا چاہتا ہوں۔۔۔۔ایول اُس کی گردن چھوڑ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ اُن کا جال بھی ہو سکتا ہے کیا پتا وہ آپ کو قید کر لے ؟ڈی ایم نے اپنی عقل مطابق بات کی

وہ جنرل ایسے نہیں بنا خیر تم سے جو کہا ہے وہ کرو مجھے قید کرنے والا ابھی کوئی پیدا نہیں ہوا۔۔۔ایول کا لہجہ ہنوز سپاٹ تھا۔۔۔

اور اُس لڑکی پہ ایک ہفتے سے نظر ہے مگر اُس نے اپنی زبان نہیں کُھلی میرے خیال سے اُس نے جو دیکھا تھا وہ سچ میں اُس کو یاد نہیں۔۔۔ڈی ایم نے بتایا

کونسی لڑکی ؟ایول نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

وہ کرلی بالوں والی حسینہ جو آپ کی گاڑی میں بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔ڈی ایم نے بتایا

www.novelsclubb.com

بتا بھی دے میں کونسا ڈرتا ہوں۔۔۔ایول سر جھٹکا کر بولا

♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُٹھو میرے لیے پانی کا گلاس لاؤ۔۔۔۔ بُرہان ٹی وی لاؤنج میں آتا راحت کے ہاتھ سے ریموٹ لیتا بولا

کیا کہا میں نے سُنا نہیں؟ راحت کو لگا جیسے اُس نے کچھ غلط سُنا ہو

پانی پلاؤ مجھے اب آیا سمجھ؟ بُرہان تھوڑا اُونچی آواز میں بولا

سوری دوبارہ کہنا؟ راحت نے اپنا کان اُس کے قریب کیے کہا

ڈرامہ بند کرو اور مجھے پانی دو۔۔۔۔ بُرہان نے گھور کر کہا

شرم حیا غیرت کے کسی چیز سے ملے ہو کبھی؟ راحت نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

تم ملی ہو کبھی اِن سے؟ بُرہان نے اُلٹا اُس سے سوال داغا

میرا تو روز سامنا ہوتا ہے تم اپنا بتاؤ۔۔۔ راحت نے بتایا

تمہارا سامنا ہو جاتا وہ ہی بڑی بات ہے اب اُٹھو۔۔ بُرہان سر جھٹک کر بولا

تمہیں پتا ہے پورا ایک منٹ۔۔ایک منٹ پورا میں تم سے بڑی ہو۔۔۔۔۔راحت اُنگلی سیدھی کرتی اُس کو یاد کروانے لگی تو بُرہان نے کوفت سے اُس کو دیکھا

پتا ہے۔۔ بُرہان بیزاری سے بولا

پتا ہوتا تو یہ پانی مانگنے کی گُستاخی کبھی نہ کرتے تمہیں تو یہ بھی پتا نہیں ہو گا ایک منٹ میں کتنے سیکنڈز ہوتے ہیں چلو کوئی نہیں میں بتاتی ہوں ایک منٹ بڑی بہن جو ٹھیری میرا فرض ہے تمہیں آگاہی دینا تو ساٹھ سیکنڈز ہوتے ہیں سمجھ آرہی ہے نہ میری بات ؟ایک منٹ میں پورے ساٹھ سیکنڈز ہوتے ہیں جو میں تم سے بڑی ہوں تمہارے لیے شرم والا مقام ہونا چاہیے مجھے پانی کا گلاس مانگا۔۔۔راحت نے ٹھیک ٹھاک اُس کو سُنا ڈالی

www.novelsclubb.com

اگر تقریر ختم ہو گئی ہے پانی لاؤ۔۔۔ بُرہان پہ اُس کی کسی بات کا اثر نہیں ہوا جس پہ راحت پاؤں پٹختی کھڑی ہوئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج لا رہی ہو آئیندہ نہ کہنا۔۔۔راحت اُس کو وارن کرتی کچن میں آئی جہاں چاہت پہلے سے موجود تھی۔۔

اپنے لاڈلے سے کہہ دے مجھ پہ حکم نہ چلایا کرے میں پورا ایک منٹ بڑی ہوں اُس سے۔۔۔۔راحت فریج سے پانی کی بوتل نکال کر چاہت سے بولی

شرم کرواِتنے وقت بعد آیا ہے وہ بھی ایک ماہ کے لیے پھر بھی تم اتنا واویلا مچا رہی۔۔۔چاہت نے اُس کو شرمندہ کرنا چاہا

جس نے بھی کہا یہ بہت غلط کہا ہے کے پہلی اولاد لاڈلی ہوتی ہے جب اب کوئی کہے گا میں نے اُس کو منہ توڑ دینا ہے پھر کہنا ہے میری مثال دو سب کو خاک عزت نہیں گھر میں۔۔۔راحت جھنجھلا کر بولی

www.novelsclubb.com

پاگل ہو گی تم دونوں پہلی اور آخری اولاد ہو۔۔۔چاہت نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ آپ لوگوں کی نظر ایک منٹ پر کیوں نہیں پڑتی ؟ حد ہے میں سب کو بتا بتا کر تھک گئی ہوں کے ایک منٹ کی کیا قدر قیمت ہوتی ہے ایک کے بعد ایک ناقدرے انسان موجود ہیں۔۔۔۔۔راحت تیز آواز میں کہتی کچن سے باہر گئی تو چاہت نے سر جھٹکا

یہ لو پانی اگر دوبارہ مانگا تو اِسی پانی کے گلاس میں غوطہ زن کروں گی۔۔راحت بُرہان کو پانی کا گلاس دیتی وارن کرنے لگی۔۔۔۔

یہ جو ٹی وی ڈراموں میں بہن کی بھائی کے لیے محبت دیکھاتے ہیں نہ ایک مرتبہ تمہیں دیکھ لے تو پھر کبھی ایسا ڈرامہ ٹی وی پہ نہ چلے۔۔۔۔بُرہان تاسف سے سر کو جنبش دیتا بولا تو راحت نے پاس پڑا کشن اُس کے منہ پہ دے مارا

♥♥♥♥♥♥♥♥

مجھے منزلِ عشق پہ ہو یقین۔۔۔۔۔

تُجھے دھڑکنوں میں سُنا کروں۔۔۔۔

کبھی سجالوں تجھ کو آنکھوں میں

کبھی تسبیحوں پہ پڑھا کروں۔۔۔۔

کبھی چوم لوں تیرے ہاتھوں کو

کبھی تیرے دل میں بسا کروں۔۔۔

فلزہ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ طلعت بیگم نے فلزہ کو غزلان کے کمرے میں دیکھا تو پوچھا

www.novelsclubb.com

امی وہ میں صفائی کرنے آئی تھی۔۔ فلزہ نے مسکرا کر بتایا

غزلان کو یہ سب پسند نہیں تمہیں پتا ہے پھر بھی۔۔۔ طلعت بیگم پریشانی سے بولی

مجھے اچھا لگتا ہے اِس لیے آپ منع نہ کرے۔۔۔ فلزہ نے عاجزی سے کہا

تم اب جاؤ یہاں سے غزلان آنے والا ہو گا۔۔۔۔۔۔ طلعت بیگم نے سنجید گی سے کہا

تو کیا ہوا اگر وہ آجائیگے اُن کو بھی تو پتا چلے اُن کی غیر موجود گی میں کیسے اُن کی چیزوں کا خیال رکھتی ہوں۔۔۔۔۔۔ فلزہ پر جوش آواز میں کہتی ساتھ میں ڈریسنگ ٹیبل سے پرفیوم اُٹھا کر چیک کر رہی تھی جب ایک پرفیوم اُس کے ہاتھ سے نیچے گر کر چھناک کی آواز سے ٹوٹ گیا ٹھیک اُسی وقت غزلان اپنے کمرے میں آیا تو اندر کا منظر دیکھ کر اُس کی پیشانی شکن آلود ہو گئ تھی جب کے پورے کمرے میں پرفیوم کی بھینی بھینی خوشبو پھیل گئ تھی۔۔۔ فلزہ نے غزلان کو دیکھا تو اُس کا خون خشک ہوا

وہ میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

باہر جاؤ۔۔۔فلزہ کچھ کہنے والی تھی جب غزلان سپاٹ لہجے میں بولا

غلطی سے ہو گیا ہے تم غصہ مت کرو۔۔۔طلعت بیگم نے فلزہ کی اُڑی رنگت دیکھی تو کہا

میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔غزلان بس یہی بولا

سوری۔۔۔فلزہ نے جلدی سے کہہ کر پرفیوم کی کی ٹوٹی بوتل اُٹھانے لگی۔۔۔۔

میں ملازمہ سے کہتی ہوں یہ سب صاف کر جائے۔۔۔طلعت بیگم نے غزلان کے بازوں پہ ہاتھ رکھ کر کہا تو وہ خاموش رہا

کل سے تمہاری کلاسس شروع ہیں بہتر ہو گا اُس پہ توجہ دو۔۔۔۔۔غزلان سخت نظروں سے فلزہ کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

میری توجہ اُس پہ ہے۔۔۔فلزہ گردن جُھکا کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نظر آرہا ہے۔۔۔۔۔ غزلان نے سر جھٹکا جس پہ فلزہ بنا کچھ کہے کمرے سے باہر نکل گئ

ناراض کر دیا تم نے اُس کو۔۔۔ طلعت بیگم گہری سانس لیکر بولی

کوئی نئ بات نہیں یہ۔۔۔۔ غزلان نے کہا

چینج کرلوں تم تب تک کمرے کی صفائی ہو جائے گی۔۔۔ طلعت بیگم نے بات کا رخ بدلا

ہونہہ۔۔ غزلان نے ہنکارہ بھرا

♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

راحت یہاں آؤ۔۔۔ کومل زبردستی راحت کو گراؤنڈ میں لائی جہاں پہلے سے اسٹوڈنٹس کا رش جمع تھا۔۔۔۔۔

ہاں کیا ہو گیا ہے یار؟ راحت نے کوفت سے اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دیکھ۔۔۔کومل نے متجسس لہجے میں سامنے گیٹ کی طرف اِشارہ کیا جہاں ایک بڑی سی گاڑی اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

واو۔۔۔راحت ستائش نظروں سے گاڑی کو دیکھ کر ہونٹوں کا پاؤٹ بناتی دیکھنے لگی تبھی گاڑی کا دروازہ کھلا تھا اور بلیک چمکدار شوز پہ راحت کی نظر پڑی پھر اُس کی نظر اُپر جاتی جاتی فل بلیک پینٹ سے ہوتی بلیک ٹی شرٹ کے ساتھ بلیک لونگ کوٹ پہ پڑی مگر چہرے پہ نظر پڑتے ہی راحت کا منہ جو پہلے کھلا ہوا تھا یکدم بند ہوا

یہ۔۔۔راحت حیرت سے اُس شخص کو دیکھنے لگی۔۔۔

پروفیسر غزلان ہمارے ڈپارٹمنٹ کا کیا پرسنائلٹی ہے یار۔۔۔کومل نے پرجوش لہجے کہتی ٹھنڈی آہ بھرنے لگی تو راحت اُس کو گھورنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کتنا عجیب لگ رہا ہے شکل اتنی گوری اور کپڑے پورے کالے۔۔۔۔راحت منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

مجھے تو اعلیٰ لگ رہے۔۔۔کومل مزے سے بولی

یہ نقابن کون ہے ؟راحت کی نظر اب گاڑی سے عبائے میں ملبوس لڑکی پہ پڑی تو اُس نے سوالیہ نظروں سے کومل کو دیکھا

بہن ہو گی۔۔۔۔۔کومل نے شانے اُچکائے جواب دیا

بیوی کزن وغیرہ بھی ہو سکتی ہے مگر جو تم پروفیسر بتا رہی ہو پورا فورین بر گر ہے۔۔۔راحت ہاتھ جھاڑ کر بولی

آؤ سلام کرتے ہیں۔۔۔اور نقابن سے دوستی بھی۔۔کومل نے خوشی سے کہا

معاف کرو مجھے مگر مجھ سے یہ چاپلوسی والا کام نہیں ہوتا۔۔۔۔۔راحت ہاتھ کھڑے کیے بولی تو کومل نے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

تمہاری کزن آج بھی نمبر لے گئی۔۔۔کومل نے منہ بسور کر کہا تو راحت چونک کر اُس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھنے لگی جہاں منال اور اُس کا گروپ غزلان کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راستے میں کھڑا ہو گیا تھا۔۔ منال کا ہاتھ فلزہ کے ہاتھ میں تھا پھر غزلان اُن سب سے جانے کیا کہتا فلزہ کو لیے وہاں سے ہٹ گیا۔۔۔۔

جو بھی اُستادو کے سامنے ہم کتنی چاپلوسیاں کیوں نہ کر لے اُن کی نظروں میں ہم اچھے تب ہوتے ہیں جب ہمارا تعلیمی رکارڈ اچھا ہوتا ہے۔۔۔۔راحت شانے اُچکا کر بولی

دیکھنا اِس بار ہمارے ڈپارٹمنٹ کی سب لڑکیاں ٹاپ کرے گی۔۔۔کومل نے کہا

اچھا مگر مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے پہلے جو مارکس آتی تھی اب اُن پہ بڑا سا انڈا آنے والا ہے کیونکہ اُس کی جیتی جاگتی مثال میرے سامنے کھڑی ہے۔۔۔۔راحت مسکراہٹ ضبط کرتی بولی تو کومل اُس کی بات کا مطلب سمجھتی خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔ تبھی راحت نے فورن سے ڈور لگائی اب راحت آگے آگے اور کومل اُس کے پیچھے پیچھے۔۔۔۔۔

یہاں بیٹھو۔۔۔اپنے آفس میں آتا غزلان نے فلزہ کو بیٹھنے کا اِشارہ کیا

مجھے اپنے ڈپارٹمنٹ جانا تھا نہ۔۔ فلزہ نقاب اُتارتی غزلان کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

فرسٹ کلاس میری ہے تمہارے ڈپارٹمنٹ میں تو بس دو منٹس مجھ سے پہلے تم جاؤں گی کسی سے کوئی فالتو کی بات چیت وغیرہ نہیں کروں گی بس اپنی پڑھائی پہ توجہ دو گی۔۔۔۔ غزلان سنجیدگی سے کہتا کتابوں کی ریک کے پاس کھڑا ہوا

دوستی وغیرہ بھی نہیں کر سکتی؟ فلزہ کا منہ بن گیا

نہیں۔۔۔یک لفظی جواب دیا

www.novelsclubb.com

مگر کیوں؟ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ فلزہ احتجاجً بولی

تم کرو گی تو ہو جائے گا میں نہیں چاہتا یہاں کا ماحول تم پہ اثر انداز ہو۔۔۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کیا بات ہوئی؟ فلزہ کو سمجھ نہیں آیا

چھوڑو میری بات غور سے سنو میں یہاں تمہارا پروفیسر ہوں مجھ سے کسی فیور کی توقع مت رکھنا ویسے بھی بڑی مشکل سے تمہیں اپنے ساتھ رکھنے کی اِجازت ملی ہے۔۔۔ غزلان کا انداز ہ سنجیدگی سے بھرپور تھا

مشکل سے کیوں؟ فلزہ نا سمجھی سے پوچھ بیٹھی۔۔۔

تمہیں اب اپنے ڈپارٹمنٹ میں جانا چاہیے میری کلاس کا وقت ہونے والا ہے۔۔۔۔ غزلان اُس کا سوال نظر انداز کرتا بولا تو فلزہ سر کو جنبش دیتی باہر جانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے کلاس میں داخل ہونے کے بعد اُس کو سمجھ نہیں آیا کیا کرے کیونکہ پوری کلاس بھری پڑی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے کھڑی کیوں ہو؟ یہاں آ جاؤ۔۔۔راحت جو اپنے بیگ سے کتاب نکال رہی تھی فلزہ کو ایک جگہ کھڑا دیکھ کر اپنے پاس آنے کا کہا

یہاں کہاں بیٹھے گی؟ کومل نے اُس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں کہا

تمہاری جگہ پہ۔۔۔راحت لب دانتوں تلے دبائے بولی

تمہیں تو چاپلوسی کرنا پسند نہیں۔۔۔کومل نے دانت کچکچائے

میں جو کر رہی ہو وہ انسانیت ہے بیچاری نئی ہے ہمیں اُس کی مدد کرنی چاہیے۔۔۔راحت نے ڈپٹ کر کہا

میں کہاں بیٹھوں گی پھر؟ کومل نے پوچھا

www.novelsclubb.com

منال کے پاس بیٹھ جاؤ نینا نہیں ہے آئی کل ویسے بھی اِس کا بندوبست ہو جائے گا۔۔۔۔راحت نے کہا تو کومل اپنا بیگ اُٹھاتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔۔فلزہ مشکور نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

نو مینشن یہ بتاؤ نام کیا ہے تمہارا؟ راحت نے پوچھا

فلزہ۔۔۔اُس نے بتایا

تمہاری طرح پیارا ہے مگر تم نے عبایا کیوں نہیں اُتارا؟ نقاب کے ساتھ اُتار دیتی۔۔۔راحت نے غور سے اُس کو دیکھ کر کہا

میں ایسے خود کو بہتر محسوس کر رہی ہو۔۔۔ فلزہ نے جواب دیا

اچھا تو حجاب میں گرمی یا اُلجھن نہیں ہو گی؟ راحت نے تجسس سے پوچھا

گرمی کیوں ہو گی تمہارے بال بھی تو کُھلے ہوئے ہیں کیا تمہیں ہوتی ہے گرمی یا اُلجھن؟ فلزہ نے طنز لہجے میں نہیں بلکہ نرم مسکراہٹ سے پوچھا جس پر راحت کو اُس کا سوال بُرا لگا بھی نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے تو عادت ہے اور مجھے اپنے بال کُھلے رکھنا پسند ہیں۔۔۔راحت نے عام لہجے میں بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے بھی عادت ہے اور جو انسان جس حالت میں رہتا ہے پھر اُس کا عادی ہو جاتا ہے اُس کو الجھن وغیرہ نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا تو راحت لاجواب ہوتی ہنس پڑی

♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 4:47 pm] 🤗 : محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 6 part 1

اچھا ٹھیک۔۔۔۔۔۔ راحت اُس کی بات کے جواب میں بولی تبھی غزلان کلاس میں داخل ہوا تو سب نے اُس کو سلام کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویلکم سر ہمیں پتا چلا کے آپ ہمارے نیو پروفیسر ہیں۔۔۔۔۔ایک لڑکی کھڑی ہوتی مسکرا کر غزلان سے بولی باقی سب کی نظریں بھی غزلان پہ جمی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

جی تو جیسا کے آج پہلا دن ہے تو آپ سب اپنا تعارف کروا دے۔۔۔۔غزلان سنجیدگی سے بولا تو باری باری سب اُٹھ کر اپنا تعارف کروانے لگے۔۔۔

فلزہ غزلان۔۔۔فلزہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر تعارف کروانے لگی تو سب اسٹوڈنٹس چونک کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے مگر اُس کے ایسے تعارف پر غزلان کی آنکھیں سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔مگر وہ اُس کو نظر انداز کرتا دوسرے شاگرد کو کھڑا کیا۔

میرا نام منال بالاج سکندر ہیں۔۔۔منال اپنی جگہ سے اُٹھ کر بتانے لگی تو بس ایک راحت بچی تھی جو آخر میں کھڑی ہوتی اپنا گلا کھنکھارنے لگی۔۔۔۔

میرا نام راحت آفندی ہے آپ کو یہاں دیکھ کر مجھے بہت حیرانی ہوئی کتنا عجیب اتفاق ہے نہ کچھ دن پہلے آپ مجھے یہاں ڈراپ کر گئے تھے تب مجھے پتا بھی نہیں تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور اب دیکھے آپ یہاں ہمارے پروفیسر ہیں۔۔۔۔۔راحت بنا غزلان کی گھوری کا اثر لیے نان سٹاپ بولتی چلی گی تو کلاس میں بیٹھے اسٹوڈنٹس کو ایک بار پھر حیرانگی کا دورا پڑا مگر کومل خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی جس کو اُس نے ایسا کجھ نہیں بتایا تھا۔۔۔۔

اگر آپ کا ٹوکوٹوکان ہو گیا ہو ہم کلاس شروع کریں؟غزلان طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو راحت کی پیشانی پہ نا سمجھی والے بل نمایاں ہوئے

ہشش یہ ٹوکوٹوکان کیا ہوتا ہے؟راحت اپنے پاس بیٹھی ایک لڑکی سے پوچھنے لگی تو اُس نے اپنی مسکراہٹ دبائے کہا

ٹوکوٹوکان پرندہ ہے جس کی چونچ 7.5 ہے پروفیسر کے کہنے کا مطلب ہے اگر تمہاری چونچ ہو گی ہو تو ہم کلاس پہ فوکس کرے۔۔۔اُس لڑکی نے مرچ مصالحہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگا کر بتایا تو راحت کا منہ حیرت سے کھل گیا اُس نے ترچھی نگاہوں سے سامنے کھڑے غزلان کو دیکھا جو لا تعلق سا کھڑا تھا۔۔۔۔

عجیب۔۔۔۔راحت بڑبڑاتی اپنی جگہ پہ بیٹھ گئی۔۔۔غزلان بھی پھر کلاس لینے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

کہاں ؟ہم کیفے جا رہے ہیں تم بھی ساتھ چلو۔۔۔کلاس ختم ہونے کے بعد راحت نے فلزہ سے کہا

نہیں وہ مجھے جانا ہو گا۔۔۔فلزہ نے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

ایک بات بتاؤ پروفیسر غزلان کیا تمہارے شوہر ہے؟کومل نے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا تو فلزہ خفت کا شکار ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لمبی کہانی ہے یہ اگر وقت ملا تو آرام سے بتاؤں گی۔۔۔۔۔فلزہ مسکرا کر اُس کو جواب دیتی باہر نکل گئ۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ہاں یا نا میں بتا سکتی تھی وہ۔۔۔۔کومل سر جھٹک کر بولی

ہمارا کیا بہن ہو بیوی ہو یا بیٹی ہو؟ تم آؤ کیفے چلتے ہیں میرے پیٹ میں چوہے فٹبال کھیل رہے ہیں۔۔۔راحت لاپرواہ انداز میں بولی

یار راحت تم نے نوٹ کیا جب اِس لڑکی نے اپنا تعارف کروایا تو کیسے پروفیسر سخت نگاہوں سے اُس کو دیکھ رہے تھے؟ کومل اُس کے ساتھ چلتی پوچھنے لگی۔۔

میں نے نوٹ نہیں کیا اور دیکھا بھی ہو تو ہمارا کیا۔۔۔۔راحت کو اِس وقت بس کچھ کھانے کی پڑی تھی تبھی جان چُھڑوانے لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

تم بھی بڑی میسنی ہو مجھے بتایا تک نہیں کے تم اُن سے پہلے مل چُکی ہو۔۔۔کومل کو یاد آیا تو کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب تم اپنی شکایات کا پٹوڑانہ کھولنے بیٹھ جانا۔۔۔راحت نے اُس کو ٹوکا جس پر کومل نے چٹکی اُس کے بازوں پہ کاٹی۔

پورے کلاس کے سامنے کیا بکواس کی تم نے اندازہ ہے کچھ تمہیں؟ غزلان کڑے چتونوں نے فلزہ کو دیکھ کر بولا

غصہ کیوں ہو رہے ایسا بھی میں نے کیا بول دیا آخر ایک نہ ایک تو ایسا ہونا ہے نہ تو کیا ہوا جو میں نے ابھی سے اپنا نام آپ کے ساتھ جوڑ دیا۔۔۔ فلزہ پر سکون لہجے میں کہتی غزلان کے غصے کو مزید ہوا دے گئی۔۔۔

فلزہ مجھے مجبور مت کرو کے میں تمہارے مطلق کوئی سنگین فیصلہ کر لوں۔۔۔ غزلان نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

آپ خوامخواہ غصہ ہو رہے ورنہ غصہ ہونے والی کوئی بات نہیں۔۔۔۔ فلزہ نے مسکرا کر کہا جس پہ غزلان ایک اچٹتی نظر اُس پہ ڈالتا آفس سے باہر چلا گیا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

ون

ٹو

تھری

ٹھاہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجرم ایک گھر کے پاس کھڑا سامنے ٹیرس پہ کھڑے شخص کا اپنی پستول کا نشانہ لے رہا تھا جب اچانک پیچھے سے کسی نے گولی چلائی تھی۔۔۔۔۔ مجرم نے پلٹ کر دیکھا تو بیس اکیس کے درمیان کوئی لڑکا تھا یا شاید لڑکی تھی اِس بات کا اندازہ مجرم نہیں لگا پایا کیونکہ وہ جو کوئی بھی تھا یا تھی۔۔۔ اُس کا چہرہ بلیک ہڈی میں چھپا ہوا تھا کپڑوں کے لحاظ سے اُس نے بلیک لیدر جیکٹ کے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ وائٹ شرٹ اور بلیک جینز پینٹ پہنی ہوئی تھی۔۔۔ہاتھوں میں بھی گلوز چڑھے ہوئے تھے۔۔۔۔

Who are you?

عجرم اُس کے سر کا نشانہ لیتا سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا جس پہ سامنے والا بنا کچھ کہے اُس کے پاؤں کے پاس تین چار گولیاں مار کر ڈور لگائی تھی۔۔۔

You bloody.

عجرم دانت پیس کر بڑبڑاتا اُس کے پیچھے بھاگا تھا جس کے بھاگنے کی رفتار تیز تھی۔۔۔۔عجرم اپنے پاؤں کو بریک لگاتا یکدم روکا تھا پھر اُس کو بھاگا دیکھ کر اُس کی ٹانگ کا نشانہ لے کر گولی چلا دی تھی جو سیدھا نشانے پہ لگی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اُس کو نیچھے بیٹھتا دیکھ کر عجرم کے چہرے پہ زہریلی مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا۔۔۔۔۔

Who are you?

مجرم ایک ہی جست میں اُس تک پہنچ کر اپنی پستول اُس پہ تان کر دوبارہ اپنا سوال دوہرانا لگا تو تیسا اپنی ٹانگ پہ ہاتھ رکھ کر خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر دوسری ٹانگ اُٹھا کر اچانک مجرم کے ہاتھ میں پہ ماری تو مجرم کے ہاتھ سے پستول چھوٹ کر نیچے گری تھی۔۔۔۔ یہ اِتنا اچانک ہوا تھا کے مجرم کو کچھ سمجھنے کا موقع تک نہیں ملا تھا۔۔۔۔۔اُس سے پہلے وہ اپنی پستول اُٹھاتا تیسا نے اُس کے ہاتھ پہ گولی ماری تھی جو بس چھو کر گزری تھی۔۔۔۔۔۔ مجرم کا دھیان جیسے ہی اُس پہ ہٹا وہ آہستہ سے اُٹھ کر لنگڑا کر ایک ٹانگ سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی تبھی وہاں ایک گاڑی رُکی تو تیسا اُس میں بیٹھ گئ۔۔۔۔۔ مجرم اپنے ہاتھ کی تکلیف برداشت کرتا اُن کی گاڑی پہ شوٹ کرنے والا تھا مگر اِس بار اُس کا نشانہ مس ہو گیا تھا۔۔۔ جس کا اُس کو بہت افسوس ہوا۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

السلام علیکم۔ایول بالاج کو دیکھ کر اپنا ہاتھ مصافحے کے لیے بڑھایا

وعلیکم السلام پتا تو چل گیا ہوگا میرے آنے کا مقصد کیا ہے۔۔۔بالاج سنجیدگی سے بولا

ویری ویل۔۔۔۔۔۔ایول نے سر کو خم دیا

تو کب تک انتظار کرنا پڑے گا کیونکہ تم ایک سیکرٹ سروس کے لیے ایجنٹ ہو تمہارے لیے یہ کام آسان ہوگا۔۔۔۔بالاج نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

اِنتظار کی مدت کام پہ ہے۔۔۔۔۔ایول شانے اُچکا کر بولا

www.novelsclubb.com

دیکھو غزلان

ایول۔۔۔۔۔۔۔بالاج کچھ کہنے والا تھا جب ایول نے درمیان میں ٹوکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واٹ ایور جو بھی مگر میں چاہتا ہوں میرا کام جلد از جلد ہو۔۔۔۔۔۔۔بالاج سر جھٹک کر بولا

ڈونٹ وری ہو جائے گا۔۔۔ایول نے مثبت جواب دیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

حضور نبی کریمؐ کا فرمان ھے جو شخص کسی کی تکلیف پر ہنسا اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ اس تکلیف میں مبتلا نہ کر دیا جائے

مجرم نے اپنے دوست کو دیکھ کر دانت پیس کر بتایا جو اُس کی ہاتھ میں بندھی پٹی دیکھ کر اُس کا مذاق اُڑا رہا تھا۔۔۔۔۔

مجرم سوری یار مگر میری مان توں ابھی اِس ایجنسی میں مت پڑ یہ تیرے بس کی بات نہیں دو مرتبہ تجھے کسی نے شکست دی ہے۔۔۔انکل الگ سے خفا ہوتے ہیں تم

سے تو میری بات مان ابھی تو اپنی بچی ہوئی ٹریننگ پہ فوکس کر یہ مشن کوئی اور سنبھال لے گا۔۔۔اُس کا دوست اکرم اِس بار سنجیدہ ہو کر بولا

نو وے میں اِتنی جلدی گِواپ نہیں کر سکتا مخالفین تو چاہتے ہی یہی ہیں۔۔۔عجرم اپنی عینک ٹھیک کرتا سر جھٹک کر بولا

مخالفین کو چھوڑ انکل کا سوچ کتنا بُرا لگے گا اگر وہ خود تمہیں کہے کے عجرم اپنے گھر لوٹ آؤ بہت رہ لیا لاہور یہ کام تمہارے بس کا نہیں۔۔۔اکرم نے مسکراہٹ دبائے کہا

بکو مت ڈیڈ ایسا بلکل نہیں کرے گی میں تو بس اُس سخت جان کے بارے میں سوچ رہا ہوں جس نے گولی کھانے کے بعد میں ہار نہیں مانی اور وہاں سے بھاگ نکلا۔۔۔عجرم کا لہجہ متعجب تھا۔۔۔

تم سے بدلا لے کر بھاگا ہے یا بھاگی ہے واٹ ایور وہ جو کوئی بھی تھا یا تھی۔۔۔۔اکرم نے کہا تو عجرم نے اُس کو گھورا

وہ تھا کوئی لڑکی نہیں تھی وہ۔۔۔۔عجرم نے گھور کر کہا

اچھا پر اب کیا کرنا ہے تمہارا نشانہ تو آج بھی رہ گیا۔۔۔۔۔اکرم نے گہری سانس خارج کیے کہا

میں سوچتا ہوں کچھ۔۔۔۔۔۔عجرم پر سوچ لہجے میں گویا ہوا

♥♥♥♥♥♥♥♥

Now you OK?

www.novelsclubb.com

اب ٹھیک ہو تم؟ جیک تیسا کی طرف دوائیاں بڑھاتا پوچھنے لگا

Yeah,I'm perfectly fine ۔

تیسا اپنی ٹانگ کو دیکھ کر بتانے لگی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں نشانہ ٹھیک سے لینا چاہیے تھا تاکہ اُس کا پورا ہاتھ درد میں بھر جاتا یہ کیا کے گولی بس چھو کر گزری۔۔۔۔جیک نے کہا تو تیسا خاموش رہی چاہتی تو وہ خود بھی ایسا تھی مگر پھر جانے کیوں اُس اِنسان کو بخش دیا جس نے اُس پہ پہلا وار کیا تھا۔۔۔۔

میں نے ہاتھ کا لیا تھا مگر وہ اپنا دور کر گیا تھا۔۔تیسا نے سر جھٹک کر بتایا

خوش نصیب تھا وہ جو تمہاری گولی سے بچ گیا مگر خیر اچھا ہوا جو تم وقت پہ پہنچ گئ ورنہ ہمارا خاص آدمی مارا جاتا۔۔۔۔۔جیک نے کہا

ہممم۔۔۔تیسا نے محض "ہممم" کہنے پہ اِکتفا کیا

www.novelsclubb.com

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

[03/07, 4:47 pm] 🤗: Don't copy paste without any permission 😾

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 6 part 2

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ منال نے دُرکان کو آفندی ویلا میں دیکھا تو تعجب سے پوچھا

جو مگن انداز میں چائے کے ساتھ کباب کھانے میں محو تھا۔۔۔

آپ سے ملنے آیا تھا۔۔۔ دُرکان کھانے کے درمیان بتانے لگا

لگ تو نہیں رہا۔۔۔۔۔ منال نے سر جھٹک کر کہا

آپ کو تو پتا ہونا چاہیے کھانے سے میری پہلی محبت ہے اُس کے بعد کوئی اور گِنتی میں آتا ہے۔۔۔۔۔ دُرکان نے ہنس کر کہا

www.novelsclubb.com

موٹے ہو جاؤ گے تو کوئی لڑکی شادی نہیں کرے گی۔۔۔۔۔ منال نے کہا

واٹ ایور آپ کر لینا پھر مجھ سے شادی۔۔۔۔۔دُرکان شریر نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

بکو مت بڑی ہوں تم سے اِس لیے سوچ سمجھ کر بات کیا کرو۔۔۔منال کو دُرکان کی بات پسند نہیں آئی تبھی جھڑک کر بولی

صرف ایک سال بڑی ہے اِتنا روعب مت جمایا کریں کیونکہ میں آپ سے زیادہ بڑا لگتا ہوں۔۔۔دُرکان نیپکن سے ہاتھ سے صاف کرتا بولا

راحت کو تو آپی کہتے ہو پھر میرا نام کیوں لیتے ہو؟ منال سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

آج کے بعد اُن کو راحت آپی نہیں بلکہ نِک نیم روح نام سے پُکاروں گا۔۔۔دُرکان مزے سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی ضرورت نہیں روح کہنے کی آپی کہتے ہو تو آپی ہی کہا کرو آیا بڑا روح کا چمچہ۔۔ منال نے سخت ناگواری سے کہا

اچھا منو

منال۔۔۔۔۔ دُرکان کچھ کہنے والا تھا جب منال نے اُس کو ٹوکا

میری زبان میری مرضی میں آپ کو منو کہوں یا منال۔۔۔۔ دُرکان نے اِس بار اُس کو چِڑایا

اچھا اگر کھا پی لیا ہے تو یہاں سے چلے جاؤ میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ منال نے کوفت سے اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

آئسکریم کھانے چلتے ہیں۔۔۔ دُرکان نے کچھ سوچ کر کہا

کچن میں پڑی ہوگی آئسکریم اُٹھا کر کھالو۔۔۔۔ منال کی بات پہ وہ سخت بیزار ہوا

میں آئسکریم پارلر جانے کی بات کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ دُرکان نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے آیان سے ملنے جانا ہے تو سوری تمہارے ساتھ نہیں آسکتی۔۔۔۔منال نے کہا تو دُرکان کی شوخی پل بھر میں غائب ہوئی

وہ آیان اچھا ریپو کا نہیں آپ اُس سے دور رہا کریں۔۔۔۔دُرکان سنجیدگی سے بولا

دُر وہ میرا بیسٹ فرینڈ ہے تم اُس کے بارے میں جانتے کیا ہو جو ایسا بول رہے۔۔۔۔منال نے ناگوار لہجے میں کہا

میں خالہ سے بات کروں گا وہ ہی آپ کو سمجھائے گی۔۔۔دُرکان اتنا کہتا اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا اُس کا موڈ بُری طرح سے خراب ہو گیا تھا مگر اُس کی بات پہ یا اُٹھ کر چلے جانے پہ منال نے کوئی خاص توجہ نہ تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈیڈ آپ یہاں ؟ عجرم نے اپنے فلیٹ کے پاس عریش کو دیکھا تو اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی

ہاں میں مبارک دینے آیا ہوں تمہیں ایک بار پھر تم نے اُس ڈیلر کو نہیں پکڑا خیر میرے پاس دوسرا پلان ہے۔۔۔۔۔ عریش سر جھٹک کر بولا

اندر چلے۔۔۔۔۔ عجرم اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول کر کہا تو عریش اُس کے ساتھ گھر میں داخل ہوا

آپ کونسے پلان کی بات کر رہے تھے ؟ صوفے پہ بیٹھ کر عجرم نے پوچھا

تم گھر واپس آجاؤ اور جہاں راحت اور منال پڑھتی ہیں وہاں ایڈمیشن لو۔۔۔ عریش نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

ڈیڈ میں آن لائن کلاسس تو لیتا ہوں نہ پر میں اب کسی یونی میں داخل نہیں لے سکتا میں جانتا ہوں آپ ناراض ہیں مگر میری بات کو سمجھے آئے پرومس اگلی بار واقع

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کسی کے شکنجے میں نہیں آؤں گا بس اپنے کام پہ فوکس کروں گا۔۔۔۔ عجرم کا لہجہ منت سے بھرپور ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

تم میری بات پوری سنو پہلے گرلز اسمگلر ڈیلر کو پکڑنا تمہارے لیے آسان نہیں اُس کے سپورٹر بہت بڑے لوگ ہیں تبھی یہ مشن میں خود ہینڈل کرلوں گا تمہیں یونی میں جانے کا بولنے کا میرا ایک مقصد ہے کیونکہ وہاں یونی میں ڈرگز فروخت ہو رہے ہیں آہستہ آہستہ وہاں کی بچیوں کو ڈرگز کا عادی بنایا جا رہا ہے۔۔۔۔ ایسے میں کسی کو تو کچھ اور ہینڈل کرنا پڑے گا نہ مجھے اور بالاج کو اب کسی پہ ٹرسٹ نہیں جب سے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کے ہمارے اپنے ملک کا محافظ غدار نکلا ہے تو۔۔۔۔ عریش کی بات کی بات سن کر عجرم کچھ پل خاموش رہا پھر اُسکے چہرے پہ مسکراہٹ نے بسیرا کیا

It's serious matter.

www.novelsclubb.com

عریش کو عجرم کا مُسکرانا غصہ دلا گیا

I know.

عجرم اپنی عینک ٹھیک کرتا بولا

پھر ہنسے کیوں؟ عریش نے اُس کو گھورا

ایجنٹ جی وہاں موجود ہے آلریڈی تو آپ کو لگتا ہے وہاں میرا ہونا کارآمد ہوگا جبکہ اِس سب کے لیے وہ اکیلا کافی ہے وہ ایول ہے چیل جیسی نگاہیں ہیں اُس کی ایک نظر میں انسان کو اندر تک جھانک جاتا ہے اور سب سے بڑی بات اور ہماری طرح آر آئے پی ریڈر ہے تو ڈیڈ ایک ماہ بس ایک ماہ کافی ہے اور وہ سب کچھ ختم کر دے گا اُس انسان کا نام ونشان تک مٹا دے گا جو کالجز اور یونی میں معصوم بچوں کا مستقبل خراب کر رہے ہیں۔۔۔۔ عجرم اب کی سنجیدہ لہجے میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو تم اُس کے ساتھ دبئ چلے جاؤ مگر اب تم اِس مشن پہ کام نہیں کرو گے۔۔۔ عریش ایک نظر اُس پہ ہاتھ پہ بندھی پٹی پر ڈال کر بولا

ڈیڈ پلیز اِس مشن کو پورا کرنا میرا خواب ہے پلیز اِس کو مجھ سے مت چھین میں اُس گینگ کو پکڑنا چاہتا ہوں جو ہمارے ملک کے دشمن تو ہے مگر پرسنلی ہم سے بھی ہے۔۔۔ عجرم نے کہا

ٹھیک ہے مگر ایک آخری موقع ہے۔۔۔۔ عریش ہار مان کر بولا

تھینک یو سو مچ ڈیڈ۔۔۔ عجرم شکر کا سانس خارج کرتا بولا

❤❤❤❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

What are you doing here?

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت جو یونی کی بیک سائیڈ پہ آتی اپنے سیل فون پہ گیم کھیلنے میں مگن تھی اپنے پیچھے مردانہ بھاری آواز سن کر اُس کا دل اُچھل کر حلق میں آیا وہ یکدم پلٹ کر دیکھی جہاں غزلان پتھریلے تاثرات سجائے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔راحت سٹپٹا کر اپنے کرلی بال چہرے سے ہٹاتی سلام کرنے لگی۔۔۔

وعلیکم السلام آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟غزلان مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

کچھ نہیں گھر سے کال تھی تو سوچا ریسیو کر لوں۔۔۔راحت نے صفائی سے جھوٹ بولا تو غزلان جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جس پر راحت اپنی نظریں چُرانے لگی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا آپ کے گھر والوں کو پتا نہیں کے یہ آپ کی کلاس کا وقت ہے جو کال کر رہے ہیں؟ غزلان ہاتھ پینٹ کی جیبوں پہ پھسائے سنجیدگی سے دوسرا سوال کرنے لگا۔۔۔

اُن کو پتا ہے بس غلطی سے میرا نمبر لگ گیا تھا۔۔۔۔راحت نے کہا

یہاں میں آپ کو دوبارہ نہ دیکھوں۔۔۔۔۔غزلان نے سپاٹ لہجے میں کہا تو راحت نظریں اُٹھا کر نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیوں؟راحت نے بے ساختہ پوچھا

آپ کی کلاس کا وقت ہو رہا ہے وہاں جائے۔۔۔غزلان اُس کی بات نظر انداز کرتا بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی۔۔۔۔راحت بھی بات کو تول دیئے بنا وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی تبھی فرمانبرادری سے سر کو جنبش دیتی وہاں سے نو دو گیارہ ہو گئ۔۔۔۔۔۔۔اُس کے جاتے ہی غزلان آس پاس کا تنقیدی جائزہ لینے لگا۔۔۔۔۔۔۔

راحت کلاس میں داخل ہوئی تو نظر فلزہ پہ پڑی جو پہلے سے وہاں موجود تھی۔۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔فلزہ مسکرا کر اُس کو دیکھتی سلام کرنے لگی۔۔۔

وعلیکم السلام کیسی ہو؟راحت اُس کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔فلزہ نے جواب دیا

تمھاری کزن کی ایک ہی دن میں اِس سے زیادہ بن گئ ہے۔۔۔ایان منال کے کان کے پاس جھک کر بولا

میری بلا سے۔۔۔۔۔ منال نے نخوت سے سر جھٹکا

ضرور پروفیسر کے سامنے اچھے بننے کی کے لیے کر رہی ہو گی۔۔۔ایان اندازہ لگا کر بولا

واٹ ایور راحت ایسی نہیں کی اُس کو اپنے نمبر بڑھانے کے لیے مُنافقت کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ منال سر جھٹک کر بولی تو ایان اور پاس بیٹھی نینا نے حیرت سے اُس کو دیکھا

یہ راحت کی تعریف تم کر رہی ہو؟نینا ہونک بنی اُس کا چہرہ تکنے لگی۔۔۔۔۔

Unbelievable.

www.novelsclubb.com

ایان بھی بے یقین نظروں سے منال کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

میں اُس کی تعریف نہیں کر رہی بس جو سچ ہے وہ کہہ رہی ہو وہ میری کزن ہے اُس کو اچھے سے جانتی ہوں میں۔۔۔۔۔ منال اُن کے بے یقین تاثرات دیکھ کر سر جھٹک کر بولی۔۔۔۔۔

تم نے کل نہیں بتایا تھا اب بتاؤ کیا پروفیسر غزلان تمہارے شوہر ہیں؟ راحت کو اچانک خیال تو فلزہ سے بولی

وہ میرے

فلزہ کچھ کہنے والی تھی جب غزلان کلاس میں داخل ہوا تو وہ خاموش ہو گئ۔۔۔ راحت بیزاری سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر نہیں کر سکتا تھا آنے میں۔۔۔۔ راحت بڑ بڑائی

بڑ بڑانے کی آواز نہ آئے۔۔۔ خاموش کلاس میں غزلان کی سپاٹ آواز گونجی تو راحت ہڑ بڑائی مگر فلزہ نے مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غزلان کلاس لے رہا تھا جب اُس کی نظر راحت پہ پڑی جس کا پورا دھیان اپنے بالوں کو سہی کرنے میں تھا پہلے تو وہ نظر انداز کر گیا مگر مسلسل راحت کا یہی عمل دیکھا تو اُس کا صبر جواب دے گیا۔۔۔

مس راحت کل آپ اپنے بال باندھ کر آیئے گا یا میری کلاس کے وقت آپ کی توجہ کا مرکز آپ کے بال نہ ہو۔۔۔۔ غزلان کے اچانک مخاطب کرنے پہ راحت سب کی نظریں خود پہ محسوس کیے خفت کا شکار ہوئی

یہ ہر سبجیکٹ میں ایسا ہی کرتی ہے بیچاری کے بال جو ایسے ہیں۔۔۔۔ راحت کے کچھ کہنے سے پہلے منال بولی

آپ سے کچھ پوچھا میں نے ؟ غزلان راحت سے نظریں ہٹاتا سنجیدگی سے منال سے پوچھنے لگا

نہیں۔۔۔ منال نفی میں سر ہلاتی بولی

پھر جب کوئی پوچھے تب بولا کرے۔۔۔۔۔ غزلان نے ٹوک کر اُس سے کہا تو اُس کی اُڑی رنگت دیکھ کر راحت کی ہنسی نکل گئی۔۔۔

میں یہاں کوئی لطیفہ نہیں سُنا رہا۔۔۔۔ غزلان نے دونوں کو ایک ساتھ لتاڑا تو اُن کی ایسی عزت افزائی پر فلزہ کی بھی ہنسی نکل گئی۔۔۔

آپ دونوں میرے کلاس سے باہر چلے جائے۔۔۔۔۔ غزلان نے دونوں کو سخت نگاہوں سے دیکھ کر کہا تو فلزہ کی ہنسی کو یکدم بریک لگی۔۔

سوری سر اگین ایسا نہیں ہو گا۔۔۔۔ راحت نے جلدی سے کہا

میری کلاس سے باہر نکل جائے۔۔۔۔۔ غزلان نے اپنی بات پہ زور دیا تو راحت نے فلزہ کو دیکھا جو اُس کو اُٹھنے کا اِشارہ کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر۔۔۔۔ راحت آہستہ آواز میں کہتی اپنا بیگ اُٹھا کر کھڑی ہوئی تو فلزہ ایک نظر غزلان پہ ڈالتی کلاس سے باہر نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کلاس سے نکل کر ہی دونوں کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

یار پہلی بار کسی پروفیسر نے اتنی بے عزتی کی ہے۔۔۔راحت ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہوتی بولی

مجھے بھی پہلی بار کسی پروفیسر نے ڈائریکٹ کلاس سے باہر نکل جانے کا بولا ہے مگر مزے کی بات ہے اُن کی بے عزتی محسوس نہیں ہورہی۔۔۔ فلزہ اُس کی بات کے جواب میں بولی

ہائے مزہ آجاتا جب منال کو بھی باہر نکالتا۔۔۔۔راحت حسرت بھرے لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

تم دونوں کی کیا خاص دُشمنی ہے؟فلزہ نے تجسس سے پوچھا

لمبی کہانی ہے فرصت سے بتاؤں گی کبھی۔۔۔۔راحت نے کہا

ابھی بتاؤ یہ اکیلے کیفے میں جانے کا موقع مجھے بار بار نہیں ملے گا۔۔۔ فلزہ پر جوش ہوئی

اگر ایسا ہے تو چلو۔۔۔۔۔راحت نے کہا تو فلزہ مسکرا کر اُس کے پیچھے گئ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

عجرم ایک فلیٹ کے پاس کھڑا بیل بجانے لگا مگر دس منٹس کے بعد بھی کوئی اندر سے نہیں آیا تو اُس نے پاس گزرتے لڑکے کو روکا

یہاں ایک لڑکی رہتی تھی وہ کیا کہی گئ ہوئی ہے؟ عجرم نے پوچھا

آپ کیوں پوچھ رہے اُس کا؟ وہ لڑکا مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

میری جاننے والی ہے تبھی پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔ عجرم نے اُس کو آنکھیں دیکھائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں گئی ہو گی کہی کیونکہ دو دن سے یہاں کسی کو آتے جاتے نہیں دیکھا۔۔ لڑکے نے بتایا تو عجرم کے ماتھے پہ سوچ کی پرچھائیاں چھانے لگی

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔۔۔ عجرم نے اُس کو راستہ دیتے کہا پھر اُس فلیٹ کے دروازے پہ ایک نظر ڈال کر وہاں سے چلا گیا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

کیا سوچ رہی ہو؟ بُرہان نے راحت کی چپ دیکھا تو متعجب نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

کچھ خاص نہیں بس پروفیسر غزلان کے بارے میں سوچ رہی۔۔۔۔۔۔۔ راحت نے بتایا

www.novelsclubb.com

کوئی نیو پروفیسر ہے؟ بُرہان پاپ کارن کھاتا پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں نیو ہے مگر پُر اسرار کی شخصیت کا مالک ہے۔۔۔۔۔راحت نے متجسس لہجے میں بتایا

وہ کیسے ؟ بُرہان نے حیرت سے اُس کو دیکھا

کم گو ہے ہر وقت بے تاثر اُس کا چہرہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔راحت نے کہا تو بُرہان ساری بات سمجھ گیا۔۔۔

یہ کہو نہ تمہیں یہ بات پریشان کر رہی کے کوئی چپ بھی رہ سکتا ہے بقول تمہارے تو انسان بس بک بک کرنے کے لیے پیدا ہوتا ہے۔۔ بُرہان سر جھٹک کر بولا

اب میں نے یہ بھی نہیں کہا۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

اچھا خیر چھوڑو میرے لیے ایک اچھی سی کافی بنا کر لاؤ شدت سے طلب ہو رہی ہے۔۔۔۔۔بُرہان انگڑائی لیتا بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُرہان میں تمہارا منہ توڑ دوں گی بہت بڑی ہوں تم سے یار تمہیں کب ایک منٹ کی قدر ہو گی۔۔۔۔۔راحت زچ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولی

جب تم یہ راگ لاپنا بند کرو گی۔۔۔بُرہان آرام سے بولا

ایک شرط پہ۔۔۔راحت کچھ سوچ کر بولی

شرائط حرام ہیں اِسلام میں۔۔۔۔۔بُرہان مسکراہٹ دباۓ بولا

اچھا نہ بڑی بہن ہوں تمہاری اُس حساب سے میرا ایک کام کر کے دو یقین جانو زبردست قسم کی چاۓ بنا کر دوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔راحت نے اُس کو لالچ دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کام بتاؤ۔۔۔بُرہان نے احسان کرنے والے انداز میں پوچھا

اسائمنٹ بنا کر دو۔۔۔راحت اُس کے بازو پہ ہاتھ رکھ کر بولی

نو وے۔۔۔بُرہان نے۔صاف چِٹا انکار کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہن ہوں تمہاری وہ بھی مانا کے گود میں نہیں اُٹھایا تمہیں مگر امی کی گود سے نیچے گرایا تو ہے نہ۔۔۔راحت اپنے چہرے پہ مسکینیت طاری کیے بولی

اِس لیے کہہ رہا ہوں نو وے۔۔۔۔۔۔۔بُرہان اُس کو گھور کر بولا

تمہیں پتا ہے آجکل بھائی بہنوں کے لیے جان نثار کر دیتے ہیں اور ایک تم ہو جو اپنی ایک منٹ بڑی بہن کو اسائنمنٹ تک نہیں بنا کر دے رہے مطلب سیر یسلی ایک معمولی سا اسائنمنٹ ہی تو ہے اُس کی او قات کیا ہے۔۔۔۔۔؟راحت اپنے نہ آنے والے آنسو صاف کرتی بولی

وقت آیا نہ تو جان نثار نچھاور سب کر دوں گا مگر اسائمنٹ بنا کر نہیں دوں گا بقول تمہارے ایک معمولی سا اسائمنٹ ہی تو ہے اُس کی او قات کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟نہ بھی بنا تو خیر ہے۔۔۔بُرہان اُس کی باتوں میں آئے بنا بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کی اُوقات کا اندازہ یہاں سے لگالو کے اگر وہ کل یونی میں میرے ساتھ نہ ہوا تو پروفیسر غزلان سب کے سامنے میری میٹھی میٹھی عزت افزائی کرینگے۔۔۔۔۔راحت نے جلدی سے کہا

تم اتنی نالائق کیوں ہو؟ بُرہان نے کوفت سے اُس کو دیکھا

کیونکہ تم ضرورت سے زیادہ لائق اور فائق ہو جیسا کے ایک منٹ میں تم سے بڑی ہوں تو ڈاکٹر نے جلدی سے مجھے باہر نکالا تھا میں اپنا دماغ تمہارے دماغ کے اندر چھوڑ آئی۔۔۔راحت کی بات پہ وہ عش عش کر اُٹھا

واہ محترمہ کیا بات بنائی ہے خیر کافی بنا کر لاؤ میں اسائمنٹ بنا کر دے دوں گا۔۔۔۔بُرہان نے جان چھُڑائی

www.novelsclubb.com

پہلے اسائمنٹ کیونکہ بارش میں بجلی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا کب چلی جائے اور کب واپس آئے اِیسے ہی بھائیوں پہ یقین نہیں کیا جاتا اُن کا بیان اور وزیر اعظم کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیان کب کہاں کیسے بدل جائے کسی کو پتا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔راحت نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے تو بُرہان نے اپنے دانت پیسے

♥♥♥♥♥♥♥♥

مجھے کچھ پوائنٹس سمجھنی تھی آپ سے۔۔۔غزلان گھر آیا تو فلزہ نے کہا

بیٹھو میں چینج کر کے آتا ہوں۔۔۔۔۔۔غزلان سنجیدگی سے کہتا اُپر سیڑھیوں کی جانب بڑھا

فلزہ غزلان سے کھانہ پوچھ لینا۔۔۔طلعت بیگم نے لاؤنج میں بیٹھی فلزہ سے کہا جو کتابوں میں اپنا سر دیئے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی امی میں پوچھ لوں گی۔۔۔۔فلزہ نے مسکرا کر کہا

میں اب اپنے کمرے میں جا رہی ہوں دوائیں اپنا اثر چھوڑ رہی ہیں۔۔۔طلعت بیگم اپنے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹھیک ہے گُڈ نائٹ۔۔۔ فلزہ نے طلعت بیگم سے کہا جو اپنے کمرے میں جا رہی تھی

تب تک غزلان بھی اپنے بلیک نائٹ سوٹ میں ملبوس نیچے آ گیا تھا

کبھی کوئی اور رنگ بھی پہن لیا کرے۔۔۔۔ غزلان کو دیکھ کر فلزہ نے منہ بنا کر کہا جو ہمیشہ بس بلیک رنگ ہی پہنتا تھا۔۔۔۔

کتابیں کھُولو اپنی۔۔۔۔۔ غزلان اُس کی بات نظرانداز کرتا بولا

میری راحت سے اچھی خاصی دوستی ہو گئی ہے۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

آج جو تم نے حرکت کی دوبارہ کلاس میں مت کرنا۔۔۔۔ غزلان اُس کی بات نظرانداز کرتا بولا

www.novelsclubb.com

صرف ہلکا سا مُسکرائی تھی اُس میں ایسی کیا بڑی بات تھی۔۔۔ فلزہ سر جھٹک کر بولی

تمہاری لیے یہ عام بات تھی؟ غزلان نے افسوس سے اُس کو دیکھا

آپ کو کلاس سے باہر نہیں نکالنا چاہیے تھا اب میں اسائمنٹ کیسے بناؤں گی؟ فلزہ نے پریشانی سے کہا

جس طرح تمہیں ہنسی آئی تھی ٹھیک ویسے بنا دینا۔۔۔۔غزلان نے کہا تو وہ بس اُس کو دیکھتی رہ گئی۔۔۔

کھانا لاؤ آپ کے لیے؟ تھوڑی دیر بعد اُس نے پوچھا

باہر سے کھا کر آیا ہوں۔۔۔۔۔غزلان مے سنجیدگی سے جواب دیا

کافی لاؤں بھلا؟

ضرورت نہیں۔۔۔غزلان نے اِس بار بھی انکار کیا تو فلزہ چپ رہی

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 4:48 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 7

ہائے چشمش۔۔۔۔۔۔اسد عنادل کے پاس بیٹھ کر بولا جو سیڑھیوں کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔۔

السلام علیکم۔۔۔۔۔عنادل آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھور کر بولی

زیادہ حاجن بننے کی ضرورت نہیں۔۔۔اسد نے طنزیہ لہجے میں کہا

آپ کو بھی زیادہ انگریز بابو بننے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔عنادل نے حساب بے باک کیا

www.novelsclubb.com

میں تو تم سے دوستی کرنے آیا تھا مگر تمہارے تو مزاج ہی نہیں مل رہے۔۔۔اسد سر جھٹک کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر جانتے ہیں مزاج نہیں مل رہے تو اپنا اور میرا وقت برباد کیوں کر رہے ہیں؟ عنادل نے پوچھا

دوستی؟ اسد نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا تو عنادل اپنی ناک پہ پھسلتی عینک کو آنکھوں پہ ٹِکاتی غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ کے پاس کرتی اپنے سر کے اُپر سے لے گئی۔۔

سوری میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی۔۔۔۔ عنادل نے دانتوں کی نمائش کیے کہا تو اسد نے اُس کو گھورا

یہ تم اِتنا اوور کیوں ہو رہی ہو؟ اسد کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کیا کر جاتا

www.novelsclubb.com

بیٹا جی میں بہت بڑی بُک ریڈرز ہوں اور ساتھ میں ناول ریڈر بھی یہ تمہاری چلاکی میں اچھے سے سمجھ رہی ہوں چار دن کی دوستی پانچ دن بعد محبت میں بدل جائے گی اُس کے بعد بدلے میں۔۔۔ عنادل ہاتھ کھڑے کیے بولی

ہاؤ مین یو آر۔۔۔۔اپنی چوری پکڑ جانے کے بعد اسد ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

Thank you,now you can go because I'm little busy

عنادل اپنا سر کتاب میں دیئے اُس کو جانے کا بولنے لگی تو اسد ایک اچٹتی نگاہ اُس پہ ڈال کر وہاں سے اُٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

ہونہہ آیا بڑا آئے ایس آئے کے خاندان کی بیٹی کو اُلو بنانے اِس سے الو بننے سے اچھا میں ایک چٹکی زہر نہ کھالوں۔۔۔۔اسد کے جانے کے بعد عنادل ناک منہ چڑھا کر بڑبڑانے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا اِتنی پریشان کیوں ہو؟ کومل نے راحت کی اُڑی رنگت دیکھی تو تعجب سے اُس کو دیکھ کر پوچھا جو یونی کے کیفے میں موجود تھی۔۔۔۔۔

یار میں اپنا اسائمنٹ لانا تو بھول گئ۔۔۔۔۔۔راحت اُنگلی دانتوں تلے دبائے بولی

تو کیا ہوا آج کونسا آخری تاریخ تھی اسائمنٹ سمبٹ کروانے کی۔۔۔۔۔۔کومل کندھے اُچکا کر نارمل لہجے میں بولی تو راحت کی سانس میں سانس آئی

ہاں تو پریشان کون ہو رہا ہے؟میں نے تو جسٹ ایک بات بتائی تمہیں آخر کو تم میری بیسٹی ہو اتنا حق تو بنتا ہے تمہارا۔۔۔۔۔۔راحت ریلیکس انداز میں بولی

بڑا احسان کیا تم نے۔۔کومل نے گھورا کر اُس کو کہا

www.novelsclubb.com

السلام علیکم ایوری ون۔۔۔۔فلزہ کی آواز پہ وہ دونوں چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔

خیریت یہ چاند دن میں کیسے آسمان سے یہاں آگیا؟راحت اُس کو یہاں دیکھ کر حیرانگی سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غزلان کی کلاس تھی تو میں نے سوچا اُن کو کیسے پتا چلنا ہے میرے یہاں ہونے کا تبھی یہاں آ گئی تم دونوں کے پاس۔۔۔ فلزہ کُرسی گھسیٹ کر بیٹھتی اُن کو بتانے لگی۔

اچھا کیا ویسے بھی ہمارا فری پیریڈ ہے انجوائے کرینگے۔۔۔۔ کومل نے کہا تو فلزہ کی نظر پاس والی ٹیبل پہ لڑکوں کے گروپ پہ پڑی جہاں دو لڑکے راحت کو دیکھ کم گھور زیادہ رہے تھے۔۔۔ اُن پہ نظر ڈالنے کے بعد فلزہ نے راحت کو دیکھا جو چیونگم چباتی اپنے کرلی بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔۔

تم نے آج اپنے بال نہیں باندھے ؟ پروفیسر غزلان نے کہا تھا نہ تمہیں۔۔۔ فلزہ اپنے جگہ سے اُٹھ کر اپنی کرسی راحت کے برابر رکھ کر بیٹھتی اُس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے میرے بال کُھلے ہوئے پسند ہیں اور خوبصورت ہیں نہ میرے بال؟ خوامخواہ لوگ ایسے بالوں سے چڑتے ہیں۔۔۔۔راحت مزے سے بولی تو فلزہ ہلکہ سا مسکرائی

پتا ہے کیا خوبصورت چیزیں پردے میں اچھی لگتی ہیں تاکہ کسی دوسرے کی بُری نظر اُس پہ نہ پڑے۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

مطلب؟ راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

اممم میں نہ جب اسکول میں آٹھویں جماعت میں تھی تو ہماری ایک ٹیچر ہوا کرتی تھی اسلامیات کی تو جب جمعہ کا دن آتا تھا تو ہمیں اُنہیں اپنی کلاس میں آنے کا کہتے تھے تب وہ کلاس نہیں لیتی تھی کیونکہ جمعہ کے دن بچے کم آتے تھے ہالف ڈے کی وجہ سے مگر ہم اُن کو فورس کرتے کے کوئی لیکچر دے کیونکہ اُن کی باتوں میں تاثیر بہت ہوا کرتی تھی بندہ کھو جاتا تھا تو وہ ہمارے کہنے پہ کبھی ہمیں ہمارے پیغمبر کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بارے میں بتاتی تو کبھی حجاب پردے کے بارے میں ایسے ہی ایک دن اُنھوں نے بتایا مجھے ٹھیک سے یاد نہیں مگر جتنا مجھے یاد ہے اُتنا میں بتادیتی ہوں۔۔۔ فلزہ اُن دونوں کو دیکھ کر بولی جو اِس وقت اُس کی باتوں میں گم ہو گئ تھی۔۔۔

انہوں نے کہا تھا کہ ایک نان مسلم لڑکی مسلمان عورت سے بولی کے تمہارے یہاں لڑکیاں پردہ کیوں کرتی ہیں؟ کیا اُن کا دل نہیں کرتا وہ بھی نئے طرز کے اسٹائلش کپڑے وغیرہ پہنا کرے فیشن ایبل رہے۔۔۔؟ تو اُس کی بات پہ مسلمان عورت مسکرائی پھر اپنی پرس سے ایک ٹافی نکال کر اُس کا ریپر کھول کر نیچے پھینک دیا پھر اُس نان مسلم لڑکی سے کہا

کیا یہ ٹافی تم اُٹھا کر کھاؤ گی؟

www.novelsclubb.com

جواب میں نان مسلم لڑکی نے بُری شکل بنائی پھر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں یہ تو گندی ہو گئی ہے اب میں یا کوئی اور کیسے اِس ٹافی کو کھا سکتا ہے ؟ تو اُس کی بات پہ مسلمان عورت نے کہا

جب ایک ٹافی ریپر میں تھی تو گند سے محفوظ تھی صاف سُتھری تھی مگر جب اُس کو ریپر سے باہر نکالا تو کچھ ہی سیکنڈز میں اُس کے گرد چیونٹیوں کا جال بچھ گیا ہے۔۔۔ایسے ہی مسلمان عورتیں اسلام کی شہزادیاں ہیں جو اِن ننگے فیشن کو اپنی جوتی کی نوک پہ رکھتی ہیں اور با پردہ رہتی ہیں تاکہ وہ بھی کسی حیوانوں کی جال میں پھسنے سے بچی رہے۔۔۔۔۔

سورۃ احزاب کی آیت نمبر 59

اے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمان کی عورتوں سے کہہ دو کے جب بھی باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پہ چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں یہ چیز اُن کے لیے

www.novelsclubb.com

موّجب شُناخت وامتیاز ہوگی تو کوئی اُن کو عیظا نہ دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔۔۔۔

فلزہ نے جذب کے عالم میں کہہ کر خاموشی اختیار کی۔۔۔

تم بھی کسی اسکول میں اسلامیات کی ٹیچر لگ جاؤ۔۔۔کومل نے اُس کی ساری بات سن کر ہنس کر کہا جبکہ راحت ابھی تک اُس کے لفظوں کے زیر اثر تھی۔۔۔

Very deep and golden lines.

راحت ہوش میں آتی بس یہی بول پائی

ویسے کیا تم ہمیں پردہ کرنے کا بول رہی ہو جیسے تم عبایا پہنے گھومتی ہوں۔۔۔؟کومل نے پوچھا

www.novelsclubb.com

میں نے جسٹ ایک بات بتائی میرے دماغ میں آئی تو ویسے اگر میں یہ کہنا چاہوں بھی تو کچھ غلط نہیں۔۔۔فلزہ نے کندھے اُچکا کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غلط نہیں مطلب عجیب لگتا ہے سب لوگوں ایسے گھور گھور کر دیکھتے ہیں جیسے ہم کوئی خُلائی مخلوق ہیں۔۔۔کومل سر جھٹک کر بولی

تو کیا ایسے لوگ نہیں دیکھتے؟فلزہ نے اُس کو دیکھ کر کہا جو سلیولیس شرٹ کے ساتھ جینز پینٹ میں تھی مفلر گلے میں کسی پٹے کی طرح پہنا ہوا تھا۔۔راحت جب کی لونگ شرٹ کے ساتھ پاجانے میں ملبوس تھی ڈوپٹہ کندھے پہ جھول رہا تھا کرلی خوبصورت بال کندھے پہ بکھرے پڑے تھے۔۔۔۔۔

دیکھتے ہیں مگر اُن کی نظروں میں ستائش ہوتی ہے۔۔۔کومل نے بتایا

میں چلتی ہوں ورنہ میری کلاس لگ جانی ہے۔۔۔۔ فلزہ بحث کرنے کے بجائے اُٹھ کر وہاں سے جانے لگی تو راحت کی نظر بھی اُس گروپ پہ پڑی جس پر پہلے فلزہ کی پڑی تھی۔۔۔

میں آتی ہوں۔۔۔۔ کومل کے سیل فون پہ کال آئی تو وہاں سے اُٹھ گئی۔۔۔۔ راحت بھی اپنا بیگ اُٹھا کر کیفے سے باہر نکلنے کی نیت سے اُٹھ کر جانے لگی اُس گروپ کی ٹیبل کے پاس پہنچ کر اُس نے لڑکوں کے پاؤں پر زور سے اپنا ہیل والا پاؤں مارا تو اُن دونوں کی بے ساختہ چیخیں نکلی راحت کی یہ حرکت کیفے میں داخل ہوتے غزلان کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہی تھی مگر وہ نفی میں سر ہلاتا اپنا سر جھٹک گیا۔۔۔ راحت اُس گروپ کو زچ کرتی نظروں سے دیکھ کر جیسے ہی سامنے دیکھنے لگی تو اُس کا تصادم غزلان سے ہوا ابھی وہ اپنے سر پہ ہاتھ رکھتی سامنے والے کو سُنانے لگی مگر نظر جیسے غزلان پہ پڑی تو کندھے پہ جھولتا ڈوپٹہ فورن سے سر پہ ٹِکا یا اُس کو ڈر تھا کہی اُس کے کُھلے بال دیکھ کر یہی کلاس لینا نہ شروع ہو جائے۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم۔راحت نے جھٹ سے سلام جھاڑا مگر غزلان خاموشی سے اُس کا چہرہ تکنے لگا جو معصومیت سے بھرپور تھا مگر وہ کم عرصے میں جان گیا تھا کے یہ معصوم چہرہ شیطانی دماغ رکھتا ہے۔۔۔۔

وہ سر میرے بالوں کی پونی میرا مطلب کیچر ربن پِن جانے کہاں گیا جو میرے بندھے بال کھل گئے تو وہی ڈھونڈتی ڈھونڈتی یہاں آ گئی تھی میں۔۔۔۔۔راحت اپنے بیگ پہ گرفت مضبوط کرتی بنا سانس لیے بولی

میں نے پوچھا کچھ ؟غزلان نے سنجیدگی سے کہتا تو راحت نے فورن سے اپنا سر نفی میں ہلایا

تو جب پوچھا جائے وضاحتیں تب دیا کرے۔۔۔غزلان سنجیدگی سے کہتا اُس کی سائیڈ سے گزر گیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگتا ہے یہ اِن کا تکیہ کلام ہے۔۔میں نے پوچھا کچھ ؟اُس کے جانے کے بعد راحت خود سے بڑبڑاتی ایک قدم آگے بڑھی کے وہ دونوں لڑکے اُس کے راستے میں حائل ہوئے جن کے پاؤں پہ وہ اپنا پاؤں رکھ آئی تھی۔۔

چُھٹے نہیں ہے جمعرات یا جمعہ کو آنا۔۔راحت اُن دونوں کو دیکھ کر بولی

بکواس نہ کرو ورنہ میں تیرا منہ توڑ دوں گا۔۔۔ایک لڑکا غصے سے بولا

ایویں منہ توڑو گے میرا مفت کا مال سمجھا ہوا ہے کیا؟لاکھوں میں ایک چہرہ ملتا ہے ایسا جو میرا ہے۔۔۔۔راحت نے دونوں کو گھور کر کہا

معافی مانگ۔۔۔۔۔دوسرا لڑکا سختی سے بولا

www.novelsclubb.com

بولا جو چُھٹے نہیں ہے جمعرات یا جمعہ کو آنا۔۔ابھی کے لیے معاف کردو۔۔۔راحت نے بیزاری سے کہا

بڑا اُڑ رہی ہے تیری تو۔۔ایک لڑکا غصے میں آکر بنا یہ سوچے کے وہ یونی کے کیفے میں موجود ہیں راحت کے سر سے ڈوپٹہ کھینچ کر اُتارنے والا تھا جب کسی نے بیچ میں اُس کا ہاتھ روک لیا۔۔۔

پروفیسر۔۔۔غزلان کو دیکھ کر اُن دونوں کے چہرے کی ہوائیاں اُڑنے لگی۔۔۔۔ مگر غزلان نے زور سے اُس کا ہاتھ دبوچا ہوا تھا جو راحت کا ڈوپٹہ اُتارنے والا تھا۔۔۔راحت گردن موڑ کر اُس کو دیکھنے لگی جس کی آنکھوں میں خون اُترا ہوا تھا

کیا ہو رہا ہے یہاں ؟غزلان سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا

کچھ نہیں بس اِن دونوں غریبوں کو نوٹس کے لیے فنڈ کی ضرورت تھی میں نے بولا بھی کے چُھٹے نہیں پھر کبھی آجانا مگر پھر بھی زبردستی میرا ڈوپٹہ اُتارنے لگے یہ کہہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر کے بہت خوبصورت ہے اگر کسی لڑکی کو دینگے تو وہ تین چار ہزار ضرور دے گی

جبکہ میرا ڈوپٹہ تو تین سؤ کا ہے۔۔۔۔۔راحت نے معصومیت کے رکارڈ توڑ کر بولی

تم دونوں میرے آفس آکر ملو۔۔۔۔۔۔۔غزلان سرد لہجے میں اُن لڑکوں سے بولا

سر وہ

مجھے اپنی بات پہ دوہرانے کی عادت نہیں اور تم لڑکوں سے دوری اختیار کیا

کرو۔۔۔غزلان سرد لہجے میں اُن کی بات کاٹتا آخر میں راحت کو مخاطب ہوا تو وہ

الٹے قدموں سے چلتی پانچ قدم غزلان سے دور کھڑی ہو کر بولی

جیسا آپ کہے۔۔۔راحت کی بات پہ غزلان نے غُصیلے نظروں سے اُس کو دیکھا تو

راحت اُس کے تاثرات نوٹ کرتی وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

السلام علیکم۔۔۔۔عجرم ریسٹورنٹ میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا جب ہالے نے اُس کو سلام کیا

وعلیکم السلام تم یہاں ؟اُس کو دیکھ کر عجرم کو خوشگوار حیرت ہوئی

میں بیٹھ جاؤں یہاں ؟ہالے نے اُس کے پاس والی چیئر کی جانب اِشارہ کیا

ہاں کیوں نہیں بیٹھو ویسے بھی میں یہاں اکیلا تھا۔۔۔عجرم نے کہا تو ہالے بیٹھ گئی۔۔

میں بھی اکیلی تھی پھر آپ پر نظر پڑی تو یہاں آگئی۔۔ویسے آپ کے ہاتھ میں نشان کیسا ہے یہ ؟ہالے کی بات کرنے کے درمیان نظر عجرم کے ہاتھ پہ پڑی تو چونک کر پوچھا جہاں اب پٹی تو نہیں البتہ نشان ضرور تھا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ایسے ہی کچھ خاص نہیں تم بتاؤ ایک ماہ سے کہاں تھی؟ میں کئی مرتبہ تمہارے فلیٹ کے پاس آیا تھا مگر تم نہیں ملی۔۔۔ عجرم ٹالنے والے انداز میں کہتا باتوں کا رخ اُس کی جانب کر گیا

میری ایک دوست تھی نہ جو اُس کی شادی تھی تم میں حیدر آباد گئی ہوئی تھی کل ہی میری واپسی ہوئی ہے۔۔ہالے اپنے سر پہ ڈوپٹہ ٹھیک کرتی جواب دینے لگی۔۔۔

اچھا۔۔۔ عجرم بس یہی بول پایا

آپ کو کیا مجھ سے کوئی کام تھا جو فلیٹ آئے تھے؟ ہالے کو خیال آیا تو پوچھا

کچھ خاص نہیں ایسے ہی۔۔۔۔ عجرم ہلکی مسکراہٹ سے بولا

www.novelsclubb.com

آپ کی کیا یہاں جاب ہیں؟ ہالے نے دوسرا سوال کیا

ہاں ایسا ہی ہے ویسے تم کیا کرتی ہو؟ عجرم جواب دینے کے بعد بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے انگلش میں ماسٹرز کیا ہے اور ساتھ میں سی ایس ایس کی تیاری کر رہی ہو اور ابھی میں جاب کی تلاش بھی ہے آج میں ایک کمپنی میں اپلیکیشن دے آئی ہو بس دعا ہے انٹرویو کے لیے کال آجائے۔۔۔ہالے نے تفصیلی جواب دیا تو عجرم حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا

اتنی کیا ہے تمہاری؟ کیونکہ تمہیں دیکھ کر لگتا نہیں اکیلے تم نے یہ سب کیا ہے مطلب کیسے؟ ماسٹرز بھی کر لیا سی ایس ایس کی تیاری بھی کروں گی تو جاب کیسے کروں گی؟ مشکل ہو گا یہ تو تمہارے لیے۔۔۔عجرم کے لہجے میں حیرانگی واضع تھی۔۔۔۔

میں تیئس سال کی ہوں اور اس میں اِتنا حیران ہونے والی کیا بات ہر کوئی کر لیتا ہے جاب کرنا میری ضرورت ہے فیس وغیرہ جمع کروانے کے لیے۔۔۔ہالے سادگی سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارے رشتیدار وغیرہ نہیں جیسے چچا چچی ماما مامی خالہ خالو؟عجرم ٹھوڑی پہ ہاتھ رکھتا اُس سے بولا

تھے مگر اب نہیں ہے دس سالوں سے میں یہ سب اکیلے سروائیو کر رہی ہوں۔۔۔۔رشتیدار بھی تب ساتھ ہوتے ہیں جب آپ کے ہاتھ میں پیٔسے ہوا گر پیٔسے نہیں تو رشتے بھی نہیں اصل رشتہ والدین کا ہوتا ہے بے غرض سا اگر وہ نہیں تو سمجھو کچھ بھی نہیں۔۔۔ہالے کا لہجہ اُداس ہو گیا تھا۔۔۔.

سوری میں نے تمہیں سیڈ کر دیا کچھ آرڈر کر لیتے ہیں۔۔۔۔عجرم نے بات بدلی

شیور ویسے آپ کیا کرتے ہیں پڑھائی وغیرہ میں؟ہالے نے پھر سے پوچھا

پرائیوٹ اسٹڈی کے ساتھ جاب۔۔۔عجرم نے مسکرا کر جواب دینے کے بعد ویٹر کو اپنی طرف آنے کا اِشارہ کیا

فیملی کون کون ہے؟ہالے تجسس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

موم ڈیڈ ہے اور ایک چھوٹی بہن۔۔۔عجرم کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی

آپ سب سے زیادہ پیار کس سے کرتے ہو؟ ہالے نے غور سے اُس کی مسکراہٹ کو دیکھا

اپنی فیملی سے اور کس سے۔۔عجرم ہنس کر بولا تو وہ بھی مسکرائی

مجھے لگا شاید آپ ریلیشن میں ہو گے۔۔۔ہالے اپنی سوچ پہ خود ہی مسکرائی

کیوں جی میں نے ایسا کیا کر دیا جو تمہیں یہ گُمان ہوا؟ عجرم خاصی تعجب بھری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

بس لگا۔۔۔۔۔ہالے نے کہا

www.novelsclubb.com

غلط لگا تھا۔۔۔۔۔عجرم نے کہا تو وہ خاموش رہی

♥♥♥♥♥♥♥♥

آپ میرے ساتھ آئے۔۔۔کلاس ختم ہونے کے بعد غزلان نے راحت سے کہا تو وہ فلزہ کو دیکھنے لگی جو خود اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں نے تو کچھ نہیں کیا بال بھی تو باندھ لیے اب فورین بر گر کو مجھ سے کیا مسئلہ ہے۔۔۔راحت اُس کو دیکھ کر بولی تو "فورین بر گر" پہ فلزہ نے اُس کو گھورا کیا پتا کوئی اور کام ہو۔۔۔۔۔۔فلزہ سر جھٹک کر اُس کو تسلی کروانے لگی تو راحت ہمت کرتی غزلان کے پیچھے بھاگی

یس سر آپ کو کچھ کام تھا؟راحت بھاگ کر غزلان کے ہمقدم ہوتی بولی تو غزلان رُک کر اُس کی طرف مڑا

www.novelsclubb.com

آپ نے اُن لڑکوں کو اُکسایا کیوں تھا کے وہ آپ سے بد تمیزی کرے؟غزلان نے سنجید گی سے پوچھا

میں نے اُن کو اُکسایا نہیں تھا۔۔۔راحت نے اُس کی غلطی فہمی دور کرنی چاہیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے خود دیکھا جو کیفے میں آپ نے حرکت کی تھی۔۔۔۔غزلان نے جتایا

وہ مجھے مسلسل گھور رہے تھے اور اُن کی ایسی نظریں مجھے بہت بُری لگی تھی تبھی ایسا کیا۔۔۔۔۔۔راحت نے کہا تو غزلان نے گہری سانس خارج کیے اُس کو دیکھا

Next time be careful.

غزلان اپنے لہجے میں تھوڑی نرمی لاکر کہتا وہاں سے چلا گیا مگر راحت کے قدم سُن ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

Next time be careful.

آس پاس بس غزلان کا کہا جُملا باز گشت کرنے لگا۔۔۔.

www.novelsclubb.com

ہااللہ راحت شرم کرو پروفیسر ہے تمہارا دوسرا کسی اور کی ملکیت۔۔راحت اپنے سر پہ ہاتھ مارتی خود کو کوسنے لگی۔۔۔ایک تو غزلان کا نرم لہجہ وہ ڈائجسٹ نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر پا رہی تھی اُوپر سے آج اُس کا دل الگ انداز میں دھڑکنے لگا جس پہ بے اختیار اُس کو فلزہ کا خیال آیا تو خود کو ملامت کرتی اپنا رخ لائبریری میں کرنے لگی۔۔۔

کیا کہا تھا پروفیسر نے؟ کومل پرجوش لہجے میں اُس بولی تو اُس کے اچانک سامنے کھڑے ہونے پر راحت کے منہ سے نکلا

Next time be careful.

ہیں کیا مطلب؟ کومل ہونک بنی اُس کو دیکھنے لگی تو راحت گڑبڑائی

میرے کہنے کا مطلب یوں جِن کی طرح سامنے دوبارہ کھڑی مت ہونا ابھی مجھے چوٹ لگ جاتی تو۔۔۔راحت بلاوجہ اُس کو لتاڑتی برابر سے گزرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

نازک کلی ہوگئی ہے یہ تو۔۔۔راحت کی بات کومل کے سر پہ سے گزری تھی تبھی سر جھٹک کر بڑبڑائی

❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:48 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 8

سر میں نے آپ سے نوٹس کا کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔ غزلان اپنے آفس میں بیٹھا سامان پیک کر رہا تھا جب منال دروازہ نوک کرتی اُس کے آفس میں داخل ہوتی بولی

جی آپ بیٹھے۔۔۔۔۔ غزلان ایک نظر اُس پہ ڈالتا بیٹھنے کا اِشارہ دینے لگا تو منال ایک نظر فلزہ پہ ڈالتی صوفے پہ ٹِک گئی

www.novelsclubb.com

فلزہ جو میں نے تمہیں لاسٹ وِیک نوٹس دیئے تھے وہ مس منال کو دو۔۔۔۔۔۔ غزلان نے فلزہ سے کہا جو رجسٹر پر کچھ لکھنے میں مصروف تھی

وہ کیوں ؟ فلزہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

کچھ وجہ سے میں نے لیو کی تھی تو نوٹس کی مجھے ضرورت ہے جیسے تم نے لیٹ ایڈمیشن لیا تو تمہیں ضرورت پڑ گئ۔۔۔۔۔۔ غزلان کے بجائے جواب منال نے دیا

ہاں پر تم کلاس فیلوز سے بھی لے سکتی تھی۔۔۔ایوری بڈی نوز یو۔۔۔ فلزہ ابھی تک اُلجھن کا شکار تھی بھلا اُس کو بس غزلان کے پرسنل نوٹس کیوں چاہیے تھی۔۔۔۔۔

سر کیا آپ نوٹس دینا چاہتے ہیں ابھی یا نہیں ؟ مجھے میرے ڈیڈ لینے آتے ہوگے۔۔۔۔۔ منال ایک اچٹتی نظر فلزہ پہ ڈالتی براہ راست غزلان سے بولی

فلزہ۔۔۔۔ غزلان نے فلزہ کو دیکھا تو وہ بنا کچھ اور کہے اپنے بیگ سے نوٹس نکال کر منال کو پکڑا ے

www.novelsclubb.com

تھینک یو۔۔۔۔ منال شکریہ ادا کرتی آفس سے باہر چلی گئ

میں نے نوٹس کوپی نہیں کیے تھے ابھی۔۔۔ فلزہ نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے کرنے تھے بھی نہیں جس نالائق اسٹوڈنٹس کے ساتھ تم بیٹھی ہو خود بھی آہستہ آہستہ اُس کے جیسی بن جاؤ گی۔۔۔۔غزلان سر جھٹک کر بولا

راحت نالائق تو نہیں۔۔اور میں اُس کے جیسی بنوں یا نہیں وہ میری طرح ضرور بنے گی آپ دیکھئیے گا۔۔فلزہ اُس کا اِشارہ سمجھ گئ تبھی پر جوش آواز میں بولی

وہ بدلنے والوں میں سے نہیں ہے کسی اور کے لیے تو وہ خود کو کبھی نہیں بدلے گی۔۔۔غزلان کا لہجہ بے تاثر تھا

آپ کو کیسے پتا یہ سب ؟مجھے پتا ہے میں نے اُس کو قریب سے جانا ہے شی از ویری سویٹ اینڈ پریٹی اسپیشلی اُس کے کرلی بال آئے جسٹ لو دیم۔۔۔۔۔۔۔۔فلزہ کی آخری بات پہ غزلان کے حرکت کرتے ہاتھ ایک پل کو تھمے تھے

www.novelsclubb.com

اگر راحت نامہ ہو گیا ہو تو باہر آ جانا۔۔۔غزلان سر جھٹک کر کہتا آفس سے باہر نکل گیا تو فلزہ بھی جلدی جلدی اپنا نقاب ٹھیک کرتی اُس کے پیچھے گئ۔۔۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

!کچھ دن پہلے

ہاں تو اب بتاؤ کیا غزلان سر تمہارے شوہر ہیں؟ کیفے میں داخل ہوتے ہی راحت نے متجسس لہجے میں پوچھا

وہ میرے شوہر نہیں۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

واٹ؟ ہائے اللہ پھر یہ کیوں کہا فلزہ غزلان؟ راحت حیران بھرے لہجے میں اُس سے پوچھا

کیونکہ وہ میرے کچھ نہ ہو کر بھی سب کچھ ہیں اِس لیے میں اپنے نام کے ساتھ اُن کا نام جوڑنا پسند کرتی ہوں۔۔۔۔ فلزہ نے آرام سے بتایا

www.novelsclubb.com

آر یو کریزی؟ مطلب کچھ بھی۔ ایسے کون کسی کا بھی نام اپنے نام سے جوڑتا ہے۔۔ راحت نے اپنا سر جھٹکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں میرے جیسی لڑکیاں جوڑتی ہو گی۔۔۔۔فلزہ کے کہا

تمہارے جیسی سے کیا مرِاد ؟راحت اُلجھن کا شکار ہوئی

جن کا کوئی نہیں ہوتا۔۔۔۔فلزہ نے بتایا

تم کلیئرلی سب کچھ بیان کیوں نہیں کرتی ؟راحت تپ اُٹھی

کلیئرلی اگر کہوں تو یہ بات ہے غزلان سے میں بہت پیار کرتی ہوں اور وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں مگر پتا ہے کیا؟ ہماری محبتوں میں فرق ہے۔۔۔فلزہ ہلکی مسکراہٹ سے بولی

میں ابھی بھی کچھ نہیں سمجھ پائی آئے مین ویئرازیوئر ممی اینڈ ڈیڈی؟ کیااُن کو پتا ہے تم اپنے نام کے ساتھ کسی اور کا نام جوڑتی ہو؟ راحت نے جاننا چاہا

www.novelsclubb.com

آئے ڈونٹ نو ویئرازمائے ممی اینڈ ڈیڈی ایون آئے ریئلی ڈونٹ نو ہوازمائے ممی اینڈ ڈیڈی۔۔۔؟فلزہ شانے اُچکا کر بولی

پھر تم امی کس کو کہتی ہو ؟ راحت نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

غزلان کی موم کو۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

اور وہ اصل میں تمہاری کون لگتی ہیں ؟

کچھ بھی نہیں آج سے کچھ سال پہلے میں کسی راستے میں پڑی ملی تھی غزلان کو تبھی وہ مجھے اپنے گھر لائے تھے میری کیئر کی تھی جس طرح ایک ماں اپنے بچے کی کرتی ہے۔۔۔۔ میں چھوٹی تھی تب کچھ ٹھیک سے یاد وغیرہ بھی نہیں بس جب سے ہوش سنبھالا ہے اپنے قریب غزلان کو دیکھا ہے۔۔۔۔ فلزہ نے اِس بار تفصیل سے بتایا تو راحت کچھ پل خاموش ہوئی

www.novelsclubb.com

آئے تو غزلان کا نام مجھے اپنے نام کے ساتھ جوڑنا نہیں چاہیے تھا مگر میرے پرینٹس نہیں ہیں ایک مرتبہ اسکول میں خود غزلان نے میرا نام فلزہ غزلان کے نام سے رجسٹر کروایا تھا۔۔۔ فلزہ نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واٹ دا ایسا تھوڑی ہوتا ہے اور تم فادر نیم غزلان کے فادر کا لگا سکتی تھی۔۔۔۔راحت نے کہا

I know but that's not possible.

فلزہ نے گہری سانس لی

Why?

راحت نے پوچھا

بکاز جیسا کے میں نے بتایا غزلان نے اسکول میں میرا نام فلزہ غزلان سے کروایا تھا تو میرے سارے ڈاکیومنٹس میں یہی ہے فلزہ غزلان میری ساری مارک شیٹس میں بھی تو ظاہر ہے اپنے تعارف میں مجھے یہی سب بتانا ہے نہ اب۔۔۔ فلزہ نے مسکرا کر بتایا تو اب کچھ راحت کو سمجھ آیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سب ٹھیک پر اسکول ایڈمیشن میں بہت سے پروسس ہوتے ہیں فادر کا شُناختی کارڈ وغیرہ بھی تو لیا ہوگا نہ مطلب ایسے ہی غزلان سر اتنی ایج کے بھی نہیں بس دس بارہ سال کا ایج ڈفرنس ہوگا اور جب تمہارا ایڈمیشن ہوا ہوگا تو لازمی وہ بھی انڈر ایج ہی کے ہوگے۔۔۔راحت کو سمجھ نہیں آیا وہ کیسے فلزہ کو سمجھائے

ہاں بس مجھے اِتنا کچھ یاد نہیں بس یہ یاد تھا۔۔۔ فلزہ نے پر سوچ انداز میں بتایا

اچھا ایک آخری سوال ؟راحت نے اُس کو دیکھ کر کہا

پوچھو؟فلزہ نے اِجازت دی

تم نے شروع میں کہا کے وہ تم سے پیار کرتے ہیں تم بھی اُن سے پیار کرتی ہو مگر دونوں کی محبت میں فرق ہے تو فرق کیسا؟ محبت تو محبت ہوتی ہے نہ ؟راحت نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

میں اُن سے شادی کرنا چاہتی ہوں مگر وہ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتے یہ فرق ہے ہمارے درمیان۔۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے اُداس مسکراہٹ سے بتایا

کیا وہ کسی اور کو لائیک کرتے ؟راحت نے اندازہ لگایا

بلکل نہیں وہ بس شادی کے رشتوں پر یقین نہیں کرتے اور نہ ایسی محبتوں کو مانتے ہیں۔ ہی جسٹ لائیک ورکنگ مشین۔۔ اینڈ یو نو؟اُن کی ٹائمنگ کا کوئی ایک وقت نہیں ہوتا وہ اپنا بزنس چلاتے ہیں ڈیڈ کا بھی ہے مگر وہ شام تک واپس آجاتے ہیں غزلان نہیں آتا آتے وقت رات کے بارہ بج جاتے اور کئی کئی راتیں وہ گھر میں نہیں ہوتے اور ایک بات کے وہ مہینہ بھر بھی گھر سے باہر رہتے کوئی روک ٹوک وغیرہ نہیں ہوتی اُن پہ۔۔۔ فلزہ اُس کے پاس تھوڑا جھک کر آہستگی سے بتانے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری سمجھ سے باہر ہیں اور وہ ہمیشہ بلیک کیوں پہنتے ہیں کوئی اور کلر کیوں نہیں؟ راحت الجھن کا شکار ہوئی

وہ کہتے ہیں بلیک کلر کا اور اُن کی زندگی کا آپس میں بہت گہرا رشتہ ہیں بلیک کلر اُن کی زندگی سے میچ کھاتا ہے مطلب وہ کہتے ہیں اُن کی زندگی بھی سیاہ ہے۔۔۔ فلزہ نے اپنی طرف سے اُس کو بتایا

کافی گہری بات تھی۔۔۔۔ راحت بس یہی بول پائی

کومہ میں چلی گئی ہو کیا؟ بُرہان کی آواز پہ راحت چونک کر اُس کو دیکھنے لگی وہ تو"""
فلزہ سے ہوئی باتوں کو یاد کرنے میں اِتنا گم تھی کے اُس کو کسی اور کے پاس آنے کا پتا ہی نہیں چلا

www.novelsclubb.com

کومہ سے باہر ہوں۔۔۔۔۔۔ راحت نے گہری سانس بھر کر بتایا اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا اُس کو کیوں اچانک سے غزلان کی زندگی میں انٹرسٹ ہونے لگا ہے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پریشان ہو؟ بُرہان کو وہ اُلجھی ہوئی سی لگی

ایک بات بتاؤ کیا کسی کی زندگی سیاہ ہوتی ہے؟ راحت نے پوچھا

ہاں جن کی زندگی میں ایسے واقعات ہوتے ہیں جو نہیں ہونے چاہیے تو وہ اپنی زندگی کو سیاہ سمجھ لیتے ہیں۔۔ بُرہان نے بتایا

سیاہ کیوں پر؟ زندگی تو اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے پھر لوگ اُس کو سیاہ کیوں بولتے؟ یہ تو کُفر ہوا نہ ہمیں تو ہر حال میں اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے اور اگر کچھ غلط ہوتا ہے تو اُس پہ صبر کرنا چاہیے۔۔۔ راحت اُس کو دیکھ کر بولی

یہ سب کہنے کی باتیں ہیں۔۔۔۔ انسان بڑی بڑی باتیں کر جاتا ہے مگر خود پہ جب مشکل وقت آتا ہے تو وہ صبر کرنا چاہتا ہے مگر اُس کو صبر کرنا نہیں آتا ہر ایک کی زندگی گُلزار نہیں ہوتی انفیکٹ کسی کی بھی زندگی پھولوں سے سجی سیج نہیں ہوتی

www.novelsclubb.com

ہماری زندگی ایک امتحان ہال ہوتی ہے جس کا ٹیسٹ ہر ایک نے لازمی دینا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ بُرہان اُس کے بال بگاڑ کر بولا

ہاں تو ضروری تو نہیں آپ شو آف کرو کے آپ تکلیف میں ہو غموں کو مسکراہٹ سے چُھپایا جا سکتا ہے ویسے بھی ہر چیز ٹیمپریری ہوتی ہے غموں کے بعد خوشیاں پہ دہلیز پہ دستک دیتی ہے بس انسان کو مضبوط ہونا چاہیے یہ کیا کے بس اپنی زندگی کے اُپر سیاہی کا دھبہ لگا دیا۔ مسکرانا خود پہ حرام کر لیا۔۔۔ ہر رنگ سے خود کو محروم کر دیا جائے۔۔۔ راحت اُس کی بات سے انحراف کرتی بولی

تم آج ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو؟ سب ٹھیک ہے نہ؟ بُرہان حیرت سے اُس کا ماتھا چھو کر بولا تو راحت کی نظر اُس کے ہاتھ میں پہنی انگھوٹی پہ پڑی جس کے اُپر کالا پتھر تھا

ہائے اللہ واؤ بُرہان یہ تمہیں پتھر کہاں سے ملا؟ راحت چیخ کر بولی

میری نہیں ہے یہ۔۔۔۔۔ بُرہان نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا راحت کا کیا بھروسہ تھا وہ اُنگلی سے کھینچ کر اُتار دیتی۔۔۔۔

پھر کس کی ہے؟ راحت نے پوچھا

دوست کی ہے۔۔۔ بُرہان نے بتایا

تم سے ایک منٹ بڑی بہن ہوں اور مجھے پتا ہے تم کسی یوز لیس چیزیوز نہیں کرتے سچ سچ بتاؤ یہ لکی پتھر کہاں سے ملا تمہیں مجھے بھی چاہیے یار۔۔۔۔ راحت منمنائی

مجھے ملی تھی دوست سے۔۔۔۔۔ بُرہان نے بتایا

ایسے پتھر کہاں ہوتے ہیں؟ راحت نے پھر سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جوگیو کے پاس ہوتے ہیں۔۔۔۔ بُرہان نے جان چھڑوائی

اور جوگی کہاں ہوتے ہیں؟ راحت متجسس ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سڑکوں پہ یہاں وہاں گھومتے ہیں اُن کا کوئی ایک ٹِھکانہ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ بُرہان نے سوچ کر بتایا

او گُڈ۔۔۔۔راحت چھلانگ مار کر صوفے سے اُٹھ کھڑی ہوئی

طیارہ کہاں جانے والا ہے؟ بُرہان نے پوچھا

یہ طیارہ جوگیو کی تلاش میں نکلنے لگا ہے۔۔۔راحت اتنا کہتی اپنا شولڈر بیگ اُٹھا کر پہنتی جانے لگی۔۔

ون منٹ ون منٹ تمہاری چادر یا ڈوپٹہ کہاں ہیں؟ بُرہان اُس کے راستے میں حائل ہوتا پوچھنے لگا جو وائٹ گول گلے والی گھٹنوں تک آتی شرٹ کے ساتھ میچنگ پلازو میں تھی کرلی بال ہمیشہ کی طرح کُھلے ہوئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اِس ڈریس کے ساتھ کوئی ڈوپٹہ نہیں اب ہٹو سامنے سے شام ہو جائے گی تو جوگی اپنے گھروں کو نکل جائینگے۔۔۔۔راحت نے جھنجھلا کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی ڈوپٹہ پہن کر آؤ ورنہ امی کو بتاتا ہوں کے تم کس کی تلاش میں جا رہی ہو بے چین لڑکی۔۔۔ بُرہان اُس کو آنکھیں دیکھا کر بولا

ایکسکیوز می ؟ ایک منٹ بڑی بہن ہوں میں تمہاری تم یوں اِس طرح مجھے دھمکی نہیں دے سکتے۔۔۔۔۔ راحت کو پتنگے ہی لگ گئے

گو اِن یوئر روم۔۔۔ بُرہان نے اُپر کی طرف اِشارہ کیا اُس کا لہجہ سنجیدہ تھا

جاتی ہوں مگر ڈونٹ یو تھنک دیٹ کے میں تمہاری اِسٹوپڑ سی دھمکی سے ڈر گئ ہوں رائٹ۔۔۔۔ راحت تیز نگاہوں سے اُس کو گھور کر کہتی اُپر کی طرف بھاگی۔۔ بُرہان اُس کو دیکھ کر اپنا سر نفی میں ہلاتا صوفے پہ رلیکس سا بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

جوگی بابا کہاں ملو گے آپ ؟ راحت پورے ایک گھنٹے سے یہاں سے وہاں تلاش میں تھی کے شاید کوئی فقیر یا جوگی مل جائے مگر کوئی بھی اُس کو نہیں تھا ملا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہائے اللہ لگتا ہے اب واپس جانا پڑے گا۔۔۔راحت اُداس انداز میں بڑبڑاتی جانے لگی تھی جب نظر روڈ کے پاس ایک آدمی پہ پڑی جس کا چہرہ کالی شال میں چُھپا ہوا اور ایک ہاتھ میں تسبیح تھی تو دوسرے ہاتھ میں شاید چپٹا تھا

مل گیا

مل گیا

جوگی بابا مل گیا

یاہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے اللہ یو آر دا گریٹ

www.novelsclubb.com

راحت اُچھلتی پرجوش آواز میں خود سے کہتی بھاگ کر وہاں جانے لگی۔

السلام علیکم جوگی بابا۔۔۔راحت اُس آدمی کے پاس بیٹھتی سلام جھاڑنے لگی۔۔۔مگر دوسری طرف سے مکمل طور پہ خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔

السلام علیکم جوگی بابا۔۔۔راحت نے اِس بار تھوڑا اُونچی آواز میں سلام کیا تو وہ آدمی جھٹکے سے اُٹھ کھڑا ہوا

عجیب انسان ہو سلام تک کا جواب نہیں دیے رہے یہ کیسے جوگی ہو تم ؟راحت اُس کو گھور کر بولی

اے مورخ لڑکی چلی جا یہاں سے۔۔۔جوگی بابا ہاتھ کھڑے کرتا بولا تو اُس کی ایسی بھیانک آواز پہ راحت ایک پل کو سہم گئ۔

لگتا ہے آپ نان مسلم ہیں خیر جلدی سے مجھے پتھر دو میں نے انگھوٹی بنوانی ہے اپنی ناپ کی جواب میں آپ کو میں دس ریوڑیاں دوں گی اور یہ ایسی ویسی نہیں ہیں دیسی گھی کی ہیں جو میں نے چکوال سے لی تھی۔۔۔۔راحت نے بناسانس لیئے کہا

میرے پاس کوئی پتھر نہیں۔۔۔۔۔جوگی باباجواب دیتا تیز تیز قدموں سے چلنے لگا

ارے ایسے کیسے نہیں ہیں؟ سارے پتھر تو آپ لوگ اپنے قبضے میں کرتے ہو مجھے دے ورنہ میں آپ کا راستہ بلاک کر دوں گی۔۔۔۔راحت اُس کے راستے میں کھڑی ہوتی دوٹوک لہجے میں بولی

باجی میرا دماغ خراب مت کر اور جا یہاں سے کسی اور کو تلاش کرو۔۔۔۔۔۔جو گی بابا کچھ غصے سے بولا

واٹ باجی؟ ہائے اللہ میں آپ کو باجی ٹائیپ لگتی ہوں؟ راحت کی سوئی "باجی" لفظ پہ اٹک گئ

ہٹو میرے راستے سے ورنہ میں تجھے شراپ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔جو گی بابا نے ہاتھ کھڑے کیے کہا تو راحت کا منہ حیرت سے کھل گیا وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ذرہ اپنا چہرہ تو دیکھائے مانگ پتھر رہی ہوں اور آپ بنا مانگے شراپ دے رہے ہیں۔۔۔۔جو گیو کا کام تو دعا دینا ہوتا ہے۔۔۔راحت کو افسوس ہوا

میرے راستے سے ہٹو ورنہ پچھتاؤ گی۔۔۔جو گی بابا بیزار ہوئے

میر اارادہ چٹانوں جیسا مضبوط ہے میں یہ عزم کیے نکلی تھی کے کالا نیلا پیلا سفید جو بھی مگر پتھر لیکر ہی گھر واپس جاؤں گی اور میں پورے چالیس منٹس سے آپ کو تلاش کر رہی تھی۔۔میں آپ کو یہ ناانصافی۔۔راحت ڈرامائی انداز میں بولی

نہیں ہے پتھر جاؤ مرِخ لڑکی۔۔جو گی بابا نے اُس کو دھکا دے کر سامنے سے ہٹایا تو وہ اوندھے منہ گری

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ۔۔۔راحت جلدی سے کھڑی ہوتی اپنے ماتھے پہ ہاتھ رکھا جہاں خون کی بوندیں تھی

واٹ دا۔۔خون دیکھ کر راحت جیسے پلٹی تو اُس کو جو گی بابا کہی دیکھائی نہیں دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ جوگی کہاں چلا گیا؟ راحت حیرت سے خود سے پوچھتی اُٹھ کر آس پاس دیکھنے لگی جہاں جوگی بابا کا نام و نشان تک نہیں تھا

اللہ پوچھے جوگی بابا سے۔۔۔ راحت منہ بسورتی اپنا شولڈر بیگ اُٹھانے کے لیے جُھکی تو اُس کی نظر نیچے گری چین پہ پڑی جو چمک رہی تھی

یہ کس کی ہے؟ راحت نے ہاتھ میں لی تو وہ کھل گئی جس پر ڈائمنڈ رِنگ بھی نمودار ہوئی تو راحت کی آنکھیں چندھیا گئیں۔

Precious.

راحت کے منہ سے بے اختیار پھسلا وہ غور سے چین کو اور میں لٹکتی انگھوٹی کو دیکھنے لگی جو بہت خوبصورت تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ جوگی بابا کی تو نہیں؟ شاید مجھے دھکا دیتے وقت گر گئی ہو؟ پر اتنی ایکسپینسو انگھوٹی اُس کے پاس کیسے؟ راحت الجھ گئی

ویسے جو بھی پتھر نہیں ملا تو کیا ہوا اتنی اچھی چین اور انگھوٹی تو مل گئ۔۔راحت خوش ہوتی چین کا لاک کھولنے لگی۔۔۔۔

پر میں کیسے اپنے پاس رکھ لوں؟ کیا پتا جو گی بابا کی جو گن کی ہو؟ راحت کے دل سے آواز آئی

تو میں نے کونسا چُرائی ہے یہ تو اللہ کی زمین پہ گری پڑی تھی میں نے دیکھ لی تو اُٹھالی بس بات ختم۔۔۔راحت نے خود کو تسلی دی پھر چین کا لاک کھول کر اپنے گلے میں پہننے لگی بنا چین سے انگھوٹی نکالے۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

تم یہاں؟ دروازہ نوک ہونے پہ ہالے نے دروازہ کھولا تو اپنے سامنے عجرم کو دیکھ کر چونکی

ہاں میں وہ کچھ دِنوں بعد مجھے اپنے شہر جانا تھا تو سوچا لنچ تمہارے ساتھ ہو جائے۔۔۔۔ عجرم اُس کو دیکھ کر بولا جس کا چہرہ پیلا زدہ ہوا پڑا تھا

ہاں وہ

ہالے کچھ کہنے والی تھی جب اُس کا سر چکرایا

آر یو اوکے ؟ عجرم جلدی سے اُس کو سہارہ دیتا پریشانی سے پوچھنے لگا

کچھ زیادہ نہیں بس ہلکا سا بُخار ہے۔۔۔ ہالے نے آہستگی سے کہا تو عجرم اُس کے ماتھا چھو کر چیک کرنے لگا۔

اومائے گوڈ ہالے تمہیں تو بہت تیز بُخار ہے۔۔ اور تم اِس کو ہلکا بول رہی ہو۔ عجرم اُس کو گھور کر بولا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہو جائے گا۔ دوائی لی ہے میں نے۔۔ ہالے ہلکا سا مُسکرائی

ہوسپٹل چلو۔۔۔۔۔ عجرم نے سنجیدگی سے کہا

اُس کی ضرورت نہیں ایسا ہوتا ہے کوئی بڑی بات نہیں۔۔۔۔ہالے نے اُس کو سمجھانا چاہا

خود چلو ورنہ مجھے اُٹھا کر لے جانے میں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔عجرم وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو ہالے گڑبڑائی

میں چلتی ہوں۔۔۔۔

چلو۔۔۔۔۔عجرم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا بولا تو ہالے کبھی اپنا ہاتھ دیکھتی تو کبھی عجرم کا۔۔۔پھر سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا جس کے چہرے پہ کوئی بھی تاثر نہیں تھا۔۔۔ہالے نے آہستگی سے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے الگ کیا جانے کیوں عجرم کی موجودگی میں اُس کو عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

ایول۔۔۔۔۔۔۔۔ڈی ایم نے سُلگار سُلگاتے ایول کو مخاطب کیا

ہمممممم۔۔۔۔۔۔۔ایول نے "ہم" کہنے پہ اِکتفا کیا

یہ تصویریں ہیں جو یونی میں ڈرگز فروخت کرتے ہیں۔۔۔ڈی ایم نے ٹیبل پہ ایک لفافہ اُس کے سامنے کیا تو ایول نے لفافہ کھول کر تصویریں چیک کی تو ایک لڑکی کی تصویر دیکھ کر اُس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا یکا یک ماتھے پہ بلوں جال بچھ گیا

اِن سب کا بائیو ڈیٹا؟ایول نے ڈی ایم کو دیکھا

اچھے گھروں سے بلونگ کرتی ہیں مگر خیر اِس میں جو ایک لڑکی ہے۔۔۔ڈی ایم نے پانچ تصویروں میں سے ایک تصویر اُٹھا کر ایول کو اِشارہ کیا

www.novelsclubb.com

اِس لڑکی کا لنک راحت آفندی سے گہرا ہے میرا ماننا ہے شاید وہ بھی اِس کام میں برابر کی شریک دار ہے کیونکہ وہ یونی میں ہر وقت اِس کے ساتھ ہی ہوتی ہے پر فلحال مجھے اُس کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا۔۔۔۔۔۔۔اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فرسٹلی میرے سامنے ٹھوس ثبوت پیش کرو سیکنڈلی پھر بکواس کرو۔۔۔۔۔ایول سنجیدگی سے اُس کی بات کی درمیان میں کاٹ کر بولا تو ڈی ایم کا چہرہ اُتر گیا

کل اُس کی پروفائل آپ کے سامنے ہوگی مگر اب مجھے کیا کرنا ہے؟ڈی ایم نے پوچھا

یونی میں ایڈمیشن لینا ہے۔۔۔ایول نے بتانے کے بعد پھر سے سُلگار سُلگانے لگا

بٹ ایول میں آلریڈی کالج جاتا ہوں۔۔۔ڈی ایم فورن سے کہا

میرے خیال سے تم اپنے گھر والوں کی نظر میں آلریڈی آکسفورڈ یونیورسٹی میں پڑھتے ہو۔۔۔۔ مگر تم پڑھنا تو دور کی بات ہے آکسفورڈ یونیورسٹی کی شکل تک نہیں دیکھی۔ایول نے طنز لہجے میں کہا تو ڈی ایم کو چُپ سی لگ گئی۔۔۔ مگر ایول سُلگار سُلگانے میں مشغول ہو گیا

www.novelsclubb.com

تیسا ڈارلنگ آج بوس نے تمہیں ایک کام دیا ہے۔۔۔جیک تیسا کے کمرے میں آتا اُس کو بتانے لگا جو اپنے شوز کی لیس باندھ رہی تھی۔۔۔

کونسا کام؟لیس باندھنے کے بعد تیسا اپنی جیکٹ اُٹھا کر اُس سے پوچھنے لگی۔۔۔

تمہیں ایجنٹ اے ایم کو شوٹ کرنا ہے۔۔۔جیک نے بتایا

وائے؟تیسا نے بے ساختہ پوچھا

واٹ ڈو یو مین وائے؟اُس کو شوٹ کرنا ہے کیونکہ وہ اِس بار بھی ہمارے کام میں دخل اندازی ضرور کرے گا جو ہم افورڈ نہیں کر سکتے دبئ سے مال آرہا ہے اور اِس کی خبر سب کو ضرور ہو گی۔۔۔۔جیک نے بتایا

www.novelsclubb.com

اچھا مگر اُس کو شوٹ کرنے سے کیا ہو گا وہ کونسا اکیلا ہو گا پوری ٹیم ہو گی اُس کے پاس۔۔۔۔تیسا نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹیم سے ہمارا ایلنا دینا نہیں میشن کا جو لیڈ ہے ہمارا فوکس اُس پہ ہونا چاہیے تو تم ریڈی رہنا وہ جب آئے تو تمہیں بنا سنبھلنے کا موقع دیئے اُس کو شوٹ کرنا ہے۔۔۔۔جیک نے ہدایت دی تو تیسا نے سر اثبات میں ہلایا

گُڈ۔۔۔جیک اتنا کہتا جانے لگا

مال کب آئے گا؟تیسا کو خیال آیا تو پوچھا

تمہارا دماغ کہاں غائب ہوتا ہے؟دو دن بعد آئے گا مال۔۔جیک نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر بتایا تو تیسا اُس کو نظر انداز کرتی اپنی گن لوڈ کرنے لگی۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

کیا کھا رہی ہو تم؟راحت کومل کے پاس بیٹھتی پوچھنے لگی۔۔۔

کینڈی تھی تم کھاؤ گی؟کومل نے اپنے بیگ سے ایک کنڈی اُس کی طرف بڑھائی

یہ کونسی کینڈی ہے؟راحت تعجب سے کینڈی کو دیکھنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جائزہ کیا لے رہی ہو منہ میں ڈالو اور اِس کو بلیو کینڈی کہتے ہیں عام کینڈی نہیں کھا کر دیکھو پھر بار بار کھانے کا دل چاہے گا۔۔۔۔کومل نے مزے سے بتایا

ریئلی ؟راحت خاصی حیران ہوئی

ہاں نہ مگر اگلی بار مفت میں نہیں ملے گی۔۔۔کومل آنکھ وِنک کرتی بولی

شرم کرو دس روپے والی کینڈی بھی تم مجھے پیسو سے دو گی ؟راحت نے تاسف سے اُس کو دیکھا

کیا کہا دس روپے ؟کومل اِتنا کہتی زور سے ہنسی

کیا ہوا ہنس کیوں رہی ہو ؟راحت کو اُس کا ہنسنا سمجھ نہیں آیا

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں پہلے تم یہ ٹیسٹ کرو۔۔۔۔کومل نے کہا تو راحت سر جھٹک کر کینڈی مُنہ میں ڈالنے لگی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مس راحت۔۔۔۔اچانک غزلان کے اُنچی آواز میں پُکارنے پہ راحت اُچھل کر اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تو کینڈی اُس کے ہاتھ سے گر گئ۔۔۔

جی سر؟راحت ہڑ بڑا کر اُس کو دیکھنے لگی جو نا فہم تاثرات سجائے اُس کو دیکھ رہا تھا جبکہ کومل نے آگے بڑھ اپنا پاؤں کینڈی کے اُپر رکھ لیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 4:48 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایپی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 9

آپ کی کلاس کا وقت ہے یہ اور آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟غزلان سپاٹ لہجے میں اُس سے مستفسر ہوا تو راحت چونک کر ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نو سر اٹس ناٹ کلاس ٹائیم۔۔۔۔راحت نے جلدی سے بتایا

پروفیسر غفور ابھی آپ کی کلاس میں گئے ہیں۔۔۔غزلان نے اپنی بات پہ زور دیا

راحت لیٹس گو اینڈ تھینک یو سر۔۔۔کومل راحت کے بازوں پہ چٹکی کاٹ کر بولی تو راحت اُچھل کر اُس سے دور ہوئی جس وجہ سے اُس کا ڈوپٹہ ایک طرف لڑھک گیا تھا غیر اِرادی طور پہ غزلان کی نظر اُس کے گلے میں پہنی چین اور اُس میں سے لٹکتی انگھوٹی پہ گئ تھی مگر وہ جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ بدل گیا تھا۔۔پھر ایک آخری نظر دونوں پہ ڈال کر وہاں سے چلا گیا

ویٹ

ویٹ یہ انگھوٹی اور چین کب لی تم نے؟اور یہ تو بہت قیمتی ہے۔۔۔کومل غور سے انگھوٹی اور چین کو دیکھ کر اُس سے پوچھنے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لی نہیں ہے سڑک پہ ملی تھی۔۔۔راحت مزے سے کہتی اُس کو آہستہ آہستہ سب کچھ بتانے لگی تو کومل ہونک بنی اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

Unbelievable, I mean seriously?

کومل تعجب بھری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

ہاں یار تمہارے سر کی قسم اگر میں جھوٹی تو تم ابھی فوت ہو جاؤ۔راحت نے معصوم لہجے میں کہا تو کومل نے ایک تھپڑ اُس کے بازوں پہ مارا

مرے میرے دُشمن میں تو اِس وجہ سے بے یقین ہوں مطلب کسی جوگی کے پاس اتنی قیمتی چیزیں کیسے ؟اور وہ کیا اِتنا لاپرواہ تھا جو اُس کو پتا ہی نہیں چلا۔۔کومل اُس کو گھور کر سر جھٹک کر بولی

www.novelsclubb.com

جو بھی ہو میری قسمت میں تھا مجھے مل گیا اب جوگی امیر ہو یا لاپرواہ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔راحت کندھے اُچکا کر بولی

یہ انگھوٹی چین سے نکال کر ہاتھ کی انگلی میں پہن لو۔۔۔۔ کومل نے مشورہ دیا

ایسے ٹھیک لگ رہی ہے ویسے بھی میں نے چین سے اُنگھوٹی نکالنے کی کوشش کی تھی مگر نہیں نکلی۔۔۔۔راحت نے بتایا

اچھا خیر چلو کلاس میں اُس سے پہلے پروفیسر غزلان دوبارہ آجائے۔۔۔۔کومل نے کہا تو راحت اُس کی بات پہ مسکراتی اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھی

آج اُداس ہو کیا؟راحت نے کلاس میں فلزہ کو چپ دیکھا تو پوچھا

بلکل بھی نہیں۔۔۔فلزہ نے مسکرا کر اُس کی بات کی نفی کی

www.novelsclubb.com

اچھا گُڈ یہ دیکھو تم۔۔۔۔راحت نے اُس کی توجہ اپنی چین پہ کروائی

Wow, it's precious specially what a beautiful ring.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فلزہ ستائشی بھری نظروں سے انگھوٹی کو دیکھ کر بولی

ڈائمنڈ کی ہے۔۔۔راحت نے آہستگی سے کہا

تمہارا کوئی بوائے فرینڈ ہے کیا؟ فلزہ مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

پاگل ہو؟ ایسا کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔راحت اُس کو گھورتی آہستہ آہستہ اُس کو بھی سب کچھ بتانے لگی۔۔۔۔۔تو فلزہ اُس کو دیکھتی رہ گئ

پاگل یہ پھر تمہیں واپس کرنا چاہیے تھا یوں اُٹھا کر پہنی کیوں؟ یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔۔

It's diamond ring.

www.novelsclubb.com

کیا پتا جوگی کے پاس کسی کی امانت ہو یا پھر وہ جوگی نہ ہو۔۔۔فلزہ اُس کی عقل پہ ماتم کرتی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں وہ جوگی تھا میں نے پتھر مانگا پر وہ نہیں دے رہا تھا بلاوجہ پھر مجھے دھکا دیا اُس نے۔۔۔۔راحت نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر بتایا

ایک اسٹون کی وجہ سے تم نے بحث کی تو اُس کو غصہ آگیا ہو گا مگر یہ بہت قیمتی چیز ہے راحت۔۔۔فلزہ نے کہا

واٹ ایور اگر قیمتی ہے تو حفاظت کرنا چاہیے تھا نہ اب مجھے تو اللہ کی زمین نے دی میں نے اُٹھالی۔۔۔راحت کندھے اُچکا کر بولی

تمہاری ماں نے یہ رنگ دیکھ کر کچھ کہا؟ فلزہ نے پوچھا

اُن کو پتا ہی نہیں اِس سب کا۔۔۔راحت نے کہا

www.novelsclubb.com

پرومس می اگر نیکسٹ ٹائیم تمہیں جوگی مل گیا تو یہ تم واپس کرو گی۔۔۔۔فلزہ نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھا کر بولا

یہ مجھے پسند آگئ ہے۔۔۔۔راحت نے کہا

مگر یہ تمہاری نہیں ہے جس کی ہے اُس کے پاس ہونا لازم ہے۔۔۔۔فلزہ نے اُس کو سمجھانا چاہا

اوکے۔۔۔راحت نے بے دلی سے کہا جس پر فلزہ اُس کے تاثرات دیکھ کر مسکرائی

♥♥♥♥♥♥♥

It's my home.

What are you doing here?

We not invited you.

عنادل اپنے گھر کے لان میں چہل قدمی کر رہی تھی جب اُس نے بُرہان کو اندر داخل ہوتا دیکھا تو فر فر بولنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کل تمہارا انگلش ٹیسٹ ہے؟ بُرہان سنجیدگی سے بس یہ بولا

Yes, but how did you know?

عنادل اپنی ناک پہ کِھسکتی عینک ٹھیک کرتی حیرت سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

یہ انگلش اپنے انگلش ٹیچر سے بولنا شاید زیادہ نہیں تو دس مارکس ضرور دے ڈالے گے۔۔۔۔ بُرہان طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتا سائیڈ سے گزر گیا جس پر عنادل کا منہ حیرت سے کھل گیا۔

I hate him badly, I don't want to see him again, because this guy very irritating, very rude, very over smart very very e.t.c

عنادل بُرہان کی پشت کو گھورتی دانت پیس کر بڑبڑانے لگی تبھی اُس کی نظر بُرہان کی نیو بائیک پہ پڑی تو کسی خیال کے تحت اُس کی آنکھوں میں شیطانی چمک آئی۔

Interesting, new bike.

عنادل احتیاطی نظر آس پاس ڈوراتی بائیک کے پاس کھڑی ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لاسٹ ٹائیم ڈرامے میں جو سین دیکھا تھا وہ ٹرائے کرتی ہوں مزہ آجائے گا۔۔اُس مسٹر بُرہان کو بھی جو خوامخواہ میری میٹھی میٹھی کرتا ہے۔۔۔۔عنادل پر جوش لہجے میں خود سے کہتی بائیک کی پیٹرول والی ٹینکی کھول دی۔۔۔

دم بم سم اے پیٹرول تو اُڑ جا

دم بم سم اے پیٹرول تو اُڑ جا

جہاں جانا ہے چلا جا

جہاں اُڑنا ہے اُڑ جا

اپنے پیٹرول پمپ چلے جا تیری مرضی ہے

www.novelsclubb.com

آج سے تم آزاد ہو میں نے تمہیں آزاد کیا۔۔

عنادل اپنی آنکھیں بند کرتی آواز کو بھاری کرتی پیٹرول کو بھاگنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

۔دم بم سم اے پیٹرول تو اُڑ جا

دم بم سم اے پیٹرول تو اُڑ جا

جہاں جانا ہے چلا جا

جہاں اُڑنا ہے اُڑ جا

اپنے پیٹرول پمپ چلے جا تیری مرضی ہے

آج سے تم آزاد ہو میں نے تمہیں آزاد کیا۔۔

پانچ سے دس منٹس ایسے ہی گزر گئے مگر وہ اپنا جادو کرنے سے رُکی نہیں رُکی تب جب اُس کو پیٹرول کی تیز بو آنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے پیٹرول میری بات سمجھ گیا۔۔۔عنادل ناک کے پاس کپڑا رکھتی پر جوش لہجے میں خود سے بڑبڑائی پھر تھوڑا جُھک کر ٹینکی کے اندر جھانکنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِتنا اندھیرا کیوں ہے یہاں ؟ کچن سے ماچس لا کر تیلی لگا کر دیکھتی ہوں سارا پیٹرول اُڑ گیا یا نہیں۔۔۔ عنادل ایک خیال کے آتے ہی جلدی سے گھر کے اندر داخل ہونے والی تھی جب وہ چونکی

عقل میں تو میں نے گوپی بہو اور اُس کی بہن رادھا کو بھی پیچھے چھوڑ دیا اگر میں آگ اُس کے پاس کروں گی تو ظاہر سی بات آگ کا شعلہ بھڑک اُٹھے گا جو سیدھا میرے معصوم سے خوبصورت چہرے پہ پڑے گا ایسے تو نقصان میرا ہوں نہ بس آج جو ہوا اُتنا ٹھیک تھا۔۔۔ عنادل اپنی عقل پہ ماتم کرتی جلدی سے ٹینکی بند کی اور اپنا حُلیہ دُرست کیے گھر میں داخل ہونے لگی تا کہ کسی کو اُس پہ شک نہ ہو۔۔۔

❤❤❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

کمزور ہو گئی ہو ایک بُخار کی وجہ سے اپنا خیال کیوں نہیں رکھتی تم ؟ ابیہا تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی تو ہالے مسکرائی

I'm perfectly fine.

ہالے اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کر مسکرا کر بولی

نظر آرہا ہے ویسے یہ بتاؤ تمہارا اور عجرم کا کیا سین ہے؟ ابیہا شریر نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

سین تو کوئی بھی نہیں۔۔۔ہالے جانے کیوں گڑ بڑائی

کم آن ہالے میں تمہاری سہیلی ہوں مجھ سے تو ایسی پردہ داری نہ کرو۔۔۔۔ابیہا نے ہنس کر کہا

پردہ داری کرنے والی کوئی بات نہیں اور تم بیٹھو یہی میں کافی بنا کر لاتی ہوں۔۔۔ہالے اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کرتی خود اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

بیٹھو یہی۔۔۔ابیہا نے کھینچ کر اپنے ساتھ بیٹھایا

کیا ہے؟ ہالے حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ تمہارا اِتنا خیال کیوں کر رہا ہے ؟ اگر کوئی سین نہیں تو۔۔۔ایہا نے سنجید گی سے پوچھا

For friendship.

ہالے کے منہ سے بے ساختہ نکلا

Really for friendship ?

ایہا نے استہزائیہ انداز میں پوچھا

ہاں کیوں اِس میں کیا بڑی بات ہے کیا لوگ دوستی کی خاطر کچھ نہیں کرتے ؟ ہالے کو اُس کا انداز سمجھ نہیں آیا

www.novelsclubb.com

ایک بات میں کلیئر کر لوں لڑکا لڑکی آپس میں دوست نہیں ہو سکتے۔۔۔۔ایہا نے جتانے والے انداز میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شادی کے بعد عجیب سی باتیں کرنے لگی ہو عجرم اور میں دوست ہیں اُس کے علاوہ کچھ نہیں۔۔ہالے نے کہا

وہ دوست بھی کیوں ہے تمہارا؟ کیا تم جانتی ہو اُس کو سِوائے ایک نام کے علاوہ تمہیں پتا ہی کیا ہے۔۔۔۔ایبہا کی بات پہ ہالے کو چُپ سی لگ گئ۔۔۔

یہاں میں بس تمہیں جانتی تھی اب تم بھی چلی گئ ہو تو اُس کے ساتھ جان پہچان ہو گئ ہے وہ میری کیئر کرتا ہے وہ ایک اچھا انسان ہے۔۔۔میں یہ بات جان گئ ہوں اور اب اِس کے علاوہ کچھ اور جان کر مجھے کرنا بھی کیا ہے وہ آج نہیں تو کل اپنے گھر واپس چلا جائے گا۔۔۔ہالے نے آہستگی سے بتایا تبھی ڈور نوک ہوا تو وہ دونوں اُس کی جانب متوجہ ہوئے

www.novelsclubb.com

میں دیکھتی ہوں۔۔۔۔ایبہا اُس کو دیکھ کر کہتی دروازے کے پاس آئی

تم؟ ایبہا نے دروازے کے پاس عجرم کو دیکھا تو حیران ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی مجھے ہالے سے ملنا تھا کل رات اُس کی طبیعت خراب تھی تو سوچا اب پوچھ لوں۔۔۔عجرم نے اپنے آنے کی وجہ بتائی

اندر آؤ۔۔۔ابیہا سائیڈ پہ کھڑی ہوتی بولی

میں نے آپ کی شادی کا سُنا تھا۔۔۔۔عجرم اندر داخل ہوتا بتانے لگا

یقیناً سُنانے والی ہالے ہو گی۔۔۔۔۔اور آپ نے سچ سُنا تھا۔۔ابیہا مسکرا کر بولی

That's good congratulations.

عجرم نے مُبارک باد دی

Thank you so much.

www.novelsclubb.com

ابیہا نے مشکور نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

السلام علیکم۔ہالے نے عجرم کو دیکھا تو اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی

وعلیکم السلام اب کیسی طبیعت ہے تمہاری؟ عجرم نے سلام کے بعد پوچھا

Feeling well.

ہالے نے بتایا

Good

عجرم یکلفظی جُملا بولتا لاؤنج کا جائزہ لینے لگا

کھڑے کیوں ہو؟ بیٹھ جاؤ۔۔۔ایہا نے عجرم کو ایک جگہ کھڑا پایا تو کہا

نو تھینکس میں بس ہالے کو دیکھنے آیا تھا اب میں نکلوں گا مجھے بہت ضروری کام ہے کوئی۔۔ عجرم سہولت سے انکار کرتا بولا

www.novelsclubb.com

پر ابھی تو آپ آئے ہیں چائے کافی وغیرہ لیتے تو اچھا تھا۔۔۔ہالے نے کہا

Next time.ok bye

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجرم اب کی عجلت کا مظاہرہ کرتا وہاں سے باہر نکلتا چلا گیا

اِس کو کیا ہوا؟ اگر بیٹھنا نہیں تھا تو آیا کیوں تھا اگر بس یہی پوچھنا تھا تو ٹیکسٹ میسج کر لیتا۔۔۔۔ یہاں آنے کی زحمت کیوں کی۔۔۔ ایہا نے حیرت سے ہالے کو کہا جو خود اُلجھی ہوئی تھی۔۔۔۔

Weird person.

ہالے اتنا کہتی صوفے پہ آکر بیٹھ گی جس پر ایہانا سمجھی سے بس اُس کو دیکھتی رہ گئی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

تو اِس کا مطلب ون ویک کے بعد آپ واپس چلے جائینگے اچھی بات ہے۔۔۔۔ عنادل نے بُرہان کو مخاطب کیا جو جب سے آیا تھا اُس کو اِگنور کر رہا تھا بس عزہ کے ساتھ باتوں میں مگن تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھی بات کیا ہے اِس میں ؟ بُرہان نے سنجیدگی سے پوچھا

یہ کہے اچھی بات کیا نہیں اِس میں ۔۔۔۔ عنادل نے چاشنی لہجے میں کہا

عنا۔۔۔۔۔ عزہ نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

سو سوری میرا تو مطلب یہ تھا کے اگر آپ جائینگے تو وہاں پڑھائی کرینگے اپنے میرا مطلب ہمارے خاندان کا نام روشن کرینگے۔۔۔۔۔ تو کیا یہ اچھی بات نہیں ؟ عنادل مسکرا کر بات سنبھال کر بولی

جاؤ بھائی کے لیے کافی بنا کر لاؤ۔۔۔۔۔ عزہ نے سر جھٹک کر کہا

کہاں ہے ؟ عنادل چونک کر اپنی عینک ٹھیک کرتی آس پاس دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

کون کہاں ہے ؟ عزہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عجرم بھیا اور کون کہاں ہیں؟ وہ کب آئے؟ میں نہیں بناتی کافی مجھ سے ملے ہی نہیں۔۔۔ عنادل نے کہا تو بُرہان نے تاسف سے اُس کو دیکھا مگر عزہ نے اپنا ماتھا پیٹ لیا تھا

عجرم نہیں بُرہان کی بات کر رہی ہوں میں اُس کے لیے کافی لاؤ۔۔۔۔ عزہ نے کہا

کافی کیسے بنتی ہے؟ مجھے کیا پتا میں تو ابھی کالج اسٹوڈنٹ ہوں ویسے یہ کافی ہوتی کیا

آآآ آؤچ۔۔

عنادل نان سٹاپ بولتی جا رہی تھی جب عزہ نے کھینچ کر اپنی چپل اُس کو ماری تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

When you understand

عزہ نے کچھ کہنا چاہا جب ایک جھٹکے سے عنادل اپنا بازو سہلاتی اُٹھ کھڑی ہوئی

I understand everything that no one loves me,everybody don't love me specially you and you.

عنادل ایک سانس میں کہتی پہلے عزہ کی طرف اِشارہ کیا پھر بُرہان کی طرف جو سنجیدگی سے بس اُس کو بولتا سُن رہا تھا۔۔۔۔ مگر دونوں سے بے نیاز عنادل وہاں سے بھاگنے والے انداز میں چلی گئ۔۔

اِس کو کیا ہوا؟ پہلے تو کبھی ایسے ری ایکٹ نہیں کیا۔۔۔ عزہ حیران لہجے میں بُرہان سے بولی اُس کو لگا شاید عنادل بُرا مان گئ تھی۔۔۔۔

ڈونٹ وری خالہ کل اُس کا انگلش ٹیسٹ ہے یہ بس اُس کی تیاری تھی۔۔۔ بُرہان رلیکس انداز میں بولا تو عزہ منہ کھولے اُس کو دیکھنے لگی مگر ساری بات سمجھ آنے پہ وہ ہنس پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی بھی ٹیسٹ ہو اگر اُس کا وائیوا ہوتا ہے تو اِس کی لینگیو تج ہی بدل جاتی ہے۔۔۔۔۔یہ اُس کا طریقہ ہے خود کو پُر عتماد کرنے کا تا کہ جب وہ کسی سوال کا انس دے تو اُس کی زبان لڑ کھڑائے نہ۔۔۔عزہ سر جھٹک کر بتانے لگی۔۔۔۔

اگر انس یاد ہو گا تو زبان کیوں لڑ کھڑائے گی۔۔؟

ہوتا ہے نہ کبھی کبھی زیادہ لوگوں کو دیکھ کر انسان کنفیوز ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔مائینڈ دو حصوں میں ڈیوائیڈ ہو جاتا ہے۔۔۔عزہ نے کہا تو بُرہان نے گہری سانس خارج کی۔۔۔۔

اچھا خالہ پھر میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔بُرہان اپنی جگہ سے کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

کیوں لنچ کا وقت ہونے والا ہے اچھا ہوتا جو لنچ کر لیتے۔۔۔۔عزہ نے کہا

نہیں میرا دوستوں کے ساتھ کچھ پلان ہے تو وہاں جانا ہے مجھے۔۔۔۔بُرہان نے کہا تو عزہ نے مزید اسرار نہیں کیا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُرہان جب باہر آیا تو اُس کو عجیب سی بوء محسوس ہوئی مگر وہ نظر انداز کرتا اپنی بائیک پہ بیٹھ کر جیسے ہی بائیک اسٹارٹ کرنا چاہی تو وہ نہیں ہوئی۔۔

اب یہ کیا مُصیبت ہے۔۔۔ بُرہان نے دوبارہ پھر بار بار کوشش کی مگر بے سود تبھی اچانک اُس کی نظر ٹینکی پہ پڑی جو ادھ کُھلی ہوئی تھی

How is possible?

بُرہان حیرت سے بڑبڑایا

میں نے تو ٹینکی ٹھیک بند کی تھی اور پیٹرول ختم کیسے ہو سکتا ہے؟ بُرہان کو کچھ سمجھ نہیں آیا مگر ٹیرس کے پاس اپنا انگلش بُک پکڑے عنادل مزے سے یہ سب ملاحظہ فرما رہی تھی آخر کو یہ سب اُس کی جو کارستائی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

چُھٹی ٹائیم راحت فلزہ کے کہے مطابق اُس کے راستے آئی تھی جہاں اُس کو وہ جوگی ملا تھا مگر ابھی وہ اُس کو کہی بھی نظر نہیں آیا تو وہ ٹیکسی سے اپنے گھر جانے کے بجائے آفندی ویلا چلا گئ

مامی دانیش کب آئے گا؟ راحت نے موحد کی بیوی نازیہ سے پوچھا جن کا ایک سترہ سالہ بیٹا تھا دانیش اور موحد نے اُس کو لنڈن کے بورڈنگ اسکول بھیج دیا تھا۔۔۔

پتا نہیں جب بھی کہو ٹال جاتا ہے ناراض ہے موحد سے۔۔۔۔ نازیہ نے بتایا

اوہو اِس میں ناراضگی کی کیا بات آپ کبھی میری بات کروائے اُس سے اچھے سے سمجھاؤں گی پھر دیکھنا آپ وہ کیسے آتا ہے واپس۔۔ راحت نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

www.novelsclubb.com

اُتوار کو کال کرتا ہے تم آجانا تب خوب کلاس لینگے۔۔ نازیہ نے مسکرا کر کہا

افکورس وائے نوٹ میں آ جاؤں گی۔۔۔ ٹینشن ناٹ۔۔۔۔راحت نے مزے سے کہا

ارے واہ روح آپ یہاں ؟دُرکان نے راحت کو دیکھا تو اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی

Hey,champ what's up?

راحت نے اپنے ہاتھ کی مٹھی اُس کے ہاتھ کی مٹھی سے ٹچ کر کے بولی

I'm too good

دُرکان نے اپنی طرف اِشارہ کیا

ویسے تم یہاں کیسے ضرور اپنی منو آپی سے ملنے آئے ہو گے۔۔۔راحت نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہا

www.novelsclubb.com

ایسا ہی تھا مگر وہ یہاں نہیں ہیں تو آپ مجھے کمپنی دے۔۔۔۔دُرکان نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی تو میں اپنے باپ کا کھاتی ہوں جب اپنی کمپنی کھڑی کروں گی تو کچھ شیئرز تمہیں دے دوں گی۔۔۔راحت معصوم شکل بنائے بولی تو نازیہ ہنس پڑی

ہاہاہاہا ویری فنی میں بائیک پہ رائیڈ کروانا چاہتا تھا آپ کو وہ بھی فل اسپیڈ کے ساتھ۔۔۔دُرکان مصنوعی قہقہہ لگا کر بولا تو راحت کی آنکھیں چمکی مگر نازیہ نے دونوں کو آنکھیں دیکھائی

It's danger.

نازیہ نے جلدی سے کہا

نوپ اِس میں خطرے والی کوئی بات نہیں دُر بہت اچھے سے بائیک چلاتا ہے۔۔۔راحت نے جلدی سے کہا

www.novelsclubb.com

نو راحت میں ایک کال ملاؤں گی چاہت کو۔۔۔نازیہ نے تنبیہہ کی

پلیز مامی روایتی پُھپھو والا کام نہ کرے ہم جلدی واپس آجائے گے۔۔ہیں نہ دُر۔۔۔راحت مسکین شکل بنائے کہتی آخر میں دُرکان سے بولی

ہاں نہ بلکل۔۔۔۔۔دُرکان نے بھی جلدی سے کہا

بائیک پہ جانا خطرہ ہے تم دونوں بات کو سمجھو۔۔نازیہ اپنی بات پہ بضد ہوئی

میں سلوی سلوی چلاؤں گا وہ بھی سنسان سڑک پر۔۔۔دُرکان نے کہا تو راحت نے اُس کو گھورا

اِس سے تو اچھا پھر میں گدھا گاڑی کی سواری کروں۔۔راحت نے طنز کیا تو دُرکان نے نظروں ہی نظروں میں اُس کو اِشارہ دیا

www.novelsclubb.com

اگر کسی کو چوٹ لگ گی تو اُس کا زمیدار کون ہو گا؟نازیہ نے دونوں کو دیکھ کر کہا

یہ

یہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُرکان نے راحت اور راحت نے دُرکان کی طرف اِشارہ کیا۔۔۔

آہستہ بائیک چلانا اور ہیلمنٹ دونوں نے لازمی پہننا ہے۔۔۔نازیہ ہار مان کر بولی

جی بلکل آپ پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔راحت اُن کو تسلی کرواتی دُرکان کو باہر آنے کا اِشارہ کیا۔

یہ پہن لے جلدی سے۔۔۔۔۔دُرکان نے ہیلمنٹ راحت کی طرف بڑھایا تو

راحت جلدی سے اپنے بالوں کا جوڑا بنانے لگی جو اُس سے بن نہیں رہا تھا

ایسی ناکام کوششیں کیوں کرتی ہیں؟ایک پونی میں آپ کے یہ بال کہا پورے آتے ہیں۔۔۔اور ماشااللہ سے کوئی پِن یا کیچر بھی نہیں آپ کے پاس اِس لیے ایسے ہی پہن لے۔۔۔دُرکان نے اُس کو دیکھ کر گہری سانس بھر کر کہا

www.novelsclubb.com

میرے بال خراب ہو جائے گے۔۔۔راحت نے اپنا مسئلہ بتایا

یہ ڈر اُن کو ہونا چاہیے جن کے بال اسٹریٹ ہوتے ہیں۔۔۔۔دُرکان نے کہا تو اِس بار راحت نے اُس کو گھورا

بکومت۔۔۔۔راحت اُس کو جھڑک کر کہتی ہیلمنٹ پہننے لگی۔۔۔۔۔۔

احتیاط سے بیٹھیے گا اور میرا شولڈر پکڑے لے۔۔۔دُرکان بائیک پہ بیٹھتا اُس کو ہدایت دینے لگا۔۔۔

ون

ٹو

تھری

کم آن

ریڈی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

راحت اُس کے پیچھے بیٹھتی اُونچی آواز میں بولی تو دُرکان نے فل اسپیڈ سے بائیک چلانا سٹارٹ کردی۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:49 pm] 😝: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 10

ویسے دُرا ایک بات بتاؤ میں تمہارے لیے راحت آپی سے روح کیسے بن گئ؟ راحت نے متجسس انداز میں دُرکان سے پوچھا

www.novelsclubb.com

آپ کا نام روح ہونا چاہیے تھا۔۔۔۔دُرکان نے بائیک کا ایک پہیہ اُٹھا کر کہا

اچھا اور وہ کیوں؟ راحت کو اشتیاق ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیونکہ مجھے لگتا ہے راحت اُس کا نام ہونا چاہیے جو آپ کے لیے باعثِ راحت ہو مگر آپ پر یہ نام سوٹ نہیں کر رہا کیونکہ آپ کسی کے لیے بھی باعث راحت نہیں بلکلہ باعث زحمت ہو۔۔۔۔۔ڈُرکان نے مزے سے کہا جس پر راحت کا منہ حیرت سے کھل گیا۔

تم ضرور اُس لومڑی منال کی وجہ سے ایسے بول رہے ہو نہ تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔راحت اشتعال میں آتی اُس کا گلا پیچھے سے دبوچا

کیا کر رہی ہیں؟ مجھے گُدگدی ہو رہی ہے۔۔۔ڈُرکان اپنی ہنسی کنٹرول کرتا بولا تو راحت نے اپنی گرفت پہ دباؤ بڑھایا تبھی ڈُرکان کا دھیان بھٹکا تھا اور ٹھیک اُس سنسان سڑک کی دوسری سائیڈ پہ ایک جیپ ظاہر ہوئی تھی۔۔.

رو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اومائے گوڈ دُر سامنے دیکھو۔۔۔۔راحت کی نظر جب سامنے آتی جیپ پر پڑی تو اُس نے چیخ کر کہا جس پر دُرکان سامنے دیکھتا اپنی بائیک کو سائیڈ پہ کرنا چاہا مگر بائیک ان بلینس ہوئی جواب میں اُس کا تصادم سامنے سے آتی جیپ سے ہوا تھا۔۔۔۔۔

ہائے اللہ میری ٹانگ میری کمر۔۔۔۔۔۔۔۔ بائیک کا ایک پہیہ راحت کی ٹانگ کے اُپر آ گیا تھا تبھی وہ زور شور سے چیخنے مارنے لگی۔۔۔ جبکہ ہیلمنٹ پہننے کی وجہ سے سر اور چہرہ بچ گیا تھا۔۔۔

I'm really sorry.

چوٹ دُرکان کو بھی آئی تھی مگر وہ اپنی تکلیف برداشت کرتا جلدی سے راحت کی کھڑے ہونے میں مدد کی۔۔۔۔ جو اپنی ایک ٹانگ کھڑی نہیں ہو پا رہی تھی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارے سوری سے کیا ہو گا مجھ سے تو کھڑا بھی نہیں ہو پا رہا۔۔۔راحت کی حالت رونے والی ہو گئی۔۔۔۔۔۔

آپ پریشان نہ ہو ہم ہوسپٹل جائینگے۔۔۔دُرکان نے اُس کو تسلی کروائی

اگر ڈرامہ ہو گیا ہو تو یہ بائیک سائیڈ پہ کرو اور خود بھی سائیڈ پہ ہو جائے۔۔۔۔اچانک کسی مردانہ بھاری آواز پر وہ دونوں چونک کر ایک دوسرے کو دیکھتے سامنے دیکھا جہاں مضبوط جسامت اور اُونچے قد والا ایک آدمی سپاٹ نظروں سے اُن کو دیکھ رہا تھا چہرہ جبکہ کالے رومال میں چُھپا ہوا تھا

یو لوزر تمہاری ہمت کیسے ہوئی اِتنا اٹیٹیوڈ دیکھانے کی تمہاری وجہ سے میں لنگڑی ہو گئی ہوں ہماری بائیک کا اِتنا نقصان ہوا اور بجائے تم معافی مانگنے کے ہمیں نخرہ دیکھا رہے ہو۔۔راحت تپ اُٹھی تبھی اپنا درد فراموش کیے لنگڑا کر چلتی ہوئی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار اسحاق نام ہے میرا معافی تو میں نے آج تک اپنے باپ سے نہیں مانگی تو تم جیسی قدو سے کیسے مانگ سکتا ہوں۔۔۔۔۔زاویار اُس کی ہائیٹ پہ چوٹ کرتا طنز سے بھرپور لہجے میں بولا تو راحت جتنا منہ حیرانی سے کھول سکتی تھی اُتنا حیرت سے کھول کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھنے لگی جس کی گول مٹول آنکھوں میں اُس کے لیے کوئی تاثر نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

یو مسٹر واٹ ایور یہ قدو کس کو بولا؟راحت آفندی نام ہے میرا تو تمیز سے بات کرو ورنہ کھڑے کھڑے عقل ٹھکانے لگا دوں گی۔۔۔راحت لڑاکا انداز میں بولی

مس واٹ ایور آپ سائیڈ پہ ہو جائے میرے پاس فضول وقت نہیں جو آپ کے ٹھنڈے جوکس سُنوں۔۔۔۔جواباً زاویار نے دوبدو سنجیدگی سے کہا تھا

روح چلے آپ۔۔۔۔دُرکان جواب تک خاموش تھا راحت کا بازوں تھام کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بندہ اپنی عمر دیکھ کر حرکتیں کرتا ہے۔۔۔۔ مگر آجکل کی جنریشن موقع دیکھ کر ڈیٹ پہ نکل جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔زاویار اُن دونوں کو دیکھ کر زہریلے انداز میں بولا

اگر کسی بات کا پتا نہ ہو تو خاموش ہونا بہتر ہوتا ہے۔۔۔۔دُرکان نے کاٹ دار لہجے میں کہا اُس کو زاویار کی ایسی باتیں پسند نہیں آئی تھی۔۔۔

Ohh really?

زاویار تسمخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

جی ہاں اور صرف ہم اگر آجکل کی جنریشن ہیں تو آپ غالباً بابا قائداعظم کے زمانے کے ہوگے اور یقین آپ پھر ہماری عمر میں لالی پاپ ہاتھ میں لیتے گھومتے ہوگے۔۔۔۔راحت نے اینٹ کا جواب پتھر سے دیا تو زاویار خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

Stay in your limits.

www.novelsclubb.com

زاویار نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

میں اپنی حد میں ہو اور آپ اپنی یہ ٹوٹی پھوٹی جیپ سائیڈ پہ کرو ہم نے جانا بھی ہے۔۔اِتنا فالتو کا وقت نہیں جو آپ سے باتوں میں فروخ کرے۔راحت نے شانے بے نیازی سے کہا

یہ فروخ کیا ہوتا ہے ؟دُرکان نے آہستگی سے پوچھا

پتا نہیں میرے منہ سے نکل گیا تھا۔۔۔راحت نے کہا تو دُرکان عش عش کر اُٹھا

تم خود کو سمجھتی کیا ہو؟اب تم مجھ پہ حکم صادر کرو گی جانتی بھی ہو میں ہوں کون ؟زاویار نے کڑے چتونوں سے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

Not interested.

راحت نے آرام سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنی بائیک سائیڈ پہ کرو اور یہ میں لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں۔۔۔۔زاویار نے دو ٹوک انداز میں کہا

او مسٹر پردہ نشین اپنا یہ روعب اپنی پاکٹ میں رکھو اور تم اپنی ٹوٹی پھوٹی جیپ سائیڈ پر کرو اور یہ میں سیکنڈ لاسٹ وارننگ دے رہی ہوں۔۔۔۔راحت اُس کو آنکھیں دیکھا کر بولی تو زاویار نے آنکھیں گُھمائی

اگر تمہارا میلوڈرامہ ہو گیا تو سائیڈ پلیز۔۔۔۔زاویار نے طنز کیا

روح

تم چپ رہو میں بات کر رہی ہوں نہ۔۔۔دُرکان نے کچھ کہنا چاہا جب راحت نے اُس کو ٹوک دیا پھر زاویار کی طرف متوجہ ہوئی

www.novelsclubb.com

نووے ایک تو تم نے ہمارا نقصان کیا اور بجائے ہماری ہیلپ کرنے کے تم ہمیں سائیڈ پہ ہونے کا کہہ رہے تو ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔۔۔راحت سامنے کھڑی ہو گئی۔۔

As you wish.

زاویار آرام سے کہتا جمپ کھا کر اپنی جیپ پہ بیٹھ گیا۔۔

ہائے اللہ یہ کیا کرنے والا ہے؟ راحت سامنے کھڑی تو ہو گئی تھی مگر اب اُس کو ڈر لگ رہا تھا۔

روح آپ میرے ساتھ چلے۔۔۔۔زاویار نے اگنیشن میں چابی گُھمائی تو دُرکان نے راحت سے کہا جو ٹس سے مس نہ ہوئی

www.novelsclubb.com

میں نہیں ہٹوں گی۔۔۔۔راحت بضد تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہٹ جائے ورنہ وہ ایکس وائے زیڈ آپ کو اُوپر پہنچادے گا اور قتل کا الزام میرے سر لگے گا کیونکہ سب کہے گے آخری بار راحت آفندی دُرکان دانیال کے ساتھ تھی۔۔۔دُرکان نے ملتجی لہجے میں کہا اُس کو لگا شاید راحت بہادری کا مظاہرہ کر رہی ہے پر وہ الگ بات تھی کے وہ جلدی سے میدان میں تو اُتر آئی تھی مگر اب وہ ہل جُل نہیں پا رہی تھی اُس کی ایک ٹانگ پوری طرح سے سُن ہو چکی تھی مگر وہ پھر بھی دُرکان کو تاسف سے دیکھنے لگی۔۔

کتنے سیلفش ہو ایسی سنگین حالت میں تمہیں اپنی پڑی ہے میری نہیں۔۔۔۔۔۔راحت کو افسوس ہوا مگر دن میں جب جیپ کی ہیڈ لائٹس چہرے پر پڑی تو وہ چونک کر سامنے دیکھنے لگی جہاں زاویار تیز رفتار سے جیپ اُس کی طرف لا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

واٹ د

www.novelsclubb.com

روح۔۔۔۔۔۔۔۔؟

اُس سے پہلے راحت کچھ بولتی یازاویار اُس کو ہٹ کر دیتا دُرکان نے جلدی سے راحت کو سائیڈ پہ کیا تھا مگر زاویار رُکا نہیں تھا اُس کی جیپ دُرکان کی بائیک کو کُچلتی اپنا راستہ صاف کر گئ تھی۔۔۔۔۔۔ یہ سب اِتنا اچانک ہوا تھا کے وہ دونوں دم سادھے رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

دُر تمہاری نیو بائیک۔۔۔۔راحت صدمے میں بس یہی بول پائی

ہم گھر کیسے جائینگے ؟دُرکان کو گھر جانے کی فکر لاحق ہوئی

میں بلکل چل نہیں سکتی۔۔ کیا ہو جاتا جو وہ کھڑوس لفٹ دے دیتا۔راحت نے بیچ سڑک پہ اپنا ڈھیرا جما دیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ ایکس وائے زیڈ میری بائیک کا بیڑا غرق کر گیا ہے اور آپ چاہتی ہیں ہم اُن سے لفٹ لیتے۔۔۔اِس سے اچھا ہوتا آپ کو سامنے چھوڑ کر میں اپنی بائیک سائیڈ پہ کرتا۔۔۔دُر کان سر جھٹک کر بولا

خون سفید ہو گیا ہے۔۔۔۔

ہم ایک خاندان کے نہیں۔اِس لیے ابھی تک خون سرخ ہی ہے۔۔۔دُر کان اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر کہا

خون گاڑھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔راحت نے بتایا

جی تو میں نے کب کہا خون ملٹی شیڈ کلر کا ہوتا ہے میں نے بھی سرخ کہا اور سرخ گاڑھا اور ریڈ یہ تینوں الگ الگ نام ایک چیز کے ہیں۔۔۔۔۔لگتا ہے عنا کی طرح آپ بھی کلر بلائینڈ ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔دُر کان سر جھٹک کر بولا

آج تمہاری زبان میرے سامنے بہت چل رہی ہے یقیناً منال نے ورغلایا ہو گا میرے خلاف۔۔۔۔۔راحت نے رونی صورت بنائی

او پلیز روح یار رونا مت شروع کیجیئے گا ہمیں اب کسی کو کال کر دینی چاہیے۔۔۔۔۔دُرکان اپنی جیب ٹٹول کر کہتا موبائیل نکالنے لگا جس کی اسکرین بھی ڈیمیج ہو گئی تھی۔۔

اگر مجھے پتا ہوتا آپ کو رائیڈ کروانا میرے لیے ایسا وبال لائے گا تو میں کبھی ایسا نہ کرتا۔۔۔دُرکان موبائیل فون کی اسکرین اُس کے سامنے کرتا خاصے افسوس بھرے لہجے میں گویا ہوا

یہاں میری پوری ٹانگ ڈیمیج ہو گئی ہے اور تمہیں سستے موبائیل کی پڑی ہے۔۔ راحت تپ اُٹھی کیونکہ اُس کو سچ میں ٹانگ پر بہت چوٹ آئی تھی۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا اب ریلیکس کرے ٹانگ ریکور ہو جائے گی میں بُرہان بھائی کو کال کرتا ہوں۔۔۔۔۔دُرکان نے تسلی آمیز لہجے میں کہا

امی تو مجھے کچا چبا جائے گی۔۔۔۔راحت کو چاہت کا خیال آیا تو اُس کا خون خشک ہوا ٹانگ الگ درد کر رہی تھی۔۔۔۔

میری ماں تو میری بوٹی بوٹی کر کے باربی کیو بنائے گی۔۔۔۔دُرکان اُس کے غم میں برابر شریک ہوا وہ جانتا تھا انا کو جیسے پتا چلے گا وہ سخت خفا ہو گی اُس سے۔۔۔۔۔

ہائے اللہ کاش اِس باربی کیو کا مزہ میں بھی لے پاتی مگر مجھے گوشت پسند نہیں اسپیشلی انسانوں کا۔۔۔۔۔۔۔راحت ٹھنڈی سانس خارج کرتی بولی جیسے اُس کو بڑا افسوس ہو مگر اِس بار دُرکان اُس کی بات کو نظر انداز کرتا بُرہان کو کال ملانے لگا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

ملی ؟زاویار اپنے گھر آتار وعبدار لہجے میں اپنے ملازموں سے بولا جو ایک قطار میں سر جُھکائے کھڑے تھے۔۔۔

پورے گھر کا چپا چپا چھان مارا مگر آپ کی بتائی ہوئی چین یا انگھوٹی کچھ ہاتھ نہ آیا۔۔۔ایک ملازم نے کسی مجرم کی طرح اعترافِ جُرم کیا تو زاویار نے ایک زوردار چانٹا اُس کے منہ پہ مارا

تین دن ہو گئے ہیں تین دن مگر تم نکموں سے ایک انگھوٹی نہیں مل رہی (گالی) زاویار اُس کا جبڑا دبوچ کر دھاڑا تو اُس کی آواز پورے گھر میں گونج اُٹھی۔۔۔

سر شاید وہ گھر میں گم نہیں ہوئی۔۔۔دوسرے نے ہمت جمع کیے کہا تو زاویار نے کاٹ کھاتی نظروں سے اُن سب کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کچھ نہیں چاہتا مجھے میری رِنگ چاہیے ورنہ تم سب اپنے لیے کفن کا بندوبست کرلوں۔۔۔۔زاویار سرسراتے لہجے میں کہتا ایک اچٹتی نظر سب پہ ڈال کر سڑھیوں کی طرف بڑھا اُس کے شوز کی آواز جیسے جیسے دور ہوتی گی اُن سب کی جان میں جیسے جان آئی۔

Hello,

Zee speaking.

اپنے کمرے میں آکر زاویار شرٹ اُتار کر واشروم میں جانے والا تھا جب اپنے سیل فون پہ آتی کال نے اُس کو اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر مال ریڈی ہے۔۔۔۔دوسری طرف جانے کون تھا جس نے بتایا

ہمممم اگر تیار ہے تو پہنچا کیوں نہیں ؟زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ سر آرمی والوں نے ہر جگہ قبضہ جمایا ہوا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واٹ ایور میں کسی سے نہیں ڈرتا میرا کام جیسے دبئ، بینگلور_ اور ممبئ میں ہوتا تھا یہاں بھی ویسے ہو گا کسی آرمی والوں میں اِتنی ہمت نہیں جو زاویار اسحاق خانزادہ کے کام میں رُکاوٹ ڈالے میں خود کل مال لینے آجاؤں گا دیکھتا ہوں یہ آرمی والے اور اُس ایجنسی میرا کیا اُکھاڑ لیتی ہے۔۔۔زاویار مغرور لہجے میں کہتا کال کٹ کر گیا۔۔۔

او مسٹر پردہ نشین اپنا یہ روعب اپنی پاکٹ میں رکھو اور تم اپنی ٹوٹی پھوٹی جیپ"""" """""""سائیڈ پر کرو اور یہ میں سیکنڈ لاسٹ وارننگ دے رہی ہوں۔۔۔

کانوں میں نسوانی آواز گونجی تو اُس کا ہاتھ خود بخود اپنے چہرے پہ پڑا جہاں رومال ابھی تک اُس کے چہرے پہ تھا۔۔

ایڈیٹ نانسنس۔۔۔۔۔زاویار ناگوار لہجے میں بڑبڑاتا واشروم میں داخل ہو گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

چاروں اِطراف اپنا قبضہ جما لو آج وہ بچ کر نہ جا پائے۔۔۔ عجرم اپنی ٹیم کے ساتھ ایک ڈیرے پہ آتا سب کو ہدایت کرنے لگا۔۔۔

اوکے سر۔۔۔ سب لوگ ایک آواز میں کہہ کر الگ الگ راستوں میں چل کر پڑے۔۔۔۔ عجرم آس پاس تنقیدی نظروں سے جائزہ لیتا اپنی پستول کی میگزین میں گولیاں بھرنے لگا۔۔۔ تبھی اُس کو اپنے پیچھے کسی کے قدموں کی چاپ سُنائی دی تو وہ ایک جھٹکے مڑا جہاں ایک نقاب پوش اُس پہ پستول تانے ہوئے تھا۔۔۔

ناٹ اگین۔۔۔۔ عجرم بھی اُس کے سامنے اپنی پستول تان کر کھڑا ہوتا بولا وہ جان گیا تھا یہ وہی ہے جس سے اُس کا ٹکراؤ پہلے بھی ہو چکا تھا۔۔۔۔

Your time is over.

تیسا نے بے لچک انداز میں کہا تو عجرم چونکا اُس کو لگا تھا شاید کوئی لڑکا ہوگا۔۔۔۔

Ohhh it's mean you are a girl interesting.

عجرم محفوظ کن تاثرات سجائے اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔تو تیسا نے اپنی پستول کا ٹریگر دبایا اُس سے پہلے اُس کی پستول سے نکلنے والی گولی عجرم کے سینے کے آر پار ہوتی عجرم ایک ہی جست میں جھک کر اُس کے ہاتھ پہ لاتی ماری تھی جس وجہ سے تیسا کے ہاتھ سے پستول چھوٹ گئی تھی۔۔۔

یو۔۔۔تیسا نے اُس کے چہرے پہ مکہ مارنا چاہا مگر اِس بار بھی عجرم نے اُس کی کوشش کو ناکام بنا دیا

مخالفوں نے غلطی کر دی میرے سامنے کسی لڑکی کو بھیج کر۔۔۔۔عجرم اُس کا ہاتھ مڑورتا بولا

www.novelsclubb.com

کیوں ہار سے ڈر لگتا ہے ؟تیسا نے طنز انداز میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناٹ ایٹ آل میں عجرم ہوں اور عجرم کو لڑکیوں پہ ہاتھ اُٹھانا پسند نہیں۔۔۔۔ عجرم نے پر سکون لہجے میں جواب دیا تو تیسا نے ٹانگ اُٹھا کر اُس کے پیٹ پہ دے ماری

But, I'm teesa.

اور تیسا کو لڑکوں پہ ہاتھ اُٹھانا بہت پسند ہے۔۔۔۔ کہتے ہیں تیسا نے دوبارہ سے اُس کو لات مارنا چاہی مگر اِس بار اُس کے وار سے عجرم پہلے سے واقف تھا تبھی اُس کی ٹانگ کو پکڑتا نیچے گرا دیا

Interesting personality.

عجرم نیچے جُھک کر اُس کی گردن دبوچ کر اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

Very much.

اُس کا ہاتھ اپنی گردن سے ہٹائے تیسا کھانس کر پوری قوت سے اپنی ٹانگ دوبارہ سے عجرم کے پیٹ پہ ماری تو تکلیف کے باوجود بھی عجرم ہنس پڑا

میں اگین کہوں گا۔۔انٹرسٹنگ پرسنائلٹی۔۔۔۔۔عجرم اُٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑ کر بولا تو تیسا نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھا

فلرٹ کر رہے ہو؟تیسا اپنی گری ہوئی پستول اُٹھا کر دوبارہ اُس پر تان کر بولی تو عجرم ہنس پڑا

تم سے فلرٹ کر کے مجھے کیا حاصل ہوگا؟ہاں اگر کچھ حاصل ہوتا ہے تو مجھے فلرٹ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔۔۔۔عجرم اُس کو دیکھ آنکھ ونک کرتا بولا تو پستول پہ تیسا کی گرفت مضبوط ہوئی

آ گئے نہ اپنی اوقات پر آخر کار ہو تو ایک مرد ہی۔۔۔تیسا اُس کی بات کا الگ مطلب لیکر بولی مگر عجرم کچھ سمجھ نہیں پایا تھا

تم کون ہو؟اور نثار احمد کہاں ہے؟اِس بار عجرم کا لہجہ سنجیدہ تھا۔۔۔۔۔

I want to shoot you.

تیسا نے جیسے اُس کی بات سُنی ہی نہیں تھی۔

شوق سے کر لینا مگر ابھی جو پوچھا ہے اُس کا جواب دو۔۔۔۔۔ عجرم دوٹوک بولا

تمہاری ٹیم گئ ہے نہ اُس کو تلاش کرنے ڈونٹ وری خالی ہاتھ واپس آئے گی۔۔۔۔۔ تیسا نے مذاق اُڑانے والے انداز میں کہا تو عجرم طیش میں آتا ایک ہی جست میں اُس کا تک پہنچتا دوبارہ سے اُس کی گردن پکڑی

Listen miss, I don't know who are you?b

عجرم سرد لہجے میں کچھ کہنے والا تھا جب تیسا نے پستول کی نال اُس کے پیٹ پہ رکھی

Leave.

www.novelsclubb.com

تیسا نے وارن کرتے لہجے میں کہا

پہلے میری بات کا جواب دو۔۔۔۔۔ عجرم نے دباؤ بڑھایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں مارنا میرا مقصد ہے اِس لیے ابھی میرے پاس یوں کھڑے ہو کر اپنا اور میرا وقت برباد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ تیسا نے بے تاثر لہجے میں کہا

اگر ایسا ہے تو ایسا ہی سہی۔۔۔ عجرم تھوڑا اُس سے فاصلہ کرتا اپنے دوسرے ہاتھ سے اُس کا نقاب اُتارنا چاہا جب مزاحمت کرتے تیسا کا ہاتھ بے دھیانی میں ٹریگر پہ آگیا تھا۔۔۔۔

ٹھاہ

کی آواز کے بعد مکمل گہرا سکوت چھا گیا تھا۔۔۔ تیسا کی آنکھیں بے یقین سی عجرم کو دیکھنے میں تھی جو ساکت سا اپنے خون میں رنگین ہاتھ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیسا محسوس ہو رہا ہے اپنی ٹانگ تڑوانے کے بعد؟ بُرہان نے طنز نظروں سے راحت کو دیکھ کر کہا جو سہمی ہوئی نظروں سے اپنی ٹانگ کو دیکھ رہی تھی جہاں ڈاکٹر نے پلستر لگایا تھا یعنی اُس کا چلنا پِھرنا بند۔۔۔۔۔

بُرہان ٹیل می کے یہ خواب ہے۔۔راحت نے رونی صورت بنائے بُرہان کو دیکھ کر کہا

I'm telling you,it's reality.

بُرہان نے آرام سے کہا

ہائے اللہ اب کیا ہو گا میرا میری یونی یہ سب کیسے ہو گا اب میں کیسے ایک جگہ پہ ٹِک کر بیٹھی رہوں گی؟ راحت مسکین لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

یہ تو جب امی آئے گی تو وہ اچھے سے بتائے گی۔۔۔۔ بُرہان نے کہا

تو گویا تم نے اپنے چمچے ہونے کا ثبوت دے دیا؟ راحت نے تاسف سے اُس کو دیکھا

جی گویا اب تک آپ کو شک ہے ہماری قابلیت پر؟ بُرہان اُس ہی کے انداز میں بولا

دُر کہاں ہے؟ راحت کو دُرکان کا خیال آیا تو پوچھا

نام نہ لو اُس کا میرے سامنے اُس کی وجہ سے تمہارا یہ حال ہے۔۔۔ بُرہان چڑ کر بولا

شرم کرو بھائی ہے وہ ہمارا۔۔۔۔ راحت نے اُس کو گھورا

وہ بچہ تھا پر تمہیں عقل سے کام لینا چاہیے تھا مگر نہیں دُرکان صاحب نے کہا ایک بار کہا اور آپ میڈم چل پڑی اپنی ٹانگ تڑوانے۔۔۔ بُرہان سر جھٹک کر بولا

وہ سب اُس پردہ نشین کی وجہ سے ہوا تھا۔۔۔ راحت نے صفائی پیش کرنا چاہی

واٹ پردہ نیشن اب وہ کون ہے؟ بُرہان نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

جس نے چہرے پہ نقاب کیا تھا۔۔۔ راحت نے کہا

کون تھا نقاب میں؟ اب یہ بھی بتا دو۔۔ بُرہان گہری سانس خارج کرتا بولا

تھا کوئی کھڑوس انسان۔۔راحت نے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا

ویٹ ڈیڈ کی کال ہے۔۔۔۔بُرہان کا موبائیل رِنگ کرنے لگا تو اُس نے خاموش رہنے کا اِشارہ کیا پر "بُراق" کی کالنگ کا جان کر راحت کو نئ ٹینشن ہوئی تھی۔۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

[03/07, 4:49 pm] 😊: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 11

تم ٹھیک ہو؟ منال ہسپتال آتی فکر مندی سے دُرکان کو دیکھ کر بولی

کہاں؟

یہاں۔۔۔

اور یہاں

پھر یہاں بھی

جہاں جہاں ہاتھ رکھتا ہوں وہ جگہ دُکھنے لگتی ہے میرا جوڑ جوڑ دُکھ رہا ہے مگر کسی کو میری پرواہ کہاں۔۔۔۔۔دُرکان اپنے سامنے منال کو دیکھتا چہرے پر مظلومیت طاری کر کے بولا تو منال کی فکر مندی میں اضافہ ہوا

ڈاکٹر نے کیا تمہارا ٹھیک سے چیک اپ نہیں کیا؟ ویٹ میں پوچھتی ہوں اُن سے۔۔۔۔۔منال کو بیٹھنے کا اِشارہ کرتی اُٹھ کر جانے لگی تو جلدی سے دُرکان نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر رُوکا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟ منال سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

آپ بیٹھے میری چوٹ کا علاج ڈاکٹر کے پاس نہیں ہے۔۔۔۔دُرکان ڈرامائی انداز میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیں ؟ کیا مطلب ؟ منال تعجب سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

مجھے اندرونی چوٹیں آئی ہیں جیسے یہاں۔۔۔دُرکان نے اُس کا ہاتھ اپنے سینے پر دل کے مقام پہ رکھا تو منال نے ایک تھپڑ اُس کے بازو پہ مارا

کس نے کہا تھا اُس کو بائیک پہ لے جانے کے لیے ؟ منال غصے سے اُس کو گھور کر بولی تو اُس کے بدلتے لہجے میں دُرکان سٹپٹایا

کسی نے نہیں میں تو آپ کو لے جانے والا تھا مگر آپ نہیں تھی تو سوچا روح

روح؟؟؟؟دُرکان ابھی کچھ کہنے والا تھا جب منال اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بولی

www.novelsclubb.com

ہاں روح کیوں کیا ہوا؟دُرکان آرام سے بولا

لِسن وہ تمہاری سویٹ سی پیاری سی راحت آپی روح کب سے بن گئی؟منال نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج سے۔۔۔۔دُرکان نے معصوم شکل بنائی

وہ تمہاری راحت آپی ہے اور میں منال آپی سمجھ آئی بات؟ منال کڑے چتونوں سے اُس کو گھور کر بولی

آپ میری آپی نہیں۔۔۔دُرکان منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولا

دُر۔۔۔۔منال نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

روح سامنے والے سیکنڈ وارڈ میں ہے۔۔۔۔دُرکان اُس کی تنبیہہ نظرانداز کرتا آرام سے بولا تو منال نے غصے سے اُس کو دیکھا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ہے یو۔۔۔۔۔

عجرم اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھ کر نیچے بیٹھتا چلا گیا تو تیسا نے کچھ کہنا چاہا مگر قدموں کی چاپ زور شور سے اُس کے کانوں میں پڑنے لگی۔۔۔تو وہ اپنی پسٹل پینٹ کی پاکٹ

میں گھساتی بنا دوسری ایک نظر عجرم پر ڈالے کھڑکی کے سامنے کھڑی ہوتی بنا ایک لمحہ ضائع کیے وہاں سے چھلانگ لگادی۔۔۔۔

سر

سر

آر یو اوکے۔؟

اومائے گوڈ۔۔۔۔۔

اُس کی ٹیم کے چار لڑکے داخل ہوتے اُس کا خون دیکھ کر جلدی سے اُس کے پاس آئے جس میں ایک کا نام اسد دوسرے کا جاوید اور تیسرے کا عرفان چوتھے کا سعید تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں۔۔۔۔ ٹھیک ہوں اُس لڑکی کو پکڑو۔۔۔ عجرم اپنی تکلیف برداشت کرتا اُن کی توجہ کھڑکی کی طرف کروائی تو دو لڑکے جلدی سے کھڑکی کے سامنے آئے

جہاں تیسا کا نام و نشان تک نہیں تھا۔۔۔

تم لوگ سر کی ڈریسنگ کرو میں اُپر انفارم کرتا ہوں۔۔۔۔۔ عرفان اُن سب پر نظر ڈال کر کہتا اپنا سیل فون اُٹھا کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔۔

آپ کا کام ہو گیا۔۔۔۔۔۔اپنی گاڑی میں آ کر تیسا ہیٹ اُتارتی بلیوٹھ میں اپنے بوس کو بتانے لگی۔۔

گُڈ جاب مجھے پتا تھا تم یہ کام کر دو گی۔۔۔ تیسا کی بات پر وہ خوش ہوتا بولا تو تیسا خاموشی سے اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی جہاں خون کے چند دھبے اُس کے ہاتھ میں بھی لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

تیسا آر یو دیئر ؟ تیسا کو خاموش دیکھ کر اُس کے بوس نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی میں سُن رہی ہوں پر ابھی ہم مزید بات نہیں کر سکتے کیونکہ مجھے اِس جگہ سے نکلنا ہے وہ میرے تعاقب میں ہو گے۔۔۔تیسا نے اپنا دماغ ہر سوچ سے آزاد کیے سنجیدگی سے کہا

ٹھیک ہے تم جلدی سے ہوٹل پہنچ جانا آج اپنی جیت پر میں نے گرینڈ پارٹی آرگنائز کی ہے۔۔۔بوس پر جوش آواز میں بولا

میں جوائن نہیں کر سکتی۔۔۔تیسا نے کہا

بٹ وائے! یہ پارٹی اسپیشلی تمہارے لیے ہو گی۔۔۔۔بوس چونک کر بولا

آئے نو بٹ آئے کانٹ۔۔۔تیسا رومال سے اپنا ہاتھ صاف کرتی کوفت زدہ لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

پارٹی میں رات کو پہنچ جانا میں کوئی بہانا نہیں سُنوں گا بہت اسپیشل گیسٹ آرہے ہیں جو تم سے ملنا چاہتے ہیں اور میں اُن کو تمہاری وجہ سے مایوس نہیں کر سکتا۔۔۔ بوس نے سنجیدگی سے کہا تو تیسا نے زور سے اپنی آنکھوں کو میچا

اوکے۔۔۔۔ تیسا نے جبراً کہا ورنہ اُس کا اِرادہ اکیلے رہنے کا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

سکون میں ہو گی اب تو تم۔۔۔۔۔۔۔ چاہت کڑے چتونوں سے اُس کو گھور کر بولی جو بُراق کے سینے سے لگتی خود کو چاہت سے بچانے کی کوششوں میں تھی۔۔

سکون کیسا ایک ماہ کا بیڈ ریسٹ ملا ہے۔۔۔۔۔ راحت منہ بسور کر بولی

وہی تو بس ایک پہیہ ہی گرا تھا ٹانگ پر اُس میں ایک ماہ کا ریسٹ کیوں ایک دن یا ایک ہفتہ کافی تھا۔۔۔۔ بُرہان سیب کھاتا اپنی رائے دینے لگا۔۔

تم ڈاکٹر ہوتے تو یقیناً ایسا کرتے۔۔۔ راحت نے دانت پیس کر کہا

افکورس۔۔۔ بُرہان فورن بولا

تم دُر کے ساتھ کس کی اِجازت سے گئی تھی؟ چاہت نے غصے سے پوچھا

ڈیڈ سے اِجازت لی تھی۔۔۔ راحت نے آرام سے سارا ملبہ بُراق پہ ڈال جو حیرت سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

واٹ سیریسلی؟ چاہت اب بُراق کو گھورنے لگی

جھوٹ بول رہی ہے ڈیڈ سے اِجازت لینا تو دور بتانا تک پسند نہیں کیا تھا۔۔۔ بُرہان کو کہاں برداشت تھا چاہت کی توپوں کا رخ راحت کے بجائے کسی اور پر ہو۔۔

تم سے میں ایک منٹ بڑی ہوں اِس لیے تمیز سے "آپ" کہہ کر مخاطب کیا کرو۔ راحت نے آنکھیں دیکھا کر کہا

www.novelsclubb.com

جوک بہت اچھے سُناتی ہوں مگر مجھے ہنسی نہیں آتی۔۔۔۔۔ بُرہان دانتوں کی نُمائش کرتا بولا

خاموش ہو جاؤ دونوں۔۔۔ بُراق نے سختی سے دونوں کو ٹوکا

ڈیڈ ڈُر نے کہا تو میں چل پڑی مگر نازیہ پھُپھو کو پتا تھی یہ بات۔۔۔۔ راحت نے بتایا

نازیہ نے مجھے بتایا تھا کے کس اُس کے انکار کے باوجود تم اور ڈُر چل پڑے

باہر۔۔۔ چاہت کا غُصہ ختم ہونے کو نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔.

کیا ہو گیا ہے چاہت بس کر دو بیچاری کی رنگت دیکھو پہلے ہی کتنی زرد ہو گئ

ہے۔۔۔۔. صلحہ بیگم جواب تک خاموش تھی بلآخر بول پڑی

چچی آپ اِس کی حرکتیں بھی تو دیکھے۔۔۔ چاہت سر جھٹک کر بولی تبھی مناہل اور

منال اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔ بُراق کا سیل فون رِنگ کرنے لگا تو وہ اُٹھ کر

www.novelsclubb.com

چلا گیا تھا

کیسی ہو؟ مناہل راحت سے مل کر بولی منال جبکہ بیزار تاثرات سجائے کھڑی تھی

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ راحت نے مسکرا کر بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں ہونا بھی کیا تھا جو نقصان ہوا وہ تو دُر کا ہوا اُس کی نیو بائیک کا قیمہ بن چُکا ہے وہ بھی تمہاری وجہ سے۔۔۔۔۔۔ منال اُس کو دیکھ کر نا گوار لہجے میں بولی

ڈیئر یسٹ کزن وہ اِس لیے کے وہاں تم نہیں تھی اگر وہاں تم ہوتی تو میں بائیک ہٹا کر تمہیں سامنے کھڑا کر دیتی۔۔۔ راحت نے جواب دینا ضروری سمجھا

راحت۔۔۔ چاہت نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

شروعات اِس نے کی تھی۔۔۔ راحت نے منہ کے زاویئے بگاڑے

منال تم دیکھو باہر انا آئی یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔ مناہل نے سنجیدگی سے منال سے کہا

ہوسپٹل کو تو سب نے پِکنک پلیس بنا ڈالا ہے۔۔۔۔۔ بُرہان سب لوگوں پہ نظر ڈالتا آہستگی سے بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

You look stunning.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیک تیسا سے گلے مل کر ستائش بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا جو ریڈ سلیو لیس میکسی میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی بالوں کا جبکہ جوڑا بنایا ہوا تھا۔

Thank you.

تیسا آس پاس کا جائزہ لیتی جواباً بولی

Hey, beautiful lady

وہ ابھی کھڑے تھے جب ایک لڑکا دونوں کے پاس کھڑا ہوتا مسکرا کر بولا

Who is?

تیسا ایک نظر اُس پہ ڈال کر سوالیہ نظروں سے جیک کو دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

I'm jabar ahmed

جواب جبار نے دیا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائیس ٹو میٹ یو۔۔۔جیک تیسا کی بیزاری سمجھتا مسکرا کر جبار سے بولا جس کی نظریں باقی لوگوں کی طرح تیسا پہ جمی ہوئی تھی

تمہیں پتا ہے یہاں کا اسپیشل گیسٹ کون ہے؟ جبار نے تیسا سے پوچھا

افکورس میں ہوں۔۔۔تیسا نے جواب دیا

تم تو اسپیشل ہو مگر کوئی اور بھی ہے۔۔۔جبار اُس کے بازوں پہ انگلی ٹریس کر کے بولا تو تیسا نے خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھا

اپنی حد میں رہو۔۔۔۔تیسا نے زور سے اُس کا ہاتھ جھٹکا تبھی اچانک لائیٹ آف ہو گئی تھی سب لوگوں آپس میں چہ مگوئیاں کرنے لگے ٹھیک اُسی وقت اسپائٹ لائٹ نے سب کی توجہ اپنی طرف متوجہ کروائی

www.novelsclubb.com

کیا کوئی نیو گیسٹ ہے؟ تیسا نے اسپائٹ لائٹ کے ساتھ چل کر آتے ہیٹ مین کو دیکھا تو جیک سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ زاویار اسحاق یعنی زی ہے تمہیں فور سفلی یہاں اِس لیے لایا گیا ہے تاکہ تم اِس کو ڈیل کرو بہت ٹیڑے دماغ کا آدمی ہے۔۔۔۔۔جیک نے آہستگی سے بتایا تو تیسا نے پھر سے سامنے کی طرف دیکھا جہاں وہ بلیک پینٹ کوٹ اور وائٹ شرٹ میں ملبوس تھا چہرے پہ جبکہ ماسک لگا ہوا تھا جس سے تیسا بس اُس کی سحر انگیز آنکھیں ہی دیکھ پائی

میں کسی کو ڈیل نہیں کرتی۔اور اِس نے ماسک کیوں لگایا ہے چہرے پہ ؟۔۔تیسا زاویار سے نظریں ہٹاتی جواب طلب ہوئی

یہ کوئی عام انسان نہیں دبئ کا ڈون ہے جس کے پیچھے پولیس رینجر زمار خول سب پیچھے ہیں۔۔۔۔جیک نے بتایا تو تیسا طنزیہ مسکرائی

سیر یسلی اگر ایسا ہے تو یہ آرام سے کیوں کھڑا ہے ؟ یہاں سے کوئی بھی بقول تمہارے پولیس رینجر زمار خول کو کال کر کے بُلا سکتے ہیں۔۔۔تیسا سر جھٹک کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں زی کے بارے میں پتا نہیں تبھی ایسا بول رہی ہوں اُس کے خلاف کسی کے پاس بھی کوئی ثبوت نہیں ہے اِنفیکٹ یہاں اِس کے دُشمن بہت ہیں مگر یہ پھر بھی پہلی بار پاکستان آیا ہے ہم سے پارٹنر شپ کرنے۔۔۔جیک پرجوش آواز میں بولا تو تیسا کا ماتھا ٹھٹکا

دبئی کا ڈون زاویار اسحاق زی اُن لوگوں سے پارٹنر شپ کیوں کرے گا؟ جیک کی باتیں سن کر تیسا کے من میں بے ساختہ یہ سوال آیا

ہیلو زی ویلکم۔۔۔۔۔تیسا اور جیک کا بوس جس کا نام عاصم آصف تھا۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔زی جواباً بس اتنا کہہ کر آرام سے کورنر والی ٹیبل پر بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

ہیلو۔۔۔تیسا اور جیک بھی اُن لوگوں کے پاس کھڑے ہوئے

یہ ایجنٹ ٹی ہے یعنی تیسا۔۔۔عاصم آصف نے زاویار کی توجہ تیسا پہ کروانی چاہیے۔

کس کام میں یہ ماہر ہے۔۔۔؟زاویار اپنا ماسک اُتار کر بنا تیسا پر نظر ڈالے سگریٹ سُلگا کر بولا

مارکٹڈائی ہیکنگ آر آئے پی اینڈ

تیسا عاصم کے آصف اِشارے پہ بتانے والی تھی جب زاویار نے ہاتھ کے اِشارے سے اُس کو خاموش رہنے کا کہا

پارٹی بورنگ ہے کیا مشروب شراب نہیں یہاں کوئی بندوبست نہیں ہوا کیا اُس کا۔۔۔زاویار دوسری سگریٹ لیکر بولا

شراب اور شباب دونوں ہیں۔۔۔۔عاصم تیسا کی طرف اِشارہ کرتا خباثت سے بولا تو تیسا کا چہرہ زلت کے اِحساس سے اپنے کپڑوں سے زیادہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔

اوو تو کیا میں اِس سے پرسنلی بات کر سکتا ہوں ؟زی پہلی بار نظریں اُٹھا کر تیسا کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

شیور۔۔۔عاصم جیک کو اِشارہ کرتا اُٹھ کھڑا ہوا

تو مس تیسا کتنے مردوں کو خوش کیا ہے آپ نے ؟اُن سب کے جانے کے بعد زاویار گہرا کش لیتا اُس سے بولا تو تیسا نے غصے بھری نظروں سے اُس کے وجیہہ چہرے کو دیکھا

میں ایجنسی میں کام کرتی ہوں تم مردوں کا دل نہیں بہلاتی۔۔۔تیسا نے ایک ایک لفظ چبا کر بولا

ایجنٹ ٹی نے دوسرے ایجنٹ پہ حملا کیوں کیا؟زاویار نے پوچھا

تمہیں ہر چیز کی معلومات ہے شاید پر خیر وہ ہمارا مخالف تھا اُس کو شوٹ کرنا از حد ضروری تھا۔۔۔تیسا نے بتایا

www.novelsclubb.com

عاصم کے ساتھ کب سے ہو ؟دوسرا سوال کیا

پندرہ سالوں سے۔۔۔۔۔تیسا نے بتایا

انٹرسٹنگ ویل تم کیا ضروری ہے اُس کا ہر کہا ماننا؟ اگلا سوال

تم یہاں میرا انٹرویو لینے بیٹھ ہو؟ تیسا نے طنزیہ کیا

مجھ سے بات کرتے ہوئے تم "تم" لفظ کا استعمال نہیں کروں گی بلکہ "آپ" ورڈ یوز کروں گی۔۔۔زاویار نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

آپ ہمارے ساتھ پارٹنرشپ کیوں کرنا چاہتے ہیں عاصم کے کام سے واقف ہے ہر کوئی۔۔۔تیسا نے بحث کرنے کے بجائے اصل کام پہ آئی

میں بنا کسی فائدے کے کوئی کام نہیں کرتا۔۔۔زاویار سگریٹ کے کش لیتا سکون سے بتانے لگا

www.novelsclubb.com

فائدہ؟ تیسا اُلجھ کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔

یس سویٹ ہارٹ فائدہ۔۔۔زاویار اُس کو دیکھ کر آنکھ کا کونہ دبا کر بولا

آ ئے نو تم عاصم کو چیٹ کرو گے۔۔۔۔تیسا دوبارہ "تم" پر آئی تو زاویار نے اپنے کوٹ سے ریوالور نکال کر سامنے ٹیبل پہ رکھی

یہ میرے لیے کسی کِھلونے سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔تیسا نے آرام سے کہا

میں عاصم سے وفا کروں یا بے وفائی مگر میں یہ بات اچھے سے جانتا ہوں کے تم اُس کے ساتھ سینسئر نہیں ہوں۔۔۔زاویار طنز مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجا کر دلکش انداز میں بولا تو تیسا اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

سُنو کیا آج راحت نہیں آئے گی ؟اگلے دن فلزہ نے راحت کو نہیں دیکھا تو کومل کے پاس آکر اُس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں نہیں پتا اُس بیچاری کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ تبھی وہ ایک ماہ کی لیو پر ہے وہ اور ہم کلاس فیلوز اُس سے ملنے جانے والے ہیں اگر تم نے ساتھ آنا ہے تو ہمیں بتا دینا۔۔۔۔ کومل نے بتایا تو فلزہ کے چہرے پہ پریشان کن تاثرات نمایاں ہوئے

میں آتی ہوں۔۔۔ کومل اپنا سیل فون دیکھتی فلزہ سے کہہ کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔

غزلان سے بات کرتی ہوں۔۔۔۔ فلزہ خود سے کہتی غزلان کے آفس آئی۔

مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے. فلزہ نے کہا

جلدی کہو میری کلاس کا ٹائم ہے۔۔۔۔۔ غزلان مصروف لہجے میں بولا

راحت کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے پریشانی سے کہا

www.novelsclubb.com

تو؟ غزلان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

تو میں اُس سے ملنے جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

چلی جانا۔۔۔غزلان نے کہا تو اُس کے جلدی مان جانے پر فلزہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

سچ۔۔۔آپ اِجازت دے رہے ہیں پھر میں کومل کو بتاؤں کے اُن کے ساتھ میں چلوں گی۔۔۔۔۔۔فلزہ خوش ہو کر بولی

عیادت کرنا ثواب کی بات ہوتی ہے میں تمہیں روک نہیں سکتا دوسری بات تم اُن کے ساتھ نہیں جاؤں گی شام میں تمہیں مس راحت کے گھر کے ڈراپ کر دوں گا امی کے ساتھ چلی جانا۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا

آپ کو اُس کے گھر کا کیسے پتا؟ فلزہ سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

مجھے اپنے ہر اُس اسٹوڈنٹ کے ایڈریس کا پتا ہے جس کو میں پڑھاتا ہوں۔۔۔۔غزلان نے کہا تو فلزہ خُجل ہوئی۔

پر امی کے ساتھ کیوں میں اکیلے بھی جا سکتی ہوں۔۔۔۔فلزہ نے دوسرا سوال داغا

اکیلے جانا ٹھیک نہیں۔۔۔۔ غزلان سنجیدگی سے کہتا آفس سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

تمہاری ایک ماہ کی پاکٹ منی بند۔۔۔۔ دوستوں سے ملنا جُلنا بھی پوری طرح سے ختم کالج جاؤ گے اُس کے بعد سارا دن گھر میں رہو گے اِز ڈیٹ کلیئر۔۔۔۔۔۔ دُرکان گھر آیا تو انا نے ایک کے بعد ایک بم اُس پر گرایا

کیا مطلب ؟آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔ دُرکان تڑپ کر بولا

میں ایسا کر کے دیکھاؤں گی تمہیں اندازہ ہے کتنا نقصان کیا ہے اُپر سے اُس بیچاری راحت کو کتنی چوٹیں آئی ہیں۔۔۔ انا خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

!واہ واہ

آپ کو اُن کی چوٹیں نظر آ رہی ہیں مگر میری نہیں میں بھی تو آپ کا بیٹا آپ کا خون ہوں پھر میرے ساتھ ایسی ناانصافی کیوں ؟دُرکان ڈرامائی انداز میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو دُراِس وقت میرا دماغ بہت گرم ہے تمہاری بہتری اِس میں ہے کے تم فلحال مجھ سے دور رہو۔۔۔انا سر ہاتھوں میں گراے بولی

آپ کہے تو ٹھنڈی پانی کی بالٹی آپ کے اُپر گراؤ؟قسمے ساری گرمائش اُتر جائے گی دماغ سے۔۔۔دُرکان نے پرجوش ہو کر کہا تو انا کا ہاتھ اپنی چپل پر گیا۔

کیا ہو گیا مر مر کے بچا ہوں۔۔بجائے آپ میری نظر اُتارنے کے ایسا رویہ اختیار کر رہی ہیں۔۔۔انا نے اُس کے سامنے چپل لہرائی تو دُرکان گڑ بڑا کر بولا

اپنے کمرے میں جاؤ۔انا نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

جاتا ہوں ویسے بھی میں جان گیا ہوں آپ میری سوتیلی ماں ہیں۔۔۔دُرکان اِتنا کہتا اپنے کمرے کی طرف ڈور لگا دی۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ نے ایک بیٹا دیا وہ بھی نکما۔۔۔دُرکان کو جاتا دیکھ کر انا دانت پیس کر بڑ بڑائی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:49 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 12

اب کیا تم پورا ایک ماہ یونی نہیں آؤں گی۔؟ کومل نے اپنے کمرے میں لیٹی راحت کو دیکھ کر پوچھا

یہ ویل چیئر پڑی ہے اگر پورے یونی میں تم مجھے ڈپارٹمنٹ سے لیکر لائبریری پھر کیفیٹریا گراؤنڈ یونی کی بیک سائیڈ جہاں میں چاہوں وہاں اگر لیکر گی تو میں ایک دن کی بھی لیو نہ لوں۔۔۔۔راحت اُس کی بات کے جواب میں بولی تو کومل نے گھور کر اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِس حالت میں بھی تمہیں مسخرا پن سوجھ رہا ہے؟ سہی ناراض رہتی ہے آنٹی۔۔۔۔۔۔ کومل تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی تو راحت نے منہ بنایا

راحت آپی۔۔۔۔۔

عنادل زور سے اُس کا نام پُکارتی کمرے میں داخل ہوئی

عنا کیا ہو گیا ہے؟ عنادل زور سے اُس کے گلے لگی تو راحت سٹپٹائی

آپ کا سُن کر میں بڑا اُداس ہوں۔۔۔ آتے ہوئے سارا وقت میں نے یہ گانا سُنا بتاؤں کونسا؟

آج دل اُداس ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھیگی بھیگی سی یہ شام ہے

چپ کرو عنا کی بچی مر نہیں گئی میں۔۔۔ عنادل اپنی عینک ٹھیک کیے گانا گانے والی تھی جب راحت نے اُس کو ٹوکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہو گیا ہے آرام سے بات کرو۔۔۔کومل نے اُس کو ٹوکا

تم کون ہو؟ عنادل نے مشکوک نظروں سے کومل کو دیکھا

میری دوست ہے کومل۔۔۔۔راحت نے بتایا تو کومل نے مسکراہٹ پاس کی۔

اچھا آپ کو پتا ہے میں نے ایک وظیفہ تلاش کیا ہے اگر وہ کوئی پڑھتا ہے تو اُس کے جوڑوں کا درد بلکل ٹھیک ہو جاتا ہے آپ کی ٹانگ بھی سُن ہو گئ ہے پلستر پٹی وغیرہ ہیں تو اگر آپ وہ وظیفہ کرے گی تو درد بلکل ٹھیک ہو جائے گا آپ جیسے پہلے چلا کرتی تھی بلکل ویسے دوبارہ چلنے لگے گی۔۔۔عنادل نے پر جوش آواز میں کہا تو راحت خوش ہوتی اُس کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

واقع کونسا وظیفہ ہے اور کتنے دِنوں کے لیے کس وقت کرنا ہے؟راحت پاس پڑا ڈوپٹہ اُٹھاتی سر پر پہن کر اُس سے جواب طلب ہوئی

ایک سال تک پڑھنا پڑے گا۔۔۔عنادل نے کہا تو راحت کی خوشی بھک سے ہوا ہوئی وہی کومل کا جاندار قہقہہ چھوٹ گیا۔

در فٹے منہ تیرا یہاں مجھے ڈاکٹر نے ایک ماہ کا بیڈ ریسٹ دیا ہے اور تم ایک سال کے وظیفے کے پیچھے لگا کر سال بھر مجھے لنگڑا کرنا چاہتی ہو۔۔۔راحت خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

میں نے تو آپ کا بھلا چاہا تھا پوری رات لگی تھی وظیفہ تلاش کرنے میں مگر آپ کو تو قدر ہی نہیں۔۔۔عنادل افسوس بھرے لہجے میں بولی

یو آر سو سویٹ۔۔۔۔۔کومل نے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

آئے نو۔۔۔عنادل نے شانِ بے نیازی سے کہا

او کے راحت تو میں اب چلتی ہوں پھر ملیں گے۔کومل راحت سے مل کر بولی

تھوڑی دیر رُکتی تو اچھا تھا۔۔۔راحت نے کہا

ضرور رُکتی مگر اب کافی لیٹ ہو گیا ہے باقی سب جو میرے ساتھ تھے وہ بھی اپنے گھر لوٹ گئی ہیں۔۔۔کومل نے کہا

ٹھیک ہے مگر ملنے آتی رہنا۔۔۔۔۔۔۔راحت نے کہا

افکورس یہ بھی کہنے کی بات ہے۔۔۔کومل مسکرا کر کہتی اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی۔

آپی۔۔۔عنادل نے راحت کو مخاطب کیا

ہمم ؟راحت نے "ہمم" کہنے پر اکتفا کیا

آپ کی دوست کے ہونٹ بلیک کیوں تھے ؟عنادل نے پر سوچ انداز میں کہا تو

www.novelsclubb.com

راحت نے ضبط سے اُس کو دیکھا

اُس نے ڈارک لپ اسٹک کا شیڈ لگایا تھا۔۔۔راحت نے بتایا

اچھا مجھے لگا نیچرلی بلیک ہیں۔۔۔ عنادل سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتی بولی

تو راحت نے نفی میں اپنا سر ہلایا

♥♥♥♥♥♥♥

میں آتا ہوں۔۔۔۔ عریش کال پر سنجیدگی سے بولا

کیا ہوا کس کا فون تھا؟ عزہ نے اُس کے سنجیدہ تاثرات نوٹ کیے پوچھا

سامان پیک کرو ہمیں لاہور جانا ہے۔۔۔۔ عریش بس اتنا بولا

لاہور خیریت؟ عزہ فکر مند ہوئی

ہاں خیریت ہے تم سے جو کہا ہے ابھی کے لیے وہ کرو۔۔. عریش نے کہا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میں عنا سے بھی کہتی ہوں وہ تیار ہو جائے اُس کو امی کی طرف چھوڑ آئے گے۔۔۔ عزہ نے کہا

عنا ساتھ چلے گی ہمارے۔۔۔ عریش نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کیوں ؟ عزہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

اُس کا ساتھ آنا ضروری ہے اُس کو کہنا اپنا موبائل لیپ ٹاپ ہر چیز پیک کرے۔۔۔ عریش نے سنجیدگی سے کہا

وہ کالج اسٹوڈنٹ ہے۔۔۔ عزہ کی چھٹی حس بیدار ہوئی

وہ مستقبل کی سوفٹیئر انجینئر ہے۔۔۔۔ عریش نے جتایا

تو کیا ہوا اُس کا آپ لوگوں کے کام سے کوئی تعلق نہیں وہ کم عقل ہے۔۔۔ عزہ جھنجھلائی

وہ کم عقل ہونے کا شو آف کرتی ہے ورنہ اُس میں بہت صلاحتیں ہیں مجرم سے زیادہ وہ ہر چیز کو پِک اپ کر دیتی ہے۔ تمہیں اندازہ نہیں عنا ہمارے کتنے کام آسکتی ہے۔۔ عریش سر جھٹک کر بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اصل رنگ تو اُس کو نظر آتا ہے مزید کیا صلاحتیں ہو گی اُس میں۔اور میں ایک بات واضع کر لوں وہ میری بیٹی ہے لڑکی ذات ہے اُس کو کسی فڈے میں ڈالنے کی کوشش مت کیجئے گا وہ جیسی ہے ویسی اچھی ہے۔۔ عزہ اُس کو وارن کرتی وہاں سے جانے لگی۔۔۔۔ عریش جبکہ بے نیاز سا کسی کو کال ملانے لگا

♥♥♥♥♥♥♥

السلام علیکم میں فلزہ ہوں راحت کی دوست اور یہ میری امی ہیں ہم دراصل راحت سے ملنے آئے ہیں۔۔۔ فلزہ نے اپنے چہرے سے نقاب اُتار کر مسکرا کر چاہت کو دیکھ کر اپنا تعارف کروایا جو خاصی حیرانگی سے اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

وعلیکم السلام تم راحت کی دوست ہو؟ چاہت سر تا پیر فلزہ کو دیکھ کر بولی اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کے راحت کی کوئی دوست اِتنی سُلجھی ہوئی بھی ہو گی۔

جی بلکل۔۔۔۔۔ فلزہ نے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ آئے اور بیٹھے راحت تو اپنے کمرے میں ہے۔۔۔چاہت نے جلدی سے بیٹھنے کا کہا

اوو کوئی بھی بات نہیں ہم وہاں اُس سے مل لینگے۔۔۔فلزہ نے کہا

نیچے اُس کا کمرہ ہو گا ایکسیڈنٹ کے بعد وہ سیڑھیاں تو نہیں چڑھ پاتی ہو گی۔۔۔۔۔طلعت بیگم نے کہا

جی ایسا ہی ہے فلحال وہ یہی نیچے والے کمرے میں شفٹ ہے۔۔۔۔چاہت نے بتایا

ویسے آنٹی راحت پوری آپ کی کاپی ہے بس بالوں کا فرق ہے۔۔۔فلزہ غور سے اُس کو دیکھ کر بولی تو چاہت ہنس پڑی

www.novelsclubb.com

شکریہ آپ لوگ بیٹھے میں زرا ریفریشمنٹ کا کہہ دوں۔۔۔۔چاہت کھڑی ہوتی بولی

اُس کی کوئی ضرورت نہیں ہم بس جلدی نکلیں گے۔۔۔طلعت بیگم نے منع کرنا چاہا

ایسے کیسے پہلی بار آئے ہیں ایسے تو جانے نہیں دِیا جا سکتا۔۔۔چاہت نے آرام سے کہا

مجھے کوئی کمرہ بتادے راحت کا ہی تا کہ میں عبایا وہاں اُتار دوں۔۔۔۔فلزہ نے کہا

آؤ میں آپ لوگوں کو اُس کے کمرے تک چھوڑ آتی ہوں۔۔۔۔چاہت نے کہا تو طلعت بیگم اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اچھا ہوا تم آ گئی ورنہ میں نے ناراض ہونا تھا۔۔۔راحت نے فلزہ کو دیکھ کر کہا

میں کیسے تم سے ملنے نہ آتی۔۔۔فلزہ نے جواباً کہا

بیٹا ایک بات پوچھو؟طلعت بیگم نے راحت سے کہا

جی آنٹی ضرور۔۔۔راحت مسکرا کر بولی

یہ چین اور انگھوٹی کیا تمہاری اپنی ہے ؟طلعت بیگم کی نظریں مسلسل اُس کے گلے سے لٹکتی چین اور انگھوٹی پہ جمی تھی جو راحت نے پہلے اپنی قمیض کے گلے کے اندر کر دی تھی تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے مگر اب باہر تھی۔۔۔

جی آنٹی بلکل میری ہے۔۔۔۔راحت ایک نظر فلزہ پہ ڈال کر اُن کو جواب دینے لگی بھلا جوگی والا قصہ وہ ہر ایک کو تو نہیں بتا سکتی تھی۔اِس لیے جھوٹ بولا

اچھا سہی بہت پیاری ہے۔۔۔طلعت بیگم نے مسکرا کر کہا

تم یونی کے بارے میں سوچ کر پریشان مت ہونا میں سارا کچھ تمہیں واٹس ایپ کر دوں گی۔۔۔فلزہ نے اُس کو ٹینشن فری کرنا چاہا

www.novelsclubb.com

یونی سے آگے دُنیا اور بھی ہے اور میں یونی کے بارے میں نہیں سوچ رہی میں تو یہ سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہی ہوں کے ایک ماہ اگر میں بیڈ پہ لیٹی رہی تو میں ویٹ تو بہت بڑھ جائے گا۔۔۔راحت نے افسوس سے کہا

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ فلزہ نے تاسف سے اُس کو دیکھا

ظاہر ہے جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا اب کیا رہ گیا ہے۔۔۔راحت نے گہری سانس بھر کر کہا

ایک منٹ۔۔۔ طلعت بیگم کا موبائیل رِنگ کرنے لگا تو وہ کہہ کر بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

ہیلو غزلان خیریت ؟ طلعت بیگم نے کال ریسیو کیے کہا تو لاشعوری طور پر راحت اُن کی طرف متوجہ ہوئی

مجھے یونی میں مزہ ہی نہیں آ رہا تھا تمہارے بنا۔۔۔ فلزہ نے بتایا

غزلان سر نے میرے بارے میں پوچھا؟راحت نے اپنا لہجہ سرسری کیے پوچھا

اُن کو پتا تھا مطلب پوری یونی میں یہ بات پھیلی ہوئی ہے کافی مشہور ہستی ہو تم یونی میں۔۔۔فلزہ نے اُس کو دیکھ کر شوخ لہجے میں کہا

ہاں بس کبھی غرور نہیں کیا۔۔۔راحت نے فرضی کالر جھاڑ کر کہا

فلزہ اُٹھو غزلان کا فون تھا وہ باہر ہمارا انتظار کر رہا ہے۔۔۔طلعت بیگم نے کہا تو راحت چونک کر اُن کو دیکھنے لگی۔

اِتنی جلدی؟راحت اُداس ہو گئی

ہاں غزلان کو کسی کام سے جانا ہے ہمیں ڈراپ کرنے کے بعد۔۔۔طلعت بیگم نے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ تو پھر کوئی مسئلہ نہیں بُرہان یا ڈرائیور بھی آپ لوگوں کو چھوڑ کر آ جا سکتا ہے۔۔۔۔ یا آپ اُنہیں اندر آنے کا کہے پھر تھوڑی دیر بیٹھ کر چلے جایئے گا۔۔۔ راحت نے اِسرار کیا

ضرور بیٹھتے ہم مگر غزلان باہر انتظار کر رہا ہے اگر نہیں گئے تو وہ خفا ہو گا۔۔۔ طلعت بیگم نے مسکرا کر کہا

اچھا۔۔۔ آپ میری مدد کر دے زرہ یہاں بیٹھنے میں۔۔۔ راحت نے ویل چیئر کی طرف اِشارہ کیا

ہاں کیوں نہیں۔۔۔ طلعت بیگم جلدی سے آگے بھر کر اُس کے اُپر سے لحاف ہٹایا

www.novelsclubb.com

بیڈ پہ بیٹھی رہو کیوں اُتر رہی ہو؟ عبایا پہنتی فلزہ نے کہا

فریش اپ ہونا چاہتی ہوں۔۔۔ راحت نے آہستگی سے کہا

دھیان سے پیر نیچے نہ آئے۔۔۔ طلعت بیگم نے ہدایت دی اور خود آرام سے اُس کو ٹھیک سے بیٹھایا

تم باہر نہیں آؤں گی کیا؟ فلزہ نے اُس کو ایک جگہ پہ جما دیکھا تو کہا

میں یہی ہوں۔۔۔ راحت نے مسکرا کر کہا

اچھا خدا حافظ اپنا دھیان رکھنا۔۔۔۔۔ فلزہ اُس سے گلے مل کر بولی

آتی رہنا۔۔۔ راحت نے کہا

ضرور ان شاءاللہ۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے تسلی کروائی پھر وہ دونوں باہر کی طرف بڑھی

www.novelsclubb.com

کاش میں اپنے کمرے میں ہوتی تو کھڑکی کے ذریعے غزلان سر کو دیکھ پاتی۔۔۔۔ کمرے پر نظر ڈال کر راحت بے ساختہ آہستگی سے بڑبڑائی وہ بھول گئ

تھی کے وہ اِس وقت کہاں ہے اگر یاد ہوتا تو وہ ویل چیئر پہ بیٹھانے کا طلعت بیگم کو نہ کہتی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

یہ مجرم ایک ہفتے سے کہاں غائب ہے ؟ ابیہا نے کافی پیتی ہالے سے کہا

ڈونٹ نو یار میں بھی انجان ہوں اُنہوں نے تو اپنے جانے کا بتایا بھی نہیں تھا۔۔۔ ہالے اُداسی سے بتانے لگی

تمہارے پاس اُس کا سیل فون تو ہو گا پھر کال کر کے پوچھ کیوں نہیں لیتی۔۔۔۔ ابیہا نے مشورہ دیا

میں نے ٹرائے کیا تھا مگر نمبر سوئچ آف ہے۔۔۔ ہالے نے بتایا

اوو کیا پتا وہ کسی مسئلے میں ہو۔۔۔۔ ابیہا نے تُکا لگایا

ایسا کیوں بول رہی ہو اچھا اچھا سوچو۔۔۔۔ ہالے نے اُس کو جھڑکا

ناراض کیوں ہو رہی ہو میں نے بس ایسے کہا ویسے ایک بات بتا دوں میری کل فلائٹ ہے۔۔۔۔ ایہانے کہا

اب پھر سے میں اکیلی ہو جاؤں گی۔۔۔ ہالے کافی کا سپ لیتی بولی

اکیلی کہاں تمہاری جاب کا بندوبست ہو گیا ہے نہ وہاں توجہ دو نیو دوست بناؤ۔۔۔ ایہانے مسکرا کر کہا تو ہالے خاموش رہی

♥♥♥♥♥♥♥♥

ایول تم دبئی کب جاؤ گے؟ سارا انتظام ہو چکا ہے بالاج نے سنجیدگی سے ایول (غزلان) سے پوچھا

دبئی جانے کی کیا ضرورت؟ جب وہ یہاں پاکستان میں موجود ہے اُس کے خلاف آپ کو ثبوت چاہیے تو وہ میں آپ کو دے دوں گا۔۔۔ غزلان نے جواباً سنجیدگی سے کہا

میں کوئی دھوکہ برداشت نہیں کروں گا۔۔۔۔ بالاج اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

دھوکہ دینا میری فطرت نہیں۔۔۔ غزلان سپاٹ لہجے میں کہا

تمہاری آنکھیں مجھے کسی کی یاد دِلاتی ہے۔۔۔۔ بالاج غور سے اُس کو دیکھ کر بولا تو غزلان ہنس کر اپنی آنکھوں سے لینز اُتارنے لگا جس پر بالاج نے نفی میں سر ہلایا مگر چہرے پہ ماسک لگائے پاس کھڑا ڈی ایم حیرت سے اُس کو ہنستا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ وہ جب سے غزلان کے ساتھ تھا اُس نے کبھی غزلان کو ہنستے دیکھنا تو دور کی بات تھی مسکراتے ہوئے بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔.

لیوِاٹ یہ بتاؤ یونی کا کام کیسے جا رہا ہے؟ بالاج نے باتوں کا رخ بدلا

ٹھیک جا رہا ہے کچھ اسٹوڈنٹس کا مجھے پتا چل گیا ہے بس اُنہیں رنگے ہاتھوں پکڑنا ہے۔۔۔ غزلان نے بتایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری یونی جانے سے ایک فائدہ ہوا ہے ہسپتالوں میں اب کمی آ گئی ہے اُن لوگوں کی جو ڈر گزیوز کرتے ہیں۔۔۔۔۔ بالاج نے کہا

کیونکہ جو ایسی چیزوں میں مبتلا ہیں میں نے اُن کا الگ سے رہنے کا بندوبست کیا ہے۔۔۔ غزلان نے بتایا تو بالاج نے گہری سانس خارج کی

♥♥♥♥♥♥♥

کیا سوچ رہی ہو؟ جیک نے تیسا کو گم سم دیکھا تو پوچھا

زی کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔۔۔۔۔ تیسا نے بتایا

پارٹی کے بعد ہر کوئی اُس کے بارے میں ہی گوسپ کر رہا ہے۔۔۔۔۔ جیک نے بتایا

www.novelsclubb.com

وہ کافی پُر اسرار سا ہے خود میں ایک کہانی سا ہے ایسا لگتا ہے جیسے وہ دِکھتا ہے ویسا ہے نہیں۔۔۔۔ تیسا نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل جیسا وہ ظاہری شخصیت سے خوبصورت ہے اندر سے اِتنا وہ بھیانک ہے ہارٹ لیس ہے فیلنگ لیس ہے وہ۔ قتل عام بات ہے اُس کے لیے۔ جیک نے کہا

وہ ایک مسٹری ہے اور میں اُس کو سولو کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ تیسا نے بتایا

اُس سے ملنے کے بعد ہر ایک کے اندر ایسی خواہش بیدار ہوتی ہے مگر مزے کی بات پتا ہے کیا ہے؟ وہ یہ ہے کے پھر اُس انسان کا سُراخ نہیں ملتا۔۔۔۔ جیک نے کہا تو

تیسا نے کاٹ دار نظروں سے اُس کو دیکھا

میں اُس سے ڈرتی نہیں۔۔ تیسا نے سر جھٹک کر کہا

اچھی بات ہے اپنا کانفڈنٹ قائم دائم رکھنا۔۔۔ جیک نے کہا

www.novelsclubb.com

کیوں؟ تیسا کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

کیونکہ بوس چاہتے ہیں تم اُس کو ڈیٹ کرو۔۔۔ جیک نے مزے سے کہا

واٹ ربش میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی۔۔ تیسا نے جلدی سے انکار کیا

بوس کا آرڈر ہے ماننا تو پڑے گا۔۔۔ جیک نے کہا

اُن کو ہو کیا گیا ہے میں ایسا کام نہیں کرتی پھر کیوں وہ چاہتے ہیں میں ایسا کروں؟ تیسا تپ اُٹھی

کیونکہ تم نے جیکوپ سے بدتمیزی کی تھی۔۔ جیک نے یاد کروایا

وہ پُرانی بات ہے۔۔۔۔ تیسا نے کہا

بوس کا چہیتا ہے اور تم اگر اپنا مقصد ارچیو کرنا چاہتی ہو تو بوس کی ہر بات ماننی پڑے گی۔۔۔۔ جیک نے کہا تو تیسا نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا۔

♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا ہے یونی میں نیو اسٹوڈنٹس آیا ہے چمپو ٹائپ کا۔۔۔ فلزہ لائبریری میں تھی جب کومل نے پرُتجسس لہجے میں اُس کو بتایا

چمپو ٹائپ؟ فلزہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ہاں نہ اُس کے بالوں میں اِتنا تیل لگا ہوا ہے کے نا پوچھو اُپر سے اُس کا ہیئر اسٹائل تیرے نام فلم کے سلمان خان جیسا ہے سارے اسٹوڈنٹس نے اُن کے گرد اپنا ہجوم بنایا ہے بیچارا پھس چُکا ہے۔۔۔ کومل نے ہنس کر بتایا

اووتو بد قسمتی سے یہاں آج راحت نہیں ورنہ تم دونوں بھی شامل ہوتی۔۔۔. فلزہ نے ساری بات سُن کر کہا

ناپ راحت ظاہری شخصیت دیکھ کر کسی کا مذاق نہیں اُڑایا کرتی آئے نو وہ ہنسی مذاق کرتی ہے ہر ایک کو تنگ بھی کرتی ہے مگر اُس کا ایک اصول ہے وہ پرسنلی کسی کو ہرٹ نہیں کرتی وہ ہنسنے والی اور اپنی باتوں سے ہنسانے والی ہے اُس کو فن کے لیے کسی انسان کی ضرورت نہیں ہوتی کے اُس کو پکڑ کر مہرا بنایا اُس میں سے بلاوجہ نقص نکال کر اپنی گردن اُونچی کر کے اپنا نام روشن کیا یونی میں۔۔۔ وہ زندہ دل لڑکی ہے اُس کا ماننا ہے اگر آج وہ کسی پر ہنسے گی تو کل پوری دُنیا اُس پر ہنسے گی۔۔۔ آج اگر راحت ہوتی یہاں تو وہ اُس کا مذاق نہیں اُڑاتی بلکہ جو اُس کا مذاق

اُڑا رہے ہیں اُس کا منہ توڑ دیتی۔۔۔۔۔ فلزہ کی بات پر کومل بتانے پر آئی تو بتاتی چلی گئ

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ فلزہ بلاوجہ شرمندہ ہوئی

جانتی ہوں وہ ہے ایسی کے ہر کوئی اُس کے بارے میں یہ سوچتا ہے مگر وہ سویٹ نیچر کی ہے۔۔۔ کومل نے بتایا

پھر وہ اپنی کزن سے کیوں لڑتی ہے؟ فلزہ کو اچانک خیال آیا تو پوچھ لیا

بچپن کا جھگڑا ہے اُن کا شروعات منال کرتی اِنت اپنے انداز میں راحت کرتی ہے۔۔۔ کومل نے بتایا

www.novelsclubb.com

اسٹرینج۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے سر جھٹکا

تمہیں پتا ہے اگر وہ اِن چیزوں کے علاوہ اپنا فوکس پڑھائی میں کرے تو ہر سال ٹاپ کرے۔۔۔ کومل نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

منال تو بہت اچھی ہے پڑھائی میں۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے کہا

وہ منال ہے منال بالاج سکندر جنرل بالاج سکندر کی بیٹی جس کے لیے ہر چیز کُمپیٹیشن ہوتی ہے وہ زندگی میں کسی کو اپنے آگے جاتا نہیں دیکھ سکتی چاہے پھر وہ بورنگ کورس کی کتابیں ہو یا اُس کا خود کو مین ٹین کر کے رکھنا شی از پرفیکٹ گرل۔۔۔۔۔۔۔ کومل نے کندھے اُچکا کر بتایا

نائیس پر میں اب چلتی ہوں کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ فلزہ مسکرا کر بولی

میں بھی ساتھ چلتی ہوں۔۔۔۔ کومل اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کے پیچھے آئی۔

فلزہ اپنے کلاس میں داخل ہوئی تو اپنی سیٹ پر کسی لڑکے کو دیکھ کر اُس کے چہرے پر ناپسندیدگی کے تاثرات نمایاں ہوئے

www.novelsclubb.com

اومائے گوڈ چمپو تو تمہاری سیٹ پہ براجمان ہے جہاں راحت بیٹھا کرتی تھی۔۔۔۔ کومل نے کہا تو فلزہ نے اُس لڑکے کو گھورا جو بلکل تیرے نام کے ہیرو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلمان خان کی ایکسپائر کاپی تھا۔۔۔ماتھے پہ تیل میں لدھے بال بڑے بڑے دانت عجیب ڈیزائن اور کلر کی شرٹ کے ساتھ پینٹ تھی جو اُس کے جوتوں تک کھِسکی ہوئی تھی۔۔

اِس کو دیکھ کر مجھے اکشے کمار یاد آگیا ہے ہو بہو اُس کا گیٹ اپ ہے ہیر وئن اُس میں ایشوریا رائے ہوتی ہے اور فلم کا نام

کومل مزید کچھ کہنے والی تھی جب فلزہ اُس کو نظر انداز کرتی اُس لڑکے کے سر پہ نازل ہوئی

Excuse me?

www.novelsclubb.com

فلزہ نے ناگواری سے اُس کو مخاطب کیا جو پوری کلاس چھوڑ کر بڑے حق سے اُس کی جگہ پہ بیٹھا

جی ؟ جواباً وہ لہجہ اُتنے ہی پیار سے بول کر دانتوں کی نمائش کرنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ میری سیٹ ہے۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

تو بیٹھ جائے شرمانا کیسا۔۔۔اُس نے آرام سے کہا

یو

چاند نام ہے میرا۔۔۔۔۔ فلزہ غُصے سے کچھ کہنے والی تھی جب اُس نے اپنے تیل میں لدے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس کی بات کے درمیان اپنا تعارف کروایا تو پوری کلاس کی ہنسی چھوٹ گئ۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

[03/07, 4:49 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

www.novelsclubb.com

تحریر رمشا حسین

Episode 13

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چاند ہو یا تارا ہو مجھے اُس سے کوئی کام نہیں یہ میری اور میری دوست کی جگہ ہے اِس لیے تم کہی اور بیٹھو۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے حکیمہ لہجے میں کہا تو چاند پہلے بس اُس کو دیکھتا رہ گیا پھر سیٹ کو ہر اینگل سے دیکھنے لگا۔۔۔

یہ کیا کر رہا ہے ؟اُس کی حرکت پر چہ مگوئیاں ہونے لگی۔۔۔۔

آر یو میڈ یہ کیا کر رہے ہو ؟فلزہ نے حیرت سے اُس کو دیکھا

وہ میں نام تلاش کر رہا تھا آپ کا اور آپ کی دوست کا مگر مجھے کوئی نام نظر نہیں آ رہا۔۔۔۔چاند نے معصومیت سے بتایا تو سب لوگ ہنس پڑے

تم

www.novelsclubb.com

کیا ہو رہا ہے یہ سب ؟

فلزہ کچھ کہنے والی تھی جب اچانک غزلان کلاس میں داخل ہوتا سنجید گی سے پوچھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ نہیں سر۔۔۔۔ سب لوگ گڑ بڑا کر اپنی اپنی سیٹ پر بیٹھ گئے مگر فلزہ کشمکش میں مبتلا وہی کھڑی رہی

مس فلزہ کوئی مسئلہ ہے؟ غزلان نے سنجیدگی سے پوچھا

یس سر یہ شخص میری سیٹ پر بیٹھ گیا ہے۔۔۔ فلزہ نے چاند کی طرف اِشارہ کیے بتایا جو ہر چیز سے غافل میٹھی میٹھی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیلو مسٹر۔۔۔۔ غزلان ایک نظر فلزہ پر ڈالتا چاند کو مخاطب کیا

السلام علیکم سر میرا نام چاند ہے سن آف تارہ جمیل اینڈ سن آف چاندنی تارہ جمیل اینڈ

www.novelsclubb.com

گرینڈ سن آف جمیل آسمان

چاند ابھی اپنا مکمل طور پر تعارف کروانے والا تھا جب غزلان نے درمیان میں اُس کی بات کاٹ کر کہا تو پورے کلاس میں کھی کھی کی آواز گونجنے لگی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گرینڈ سن آف جمیل ستار۔۔۔۔۔۔اینڈ جمیل ستارہ۔۔۔چاند بُرا مانے بغیر دانتوں کی نمائش کرتا بولا تو غزلان نے تیکھی نظروں سے اُس کو گھورا

بیٹھ جائے اور مس فلزہ آپ بھی بیٹھ جائے۔۔۔۔غزلان سنجیدگی سے چاند کو کہتا فلزہ سے بولا

پر سر یہ راحت کی سیٹ ہے۔۔۔فلزہ نے فورن کہا

کہاں ہے مس راحت ؟کیا آپ کو نظر آرہی ہے ؟غزلان نے سنجیدگی سے پوچھا

نو سر۔۔۔فلزہ سر جُھکائے بولی

تو اگر وہ نہیں ہے یہاں کوئی نہ کوئی تو بیٹھے گا اِس لیے آپ اپنا ڈرامہ ختم کرے اور

www.novelsclubb.com

بیٹھ جائے وہ جب آئے گی تو تب کی تب دیکھی جائے گی۔۔۔۔۔غزلان نے کہا تو فلزہ نے پلٹ کر تنقیدی نظر پورے کلاس میں ڈالی مگر اُس کو اپنے بیٹھنے کی جگہ نظر نہیں آئی تبھی ناچار چاند کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

You are very cute lady.

فلزہ کے بیٹھتے ہی چاند نے مسکرا کر کہا

Shut up.

فلزہ نے جواباً اُس کو گھور کر کہا

Silence.

غزلان نے تنبیہ کی۔۔۔۔

ویسے تمہیں پتا ہے تمہاری آنکھوں کا رنگ بہت پیارہے۔۔۔۔۔ چاند ایک نظر بورڈ پر کچھ لکھتے غزلان پر ڈالتا فلزہ سے بولا جس پر اُس نے ضبط سے چاند کو دیکھا

اچھا میں نے کبھی غور نہیں کیا۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے سر جھٹک کر کہا

جو خود پہ غور نہیں کرتے اُن پہ کوئی اور غور کرتا ہے جیسے میں نے غور کیا آپ کی آنکھوں پر ہلکہ سا براؤن ہے پھر تھوڑا نیلا ہے اُس کے بعد ہلکہ سا بلکل ہلکہ سا پیلا اور

تھوڑا جیسمین گُلاب جیسا رنگ کا ہے۔۔۔چاند نے کہا تو فلزہ منہ اور آنکھیں کُھلے حیرت سے چاند کو دیکھنے لگی۔۔۔

Are you colour blind?

فلزہ نے آہستہ مگر سخت لہجے میں پوچھا

Absolutely not.

چاند نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا

تو جتنے رنگ تم نے میری آنکھوں کے بتائے ہیں اُتنے تو آسمان کے بھی نہیں ہوتے۔میری آنکھوں کا رنگ جسٹ سرمئی ہے نا کہ نیلا پیلا ہرا جیسمین گلاب کے رنگ جیسا یو گیٹ اِٹ۔۔۔فلزہ نے دانت پیس کر اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

یس یس اینڈ تھینک یو سوچ دراصل مجھے ٹھیک سے تمہاری آنکھوں کا رنگ سمجھ نہیں آرہا تھا تبھی ایسا کہا اور اب تم نے بتادیا تھینک یو آلوٹ سرمئی آنکھوں والی لڑکی۔۔۔۔چاند مزے سے دانتوں کی نمائش کرتا اپنا کارنامہ بتانے لگا۔۔۔

یو بلڈی ڈیش فلرٹی انسان اُٹھو یہاں سے۔۔۔۔۔ فلزہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر رجسٹر اُس کے سر پر مارتی بولی تو پوری کلاس اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

مس فلزہ اپنا بیگ اُٹھائے اور کلاس سے باہر چلی جائے مجھے میرے کلاس میں نان سیریس اسٹوڈنٹس نہیں چاہیے۔۔۔غزلان نے بے لچک انداز میں کہا

سر میری کوئی غلطی نہیں یہ چاند تارا واٹ ایور جو کوئی بھی ہے مجھ سے عجیب عجیب سی باتیں کر رہا ہے مجھے تنگ کر رہا ہے اپنی چیپ باتوں سے۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے جلدی سے وضاحت دیتے چاند کی طرف اِشارہ کیا تو غزلان نے چاند کو دیکھا جو اپنے چہرے پر دُنیا جہاں کی معصومیت سموئے بیٹھا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لک ایٹ یو مس فلزہ تم جیسے گیٹ اپ میں رہتی ہوں اُس میں تمہیں جسٹ چاند جیسا لڑکا ہی لائن مار سکتا ہے سو یو ڈونٹ مائینڈ اینڈ چِل اِٹ۔۔ منال نے تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اُس کی گروپ کی لڑکیاں ہنسنے لگی۔۔۔

جی اور آپ جس گیٹ اپ میں رہتی ہیں اُس میں آپ کو اِس خوسرے گیٹ اپ والے ہی لائن مار سکتے ہیں کیونکہ اِن کو آپ اپنے جیسی لگتی ہیں لک ایٹ یوئر سیلف وہ یو آر؟ منال کی بات کا جواب فلزہ نے تو نہیں البتہ چاند نے ضرور دیا تھا اُس کے ساتھ بیٹھے آیان کی طرف اِشارہ کر کے

یو بلڈی تیل کی دُکان اوقات کیا ہے تمہاری جو مجھ سے ایسے بات کر رہے ہو؟ جانتے نہیں میں ہوں کون منال بالاج سکندر ہوں جنرل بالاج سکندر کی اکلوتی بیٹی۔۔۔ منال آگ بگولہ ہوتی غصے سے پھنکاری تو غزلان نے زور سے مار کر اُس کی طرف پھینکا تھا جو اُس کے پاؤں کے پاس گرا تھا۔۔۔ غزلان کی حرکت اور اُس کے غُصے سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ کر پر پورے کلاس میں سناٹا چھا گیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کلاس ہے مس منال بالاج اور یہاں آپ کے سامنے آپ کا پروفیسر کھڑا ہے جس کو نظرانداز کر کے کلاس کے درمیان آپ چیخ چیخ کر اپنے ماں باپ کی تربیت بیان کر رہی ہیں فرسٹ آف آل تو آپ کو کسی نے بولنے کا کہا نہیں تھا سیکنڈلی کلاس میں اپنی پرسنلی دُشمنیاں نبھانے کے بجائے پڑھائی پر دھیان دیا کرے یہاں سب لوگ یکجا ہے کوئی کسی سے کمتر یا برتری والا نہیں مس فلزہ پر کمنٹ پاس کرنے سے پہلے ایک مرتبہ صابن سے منہ دھو کر خود کو مرر میں دیکھے۔۔۔۔میں اپنی کلاس میں ایسا تماشا برداشت نہیں کروں گا یہاں اگر پڑھنا ہے تو ادب کے دائرے میں رہ کر پڑھنا ہوگا۔۔۔اور میرا وقت آپ لوگ پہلے برباد کر چکے ہیں مزید برباد کرنے کے بجائے تینوں کلاس سے باہر نکلے اور اسپیشلی آپ مس منال بالاج ڈاٹر آف جنزل بالاج سکندر آپ پورا ایک ہفتہ مجھے میری کلاس میں نظر نہ آئے۔۔۔۔غزلان آہستہ مگر سخت لہجہ اختیار کیے تضحیک آمیز لہجے میں بولا تو فلزہ اور چاند جلدی سے کلاس سے باہر نکل گئے تھے مگر منال وہی کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

بٹ سر

منال نے کچھ کہنا چاہا

Get out.

غزلان کر ختگی سے بولا جس پر منال بنا کسی پر نظر ڈالے کلاس سے باہر چلی گی اُس کے جاتے ہی غزلان گہری سانس خارج کرتا خود کو پر سکون کرنے لگا۔۔۔۔۔

آیئے آپ کا انتظار تھا...... منال جیسے باہر آئی چاند گانا گُنگنانے لگا

شٹ اپ یو لوزر۔۔۔ منال نے ناگواری سے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

اوکے مس پسٹری۔۔۔۔۔ چاند اُس کے چہرے کو دیکھ کر طنز مسکراہٹ سے بولا

Disgusting.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

منال غُصے بڑبڑاتی وہاں سے چلی گئ۔۔۔ جس پر چاند بھی ہنستا ڈپارٹمنٹ سے باہر جانے لگا۔۔۔۔

یہ سرمئ آنکھوں والی لڑکی کہاں چلی گئ؟ مجھے اکیلا چھوڑ کر۔۔۔ پوری یونی کا وِزٹ کرنے کے بعد چاند گراؤنڈ میں آکر ہر ایک پر نظر ڈالتا خود سے سوال گو ہوا

چاند تمہارا نام؟ وہ ابھی کھڑا ہی تھا جب ایک لڑکا اُس کے پاس آکر پوچھنے لگا

افکورس میرے علاوہ کوئی چاند کا ٹکرا نظر آرہا ہے؟ چاند نے اِترا کر خالص زنانہ انداز میں پوچھا تو وہ بیچارہ گڑبڑا سا گیا جس پر چاند کو مستی سوجھی آنکھوں میں شیطانی چمک آئی اور شرارتی رگ پھڑکی

www.novelsclubb.com

نہیں وہ

Hey,

Handsome boy what is your good name?

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چاند کے دماغ میں جانے کیا سمائی جو وہ آس پاس تنقیدی نظر ڈالتا اُس لڑکے کی شرٹ کے کالر سے چھیڑ چھاڑ کرتا محبت سے چور لہجے میں پوچھنے لگا۔۔

تمہیں پروفیسر غزلان اپنے آفس میں بلا رہے ہیں۔۔وہ لڑکا پسینا پسینا ہوتا کہہ کر سر پٹ ڈور لگائی پھر پلٹ کر نہ دیکھا

اگر یہ حرکت چاند کے بجائے چاندنی کی ہوتی تو یہ سالا کمینہ اُس کے گلے ہی لگ جاتا اور اب میرے سامنے کیا شرافت کا ڈرامہ کیا ہے کمینے نے۔۔۔۔چاند منہ کے زاویئے بگاڑ کر بڑ بڑاتا غزلان کے آفس کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

May I come in sir?

www.novelsclubb.com

چاند آفس کے دروازے کے باہر کھڑا شرافت سے اُس کی اِجازت کا طلبگار ہوا

Yes.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غزلان ایک اچٹتی نظر اُس پر ڈال کر اِجازت دینے لگا۔۔۔ تو چاند آفس کے اندر داخل ہوا

May I sit sir?

چاند چیئر کے پاس کھڑا ہوتا دوبارہ سے اُس کو مخاطب ہوا

No.

صاف چٹا اِنکار کیا

Thank you sir۔

جواباً چاند ڈھیٹ پن ہونے کا مظاہرہ کرتا آرام سے چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا تو غزلان نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈی ایم میرا دماغ پہلے خراب ہے اِس لیے اُوٹ پٹانگ حرکتوں سے باز آجاؤ۔۔۔غزلان نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر تو چاند (ڈیم ایم) ہولے سے مسکرایا

سر یہ جو آپ نے مجھے صدیوں پُرانے ہیرو جیسا گیٹ اپ دیا ہے یہ اُس کا بدلا ہے ویسے بھی آپ کو یہ لگا ہوگا میں اگر اصل حُلیے میں آتا تو پوری یونی میں میری واہ واہ ہوتی آپ میری خوبصورتی سمارٹنس فِٹنس کلر سٹائل سے گھنے کالے سِلکی بالوں سے جلتے ہیں تبھی مجھے امریش پُری کا بیٹا بنا کر یہاں بھیجا۔۔۔چاند ایک سانس میں بولا

ہو گیا تمہارا؟ غزلان نے سپاٹ لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کی آفس میں واشروم ہو گا میں نہالوں؟ سچی تیل سے بڑی بدبو آرہی ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے امریش پُری کے مرنے پہ نہانے کے بعد میں نے پانی کی شکل نہیں دیکھی۔۔۔اب کی چاند مسکین لہجے میں بولا

تمہاری پروفائل یہ تھی تم یہاں چاند نہیں بلکہ راج ملہوترا بن کر آنا تھا ایک نان مسلم کی حیثیت سے۔۔۔۔۔۔غزلان اُس کی بکواس نظرانداز کرتا ایک فائل اُس کی طرف پھینک کر بولا

راج ملہوترا؟ سیریسلی ایول سر؟ آپ کو یہ اِتنا آسان لگتا ہے مجھے کیا داخلہ مل جاتا؟ سب لوگ مجھے یہاں مشکوک نظروں سے دیکھتے۔۔۔چاند اُس کی بات کے جواب میں بولا

www.novelsclubb.com

تمہیں یہاں سیٹ کرنا میرا کام تھا مگر تم نے میرے حکم کی عدلی کی ہے یو نانسنس۔۔۔غزلان زخمی شیر کی مانند غرایا

کنڑول یوئر سیلف سر میں پوری تیاری کے ساتھ ہوں آفٹر آل میں آپ کا رائٹ ہینڈ ہوں مجھ سے کوئی غلط کام نہیں ہو سکتا اِس لیے ٹرسٹ می۔۔۔چاند کا لہجہ پر سکون تھا

لِسن ڈی ایم اگر تمہاری وجہ سے گڑ بڑ ہوئی تو میں تمہیں وہی پھینک آؤں گا جہاں سے لیکر آیا تھا۔۔۔۔غزلان نے اُس کو وارن کیا

کہا نہ سر یو ڈونٹ وری مگر کیا ہے نہ سر یہاں اِتنی پیاری پیاری لڑکیاں ہے مگر وہ میرے بالوں میں موجود تیل سے شاید الرجک ہیں تو میں کیا یہ وِگ اُتار دوں ؟کہنے کے ساتھ ہی چاند نے اپنے سر پر لگی وِگ اُتاری تو غزلان نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا جو اپنے سر سے اب کالی پٹی اُتار کر اپنے اصل خوبصورت بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس کے سامنے شو آف کر رہا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہاں اسٹوڈنٹس سر پھیرے ہیں اگر تم اُن کے ہاتھ لگے نہ تو سب سے پہلے اُن کے ہاتھ تمہاری یہ نقلی وِگ آئے گی۔۔۔ غزلان نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

تو آجائے کونسا میری گنج ہے اِتنے نرم ملائم بال ہیں میرے اچھا ہے اُن کو پتا چل جائے گا جن کو وہ چمپو تیل کی دُکان سمجھ رہے ہیں وہ بندہ کتنا کول ہے۔۔۔۔۔ چاند مزے سے بولا

جوک آف دا ڈے۔۔۔ غزلان نے اپنا سر جھٹکا

سر وہ کیا ہے نہ آپ کو تو پتا ہے

How I'm busy.

www.novelsclubb.com

جس وجہ سے میں دو دن بعد نہاتا ہوں ایسے میں اگر میں دو سے تین کلو تیل اپنے بالوں میں لگاؤں گا پیارے سویٹ میرے بال تو کیچڑ ہو جائینگے اور جانے کتنی مرتبہ پھر شیمپو لگانا پڑے گا میرے نازک ہاتھ تو تھک جائینگے پھر میں کام کیسے کروں

گا؟اُپر سے اِتنی مہنگائی ہے جس وجہ سے آدمشماری والے لوگ بول رہے ہیں کے بچے کم پیدا کرو۔۔۔۔۔۔میری مجبوریاں بھی تو آپ سمجھے میں اپنے بالوں کو لیکر اِتنا بڑا رسک کیسے لے سکتا ہوں؟چاند ڈرمائی انداز میں بولنے پہ آیا تو بولتا چلا گیا

کتنی فضول بکواس کرتے ہو تم۔۔۔غزلان نے اُس کو گھورا

یہ میری گولڈن زبان خاندانی وِراثت میں ملی ہے۔۔۔۔چاند اُس کو زبان دیکھا کر بولا تو غزلان کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے

اِتنا غور سے مت دیکھے میری زبان کو صبح صبح جلدی میں آنے کی وجہ سے برش نہیں کیا تھا بھول گیا تھا یاداشت کمزور ہو گئ ہے سوچ رہا ہوں ہر صبح تین بادام کھاؤ میں نے کھانا شروع بھی کیے تھے مگر پھر کیا ہوا سرجو اگلے دن بادام کھانا ہی بھول گیا ہاؤ فنی نہ۔۔۔چاند اپنی زبان واپس منہ کے اندر کرتا ہنس کر بولا تو غزلان نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں پیسے میں اِس بکواس کے نہیں دیتا۔۔۔

جانتا ہوں وہ پیسے تو مجھے مردہ آدمیوں کے کبھی ٹوٹے پھوٹے ہاتھ پھر دانت یا اُن کا دل اُٹھانے کے لیے ملتے ہیں میری بات لکھ لے آپ جتنے دل میں نے لوگوں کے دیکھے ہیں اُتنے ہارٹس تو کارڈیو لوجسٹ (دل کا ڈاکٹر) نے بھی نہیں دیکھے ہو گے۔۔۔۔ غزلان کی بات پر چاند اپنی آنکھیں بڑی بڑی کرتا پھر سے نان سٹاپ بولنے لگا۔

اپنی یہ وِگ اُٹھاؤ اور یہاں سے نو دو گیارہ ہو جاؤ۔۔۔۔ غزلان کا صبر جواب دے گیا

آپ نے بتایا نہیں کلاس میں میری پرفارمنس کیسی لگی؟ چاند باز نہ آیا تو غزلان جھٹکے سے اپنی جگہ سے اُٹھا تو چاند گڑ بڑا گیا

اپنا سنی دیول جیسا ہاتھ مجھ سے دور رکھے۔۔ چاند اپنی وِگ اُٹھاتا جلدی سے بولا

تمہیں میں یونی سے اسپیل کروادوں گا۔۔۔غزلان غصے پاگل ہونے کے در پہ تھا

Thanks in advance.

قسمے میں جیسے چور پولیس سے مریض دوایوں سے قرضی قرض دینے والے سے اور میک اپ والی لڑکیاں دھوپ سے لڑکے چیکو خرچاؤں گرل فرینڈ سے الرجک ہیں کجھ ایسی الرجی ہے مجھے اِن اسکولوں، کالجوں،اور یونیورسٹیوں سے۔۔۔چاند کی جیسے من کی مرادِ پوری ہونے لگی تبھی رُک کر سانس لیے بنا بولا

Get out.

غزلان نے پاس پڑا شو بیس اُس کی جانب پھینکا جو اُس سے پہلے چاند کے سر پہ گول نشان بناتا چاند نے بڑی مہارت سے وہ کیچ کر لیا تھا۔۔۔

Yes yes I'm out ops I mean I'm going.

www.novelsclubb.com

چاند وہ شو بیس غزلان کی جانب واپس پھینک کر گڑ بڑا کر کہتا ایسے غائب ہو گیا جیسے بوتل میں سے جِن

ماشااللہ کون کہہ سکتا ہے یہاں پڑھائی ہو رہی ہے یہاں تو عیاشیاں ہو رہی ہے ویسے سوچنے والی بات ہے ڈی ایم اگر توں یہاں اپنے ریئل گیٹ اپ میں جلوہ گر ہوتا تو تیرے آگے چالیس لڑکیاں پھر پیچھے تیس لڑکیاں اور اگل بگل دائیں بائیں لڑکیوں کی لمبی لسٹ ہوتی کوئی میری باڈی سے ایمپریس ہوتی تو کوئی میرے خوبصورت روشن چہرے میری روشن زہانت سے بھرپور آنکھوں سے لڑکیاں فدا ہو جاتی یا پھر میرے خوبصورت بالوں سے اور کوئی میرے چمکیلے دانتوں سے یا کچھ تو میری کلر سمائل پر ڈھے ہو جاتی ہائے پھر تو یہاں لڑکیاں گرتی لڑکیاں ہو سپٹل فل ہو جاتے۔۔۔ گراؤنڈ میں ایک لڑکے کے ساتھ چاند نے تین لڑکیوں کے ساتھ گپ شپ کرتا دیکھا تو حسرت بھرے لہجے میں گویا ہوا پھر بے ساختہ اُس کی نظر

اپنے کپڑوں پہ پڑی تو اُس کا منہ بن گیا کہاں وہ سوٹ بوٹ میں خود کو ہر وقت ایکٹو رکھنے والا ایول کا رائٹ ہینڈ ڈیم ایم اور کہاں اب وہ چمپو نام سے ایک دن میں ہی پوری یونی میں مشہور ہو گیا تھا اُن کے حساب سے چاند اُن کے لیے انٹرٹینمنٹ کا سامان تھا مگر وہ الگ بات تھی کے جلد چاند دن میں اُن کو تارے دِکھانے والا تھا۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

عریش اتنی بڑی بات تم نے مجھ سے چُھپائی۔۔۔ عزہ عجرم کو دیکھ کر بے یقین نظروں سے عریش کو دیکھ کر بولی

Dad,how could you do that?

www.novelsclubb.com

عجرم کے پاس بیٹھی عنادل بھی شکوہ بھرے لہجے میں عریش سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عنو میری جان میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ عجرم اُس کے ماتھے پر بوسہ دیتا تسلی آمیز لہجے میں بولا

واٹ ایور ڈیوڈ آپ مجھے اُس بندے بندی کا بس نام بتائے میں اُس کو چھوڑوں گی نہیں دن میں تارے رات میں سورج نہیں دِکھایا تو میرا نام عنادل عریش نہیں۔۔۔ عنادل ناک پہ پھسلتی اپنی عینک کو ٹھیک کیے عجرم سے بولی تو وہ ہنس پڑا

پتا نہیں کس کو نظر لگ گئ ہے وہاں راحت کا ایکسیڈنٹ اور یہاں تمہارے ساتھ یہ حادثہ۔۔۔۔ عزہ پریشان کن لہجے میں بولی تو عجرم چونک کر اُن کو دیکھنے لگا

راحت کا ایکسیڈنٹ کب ؟ کہاں ؟ کیسے ؟ عجرم حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

ایک ہفتہ ہو گیا ہے ڈاکٹرز نے ایک ماہ کا بیڈ ریسٹ دیا ہے دُر بھی اُن کے ساتھ تھا۔۔۔ عنادل نے بتایا

اچھا۔۔۔ عجرم اِتنا کہتا خاموش ہو گیا

تم ریسٹ کرو باقی کی بات بعد میں ہو گی۔۔۔ عریش سنجیدگی سے کہتا عزہ کو اِشارہ کرنے لگا

ڈسچارج کب تک ہو جاؤں میں ؟ عجرم نے بے ساختہ پوچھا

کل تک۔۔۔ عریش جواب دیتا باہر نکل گیا تو عزہ بھی اُس کے پیچھے گئی

ڈیوڈ ڈیڈا اینگری ہے مجھے بتا دے اُس بندے بندی سچی آپ کے قدموں کے سامنے گر دوں گی۔۔ عنادل نے عجرم کو دیکھ کر کہا

وہ لڑکی تھی نام شاید تیسا بتایا تھا مجھے جن نظروں سے وہ دیکھ رہی تھی اُن میں حقارت تھی۔۔ بہت حقارت۔۔۔ عجرم پر سوچ انداز میں اُس کو بتانے لگا

www.novelsclubb.com

ظاہر ہے دُشمن آپ کو میٹھی میٹھی نظروں سے تو دیکھنے سے رہا ویل میرے لیے تیسا نام کافی ہے اب آپ دیکھیے گا میں کیسے اُس کو پکڑتی ہوں آپ اُس کا فیس بتائے

کیسی دِکھتی تھی وہ۔۔۔۔۔۔میں اُس کا اسکیچ بناؤں۔۔۔عنادل پاس پڑا پیپر اور پین اُٹھاتی عجلت میں بولی

ڈونٹ نو ماسک تھا اُس کے چہرے پر۔۔۔عجرم نے بتایا

سیر یسلی ڈیوڈ؟ایک تو ایک لڑکی سے گولی کھائی ہے اُپر سے اُس کے بارے میں ای بی سی کچھ بھی نہیں پتا یہ ایجنٹ کس کاؤنوسلر نے بنایا آپ کو؟عنادل افسوس سے اُس کو دیکھ کر بولی

چھوٹی بہن ہو بڑی اماں مت بنوں میری۔۔عجرم نے اُس کو گھورا

واٹ ایور۔خیر آپ کو ایک بات بتادوں یہ چھوٹی بہنیں وقت آنے پر ہر کردار بڑی خوبصورت سے نبھاتی ہیں تو آپ ناقدرے بھائیوں کو چاہیے اُن کی قدر کرے۔۔۔عنادل نے اپنی اہمیت گنوائی تو عجرم نے ہنس کر سر جھٹکا اچھا میں کینٹین جا رہی ہوں اگر کچھ کھانا ہے تو بتادے۔۔۔۔عنادل اُٹھ کر اُس سے بولی

میں آرام کروں گا کان درد کر رہا ہے میرا۔۔۔۔مجرم شوخ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

ناقدرے انسانوں کی کمی نہیں۔۔۔۔عنادل پاؤں پٹخ کر باہر آئی تو اُس کا تصادم کسی لڑکی سے ہوا

Excuse me.who are you?

عنادل اپنی گرتی عینک کو سنبھالتی مشکوک نظروں سے سامنے والی لڑکی کو دیکھ کر بولی جو کالی چادر میں تھی اور ہاتھوں میں خوبصورت پھولوں کا بُکا تھا

میرا نام ہالے نور ہے۔۔۔ہالے نے بتایا

www.novelsclubb.com

کون ہالے ؟اور یہاں کہاں جا رہی ہوں جہاں میرا ڈیوڈ مجرم ایڈمٹ ہے ؟عنادل کا انداز خاصا تفتیشی افسران جیسا تھا

جی میں اُن سے ملنے آئی ہوں وہ مجھے جانتے ہیں۔۔۔ہالے نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیسے جانتے ہیں؟ کہاں ملے پہلی مُلاقات کیسی تھی؟ دوسری تیسری ملاقاتوں میں ایسا کیا ہوا؟ جو بات عیادت اور پھولوں پر پہنچی۔۔۔ عنادل کے ایسے سوالوں پر ہالے گڑ بڑائی

آپ کون ہیں ویسے؟ ہالے کو پہلی ملاقات میں مجرم کا اُس کا گلا دبانا یاد آیا تو جھر جھری لیکر اُس سے پوچھنے لگی

میں لِٹل سسٹر ہوں اُن کی۔۔ عنادل نے فخریہ انداز میں بتایا

How cute.

اُس کے انداز پر ہالے کو بے اختیار اُس پر پیار آیا

www.novelsclubb.com

یس میں کیوٹ ہوں انوسینٹ بھی ہوں مگر بے وقوف بلکل بھی نہیں ہوں اِس لیے مجھے بلڈی بے وقوف مت سمجھیئے گا ویل باتیں بہت ہو گی آپ جائے اور مریض کی عیادت کر لے ویسے اُن کو نہ گولی لگی ہے اور وہ گولی کسی لڑکی نے ماری

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی۔۔۔عنادل مسکرا کر بتاتی اُس کے برابر سے گزر گئی جس ہر ہالے جانے کتنی دیر تک اُس کی پشت کو دیکھتی رہی وہ سمجھ نہیں پائی یہ سب وہ اُس کو کیوں بتا رہی تھی؟ مگر پھر اپنا سر جھٹک کر اُس نے اپنا رخ اُس وارڈ کی جانب کیا جہاں عجرم تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:49 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 14

عجرم۔۔۔اندر داخل ہوتے ہالے نے اُس کو پُکارا تو عجرم نے چونک کر آنکھیں کھولی

ہالے تم یہاں کیسے ؟ تمہیں کس نے بتایا میرے یہاں ہونے کا؟ ہالے کو اپنے پاس دیکھ کر عجرم نے ایک کے بعد ایک سوال کیا

تمہارا فلیٹ لاک ہوتا تھا پھر ایک دن لڑکا شاید تمہارا دوست تھا وہ فلیٹ میں تمہاری چیزیں لیکر جارہا تھا تو میں نے اُس سے تمہارے بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا۔۔۔ہالے نے بتایا

اچھا۔۔۔

ہاں پر تمہیں گولی کس لڑکی نے ماری اور کیوں ؟ہالے نے سوال کیا تو عجرم ٹھٹھک کر اُس کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

کیا یہ بھی تمہیں میرے دوست نے بتایا تھا؟ عجرم غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولا

نہیں یہ مجھے تمہاری بہن سے معلوم ہوا۔۔۔ہالے نے کہا تو "عنادل" کی حرکت پر اُس نے دانت پیسے

یہ جسٹ ایکسیڈنٹ تھا اُس سے آگے کچھ نہیں۔۔۔۔ عجرم نے کہا

یو شیور؟ ہالے نے کنفرم کرنا چاہا

یا شیور اینی وے کیا یہ تم پھول میرے لیے لائی ہوں؟ عجرم نے مسکرا کر پوچھا

ہاں سوری وہ میں دینا بھول گئی۔۔۔ ہالے خجلت کا شکار ہوتی بولی

اِٹس او کے اینڈ تھینک یو۔۔۔۔ عجرم نے کہا تو ہالے مسکرائی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

یو مین پروفیسر غزلان نے پوری کلاس کے سامنے منال کی انسلٹ کی؟ راحت نے حیرانگی سے فلزہ سے پوچھا جو کال پر اُس کو بتا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

Hmm.front of whole class students.

فلزہ اپنے نوٹس پہ نظر جماتی بولی

Hm very bad.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت نے ہنکارہ بھرا

تمہیں بُرا لگ رہا ہے ؟اُس نے میری انسلٹ کی تھی یار پوری کلاس میں۔۔۔۔۔فلزہ نے شکوہ کیا

ہاہاہا نہیں یار اُس نے تمہاری انسلٹ نہیں کی بلکہ میری کی تھی۔۔۔۔راحت نے ہنس کر کہا

تمہاری کیسے ؟تم تو وہاں تھی بھی نہیں۔۔۔فلزہ کو سمجھ نہیں آیا

دیکھو جب تمہارا یونی کا فرسٹ ڈے تھا تو منال کا رویہ کیسا تھا تمہارے ساتھ ؟راحت نے پوچھا

www.novelsclubb.com

نارمل تھا۔۔فلزہ نے سوچ کر بتایا

تو اب ایسا اِس لیے ہے کیونکہ تمہاری دوستی مجھ سے ہے یہ سزا ہے تمہاری مجھ سے دوستی کرنے کی۔اُس نے تمہارے خوبصورت پیارے سے حُلیے کا مذاق اُس لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بنایا کیونکہ اپنے ایکسپینسِو میک اپ اور ڈریسز میں وہ اِتنی اٹریکٹو نہیں لگتی جتنی تم اپنے سِمپل حجاب اور عبائے میں لگتی ہو۔۔۔۔۔وہ تم سے جلتی ہے تبھی تمہیں طنز کیا نشانہ بنایا ہے اِس لیے اُس کے کمنٹ کو اگنور کرو۔۔۔۔راحت نے آرام سے کہا

ارے واہ آج بڑے مکھن لگائے جا رہے ہیں خیریت؟ فلزہ اُس کی بات پر مسکراہٹ ضبط کیے بولی

خیریت ہی ہے اور میں سچ بولتی ہوں ہمیشہ مگر اِس میں تھوڑا جھوٹ مِکس کیا ہے تو تم زرا زیادہ خوشفہمی کا شکار مت ہونا میری کزن بھی کسی سے کم نہیں اگر وہ اپنی زبان ہولڈ کرے تو۔۔۔راحت نے کہا تو فلزہ ہنس پڑی

اب ٹھیک ہے مجھ سے تمہاری اِتنی تعریف ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔فلزہ نے کہا

وہ کیوں کیا ڈائجسٹ پروبلم ہے؟ راحت مصنوعی حیرت سے بولی

ہی ہی ویری فنی۔۔۔ خیر اب یہ بتاؤ یونی کب آؤں گی؟ تمہارے بنا یونی سنسان لگتی ہے۔۔۔۔ فلزہ نے پوچھا

میرے بنا یونی کیا پوری دُنیا سُنسان ہے۔۔راحت ڈرامائی انداز میں بولی

Be serious yarrrr.

فلزہ نے کہا

ابھی تو ممکن نہیں جلدی آنے کی تو میں چاہتی ہوں مگر یہاں میری چاہت سے کیا ہو گا؟ راحت نے گہری سانس خارج کی

یہ بھی ہے۔۔۔راحت اُس کی بات سے متفق ہوئی

www.novelsclubb.com

ویسے یار ایک بات بتاؤ پروفیسر نے منال کو سب کے سامنے انسلٹ کیوں کیا آئے مین اپنے آفس بلوا کر بھی تو سمجھا سکتے تھے۔ویسے بھی پروفیسرز تو اپنے آفس میں آنے کا کہہ کر میٹھی میٹھی کرتے ہیں۔۔۔۔راحت پر سوچ لہجے میں بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُنہوں نے ایسا اِس لیے کیا تا کہ وہ اگین ایسی کوئی حرکت نہ کرے اور تمہیں پتا ہے تمہاری جگہ پہ نیو اسٹوڈنٹ بیٹھ گیا ہے۔۔۔ فلزہ کو اچانک خیال آیا تو بتایا

بیٹھنے دو آؤں گی تو میں واپس اپنی جگہ پر آ جاؤں گی۔۔۔ راحت سر جھٹک کر آرام سے بولی

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Can I come in sir?

منال غزلان کے آفس کے پاس کھڑی اُس سے اِجازت طلب ہوئی

Yes come in .

www.novelsclubb.com

غزلان ایک نظر اُس پر ڈالتا اِجازت دینے لگا

Sorry sir

منال نے اندر داخل ہوتے سنجیدگی سے کہا

For what ?

غزلان انجان بنا

کل کے لیے۔۔۔۔۔۔ منال نے یاد کروایا

It's OK .

غزلان محض اِتنا بولا

Please forgive me.

منال نے ایک بار پھر کہا تو غزلان فائل سائیڈ پر کرتا اُس کی پوری طرح سے اُس کی جانب متوجہ ہوا

www.novelsclubb.com

مس منال آپ کو میں نے ونک ویک کے لیے کلاس سے اسپیل کیا ہے جو آپ کی معافی سے میں اپنا فیصلہ بدلنے والا نہیں۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

پر سر ایسے میری پڑھائی کا حرج ہو گا۔۔۔ منال نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سو واٹ مس منال؟ یہ آپ کو تب سوچنا چاہیے تھا جب آپ نے بدتمیزی کی مظاہرہ کیا تھا۔۔ غزلان نے طنز لہجے میں کہا

سر وہ آپ کی رشتیدار ہے تبھی آپ اِس بات کا اِتنا ایشو بنا رہے ہیں؟ منال نے سنجیدگی سے پوچھا

نو نو بلکل بھی نہیں آپ اپنی غلطی کا بلیم ہمارے اُپر نہ لگائے فلزہ میری جو بھی لگتی ہے میں نے اُس کو کبھی فیور نہیں کیا مگر جو کل آپ نے کیا وہ اخلاقیات سے بہت گری ہوئی حرکت تھی آپ کا کوئی رائٹ نہیں بنتا کے آپ اُس کو جج کرے۔۔۔۔۔۔ غزلان نے بے لچک انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

اُس کے لیے میں شرمندہ ہوں۔۔۔ منال نے کہا

آپ شرمندہ نہیں ہے آپ کے چہرے سے شرمندگی کا عنصر نمایاں نہیں ہوتا۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا تو منال نے اپنی جگہ پہلو بدلا

میں کلاس واپس جوائن کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ منال نے کہا

آپ نہیں کر سکتی آپ کلاس میں اپنی پرسنل دُشمنیاں نہیں ظاہر کر سکتی۔۔۔ غزلان کا انداز ہنوز سنجیدہ تھا۔۔

میری اُس سے کوئی دُشمنی نہیں۔۔۔ منال جھٹ سے بولی

میں جانتا ہوں آپ نے فلزہ کو جج محض اِس بات کی وجہ سے کیا کیونکہ وہ مس راحت کی دوست ہے۔۔۔۔۔ غزلان نے کہا تو منال کو چپ لگ گئ۔۔۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں اور آپ راحت کے بارے میں جانتے نہیں وہ جتنا معصوم نظر آتی ہے اُتنی ہے نہیں۔۔۔ منال کوفت سے بولی

www.novelsclubb.com

رائٹ میں اُن کو نہیں جانتا اور نہ ایسی کوئی خواہش ہے مگر ایک چیز میں بھی نوٹ کر چُکا ہوں کے وہ کسی کو جج نہیں کرتی۔۔۔ غزلان نے سنجید گی سے کہا

آئے تھنک مجھے جانا چاہیے۔۔۔ منال سنجیدگی سے کہتی اُس کے آفس سے باہر نکلنے لگی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

Hye

چاند نے فلزہ کو لائبریری میں دیکھا تو اُس کے پاس بیٹھ کر بولا

Bye.

فلزہ تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی جس سے چاند دل مسوس کرتا رہ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

Don't ignore me

کچھ سوچ کر وہ اُس کے پاس آتا بولا

Don't talk to me.

فلزہ تیز تیز قدموں سے چلتی وارن کرنے والے انداز میں بولی

Wow,impressive.

چاند اُس کی جھٹ پٹ والی جوابی کروائی پر ایمپریس ہوا مگر فلزہ نے کوئی جواب نہیں دیا

لکِ سرمئ آنکھوں والی۔۔۔۔۔چاند نے خود ہی بات کی شروعات کی۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں دیکھنا۔۔۔۔۔ فلزہ گراؤنڈ میں آکر بولی

میں بہت خوبصورت دل کا مالک ہوں اِس لیے میرے بال نہیں میرا دل دیکھو۔۔۔۔۔چاند کی بات پر فلزہ رُک کر گھور کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟اِتنے پیار سے کیوں دیکھ رہی ہوں؟کیا کچھ کچھ ہونے لگا ہے؟چاند شرمانے کی اداکاری کرتا بولا تو فلزہ عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا تم پاگل ہو؟ پوری یونی میں ایک میں نظر آئی ہوں؟ جو زچ کرنے چلے آئے ہو لکۓ مسٹر مجھ سے پنگا نہ ہی لو تو بہتر ہے ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔ فلزہ نے سخت وارننگ دی

! پہلے سوال کا جواب

میں پاگل نہیں ہوں۔

! دوسرے سوال کا جواب

جی آپ کو دیکھنے کے بعد اور کچھ نظر نہیں آیا

! تیسری بات کا جواب

www.novelsclubb.com

جو زچ ہوتے ہیں اُن کو زچ کرنے کا الگ مزہ آتا ہے۔

! چوتھی بات کا جواب

میں آپ کو لکۓ ایٹ ہی کر رہا ہوں۔

! چھٹی اور آخری بات کا جواب

پنگا تو لے چُکا ہوں اب جو ہو گا دیکھا جائے گا۔۔۔ چاند نے بڑی شرافت سے اُس کی ہر بات اور سوال کا جواب دیا۔۔۔

You syco men leave me.

فلزہ جھنجھلا کر کہتی جانے لگی جب ایک بار پھر چاند اُس کے راستے میں حائل ہوا

غُصہ تم پر سوٹ کرتا ہے بہت۔۔۔

میں غزلان سر کے سامنے تمہارا اِچّا کٹا کھول دوں گی۔۔۔ فلزہ نے خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

Are you sycophant?

اُس کی بات پر چاند منہ کے زاویے بگاڑ کر بولا تو فلزہ منہ حیرت کی زیادتی سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(چغلخور)کہنے sycophant یو ڈھیٹ انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے کی۔دوبارہ میرے سامنے مت آنا ورنہ گنج کردوں گی۔۔ فلزہ طیش میں آتی اپنا بیگ زور سے اُس کے سر پر مار کر کہتی وہاں سے نو دو گیارہ ہو گئ۔۔ مگر اِس اچانک حملے پر چاند گرتے گرتے بچا تھا

وِگ گرِ بھی سکتی بندہ تھوڑا لحاظ ہی کرلیتا ہے۔۔۔۔چاند احتیاط سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بڑبڑایا

♥♥♥♥♥♥♥♥

After few days later.

ہائے راحت میں بہت خوش ہوں تمہیں یہاں دیکھ کر۔۔۔کومل زور سے راحت کے گلے لگتی اُس کو بتانے لگی۔۔

ہائے اللہ خوش تو میں بھی بہت ہوں آخر کار کھل کر سانس لینے کا موقع جو ملا ہے۔۔راحت گہری سانس ہوا کے سُپرد کرتی بولی

Welcome back Rahat.

وہ دونوں آپس میں باتوں میں مگن تھی جب اُن کے یونی فیلوز آ کر راحت سے مخاطب ہوئے

Thank You.

راحت نے مسکرا کر کہا

I'm happy to see you Welcome back to university.

ایک لڑکی مسکرا کر اُس کے گلے مل کر کہتی پھولوں کا بُکا اُس کو تھاما

Hope you feel better now.

باری باری سب اُس سے ملنے لگے۔۔۔

اب ہماری کلاس کا وقت ہے۔۔۔کومل اُن لڑکیوں سے کہتی راحت کو لیے کلاس میں جیسے داخل ہوئی فلزہ نے راحت کے اُپر اسپرے کیا۔۔۔

Welcome back curly girl,this is for you.

فلزہ نے چاکلیٹ کا ڈبہ اُس کی طرف بڑھا کر پر جوش آواز میں کہا

افففف یقین جانو ایسا لگ رہا ہے جیسے میں کوئی سیلیبرٹی ہوں۔۔۔راحت کھوئے ہوئے لہجے میں بولی

اچھا اب ڈرامہ مت کرو اور بیٹھو مجھے بہت ساری باتیں کرنی ہے۔۔۔فلزہ نے آنکھیں دِکھا کر کہا تو راحت ہنستی ہوئی اپنی جگہ پر بیٹھ گئ تبھی کلاس میں چاند داخل ہوا۔

Hey miss this is my seat.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چاند اُس کے سر پہ نازل ہوتا بولا

Who are you?

راحت ٹیڑھی نظروں سے اُس کو گھور کر بولی

My self chaand Tara jameel.

چاند نے فخریہ بتایا تو راحت سر تا پیر اُس کو گھورنے لگی۔۔

اووو تو کیا تمہاری پیدائش پہ یہ گانا آیا تھا چاند آسمانوں سے لاپتہ۔۔ کیونکہ چاند تو آسمان سے اُتر زمین پر آگیا تھا۔۔ راحت اُس کو دیکھ کر مزاحیہ انداز میں بولی تو فلزہ کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہی ہی ہی ویری فنی میرا تو ہنسا ہی نہیں رُک رہا اب برائے مہربانی آپ میری جگہ سے اُٹھ جائے۔۔۔ چاند مصنوعی قہقہہ لگا کر بولا

تمہاری جگہ ؟ راحت نے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی میری جگہ۔۔۔چاند بناتا خیر کیے بولا تو راحت غور سے اپنی سیٹ کو دیکھنے لگی

مگر یہاں تو کہی بھی تمہارا نام نہیں لکھا ہوا۔راحت اپنی سیٹ کر جائزہ لیتی

مصنوعی افسوس سے بولی تو چاند نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا

دیکھے کرلی بالوں والی میم میرا دماغ مت گھُمائے نہیں تو

نہیں تو

نہیں تو کیا؟ہاں نہیں تو کیا؟چاند کجھ کہنے والا تھا جب راحت سنجید گی سے اپنی جگہ

سے اُٹھ کر بولی تو چاند گڑ بڑا گیا

دیکھے میں لڑائی کے حق میں نہیں

www.novelsclubb.com

تو تیل والے بابو میں کونسا ہتھیاروں سمیت تمہاری گردن پر اپنا پاؤں رکھے ہوئے

ہوں۔راحت نے دوبارہ سے اُس کی بات کاٹی باقی سب پر شوق نظروں سے اُن کو

لڑتا دیکھ رہے تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عجیب سرِ پھری لڑکی ہو۔۔چاند تپ اُٹھا

گائیز پروفیسر غزلان آرہے ہیں۔۔۔۔ایک لڑکی کلاس میں داخل ہوتی بتانے لگی

توسب خاموشی سے اپنی جگہ بیٹھ گئے مگر چاند ایک جگہ کھڑارہا

کیا مسئلہ ہے آج پھر آپ کے ساتھ ؟غزلان کلاس میں داخل ہوتا سنجیدگی سے چاند

سے بولا

پروفیسر یہ لڑکی میری سیٹ پر بیٹھی ہوئی ایک ماہ سے میں ہوتا تھا اور یہ ظاہر نہیں

تھی اب سامنے والی سیٹ پہ قبضہ جمالیا ہے یہ تو برائٹ اسٹوڈنٹ کے ساتھ ناانصافی

ہے۔۔۔چاند نے راحت کی طرف دیکھ کر کہا تو غزلان اُس کو ایک ماہ بعد دیکھ کر

تھوڑا چونکا ضرور تھا مگر ظاہر نہیں ہونے دِیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کیسی ہیں آپ؟ میں نے آپ کے ایکسیڈنٹ کا سُنا تھا۔۔۔۔ غزلان نے راحت سے حال دریافت کیا تو راحت گرتے گرتے بچی مگر جلدی خود پہ قابو پاتی اُٹھ کھڑی ہوئی

میں ٹھیک ہوں آپ بتائے کیسے ہیں؟ راحت کو جانے کیوں خوشی محسوس ہونے لگی تبھی فورن سے بتانے کے بعد اُس سے پوچھنے لگی تو غزلان نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا مگر فلزہ غور سے راحت کے چہرے کے اُتاؤ چڑھاؤ نوٹ کر رہی تھی پھر اُس نے غزلان کو دیکھا جس کا چہرہ ہمیشہ کی طرح ہر احساس سے عاری تھا۔۔۔

مجھے کیا ہونا ہے آیم فائن۔۔۔ غزلان سر جھٹک کر بولا

سر میرا مسئلہ تو حل کرے۔۔۔ چاند نے غزلان کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی

وہاں بیٹھ جائے۔۔۔ غزلان بنا کوئی اور بات کیے دوسری سیٹ کی طرف اِشارہ کیا

پر

No argument.

چاند نے کچھ کہنا چاہا پر غزلان نے ٹوک دیا جس پر راحت نے مسکراہٹ دبائی

OK sir.

چاند منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہتا اُس کی بتائی ہوئی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔

فلزہ۔ منال "عارف" چاند۔ "سجاد اینڈ کومل آپ لوگ کے اسائمنٹس مجھے نہیں ملے۔۔۔ غزلان پوری کلاس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا تو کومل چُھپنے کی جگہ تلاش کرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری ریسرچ زیادہ تھی تو وقت لگ گیا۔۔۔ منال اپنی جگہ سے اُٹھ کر فائل اُس کی طرف بڑھا کر بولی

نائیس۔۔۔۔ غزلان فائل کھول کر پیجز دیتا محض اِتنا بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کتنے پیجز کا بنایا تھا؟ وہ واپس اپنی جگہ پر جانے والی تھی جب فلزہ نے پوچھا

چالیس۔۔۔ منال طنز نظروں سے راحت کو دیکھ کر اُس کو بتانے لگی

چالیس پیجز کا اسائمنٹ۔۔۔۔ راحت غور سے غزلان کے ہاتھ میں منال کا اسائمنٹ دیکھتی شاک کی کیفیت میں بڑبڑائی

یہ میرا۔۔۔۔۔ فلزہ نے بھی اپنا اسائمنٹ غزلان کی طرف بڑھایا

The great bright student chand,where is your assessment?

غزلان نے چاند کو سیٹ کے نیچے چُھپتا پایا تو طنز لہجے میں پوچھا تو پوری کلاس میں کھی کھی کی آواز گونجنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے کہتے ہیں جیسا منہ ویسی چپیڑ۔۔۔ راحت مزے سے بڑبڑائی تو فلزہ نے اُس کو ٹھوکا مارا اُس کا مُسکرانا چاند نے بھی دِیکھ لیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر کرلی بالوں والی نے بھی نہیں دِیا آپ نے تو ہماری لسٹ میں اُس کا نام تک نہیں لیا۔۔۔چاند خود کو بچانے کی خاطر اُس کا دھیان راحت کی طرف کروایا

آپ اُن کی پرواہ نہ کرے اپنا اسائمنٹ پیش کرے۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا

سر لاسٹ ڈیٹ تو پڑسو کی ہے میں پکا کل دے دوں گا آپ اِن سے تو پوچھے جو پورے ایک ماہ سے غائب تھی۔۔۔۔چاند کو بس راحت کی فکر کھائے جا رہی تھی۔

میں نے وِن ویک پہلے اپنا اسائمنٹ سمبٹ کروالیا تھا اپنے بھائی کے تھِروں۔۔۔راحت نے زچ کرتی مسکراہٹ ہونٹ پر سجائے کہا تو چاند کے ساتھ فلزہ اور منال بھی حیران تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سیر یسلی؟ مجھے بتایا کیوں نہیں تھا؟ فلزہ نے آہستگی سے کہا

سوچا سرپرائز کروں گی۔۔راحت نے کہا تو فلزہ نے نفی میں سر کو جنبش دی۔۔۔

مجھے کل مل جانا چاہیے۔۔۔ غزلان نے کہا تو چاند نے زور شور سے سر اثبات میں ہلایا

♥♥♥♥♥♥♥

مجھے لگا تھا آپ مجھے مشن سے باہر کرینگے مگر شکر اللہ کا آپ نے ایسا نہیں کیا۔۔۔۔۔ عجرم پر جوش لہجے میں عریش سے بولا

کوئی ہے مخالف ٹیم میں ایسا جو پرسنلی ہم سے اپنی دُشمنی نکال رہا ہے ہمیں وارننگ دے رہا ہے۔۔۔ عریش کا لہجہ پر سوچ تھا

آپ کو کسی پر شک ہے؟ عجرم نے پوچھا

نہیں کسی ایک پر شک کرنا بے وقوفی ہے ہماری جیسی جاب ہے وہاں ہمارا کوئی ایک دُشمن نہیں ہوتا۔۔۔ عریش نے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کے کوئی پرسنلی دُشمنی نکال رہا ہے؟ ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو۔۔۔اِس بار عنادل اُس کے پاس بیٹھ کر بولی

کیونکہ مشن میں جتنے بھی لوگ ہیں اُن میں سے گمراہ بس عجرم کو کیا جا رہا ہے اٹیک بھی اُس پہ ہو رہا ہے۔۔۔۔ عریش نے وجہ بتائی

السلام علیکم۔۔۔۔ہالے کی آواز پر وہ تینوں سامنے اُس کو دیکھنے لگے جو عزہ کے ساتھ کھڑی تھی۔

وعلیکم السلام آؤ بیٹا بیٹھو۔۔۔۔۔ عریش نے مسکرا کر کہا

میں زبردستی لائی ہوں سوچا گپ شپ ہو جائے گی۔۔۔ عزہ نے کہا

www.novelsclubb.com

اچھا کیا آپ نے۔۔۔ عجرم نے مسکرا کر کہا

ہم بھی ویسے کل اپنے گھر واپس چلے جائینگے۔۔ عنادل عریش کے سینے پر سر رکھے بتانے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِتنی جلدی؟ہالے حیران ہوئی

جلدی کہاں؟پورا ایک ماہ یہاں تھے اب اپنے شہر تو واپس جانا ہے نہ۔۔۔عزہ نے مسکرا کر بتایا

یہ بھی ہے۔۔۔ہالے نے کہا

ویسے تم کونسی کمپنی میں کام کرتی ہو؟میری مانو جاب چھوڑ دو ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلو کیوں ڈیڈ؟عنادل پرجوش لہجے میں اُس سے بولی اِن دنوں میں اُس کی ہالے سے اچھی خاصی بن گئی تھی۔۔ہالے نے سب کا دل جیت لیا تھا

بلکل ٹھیک۔۔۔عریش اُس کی عینک آنکھوں سے کِھسکا کر بولا

www.novelsclubb.com

ہالے تم سے بڑی "آپ" کہا کرو۔۔۔عزہ نے اُس کو گھور کر کہا

واٹ ایور موم فرینڈشپ میں یہ آپ جناب والا سسٹم نہیں ہوتا عجیب غیروں جیسی فیلنگز آنے لگتی ہے۔۔۔عنادل جھرجھری لیکر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بگڑ گئی ہو اور اُس کے پیچھے عریش آپ کا ہاتھ ہیں۔۔۔ عزہ زچ ہوئی ہالے خاموشی سے اُن کو دیکھ رہی تھی۔۔

میرا ہاتھ نہیں ہے۔۔۔ عریش نے جلدی سے اپنے ہاتھ کھڑے کیے

ہاں نہ اور آپ بھی تو ڈیوڈ کی طرفداری کرتی ہیں اگر ڈیڈ میری طرفداری کرتے ہیں تو کونسی بڑی بات ہے۔۔۔ عنادل نے اُس کو زبان دِکھائی

ایسا ہی ہوتا ہے جب ہم ساتھ بیٹھتے ہیں تو ڈیڈ اپنی لاڈلی کی طرفداری کرتے ہیں پھر موم کو ایسے زچ کرتے۔۔۔ عجرم نے مسکرا کر ہالے کو بتایا جو یہ مکمل منظر دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارے ڈیڈ کو عنا زیادہ عزیز ہے؟ ہالے نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر مسکرا کر پوچھا

یس افکورس ہم سب کو عنا عزیز ہے ڈیڈ کی تو کمزوری ہے اور ویسے بھی ہر باپ کو ہمیشہ بیٹیاں عزیز ہوتی ہیں چاہے پھر خواہش بیٹوں کی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔ عجرم نے بتایا

یہ تو ہے۔۔۔ عنا بہت چھوٹی اور معصوم ہے۔۔۔ ہالے ہنستی ہوئی عنادل کو دیکھ کر بولی

ہاں چھوٹا پیک بڑا دھماکہ ہے ہماری فیملی کی برائیٹنس۔۔ عجرم ہنس کر نفی میں سر ہلاتا بولا تو ہالے بھی مسکرائی

اور کون ہے برائیٹنس؟ ہالے نے جاننا چاہا

تم اگر بننا چاہو تو بن سکتی ہو کیونکہ دوسری جگہ ابھی خالی ہے۔۔۔۔ عجرم نے شوخ لہجے میں آنکھ وِنک کیے کہا تو ہالے کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا عجرم نے بڑی دلچسپی سے اُس کا سرخ پڑتا چہرہ دیکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:49 pm] 🤭: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 15

آج آپ یہاں ؟دُرکان لاؤنج میں بیٹھا اسائمنٹ بنا رہا تھا جب منال کو دیکھ کر اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی

ہاں میں تم بتاؤ فری ہوں ؟منال اُس کے پاس والے صوفے پر بیٹھ کر بولی

www.novelsclubb.com

جی میں فری ہوں آپ بتائے کیا کام ہے ؟دُرکان اپنی فائل بند کرتا خود سے دور کِھسکا کر بولا

تم اسائمنٹ بنا رہے ہو شاید۔۔۔ منال نے اندازہ لگایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بنا رہا تھا پر اب بن چُکا ہے آپ کام بتائے۔۔۔دُر کان نے بے چینی سے کہا

اِتنے اُتاوِلے کیوں ہو رہے ہو ؟مجھے شاپنگ پر جانا ہے

میرے پاس پیٔسے نہیں اور آپ کا ایک ڈریس تیس ہزار کے درمیان ہوتا ہے سوری جب پڑھائی کے بعد جاب کروں گا تو سب سے پہلے آپ کو شاپنگ کرواؤں گا۔۔۔۔منال ابھی کچھ کہنے والی تھی جب دُر کان اُس کی بات کاٹ کر بولا تو منال نے اُس کو گھورا

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تمہارا؟میں شاپنگ تمہارے پیٔسو سے کیوں کرنے لگی؟پہلے بھی کب تمہارے پیٔسو سے میں نے شاپنگ کی ہے جو آج کروں گی۔جو تم اپنی غُربت کا رونا رو رہے ہو میرے سامنے۔۔۔۔۔منال نے تاسف بھرے لہجے میں کہا

تو آپ کیا چاہتی ہیں ؟دُر کان کِھسیانا سا ہو گیا

www.novelsclubb.com

میرے ساتھ مال چلو۔۔۔منال نے بتایا

گاڑی ہے آپ کے پاس ؟دُرکان نے پوچھا

جی ہے میرے پاس بس تم ساتھ چلنے کا شرف حاصل کرنے دو مجھے۔۔۔۔منال زچ ہوتی بولی

اوکے میں چینج کر کے آتا ہوں۔۔۔دُرکان اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

چینج کیوں ٹھیک ٹھاک لگ رہے ہو اب بس چلنے کی کرو۔۔۔۔منال اُس کا جائزہ لیتی بولی جو براؤن گول گلے والی شرٹ اور جینز میں اپنے لاپرواہ حُلیے میں تھا۔۔۔

آئے نو میں ٹھیک ٹھاک سے زیادہ ٹھیک ٹھاک لگ رہا ہوں مگر چینج میں پھر بھی کروں گا آپ میرا ویٹ کرے میں پانچ منٹ میں آیا۔۔۔دُرکان کالر جھاڑ کر کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا

www.novelsclubb.com

آئے ہی نہ جاؤ تم پانچ منٹ میں۔۔۔۔۔۔ منال طنز لہجے میں بڑبڑاتی وہاں سے جانے لگی۔۔۔۔

افففففف میری شرٹ کہاں گئی؟ دُرکان اپنے کمرے میں آتا وارڈروب سے اپنے کپڑے اُتھل پُتھل کرتا بڑبڑایا

امی اور دادو کو بھی ضرورت پڑنے وقت گھر سے باہر رہنا ہوتا ہے۔۔۔۔۔اب کہاں گئی میری ریڈ شرٹ؟ دُرکان وارڈروب سے سارے کپڑے اُٹھاتا پھینک کر جھنجھلا اُٹھا

کہاں رہ گیا یہ دُر؟ پورچ کے پاس کھڑی منال جو کب سے اُس کے انتظار میں تھی اُس کو اب تک نہ آتا دیکھ کر کوفت سے بڑبڑائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کال کرتی ہوں۔۔۔۔ کچھ سوچ کر اُس نے اپنی پرس سے موبائل نکال کر دُرکان کا نمبر ڈائل کیا مگر دُرکان نے کال ریسیو نہیں کی۔۔۔۔

دُر سے فیور لینی چاہیے ہی نہیں تھی اب اندر جا کر دیکھتی ہوں موصوف کیا کر رہے ہیں۔۔۔ منال تپ کر بڑبڑاتی دوبارہ گھر کے اندر داخل ہونے لگی۔۔۔۔۔

اومائے گوڈ یہ کیا کر دیا ہے تم نے اپنے کمرے کا حال؟ دُرکان کے کمرے میں آتی منال حیرت سے چیخ پڑی کیونکہ پورے کمرے میں کہی دُرکان کی شرٹس تھی تو کہی اُس کی جینز پینٹ بُری حالت میں پڑی تھی۔۔

وہ دراصل میری ریڈ شرٹ نہیں مل رہی اُس کو تلاش کر رہا تھا۔۔۔ دُرکان نے اپنا گھمبیر مسئلہ بتایا

www.novelsclubb.com

ایسے سارا وارڈروب خالی کر کے اور بائے داوے تم کب سے ریڈ پہننے لگے؟ منال نے گھور کر پوچھا

آپ نے بھی تو ریڈ ٹاپ پہنا ہے اگر میں پہن لوں گا ریڈ شرٹ تو کیا ہو گیا۔۔۔دُرکان کندھے اُچکا کر بولا

لاعلاج ہو تم دُر پورے کمرے کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔۔۔۔منال کوفت سے کہتی اُس کے گرے ہوئے کپڑے اُٹھانے لگی۔۔۔

آپ رہنے دے ملازمہ صاف کر دے گی۔۔۔دُرکان کو شرمندگی ہوئی

اگر وہ یہاں ہے تو اُس سے کہتے یوں خود کیوں کمرے کا حشر بگاڑ دیا تم میں آخر میچیورٹی کب آئے گی؟ منال نے کھڑی کھڑی اُس کو سُنا دی

آپ میرے ساتھ رہ کر میچیورٹی کا درس دیا کرے ان شاءاللہ اگر اللہ نے چاہا تو میچیورٹی جلدی مجھ میں بھی آجائے گی۔۔۔۔دُرکان آرام سے بولا

بہت فضول جوک تھا

لائیک یوئر فرینڈ ایان ؟ درکان اُس کی بات درمیان اچک کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایان سیریسلی دُر؟وہ کہاں سے ہمارے درمیان آگیا۔۔۔منال نفی میں سر کو جنبش دے کر بولی

وہ ہمارے درمیان نہیں ہے اور نہ آنا چاہیے اُس کو۔۔۔اب آپ چلے کمرہ کوئی اور صاف کر دے گا۔۔۔دُرکان پر سکون لہجے میں کہتا اُس کو کمرے سے باہر لیجانے لگا

اگر تم ایسے کپڑوں میں چل سکتے تھے تو پہلے فضول کا ڈرامہ کیوں کیا؟منال تپ کے بولی

سوچا تھا سیم ڈریسنگ ہو جائے گی پر شرٹ نہیں ملی تو یہی ٹھیک ہے۔۔۔وہ اب گھر سے باہر نکل آئے تھے۔۔۔دُرکان پورچ میں آکر اُس کے لیے گاڑی کا فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر بولا

گاڑی سلو چلانا۔۔۔منال نے ہدایت دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کو تو فاسٹ ڈرائیونگ پسند ہے؟ دُرکان تعجب سے اُس کو دیکھنے لگا

پسند ہے مگر تمہاری نہیں۔۔۔ منال نے کہا تو دُرکان مسکرا کر ڈرائیونگ سیٹ پر آیا

♥♥♥♥♥♥♥

تمہارا ایڈمیشن ہو گیا؟ چاہت کافی کا مگ بُرہان کی طرف بڑھا کر بولی جو لیپ ٹاپ میں کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

یا موم میرا ایڈمیشن ہو گیا تھا راحت کی یونیورسٹی میں مگر کلاسسس چینج ہیں۔۔۔۔۔ بُرہان نے مسکرا کر بتایا

چلو یہ تو اچھی بات ہے ویسے کچھ ماہ بعد دُرکان کا کالج بھی کمپلیٹ ہو جائے گا دیکھنا پھر وہ بھی اُسی یونی میں داخلہ لے گا۔۔۔ چاہت کو دُرکان کا خیال آیا تو بتایا

ہاں مجھے پتا ہے اُس نے اور جانا کہاں ہے؟ بُرہان مسکرا کر سر جھٹک کر بولا

ہیلو گائیز۔۔۔۔۔ راحت بھی آ کر اُن کے پاس بیٹھی

کل ہم دونوں ایک ساتھ یونی جائے گی بٹ وہاں تم میری بہن نہیں ہو گی۔۔۔ بُرہان نے زچ کرتی مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر کہا تو راحت کا منہ حیرت سے کھل گیا

ہیں وہ کیوں کیوں اور کیوں ؟ایک منٹ بڑی بہن ہوں میں تمہاری اور یہ بات تم تو کیا کوئی بھی جھُٹلا نہیں سکتا۔۔۔ راحت جذباتی ہوتی بولی

لو جی شروع ہو گیا ایک منٹ بڑی بہن کا میلوڈرامہ۔۔۔ چاہت تاسف سے بڑبڑاتی وہاں سے اُٹھ گئ۔۔۔

ڈیئر کرلی ہیئر سسٹر میرا یعنی بُرہان آفندی کا کوئی امیج ہے اور میں نہیں چاہتا کے لوگ کہے وہ جو پاگل لڑکی جارہی ہے وہ بُرہان آفندی کی ٹوئن سسٹر ہے۔۔۔۔ وہ جو مفت کے کرتب دِکھاتی ہے وہ راحت آفندی ہے سسٹر آف بُرہان آفندی۔۔۔ بُرہان نے اُس کو تپانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیلو ڈیئر عقل سے پیدل برداریوں اینڈ ی می سسٹر اینڈ برادر ہیں تمہیں کیا لگتا ہے ؟کلاسس چینج ہونے سے میرا رشتہ ہائیڈ ہو جائے گا؟نو نیور اینڈ ایور کیونکہ تمہارے نیم کے بعد بھی بُراق آفندی آتا ہے میرے بھی بُراق آفندی آتا ہے۔۔۔۔۔راحت نے مزے سے کہا

ایسا ہو سکتا ہے اور میں کر کے دِکھاؤں گا بس تم میرے سامنے مت آنا۔۔۔بُرہان آرام سے بولا

اب تم لِمٹ کروس کر رہے ہو ایک منٹ بڑی بہن ہوں میں تمہاری ابھی ڈیڈ سے تمہاری شکایت لگاتی ہوں۔۔راحت اُس کو گھورتی صوفے سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

ہی ہی ہی ڈیڈ تو آؤٹ آف کنٹری ہیں۔۔۔۔۔بُرہان مصنوعی قہقہہ لگا کر بولا تو راحت کو تاؤ آیا تبھی صوفے پر پڑے کشن اُٹھا کر ایک کے بعد ایک بُرہان کو مارنے لگی۔۔۔بُرہان اپنا بچاؤ کرتا باہر کی طرف بھاگنے لگا تھا جب اُس کا تصادم اندر آتی

www.novelsclubb.com

فلزہ سے ہوا تھا اُس سے پہلے وہ گرتی بُرہان نے جلدی سے اُس کو بازوں سے تھام کر گرنے سے بچالیا تھا۔۔۔یہ منظر فلزہ کے پیچھے آتی عنادل نے بھی دیکھ لیا تھا اور جانے کیوں بُرہان کے اِتنے پاس کسی لڑکی کو دیکھ کر اُس کو بُرا فیل ہوا

فلزہ واٹ پلیزنٹ سرپرائز اور سوری میرا بھائی تھوڑا آنکھوں سے اندھا ہے یہ بتاؤ تم ٹھیک ہو؟راحت کشن صوفے پر اُچھالتی اُن دونوں کے پاس آکر بولی تو فلزہ نے جلدی اپنے قدم پیچھے لیے جبکہ بُرہان گھور کر راحت کو دیکھنے لگا۔۔۔

مسلمان مرد عورت کو اپنے حدود جاننے چاہیے بس عبایا پہننے سے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔عنادل اپنی عینک ٹھیک کرتی طنزیہ انداز میں بولی تو فلزہ کو شرمندگی ہونے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

عنا۔۔۔۔راحت نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا مگر بُرہان اُس کا بازوں دبوچ کر گھر سے باہر لیجانے لگا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

افففف راحت تمہارا بھائی تو اُس لڑکی کو گھر سے باہر نکال رہا ہے۔۔۔۔۔ فلزہ پریشانی سے راحت کو بولی

عنا کو گھر سے باہر نہیں نکال سکتا کوئی ماشاءاللہ سے ہماری عینکو ہر ایک کی لاڈلی وہ تو بس بُرہان کی کچھ زیادہ ہی لاڈلی ہے بچپن سے تو بس باہر جا کر نرمی سے اُس کو سمجھائے گا تم فکر نہیں کرو آؤ میرے کمرے میں چلتے ہیں۔۔۔۔راحت ناک سے مکھی اُڑانے والے لہجے میں کہتی اُس کا ہاتھ پکڑے سیڑھیوں کی طرف لے جانے لگی۔۔

آہ جھنگلی وحشی انسان میرا بازو چھوڑو۔۔ عنادل نے سخت لہجے میں کہا جس پر بُرہان نے زور سے اُس کی پیٹھ پلر پر ماری

یو ایڈیٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہششششش ایک اور لفظ نہیں عنادل ورنہ گدی سے زبان کھینچ لوں گا۔۔۔۔عنادل مزید گوہر افشانی کرنے والی تھی جب بُرہان اُس کے منہ پر ہاتھ جما کر بولا تو عنادل نے ایک زوردار لات اُس کے پیٹ پہ ماری تو بُرہان اُس سے دور ہوتا خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جواب اپنی ناک پہ کِھسکتی عینک کو ٹھیک کر رہی تھی۔۔۔

میں اب پانچ سالہ عنادل نہیں ہوں جس کو تم مارتے تھے اور وہ رو کر ہر ایک سے تمہاری شکایت لگاتی تھی اب مجھے جواب دینا آتا ہے۔۔۔عنادل نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

تمہارا دماغ پوری طرح سے خراب ہو گیا ہے عنادل اندر جو کچھ تم نے بولا اُس بکواس کی وجہ جان سکتا ہوں؟ بُرہان نے غُصے سے پوچھا

آپ کو کچھ نہیں کہا اِس لیے زیادہ مرچیں چبانے کی ضرورت نہیں۔۔۔ عنادل نے اپنا سر جھٹکا

وہ ہماری گیسٹ تھی۔۔۔۔۔ بُرہان نے دانت پیسے

کریکشن وہ راحت آپی کی مہمان ہے اگر اُن کو زیادہ فیل نہیں ہوا تو آپ کو فیل بھی نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔

مجھے کیا فیل کرنا چاہیے اور کیا نہیں یہ بات تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں۔۔۔ بُرہان اُس کی بات کے جواب میں بولا

ایکزا انگلی میں بھی جہاں چاہے جس کے سامنے جو بکواس کروں آپ کو مجھے بتانے کی ضرورت نہیں اور آئیندہ مجھے ہاتھ مت لگایئے گا۔۔۔۔ عنادل بپھری مگر بُرہان سمجھ نہیں پایا یہ سویٹ عنادل اچانک خونخوار بدتمیز عنادل کیوں اور کب سے ہو گئ؟

www.novelsclubb.com

ایک ماہ لاہور میں رہ کر لگتا ہے دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔ بُرہان نے طنز کیا

لائیک جیسے آپ کا بیرونی ملک میں رہنے کے بعد دماغ خراب ہو گیا تھا یا پھر پیدائشی ایسا تھا۔۔۔ عنادل نے بھی طنز کا جواب طنز سے دیا۔۔

میں تم سے بات کیوں کر رہا ہوں ؟ مجھے تمہاری شکل تک نہیں دیکھنی۔۔۔ بُرہان اچانک چونک کر بولا

تو جائے میں کونسا آپ سے بات کرنے کے لیے مرے جا رہی ہوں۔۔۔ عنادل کوفت سے بولی

گو ٹو ہیل۔۔۔۔ بُرہان جلتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتا اپنے کمرے میں جانے لگا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سُہیل آپ کے جیسے مغرور بد تمیز نکچڑے لوگ کے لیے ہوتی ہے جن کو چھوٹو سے بات کرنا تک نہیں آتی۔۔۔۔ عنادل اُس کی پشت کو گھور کر اُونچی آواز میں بولی جو بُرہان ان سُنی کر گیا۔۔۔

یہ مس نقابن کون تھی؟ پتا لگوانا پڑے گا۔۔۔۔۔ عنادل کو فلزہ کا خیال آیا تو چونک کر بڑبڑاتی جلدی خود بھی گھر کے اندر جانے لگی۔۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔۔ راحت کے کمرے میں آتی عنادل نے زور سے سلام کیا

وعلیکم السلام لاہور کی کُڑی کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ راحت اُس کو سلام کا جواب دیتی مشکوک نظروں سے دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ نہیں ہوا یہ بتائے یہ لڑکی کون ہے؟ عنادل نے فلزہ کی طرف اِشارہ کیا

یہ فلزہ ہے میری بیسٹ فرینڈ۔۔۔۔۔۔ راحت نے مسکرا کر بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اووو ہو نائیس تمہارا پورا نام کیا ہے ؟یعنی فادر نیم وغیرہ سر نیم تمہارا کوئی سوشل اکاؤنٹ ہے ؟عنادل فلزہ کی طرف دیکھ کر بولی تو اُس کے اِتنے سوالات پر فلزہ گڑ بڑائی

عنا مانا کے تم مستقبل سوفٹ ویئر انجنیئر ہو مگر یہ جاسوسی تمہیں سوٹ نہیں کرتی۔۔۔راحت نے اُس کو آنکھیں دِکھائی

ٹِیک اِٹ ایزی آپی میں تو جسٹ ایسے پوچھ رہی ہوں آپ کی دوست ہے تو ہمارا اِتنا جاننا تو بنتا ہے نہ ؟عنادل کندھے اُچکا کر آرام سے بولی

میرا نام فلزہ ہے فلزہ بصرت میرا کوئی سوشل اکاؤنٹ نہیں کیونکہ غزلان کو یہ پسند نہیں۔۔۔فلزہ نے بتایا

www.novelsclubb.com

Who is gazlan?

عنادل نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

Step brother.

فلزہ کے کچھ کہنے سے پہلے راحت بول پڑی تو فلزہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

Now I understand.

عنادل پرسوچ لہجے میں بولی

What you understand?

راحت نے دانت پیس کر پوچھا وہ جانتی تھی عنادل ضرور کچھ اُلٹا سوچ رہی ہو گی۔۔۔ مگر فلزہ بس راحت کو دیکھ رہی تھی اُس نے تو اپنے دل کا حال راحت کو بتادیا تھا پھر وہ کیوں اِیسی بات کر رہی تھی مطلب اسٹیپ برادر لائیک سیریسلی؟

بھائی اسٹپ ہو یا فرسٹ آئے مین سگا ہو یا دوسری ماں یا دوسرے باپ کا بیٹا بھائی تو بھائی ہوتا ہے اور پابندیاں کرنا بھی اپنا فرض سمجھتا ہے تو تم اُس کی یا اُن کی انسٹر کشن

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کو زیادہ سیر یسلی نہ لو لائٹلی لو جیسے میں لیتی ہوں ویسے یہ بصرت صاحب کرتے کیا ہیں۔۔۔؟۔ عنادل بات کرتے کرتے آخر میں پوچھ بیٹھی

افففففف ہائے اللہ کسی ایجنٹ کے گھر میں پیدا ہونا بھی بڑے عذاب کی بات ہے مطلب حد ہے ہر ایک کو شک کی نگاہ سے دیکھنا۔۔۔راحت عنادل کو دیکھ کر تاسف سے سر کو جنبش دیتی بس سوچ سکی

پولیس کمشنر ہیں۔۔۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

اووووواانٹرسٹنگ۔۔۔۔آپ سے مل کر اچھا لگا اب میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔۔عنادل بیڈ سے اُٹھ کر بولی تو وہ دونوں نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا موت پڑی ہے تمہیں ابھی آئی ہو چپ چاپ بیٹھی رہو۔۔۔۔۔۔۔راحت نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

میں بور ہو رہی ہوں۔۔۔۔عنادل جمائی لیتی بولی

عنا؟؟؟؟راحت نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

Can I use your lap top?

عنادل انکار کرنے والی تھی جب نظر سائیڈ ٹیبل پر اُس کے لیپ ٹاپ پر پڑی تو کہا

کیوں؟ کیا کام ہے ؟راحت نے جاننا چاہا

میرا ایک اسائمنٹ ہے نیچر پر بس اُس کے لیے تھوڑی ریسرچ کرنی ہے۔۔۔۔عنادل نے بتایا

نیچر ٹاپک بہت ایزی ہے وہ مجھ جیسی ڈمبو بھی بغیر کسی کاپی پیسٹ کے کر سکتی ہے اور تمہیں نیچر کے لیے بھی ریسرچ کی ضرورت پڑی میں جانتی ہوں تم ایک کتابی کیڑا ہو ناول ہو یا کوئی اولڈ سے اولڈ ہسٹری کتاب تمہارے ہاتھ لگے تو پورا پڑھ کر چھوڑتی ہوں پھر اِس ریسرچ کا مقصد ؟راحت کو اُس کی بات پر یقین نہیں آیا

www.novelsclubb.com

کتنا جانتی ہے نہ آپ مجھے اب اچھی آپی کی طرح مجھے اپنا لیپ ٹاپ اور فیو منٹس کے لیے پرائیویسی دے۔۔۔۔ عنادل آرام سے کہتی اُس کا لیپ ٹاپ اُٹھا کر کمرے میں موجود صوفے پر ریلیکس انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔

چھوڑو اِس کو ہم باتیں کرتی ہیں۔۔۔ راحت سر جھٹک کر فلزہ سے بولی تو وہ مسکرا کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔ مگر نیچر کے نام پر عنادل نے اُس کے لیپ ٹاپ پر فیس بُک آن کیا تھا اور اِس کی ریسرچ کمشنر بصرت تھا۔۔۔

ڈیئر فلزہ سوری مگر میں ایک ہیکر ہوں اور ایک ہیکر انسان تب تک چین سے نہیں رہ سکتا جب تک وہ اپنے آس پاس موجود لوگوں کو ٹھیک سے ہیک نہ کر دے۔۔۔۔ تم مجھے ایک عجیب لڑکی لگی ہو اور اپنے سارے شک مٹانے کے لیے مجھے تمہاری ساری انفارمیشن چاہیے تمہارے پیدا ہونے والے دن سے لیکر آج تک کی ساری انفارمیشن مجھے حاصل کرنی ہے۔ اُس کے لیے مجھے کمشنر صاحب یا تمہارے اسٹیپ بھائی کا اکاؤنٹ ہی کیوں نہ ہیک کرنا پڑے۔۔۔۔ عنادل لیپ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹاپ اسکرین پر اُن کی فیملی تصویر دیکھتی پر سوچ انداز میں خود سے مخاطب ہوئی۔۔۔

بھائی تو بڑا اسٹریل انسان ہے اِس کا تصویر میں بھی اِس کو نقاب کروایا ہے مگر لڑکے کی کیا آنکھیں ہیں پُراسرار سی۔۔۔۔۔۔ عنادل غور سے غزلان کی تصویر دیکھتی بڑبڑانے لگی۔۔۔۔اور کچھ سرچ کرنے لگی مگر اپنے کام کا اُس کو کچھ حاصل نہیں ہوا

How is possible?

باپ بیٹا ایک دوسرے سے اِتنے الگ کیوں ہیں؟اور غزلان کی یا فلزہ کی بچپن کی تصویریں کیوں نہیں اِس پیج پر؟کوئی برتھ ڈے پِک بھی نہیں یہ کیا راز ہے؟اب کیا راز جاننے کے لیے مجھے اُن موصوف کا پورا لیپ ٹاپ کا ہیک کرنا پڑے گا؟او گوڈ

کیور سٹی اِز ویری ڈینجر۔۔۔۔۔۔عنادل سخت بدمزہ ہوتی فیس پر ساری سرچ ہسٹری کلیئر کر کے بڑبڑائی۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

مسٹر زی۔۔۔۔۔۔تیسا زاویار کے عالیشان بنگلے میں داخل ہوئی تو اُس کو پُکارنے لگی۔۔۔۔۔۔

سر ٹارچر روم میں ہیں۔۔۔۔ایک مُلازم نے اُس کو بتایا تو تیسا گہری سانس خارج کرتی آس پاس دیکھنے لگی پھر اُس کی نظر دیوار پر چسپاں لارج تصویر میں اٹک گئ جہاں زاویار بغیر شرٹ کے تھا اور اُس کے قدموں کے پاس ایک پالتو ڈوگی تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار اسحاق کیا ہے تمہاری حقیقت ؟تم واقع کوئی مونسٹر ہو یا اینجل ؟تیسا زاویار کی تصویر کو دیکھتی بے اختیار بول پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

I'm monster bloody monster.

اپنے بے حد پاس زاویار کی سر سراتی آواز سن کر تیسا جیسی بولڈ لڑکی کے چہرے کی بھی ہوائیاں اُڑ گئی۔۔۔

تم مجھے مونسٹر نہیں لگتے۔۔۔ تیسا اپنی حالت پر کنٹرول پاتی مڑ کر اُس کو دیکھ کر بولی جس کے ہاتھ خون میں رنگین تھے اور خون کے چند دھبے اُس کی شرٹ پہ صاف ظاہر تھے

But I'm monster.

اُس کی بات پر زاویار آرام سے بولا

www.novelsclubb.com

No you are not.

تیسا کا لہجہ مضبوط تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے جاننے کی کوشش مت کرو کیونکہ جس دن مجھے تم جان گی اُس دن جان سے چلی جاؤ گی۔۔۔۔زاویار سرسراتے لہجے میں بولا

تم ایمپریس کس چیز سے ہوتے ہو؟تیسا نے باتوں کا رخ بدلا وہ نوٹ کر رہی تھی زاویار نے اُس کی طرف دیکھنا گوارہ تک نہیں کیا تھا

Mind your on business.

زاویار نے ناگوار لہجے میں کہا

It's simple question.

تیسا نے کندھے اُچکائے

www.novelsclubb.com

یہاں کیوں آئی ہو؟زاویار صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھ کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

تمہیں ایمپریس کرنے۔۔۔۔تیسا بنا تاخیر کیے بولی

تمہارے بس کی بات نہیں۔۔۔۔زاویار کے لہجے میں طنز تھا

تو جس کے بس میں ہے اُس کا نام بتادو تاکہ میں اُس کے طرح ایکٹ کروں۔۔۔۔تیسا اُس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ کر بولی

تمہارے بوس نے یہ چیپ کام تمہیں سونپا ہے ٹرسٹ می اُس کے یہاں کام کرنا چھوڑ دو فائدے میں رہو گی ورنہ وہ تمہارے لڑکی ہونے کا فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔۔۔۔زاویار نے اُس کی بات نظرانداز کر کے کہا

کیا یہ حقیقت ہے؟ دبئ کا ڈون جو گرلز اسمگلنگ کا کام کرتا ہے وہ ایک لڑکی کی پرواہ کر رہا ہے اسٹرینج یہ چمکتار آخر ہوا کیسے؟ تیسا اُس کی بات پر مصنوعی حیران لہجے میں بولی

تیسا ڈارلنگ میں زاویار اسحاق خانزادہ ہوں مجھ سے چلاکی تمہیں بھاری پڑ سکتی ہے اِس لیے اچھا ہے یہاں سے نکل جاؤ اگر تمہیں لگتا ہے کسی چھوٹے ثبوت کے ہاتھ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آتے تم مجھے ایکسپوز کر پاؤ گی تو یہ تمہاری سوچ ہے۔۔۔۔۔زاویار طنز نظروں سے اُس کے گلے میں موجود پینڈنٹ کو دیکھ کر بولا

میرے پاس تمہارے مطلب کی بات ہے۔۔۔۔۔تیسا اپنی گھبراہٹ چُھپائے بولی

میں سُن رہا ہوں۔۔۔۔۔

یہ تین تصویریں ہیں تینوں لڑکیاں بہت پیاری ہیں اگر تم مال ڈیلیور کرنا چاہو تو اِن تینوں کو میں تمہارے پاس لاؤ گی۔۔۔۔۔تیسا نے اپنی جیکٹ سے ایک لفافہ اُس کی طرف بڑھایا

کون ہیں یہ ؟زاویار لفافہ کھول کر سنجیدہ لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

منال بالاج سکندر "راحت آفندی "عنادل عریش۔۔۔۔۔تیسا نے بتایا

تمہاری اِن سے کیا دُشمنی ہے ؟زاویار کی نظریں ایک تصویر پہ اٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں چھوٹی تھی جب ایجنٹ اے عریش نے میرے پاپ کا خون کیا تھا عنادل اُس کی بیٹی ہے۔۔۔۔۔میرے ڈیڈ کے خلاف سارے ثبوت اکٹھا میجر بالاج سکندر جواب جنرل ہے اُس نے کیے تھے منال اُس کی بیٹی ہے۔۔۔۔۔تیسا نے سنجیدگی سے بتایا

اِس لڑکی کا کیا قصور ہے ؟زاویار نے راحت کی مسکراتی تصویر تیسا کی طرف کی۔۔۔۔

یہ بالاج سکندر کی لاڈلی بھانجی ہے مجھے اِس کو ڈر گزپہ لگانا ہے اِن کے پورے خاندان کو مجھے تباہ کرنا ہے یہی میرا مقصد ہے۔۔۔تیسا کی نظروں میں بدلے کی آگ دمک رہی تھی۔۔۔۔

اِن تینوں کے ساتھ میں تمہارا ابھی سودا کر سکتا ہوں۔۔زاویار تصویریں ٹیبل پر رکھ کر بولا

میں اِن لڑکیوں کی طرح کمزور نہیں۔۔۔تیسا نے آرام سے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ڈر گنز اسمگل کروں یا گرلز مجھے اُس میں کسی دوسرے کی مُداخلت پسند نہیں یہ تصویریں اُٹھاؤ اور جاؤ یہاں سے۔۔۔زاویار سنجید گی سے بولا

زی یہ کام میرے لیے مشکل نہیں مگر میں تمہارا فائدہ

میرے فائدے کے بارے میں تمہیں سوچنے کی کوئی ضرورت نہیں میں اپنے بارے میں تمہیں سوچنے کی اِجازت تک نہیں دوں گا۔۔۔۔زاویار نے سرد لہجے میں کہا

پچھتاؤ گے۔۔۔۔۔تیسا نے کہا

زاویار اسحاق خانزادہ پچھتاتا نہیں۔۔۔زاویار کے لہجے میں غرور تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہاں درندو کی کمی نہیں بس دروازہ بتانا ہے اور پھر اُن لڑکیوں کی عزت

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ بھی اُلٹا سُلٹا کرنے سے پہلے یہ بات یاد رکھنا جو لوگ دوسرے کے لیے گڑھا کھودتے ہیں گر وہ خود جاتے ہیں۔۔۔۔۔اگر دُشمنی مردوں سے ہے تو حساب برابر بھی اُن سے کرو۔۔۔زاویار اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بولا

یہ باتیں تمہیں سوٹ نہیں کر رہی دوسرا یہ تینوں لڑکیاں اُن کی کمزوری ہے۔۔۔تیسا طنزیہ لہجے میں کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی

مجھے تمہاری آفر قبول ہے۔۔۔۔تیسا جانے والی تھی جب اچانک زاویار کی آواز سن کر وہ حیرت سے پلٹ کر بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی پھر اچانک اُس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

[03/07, 4:49 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تحریر رمشا حسین

Episode 16

کس سے پوچھ کر تم باہر گئی تھی؟ فلزہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی غزلان نے سخت لہجے میں اُس سے پوچھا

امی کو بتا کر گئی تھی ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔۔ فلزہ نے جواباً بس یہ کہا

تمہارا اپنی دوست کی طرف آنا جانا کچھ زیادہ ہی نہیں بڑھ گیا؟ غزلان نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھا

راحت دوست ہے میری اور میں بس تین یا چار مرتبہ گئی ہوں۔۔۔ فلزہ نے جلدی سے بتایا

www.novelsclubb.com

یونی کی دوستی یونی تک محدود رکھو گھر تک پہنچانے کی کوئی ضرورت نہیں مختصر یہ کے تم دوبارہ اُس کے گھر نہیں جاؤ گی۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

پر کیوں؟ فلزہ کا چہرہ اُتر گیا

سوال مت کیا کرو بس جو کہا ہے اُس پر عمل کرو۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے دو ٹو کہا تو فلزہ بنا کوئی اور بات کہے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

❤️"

میری محبت!!!!!!

کہتے ہیں آپ جن سے محبت کرتے ہیں اُس انسان کو بھی خود بخود آپ سے محبت ہو جاتی ہے پر شاید میری محبت میں ایسی تاثیر نہیں جو دوسرے کے دل تک دستک دے۔۔۔ میں نے جس سے پیار کیا وہ تو کسی اور کے کرلی بالوں میں اُلجھا ہوا ہے۔۔۔ کمرے میں آکر فلزہ اپنی ڈائری لیکر اُس میں دل کی چند لائنز تحریر کرنے لگی۔۔۔۔۔ اُس کے دل میں بس ایک دعا تھی کے کاش جیسا وہ سوچ رہی ہے ویسا کچھ نہ ہو۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

زاویار اسحاق دبئی کا ڈون گرلز اسمگلر

غزلان بصرت سیکنڈ نیم دا ایول ایجنٹ جی۔۔۔۔دونوں کا کوئی نہ کوئی کنیکشن ضروری ہے۔۔۔۔مگر ایک بات طے ہے غزلان کمشنر بصرت کا بیٹا نہیں اور نہ فلزہ بصرت کی بیٹی ہے اٹس می یا تو دونوں ایڈاپٹ چائلڈ ز ہیں یا پھر دونوں کی اصل پہچان چھپائی گئی ہے جس کا مجھے پتا لگانا ہو گا۔۔۔۔لیپ ٹاپ کی اسکرین پر نظر جمائے عنادل گہرے پر سوچ لہجے میں خود سے باتیں کرنے لگی۔۔۔پھر کچھ سوچ کر اُٹھ کر اسٹڈی روم میں آئی جہاں عریش پہلے سے موجود تھا۔۔۔۔

ڈیڈ مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔عنادل عریش کے پاس بیٹھ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خیریت اتنی رات ہو گئی ہے ابھی تک جاگ رہی ہو۔۔۔ عریش نے تعجب بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

ڈیڈ آپ نے زاویار کا کیس ایجنٹ جی کو دیا تھا نہ ؟ عنادل بس یہ بولی

ہاں بالاج کو اُس پر ٹرسٹ ہے۔۔۔ عریش نے بتایا

ڈیڈ آپ نے اُس کو بچپن میں دیکھا تھا جب وہ بارہ سال کا تھا تو کیا اگر آپ اب اُس کو دیکھے گے تو پہچان جائینگے آئے مین ٹو سے اُس کا فیس آپ کو یاد ہے۔۔۔؟ عنادل نے پوچھا

ہاں میں ضرور پہچان جاؤں گا اُس کی اصل پہچان اُس کی گول مٹول بھوری آنکھیں ہیں۔۔۔ عریش نے کہا تو عنادل کو تھوڑی مایوسی ہوئی اُس کے دماغ میں غزلان کی تصویر کلک ہوئی جہاں اُس کی آنکھیں بھوری نہیں بلکہ سیاہ تھی پُراسرار سی۔۔۔

کوئی اور چیز جس سے وہ پہچانا جائے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اُس کے بھورے بال

ڈیڈ بالوں کو تو کلر بھی کروایا جاسکتا ہے پر یہ کوئی ایسی نشانی بتائے جس سے اُس کو آسانی سے پکڑا جاسکے۔۔۔۔عنادل عریش کی بات کاٹ کر بولی

پہلے تم مجھے یہ بتاؤ رات کے اِس پہر تمہیں زاویار کے بارے میں جاننے کی کیا سوجھی ہے ؟ عریش نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

میں تو کسی اور کے بارے میں ریسرچ کر رہی تھی تو میرے سامنے پروفیسر غزلان آیا جو اصل میں ایجنٹ جی دا ایول ہے کوئی نہیں جانتا کے اُس کا خوفیہ نام ایول ہے جس سے اُس نے بہت لوگوں کو مارا ہے مگر آپ اور بالاج انکل سب جانتے ہیں آپ لوگوں نے زاویار کو پکڑنے کا کام دیا ہے جو پہلے دبئی تھا مگر اب پاکستان آگیا ہے تو وہ کوئی ایکشن کیوں نہیں لیتا؟ جتنی تعریف مارخور میں اُس کی ہے اُس حساب سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کو اپنا کام جلدی پورا کرنا چاہیے تھا۔۔ عنادل کے لہجے میں کچھ اُلجھن تھی۔۔۔۔

تمہاری بات کا مقصد کیا ہے؟ عریش نے سنجیدگی سے پوچھا

مجھے اِن دونوں کے درمیان کوئی گہرا لنک لگتا ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ ایجنٹ غزلان کے لیے کوئی بھی کام مشکل نہیں پر یہ کام وہ سلو موشن میں کیوں کر رہا ہے؟ عنادل نے کہا

دیکھو عنا ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے غزلان اگر ابھی زاویار کو نہیں پکڑ رہا تو اُس کی ایک وجہ ہے وہ یہ کے ہمیں پہلے اُس کے خلاف انفارمیشن حاصل کرنی ہے بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے زی ہمارے کسی کام کا نہیں۔۔۔ غزلان اگر اپنے کام کا پکا ہے تو زی اُس سے زیادہ بڑا کھیلاڑی ہے۔ غزلان کے بارے میں ہم تین چار لوگ تو جانتے ہیں مگر زاویار اُس کے بارے میں کوئی بھی کچھ بھی نہیں جانتا وہ تو اپنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مطلب کے لیے اگر کسی سے دوستی بھی کرتا ہے تو اپنے بارے میں رونگ ڈیٹا دیتا ہے۔۔۔دوسرا غزلان کا ایک اور مشن ہے یونی میں جس کو پورا کرنے کے بعد وہ اپنا پورا فوکس زاویار پہ دے گا۔۔۔ عریش نے سمجھانے والے انداز میں کہا

کیا واقع یہ بات ہے؟ عنادل ساری بات سُننے کے بعد بولی

افکورس یہی بات ہے۔۔۔۔ عریش مسکرا کر بولا تو عنادل بھی مسکرائی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

یہ تمہارا بھائی ہے نہ؟ فلزہ اور راحت لائبریری آئی تو فلزہ کی نظر بُرہان پر پڑی جو شاید کوئی کتاب تلاش کرنے میں محو تھا تبھی اُس نے پاس کھڑی راحت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

کون بھائی؟

کس کا بھائی؟ میرا کوئی بھائی وائی نہیں اور نہ میں نے کوئی بھائیچارہ کھوُلا ہے۔۔۔راحت ہزار منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہتی بیٹھ گئی۔۔

آر یو آلرائٹ ؟ایسا بیہیو کیوں کر رہی ہو ؟فلزہ نے حیرت سے اُس کو دیکھا

ہم یہاں پڑھنے آئے ہیں تو پڑھائی کرے ؟راحت نے بڑی سنجید گی سے کہا تو فلزہ کندھے اُچکائے اپنی کتاب کھولنے لگی۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد چاند بھی اُن کے ساتھ بیٹھ گیا

وعلیکم السلام۔۔۔دونوں نے بنا دیکھے سلام کا جواب دیا

کیا پڑھ رہے ہو ؟چاند نے پوچھا

اکنامکس۔۔۔۔راحت نے جواب دیا

اکنامکس ؟پر وہ تو ہمارا سبجیکٹ نہیں۔۔۔۔۔چاند تعجب سے بولا

www.novelsclubb.com

تمہیں ایک بات پتا چلی ہے ؟راحت اُس کی بات نظرانداز کر کے بُک بند کرتی اُس کو دیکھ کر بولی

کونسی بات ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شروع ہونے والا ہے کیا تم اُس میں پارٹیس پیٹ کرو (Sports) ایکسپورٹس گے ؟اور تمہیں پتا ہے ٹینس گیم بھی ہو گا ایک ٹیم لڑکیوں کی ہو گی اور دوسری لڑکوں کی اینڈ آئے ایم شیور ہم وہ جیت جائے گے۔۔۔۔۔راحت نے پر جوش لہجے میں کہا تو چاند جو بڑے غور سے اُس کی بات سُن رہا تھا اُس کی آخری بات ہنس پڑا

یہ لائبریری ہے۔۔۔ فلزہ نے اُس کو گھورا

تم لڑکیاں ٹینس کِھلوں گی اور جیتو گی بھی جوک آف داڈے۔۔۔۔۔چاند اِتنا کہتا پھر سے ہنس دیا

ہے لِسن تم مجھے جانتے نہیں اِس لیے ہنسنے کی ضرورت نہیں میں تمہیں جیت کر دِکھاؤں گی۔۔۔راحت نے دانت پیس کر کہا

www.novelsclubb.com

پورا انداق بنے گا تمہارا۔۔۔چاند نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارا نام تو میں بوکسنگ میچ ایڈ کروں گی یو ویٹ اینڈ واچ۔۔۔۔راحت تلملا کر اُس کو دیکھ کر کہتی لائبریری سے باہر نکل گئ۔۔۔۔

افففف اندھے انسان۔۔۔۔۔راحت تیز قدموں سے جا رہی تھی جب اُس کا تصادم کسی پتھر جیسے وجود سے ہوا

یو بلائینڈ گرل دیکھ کر نہیں چل سکتی؟ یا آنکھیں گھر چھوڑ آتی ہو۔۔۔۔۔۔راحت جو اپنا ماتھا سہلا رہی تھی جانی پہچانی آواز پر اُس نے جھٹکے سے اپنا سر اُٹھایا جہاں سامنے وہ شخص بلیک ہیٹ میں تھا اور اُس کی طنز نظریں راحت کو گھور رہی تھی۔۔۔

تم پردہ نشین نقاب پوش مجھے پہلے لنگڑا اور اب کیا اندھا کرنے آئے ہو؟ راحت ایک منٹ میں اُس کو پہچان گئ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تمہیں جانتا تک نہیں اِس لیے سائیڈ پہ ہو جاؤ۔۔۔زاویار نے سپاٹ لہجے میں کہا

یونی میں تم کیوں آئے ہو اپنا چہرہ دیکھاؤ۔۔۔اور دُر کی بائیک کا جو نقصان کیا تھا وہ بھی پورا کرو۔۔۔۔راحت نے سارے حساب بے باک کرنے چاہے

ایکسکیوز می؟

واٹ ایکسکیوز می بال جیسی آنکھیں ہیں تمہاری یقیناً بیٹ جیسا چہرہ ہو گا تبھی تو پردے میں رکھتے ہو اِس کو اگر تم چاہتے ہو میں یہ بات کسی کو نہ بتاؤں تو دُر کی بائیک کا نقصان پورا کرو ایک ماہ پورا ایک ماہ میں تمہاری وجہ سے گھر سے باہر نہیں گئی۔۔۔۔راحت نے ایک سانس میں کہا تو زاویار بنا اُس کو جواب دیتا اُس کا بازوں دبوچ کر سامنے سے ہٹایا اُس سے پہلے راحت زمین بوس ہوتی کسی نے اُس کو گرنے سے بچالیا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک ہو؟ بُرہان راحت کو دیکھ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ٹھیک ہو مگر پردہ نشین کو چھوڑوں گی نہیں۔۔۔راحت غصے سے کہتی جانے لگی جب بُرہان نے اُس کا ہاتھ پکڑا

رلیکس کیا ہو گیا ہے؟ کیوں اِتنا ہائپر ہو رہی ہو میں دیکھتا ہوں وہ کون تھا۔۔۔بُرہان نے نرمی سے اُس کو سمجھایا

تم نہیں میں دیکھوں گی اُس کو اُس نے جان کر مجھے دھکا دیا ہے تا کہ میں اندھی ہو جاؤں اور میری یاداشت چلی جائے۔۔۔راحت دانت کچکچا کر بولی

اندھا ہونے سے آنکھوں کی بینائی چلی جاتی ہے یاداشت نہیں۔۔۔۔بُرہان نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

www.novelsclubb.com

شٹ اپ میں تم سے ایک منٹ بڑی بہن ہوں مجھے تم سے زیادہ پتا ہے تم سے زیادہ دُنیا دیکھی ہے میں نے۔۔۔۔راحت جتانے والے انداز میں کہا

اسلام آباد سے دوسرے شہر تو گئی نہیں ہو آئی ہو بڑی دُنیا دیکھنے والی۔۔۔ بُرہان نے میٹھا سا طنز کیا۔۔۔

میں تم سے بات کیوں کر رہی ہو؟ کونسا تم میرے بھائی ہو۔۔۔۔راحت کو اچانک خیال آیا تو اُس سے دور ہوتی بولی

ڈونٹ بی سِلی۔۔۔۔بُرہان نے اُس کو گھورا

واٹ ایور میں تمہارا نام ایڈ کروانے جا رہی ہوں بوکسنگ میچ میں بُرہان آفندی V/S سُہراب جتوئی جو گزرے سال چیمپئن شپ میں رہا تھا۔ سُنا ہے یہ بڑے بڑے مسلز ہیں اُس کے جس سے وہ سب کو مسل کر رکھ دیتا ہے۔ایک دو تین گھونسے اُس کے تمہارے اِس چہرے پر پڑینگے تو لگ پتا جائے گا۔۔۔راحت سے پنگا از ناٹ چنگا۔۔۔راحت ناک سکوڑ کر اُس کو وارننگ کرتی سائیڈ سے گزر گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سُہراب جتوئی اب یہ سُہراب جتوئی کون ہے V/S بوکسنگ میچ؟ بُرہان آفندی جس سے میری اکلوتی ایک منٹ بڑی بہن مسلوانا چاہتی ہے۔۔۔راحت کے جانے کے بعد بُرہان آہستہ آواز میں بڑبڑایا مگر پھر سر جھٹک کر اپنے ڈپارٹمنٹ میں جانے لگا تو اُس کا سامنا فلزہ سے ہوا

السلام علیکم۔ فلزہ نے سلام کیا

وعلیکم السلام تم سے ایک بات پوچھنی ہے۔۔۔ کچھ سوچ کر بُرہان نے کہا

جی پوچھے؟ فلزہ نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

یہ سُہراب جتوئی کون ہے؟ سُنا ہے بڑے مسلز ہیں اُس کے۔۔۔ بُرہان نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے اُس سے پوچھا کیونکہ اُس کو اپنا آپ سچ مچ مسلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سُہراب جتوئی ہمارے سینئر ہیں ہر اسپورٹس ایکٹویٹی وہ پارٹ ضرور لیتا ہے۔۔۔۔اب بھی یہی کہی ہوگا آپ لاکر روم میں چیک کرے۔. فلزہ نے سوچ سوچ کر بتایا

اوکے تھینکس۔۔۔۔میری تو کلاس کا وقت ہے پھر دیکھ لوں گا اُس کے مسلز۔۔۔۔بُرہان سر جھٹک کر بولا

ویسے آپ کے مسلز بھی بہت ہیں۔۔۔۔۔فلزہ نے اُس کے چہرے کی ہوائیاں اُڑتی ہوئی محسوس کی تو کہا

اِس کے مسلز میں ہوا بھری ہوئی ہے اصل مسلز تو میرے ہیں۔۔۔۔آزمانا ہے تو می۔۔۔۔چاند اچانک سے جانے کہاں سے نمودار ہوتا اپنے V/S بوکسنگ میچ یو بازو آگے کرتا بُرہان سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نو پرو بلم کب بوکسنگ میچ ہے؟ بُرہان اُس کی ڈھیلی شرٹ میں اُس کے مسلز کا اندازہ لگاتا جھٹ سے حامی بھر گیا۔۔۔۔

کوریڈرو میں بورڈ

تین دن بعد وقت بارہ بجے کا ہے۔۔ فلزہ اُس کو بتانے والی تھی جب چاند اُس کی بات کے درمیان میں بولا

ٹھیک ہے۔۔۔۔ مگر کون کس کے مخالف لڑے گا یہ فیصلہ تو ایڈمن کا ہو گا آپ میں سے جنہوں نے پارٹیسپیٹ کرنا ہے وہ اُن کو بتا آئے مسٹر چاند نے تو ٹینس گیم میں بھی حصہ لیا ہے۔۔۔ فلزہ تاسف سے چاند کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

Because I'm very cool person.

چاند فخریہ انداز میں بولا

I wish, you V/S suhrab jatoi.

بُرہان اُس کا اوور کانفڈنٹ دیکھ کر بولا

میں پہلوان سے بھی لڑ لوں سُہراب جتوئی تو پھر بھی میرے سامنے دودھ پیتا بچہ ہے۔۔۔۔۔چاند نے اِس بار بونگیاں مارنے میں حد کر دی تبھی اپنے کندھے پر اُس کو کسی کا وزنی ہاتھ محسوس ہوا تو اپنا کندھا ٹوٹتا محسوس ہوا

کون ہے۔۔۔۔۔۔؟ چاند ایک نظر ہنسی ضبط کرتی فلزہ کو دیکھ کر بولا تو وہ شخص اُس کے روبرو کھڑا ہوا۔۔۔۔جو اُونچے قدامت بھاری جسم کا مالک تھا سکس مضبوط چوڑا سینہ دیکھ کر چاند تو کیا بُرہان بھی شاک میں اُس کو دیکھنے لگا اُس کو یقین نہیں آیا یہ بندہ اِس یونی کا ہے۔۔کیونکہ وہ دونوں سُہراب کے سامنے بلکل بچے لگ رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

Who are you ?

چاند کے منہ سے گھٹی گھٹی سی آواز نکلی

My self Suhrab jatoi and you?

سُہراب نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھا

میں بادام کھانا بھول گیا تھا تو آئے ڈونٹ نو وہ آئے ایم؟ اینڈ میں آپ کو ٹھیک سے دیکھ بھی نہیں سکتا کیونکہ میں روز لینز یوز کرتا ہوں اُس کے بغیر مجھے کچھ صاف چِٹا نظر نہیں آتا تو بعد میں ملے گے۔۔۔۔ چاند اچانک اندھے ہونے کا ڈرامہ کرتا اپنے دونوں ہاتھ کھڑے کر کے نیماں نیماں ہو کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

کیا تمہیں بھی میں دودھ پیتا بچہ لگتا ہوں؟ سُہراب بُرہان کو دیکھ کر بولا

اُفکورس ناٹ مجھے تو تم دودھ دینے والی بھینس

www.novelsclubb.com

اُپسس سوری افکورس نوٹ یو آر جینٹل مین ناٹ دودھ پیتا بچہ۔۔۔۔ بے اختیاری میں بُرہان کوئی بکواس کرنے والا تھا جب جلدی سے اپنی زبان کو بریک لگائے اُس نے مسکرا کر کہا

تو بوکسنگ میچ ڈن؟ شام کو ایڈریس سینڈ کروں گا کیونکہ یونی میں تو کبھی بوکسنگ میچ ہوتا نہیں دیکھا میں نے۔۔۔۔ سُہراب اُس کا کندھا تھپتھپا کر کہتا چلا گیا پیچھے بُرہان سوچتا رہ گیا کے یہ کیا بلا اُس کے گلے لگی تھی۔۔

راحت تمہاری تو ایسی کی تیسی میں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔ بُرہان کو یہ سب راحت کی کارستانی لگی تو دانت کچکچا کر کہتا وہاں سے وہ بھی ہٹ گیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

ایک بات پوچھو؟ عجرم ہالے کو دیکھ کر بولا جو پارک میں بیٹھی بچوں کو کِھیلتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاں پوچھو۔۔۔ ہالے نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

کیا تم واقع اِتنی معصوم ہوں جتنی مجھے لگتی ہو؟ عجرم غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولا

مطلب؟ ہالے نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی تو عجرم نے ٹھنڈی سانس خارج کی

You are very innocent.

عجرم ہنس کر سر جھٹک کر بولا

Thank you.

ہالے کو سمجھ نہیں آیا وہ جواب میں کیا کہے

کبھی میرا ٹرسٹ مت توڑنا۔۔۔۔میں کم عرصے میں تم پر بہت اعتبار کرنے لگا ہوں اُمید ہے تم میرا یقین ہمیشہ برقرار رکھوں گی۔۔۔۔عجرم اب کی سنجیدگی سے بولا تو ہالے خاموشی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

یہ آج ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو؟

www.novelsclubb.com

اعتبار کے ٹوٹ جانے پر صرف دل نہیں ٹوٹتا انسان خود بھی ٹوٹتا ہے اور مجھے ٹوٹنے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔عجرم نے کہا

میں کبھی تمہارا یقین نہیں توڑو گی۔۔۔ایسا کے بعد تم واحد میرے دوست ہو جس کو میں کبھی کھونا نہیں چاہوں گی۔۔ہالے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تسلی آمیز لہجے میں بولی

پرومیس ؟عجرم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

پِنکی پرومیس۔۔۔ہالے نے کہا پھر دونوں ہنس پڑے

پتا ہے کیا میں یقین جلدی کرلیتا ہوں ہر ایک پر۔۔۔

اچھا ویسے تمہاری جاب کیا ہے ؟ہالے اُس کی بات کے جواب میں بولی

میری جاب ہے بس کوئی۔۔۔عجرم نے ٹالا

www.novelsclubb.com

میں نے کبھی تمہیں آفس جاتے نہیں دیکھا تبھی پوچھ لیا۔۔۔اگر مائینڈ کر گئے تو سوری۔۔ہالے نے آہستگی سے کہا

اِس میں مائینڈ کرنے والی کوئی بات نہیں تو تم چِل کرو۔۔۔۔۔عجرم نے کہا تو ہالے نے سر اثبات میں ہلایا

♥♥♥♥♥♥♥

دیکھنے پر ٹیکسٹ لگتا ہے جو آنکھیں بند کر کے گھوم رہی ہو؟راحت کا پھر سے کسی سے تصادم ہوا تو وہ جل کے بولی

سیم ٹو یو۔۔۔منال نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

مجھے پتا تھا یہ بھٹکتی ہوئی آتما منال بالاج سکندر ہی ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔راحت نے جواب دینا ضروری سمجھا

www.novelsclubb.com

اندھو کی طرح تم چل رہی تھی۔۔۔منال نے جتایا

میں اندھوں کی طرح چلوں یا لنگڑو کی طرح چلوں یہ میرا مسئلہ ہے تمہارا نہیں۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

افکورس مجھے مسئلہ ہے کیونکہ تمہارے لنگڑا کر چلنے سے ہمارا ٹکراؤ اور موڈ کے ساتھ دن بھی کیونکہ تمہاری شکل کا دیدار جو ہو جاتا ہے۔۔۔منال تمسخرانہ لہجے میں بولی

اوو ریئلی بابا کی پرنسز منال بالاج کا موڈ اور ڈے اسپوئل ہو جاتا ہے۔۔۔۔راحت مصنوعی حیرت سے کہتی بچوں کی طرح اُس کو پچکارنے لگی۔۔۔تو منال نا سمجھی سے اُس کا نیا ڈرامہ دیکھنے لگی۔۔۔

جیسے تمہارا ہو جاتا ہے ویسے میرا بھی ہو جاتا ہے کیونکہ مجھے اپنا راستہ صاف پسند ہیں راستے میں پڑے کنکر کو میں کک مار کر دور اُچھالتی ہوں۔۔۔۔راحت نے کہا تو منال غُصے سے لال پیلی ہوئی

www.novelsclubb.com

یو

V W X Y Z,now I'm going bye bye dad's expire princess.

منال غصے میں اُس کو کوئی وارننگ دینے والی تھی جب راحت اُس کی بنا سُنے اپنی ہانک کر وہاں سے نو دو گیارہ ہو گئ۔۔۔۔

چھوڑوں گی نہیں میں اِس راحت کی بچی کو۔۔۔۔ منال پیچ و تاب کھاتی کلاس میں داخل ہوئی۔

❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:50 pm] 😋: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 17

تمہارا موڈ کیوں آف ہے؟ کلاس میں فلزہ نے راحت کو چُپ دیکھا تو پوچھا

کچھ نہیں یہ بتا شام آؤں گی؟ راحت نے کہا

کہاں آنا ہے؟فلزہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

سُہراب۔۔۔۔راحت نے بتایاV/S جہاں بوکسنگ میچ ہے۔۔۔۔بُرہان

نہیں میں نہیں آؤں گی۔۔۔۔فلزہ نے مسکرا کر انکار کیا

ہیں وہ کیوں؟ہم یہی یونی سے جائینگے پھر کیا مسئلہ ہے؟راحت نے تعجب سے کہا

غزلان اِجازت نہیں دینگے اُس دن بھی ڈانٹا تھا جب تمہاری طرف آئی تھی

تو۔۔۔۔فلزہ نے وجہ بتائی

افففف یہ پروفیسر غزلان تمہیں بچوں کی طرح ٹریٹ کیوں کرتے ہیں؟تم اب

بڑی ہو چھوٹی بچی نہیں۔۔۔۔راحت بدمزہ ہوئی

www.novelsclubb.com

وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اِس لیے میرے لیے اوور سینسٹور رہتے

ہیں۔۔۔۔فلزہ غور سے اُس کے تاثرات نوٹ کرتی بولی تو کچھ پل کے لیے جانے

کیوں راحت چپ ہو گئ تھی۔۔۔۔

اُن کو تم میں کیا اچھا لگتا ہے؟ راحت نے جاننا چاہا

اُن کو مجھ میں کچھ اچھا نہیں لگتا وہ محبت ہی کیا جو بس آپ میں اچھائی دیکھ کر ہو اصل محبت تو وہ ہوتی ہے جو سامنے والے میں ہزار عیب ہونے کے باوجود بھی آپ کے دل کو وہ بھائے۔۔۔ فلزہ نے کہا تو راحت لاجواب سی ہوئی

وہ تم سے پیار کرتے ہیں پھر یہ پابندیاں کیوں لگاتے ہیں؟ تم سے شادی کرنا کیوں نہیں چاہتے؟ تم پر سختی کیوں کرتے ہیں؟ یہ کیسی محبت ہے اُن کی؟ راحت نے کجھ توقع کے بعد کہا تو فلزہ مسکرائی

وہ فلحال مجھ سے شادی کرنا نہیں چاہتے مگر دیکھنا ایک دن ضرور مان جائے گے۔۔۔ فلزہ اُس کے باقی کے سوالات نظرانداز کرتی پُریقین لہجے میں بولی

اگر نہ ہوئی تو؟ راحت نے جاننا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ہمیشہ اچھا گمان کرتی ہوں اور یقیناً اچھا ہو گا بھی اگر نہ بھی ہوا تو میں اپنی قسمت سمجھ لوں گی۔۔۔ فلزہ مسکرا کر بولی تو راحت بھی محض مسکرائی مگر مزید اُس نے کچھ کہا نہیں

♥♥♥♥♥♥♥♥

آپ اپنا شیڈول چیک کرے کیا پتا میرے لائق کوئی کام ہو۔۔۔۔۔۔۔ غزلان کے آفس آتا چاند بڑی سنجیدگی سے بولا

تمہارے لائق کوئی کام نہیں اِس لیے تم جا سکتے ہو۔۔۔۔ غزلان آرام سے بولا

ایسے کیسے کوئی کام نہیں میں آپ کا خاص آدمی ہوں میرے لیے کوئی کام ضرور ہو گا آپ ایک مرتبہ دیکھ لے۔۔۔ چاند نے جلدی سے کہا

ایک دفع کی بات سمجھ نہیں آتی اگر کہا نہیں تو مطلب نہیں اِس لیے میرا دماغ خراب مت کرو اور جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ غزلان نے دو ٹوک کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر مجھے آج شام آپ کے کام میں مصروف رہنا ہے۔۔۔چاند منمنا کر بولا

کم ٹو دا پوائنٹ کیا موت پڑی ہے جو تمہارے اندر کام کرنے کا اِتنا انٹرسٹ جاگا

ہے۔۔۔۔غزلان اُس کو جانچتی نظروں سے دیکھ کر بولا

شام میں یونی کی پاس والی جگہ پر بوکسنگ میچ ہے۔۔۔۔چاند نے بتایا

ہمممم تو؟غزلان ہونٹوں پر مٹھی جماتا اُس کی اگلی بات کا منتظر ہوا

تو جو یہ آپ کی فیورٹ کرلی بالوں والی اسٹوڈنٹ ہے اُس نے بوکسر کو میرا پتا دیا ہوا

ہے اور بوکسنگ کے لیے وہ مجھے پاتال سے بھی ڈھونڈ لائے گا تو پلیز آپ اپنا کوئی کام

مجھے دو۔۔۔چاند نے مسکین لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

مس راحت میری فیورٹ اسٹوڈنٹ ہے ایسا کس نے کہا؟اُس کی بات کے جواب

میں غزلان سنجیدگی سے بس یہی پوچھا

لو بھلا میں نے کب مس۔۔۔۔راحت کا نام لیا میں نے تو کرلی گرل کہاں اپسس سوری کرلی اسٹوڈنٹ بولا۔۔۔۔چاند زچ کرتی مسکراہٹ سے کہتا "مس" پر خاصا زور دیا

زیادہ میرے سامنے سمارٹنس دِکھانے کی ضرورت نہیں پورے کلاس میں بس اُن کے بال کرلی ہیں۔۔۔۔غزلان سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

اوو ریئلی آپ میں یہ ٹیلنٹ بھی ہے مجھے اب پتا چلا ہے تو زرا بتایئے گا کلاس میں سب سے زیادہ گورے رنگ کی لڑکی کون ہے؟ چاند ڈرامائی انداز میں بولا

شٹ اپ اور جاؤ یہاں سے۔۔۔غزلان سر جھٹک کرنا گوار لہجے میں بولا

میں آپ کے پاس بڑی اُمید لیکر آیا تھا وہ سُہر اب میرا کچومر بناڈالے گا کہاں میں دھان پان جیسا اور کہاں وہ سانڈ نما انسان۔۔۔۔چاند کو اپنے سامنے تارے ناچتے ہوئے دیکھائی دیئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹین ایجر کی طرح ری ایکٹ مت کرو۔۔۔غزلان نے اُس کو ٹوکا

سر میں اٹھارہ سالہ کا ٹین ایجر ہی ہوں البتہ وہ الگ بات ہے کے آپ نے اٹھارہ سال جتنا لگنے نہیں دیا۔۔۔چاند دانتوں کی نمائش کرتا بولا

پھر جمپ کھا کر یونی کیوں آئے ہو؟ غزلان نے طنزیہ کیا

آپ کی بدولت آیا ہوں ورنہ میں تو الرجک ہوں اِن کتابوں سے۔۔۔چاند ہاتھ کھڑے کیے بولا

مجھے پتا ہے تم سُہراب کا مقابلہ کر سکتے ہو اِس لیے بنا کوئی اور ڈرامہ کیے یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔غزلان سر جھٹک کر بولا

www.novelsclubb.com

تو کیا میں اُس کے ساتھ فائیٹ کروں مگر ایسے میں اگر میری وِگ اُتر گئی تو۔۔۔۔؟ چاند کو نئی فکر لاحق ہوئی

اُتر گئی تو اُتر جانے دینا۔۔۔غزلان نے کوئی خاص نوٹس نہیں لیا

ایویں اُترنے دوں یہ بس وِگ نہیں اِس میں میری عزت بسی ہوئی ہے۔۔۔۔۔چاند جھٹ سے بولا

تو اپنی اِس عزت کو بچاؤ اور جاؤ یہاں سے کیونکہ تم سُہراب سے تو بچ سکتے ہو مگر میرا ایک پنچ تمہارے لیے کافی ہو گا۔۔۔۔غزلان طنزیہ انداز میں اُس کو بہت کجھ بار کروایا گیا جس پر چاند گڑ بڑا کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

آپ کا ون اینڈ اُونلی رائٹ ہینڈ ہوں اگر کچھ ہوا نہ تو تنہا آپ رہ جائینگے میرا کجھ نہیں ہو گا۔۔۔چاند دروازے کے پاس پہنچتا جتانے والے لہجے میں کہا مگر غزلان نے اُس کی بات پر کان نہیں دھڑے پھر تھوڑی دیر بعد دروازہ نوک ہونے پر راحت اندر آئی

www.novelsclubb.com

السلام علیکم سر مجھے آپ سے ایک فیور چاہیے تھی۔۔۔راحت ہچکچاہٹ سے بولی

وعلیکم السلام کونسی فیور چاہیے؟غزلان سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دراصل ایک گھنٹے بعد یونی کے پاس والی جگہ پر بوکسنگ میچ ہے آدھے سے زیادہ اسٹوڈنٹ وہاں ہو گے میں چاہتی ہوں آپ فلزہ کو بھی پرمیشن دے پرومیس اُس کی رسپانسبلٹی میری ہو گی۔۔۔راحت نے جلدی سے کہا

آپ لوگوں کو جہاں سیر سپاٹوں پر جانا ہے آپ لوگ جا سکتے ہیں مگر فلزہ کو اِنوالو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے اِنکار کیا

پر سر بہت سے اسٹوڈنٹس ہیں ہمارے کلاس فیلوز بھی اگر اُس میں فلزہ شامل ہو جائے گی تو کوئی بڑی بات نہیں ہو گی۔۔۔راحت نے ایک اور کوشش کی۔۔۔

بوکسنگ میچ میں فلزہ کا کوئی کام نہیں ہاں اگر آپ چاہے تو ویڈیو ریکارڈ کر کے اُس کو دِکھا سکتی ہیں۔۔۔غزلان کا فیصلہ اٹل تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر پلیز اِجازت دے۔۔۔۔۔۔راحت نے اپنے چہرے پہ مسکینت طاری کی

نواب آپ جا سکتی ہیں۔۔۔غزلان نے مصروف لہجے میں کہا

سر پلیز زززززز۔۔۔۔۔راحت نے چہرے کے ساتھ لہجے کو بھی مسکین بنادیا

نو کا مطلب نو۔۔۔۔غزلان نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھ کر بولا

سر صرف ایک گھنٹے کی بات ہے اِجازت دے

پلیز ززززززززز۔۔۔۔۔۔۔راحت مسکین لہجے میں کہتی "پلیز" پر خاصا زور دیا

تو غزلان کو اُس کی حالت پہ ترس آگیا

او کے پر آپ فلزہ کے ساتھ رہے گی۔۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے بولا

افکورس میں اُس کے ساتھ رہوں گی اور سر وہ بچی نہیں اکیس سال کی میچیور لڑکی ہے آپ اُس کی فکر زرا کم کیا کرے۔۔۔۔۔راحت نے اِتنا کہتی اُس کی آفس سے نو دو گیارہ ہو گئ۔۔۔۔جبکہ اُس کی بات پر غزلان نے اپنا سر جھٹکا

♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واہ ڈی ایم کیا دماغ ہے تیرا جسٹ امیزنگ۔۔۔۔ چاند اپنے ایک بازو پر پلیسٹر پہنتا پرجوش لہجے میں خود کو داد دینے لگا۔۔۔۔۔

اب مجھ اینجبر آدمی کو کون بوکسنگ کرنے کا کہے گا افکورس کوئی نہیں۔۔۔۔ چاند ٹماٹر کی رس سفید پٹی پر گراتا آئینے کے سامنے کھڑا اپنے سر پہ باندھنے لگا۔۔۔۔۔

تو آر یو ریڈ ڈی ایم عرف چاند تارہ جمیل وقت آگیا ہے کے تم بوکسنگ لڑو نہیں مگر انجوائے ضرور کرو اللہ کرے وہ سانڈ اُس بُرہان آفندی کا کچومڑ بنادے بڑا آیا تھا فلزہ سے بات کرنے والا۔۔۔۔۔ چاند مزے سے کہتا اپنے چہرے پہ درد بھرا تاثرات سجائے باہر کی جانب بڑھا

www.novelsclubb.com

اووہ یہ کیا ہوا تمہیں؟ چاند جیسے ہی یونی گراؤنڈ میں آیا وہاں اکاڈُکا موجود اسٹوڈنٹس نے حیرت سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ نہیں بس پنچنگ بیگ کو مار رہا تھا تو تیز تیز مارتے مجھے جوش سا آگیا ایسا لگا جیسے یہ پنچنگ بیگ نہیں بلکہ سُہراب کا بو تھا آئے مین سُہراب کا چہرہ اور اُس کا وجود ہے پھر یکا یک وہ پنچنگ بیگ طیش میں میری طرف آیا اور مجھے کھڑکی سے باہر لے گیا جس سے میرا بازو پیرالائیز ہو گیا اور سر ہپیناٹائیز ہو گیا۔۔۔۔چاند رازدرانہ انداز میں بتایا

میرے خیال سے سر پہ لگی چوٹ نے کچھ زیادہ اثر کیا ہے۔۔۔۔اُس کی بے تُکی بات پر جہاں سب ہنسے تھے وہی اُس کے پیچھے کھڑی راحت نے مصنوعی افسوس سے کہا

یو شٹ اپ تمہارا کیا دھڑا ہے یہ سب تم دیکھنا میں کیسے ٹینس گیم میں تمہیں مات دیتا ہوں۔۔چاند منہ کے زاویے بگاڑتا اُس کو چیلینج کر گیا

www.novelsclubb.com

ویسے فلزہ یہ کتنا چینگیز خان بنتا تھا اور اب کیسے بوکسنگ میچ کا سُن کر یہ ڈرامہ شروع کر رہا ہے۔۔۔۔راحت زچ کرتی مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر پاس کھڑی فلزہ سے بولی

اِٹس جسٹ ایکسیڈنٹ ورنہ سُہراب جتوئی کے لیے میرے ہاتھ کا ایک پنچ کافی ہے۔۔۔چاند اپنا بھرم قائم کرتا بولا

واٹ ایور۔۔۔۔خیر فلزہ یہ بتاؤ تم کس کی ٹیم میں ہو تا کہ میں ویسی تمہاری شرٹ لے آؤں ؟راحت چاند کو جواب دیتی فلزہ سے بولی

میں بس تمہیں جوائن کروں گی۔۔۔۔فلزہ نے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

اِٹس میں تمہارے لیے ریڈ ٹی شرٹ لاؤں ؟کیونکی سُہراب کو چیئراپ کرنے والا ریڈ شرٹ میں ہو گا۔۔۔۔راحت مزے سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم سُہراب کو چیئر اپ کروں گی ؟ تمہیں پتا نہ ہو تو بتا دوں وہ بُرہان آفندی سے لڑائی کرے گا اور تم اپنے بھائی کو مارتا دیکھ کر اُس کو چیئر اپ کرو گی لائیک سیر یسلی ؟ فلزہ حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولی تو راحت تھوڑا گڑ بڑائی

پہلی بات وہ بُرہان آفندی سے لڑائی نہیں بس بوکسنگ میچ کھیلے گا اور یہ کوئی پرسنل فائیٹنگ نہیں تو تم پریشان نہ ہو دوسری بات بُرہان آفندی سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہمارے رشتے کا بائیکاٹ ہو چکا ہے۔۔۔۔راحت آرام سے بولی تو فلزہ نے اُس کو گھورا

کچھ بھی۔۔۔فلزہ نے تاسف سے سر کو جنبش دی

تم یہی میرا ویٹ کرو میں تب تک واشروم سے ڈریس چینج کر آؤں۔۔۔۔راحت اُس کو یہی کھڑے ہونے کا کہتی خود وہاں سے جانے لگی تو سامنا کومل سے ہوا

راحت کہاں کی سواری ہے ؟ کومل نے پوچھا

بوکسنگ میچ کی۔۔۔ تم بتاؤ کس کو چیئر اپ کرو گی؟ راحت نے بتانے کے بعد پوچھا

بُرہان آفندی کو۔۔۔۔ کومل نے بتایا

اوو نظر تو آرہا ہے میں بھی ڈمبو ہوں پوری۔۔۔ راحت اُس کو بلیک ٹی شرٹ میں دیکھ کر اپنے سر پہ ہاتھ مار کر بولی

ہمم یہ لو۔۔۔۔ کومل نے اُس کی طرف سفید رنگ کی پُڑی بڑھائی

یہ کیا ہے؟ راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

ٹیسٹ کر کے دیکھ لینا مزے کی چیز ہے ایک بار کھاؤ گی تو بار بار طلب ہو گی مگر ہاں کسی کو بتانا نہیں یہ ہم دوستوں کا سیکریٹ ہے اور جب بھی طلب ہو میرے پاس آجانا۔۔۔ کومل نے آس پاس دیکھ کر آہستہ آواز میں کہا

اوکے اگر ایسا ہے تو میں ابھی کھا لیتی ہوں۔۔۔ راحت پر جوش ہوئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے نہیں ابھی تمہیں تو چیئر اپ کرنا ہے یہ تم بعد میں کھالینا اوکے اور کسی کو بتانا مت۔۔ کومل اُس کو ہدایت دی اور برابر سے گزر گئی تو راحت غور سے اُس پُری کو دیکھ کر کندھے اُچکا کر واشروم کی طرف جانے لگی تو اُس کا تصادم کسی چٹان جیسے وجود سے ہوا جس وجہ سے اُس کے ہاتھ میں گری شرٹ اور پُری دونوں گر گئی اور سامنے والے کا فون

ناٹ اگین۔۔۔۔۔راحت نے سر اُٹھایا تو بلیک ہڈی والے کو دیکھ کر بیزاری سے بڑبڑائی

مجھے یقین ہو گیا کے یو آر بلائنڈ گرل۔۔۔۔زاویار طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماشااللہ ماشااللہ عمر دراز کرے اب ہو گیا یقین تو بلائنڈ گرل کی چیزیں جو آپ کی روشن آنکھوں نے گرائی ہیں اُس کو اُٹھانے کی زحمت کرے۔۔۔۔راحت نے دانت پیس کر نقاب میں چُھپے اُس کے چہرے کو دیکھ کر کہا

یا شیور وائے ناٹ اگر آپ بلائنڈ ہیں اِس میں آپ کا تو کوئی قصور نہیں۔۔۔۔زاویار جانے کیوں اُس کی بات مانتا اپنا سیل فون اُٹھانے کے بعد اُس کی گری ہوئی شرٹ اُٹھا کر اُس کے منہ پر ماری ساتھ میں سفید پُری بھی۔۔۔

تم انتہا کے بدتمیز ہو۔۔۔۔راحت تلملا کر بولی

اور تم انتہا کی بیوقوف۔۔۔۔زاویار میٹھا سا طنز کرتا خاموش سے اُس کی سائیڈ سے گزر گیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ مین انسان میرے بارے میں جانتا کیا ہے جو ایسا بول گیا ہے۔۔۔راحت غُصے سے بڑبڑاتی واشروم داخل ہوتی دروازہ لاک کیا تبھی نظر ہاتھ میں پڑی پُڑی پر گی تو تجسس نے آگھیرا

کل کرے سو آج اور آج کرے سو ابھی۔۔۔راحت شرارت سے خود سے کہتی پُڑی کھول کر کر تھوڑا سا ٹیسٹ کیا تو اُس کے چہرے کے تاثرات یکدم بدلے تھے وہ جلدی سے واش بیسن کی طرف بڑھتی تھوک دیا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

سر آپ سے ایک لڑکی ملنا چاہتی ہے۔۔۔۔غزلان اپنے آفس آیا تو اُس کے مینجر نے بتایا وہ آج یونی سے یہاں آنا نہیں چاہتا تھا وجہ فلزہ تھی۔۔مگر ضروری میٹنگ کی ہونے وجہ سے اُس کو آنا پڑا

کون لڑکی۔۔۔؟غزلان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پتا نہیں اُس کا کہنا ہے وہ آپ کو بتائے گی۔۔۔ مینجر نے بتایا

اچھا بھیجو اُس کو۔۔۔۔ غزلان نے کچھ سوچ کر کہا تو اُس کا مینجر سر ہلاتا کیبن سے باہر نکل گیا۔۔۔

السلام علیکم میرا نام عنادل عریش ہے۔۔۔۔۔ پانچ منٹ بعد اُس کے کیبن میں عنادل داخل ہوتی بولی تو غزلان چونک کر اُس کو دیکھنے لگا جو کالج یونیفارم میں تھی

وعلیکم السلام آؤ بیٹھو یہاں۔۔۔ غزلان نے بیٹھنے کا اِشارہ کیا

بیٹھوں گی ضرور بیٹھوں گی مگر سچ جاننے کے بعد۔۔۔ عنادل نے کہا

کونسا سچ؟ غزلان نے نا سمجھی کا مظاہرہ کیا

www.novelsclubb.com

آپ یہ گیم کیوں کھیل رہے ہیں؟ اِس کے پیچھے آپ کا کیا مقصد ہے؟ عنادل مدعے کی بات پر آئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک تو میں آپ کو جانتا نہیں دوسرا آپ کی ایسی باتیں میری سمجھ سے بالاتر ہیں۔۔۔ غزلان سنجیدگی سے بولا

پورے ایک ماہ میں نے آپ کے بارے میں ریسرچ کی ہے مختلف ویب سائٹس اور مختلف طریقے سے جو میں آپ کے بارے میں جانتی ہوں چاہے وہ سب کو شک لگتا ہے مگر مجھے پتا ہے یہ یقین ہے میرا اور حقیقت بھی۔۔۔

کھل کر بات کرو۔۔۔ غزلان نے اُس کو ٹوکا

آپ زاویار اسحاق کا کیس لڑے گا رائٹ بٹ ہاؤ زاویار اسحاق تو آپ خود ہیں جو پورے اکیس سال سے پاکستان میں رہ رہا ہے ایک نقلی شُناخت کے ساتھ جس نے اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے کیونکہ آپ کو پاکستان کی ایجنسی میں اینٹر ہونا تھا جو دبئی کے ڈون کا بیٹا ہو نہیں ہو سکتا تھا تو آپ نے سوچا کیوں نہ دوہری زندگی جی جائے ایک زاویار اسحاق کی جو دبئی میں رہتا ہے جس کے بارے میں کسی کو کچھ پتا نہیں بس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کی شُناخت یہ ہے کے وہ ایک بہت بڑا گرل اسمگلر ہے پھر آتا ہے غزلان بصرت جو ایک ایول ہے جو اسمگلر ہوئی لڑکیوں کو بچاتا ہے اُن کے لیے ایک الگ سا گھر بنایا ہوا جن کی عزتیں پامال ہوتی ہیں اُن کو عزت بھری زندگی مہیا کرتا ہے ریپ زدہ ہوئی لڑکیوں کو انصاف دِلاتا ہے۔۔۔اُن بدکار حیوان مردوں بے رحم موت کے گھاٹ اُتارتا ہے جس کی لاشیں تک کسی کو نہیں ملتی۔۔۔۔ایک طرف وہ پاکستان کے لیے ایک دیمک ہے تو دوسری طرف وہ پاکستان کا جانباز سپاہی ہے جو ہر وقت اپنے وطن کی خاطر لڑنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔۔۔عنادل اُس کے کیبن میں یہاں سے وہاں چکر لگاتی آہستہ آواز میں طنزیہ لہجے میں کہتی غزلان کو دیکھنے لگی جو ہاتھ کی مٹھی ٹھوڑی پہ جمائے خاصی دلچسپ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

Very impressive speech, I appreciate you.

غزلان کلیپنگ کرتا بولا تو عنادل اپنی عینک ٹھیک کرتی آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھورنے لگی جس کے چہرے پر کوئی بھی تاثر نہیں تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:50 pm] 🤭: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف(ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 18

میں نے حقیقت بیان کی ہے کوئی تقریر نہیں کی۔۔۔عنادل نے جتانے والے انداز میں کہا

اچھا تو بتانا یہ کلر کونسا ہے؟ یہ کس کلر کی فائل ہے؟ غزلان نے ٹیبل پہ پڑی فائل اُٹھا کر اُس سے پوچھا تو عنادل اپنی ناک پہ کِھسکتی عینک کو ٹھیک کرتی اُس فائل کو دیکھنے لگی جو لائٹ پِنک کلر کی تھی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کی ہے۔۔۔عنادل نے بتایا تو غزلان (pinkish orange) پِنکش اور ینج

ہنس پڑا

تمہیں ایک کلر کا رنگ تو ٹھیک سے نظر نہیں آتا پھر اِتنے یقین کے ساتھ کیسے کہہ

سکتی ہو کے دو الگ انسان در حقیقت ایک ہیں؟ غزلان نے پوچھا

کیونکہ میں چاہے کلر بلائنڈ ہوں مگر ہیومن بلائینڈ نہیں ہوں جو انسانوں میں فرق نہ

جان سکے میں جانتی ہوں تمہارے یہ بال تمہاری یہ آنکھیں یہ سب فیک ہیں تم

در حقیقت زاویار اسحاق ہو۔۔۔اپنی آواز بدل کر چاہے تم سب کو بیوقوف بنادو مگر

میں سب جانتی ہوں آئے نوا یوری تھنک۔۔۔۔۔عنادل نے جتانے والے انداز

میں کہا

www.novelsclubb.com

You need to some rest .

غزلان سر جھٹک کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

No,I want to know everything about you.

عنادل بضد تھی۔۔۔

Miss anadil go back to your home.

غزلان نے اِس بار سنجیدگی سے کہا

I want to know everything about you so you tell me.

عنادل نے اپنی بات پر زور دیا ساتھ ہی اُس نے اپنے کالج بیگ سے ایک گن نکال کر اُس کے اُپر تانی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

گن نیچے کرو۔۔۔۔غزلان کو ہنسی آئی

آئے نو یو آر گینگسٹر۔۔۔۔۔عنادل نے گن لوڈ کی۔۔

مس عنادل یہ تمہارے کھیلنے کی چیز نہیں اگر گنز سے کِھیلنا پسند ہے تو ٹیل می میں تمہیں پانی والی پستول لیکر دیتا ہوں۔۔۔غزلان نے نرمی سے کہا

مسٹر زاویار اسحاق خانزادہ عرف غزلان بصرت مجھے بس سچ جاننا ہے ورنہ کسی اور سے پہلے میں تمہارا کام تمام کرلوں گی اور یہ محض میری دھمکی مت سمجھنا میں ایسا کر کے دِکھاؤں گی ابھی تم مجھے ٹھیک سے جانتے نہیں۔۔۔عنادل جلدی سے

"آپ تک کا سفر تم "تک کر گئی۔۔۔

لکِ مس عنادل یہ لو پانی پیو دماغ کو ٹھنڈا کرو پھر آرام سے دونوں بیٹھ کر ریسرچ کرینگے۔۔۔غزلان اپنی جگہ سے اُٹھ کر جگ میں سے پانی نکال کر گلاس اُس کی طرف بڑھا کر بولا تو اُس کو اپنی طرف قدم بڑھاتا دیکھ کر عنادل نے اپنے قدم پیچھے لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری طرف قدم مت بڑھاؤ۔۔۔عنادل نے اُس کو ٹوکا مگر غزلان رُکا نہیں جس کو دیکھ کر اُس سے پہلے عنادل غزلان کو شوٹ کرتی وہ ایک جست میں اُس تک پہنچتا گن اُس کے ہاتھ سے چھین کر دور پھینکی

یو۔۔۔۔عنادل نے ایک مکہ اُس کے چہرے پر مارا

لڑکی ہو ورنہ اِس کا جواب میں اچھے سے تمہیں دیتا۔۔۔غزلان اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اُس کو خونخوار نظروں سے دیکھ کر بولا جو چھٹانگ بھر کی ہو کر اُس کو چیلینج کر رہی تھی۔۔۔۔

میں تم سے ڈرتی نہیں مجھے بس سچ جاننا ہے تم اب مزید ہمیں گمراہ نہیں کر سکتے۔۔۔عنادل نے دوٹوک کہا

www.novelsclubb.com

میری حقیقت جان کر تم نے کرنا کیا ہے؟مت بھولو میں غزلان ہوں جس کے بارے میں تم اُتنا جان سکتی ہوں جتنا جاننے کی میں اِجازت دوں گا تمہیں کیا لگتا ہے

ایجنٹ جی کے بارے میں تم ڈیٹا حاصل کرو گی یا اُس کو فالو کروں گی تو وہ اِن سب سے انجان رہے گا؟ اِتنا کم عقل مجھے سمجھا ہوا ہے؟ غزلان تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو عنادل کا ماتھا ٹھٹھکا وہ بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

میں تمہاری باتوں میں نہیں آؤں گی۔۔۔ عنادل سنبھل کر بولی

تم ایک اُنیس سال کی کم عمر لڑکی ہو تمہیں اِن سب کا کچھ بھی نہیں آتا تمہارا باپ تمہارا بھائی تم سے زیادہ تجربیکار ہیں تمہیں کیا لگتا ہے جنرل بالاج نے ایسے ہی مجھ پر ٹرسٹ کیا؟ کیا اُنہوں نے میرے بارے میں معلومات حاصل نہیں کی ہو گی؟ غزلان نے ایک کے بعد ایک سوال اُس کے سامنے کیا تو عنادل کو چپ سی لگ گئ۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو بھی مگر تم پر میرا ذرا اعتبار نہیں تم پر یقین کرنے سے اچھا میں ایک چٹکی زہر کھالوں۔۔۔۔عنادل سر جھٹک کر بولی

اِتنی بے اعتباری اچھی چیز نہیں ہوتی ابھی جاؤ اور دوبارہ ریسرچ کرو یا چار نمبر کا چشمہ پہن لو کیا پتا سب صاف نظر آجائے۔۔۔غزلان اُس کی عینک پر چوٹ کیے بولا

اِتنی آسانی سے میں گیواپ کرنے والی ہوں بھی نہیں یو جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔۔عنادل چیلنج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی کیبن سے باہر نکل گئ

اُس کے جاتے ہی غزلان کے تاثرات یکدم بدل گئے تھے۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ کومل تم سے اللہ پوچھے اِتنا بڑا پرینک وہ بھی میرے ساتھ لذیذ چیز کھلانے کے چکر میں نمک کھلا دیا۔۔۔۔راحت اپنا منہ صاف کرتی دانت پیس کر بڑبڑائی اُس کو کومل کی اِس حرکت پہ شدید تاؤ آیا تھا۔۔۔

راحت آ ریو ڈیئر میچ شروع ہونے والا ہے۔۔۔ فلزہ واشروم کی طرف کے پاس آتی اُس کو آواز دینے لگی۔۔۔

میں آتی ہوں ویٹ۔۔۔۔راحت نے جواب دیا پھر وہ کام کرنے لگی جس کام سے وہ آئی تھی۔۔۔۔

چلو۔۔۔واشروم کا دروازہ کھول کر اُس نے فلزہ سے کہا

www.novelsclubb.com

اگر اپنے بھائی کے ساتھ نہیں ہو تو ڈریس بھی چینج نہ کرتی اُس کو کتنا بُرا فیل ہو گا۔۔. فلزہ نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُرہان کے بارے میں تمہیں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں بس میرے ساتھ چلو تم۔۔۔راحت نے اُس کو گھور کر کہا تو فلزہ نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے اُس کو پتا تھا راحت سے بحث کرنا فضول تھا۔۔۔

ویسے تمہارے ساتھ یہ حادثہ آج ہی پیش آنا تھا۔۔۔۔بُرہان طنز بھری نظروں سے چاند کو دیکھ کر کہا

جی قسمت کو شاید یہی منظور تھا اینی وے آل دا بیسٹ۔۔۔۔چاند دانتوں کی نمائش کرتا بولا تو بُرہان کی نظر فلزہ کے ساتھ آتی راحت پر پڑی تو اُس کے ماتھے پہ بل نمایاں ہوئے

www.novelsclubb.com

راحت واٹ از دس؟ تم میری بہن ہو کر میرے خلاف کھڑی ہوئی ہو۔۔۔۔بُرہان چاند کو چھوڑتا راحت کے پاس کھڑا ہوتا حیرت سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایکسکیوز می ؟میں تمہیں نہیں جانتی۔۔۔راحت نے تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

لِسن راحت ڈونٹ بی سِلی اوکے۔۔۔فٹافٹ چینج کر آؤ تم میری بہن ہو تمہیں میرے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے مجھے چیئر اپ کرنا چاہیے نا کہ اُس سُہراب کو۔۔۔بُرہان کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

سُہراب دیکھو میں تمہارے لیے پروٹین شیک لائی ہوں یہ پیو اور دُشمن کو دھول چٹادو۔۔۔۔راحت طنزیہ نظروں سے بُرہان کو دیکھ کر اندر داخل ہوتے سہراب سے بولی تو چاند کا ہنسا نکل گیا۔۔۔

تھینکس لِٹل گرل۔۔۔۔۔سُہراب نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

قیامت کی نشانی۔۔۔چاند نے جلے پہ نمک کا کام کیا

تم چپ رہو ورنہ منہ توڑ دوں گا میں۔۔بُرہان سے کچھ اور نہ بنا پڑا تو چاند کو سُنایا

ہی ہی ہی پہلے اپنا منہ سنبھالوں جس کا بیڑا غرق کرنے والا ہے سُہراب جتوئی۔۔۔چاند اُس کی حالت سے لطف اندروز ہوتا بولا

سب سے نپٹنا آتا ہے مجھے۔۔۔۔بُرہان نے فخریہ انداز میں کہا

ایسے ڈائیلاگز میں نے بھی خوب مارے ہیں مگر حالت تمہارے سامنے ہے مما کے پرنس۔۔۔چاند کا لہجہ صاف مذاق اُڑاتا تھا بُرہان اُس کو منہ توڑ جواب دینا تو چاہتا تھا مگر رِنگ میں جانے کا وقت ہو گیا تھا

All the best.

چاند نے تیز آواز میں کہا

www.novelsclubb.com

راحت تم نے تو کہا تھا یونی کے پاس والی جگہ چلنا ہے مگر یہ بوکسنگ کلب تو یونی سے بہت دور ہے کیا غزلان کو پتا ہے یہ ؟فلزہ نے ببل چباتی راحت سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُن کو تھوڑئی پتا ہے اگر اُن کو پتا ہوتا تو اِجازت ناممکن سی بات تھی۔۔راحت رِنگ میں موجود سُہراب اور بُرہان کو دیکھتی اُس کو جواب دینے لگی۔۔۔

تمھیں اندازہ ہے اگر اُن کو پتا چلا تو کتنا غصے کرینگے۔۔فلزہ پریشانی سے بولی

ڈونٹ وری یہ اُن کا کام ہے غصہ کرنا۔۔راحت نے جیسے ناک سے مکھی اُڑائی پر

وہ دیکھو ہانی کو سہراب کو دیکھ ایسے رہا ہے جیسے ایک ہی راؤنڈ میں اُس کو مار گرائے گا۔۔۔فلزہ کجھ کہنے والی تھی جب راحت بول پڑی

ہانی کون؟فلزہ ناسمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ ہانی یعنی بُرہان۔۔۔راحت نے ہنس کر بتایا

ویسے تمھیں کیا لگتا ہے تمہارا بھائی جیت جائے گا؟فلزہ نے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناپ بُرہان کو میری ماں نے اپنے پلو میں ہمیشہ چُھپا کر رکھا تھا پھر اچانک اُس کو باہر پڑھنے کا شوق ہوا اب جب تین سال بعد وہ ویکیشن پر پاکستان لوٹا تو پھر دوبارہ اُس کا جانے کا دل نہیں کیا اُس نے سوچا اب باقی کی پڑھائی وہ یہی کرے گا۔۔وہ غُصے کا تیز ہے مگر فائیٹ میں نہیں۔۔۔۔فلزہ کی بات پر راحت نے جواب دیا

چہرے پہ ہلکا سا مکہ بھی نہ مارنا۔۔۔بُرہان سُہراب سے ہینڈ شیک کرتا بولا تو سُہراب بس طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

یہ ایک دوسرے کو مار کیوں نہیں رہے؟ کیا ٹریجڈی ہے؟ چاند پر سوچ انداز میں خود سے بولا تبھی سُہراب نے پہلا وار بُرہان پہ کیا تھا جس پر بُرہان جلدی سے جُھک کر خود کو بچایا گیا تھا۔۔۔بُرہان نے جب جواباََ سہراب کو مارنا چاہا تو سُہراب اُس کا ہاتھ درمیان میں روک کر اپنی ٹانگ اُس کی ٹانگوں میں اُلجھا کر بُرہان کو گرانا چاہا جب اچانک بُرہان تیزی سے قلابازی کھاتا اُس کی کوشش کو دوبارہ سے ناکام بنا گیا۔۔۔

سُہراب

سُ ہُراب

بُرہان

بُرہان

بُرہان

رِنگ کے گرد کھڑے لوگوں نے زور شور سے اُن کا نام لینا شروع کر دیا تھا۔۔۔

یہ بوکسنگ میچ ایسے تو نہیں ہوتا۔۔۔چاند نے منہ بسورا

تمھیں زیادہ پتا ہے تو جا کر پھر اُن کو سِکھاؤ... فلزہ نے طنزیہ کیا

www.novelsclubb.com

اگر یہ چوٹ نہ ہوتی تو ضرور سِکھانے جاتا۔۔۔چاند معصوم لہجے میں بولا تو فلزہ نے اپنا سر جھٹکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاہاہاہاہا۔۔۔ سُہراب بُرہان کو مکہ مارنے والا تھا جب بُرہان جُھک کر اُس کی ٹانگوں کے درمیان نکلا تو راحت کا قہقہقہ چھوٹ گیا۔۔۔ جس پر سُہراب پلٹ کر اِس بار اچانک سے بُرہان کو پنچ مارا تو بُرہان کی ناک سے خون نکلا جس کو دیکھ کر راحت کی ہنسی پل بھر میں تھمی تھی خون دیکھ کر اُس کے چہرے کا رنگ پل بھر میں فق ہوا تھا۔۔۔

بُرہان آر یو اوکے۔۔۔۔راحت فکر مندی بولی مگر بُرہان نے کوئی جواب نہیں تھا اُس کی نظریں بس سُہراب پہ تھی جس نے کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی اُس کی ناک توڑنے میں۔۔۔

میرے بوڑھے ماں باپ کا اکلوتا سہارہ اور میرا اکلوتا بھائی تمہارا کوئی پنچنگ بیگ نہیں جو دُھلائی پہ دُھلائی کر رہے ہو۔۔۔ سُہراب نے دوسری بار بُرہان کے پیٹ پر مکہ مارا تو راحت چیخ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت ریلیکس۔۔۔ فلزہ نے اُس کو تسلی کروائی کومل بھی اب راحت کے پاس کھڑی ہو گئ تھی۔۔۔۔

واٹ ریلیکس وہ میرے بھائی کو مار رہا ہے اور تم ریلیکس ہونے کا بول رہی ہو۔۔۔راحت تلخ لہجے میں بولی اُس کی ساری شوخی پل بھر میں ہوا ہوئی تھی۔۔۔۔۔ایسا ہی کجھ حال چاند کا تھا مگر اُس کی حالت پر کسی نے توجہ نہیں دی تھی۔۔۔

ون

ٹو

www.novelsclubb.com

تھر

بُرہان کو بے حال سا گرتا دیکھ کر گِنتی شروع ہو چکی تھی۔۔۔اُس سے پہلے "تھری" لفظ آتا اور سُہراب جیت جاتا بُرہان اچانک اُٹھ کر ایک زوردار مکہ

سُہراب کے چہرے پہ مارا تو ہر طرف سناٹا چھا گیا تھا۔۔۔سُہراب یک ٹک بُرہان کو دیکھتا اُس کے قدموں کے پاس اوندھا گر چُکا تھا۔۔

ایک

دو

تین۔۔۔۔۔

تین گِننے کے بعد بھی سُہراب کے وجود میں جنبش نہ ہوئی بُرہان اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرتا بے تاثر نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔جو اُس کا ایک مُکہ تک برداشت نہیں کر پایا تھا

www.novelsclubb.com

یا ہو۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُرہان جیت گیا۔۔۔۔۔۔راحت پر جوش ہوتی چِلائی تو سب نے اُس کو گھورا جو پہلے اُس کے خلاف کھڑی ہوئی تھی اور اب اُس کی جیت میں خوشی سے پاگل ہونے کے درپہ تھی۔۔

ایسے نہ دیکھو میرا بھائی ہے ہم لاکھ یہ بات جُھٹلائے مگر حقیقت تو نہیں بدل سکتی نہ۔۔۔راحت آرام سے بولی تو فلزہ ہنس کر اپنا سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔

راحت کی فون پہ کسی انون نمبر سے کال آئی تو وہ سائیڈ پہ ہوتی کال ریسیو کرنے لگی۔۔

کہاں ہو تم؟اور فلزہ کو کہاں لے گئی ہو مجھ سے جھوٹ بولا آپ نے مجھے سخت نفرت ہے ایسے لوگوں سے۔۔۔راحت کے کال ریسیو کرنے کی دیر تھی اور دوسری طرف غزلان بول پڑا تھا جس پہ راحت تھوڑا حیران ہوئی کے اُس کا نمبر غزلان کے پاس کیسے آیا؟

آپ ؟راحت حیران تھی

ہاں میں میری فلزہ سے بات کراؤ۔۔۔غزلان سپاٹ لہجے میں بولا تو راحت آس پاس دیکھنے لگی۔۔۔مگر سب کی موجودگی میں اُس کو فلزہ کہی نظر نہیں آئی

وہ نظر نہیں آرہی میں ڈھونڈ کر بات کرواتی ہوں۔۔۔راحت سنبھل کر بولی

کیا مطلب آپ کا کے وہ نظر نہیں آرہی ؟آپ فلزہ کو کہاں لے گئی ہیں مجھے ایڈریس بتاؤ میں آرہا ہوں۔۔۔غزلان سخت لہجے میں بولا تو راحت ڈر کر جلدی سے اُس کو بوکسنگ کلب کا ایڈریس سمجھانے لگی۔۔۔

کومل

کومل۔۔۔۔

تم نے فلزہ کو دیکھا؟کال کٹ جانے کے بعد راحت کومل کے پاس آتی پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فلزہ یہی ہو گی اُس کو اور کہاں جانا ہے۔۔۔ کومل آس پاس دیکھتی بولی

وہ نہیں ہے۔۔۔ راحت کی حالت رونے جیسی ہوئی

کیا مطلب نہیں ہے وہ یہی ہو گی آؤ مل کر ڈھونڈتے ہیں۔۔۔ کومل بھی فکر مند ہوئی

ہاں جلدی کرو پروفیسر آنے والے ہیں میں نے فلزہ کی زمیداری لی تھی اب تو وہ میرا قتل کر دینگے۔۔۔ راحت پریشانی کے عالم میں بولی

فضول مت سوچو فلزہ کوئی بچی نہیں یہی ہو گی۔۔ کومل اُس کو ٹوک کر بولی۔۔۔

دس منٹ ہو گئے تھے مگر فلزہ کا کچھ اتا پتا نہیں ہوا تھا۔۔۔ جیسے جیسے وقت بیت رہا تھا ٹھیک اُس طرح راحت کے چہرے پر پسینے کی بوندیں ٹپکنے لگی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں ہے فلزہ؟ آپ نے زمیداری لی تھی نہ کے اُس کا خیال رکھوں گی۔۔۔ غزلان کلب میں داخل ہوتا راحت کا بازوں دبوچ کر بولا تو سب لوگ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چونک کر اُس کو دیکھنے لگے۔۔ بُرہان ڈریسنگ کروانے کے لیے وہاں نہیں تھا اور چاند بھی اُس کے ساتھ تھا۔۔۔

وہ

وہ۔۔۔۔راحت کو سمجھ نہیں آیا کے وہ کیا بولے

کیا وہ وہ لگائی ہوئی ہے مجھے بتاؤ فلزہ کہاں ہے۔۔۔۔؟ غزلان نے سخت نظروں سے اُس کو گھورا

پتا نہیں۔۔۔ کہاں چلی گیٔ ہے؟ ہم اُس کو ڈھونڈ رہے ہیں مگر

اگر اُس کو کچھ ہوا نہ تو میں آپ کو کھڑے کھڑے ہی شوٹ کر لوں گا۔۔۔۔۔۔اُس

www.novelsclubb.com

کی بات کاٹ کر غزلان بولا نہیں تھا بلکہ دھاڑا تھا جس پہ راحت سہم کر رہ گیٔ بڑی مشکل سے اُس نے خود کو رونے سے باز رکھا تھا۔۔۔۔۔۔ جانے کیوں غزلان کا ایسا رویہ اُس کو تکلیف پہنچا رہا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر راحت کی کیا غلطی فلزہ کوئی ننھی بچی نہیں جو رش دیکھ کر گم ہو جائے۔۔۔ کومل راحت کا ہاتھ تھامتی سنجیدگی سے بولی

آپ لوگوں سے میں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔ غزلان سرد لہجے میں دونوں کو گھور کر کلب کے مینجر کی طرف بڑھا ہر کوئی وہاں اپنا کام بُھلائے غزلان کو دیکھ رہے تھے

ریلیکس راحت تمہارا کوئی قصور نہیں۔۔۔۔۔ یہ سر تو ہیں ہی پاگل۔۔۔۔۔۔ کومل نے سنجیدگی سے اُس کو سمجھانا چاہا

نہیں میری

سر فلزہ اِس طرف ہے۔۔۔۔۔۔ راحت کچھ کہنے والی تھی جب کسی نے غزلان کو بتایا تو وہ بھاگ کر اُس سمت آیا

www.novelsclubb.com

چلو آؤ۔۔۔کومل نے کہا تو راحت اُس کے ہمقدم ہوئی مگر سامنے والا منظر دیکھ کر اُس میں ہمت نہیں ہوئی کے وہ آگے بھر پاتی۔۔۔

دعا کرنا جذبات کی رو میں بہک کر پروفیسر اُس کو اپنے سینے سے نہ لگائے ورنہ میرے سینے میں دھڑکتا دل بند ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔کومل کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے راحت دھڑکتے دل کے ساتھ بولی۔۔۔تو کومل چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جس کا پورا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔وہ آج پہلی بار راحت کو ایسے حال میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔وہ کیا بول چکی تھی اُس کا اندازہ شاید راحت کو خود بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

[03/07, 4:50 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 19

راحت ہوش ہے تمہیں کچھ کے تم نے ابھی کیا بولا ہے؟ کومل اُس کا بازو دبوچ کر بولی تو راحت اُن دونوں سے نظر ہٹاتی خاموشی سی کومل کو دیکھنے لگی تو اُس کو اپنی نظروں کے سامنے اندھیرا چھاتا محسوس ہوا دیکھتے ہی دیکھتے وہ اپنے سر پہ ہاتھ رکھتی زمین بوس ہوئی تھی۔۔

را۔۔۔۔راحت۔۔۔؟

راحت۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا تمہیں۔۔۔ کومل چیختی راحت کو آواز دینے لگی تو غزلان جو فلزہ سے بات کر رہا تھا چونک کر اُن کو دیکھنے لگا مگر راحت کو نیچے گرا دیکھ کر اُس کو اپنا رویہ یاد آیا تو وہ فلزہ کو چھوڑ کر اُن کی طرف اپنے قدم بڑھانے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا اِنہیں؟ غزلان گھٹنوں کے بل راحت کے پاس بیٹھتا کومل سے بولا فلزہ بھی وہاں آکر پریشانی سے ہوش و حواسو سے بیگانہ راحت کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

بیہوش ہو گئ ہے۔۔۔۔ کومل پریشانی سے بتانے لگی تو غزلان اُس کو اپنی بانہوں میں اُٹھانے والا تھا جب کوئی اچانک پنجوں کے بل راحت کے پاس بیٹھتا غزلان کے ہاتھ جھٹک گیا تھا۔۔۔

راحت آر یو او کے ؟

کیا ہوا ہے راحت کو ابھی تو بلکل ٹھیک تھی؟ بُرہان فکر مندی سے راحت کے گال تھپتھپا کر کومل سے پوچھنے لگا۔۔ غزلان جبکہ اب اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوتا بُرہان کو دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ زخمی تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نظر نہیں آرہا بیہوش ہو گئ ہے۔۔۔ غزلان نے طنزیہ کیا تو بُرہان بنا اُس پہ یا کسی پہ نظر ڈالے راحت کو اپنے بازوؤں میں بھرتا بوکسنگ کلب سے باہر نکلنے لگا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کون تھا؟ کومل بُرہان کے پیچھے جانے والی تھی جب غزلان نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ بُرہان تھا جس نے آج بوکسنگ میچ وِن کیا۔۔۔ کومل سنجیدگی سے اُس کو بس اِتنا بتاتی باہر نکل گئ۔۔

گھر چلے؟ فلزہ نے غزلان سے کہا تو جواب میں اُس نے جن نظروں سے فلزہ کو دیکھا وہ شرمندہ سی ہو گئ۔۔۔

مجھے پتا نہیں تھا کے واشروم کے دروازے کا لاک خراب ہے ورنہ میں کبھی نہ جاتی وہاں سچ میں غلطی سے میں بند ہو گئ تھی۔۔۔ فلزہ نے وضاحت دی

تمھاری وجہ سے میں پریشان ہو گیا تھا اِس بات کا کچھ اندازہ ہے تمہیں؟ غزلان نے سرد لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

سوری۔۔۔ فلزہ معذرت خواہ ہوئی

گاڑی میں بیٹھو جا کر۔۔۔ غزلان سر جھٹک کر بولا

کیا آپ نے راحت سے کچھ کہا؟ فلزہ ہچکچاہٹ سے بولی

گاڑی میں جا کر بیٹھو۔۔۔ غزلان نے اپنی بات پہ زور دیا تو فلزہ اُس کی بات پہ خاموشی سے اپنا سر ہلا گئ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

زیادہ گھبرانے والی کوئی بات نہیں کسی شاک کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گئ تھی۔۔۔ بُرہان کلب سے ڈائریکٹ راحت کو پاس والی کلنک لایا تھا تبھی وہاں ڈاکٹر نے راحت کا چیک اپ کرنے کے بعد تسلی آمیز لہجے میں برہان کو بتایا

شاک وہ بھی راحت کو؟ ڈاکٹر کی بات پہ بُرہان حیرت سے بڑبڑایا

فلزہ کی وجہ سے سر غزلان نے راحت کو بہت سُنایا شاید اِس وجہ سے وہ خوفزدہ ہوئی ہو کیونکہ آج سے پہلے کبھی راحت سے کسی نے ایسے بات نہیں کی جیسے اُنہوں نے کی۔۔۔ کومل نے بتایا تو بُرہان چونک کر اُس کو دیکھنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فلزہ جو راحت کی دوست ہے اور جو ہر وقت عبائے میں ملبوس رہتی ہے وہ؟ بُرہان نے سنجیدگی سے پوچھا

ہاں وہ سر کی جانے کیا لگتی ہے بہت اوو سینسٹور رہتے ہیں وہ فلزہ کے لیے۔۔۔ کومل نے بتایا

اگر وہ اِتنی لاڈلی ہے تو کسی الماری میں ہینگ کیوں نہیں کر کے رکھتا۔۔۔ بُرہان طنزیہ انداز میں کہتا راحت کی طرف بڑھا جس کی آنکھوں میں جنبش ہو رہی تھی۔۔۔۔

کیسی ہو؟ اور کیا ضرورت ہے؟ فضول لوگوں کی باتوں کے بارے میں سوچنے کی۔۔۔ راحت کو مکمل طرح سے ہوش آگیا تو بُرہان نے ڈپٹنے والے انداز میں کہا

تو راحت خاموش رہی اُس کے پاس بُرہان کی باتوں کا جواب نہیں تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت چپ کیوں ہو اِتنا؟ بتاؤ اپنے بھائی کو یہ سب فلزہ کی وجہ سے ہوا ہے نہ ہو تم سے دور جاتی نہ یہ اِتنا تماشا ہوتا۔۔۔ کومل کو اُس کی خاموشی پسند نہیں آئی

وہ اگر کسی کام سے کہیں گئی بھی تو کونسی بڑی بات ہو گئی میں بھی تو اِتنے بڑے کلب اور لوگوں میں بُرہان نے بغیر تھی نہ وہاں کوئی خطرے والی بات تو نہ تھی ہم سب آپس میں یونی فیلوز ہی تھے بس ویٹرز مینجر یہ کلب کے تھے فلزہ کوئی بچی نہیں تھی جس کا میں ہاتھ پکڑ لیتی کے کہی گُم نہ ہو جائے مجھے اگر اندازہ ہوتا پروفیسر اُس کے لیے اِتنے پوزیسیو ہیں تو میں کبھی فلزہ کو کلب آنے کا نہ کہتی۔۔۔۔ راحت سر جھٹک کر بولی آج غزلان کی باتوں نے اُس کو بہت ہرٹ کیا تھا۔۔۔۔

میں آتا ہوں۔۔۔ بُرہان کا فون رِنگ کرنے لگا تو وہ دونوں سے کہتا اُٹھ کھڑا ہوا

راحت تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟ بُرہان کے جاتے ہی کومل نے پوچھا

پتا نہیں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں سر سے پیار ہو گیا ہے سیریسلی راحت؟ کومل ابھی تک بے یقین تھی۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔پہلے والا جواب

کیا پتا نہیں؟ تمہیں اندازہ ہے راحت یہ کتنی بڑی حماقت کری ہے تم نے؟ کومل نے اُس کو گھور کر کہا

پتا نہیں مجھے کچھ بھی۔۔راحت کوفت سے بولی۔۔

تم نے مجھے بتایا تھا کے فلزہ لائیک کرتی ہے سر غزلان کو اور مجھے لگ رہا ہے آج جو ہوا وہ فلزہ نے جان کر کیا ہے۔۔۔کومل نے کہا تو راحت چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب جان کر؟ فلزہ میری اور تمہاری دوست ہے وہ ایسا کبھی نہیں کرے گی ویسے بھی ایسا کرنے سے اُس کو کیا ملے گا۔۔۔؟ راحت اُس کی بات سے انکار سے ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ تمہیں بتانا چاہتی ہے کے غزلان سر اُس کے ہیں۔۔۔کومل اُس کے پاس بیٹھ کر بولی

ہاں تو میں کیا کروں؟راحت نظریں چُرانے لگی۔

اُن کو پانا چاہتی ہو؟کومل نے غور سے اُس کے تاثرات جانچے۔۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔

اپنا یہ آج کا بنایا ہوا تکیہ کلام سائیڈ پہ کرو اور جو پوچھا ہے اُس کا سچ سچ جواب دو پرومیس میں بھرپور تمہارا ساتھ دوں گی۔۔۔کومل نے سنجیدگی سے کہا

میں کیا سچ سچ بتاؤں؟آئے ڈونٹ نو مجھ اُن سے پیار ہے نہیں ہے کچھ آئیڈیا نہیں اور یہ جان کر" کے فلزہ اُن کو لائیک کرتی ہے تو میں کبھی کباب میں ہڈی والا کام نہیں کروں گی۔۔۔راحت اُلجھن بھرے لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فلزہ جس نے تمہیں انسلٹ کروایا ہے نہ تمہیں اُس کو اُس کا جواب دینا چاہیے۔۔۔۔کومل نے اُس کو للکارا

یہ تمہاری غلطفہمی بھی ہو سکتی ہے پر کومل اگر یہ سچ بھی ہے تو میں اِس کو ماننا نہیں چاہتی میں فلزہ کو نیچا دِکھانے کے لیے اُس کے لیول پہ نہیں آسکتی۔۔۔۔راحت سنجیدگی سے بولی

تمہیں فلزہ کو نیچا دِکھانے کا بول کون رہا ہے پگلی؟ میں بس یہ چاہتی ہوں تم اپنے لیے غزلان سر کے دل میں جذبات لاؤ۔۔۔کومل نے پُر تجسس لہجے میں کہا

مطلب؟راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی تو شرارت سے کومل کی آنکھیں چمکی۔۔

www.novelsclubb.com

تم کل یونی الگ انداز میں جاؤں گی۔۔۔کومل نے کہا

الگ انداز؟راحت نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فل شلوار قمیض وِد حجاب۔۔ کومل نے بتایا

حجاب ؟راحت نے حیرت سے اُس کو دیکھا

ہاں کیوں کیا کوئی مسئلہ ہے ؟وہ فلزہ بھی اپنا ایسا گیٹ اپ محض سر کو ایمپریس کرنے لیے کرتی ہے نہ کے وہ واقع اِتنی نیک ہے اگر وہ نیک ہوتی تو آج والا ایسا ڈرامہ نہ کرتی۔. کومل سر جھٹک کر بولی

ہاں مگر حجاب میں میری شکل کسی کارٹون جیسی لگے گی۔۔راحت نے اپنا مسئلہ بتایا

کچھ عرصے کی بات ہے پھر چھوڑ دینا جب سر غزلان کا دل میں تمہارا نام دھڑکنے لگے۔۔۔کومل نے کہا تو راحت سوچنے پہ مجبور ہو گئ۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

کلب کا ایسا کوئی واشروم نہیں تھا ایول جس کا لاک خراب ہو۔۔۔ڈی ایم (چاند) سنجیدگی سے بولا تو ایول (غزلان) کی آنکھوں میں غُصہ ہلکورنے لگا۔

وہاں کیا ہوا تھا؟ایول نے محض اِتنا پوچھا

اُن محترمہ نے آپ سے جھوٹ بولا تھا وہ خود کہی چُھپ گی ٔ تھی شاید اُن کا مقصد آپ کو کلب بلوانے کا تھا۔۔۔ڈی ایم نے بتایا تو ایول نے گہری سانس خارج کی۔۔۔

اُس نے ایسا کیوں کیا؟ایول کو افسوس ہونے لگا

آپ کے لیے۔۔۔جواب فوراً سے دیا گیا تھا جس پر ایول نے نظریں اُٹھا کر ڈی ایم کو دیکھا جو آج روز کے بر عکس سنجیدہ تھا

آر یو اوکے ؟ایول نے پوچھا

www.novelsclubb.com

یس آئے ایم فائن۔۔۔ڈی ایم نے جواب دیا

چُھٹی چاہیے ؟ایول نے پوچھا

اگر آپ دینگے تو چاہیے۔۔۔۔

ٹھیک ہے ایک ماہ کی لو۔۔۔۔ایول نے کہا تو ڈی ایم سر کو خم دے کر وہاں سے چلا گیا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

آج جو ہوا اُس کے لیے میں معذرت خواہ ہوں میرا اِرادہ تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا میں بس یہ بتانا چاہتی تمہیں کے غزلان صرف میرے لیے ہیں وہ بس میرے ہو سکتے ہیں کسی اور کے نہیں۔۔۔۔۔ فلزہ دور خلاؤں میں دیکھتی تصور میں راحت سے مخاطب ہوئی اُس کو آج اپنے عمل پہ افسوس ہوا تھا مگر وہ اپنے دِل کے سامنے مجبور تھی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

گھٹنوں تک آتے فراق اور کالے رنگ کے پاجامے میں راحت روزانہ کے بر عکس آج الگ لگ رہی تھی کیونکہ اُس نے آج فراق کے ساتھ سیم کلر کا حجاب پہنا ہوا تھا

جس میں آج اُس کے کرلی بال حجاب میں چھُپے ہوئے تھے۔۔اور اب مرر کے پاس کھڑی وہ ہر اینگل سے اپنا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔

ہائے اللہ یہ پیار اِنسانوں کو کیا کجھ بنا دیتا ہے۔۔راحت کوفت سے بڑبڑا کر گہرے سانس بھر کر اپنا یونی بیگ اُٹھا کر کمرے کے باہر دروازے کے پاس کھڑی تنقیدی نظروں سے آس پاس لیفٹ رائٹ دیکھنے لگی وہ نہیں چاہتی تھی کوئی اُس کو ایسے دیکھے۔۔۔

شکر کوئی نہیں ہے۔۔۔۔راحت شکر ادا کرتی آہستہ آہستہ سیڑھیاں اُترنے لگی تو ڈائینگ ہال میں اُس کو باتیں کرنے کی آواز واضع سُنائی دی وہ جان گیٔ کے سب لوگ ناشتہ کر رہے ہیں۔۔راحت موقعے کا فائدہ اُٹھاتی تیز تیز قدم لیتی باہر کے دروازے کی جانب بڑھنے لگی مگر چاہت کی نظر اُس پہ پڑ چُکی تھی۔۔۔

راحت ؟چاہت نے اُس کو آواز دی تھی تو راحت رُک کر زور سے اپنی آنکھوں کو میچنے لگی۔۔

جی۔۔راحت بنا پلٹے جواب دینے لگی۔۔

ذرا پلٹنا۔۔۔چاہت نے کہا تو" بُراق بُرہان کی نظر بھی راحت پہ پڑی عین وقت راحت پلٹی تو بُرہان جو سینڈوچ کھا رہا تھا راحت کو دیکھ کر اُس کے کھانے والا ہاتھ درمیان میں ہی رُک گیا اور بار بار آنکھیں جھپک کر سامنے راحت کی طرف دیکھنے لگا۔۔اپنی جگہ بیٹھا بُراق بھی کافی حیرت سے راحت کو دیکھ رہا تھا جبکہ راحت کا ایسا روپ دیکھ کر چاہت کو لگ رہا تھا وہ اب گری کے کب گری۔۔۔

راحت تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟ چاہت نے فکرمندی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اووکم آن ایوری ون مجھے شاک سے دیکھنا بند کرے میں بلکل ٹھیک ہوں اور اب میں اِس گھر کی اچھی بچی بننا چاہتی ہوں۔۔۔راحت اپنے آپ کو سنبھالتی خود بھی ناشتے کی ٹیبل پہ آتی بیٹھ گئ۔۔۔

یہ آج تمہارا اچڑیوں والا گھونسلہ کہاں غائب ہو گیا ہے؟ بُرہان ہنسی ضبط کرتا بڑی سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔

اپنے ناشتے پہ توجہ دو اور میں تم سے ایک منٹ بڑی بہن ہوں تمہیں کسی بات کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتی۔۔۔راحت اُس کو گھور کر بولی جس نے آج بھی اُس کے پیارے کرلی بالوں پہ چوٹ کی تھی۔۔۔

امی جان میں نے بتایا تھا نہ راحت کل کسی شاک کی وجہ سے بیہوش ہو گئ تھی تو میرے خیال سے یہ اُس شاک کا سائیڈ ایفیکٹ ہے۔۔۔ بُرہان چڑانے سے باز نہیں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا اگر ایسا ہے تو میں چاہوں گی ایسے شاک روز تین مرتبہ راحت کو ملے۔۔۔۔۔چاہت اِتنا کہتی راحت کا ماتھا چومنے لگی۔۔

لاحول ولا قوۃ۔۔۔۔چاہت کی بات پہ راحت نے جھر جھری لی

ویسے تو میری بیٹی روز پیاری لگتی ہے مگر آج الگ لیول سے پیاری لگ رہی ہے۔۔بُراق بھی اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولا جب کے چاہت تو شاید راحت کی پیدائش پہ اِتنا خوش نہیں ہوئی تھی جتنا آج ایسے اُس کو دیکھ کر ہوئی تھی۔۔۔

سُن لیا؟راحت نے زبان دِکھا کر بُرہان سے کہا تو وہ سر نیچے کرتا ہنس پڑا

بیٹی اگر کارٹون بن کر آئے گی تو دل رکھنے کے لیے باپ ایسا ہی بولے گا۔۔وہ بُرہان ہی کیا جو اُس کو چڑانے کا موقع ہاتھ سے جانے دے

www.novelsclubb.com

ڈیڈ۔۔۔راحت منہ بسورتی بُراق سے بولی

بُرہان سے سوری ٹو راحت۔۔۔ بُراق تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو

بُرہان نے ہنس کر اپنے ہاتھ کھڑے کیے۔۔

اوو مائے گوڈ راحت اِٹس یو؟

تمہیں کیا ہوا ہے؟ جو آج حجاب بن کر آئی ہو۔

میرے خیال سے اپنی دوست فلزہ کی ہوا لگی ہے۔۔

ارے نہیں کل بیہوش ہو گئ تھی نہ تو ہو سکتا ہے اُس کا اثر پڑ گیا ہو دماغ پر۔۔۔۔۔

راحت خوشی خوشی یونی میں داخل ہوئی تھی پر اُس کو آج حجاب میں دیکھ کر گراؤنڈ

میں موجود یونی کے اسٹوڈنٹس نے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا تھا اور عجیب

نظروں سے اُس کو دیکھ کر کمنٹس پاس کرنے لگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے بس حجاب کیا ہے اِس میں ایساری ایکٹ کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟راحت نے سب کو گھورا

ہاہاہاہا راحت لک ایٹ یوئر فیس یار تم جیسی تھی ویسے پیاری لگتی تھی اسپیشلی تمہارے بال جن کو تم نے آج حجاب میں چُھپایا ہوا ہے۔۔۔اُس کا کلاس فیلو جو منال کا دوست تھا آیان اُس نے ہنس کر کہا تو راحت کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا اُس کو عجیب شرمندگی کا احساس ہونے لگا اُس کو لگا جیسے اُس نے حجاب نہیں پہنا بلکہ کوئی گناہ کر دیا ہو۔

میں کیسے پیاری لگتی ہوں یہ بات تمہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں اپنے یہ ٹھرڈ کلاس مشورے منال کو دو تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔راحت نے طنزیہ لہجے میں کہا

اوو مس پردہ دار مائینڈ کیوں کر رہی ہو ؟اِس بار فائزہ نے کہا جس سے راحت کی اچھی خاصی بات چیت وغیرہ ہو جایا کرتی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فائزہ تم بھی؟راحت نے افسوس سے اُس کو دیکھا جس پہ سب کا قہقہقہ چھوٹ گیا۔۔مگر اس بار راحت اُن کی بھیڑ چیرتی درمیان میں نکلنے لگی تو نظر غزلان پہ پڑی جو کسی سے کال پہ بات کر رہا تھا مگر جب اُس کی نظر راحت پہ پڑی تو وہ کچھ پل کے لیے تھما تھا۔۔اُس کو دیکھ کر راحت کو غزلان کا گزرا رویہ یاد آیا تو نم نظروں سے اُس کو دیکھ کر وہاں سے ہٹ گئ۔۔۔جس پہ غزلان کی نظروں نے دور تک اُس کا پیچھا کیا تھا تھوڑی دیر بعد وہ اپنے آفس آیا تو نظر ٹیبل پہ موجود ٹیشو بوکس پر پڑی پھر نظروں کے سامنے راحت کا چہرہ آیا تو غزلان ٹیشو بوکس اُٹھا کر اپنے آفس سے باہر نکل گیا۔۔شاید وہ جانتا تھا راحت کہاں ہو گی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

غزلان ہاتھ میں ٹیشو بوکس پکڑے یونی کی بیک سائیڈ آیا تو راحت کو اکیلے روتا پایا اور ایسا اُس نے پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔۔کچھ سوچ کر غزلان اُس کے کچھ فاصلے پہ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہاں کیوں بیٹھی ہیں؟ بجائے رونے کی وجہ پوچھنے کے وہ اُس کے یہاں بیٹھنے کی وجہ جاننے لگا۔۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔راحت سوں سوں کرتی بتانے لگی۔۔۔۔

آپ کو پتا ہونا چاہیے یہاں آپ کا اکیلا بیٹھنا سیف نہیں۔۔۔۔غزلان نے گردن موڑ کر راحت کو دیکھ کر کہا جس کی ناک سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اندر سب مذاق اُڑا رہے ہیں۔۔۔۔راحت نے بلا آخر بتا دیا

تو آپ اُن سے چُھپ کر بیٹھی ہیں۔۔۔غزلان جیسے ساری بات سمجھ گیا

چُھپتی میں کسی کے باپ سے بھی نہیں۔۔۔۔راحت اُونچی آواز میں بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا۔۔۔۔غزلان بس یہ بولا ساتھ میں بوکس سے ٹیشو اُٹھا کر اُس کو دیا

سب لوگ عجیب ناموں سے پُکار رہے ہیں۔۔۔۔راحت ٹیشو پکڑتی اپنی آنکھیں صاف کرتی بتانے لگی۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔غزلان نے دوسرا ٹیشو بڑھایا راحت کا یوز لیس ٹیشو جو وہ پھینکنا چاہتی تھی وہ اُس کے ہاتھ سے واپس لے لیا جس کا نوٹس راحت نے نہیں لیا وہ بس اپنے رونے میں مگن رہی اور دوسرا ٹیشو پکڑ کر اپنے گالوں پہ آنسوؤں کے مٹے نشان صاف کرنے لگی۔۔۔۔

مس حجابن مس پردادار بھی کہا اُن لوگوں نے بھی جو میرے ساتھ پہلے ہنس ہنس کر باتیں کرتے تھے اور آج جب میں حجاب کر کے آئی ہوں تو وہی سب لوگ تمسخرانہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔ جیسے میں جانے کونسی اچھوت ہو گئ ہو۔۔۔راحت کی آنکھیں پھر سے لبالب آنسوؤں سے بھر گئ جس پہ بے ساختہ غزلان نے ہاتھ بڑھا کر اپنے ہاتھ کی پوروں سے اُس کے آنسوؤ کو چُنا تھا۔۔۔یہ ایک خود ساختہ عمل تھا جو اُس سے ہو گیا تھا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔غزلان اِس بار بھی یہ بولا اور اپنے عمل پہ خود کو ملامت بھی کرنے لگا۔۔۔۔۔

کیا اچھا اچھا لگائی ہوئی ہے آپ میرے غم میں شریک ہونے آئے ہیں یا زخموں پہ نمک چھِڑکنے۔۔۔۔۔؟ راحت اُس کے ایک ہی لفظ پہ تپ کے بولی تو غزلان ٹیشو بوکس سائیڈ پہ کرتا پوری طرح اُس کی جانب متوجہ ہوا

کچھ بتانے کچھ پوچھنے اور کچھ سمجھانے۔۔۔۔۔آیا ہوں۔۔۔۔غزلان سنجیدگی سے بولا

کیا بتانے؟ کیا پوچھنے؟ اور کیا سمجھانے آئے ہیں؟ راحت رونا پوری طرح سے بھول کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آپ نے حجاب لینا شروع کیا آج آپ کا پہلا دن تھا تو آپ کے گھر والوں کا کیا ری ایکشن تھا؟ غزلان نے اپنا پہلا سوال پوچھا

امی بہت خوشی ہوئی جیسے اُن کی عرصے سے کی گی مُراد پوری ہو گی ہو۔۔۔۔ڈیڈ بھی خوش تھے بھلا وہ تو یہی چاہے گے کے اُن کی اولاد پردے میں رہے۔۔۔بھائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے تھوڑا بہت مذاق اُڑایا پر وہ بھائی تھا۔۔اُس کا مذاق بس ظاہری طور پہ تھا بھائی تو ایسے مواقع تلاشتے ہیں اپنی بہنوں کو تنگ کرنے کے لیے۔۔۔راحت نے آہستگی سے تفصیل سے بتایا جو غزلان اپنی ٹھوڑی پہ ہاتھ کی مٹھی بنائے غور سے سُن بھی رہا تھا۔۔۔۔۔یہ اُن کی پہلی گفتگو تھی جو اُنہوں نے اِتنا وقت کی تھی اور وہ بھی پر سکون رہ کر ورنہ دونوں کو پتا تھا ایک تنگ کرنا نہیں چھوڑتا تھا اور دوسرا تنگ ہونا نہیں چھوڑتا تھا۔۔۔وہ جو ہر وقت اُس کی باتوں سے چڑتا تھا آج بڑے تحمل سے اُس کو بولتا سن رہا تھا۔۔۔۔۔

تو آپ کے لیے آپ کے گھر والوں کی رائے اہمیت کا حامل ہے یا اُن یونی والوں کی؟ جن کے ساتھ کچھ وقت رہنے کے بعد ہمیشہ کے لیے الگ ہو جائے گی۔۔۔۔جو بس وقتی طور پہ آپ کے ساتھ ہیں۔۔جیسے ایک ٹرین میں بیٹھے مسافروں کی طرح جن کا سفر ہو گا آپ لوگ بیٹھے گے باتیں کرینگے۔۔۔ایک دوسرے سے حال احوال کرینگے مگر اسٹیشن آتے ہی ہر کوئی اپنی منزل کی طرف گامزن ہو گا کوئی پلٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر ایک دوسرے کو نہیں دیکھے گا یہ تک جاننے کی کوشش نہیں کرے گا وہ کہاں کہاں سفر کرنے والے ہیں۔۔۔۔وہ بھول جاتے ہیں وہ ٹرین میں کس کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔۔۔۔۔ٹھیک اِس طرح زندگی میں ہمارا بہت لوگوں کے ساتھ سامنا ہوتا ہے کجھ سبق دینے تو کجھ ایسے جو بس لوگوں کو نیچا دیکھانے کے در پہ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔آپ کے لیے اپنوں کی رائے اہمیت کی حامل ہونی چاہیے نا کے اُن لوگوں کی جن کو آپ جانتی تک نہیں اُن کی غیر معمولی باتیں دل پہ نہیں لی جاتی۔۔۔۔۔سنا جاتا ہے پھر ہنس کر ٹالا جاتا ہے۔۔۔۔۔زیادہ دماغ پہ سوار نہیں کیا جاتا۔۔۔کل اگر آپ شارٹ ڈریسز پہن کر آئے گی تو جو لوگ آپ کے حجابن ہونے کا مذاق اُڑا رہے تھے وہی لوگ آپ کی ترتیب پہ سوال اُٹھائے

www.novelsclubb.com

گے۔۔۔آپ کو ہوس بھری نظروں سے دیکھے گے۔۔۔۔جو لوگ پردے دار کہہ رہے ہیں کل بولڈ لڑکی بولے گے۔۔آپ کے کردار کو غلط سمجھے گے۔۔یہ لوگ کسی کو بھی اُس کے حال میں خوش رہنے نہیں دیتے۔۔۔تو آپ کو چاہیے کسی

بھی ایرے غیرے کی باتوں پہ ہرٹ ہونے کے بجائے اُن کو منہ توڑ جواب دے منہ بنانے کے بجائے اُن کا منہ توڑ دے جیسے پہلی مُلاقات میں میرا منہ توڑا تھا۔۔۔ راحت جو لاجواب ہوتی اُس کا ایک ایک لفظ بڑے غور سے سن رہی تھی ساتھ میں یاد بھی کر رہی تھی مگر اُس کی آخری بات پہ ٹیرھی نظروں سے غزلان کو گھورنے لگی۔۔۔

میں نے کب آپ کا منہ توڑا؟زرا روشنی توڈا لیے گا تا کہ مجھے بھی معلوم ہو۔۔۔راحت نے بھگو کر طنز کیا تو غزلان اپنے خول میں واپس آتا اُٹھ کھڑا ہوا اُس کو اُٹھتا دیکھ کر راحت بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

آپ کی کلاس کا وقت ہو گیا ہے اور آپ کو اپنی پڑھائی پہ فوکس کرنا چاہیے اینی وی نائیس لک۔۔۔۔غزلان سنجیدگی سے کہتا جانے کے لیے پلٹ گیا مگر اپنے لفظوں کا جال ہمیشہ کی طرح راحت کے گرد پھیلا گیا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائیس لک۔۔۔

نائیس لک۔۔۔

راحت کے پاس اب بس ایک چیز کی باز گشت ہو رہی تھی۔۔۔۔

ہائے اللہ اُن کو میرا یہ روپ پسند آگیا۔۔۔۔۔راحت اچانک ہوش میں آتی پر جوش لہجے میں خود سے کہتی خوشی سے جھوٹ اُٹھی۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:50 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

www.novelsclubb.com

تحریر رمشا حسین

Episode 20

راحت آپ کی دوست تھی نہ؟ فلزہ لائبریری میں تھی جب ہمیشہ کی طرح چاند اُس کے برابر والی جگہ پہ بیٹھ کر بولا

وہ میری دوست ہے۔۔۔ فلزہ نے سنجیدگی سے کہا

تو پھر آپ نے اُس دن ایسا کیوں کیا؟ کیوں اُن کو سب کے سامنے شرمندہ کروایا کیوں جھوٹ بولا؟ چاند نے ایک کے بعد ایک سوال کیا

میں تمہارے سامنے جوابدے نہیں ہوں اور میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا میں سچ میں لاک ہو گئ تھی۔۔۔ فلزہ نظریں چُرا کر بولی

آپ کا نظریں چُرانا اِس بات کی گواہی ہے کے میں جو بول رہا ہوں وہ سچ ہے خیر ہو سکے تو اُس سے معافی مانگ لیجئے گا کیونکہ بچی تو وہ بھی نہیں سب سمجھتی ہے وہ۔۔۔ چاند سنجیدگی سے کہتا اُٹھ کر لائبریری سے چلا گیا پیچھے فلزہ کو ایک بار پھر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شرمندگی کا گہرا احساس ہوا۔۔۔زندگی میں پہلی بار اُس نے جھوٹ بولا تھا اور پہلی دفع ہی وہ اپنی نظروں میں خود کو گرِتا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

ہیلو ہالے کہاں مصروف ہو آجکل؟ عجرم ہالے کو کال کرتا اُس سے پوچھنے لگا بہت دِنوں سے اُس کا رابطہ ہالے سے نہیں ہوا تھا ایک وہ اپنے کام میں مصروف تھا دوسرا اب جب فری ہوا تھا تو اُس کو ہالے سے ملنے کا موقع نہیں تھا تبھی آج اُس نے کال کر کے دریافت کرنے کا سوچا۔۔۔

میری جاب آجکل ٹف روٹین میں چل رہی ہے تو بس وہی مصروف تھی خیر آپ بتائے کیسے ہیں؟ ہالے نے جواب دینے کے بعد پوچھا

میں ٹھیک تمہاری جاب کیسی ہے؟ مطلب کیا کام ہوتا ہے؟ عجرم نے جاننا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا تم نے یہ جاننے کے لیے کال کی تھی ہم کوئی اور بات کرتے ہیں بزنس ٹاپک مجھے بہت بور سا لگتا ہے۔۔۔ہالے نے مسکراتے لہجے میں کہا

ٹھیک ہے نہیں کرتے اِس مطلق بات تم یہ بتاؤ اِس وقت کہاں ہو کیا ہم مل سکتے ہیں؟ عجرم نے پوچھا

آج تو نہیں کیونکہ مجھے اپنے بوس کے ساتھ جانا ہے اُن کی کلائنٹس کے ساتھ ارجنٹ میٹنگ ہے اُس سلسلے میں۔۔۔ہالے نے افسوس سے کہا

اوو چلو کوئی بات نہیں مگر اِتنا بتادو بس کے تمہاری جاب ہے کس کمپنی میں تاکہ اگر مجھے تم سے ارجنٹلی ملنا ہو تو میں آسکوں۔۔عجرم نے کہا تو ہالے ہنس پڑی

www.novelsclubb.com

آئے کے انٹرپرائز میں میری جاب ہے۔۔۔ہالے نے بتایا

ٹھیک ہے کبھی اتفاق ہوا تو ملنے ضرور آؤں گا۔۔عجرم اپنی بات کہہ دینے کے بعد کال کاٹ دی۔۔۔

سر چلے معلوم ہوا ہے کے آج سب اپنے اڈے پہ موجود ہو گے۔۔۔شاید وہ لڑکی بھی جس نے آپ پر اٹیک کیا تھا۔۔۔عجرم اپنی پستول میں گولیاں ڈال رہا تھا جب اُس کا آدمی بولا

ہاں تم ساری تیاری کرلوں آج کیسے بھی کر کے ہم اُس کے بوس تک پہنچنا ہے اور اُس کے خاص آدمیوں کو بھی۔۔۔۔عجرم احساس سے عاری لہجے میں بولا

ان شاءاللہ سر آج ہماری جیت پکی ہو گی کیونکہ اِس بار ہم نے اپنے اِس کام کی خبر کسی کو ہونے نہیں دی۔۔۔وہ خاصا پر جوش تھا۔۔۔

ان شاءاللہ اِس بار ہم خالی ہاتھ نہیں لوٹے گے۔۔عجرم سانس ہوا کے سُپرد کرتا بولا

❤❤❤❤❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یو لک ویری نائیس میں نے کہا تھا نہ سر غزلان ایمپریس ضرور ہو گے۔۔۔کومل کینٹین میں سموسہ کھاتی راحت کو دیکھ کر بولی

اُن کو ایمپریس کرنے کے چکر میں میرا جو مذاق بنا تھا صبح وہ تمہاری سوچ ہے۔۔۔راحت جھرجھری لیکر بولی

ڈیئر کچھ پانے کے لیے بہت کچھ کھونا پڑتا ہے اور تمہیں اِن رینڈم لوگوں کی فکر نہیں کرنی چاہیے۔۔۔کومل نے پرسکون لہجے میں کہا تبھی وہاں فلزہ آئی

راحت مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔فلزہ نے راحت کو دیکھ کر کہا

ہاں نہ آؤ بیٹھو۔۔۔راحت نے مسکرا کر آرام سے کہا

www.novelsclubb.com

Excuse me.

کومل راحت کو گھور کر وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ۔۔۔

لگتا ہے کومل مجھ سے ناراض ہے۔۔۔فلزہ آہستہ آواز میں بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کومل کو چھوڑو وہ جھلی ہے اور مجھ سے پیار بھی بہت کرتی ہے تبھی ایساری ایکٹ کیا اُس نے۔۔۔۔راحت نے مسکرا کر کہا

کیا تم مجھ سے خفا نہیں ؟یقین جانو راحت میری نیت تمہیں ہرٹ کرنے کی نہیں تھی سچ میں مجھے اندازہ نہیں تھا کے غزلان اِتنا شدید ردعمل ظاہر کرینگے۔۔۔فلزہ اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کر بولی

میں راحت آفندی ہوں اور راحت آفندی اِن چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل پہ نہیں لیتی۔راحت کندھے اُچکا کر بولی

بہت شکریہ تم بہت اچھی ہوں اور تمہارا دل بھی بہت اچھا ہے تم صاف دل کی مالک ہو اور ایسے لوگ دُنیا میں کم ہوتے ہیں۔۔فلزہ مسکراتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھی تو میں پیدائش کی تاریخ سے ہوں اور اگر میرے جیسے لوگ دُنیا میں کم پائے جاتے ہیں تو تمہیں میری قدر کرنی چاہیے دوسرا آجکل کس کے دل میں کیا چل رہا ہے یہ اللہ کے سِوا کوئی نہیں جانتا تمہیں جو لگ رہا ہے میرا دل صاف ہے تو کیا پتا میں تمہارے خلاف اپنے دل میں سازش کر رہی ہوں۔۔۔راحت سموسوں سے بھرپور انصاف کرتی اُس سے بولی

تمہاری ساری بات سُننے کے بعد بھی میں یہی کہوں گی کے تم بہت اچھی ہوں ہم چاہے کسی کے دل کا حال نہ جانتے ہو مگر کہتے ہیں آنکھیں دل کا آئینہ ہوتی ہیں ہم لاکھ جھوٹ بول لے مگر آنکھیں کبھی جھوٹ نہیں بولتی۔۔۔فلزہ نے کہا تو راحت ہنس پڑی

www.novelsclubb.com

جتنے لوگ اُتنی باتیں مطلب تم کہہ رہی ہو آنکھیں دل کا آئینہ ہوتی ہیں اور کچھ کہتے ہیں کے آنکھیں روح کا آئینہ ہوتا ہے یہ وہ بلا بلا۔۔۔۔راحت جھر جھری لیکر بولی تو اِس بار فلزہ ہنس پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیر یسلی راحت روح کا آئینہ ؟ فلزہ اِتنا کہتی پھر سے ہنسی تو راحت بھی مسکرانے لگی۔۔۔

ایک بات کہوں اگر تمہیں بُرا نہ لگے تو۔ کچھ توقع بعد فلزہ نے سنجید گی سے اُس کو دیکھ کر کہا

ہاں کہو میں بُرا کیوں مناؤں گی ؟ راحت سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

ہمارے دل پہ ہمارا اختیار نہیں ہوتا ضروری نہیں جو انسان ہمیں پسند آیا ہے وہ کسی اور کو پسند نہیں آسکتا۔۔ فلزہ کو سمجھ نہیں آیا وہ کیسے آگے بات کرے

صاف صاف کہو کیا کہنا چاہتی ہو ؟ راحت پوری طرح سے اُس کی جانب متوجہ ہوئی

www.novelsclubb.com

اگر تم مجھ اپنی دوست مانتی ہو تو میں جو پوچھوں گی اُس کا تم سچ سچ جواب دو گی۔۔۔ فلزہ نے کہا

ہاں میں سچ بتاؤں گی۔۔ راحت بنا تاخیر کیے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں غزلان سر سے محبت ہے ؟ فلزہ نے کہا تو راحت کے چہرے کا رنگ اُڑا

یہ کیسا سوال ہے ؟ راحت نے پانی کا گلاس ہونٹوں پہ لگایا

آسان سا سوال ہے تم "ہاں یا" ناں میں جواب دے دو کیا تمہیں غزلان سے محبت ہے ؟ فلزہ نے دوبارہ پوچھا

ہم اِس وقت یونی کی کینٹین میں ہیں۔۔۔ تم کیسی باتیں لیکر بیٹھ گئی ہو۔۔۔۔ راحت نے اُس کو ہوش دِلانا چاہا

تم اگر یونی کے پروفیسر کے ساتھ محبت کر سکتی ہو تو کیا میں سوال تک نہیں پوچھ سکتی ؟

www.novelsclubb.com

طنز کر رہی ہو ؟ راحت نے اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر پوچھا

بلکل نہیں میں نے بس ایک بات کہی کیونکہ میں جاننا چاہتی ہو سچ۔۔۔ فلزہ نے کہا

سچ جان کر کیا کرنا ہے اور ایسا کچھ نہیں اِس لیے اگین ایسا سوال مت کرنا۔۔۔راحت نے سنجید گی سے اُس کو ٹوکا

اگر تم مجھے اپنی دوست سمجھتی تو سچ ضرور بتاتی مگر افسوس کے تم نے نہیں سمجھا۔۔۔فلزہ افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہتی جانے لگی جب راحت بول پڑی

ہاں مجھے اُن سے محبت ہے۔کب؟ کیسے؟ کیوں؟ کچھ پتا نہیں بس اِتنا جانتی ہوں جو جذبہ میں نے اُن کے لیے محسوس کیا ہے وہ کبھی کسی اور کے لیے نہیں کیا۔۔۔

میرے دل کے حال سے تم واقف تھی پھر بھی؟ اگر میرا نہیں تو پروفیسر ہیں وہ تمہارے اِس بات کا ہی لحاظ کیا ہوتا۔۔۔۔فلزہ اُس کے پاس جُھک کر رنجیدہ آواز میں بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر پہلے تم نے ہی کہا تھا ہمارے دل پہ ہمارا اختیار نہیں ہوتا ضروری نہیں جو انسان ہمیں پسند آیا ہے وہ کسی اور کو پسند نہیں آسکتا۔۔۔راحت نے اُس کی کہی بات یاد دِلائی تو فلزہ نے اپنا سر جھٹکا

دیکھو فلزہ تم مجھے غلط مت سمجھو میں تمہارے راستے نہیں آؤں گی اگر تمہیں لگتا ہے میں تمہاری زندگی میں نیگیٹو رول کروں گی تو ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔راحت نے اُس کو سمجھانا چاہا

تم راستے میں آچکی ہو اور تم اُن کی زندگی میں کل آئی ہو راحت مگر میں بچپن سے اُن کی زندگی میں ہوں میں نے ہوش سنبھالتے ہوئے بس اُن کو اپنے آس پاس دیکھا ہے یوں سمجھو غزلان میرا وہ واحد رشتہ ہے جس کو میں کھونا نہیں چاہتی۔۔۔فلزہ نے بے تاثر لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ دِلوں کی باتیں ہیں اور سب قسمت کا لکھا ہوا ہوتا ہے ضروری نہیں کے اگر تم نے بچپن اپنا اُن کے پاس بیتایا ہے تو اُن پہ تمہارے نام کا اسٹیمپ لگ گیا یا وہ تمہاری ملکیت میں آ گئے تم جاؤ اور کہو اُن سے کے تم سے وہ نکاح کرے اگر وہ حامی بھرتے ہیں تو یقین جانو ایسے تمہاری زندگی سے چلی جاؤں گی جیسے کبھی آئی ہی نہیں تھی تم جس طرح اپنی قسمت کو آزما رہی ہو میں بھی بس وہ کر رہی ہوں فرق اِتنا ہے کے میں تمہاری طرح اظہار کرنے میں کُھلے دل کی نہیں ہوں۔۔۔۔ ہر چیز وقت پہ اچھی لگتی ہیں میں نے اُن کو اپنے دل میں جگہ دی یہ میری غلطی ہے مگر اپنے دل کو سنبھالنا اب میرے اختیار میں ہے مجھے اُن سے محبت ہے یہ بات اُن کو کبھی پتا نہیں چلے گی تمہیں تمہارا غزلان مبارک ہو۔۔ راحت نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

اُن سے کوئی بھی بات کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی وہ دماغ پڑھ لیتے ہیں لوگوں کے۔۔۔ فلزہ پہ اُس کی بات کا اثر نہیں ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بے فکر رہو ابھی میں نے اُن کو اپنے دماغ پہ سوار نہیں کیا تو وہ کبھی جان نہیں پائے گے کیونکہ کوئی آپ کا دماغ تو پڑھ سکتا ہے مگر دل نہیں دل میں جھانکنے سے پہلے جھانکنے والے کو اپنا دل دینا پڑتا ہے ایک دل کو وہ بس جان سکتا ہے جب دوسرا آپ کو اپنے دل کے قریب پاتا ہو۔۔اینڈ آئے ایم شیور کے وہ کبھی مجھ سے پیار نہیں کر سکتے۔۔راحت عجیب انداز میں مسکرا کر کہتی کینٹین سے باہر چلی گئی۔۔۔

سوری راحت پر جو میرا ہے اُس کو میرا ہونا پڑے گا۔۔۔تم غزلان کو نہیں جانتی مگر میں اُن کو اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔فلزہ تصور میں اُس کو مخاطب ہوتی خود بھی کینٹین سے باہر چلی گئی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

مال ڈیلیور ہو گیا؟ کیا کہتا ہے زی؟ جیک نے سگریٹ کا کش لیتے گم سم بیٹھی تیسا کو مخاطب کیا

زی میری سمجھ سے باہر ہے ہمارا مال بیچ راستے میں اٹک گیا وہ دبئ پہنچ نہیں پایا اور زاویار صاحب کو اِس بات کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں مطلب آگ لگے بستی میں اور وہ اپنی مستی میں۔۔۔تیسا سخت ناگوار لہجے میں بولی

ہممم بات تو تمہاری دُرست ہے زی نے ہمارا بڑا نقصان کروایا اگر زی کے بجائے ہم دونوں میں سے کوئی ہوتا تو بوس نے کھڑے کھڑے شوٹ کر لینا تھا مجھے تو لگتا ہے یہ زی پیدا ہی لوگوں کو زچ کرنے کے لیے ہوا ہے۔۔جیک اُس کی بات سے اتفاق کرتا بولا تبھی ایک لڑکا اُن کے پاس بھاگ کر آیا

ایڈم کیا مسئلہ ہے؟تیسا نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھا

ایجنسی والوں نے اڈے پہ حملا کیا ہے۔ایڈم نے بتایا تو وہ فورن سے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واٹ ؟ مگر اُن کو ہماری اِس جگہ کا پتا کیسے چلا؟ تیسا جلدی سے اپنی گن لوڈ کرتی پوچھنے لگی۔۔۔

کچھ اندازہ نہیں تم سب جلدی سے چلو باہر۔۔ایڈم نے لاعلمی کا مظاہرہ کیا

کتنے لوگ ہیں ؟اِس بار جیک اپنے چہرے پہ ماسک لگا کر بولا

دس کے درمیان ہیں۔۔۔ایڈم نے بتایا

نپٹ لینگے۔۔۔تیسا پُر عزم لہجے میں کہتی ٹیبل سے اپنی ہٹ اُٹھائی

سب لوگ اپنی اپنی جگہ سنبھالو۔۔۔جیک نے کہا تو وہ دونوں باہر نکلے۔۔

www.novelsclubb.com

یہاں اِن کا سربراہ نہیں تمہیں رونگ انفارمیشن ملی ہے۔۔۔مجرم تنقیدی نظروں سے آس پاس کا جائزہ لیتا کسی سے کال پہ بولا

نوسر اُن کا بوس شاید ابھی وہاں سے نکلا ہو گا مگر اُس کے اہم ساتھی یہی موجود ہو گے۔۔۔تیسا اینڈ جیک جن کے بغیر وہ کچھ نہیں۔۔۔دوسری طرف سے بتایا گیا۔

Hands up.

ابھی عجرم بات کر رہا تھا جب پیچھے سے کسی لڑکی کی آواز سن کر وہ ہاتھ اُپر کرنے کے بجائے جلدی سے پلٹا تو نظر تیسا پہ پڑی جس کا چہرہ ہٹ میں چھُپا ہوا تھا۔اُس کو دیکھ کر عجرم کی آنکھوں میں شُناسائی کی رمق اُٹھی

Ooh good to se you again.

عجرم خوشگوار لہجے میں بولا تو تیسا نے کڑے چتونوں سے اُس کو دیکھا

پہلے بچے تھے ابھی نہیں بچ پاؤ گے۔۔۔تیسا نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔ تبھی اُن کے آس پاس فائرنگ کا شور اُٹھا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ آوازیں سُن رہی ہو؟ عجرم اُس کے گرد چکر لگاتا بولا جس پہ ریوالور پہ تیسا کی گرفت مضبوط ہوئی

ہمارے آدمی نے اِس اڈے کو چاروں اِطراف سے گھیر لیا ہے۔۔۔اِس بات کا مطلب کے تم ہر بار کی طرح جیسے بھاگتی ہوں مگر اِس بار بھاگ نہیں سکتی۔۔۔عجرم اُس کے روبرو کھڑا ہوتا طنزیہ لہجے میں کہا

Over confidence.

تیسا نے تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھا تو عجرم بنا کچھ کہے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اُس کی ہٹ اُتارنے والا تھا جب اچانک پورے کمرے میں دھواں پھیل گیا جس پہ عجرم کھانستا اُس سے تھوڑا فاصلے پہ ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیسا عجرم سے دور کھڑی ہوتی بے تاثر نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی جب دھندلی سی نظر عجرم کے پیچھے کھڑے اپنے آدمی پہ پڑی جو عجرم کے سر کا نشانہ لیے ہوئے

تھا یہ دیکھ کر تیسا کے چہرے پہ جانے کیوں ایک سایہ لہرایا وہ بار بار آنکھیں جھپک کر کبھی کھانسی سے دوہرے ہوتے عجرم کو دیکھتی تو کبھی اپنے آدمی کو جبھی اُس کو اچانک کیا ہوا جو بھاگ کر عجرم کے پاس جاتی اُس کو سائیڈ پہ کیا جس سے وہ دونوں زمین پہ گرے تھے۔۔تیسا کے چہرے سے ہٹ گرنے والی تھی جب وہ اپنا ایک ہاتھ عجرم کی آنکھوں پہ رکھتی اپنی ہٹ دُرست کرنے لگی۔۔۔

مجھے کیوں بچایا؟ گولی کی آواز سن کر عجرم اپنی آنکھوں سے اُس کا ہاتھ ہٹا کر کھانسی کے درمیان پوچھنے لگا

تم میرا ٹارگٹ ہو تمہیں میرے علاوہ کوئی اور شوٹ نہیں کر سکتا تمہیں موت میرے ہاتھوں سے ملے گی۔۔تیسا سنبھل کر بولی حقیقتاً اپنے ایسے عمل پر وہ خود حیران اور پریشان تھی۔۔

تمہاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں۔۔۔عجرم غور سے اُس کی آنکھوں کو دیکھ کر بولا تو ایسے ماحول میں عجرم کی ایسی بے تُکی بات پر تیسا نے کڑے چتونوں سے اُس کو دیکھا پھر اُس کو اپنی پوزیشن کا احساس ہوا تو جلدی سے اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

فلرٹی انسان۔۔۔تیسا ایک مُکہ اُس کے سینے پہ مارتی اُٹھ کھڑی ہوئی تب تک دھواں ختم تو نہیں پر کم ضرور ہو گیا تھا کیونکہ کھڑکیاں کُھلی ہوئی تھی۔۔۔

تم میرے لیے ایک انٹرسٹنگ پرسنالٹی ہو میں جاننا چاہتا ہوں تم میرے خون کی پیاسی کیوں ہو؟ کیا تم کوئی ویمپائر ہو؟ عجرم اپنی بات پہ آخر میں چونکا جبکہ تیسا نے بڑے ضبط سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

ویٹ آمنٹ یہ خیال میرے دماغ میں پہلے کیوں نہیں آیا؟ کل فُل مون نائٹ ہے جس کو انڈین ڈراموں میں پونم کی رات کہتے ہیں یقیناً اُس رات تمہیں زیادہ شکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پانے کے لیے میرے خون کی ضرورت ہو گی میرے خیال سے ایسا(Power) ہی ہوتا ہے اومائے گوڈاٹس مین یو آر ویمپائر مطلب ویمپائرز ابھی بھی دُنیا میں کرتے ہیں ہاؤاز پاسبیل ویمپائرز وہ بھی پاکستان(Exist) ایکزٹ میں۔۔۔عجرم کے لہجے میں خاصی حیرانگی تھی جیسے پاس کھڑی تیسا سچ مچ میں کوئی ویمپائر ہو اور اُس کا خون پینا چاہتی ہو۔۔۔

ہاؤاز پاسبیل کے تم جیسے نان سیریس انسان کو ایجنسی میں جگہ دی ہے۔۔۔تیسا نے خاصی تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھا کمرے سے باہر دونوں پارٹیز کے لوگوں میں ایک الگ جنگ چھِڑی ہوئی تھی اور یہاں عجرم تھا جس کے دماغ میں ویمپائرز گردش کر رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

It's my talent.

عجرم فخریہ انداز میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

Yes I can see.

تیسا طنزیہ انداز میں کہہ کر وہاں سے جانے لگی تو ایک ہی جست میں عجرم اُس تک پہنچ کر سامنے کھڑا ہوتا ہتھکڑیاں اُس کے سامنے لہرائی

ہنسی مذاق جوک لطیفہ بہت ہو گیا اب باری ہے اصل کام کی۔۔۔ عجرم کا لہجہ اب کی بے حد سنجیدہ تھا جیسے پہلے جو نان سٹاپ بول رہا تھا وہ کوئی اور عجرم تھا۔۔ تیسا بس اُس کا پل میں ماشہ اور پل میں تولہ والا روپ دیکھتی رہ گئ۔۔۔

Don't touch me.

عجرم اُس کی کلائی پکڑ کر ہتھکڑیاں پہنانے والا تھا جب تیسا نے اپنا ہاتھ ایک جھٹکے سے اُس سے دور کیے کہا تو عجرم کی نظر اُس کے بائیں ہاتھ کی تیسری اُنگلی میں چمکتے تِل پہ پڑی تو تِل دیکھ کر اُس کو اپنا وجود زلزلوں کی زد میں آتا محسوس ہوا۔۔ وہ بے

www.novelsclubb.com

یقین نظروں سے تیسا کی آنکھوں میں جھانکنے لگا جہاں کوئی نرم تاثر نہیں تھا بس بدلے کی آگ تھی جو سب کچھ جلا کر خاک کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

یہ میرا وہم ہے۔۔۔۔ عجرم بار بار اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا تو تیسا ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

Your time is over

اچانک کمرے میں جیک داخل ہوتا عجرم پہ اپنی گن تان کر بنا کسی کو کچھ سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے عجرم کو شوٹ کرنے والا تھا۔۔۔

Jack no...

www.novelsclubb.com

تیسا ہڑبڑا کر عجرم کے بجائے جیک پہ اپنی گن تان کر جیسے ہی شوٹ کرنا چاہا تو اُس کے ریوالر سے نکلتی گولی جیک کے بجائے عجرم کا بازو چیر گئی تھی۔۔۔۔ یہ سب بہت اچانک ہوا تھا اُس کو گرتا دیکھ کر تیسا کی آنکھیں ساکت ہوئی تھی ہاتھوں سے

ریوالر چھوٹ کر زمین بوس ہوا وہی جیک کی آنکھوں میں شیطانی چمک آئی تھی۔۔۔۔۔

میں تو۔۔۔۔تیسا کے لب پھڑ پھڑائے اُس نے تو جیک کا نشانہ لیا تھا پھر اچانک سامنے عجرم کیوں آیا؟تیسا کے قدم ڈگمگائے

عجرم اپنی بازوں پہ ہاتھ رکھے یک ٹک تیسا کو دیکھ رہا تھا تبھی جیک اُس کی گردن کی مخصوص رگ دبائے اُس کو بیہوش کر دیا تھا پھر چل کر تیسا کے برابر کھڑا ہوا

تیسا کم آن ہمیں جلدی یہاں سے نکلنا ہے۔۔۔جیک ایک نظر عجرم پہ ڈالے بُت بنی تیسا سے بولا

جیک میں نے اُس کو شوٹ کر دیا۔۔یہ میں نے کیا کر دیا مجھ سے کیسے ہو گیا؟تیسا عجیب لب و لہجے میں بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے بہت اچھا کیا بوس کو تم پہ فکر ہو گا دیکھنا انعام بھی ملے گا تمہیں ابھی چلو یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔جیک اُس کا بازوں پکڑے بولا

اُس کو پین ہو رہا ہو گا تم نے اُس کو بیہوش کر دیا۔۔اب میری وجہ سے وہ ہرٹ ہوا۔۔۔۔۔۔تیسا کے لہجے میں نمی گھلنے لگی۔۔۔۔۔

بوس کو پتا چل گیا نہ کے تم دُشمن کے لیے ہمدردی کر رہی ہو تو وہ کھڑے کھڑے تمہیں شوٹ کرینگے۔۔۔۔اب چلو۔۔۔۔۔۔۔۔جیک نے دوٹوک لہجہ اپنایا

اُس کی ڈریسنگ

اسٹاپ تیسا لیٹس گو۔۔اُس کا مرنا ہی ہمارے لیے فائدیمند ہے اسپیشلی تمہارے لیے۔۔۔۔۔۔۔جیک نے کہا تو تیسا کی زبان کو جیسے تالا لگ گیا۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

[03/07, 4:50 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 21

#زاویار_اینڈ_راحت_اسپیشل

یہ گاڑی میں نے کہی دیکھی ہے۔۔۔راحت یونی سے گھر جانے کے لیے نکلی تو اُس کی گاڑی راستے میں خراب ہو گئی تھی تبھی اُس نے پیدل جانے کا سوچا تو چلتے چلتے اُس کو بیچ سڑک پہ ایک گاڑی دِکھائی دی۔۔ جس کو دیکھ کر وہ پر سوچ انداز میں خود سے بولی ابھی وہ سائیڈ سے گزر جاتی کے گاڑی کا دروازہ کھول کر کوئی باہر آیا جس کو دیکھ کر اُس کا منہ بن گیا۔۔۔کیونکہ گاڑی سے نکلنے والا کوئی اور نہیں زاویار اسحاق تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟اِس سنسان جگہ پہ۔۔۔۔۔راحت چند قدم آگے بڑھتی مشکوک نظروں سے زاویار کو دیکھ کر بولی جو ہمیشہ کی طرح بلیک ہٹ میں تھا

میرا آج تمہارے ساتھ بحث کرنے کا کوئی موڈ نہیں۔۔۔۔زاویار سنجیدگی سے بولا تو راحت کا منہ حیرت سے کھل گیا

ہاں ہاں آپ کا موڈ نہیں بحث کرنے کا میں تو جیسے اُٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے بس ایک موڈ بنائے ہوتی ہوں کے آپ کا سامنا ہو اور میں بحث کرنے لگ پڑوں۔۔۔راحت اُس کو دیکھ کر طنزیہ انداز میں بولی

اب یہ تمہارا مسئلہ ہے میں اِتنا فارغ تو ہوں نہیں جو تم جیسی امچیور لڑکی سے باتیں کرنے لگ پڑو اِس لیے تم کوئی اور تلاش کرو اپنے جیسا۔۔۔زاویار پہلی بار اُس کو دیکھ کر بولا تو راحت نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو تم اب زیادہ اوور ہو رہے ہو اور مجھے پتا ہے تم دُنیا کے بد صورت انسان ہو تبھی ہر وقت اپنی شکل چُھپائے رکھتے ہو بٹ میں ایک بات کلیئر کر لوں تمہیں ایسا سوچنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ کی بنائی ہوئی ہر صورت پیاری ہوتی ہے اِس لیے شاباش اپنا یہ پردہ ہٹاؤ اور مجھے اپنا چہرہ دیکھاؤ میرا پرومیس ہے میں مذاق نہیں بناؤں گی۔۔راحت چند قدم مزید آگے بڑھی تو زاویار اُس کی چلاکی پہ مبہم سا مُسکرایا مگر راحت کو یہ معلوم نہیں ہوا

تم لڑکیوں کو لگتا ہے تم بہت کلیور ہوتی ہو مگر افسوس کے تمہاری عقل گھٹنوں پہ ہوتی ہے۔۔۔زاویار خاصی افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

ہاں چلو شکر گھٹنوں میں سہی ہوتی تو ہے نہ تم مردوں کو تو اللہ نے برین لیس بنایا ہے۔۔۔۔راحت تپ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ جگہ سیف نہیں اِس لیے نیمی نیمی ہو کر یہاں سے نکل جاؤ۔۔زاویار ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھتا اُس سے بولا

یہ جگہ سیف نہیں ہے تو تمہارے لیے بھی اَن سیف ہو گی تو تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"راحت بڑے آرام سے "آپ سے تم تک کا سفر کرنے لگی

That's not your business.

زاویار سنجیدگی سے بولا

رائٹ تو میں یہاں کھڑی رہوں یا اِس کھائی سے چھلانگ لگا دوں ڈیٹس ناٹ یوئر بزنس۔۔۔راحت آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھور کر بولی تو زاویار نے بیزاری سے اُس کو دیکھا پھر اپنی گاڑی کا دروازہ کھول کر وہ اندر بیٹھنے والا تھا جب ایک مرتبہ پھر راحت کی زبان میں کھجلی ہوئی۔۔.

www.novelsclubb.com

ویسے ایک بات بتاؤ پردہ کرنے کا حکم تو ہم لڑکیوں کو ہے پھر تم کیوں اپنا چہرہ ہر وقت چُھپائے رکھتے ہو؟

کیونکہ تم لڑکیاں تو پردہ کرتی ہو نہیں اِس لیے ہمیں ہی کرنا پڑتا ہے خود کو تم لڑکیوں سے بچانے کے لیے۔۔۔زاویار نے بھگو بھگو کر طنزیہ کیا

زیادہ بولنے کی ضرورت نہیں سخت زہر لگتے ہیں مجھے زیادہ بولنے والے مرد۔۔۔راحت دانت پیس کر بولی

مجھے بھی سخت زہر لگتی ہیں زیادہ بولنے والی لڑکیاں اسپیشلی یو۔۔۔۔زاویار کے پاس جواب فورن سے تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں میں زہر لگوں یا شہد مجھے اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔راحت آنکھیں گُھما کر کہا مگر اِس بار زاویار نے اُس کو کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔وہ بڑے غور سے بس اُس کو دیکھ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا دیکھ رہے ہو ایسے۔۔۔؟ راحت کو اُس کو ایسے دیکھنا عجیب لگا۔۔

ہششش ہلنا نہیں۔۔۔۔ زاویار نے تنبیہہ کی تو راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی جو غور سے اُس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جہاں کسی نے اُس کے ماتھے پہ گول دائرہ بنایا ہوا تھا اٹیک کرنے کے لیے۔۔۔ زاویار کی نظریں اُس سرخ نشان پہ تھیں

کیا مطلب ہلنا نہیں می

راحت کچھ کہنے والی تھی جب زاویار بھاگ کر اُس کے پاس آتا اپنی جانب کھینچ کر گاڑی کی پیچھے اُس کو جھکایا اور خود بھی اُس کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔ یہ سب اِتنا اچانک ہوا کے راحت کو کچھ سوچنے سمجھنے کا موقع تک نہیں ملا تھا وہ حق دق بس زاویار کو دیکھنے لگی جس کی آنکھیں پل بھر میں سرخ ہو گئی تھی۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے ہٹو یہاں سے۔۔۔ راحت ہوش میں آتی اُس کو دھکا دینے لگی تو زاویار نے اپنا مضبوط ہاتھ اُس کے منہ پہ جمایا

www.novelsclubb.com

شٹ اپ سمجھی چپ چاپ یہی بیٹھی رہی ورنہ گولیاں مار کر یہی زندہ دفن کر دوں گا۔۔۔زاویار نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو راحت نے اُس کے ہاتھ پہ کاٹا جس سے زاویار نے جلدی اپنا ہاتھ دور کیا

جھنگلی۔۔۔۔

یو جھنگلی اینڈ مینٹل پیں اگر مجھے گولیاں مارو گے تو زندہ زمین میں کیسے دفن کرو گے دماغ لگتا ہے دھی لینے گیا ہے تبھی یہ سوچ لیا گولیاں کھانے کے بعد بھی میں زندہ رہوں گی۔۔۔راحت اُس کی عقل پہ ماتم کرتی بولی

تم

زاویار کچھ کہنے والا تھا جب اُس کی نظر راحت کے گلے پہ لٹکتی چین پر پڑی تو وہ خاموش ہوتا راحت کو دیکھنے لگا جو اُس کے ایسے دیکھنے پہ اپنا ڈوپٹہ سہی کر رہی تھی حجاب وہ یونی سے نکلتے ہی اُتار چکی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ چین تمہیں کہاں سے ملی۔؟زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا

اللہ کی زمین سے۔۔۔۔راحت کے منہ سے بے اختیار نکلا

میں سیریس ہوں۔۔۔زاویار نے ضبط سے اُس کو دیکھا

میری اپنی لی ہوئی ہے تمہیں کیا اور ہٹو اب۔۔۔راحت اُس کو دھکا دے کر جیسے ہی کھڑی ہوئی تو زاویار کی گاڑی کا حشر دیکھ کر اُس کے چودہ طبق روشن ہوئے جہاں جانے کب کیسے؟کس نے؟گولیاں برسائی ہوئی تھی۔۔

یہ پہلے تو ایسے نہیں تھی گاڑی۔۔۔راحت زاویار کو دیکھ کر بولی جو آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا

www.novelsclubb.com

یہ بلٹس کوئی تمہارے عقل سے پیدل سر پہ گھسانے والا تھا پسٹل میں اُن کی سائرن تھا تبھی تمہیں پتا نہیں چلا ناؤیو شُڈ بی تھینک فُل ٹومی آفٹر آل تمہاری سستی جان بچائی ہے۔۔۔زاویار اپنے ہاتھ جھاڑ کر بولا تو راحت کا گلا خشک ہوا اُس کا دماغ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو بلٹس پہ ہی اٹکا ہوا تھا تبھی زاویار کی اگلی بات کا اُس نے کوئی خاص نوٹس نہیں لیا۔۔راحت نے چور نگاہوں سے اپنے دائیں بائیں دیکھا پھر اُس کو جانے کیا ہوا جو زاویار کے بازوؤں میں جُھول گئی۔۔۔

ہیلو؟؟

کیا ہوا تمہیں؟؟

بیہوش یہی ہونا تھا اپنے گھر میں نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔۔زاویار اُس کا گال تھپتھپا کر ہوش میں دِلانے کی کوشش کرتا بولا مگر بے سود۔۔۔

اففففف اللہ کیا مصیبت ہے! زاویار تپ کر بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

راحت کو ہوش آیا تو خود کو انجان جگہ پہ دیکھ کر وہ چونک کر اُٹھنے لگی تو سر میں درد کی ٹیسیں اُٹھنے لگی۔۔۔

ہائے اللہ یہ میں کہاں ہوں ؟راحت پریشانی سے بڑبڑائی

جنت اور دوزخ کے درمیان لٹک رہی ہو۔۔۔زاویار کی آواز پہ اُس نے گردن موڑ کر دیکھا جہاں وہ ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھا بظاہر خود کو اپنے موبائیل میں مصروف دیکھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

جاگنے کے بعد میں تمہاری شکل تو ہر گز دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔راحت سخت بدمزہ ہوئی

ڈونٹ وری تم مجھے دیکھ سکتی بھی نہیں ہو۔۔۔زاویار کا اِشارہ اپنی ہٹ کی جانب تھا جو راحت سمجھ بھی گئ تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

واٹ ایور۔۔۔راحت نے ناک سے مکھی اُڑائی

ویسے تم بیہوش کیوں ہوئی؟ تمہارے بال اور نین نقش دیکھ کر پہلی فرصت میں ہارٹ اٹیک کی صورت میں بیہوش مجھے ہو جانا چاہیے تھا۔۔۔زاویار خاصے پر سوچ لہجے میں بولا

سُنو میرے بالوں جیسے بال قسمت والوں کو ملتے ہیں پر تم کیا جانو اِن بالوں کی قدر و قیمت۔۔۔راحت سر جھٹک کر بولی

ہمم سہی بات ہے تمہارے نیچرلی ایسے بال ہے ورنہ آجکل تو لوگوں کو ایک دو گھنٹے بجلی کے جھٹکے دینے پڑتے ہیں پھر کہی جا کر اُن کے بال ایسے بنتے ہیں پر خیر سے تم بجلی کے جھٹکوں سے بچی پڑی ہو۔۔۔زاویار اُس کی بات پہ تائید انداز میں سر کو جنبش دیتا بولا تو راحت نے ضبط سے اُس کو دیکھا

کافی ٹھنڈا لطیفہ تھا۔۔۔۔راحت نے طنز کیا

نوازش ہے۔۔۔زاویار نے جواباً طنزیہ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں یہاں کیسے آئی ؟راحت کو اچانک خیال آتا تو اِس بار سنجید گی سے پوچھا

بیہوش ہونے کے بعد اُڑتی ہوئی پتنگ کی طرح تم یہاں آگئی اور میں پتنگ کی کسی ڈور کی طرح تمہارے پیچھے آگیا۔۔۔زاویار نے سنجید گی سے غیر سنجیدہ جواب دیا

تم میرے لیے بہت منحوس ثابت ہوئے ہو جب بھی تم سے میرا سامنا ہوتا ہے میرا بڑا نقصان ہوتا ہے پہلے میری ٹانگ اور اِس بار افففف ہائے اللہ اِس بار تو حد ہی ہو گئی میری قیمتی جان جانے والی تھی اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو اِس پاکستان کا کیا ہوتا؟راحت اُس کو گھوری سے نواز کر آخر میں پریشانی سے بولی

ویسے ہم دونوں میں ایک چیز کامن ہے۔۔۔زاویار سیل فون سائیڈ پہ کرتا بولا

www.novelsclubb.com

اور وہ کیا؟راحت نے جاننا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے بھی یہی لگتا ہے تم میرے لیے منحوس ہو میڈم جب بھی تم سے سامنا ہوتا ہے میرا خسارہ ہوتا ہے اور میرا خسارہ تمہارے نقصان سے بہت بڑا ہوتا ہے۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھنے لگی۔

ایک بات بتاؤ مجھے کوئی مارنے والا تھا یہ بات تمہیں کیسے پتا چلی اور اگر میں اِتنی ہی منحوس ہوں تو مجھے بچایا کیوں ؟اور بچایا تو بزدلوں کی طرح چُھپ کیوں گئے ؟اُن کا مقابلہ کرتے نہ۔۔۔راحت نے بنا سانس لیے کہا

میں کیوں اُن کا مقابلہ کرتا بھئی مجھے میری جان بہت پیاری ہے جو تمہاری دُشمنی میں قربان نہیں کر سکتا تم کوئی اور قربانی کا بکرا تلاش کرو۔۔۔زاویار ہاتھ کھڑے کیے بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم کتنے نیم کڑ یلے ہو مطلب لڑکی سے کون ایسے بات کرتا ہے ؟اور دوسری بات میں ایک سُلجھی ہوئی شریف لڑکی ہوں میری کسی کے ساتھ کوئی دُشمنی نہیں۔۔راحت کواُس کی باتوں پہ غُصہ آنے لگا تبھی جھٹ سے بولی

اپنے گھر کا نمبر دو تاکہ میں اُنفارم کر سکوں کے تمہیں یہاں ہوسپٹل سے لے جائے۔۔۔زاویار اُس کی بات نظرانداز کرتا بولا

میں خود سے چلی جاؤں گی۔۔۔راحت اِتنا کہتی بیڈ سے اُٹھنے لگی۔۔۔۔

سوچ لو کہی وہ شوٹر تمہاری راہ میں دوبارہ نہ آجائے۔۔۔زاویار سرسری لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

کیا شوٹر ؟راحت جھٹ سے دوبارہ بیڈ پہ چڑھ گی۔۔۔

ہاں شوٹر بڑے غور سے تمہارا نشانہ لے رہا تھا میں نے دیکھا کیسے سرخ سرکل پورے چہرے پر گردش کر رہا تھا۔۔۔زاویار نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے بڑے شرم کی بات ہے اگر ایسا کچھ تمہاری بہن کے ساتھ ہوتا تو کیا تو بھی ایسا کرتے؟ مجھے گھر ڈراپ کر دو اللہ تمہیں چاند جیسی بیوی دے گا

آمین۔۔۔۔۔راحت نے اُس کو شرمندہ کرنے کی خاطر کہا ساتھ میں اُس کو دعا بھی دے ڈالی

فرسٹ آف آل میری کوئی بہن نہیں سیکنڈ مجھے چاند جیسی بیوی میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔۔۔اور تم اُٹھو میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں گا اُمید ہے تمہیں اپنے گھر کا ایڈریس یاد ہوگا۔۔۔۔زاویار سر جھٹک کر کہتا اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تو راحت بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

بیگ تو لو اپنا۔۔۔۔زاویار نے یونی بیگ کی جانب اِشارہ کیا

اوو تھینک یو۔۔۔راحت نے اپنے سر ہاتھ مار کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے میرا نام راحت آفندی ہے تمہارا نام کیا ہے؟اور پردہ کرنے کی کوئی خاص وجہ؟ہوسپٹل سے نکلنے کے بعد راحت نے اُس سے پوچھا

میں اجنبیوں کو اپنے بارے میں ڈیٹیل نہیں دیتا۔۔۔زاویار سنجیدگی سے کہتا ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھا

اجنبی سیریسلی؟تمہیں اندازہ ہے پانچ سے چھ مرتبہ ہمارا ٹکراؤ ہوا ہے اور اِتنی دفع ملنے والا کوئی اجنبی نہیں ہوتا۔۔۔راحت سیٹ بیلٹ باندھتی اُس کو بتانے لگی۔۔

تم اگر پورا ایک سال مجھ سے ٹکراؤ گی تو بھی میرے لیے تم اجنبی ہی رہو گی۔۔۔زاویار دوٹوک بولا تو راحت نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا اُس کی گھومتی ہوئی نظر اسٹیئرنگ پہ جمے زاویار کے ہاتھوں پہ پڑی تو وہ تھوڑا چونکی

سیم ایسے ہاتھ میں نے کہی اور دیکھے ہیں۔۔۔راحت اپنے دماغ پہ زور دیتی بولی

کیا تم خاموش نہیں رہ سکتی؟زاویار نے پوچھا

نہیں۔۔۔راحت نے جھٹ سے انکار کیا

کوئی بات نہیں میرے پاس ٹیشو بوکس ہے اب اگر تم نے کوئی فضول گوئی کی تو میں تمہارے منہ میں ٹیشو گُھسا دوں گا۔۔۔زاویار نے وارن کیا تو راحت نے جلدی سے اپنے ہونٹوں پہ انگلی رکھی۔۔۔۔

ویسے کیا تمہیں کسی لڑکی نے دھوکہ دیا ہے جو اِتنے سڑیل بن گئے ہو؟ یا پھر یہ ٹیلنٹ پیدائشی ہے۔۔۔راحت زیادہ دیر تک چپ رہ نہیں پائی

تم ایسے نہیں مانوں گی۔۔۔۔زاویار اِتنا کہتا ٹیشو بوکس میں سے ٹیشو اُٹھانے لگا تو راحت گڑبڑائی

اللہ کو مانوں بھئی میرا سانس بند ہو جائے گا۔۔۔راحت نے اُس کو ہوش دِلانا چاہا ساتھ میں اپنے منہ پہ ہاتھ جمایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اول تو سانس بند ہوتا نہیں بند ہوتی ہے۔۔۔۔دوسرا تمہاری آواز میرے دماغ میں کسی ہتھوڑے کی طرح لگ رہی ہے۔۔زاویار نے طنزیہ کیا

اللہ کا خوف کرو کچھ کوئل جیسی میٹھی آواز تو ہے میری اِتنی پیاری آواز تو نصیبوں لال سحر علی گل موٗمنہ ڈُریداور

راحت مزید کچھ گوہر افشائی کرتی اُس سے پہلے زاویار نے اُس کے منہ میں ٹیشو گُھسایا تو راحت کی زبان کو بریک لگی۔۔۔وہ ٹیشو منہ سے نکالنے والی تھی مگر زاویار اُس کی کوشش ناکام کرتا دو تین دیگر ٹیشو اُس کے منہ میں دھونستا اُس کے ہاتھ بھی باندھنے لگا تو راحت کی حالت غیر ہونے لگی۔۔۔وہ آنکھیں پھاڑے زاویار کو دیکھنے لگی جواب خاصا مطمئن سا گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔راحت ہمت کرتی منہ نیچے کیے سب ٹیشو آہستہ آہستہ باری باری منہ سے نکال کر کھانسی سے دوہری ہوتی گہرے سانس بھرنے لگی۔۔۔پھر گھور کر زاویار کو دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

Look into my eyes,how much I'm innocent and you?you are a devil.

راحت خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھ کر جذباتی لہجے میں بولی

بوکس میں اور بھی ٹیشوز پڑے ہیں۔۔۔زاویار کے لہجے میں وارننگ تھی جس کو جان کر راحت نے بے بسی سے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جن کو زاویار نے ایسے باندھا تھا جیسے وہ کوئی مجرم ہو۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:50 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

www.novelsclubb.com

تحریر رمشا حسین

Episode 22

السلام علیکم۔۔۔۔ بُرہان آج عریش کے گھر آیا تھا تبھی عزہ کو دیکھ کر اُس نے سلام کیا

وعلیکم السلام کیسے ہو؟ آج بڑے دِنوں بعد چکر لگایا ہے؟ عزہ اُس کو دیکھ کر مسکرا کر بولی

جی آپ کی یاد آئی تو سوچا مل آؤں باقی سب کہاں ہیں؟ بُرہان نے کہا

عریش کو ایمرجنسی میں کہیں جانا پڑ گیا تھا وہ وہاں ہے اور ہمارے گھر میں موجود مستقبل کی سوفٹ ویئر انجنیئر لاؤنج میں بیٹھی ہے تم بھی آؤ وہاں۔۔۔۔ عزہ نے بتایا

تو بُرہان لاؤنج میں آیا جہاں عنادل بڑے غور سے لیپ ٹاپ کی اسکرین میں جانے کیا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے ہی لیپ ٹاپ پہ آنکھیں گاڑھو گی تو وہ دن دور نہیں جس دن پوری طرح سے اندھی ہو جاؤ گی۔۔۔۔ بُرہان اُس کے اِتنے غور سے دیکھنے پر چوٹ کر کے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے پاس بہت اچھا جواب ہے اِس بات کا مگر ابھی میں مصروف ہوں۔۔۔عنادل اپنی ناک پہ کِھسکتی عینک کو آنکھوں پہ ٹِکائے بنا بُرہان کو دیکھ کر بولی تو بُرہان نے اُس کو گھورا

عنا یہ کیا طریقہ ہے بڑوں سے بات کرنے کا ٹھیک تو بول رہا ہے بُرہان اِتنا غور کر رہی ہو جیسے ٹاپ لیپ کے اندر گُھس جانے کا اِرادہ ہو۔۔۔عزہ تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا تو عنادل نے منہ بسورا مگر کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ وہ آج واقع مصروف تھی اپنے کام میں۔۔۔

عنا کے پیپرز ہونے والے ہیں نہ ؟ بُرہان نے عزہ سے پوچھا

ہونے والے ہیں مگر محترمہ کے ہاتھ میں آجکل میں کورس کی کتابیں کم اور یہ لیپ ٹاپ زیادہ دیکھ رہی ہوں۔۔عزہ گہری سانس خارج کرتی بولی

کیوں کیا کالج کے پرنسی کے لیپ ٹاپ کا ڈیٹا توہیک نہیں کر رہی؟ کیونکہ امتحانوں میں پاس ہونے کا یہ ایک شارٹ کٹ راستہ ہے۔ بُرہان طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

عنادل عریش اپنی صلاحیتوں کا غلط فائدہ نہیں اُٹھاتی اور آپ زرا بچ کے رہیو مجھ سے ایسا نہ ہو کے آپ کے لیپ ٹاپ کا ڈیٹا کسی اور ڈیٹا سے کنیکٹ کر لوں۔۔۔اِس بار عنادل جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

تم لوگوں نے سُدھرنہ تو ہے نہیں خیر بُرہان تم بیٹھو میں تمہارے لیے بلیک کافی بنا کر لاتی ہوں۔۔۔عزہ تاسف سے سر کو جنبش دیتی اُٹھ کھڑی ہوئی

میرے لیے کپ کیک ضرور لایئے گا صبح سے بھوکی پیاسی ہوں۔۔۔۔عنادل نے جھٹ سے کہا تو عزہ جو جانے والی تھی اُس کی آخری بات پہ پلٹ کر اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صبح ناشتے میں تین پراٹھے تم کھا چکی ہوں بنا کسی تکلف کے اور ناشتے کے ایک گھنٹے بعد زنگر چپس کا پاکٹ تم خالی کر چکی ہو جس کا گند میں نے تھوڑی دیر پہلے صاف کیا تھا اور اُس کے بعد لیز چپس چاکلیٹ فروٹس اِن کے علاوہ بھی تم بہت کچھ کھا چکی ہو تو بتانا یہ سب کھانے کے بعد بھوکا پیاسا کون رہتا ہے؟ عزہ نے کہا تو بُرہان حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر عنادل کو دیکھا جس کو دیکھ کر لگ نہیں رہا تھا کے وہ اِتنا کھا چکی ہے۔۔۔

دُنیا کی آپ واحد ماں ہے جو اپنی اولاد کے نوالے گِن رہی ہیں۔۔۔ عنادل شرمندہ ہونے کے بجائے اُلٹا عزہ کو شرمندہ کرنے لگی۔

تم اپنے کرتوتوں پہ نظر نہ ڈالنا۔۔۔ عزہ نے سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہو گیا ہے میرے کرتوتوں کو کل بس دُر بھائی کے راستے گزری تو اُن کی ہوا لگی ہے جو میں فوڈی ہو گئی ہوں ورنہ آپ کو پتا ہے میں کتنی ڈائیٹ کونشئس ہوں۔۔۔ عنادل اُس کو دیکھ کر معصومیت سے بولی

لاتی ہوں تمہارا کپ کیک۔۔۔۔ عزہ جان چھڑانے والے انداز میں کہتی لاؤنج سے باہر نکل گئی۔۔۔

تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟ بُرہان نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

آپ کا جاننا ضروری نہیں۔۔ عنادل نے کہا

میں جان سکتا ہوں اگر تم نہ بھی بتاؤ تو۔۔۔ بُرہان نے تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

آپ کی اِتنی تعلیم نہیں کے آپ عنادل عریش کو جان پائے۔۔۔ عنادل فخریہ انداز میں بولی

تم

ایک منٹ۔۔۔۔۔ بُرہان غصے میں کچھ کہنے والا تھا جب عنادل کا سیل فون رِنگ کرنے لگا تو وہ موبائل اسکرین کو دیکھتی اُس کو خاموش ہونے کا اِشارہ کرنے لگی۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

کام ہوا؟ عنادل کال ریسیو کرتی چھوٹ کر ہی یہ بولی تو بُرہان کو آج "عنادل" کا رویہ کھٹکنے لگا

I'm just coming.

www.novelsclubb.com

عنادل اچانک پر جوش لہجے میں کہتی اپنے لیپ ٹاپ اسکرین بند کرتی کال کٹ کر گئی۔

کہاں جانے والی ہو! ؟ میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔ بُرہان سنجیدگی سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کی ضرورت نہیں میں خود سے چلی جاؤں گی۔۔۔۔ عنادل اُس کو جواب دیتی باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

عنا کہاں چلی گئی؟ عزہ لاؤنج میں واپس آئی تو عنادل کو نا پا کر بُرہان سے بولی

پتا نہیں ایک فون آیا اور جلدی میں چلی گئی۔۔۔ بُرہان نے سنجیدگی سے جواب دیا آج عنادل کے رویے نے اُس کو پریشان کر دیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

اُمید ہے ہمارا سامنا دوبارہ نہیں ہو گا۔۔۔۔ زاویار نے راحت کی بتائی ہوئی جگہ پہ گاڑی روک کر کہا تو راحت نے ترچھی نظروں سے اُس کو دیکھا

تم اپنا منہ بند رکھو پہلے ہی مجھے تم پہ غصہ ہے مطلب ہاؤ مین یار تم نے ٹیشو میرے منہ میں ڈالے جس میں پرفیوم چِھڑکا ہوا تھا اور تمہیں پتا ہے میرے منہ کا ذائقہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کس قدر بُرا ہو گیا ہے۔۔۔راحت منہ بسور کر بولی تو زاویار نے کوفت سے اُس کو دیکھا

لگتا ہے آج سے پہلے کبھی ٹیشو یوز نہیں کیا تبھی اُس کی سمیل سے ناواقف ہو۔۔۔زاویار اُس کو دیکھ کر بولا

ٹیشو یوز کرنے میں اور منہ میں ڈالنے میں فرق ہوتا ہے پر تم شاید زائقہ بلائیند ہو۔۔۔راحت نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

زائقہ بلائینڈ یہ کیا ہوتا ہے ؟زاویار ناسمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولا

ہاتھوں کی چمڑی سے تو انگریز لگ رہے ہو پر خیر "زائقہ بلائینڈ" میرا ایجاد کیا گیا ورڈ ہے ہوتا ہے نہ اکثر جب انسان کو بُخار ہوتا ہے تو اُس کو نمکین چیزیں بھی پھیکی سی لگتی ہے مگر ڈاکٹر زاُس کو کوئی نام نہیں دیتے تبھی سوچا میں دے دوں۔۔۔۔راحت نے اِترا کر کہا

www.novelsclubb.com

باہر نکلو گاڑی سے۔۔۔۔۔زاویار اُس کی فضول بات سن کر ضبط سے بولا

جاتی ہوں کونسا میں نے یہاں ہمیشہ کا اسٹے کرنا تھا۔۔۔راحت سر جھٹک کر کہتی گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی۔۔اُس کے جاتے ہی زاویار اپنی گاڑی زن سے بھگا گیا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

عجرم کو ٹریننگ کی ضرورت ہے۔۔۔بالاج نے سنجیدگی سے عریش کو بولا

عجرم کی صلاحیتیں کمزور تھی میں نہیں چاہتا تھا کے وہ اِس فیلڈ میں آئے مگر تمہاری وجہ سے میں نے اُس کو یہاں آنے دیا وہ بھی کم ٹریننگ دے کر۔۔۔عریش اُس کی بات سن کر بولا

www.novelsclubb.com

ہاں تو وہ ایک شوٹر تھا مجھے کیا پتا تھا کے وہ جس مشن میں جائے گا بس گولی کھا کر آئے گا۔۔۔بالاج سر جھٹک کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر ہم جب بھی اٹیک کرنے گئے ہیں وہاں ایک لڑکی ہوتی ہے جس وجہ سے ایجنٹ اے اُس کو شوٹ نہیں کرتا اور نہ لڑائی وغیرہ جس کا فائدہ وہ لڑکی اچھے سے اُٹھاتی ہے۔۔۔ایجنٹ اے کو گولی مار کر یہ آپ لوگوں کا دِیا ہوا رول ہے کے وہ کسی لڑکی کو شوٹ نہیں کر سکتا اور نہ اُس پر جسمانی تشدد کیا جا سکتا ہے۔۔۔وہاں موجود ایک لڑکے نے مجرم کے دفع میں کہا

عنا سے کہو وہ لاہور آئے لکھ کر دے دوں مار گرائے گی ایک جھٹکے میں سب کو۔۔۔بالاج عریش کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

وہ چھوٹی ہے معصوم ہے اور میں اُس کو ایجنسی میں اِنوالو کرنا نہیں چاہتا وہ بس انجنیئر بنے گی۔۔۔عریش اُس کی بات کے جواب میں بولا تو بالاج ہنس پڑا

اول تو وہ خیر سے انیس سال کی ہے اُس میں صلاحیتیں ہیں وہ اپنا دفع اچھے سے کر لے گی ہم اُس نان مسلم گرل پہ اٹیک نہیں کر سکتے مگر عنا کرے گی اور وہ کتنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

معصوم ہے اُس کا اندازہ ہم سب کو ہے تم بس اُس کو کال ملاؤ میں باقی سب اُس کو سمجھا دوں گا۔۔۔۔ بالاج نے کہا

اُس کے فائنل ایئرز کے ایگزامز قریب ہے۔۔۔ عریش نے بہانا بنایا

عریش کیا ہو گیا ہے تم بھول گئے ہو کے تم کون ہو؟ ہمیں اپنے جذبات کے بارے میں نہیں سوچنا ہمیں دماغ سے کام لینا ہے۔۔۔ یقین جانو میں منال سے کہتا مگر اُس کو اِن چیزوں کا الف تک نہیں آتا اور نہ انٹرسٹ ہے اُس کو۔۔۔ بالاج نے کہا تو عریش نے ہار مان لی۔۔

میں کال کرتا ہوں تم لوگ اگلے اٹیک کی تیاری کرو۔۔۔ عریش سنجیدگی سے کہتا موبائیل اُٹھا کر عنادل کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو عنا۔۔۔۔۔

یس ڈیڈ کوئی کام ہے آپ کو؟ دوسری طرف عنادل گاڑی ڈرائیو کرتی بولی

We need you.

عریش بالاج کو دیکھ کر عنادل سے بولا تو گاڑی ڈرائیو کرتی عنادل نے بے ساختہ گاڑی کو بریک لگائی اُس نے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھا پھر عریش کے لہجے کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی آج اُس کو اپنے کام سے جانا تھا جس کے لیے کئی دِنوں سے وہ سوئی نہیں تھی اور آج فائنلی وہ اپنی منزل کے قریب تھی مگر اُس کے لیے اپنے کام سے زیادہ عریش اپنے باپ کی بات کی اہمیت تھی وہ اُس کی بات کا مطلب جان گئی تھی۔۔۔

OK I'm coming.

www.novelsclubb.com

عنادل بنا کوئی سوال کیے سنجیدگی سے بولی

We waiting for you.

عریش اِتنا کہہ کر کال کاٹ دی تو عنادل نے کسی کو کال ملائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیلو اینتھنی میں نہیں آ پاؤں گی آج تم یا تو سارا ڈیٹا مجھے واٹس ایپ کر دو یا پھر میری اگلی کال کا انتظار کرو۔۔۔عنادل کال پہ سنجیدگی سے بولی

میں تمہاری کال کا انتظار کروں گا۔۔۔۔دوسری طرف سے جواب آیا تو عنادل نے سختی سے اپنے ہونٹوں کو بھینچا

ایزیووِش۔۔۔عنادل اِتنا کہتی کال کٹ کر گئی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

اُس لڑکی کو شوٹ کرنے کا کس نے کہا؟اور کیوں کہا گیا تھا تمہیں؟ جہاں تک میری ریسرچ ہے وہ ایک عام یونی اسٹوڈنٹ ہے۔۔۔پھر اُس کو مارنے کا فائدہ؟زاویار اپنی آنکھیں کُرسی پہ بندھے آدمی پہ ڈالتا دوٹوک لہجے میں پوچھنے لگا جو راحت کو مارنے والا تھا

مجھے۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔پتا۔۔۔۔وہ خوفزدہ لہجے میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تین تک گنوں گا اُس کے بعد اگر تم نے سچ سچ جواب نہیں دیا تو تمہارے جینے کا کوئی مقصد کوئی فائدہ نہیں۔۔۔زاویار سر سراتے لہجے میں لہجے میں کہا

ایک۔۔۔

میں سچ میں نہیں جانتا کچھ۔۔۔۔۔وہ گڑ گڑانے لگا۔۔۔

دو۔۔۔۔۔۔۔

زاویار نے اسلحہ اپنے سامنے کیا تو اُس آدمی کی روح فنا ہونے لگی۔۔

تی

میں بتاتا ہوں۔۔بتاتا ہوں میں۔۔۔ابھی زاویار تین تک گِنتی کرتا کے وہ بول اُٹھا

www.novelsclubb.com

Good for you,

زاویار نے کہا

اُس لڑکی کو آپ کی وجہ سے بوس نے مارنا چاہا۔۔

میری وجہ سے ؟زاویار کا ماتھا ٹھٹکا

جی آپ کی وجہ سے جب سے آپ پاکستان آئے ہیں آپ کو اُس لڑکی کے ساتھ دِکھا گیا تھا باتیں کرتے تو بوکس کو یہ بتایا گیا کے آپ کا گہرا رشتہ ہے اُس کرلی بالوں والی سے تو تبھی بوس نے آرڈر دیا کے اُس لڑکی کو ختم کرنا ہے وہ بھی آپ کے سامنے ایسے یہ آپ کی ہار اور اُن کی جیت ہو گی۔۔۔وہ آدمی رٹے رٹائے طوطے کی طرح بولنے لگا۔۔

ہمم انٹرسٹنگ۔۔۔۔بٹ نو انٹرسنٹگ۔۔۔زاویار اُس کی ساری بات سن کر سپاٹ تاثرات سجائے کہتا پستول میں موجود ساری گولیاں اُس کے سینے میں پیوست کی۔۔۔

ٹھاہ

ٹھاہ

ٹھاہ

اٹس مین اُس لڑکی کی جان خطرے میں ہے وہ بھی میری وجہ سے۔۔۔زاویار اپنی شرٹ اُتار کر پر سوچ انداز میں بڑبڑایا۔۔۔۔

نو نو میری وجہ سے نہیں اُس کی اپنی وجہ سے وہ خود میرے راستے میں آتی ہے اب انجام بُھگتے۔۔۔زاویار جلدی سے اپنی بات کی نفی کرتا بولا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

یہ ہر بار تمہیں شوٹ کون کرتا ہے؟کون ہے تمہاری جان کا دُشمن اور تم ایسا کیا کام کرتے ہو جس میں تمہاری جان کو خطرہ ہے؟ہالے پریشانی سے مجرم کو دیکھ کر بولی اُس کو جیسے ہی مجرم کے بارے میں پتا چلا تھا وہ ہسپتال اُس سے ملنے چلی آئی تھی۔

اچھا لگا تمہارے چہرے پہ اپنے لیے فکر مندی والے تاثرات دیکھ کر۔۔۔ عجرم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا

یہ میری بات کا جواب نہیں۔۔۔۔ہالے نے ناراض لہجے میں کہا

تمہارا بریسلیٹ کہاں ہے جو میں نے تمہیں گفٹ کیا تھا؟ عجرم سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بولا

بریسلیٹ؟

ہاں بریسلیٹ اگر تمہیں یاد ہو تو میں نے تمہیں گفٹ کیا تھا۔۔۔ عجرم کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

گھر پہ ہے۔۔۔ہالے نے مسکرا کر بتایا

گھر پہ کیوں؟ میں نے کہا تھا نہ ہر وقت پہنے رکھا کرو۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں وہ آج جلدی میں تیار ہو رہی تھی تو ڈریسنگ ٹیبل کے پاس بھول گئ مگر تم ناراض نہ ہو میں گھر جا کر پہن لوں گی۔۔۔ہالے اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کر بولی تو عجرم بس خاموش نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

رات ہو گئ ہے تمہیں اب جانا چاہیے۔۔۔ عجرم نے کہا

میں تمہارے پاس رُکنا چاہتی ہوں۔۔۔ہالے نے بتایا

گولی بازو چھو کر گزری تھی میں ٹھیک ہوں اور اپنے ڈیڈ کے ساتھ جاؤں گا تو تم فکر نہیں کرو اور جاؤ ورنہ سواری نہیں ملے گی۔۔۔ عجرم نے اپنی بات پہ زور دیا تو ہالے ناچاہتے ہوئے بھی اُٹھ گئ۔۔۔اُس کے جاتے ہی عجرم نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک چیز نکالی جو کچھ اور نہیں بلکہ بریسلیٹ تھا۔۔۔ جو اُس کو اڈے میں گرا ہوا دیکھا جس کو دیکھ کر وہ اُٹھانے کے لیے جُھکا تھا جس کی وجہ سے جیک کو لگنے والی گولی اُس کو لگی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

دانش۔۔۔۔نازیہ کچن کی طرف جا رہی تھی جب ہال میں سفری بیگ تھامے اُس کو کوئی آتا دیکھا تو وہ غور سے اُس کا جائزہ لیتی نام پُکارنے لگی۔۔۔جو اٹھارہ اُنیس سال کے درمیان کا ہینڈسم لڑکا تھا بلیک ٹی شرٹ اور بلیک جینز پینٹ پہنے کالے سِلکی بالوں کو جیل سے سیٹ کیے ایک ہاتھ میں بیگ دوسرے ہاتھ میں اپنا فون پکڑے وہ چہرے پہ سپاٹ تاثرات سجائے کھڑا تھا اُس کے خوبصورت چہرے پہ کوئی تاثر نہیں تھا وہ اپنی عمر کے بر عکس بے حد سنجیدہ تھا۔ مگر اُس کو دیکھ کر نازیہ کی آنکھوں میں خوشی سے نمی اُترنے لگی تھی آج وہ گیارہ سال بعد اپنے بیٹے کو روبرو دیکھ رہی تھی۔۔۔اِتنا وقت گزر جانے کے بعد وہ اپنی اکلوتی اولاد کو پہچان بھی نا پاتی اگر دانش ایک ہفتہ پہلے اُس کو اپنی تصویریں میل نہ کرتا۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔دانش نے سلام کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وعلیکم السلام میری جان مجھے یقین نہیں آرہا کے تم میرے سامنے کھڑے ہو۔۔نازیہ اُس کے پاس آتی اُس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرتی خوشی سے چور لہجے میں بولی

کیسی ہیں آپ ؟دانش اُس کے ہاتھ عقیدت سے چوم کر بولا

میں ٹھیک ہوں اور تم نے بلآخر اپنی ناراضگی ختم کرلی۔۔نازیہ اُس کو دیکھ کر بولی اُس کی بے تاب آنکھیں دانش پہ ٹکی تھی۔۔۔

میں پُرانی باتوں کے بارے میں بات کرنا نہیں چاہتا۔۔۔دانش سنجیدگی سے بولا

اچھا تم بیٹھو میں سب کو آواز دے کر بُلواتی ہوں۔۔۔نازیہ نے مسکرا کر کہا آج اُس کی خوشی کا کوئی ٹِھکانہ نہیں تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی نہیں میں بہت تھکا ہوا ہوں آرام کروں گا آپ سے مل لیا وہ بہت ہے باقی سب سے بعد میں ملوں گا۔۔۔دانش اُس کو ٹوک کر بولا

اچھا ٹھیک ہے جیسا تم کہو۔۔۔نازیہ نے کوئی بحث نہیں کی اُس کے لیے یہی بہت تھا کے دانش اپنے گھر لوٹ آیا تھا۔۔۔

شکریہ۔۔۔دانش نے بس اتنا کہا

بیگ مجھے دو ملازم سے کہہ کر تمہارا کمرہ سیٹ کروالوں گی اور دیکھنا تمہیں دیکھ کر سب بہت خوش ہو گے اسپیشلی تمہارا باپ موحد۔۔۔نازیہ پر جوش آواز میں کہتی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جس کو دیکھنے کے لیے اُس نے بہت انتظار کیا تھا

ابھی میں کس کمرے میں جاؤں پلیز ٹیل؟ دانش نے کہا

ابھی تم ہمارے کمرے میں آرام کرو۔۔۔نازیہ نے کہا تو اُس نے سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔۔

www.novelsclubb.com

❤❤❤❤❤❤❤❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگلے دن عنادل لاہور پہنچ گئی تھی اور اُس نے فی الوقت کے لیے اپنا قیام ہوٹل میں کیا تھا۔۔۔وہ ہوٹل کے کمرے میں آتی ہاتھ میں پکڑے بیگز کو بیڈ پہ رکھا اور خود مرر کے سامنے کھڑی ہوتی خود کا عکس دیکھنے لگی ہلکے نارنجی کلر کے شلوار قمیض پہنے بالوں کی ڈھیلی چوٹی بنائی ہوئی تھی۔۔چہرے کی رنگت میں اِس وقت سرخی ڈوری ہوئی تھی ہونٹ آپس میں پیوست تھی۔عنادل کی نظریں بھٹک کر اپنی آنکھوں پر پڑی جہاں ہمیشہ پہنی ہوئی عینک تھی جس میں وہ بہت معصوم لگ رہی تھی۔۔اپنا پوری طرح سے جائزہ لینے کے بعد عنادل نے اپنی آنکھوں سے عینک اُتاری اور ایک بیگ پکڑے واشروم کی طرف بڑھی۔۔۔

بیس منٹ بعد وہ جب واشروم سے باہر آئی تو بلکل الگ حُلیے میں تھی وہ اب گُلابی کلر کے ٹاپ اور جینز پینٹ میں ملبوس تھی بال کُھلے ہوئے پشت پہ بکھرے پڑے تھے۔۔۔وہ دوبارہ آئینے کے سامنے کھڑی ہوتی عینک کو سائیڈ پہ کرتی اپنی آنکھوں میں سیاہ لینز لگانے لگی۔۔بالوں کو ہیئر ڈرائیر سے سُکھانے بعد اُس نے بالوں میں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیئر اسٹریٹنر کیا پھر بیڈ سے پہلے اپنی کالی لونگ جیکٹ اُٹھا کر ایک مسکراتی نظر خود پہ ڈالی وہ آج روزانہ سے ہٹ کر بہت دلکش لگ رہی تھی۔۔۔

ساری تیاری کرنے کے بعد اُس کو شوز پہننے کا خیال آیا تو اُس نے کالے لونگ شوز اُٹھا کر پہنے پھر اپنی ضرورت کی چند چیزیں اُٹھا کر وہ کمرہ ٹھیک سے سیٹ کرتی اپنے ہاتھ جیکٹ کی پاکٹ میں ڈالے باہر نکل گئ۔۔۔اُس کا اِرادہ اب عریش کے پاس جانے کا تھا وہ اب اپنے کام کی نوعیت سے اچھے سے واقف تھی تبھی پوری تیاری کے ساتھ آئی تھی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 4:50 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 23

آج راحت نہیں آئی کیا؟ فلزہ نے یونی میں راحت کو نہیں دیکھا تو کومل کے پاس آکر اُس سے پوچھا

شاید وہ آج نہ آئے۔۔۔ کومل نے بتایا

کیوں؟ آج تو غزلان کی اِمپورٹنٹ کلاس ہے۔۔۔ فلزہ کو اُس کے جواب پہ حیرت ہوئی

میں نے کال کرنے کا سوچا تھا مگر اُس کا نمبر آف ہے۔۔۔ کومل نے بتایا

میں ٹرائے کرتی ہوں۔۔۔ فلزہ اپنے بیگ سے موبائل نکال کر بولی

www.novelsclubb.com

وہ آج نہیں آئے گی اگر اُس کو آنا ہوتا تو کب کا آچکی ہوتی یوں پہلی کلاس مس نہ کرتی۔۔۔ کومل نے سر جھٹک کر بتایا

مگر اُس نے اِنفارم بھی تو کوئی نہیں کیا۔۔۔ فلزہ نے کہا

تم کیوں اِتنی ٹینشن لے رہی ہو؟ اگر اُس نے ایک دن کی لیو لے بھی لی تو کوئی بڑی بات نہیں ویسے آج ہماری کلاس میں بہت اسٹوڈنٹس غیر حاضر ہے چاند بھی نہیں آیا میرے خیال سے۔۔ کومل عام لہجے میں بولی

ہمم سہی پر چاند میرے خیال سے تین دِنوں سے غیر حاضر ہے خیر میں لائبریری جا رہی ہوں تم چلو گی؟ فلزہ نے اپنا فون دوبارہ بیگ میں رکھا

آمم نہیں مجھے کچھ اور کام ہے تم جاؤ۔ کومل نے انکار کیا تو فلزہ اُٹھ کر چل گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج بورنگ ڈے ہے میں گھر جانے والی ہوں کل مُلاقات ہو گی۔۔۔ منال اپنے خوبصورت چہرے پہ بیزاری والے تاثرات سجائے آیان سے بولی

میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔ آیان نے کہا

تمہیں تو کمپیوٹر کلاس کے لیے جانا ہے نہ رہنے دو میں دُر کو کال کرتی ہوں وہ پِک کرنے آجائے گا۔۔۔ منال اُس کی بات سن کر بولی

تمہارا کزن ویئرڈ ٹائپ کا ہے۔۔ آیان نے کہا

ویئرڈ کیوں ہی از آنائیس گائے۔۔ منال اُس کو جواب دیتی دُرکان کو کال کرنے لگی۔۔ جو پہلی نہیں تیسری بیل پہ ریسیو ہوئی تھی اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کے منال نے دُرکان کو کال کی ہو اور اُس نے پہلی بار ریسیو نہ کی ہو۔۔۔

جی منو بولے ؟ دُرکان کال اٹینڈ کیے بولا

یہ شور کیسا ہے ؟ اور تم کہاں ہو ؟ منال نے گانوں کی آواز سُنی تو تفتیش شروع کر دی

دراصل میں اپنے دوستوں کے ساتھ پارٹی میں آیا ہوں یہاں سب کچھ انجوائے بِل ہے۔۔۔۔ دُرکان نے مسکرا کر بتایا

اچھا مجھے یونی سے پِک کرنے آؤ۔۔۔۔ منال سر جھٹک کر بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ اپنے ڈرائیور سے بولے نہ کیونکہ میں شہر سے بہت دور ہوں۔۔۔دُرکان نے اپنی مجبوری بتائی

کس جگہ پہ ہو جو مجھے انکار کر رہے ہو اب تمہارے سو کالڈ دوست مجھ سے زیادہ ضروری ہو گئے ؟ منال کو غُصہ آیا

Exactly not

دُرکان نے کچھ کہنا چاہا جب منال نے درمیان میں اُس کی بات کاٹی

اگر نہیں تو میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں جلدی سے آجاؤ۔۔۔۔

یقین جانے میں آپ کی یونی سے پانچ گھنٹوں کی مسلوت پہ ہوں اگر نہیں ہوتا تو میں آجاتا۔۔دُرکان نے کہا

تم

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُرکان تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ آؤ اندر سب تمہارا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ منال کچھ کہنے والی تھی جب دُرکان کی طرف ایک لڑکی کی آواز سن کر اُس کا ماتھا کھٹکا

تم چلو میں آتا ہوں۔۔۔دُرکان نے کہا تو وہ لڑکی سر ہلا کر چلی گئ۔۔۔

یہ لڑکی کون تھی؟ منال نے سنجیدگی سے پوچھا

سپنا تھی میری کلاس فیلو آپ شاید اُس سے مل چکی ہیں۔۔۔دُرکان نے بتایا

تمہارے دوستوں کی پارٹی میں وہ کیا کر رہی ہیں؟ اور اِتنی بے تکلفی کا مظاہرہ کیوں ہو رہا تھا؟ منال نے ایک کے بعد سوال کیا

میں آپ سے بعد میں بات کروں گا ابھی میں کال رکھ رہا ہوں اور آپ پلیز ڈرائیور کو کال کر کے بلوا لیجیئے گا۔۔دُرکان اپنے دوستوں کی جانب دیکھ کر کہتا کال کاٹ گیا تو منال ہکا بکا رہ گئی اُس کو یقین نہیں آیا کے دُرکان نے اُس کے کسی کام کو آج انکار کیا اور بنا اُس کی بات کا جواب دیئے کال تک کاٹ دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھاڑ میں جاؤ تم۔۔۔ منال آہستگی سے بڑبڑا کر اپنے ڈرائیور کو کال کرنے لگی۔

♥♥♥♥♥♥♥

تمہیں زیادہ کچھ نہیں کرنا بس اِن دو لوگوں کو ہمارے سامنے لانا ہے۔۔۔ ایک "جیک" دوسری لڑکی جس کا نام "تیسا" ہے۔۔۔ جیک کو پکڑنا تو آسان ہے مگر تیسا کو پکڑنا تھوڑا مشکل ہے کیونکہ یہ جس ایجنسی میں کام کرتی ہے وہاں اِس کے لیے اسپیشلی سیکیورٹی ہوتی ہے۔۔۔ ڈونٹ نو کے یہ دِکھتی کیسے ہے۔۔۔ بالاج اپنے پاس بیٹھی عنادل کو سمجھانے لگا جو بہت غور سے اُس کو سُن رہی تھی۔

ٹھیک ہے میں سمجھ گئی مگر میں ایک بات کرنا چاہوں گی اِس بار ہم اِن پہ کوئی اٹیک نہیں کریں گے بلکہ میں اِس بار اِن کو اپنے طریقے سے جال میں پھنساؤں گی۔۔۔ عنادل بالاج کے خاموش ہونے کے بعد بولی

ریئلی وہ کیسے ؟اِس بار عریش نے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی میں نے کوئی پلان نہیں کیا مگر جہاں تک مجھے اندازہ ہوا ہے کے یہ لوگ خود کو ہر طرح سے پروٹیکٹ کرتے ہیں اگر اِن کو معلوم ہوئے بنا بھی ہم اِن پہ وار کرتے ہیں تو بھی بھاگنے کا راستہ اِن کو صاف نظر آتا ہے ہلانکہ اِس بار جہاں یہ تھے وہاں چاروں اِطراف ہمارا گھیرا تھا پر سِوائے اِن دونوں کے باقی سب پکڑ گئے جس کا مطلب صاف ہے یہ جس جگہ پہ بھی ہوتے ہیں وہاں باہر جانے کے لیے ایک خوفیہ دروازہ ہوتا ہے۔۔۔ عنادل نے سنجیدگی سے کہا

یہ تو ہے تبھی تو ہر بار بچ جاتے ہیں۔۔۔ بالاج نے کہا

مگر آپ دیکھیے گا میں کیسے جیک اور تیسا کو آپ کے سامنے کھڑا کرتی ہوں۔۔۔ عنادل پُر عزم لہجے میں بولی

ہمیں پتا ہے تم یہ کرلوں گی تبھی تمہیں یہاں آنے کا کہا۔۔۔ عریش نے مسکرا کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو پھر میں آج سے اپنے کام میں جُت جاتی ہوں ایک دو دِن تک آپ کو رزلٹ مل جائے گا۔۔۔ عنادل اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی بولی

ہوپ سو کیونکہ اِن لوگوں کا پکڑ جانا بے حد ضروری ہے یہی وہ لوگ ہیں جن کی وجہ سے آدھے سے زیادہ ہوسپٹلز میں ڈر گز کیس ہوتے ہیں۔۔۔ بالاج نے کہا

ڈونٹ وری انکل ان شاءاللہ آئے وِل ٹرائے مائے بیسٹ۔۔۔ عنادل نے مسکرا کر کہہ کر اُس کو تسلی کروائی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

بُخار کم ہوا؟ بُراق چاہت کو دیکھ کر بولا جو راحت کے سرہانے بیٹھے ہوئی تھی

نہیں آپ ڈاکٹر کو دوبارہ بلوائے پتا نہیں کیا ہوا ہے میری بچی کو آج سے پہلے تو کبھی اُس کو یوں اِتنا تیز بُخار نہیں ہوا۔۔۔ چاہت پریشانی سے راحت کو دیکھ کر بولی جو نیم غنودگی میں تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُرہان گیا ہے کسی اچھے ڈاکٹر کو لینے اُس کو پہلے والے ڈاکٹر پہ یقین نہیں تھا۔۔۔ بُراق نے بتایا اور چل کر خود بھی راحت کے پاس بیٹھ گیا جس کا چہرہ زردی مائل ہو گیا تھا۔۔

کل تو ٹھیک تھی نہ یہ؟ بُراق نے کہا

ہاں شام جب یونی سے آئی تھی تو بھی ٹھیک ٹھاک تھی مگر اپنے کمرے سے باہر نہیں آئی وہ تو صبح جب میں اِس کو دیکھنے آئی تو پتا چلا۔۔۔ چاہت نے بتایا

ہمم تمہیں رات میں ہی چیک کرنا چاہیے تھا۔۔ بُراق نے کہا

مجھے کیا پتا تھا کے راحت کیوں اپنے کمرے میں ہے اور باہر نہیں آ رہی۔۔۔ چاہت اُس کی بات کے جواب میں بولی تبھی وہاں بُرہان ڈاکٹر سمیت اندر داخل ہوا

www.novelsclubb.com

زیادہ گھبرانے والی کوئی بات نہیں اِنہوں نے بس کسی بات کا دباؤ زیادہ لیا ہے۔۔۔ تبھی اِتنا تیز بُخار ہو گیا مگر اب میں کُجھ میڈیسن لکھ کر دیتی ہوں آپ وہ وقت پہ اِن کو دے۔۔۔ڈاکٹر راحت کا چیک اپ کرتی اُن سے بولی تو وہ تینوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔ بھلا راحت جو صبح والی بات پانچ منٹ بعد ہی بھول جاتی ہے وہ کسی بات کا اِتنا گہرا دباؤ بھی لے سکتی ہے یہ اُن کے لیے حیرا نگیز انکشاف تھا۔

آر یو شیور ڈاکٹر یہی بات ہے آئے مین کے شاک وغیرہ ہے۔۔ بُرہان نے پوچھا

جی یہی بات ہے پیشنٹ نے کسی بات کو اپنے دماغ پہ بہت سوار کیا ہے آپ کوشش کرے اِن کو پریشان کن والی باتوں سے دور رکھنے کی۔۔۔ڈاکٹر نے کہا

جی ضرور۔۔۔ بُرہان نے فورن سے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

آج راحت نہیں آئی تھی آپ کو پتا ہے کیوں؟ فلزہ نے گاڑی ڈرائیو کرتے غزلان سے کہا

مجھے کیسے پتا ہوگا؟ غزلان نے سنجیدگی سے اُلٹا اُس سے سوال داغا

نہیں ایسے ہی مجھے لگا شاید آپ کو پتا ہو۔۔۔ فلزہ نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر کہا جو ہمیشہ کی طرح ہر احساس سے عاری تھا جس سے فلزہ کوئی اندازہ نہیں لگا پائی کے غزلان کے دماغ میں اِس وقت کیا چل رہا ہے؟

تمہاری دوست ہے تمہیں پتا ہوگا۔۔۔ غزلان نے کہا

میں نے اُس کو کال کرنا چاہی تھی پر اُس کا نمبر آف تھا۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔ غزلان نے ہنکارہ بھرا

ایک بات پوچھوں؟ فلزہ نے جِھجھک کر کہا

پوچھو۔۔۔ غزلان نے اِجازت دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُرا تو نہیں منائے گے؟

یہ تمہارے سوال پہ ڈیپینڈ کرتا ہے۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

آپ کو راحت پسند ہے؟ فلزہ نے کہا تو غزلان نے بے ساختہ گاڑی کو بریک لگائے سخت ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھا تو فلزہ نے اپنی نظریں نیچے کر لی

تمہارے دماغ میں اِن چیزوں کے علاوہ بھی کچھ ہوتا ہے یا نہیں۔۔۔۔ غزلان تپے ہوئے لہجے میں بولا

میں نے بس ایک بات پوچھی

بات کی نوعیت چیک کرو۔۔ آئندہ مجھ سے ایسے کسی سوال کے جواب کی اُمید مت رکھنا۔۔ غزلان دوٹوک لہجے میں کہتا دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عجرم تم کیسے ہو؟اور تمہارا بازوں کیسا ہے اب؟اور باہر کیوں کھڑے ہو اندر آؤ۔۔

ہالے نے اپنے فلیٹ کے دروازے پہ عجرم کو دیکھا تو ایک سانس میں کہا جواب میں

عجرم بنا اُس کو جواب دیئے اپنے قدم اندر کی طرف بڑھائے

کیا ہوا؟ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟ہالے کو اُس کا ایسے دیکھنے عجیب لگا تبھی زبردستی

مسکراہٹ چہرے پہ سجائے پوچھا

کیوں کیا تم نے یہ سب؟عجرم نے سپاٹ لہجے میں کہا

میں نے کیا کیا ہے؟ہالے نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

معصوم بننے کا ڈرامہ مت کرو ہالے میں سب جان گیا ہوں اِس لیے ایسا برتاؤ کر کے

میرے غُصے کو مزید ہوا مت دو۔۔۔۔۔عجرم نے تیز آواز میں کہا تو اپنے قدم پیچھے

لیتی ہالے صوفے پہ گری تھی اُس سے پہلے وہ اُٹھتی عجرم نے جُھک کر اُس کا گلا دبوچا

ع۔۔۔ جرم۔۔۔۔۔ہالے نے اٹک اٹک کر اُس کا نام لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا نام اپنی گندی زبان سے مت لو۔۔۔ عجرم نے اُس پہ اپنی گرفت مضبوط کی تو ہالے کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے جس کو دیکھ کر عجرم سختی سے اپنے ہونٹ بھینچتا اُس کا گلا چھوڑ کر رخ موڑ کر کھڑا ہوا

تمہیں۔۔۔۔ کوئی غلط فہمی۔۔۔ ہوئی ہے شاید۔۔۔ ہالے اپنے گلے پہ ہاتھ رکھتی کھانسی کے درمیان بولی

شٹ اپ ہالے اُپس مس تیسا۔۔۔ عجرم اُس کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولا تو ہالے کی رنگت ایک پل کو اُڑی تھی۔۔۔

کون تیسا؟

تم تیسا ہو میں یہ بات جان گیا ہوں مجھے بیوقوف سمجھا ہوا تھا جو تمہارے ہاتھ کی اُنگلیوں کے اِشارے پہ ناچے گا تو اِس گمان سے نکل آؤ کیونکہ میں سارا سچ جان چُکا ہوں۔۔۔ عجرم اپنی جیب سے بریسلیٹ نکال کر اُس کے منہ پہ مار کر دھاڑا

www.novelsclubb.com

میں تمہاری بات سمجھ نہیں پا رہی تم کیا بول رہے ہو؟اور یہ بریسلیٹ تمہیں کہاں سے ملا؟ مجھ سے تو یہ گم ہو گیا تھا۔۔۔ہالے پریشانی سے اُس کو دیکھ کر بولی

میں نے کہا نہ میں تمہارا سچ جان گیا ہوں تو اپنا یہ ڈرامہ بند کرو اور اپنی اصلیت پہ آؤ اور یہ بریسلیٹ مجھے وہی سے ملا جہاں تم نے مجھے آخری بار شوٹ کیا تھا اِس لیے میں آخری بار بول رہا ہوں مجھے سچ سننا ہے تمہارے منہ سے کیوں کیا تم نے ایسا میں نے تو تم سے محبت کی تھی اور تم نے ؟؟؟؟ تم نے کیا میرے ساتھ محض دل لگی یا وقت گزاری۔۔۔عجرم سرد لہجے میں اُس کو دیکھ کر بولا تو ہالے پہلے خاموشی سے اُس کو دیکھتی رہی پھر یکدم اُس کے تاثرات بدلے تھے۔۔۔۔

نہ دل لگی اور نہ وقت گزاری میں نے بدلہ لینا چاہا تھا۔۔۔ہالے اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی تو عجرم بے تاثر نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

تو تم نے مان لیا۔۔عجرم کو افسوس ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں مان لیا کیونکہ ابھی تم نے ہی تو کہا تم سارا سچ جان چکے ہو۔۔۔ہالے اُس کے روبرو کھڑی ہوتی بولی آج اُس کے بولنے کا انداز بے حد مختلف تھا۔۔۔ عجرم بس اُس کو دیکھتا رہ گیا جہاں پہلے اُس کے چہرے پہ معصومیت ہوتی تھی جس پہ وہ اپنا دل ہار بیٹھا تھا آج اِس وقت اُس کو ہالے کے چہرے سے ڈھونڈنے پر بھی معصومیت کا کوئی تاثر نظر نہیں آیا

کس چیز کا بدلہ لیا تم نے ؟ عجرم نے بے لچک انداز میں کہا

تمہارے باپ سے بہت پُرانے حساب ہیں میرے اُس نے میری آنکھوں کے سامنے میرے باپ کا قتل کیا تھا۔۔۔ہالے نفرت بھرے لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

تمہارا باپ ؟

ہاں میرا باپ جیکسن جس جو آج سے چند سال قبل تمہارے باپ نے مارا تھا تب سے میں نے سوچ لیا تھا اُس کی زندگی کی ہر قیمتی چیز کو پہلے توڑوں گی پھر اُس کو

ماردوں گی تاکہ اُس کو پتا چلے اگر کوئی اپنا آنکھوں کے سامنے مرتا ہے تو کیسا لگتا ہے؟ہالے نے سپاٹ انداز میں کہا

جیکس رنڈاوا؟عجرم اُس کو دیکھ کر محض اِتنا بولا جس پہ ہالے نے سر ہلانے پہ اکتفا کیا

وہ ایک گرلز اسمگلر تھا معصوم بچیوں کی عصمت کے ساتھ کِھیلتا تھا پھر اُن کو حیوانوں کے حوالے کرتا تھا میرے باپ نے جو کیا وہ بہت اچھا کیا ایسے لوگوں کی دُنیا میں کوئی جگہ نہیں۔۔۔عجرم سنجیدگی سے بولا

میں تمہاری اِس بات کو نہیں مانتی اور اگر ایسا تھا بھی تو میرے لیے وہ میرا باپ تھا۔۔ہالے نے غُصے سے اُس کو دیکھا

ہو نہ ہو باپ جو اگر زندہ ہوتا تو تمہیں بھی بیچ ڈالتا کیونکہ اُس نے اپنی بہن تک کو نہیں چھوڑا تھا۔۔۔تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بکواس بند کرو اپنی خبر دار جو میرے باپ کے خلاف ایک لفظ بھی کہا تو۔۔۔عجرم کچھ کہنے والا تھا جس پہ ہالے دھاڑی

کیوں کیا بُرا لگ رہا ہے ؟عجرم مصنوعی حیرت سے بولا

سچ کڑوا ہوتا ہے ڈیئر اور یہی حقیقت ہے تم رہو انتقام کی آگ میں دیکھتا ہوں میں اب تم کیا اُکھاڑتی ہوں میری فیملی کا۔عجرم چیلنج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

تم مجھے روک نہیں سکتے۔۔

میں تمہیں روکو گا کیونکہ پہلے تم میری محبت تھی تبھی اُس دن میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا اور خود پہ گولی کھالی مگر اب ؟اب تمہارے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں محبت والے جذبے کو میں نے سُلا دیا ہے آج سے میں بھول جاؤں گا کے میری زندگی میں کوئی ہالے نامی لڑکی آئی تھی جس سے مجھے محبت ہوئی تھی۔۔اگر کچھ یاد ہو گا تو بس

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِتنا کے میری زندگی میں ایک تیسا نامی لڑکی تھی جس نے میرا دل توڑا میرے احساسات کو مارا۔۔۔۔ عجرم کا لہجہ آخر میں عجیب ہو گیا تھا۔۔۔

کیا اِتنا آسان ہے مجھے بھولنا؟ ہالے چل کر عین اُس کے پاس کھڑی ہوئی

مشکل کچھ بھی نہیں ہوتا اگر میں چاہوں تو یہی تمہیں مار کر دفن کر سکتا ہوں مگر اِتنی آسانی سے نہیں جو آگ تم نے میرے اندر جلائی ہے اُس کی چنگاری تمہارے اندر تک میں ضرور پہنچاؤں گا۔۔۔۔ عجرم اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا تو ہالے نے بے ساختہ نظریں چُرائی

تم نے چاہے بدلہ لیا تھا مگر میں نے کوئی بدل نہیں لینا چاہا تھا۔۔۔۔ ابھی تو میں کسی اپنے ضروری کام سے آؤٹ آف کنٹری جا رہا ہوں مگر ہمارا سفر یہی تمام نہیں ہوتا ہم دوبارہ ملے گے ضرور ملے گے جگہ الگ ہو گی مگر مقصد ایک ہو گا دیکھتے ہیں پھر

www.novelsclubb.com

جیت کون جاتا ہے۔۔۔۔ مجرم ایک آخری نظر اُس پہ ڈال کر وہاں رُکا نہیں تھا پیچھے اُس کے لفظوں نے ہالے کے پاؤں میں زنجیریں ڈال دی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی) : 🤗 [03/07, 4:50 pm]

تحریر رمشا حسین

Episode 24

سوپ پیو صبح سے بھوکی ہو۔۔۔ چاہت نے راحت کی طرف چمچ بڑھا کر کہا

www.novelsclubb.com

خیریت آج بڑی خدمتیں ہو رہی ہے مان لیا آخر کار میری قدر ہو ہی گئی۔۔۔ راحت چاہت کو دیکھ کر اپنے ازلی موڈ میں آتی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بکو مت چپ چاپ یہ سارا سوپ ختم کرو بیماری میں بھی تمہارا مسخرا پن ختم نہیں ہو رہا۔۔۔ چاہت نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

میری اور قدر وہ بھی آپ کو ہو جائے ایسا تو اِس جنم میں ممکن نہیں اور دوسرا جنم میرا ہے نہیں بکازوی آر مسلمز۔۔۔ راحت ٹھنڈی سانس خارج کرتی بولی

راحت تھپڑ ماروں گی اب میں تمہیں۔۔۔ چاہت نے اُس کی ڈرامے بازی پہ وارن کیا

کیا ہو گیا ہے آرام سے بات کرو۔۔۔ بُراق کمرے میں آتا چاہت کو ٹوک کر بولا

آ گیا بیٹی کا حمایتی۔ چاہت آہستگی سے بڑبڑائی

ڈیڈ میرے پیاروں سے ڈیڈا اپنی اِس جلاد بیوی سے مجھے بچائے۔۔۔ راحت اپنی دونوں بانہیں کھول کر بولی تو بُراق اُس کا ماتھا چوم کر اپنے حصار میں لیا

جی کیوں بچی کی جان خشک کر رہی ہو؟ ابھی بھی تو بُخار کم ہوا ہے اِس کا۔۔۔ بُراق نے چاہت کو دیکھ کر کہا جو دونوں کا لاڈ پیار دیکھ کر کلس رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پورے ایک گھنٹے سے میں یہاں بیٹھی اِس کو سوپ پلانے کی کوشش میں ہوں مگر آپ کی یہ بیٹی سِوائے سوپ پینے کی فضول میں بکواس کر رہی ہے۔۔۔چاہت نے تپ کر بتایا

ڈیڈ امی کے سوپ کا ذائقہ کس قدر خراب ہوتا ہے یہ آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔۔راحت نے بُراق کے کان میں سر گوشی نما آواز میں کہا تو چاہت کے کان کھڑے ہوئے مگر بُراق نے بے ساختہ اپنا گلا کھنکھارا

کیا راز و نیاز کی باتیں ہو رہی ہیں ؟چاہت نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

راز کا تو پتا نہیں مگر مجھے نیاز کھانا ہے کیا ملے گا؟ مجھے وہ کھانا ہے یہ نہیں۔۔راحت معصوم شکل بنائے جواباً بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چپ چاپ یہ کھاؤ نیاز تمہارا باپ نہیں چھوڑ کر گیا۔۔۔چاہت نے روایتی عورتوں والا ڈائیلا مارا تو جہاں بُراق نے اُس کو گھورا تھا وہی راحت نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا تھا

باپ تو یہ بیٹھا ہے۔۔۔راحت نے بُراق کی طرف اِشارہ کیا تو چاہت گڑ بڑائی

راحت میرا دماغ خراب مت کرو یہ ختم کرو سوپ۔۔۔چاہت اپنی خجلت مٹانے کے غرض سے بولی

سوپ تو گرم فائدیمند ہوتا ہے اِس ٹھنڈے سوپ کے پینے کا اور نا پینے کا مطلب ایک ہی ہے نہ فائدہ تو اچھا نہیں میں پیوں ہی نہ۔۔۔راحت نے بیٹھے بیٹھائے چاہت کو نئ معلومات دی

www.novelsclubb.com

مرضی ہے۔۔۔چاہت سر جھٹک کر کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی

ناراض تو نہیں ہوئی نہ ؟راحت نے کنفرم کرنا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں اُس سے کیا؟ چاہت اُس کو آنکھیں دِکھا کر کہتی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔

آپ کی بیوی ہمیشہ اینگری موڈ پہ کیوں رہتی ہے؟ راحت نے بُراق سے سوال داغا

پتا نہیں۔۔ بُراق نے شانے اُچکائے تو راحت نے اُس کے سینے پہ اپنا سر رکھا

ایک بات بتاؤ۔۔ بُراق نے کچھ توقع بعد اُس کو مخاطب کیا

کونسی بات؟ راحت نے پوچھا

تم نے کس بات کا اسٹریس لیا ہے جو یوں اچانک اِتنا فیور ہو گیا تمہیں؟ بُراق نے پوچھا تو راحت بہانا سوجھنے لگی کے کیا بتائے اب وہ یہ تو نہیں بتا سکتی تھی کے گزری شب وہ خواب میں خود کو گولیاں کھاتی دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ایکزام شیٹ آگئی ہے۔۔۔ بس اُس کی فکر لاحق ہو گئی تھی۔۔ راحت نے زبردستی مسکراہٹ سجائے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

قیامت کی نشانی ہو گی وہ جب تم پڑھائی کے معاملے میں اِس قدر سنجید گی کا مظاہرہ کرو گی تو۔۔۔چاہت دوبارہ اُس کے کمرے میں داخل ہوتی بولی مگر اِس بار اُس کے ہاتھوں میں فروٹس تھے

علم ایک روشنی ہے اور مجھے اندھیرا پسند ہے تبھی میں پڑھائی کو زیادہ سنجید گی سے نہیں لیتی۔۔ کچھ دن پہلے پڑھا ہوا میم یاد کر کے راحت ڈھٹائی سے مسکرا کر بولی تو چاہت نے نفی میں سر ہلایا

❤❤❤❤❤❤

کیسے ہو؟ کل سے تمہارے نیچے آنے کا انتظار کر رہے تھے مگر تم اب آئے ہو۔۔۔ منال ہال میں بیٹھی ہوئی تھی جب اُس نے دانش کو سیڑھیاں اُترتے دیکھا تو کہا

سوری وہ میں بہت تھکا ہوا تھا۔۔دانش اُس کے پاس والے صوفے پہ آ کر بیٹھ کر بولا

www.novelsclubb.com

ہمم یہ بتاؤ اب دوبارہ تو نہیں جانا نہ یہی رہو گے نہ؟ منال نے پوچھا

جی ابھی تو یہی رہنے کا پروگرام ہے۔۔۔ دانش نے بتایا

گریٹ ہو گیا یہ تو۔۔ منال مسکرا کر بولی

دانش تم ڈنر میں کیا کھاؤ گے؟ نازیہ کچن سے باہر آتی اُس سے پوچھنے لگی

کچھ بھی جو آپ نے بنایا ہو۔۔ دانش نے کہا

اپنی پسند کا بتا دو ویسے میں نے تمہارے لیے کوفتے اور چلپی کباب بنا دیا ہے۔۔ نازیہ نے بتایا

ارے واہ تمہارے تو مزے ہیں۔۔ منال نے شرارت سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

میں وہی کھا لوں گا۔۔۔ دانش نے بس اِتنا کہا

ٹھیک ہے۔۔ نازیہ سر کو جنبش دیتی واپس کچن کی طرف بڑھی

کیا تم ابھی تک اپنی ماں سے ناراض ہو؟ منال نے سنجیدگی سے پوچھا

میں اُن سے کبھی ناراض نہیں تھا۔۔۔دانش نے بتایا

پھر ایسے بات کرنے کا مقصد؟اِتنے سالوں بعد آئے ہو اور ایسے اُن سے بات کر کے اُن کو ہرٹ کر رہے ہو۔۔۔منال نے جواباً کہا

میرے بات کرنے کا طریقہ ایسا ہے ورنہ میرا مقصد اُن کو ہرٹ کرنا نہیں ہے۔۔دانش نے سنجیدگی سے کہا

تم اپنے طریقے کو بدلو یہ کیا پچاس ساٹھ سال آدمی کی طرح چہرے پہ سنجیدگی طاری کی ہوئی ہے۔۔۔تم محض اٹھارہ سال کے ہو تو خود کو مین ٹین بھی اُسی طرح رکھو۔۔۔۔منال اُس کی بات سن کر بولی

www.novelsclubb.com

میں کوشش کروں گا خود کو بدلنا آسان کام نہیں کوئی۔۔۔دانش اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کل میں یونی نہیں جا رہی تو تم میرے ساتھ چلنا میں تم گُھمانے لے چلوں گی۔۔ منال نے کہا

میں کوئی بچہ تو نہیں جو آپ مجھے گُھمائے گی۔۔ دانش سر جھٹک کر بولا

یہاں کے راستے سے تو تم انجان ہو نہ اِس لیے کہا اور ہم پھر مارکیٹ بھی جائے گے۔۔ منال نے کہا

ٹھیک ہے پہلے میں عزہ پُھپُھو سے ملوں گا اُس کے بعد جہاں آپ کہے وہاں۔۔۔ دانش نے کچھ سوچ کر کہا

اوکے ڈن ویسے کل پُھپھو چاہت آئی تھی تم سے ملنے مگر تمہارے کمرے کا ڈور لاک تھا۔۔ منال کو اچانک یاد آیا تو بتایا

www.novelsclubb.com

اُن سے ملنے بھی جاؤں گا۔۔۔ دانش نے کہا تو منال مسکرائی

♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم اُس مجرم کو خوامخواہ دماغ پہ سوار کر رہی ہو جسٹ لیو اِٹ یار۔۔۔جیک گاڑی ڈرائیو کرتا فرنٹ سیٹ پہ خاموش بیٹھی تیسا سے بولا

میں اُس کے بارے میں نہیں سوچ رہی۔۔۔۔تیسا نے سنجیدگی سے کہا

اگر ایسا ہے تو اچھی بات ہے ہماری زندگی میں محبتیں نامی بلا نہیں ہوتیں۔۔۔جیک نے کہا تبھی اچانک اُن کی گاڑی کے سامنے کوئی آیا تو اُس نے جلدی سے اپنا پاؤں بریک پہ لگایا

Is she mad?

سیٹ بیلٹ نا باندھنے کی وجہ سے تیسا کا سر ڈیش بورڈ پہ لگا تھا تبھی وہ سامنے دیکھتی ناگوار لہجے میں جیک سے بولی جو خود سامنے دیکھ رہا تھا جہاں وہ جو کوئی بھی تھا اُس کی پشت اُن کے سامنے تھی۔۔۔

May be but who is she?

www.novelsclubb.com

جیک پر سوچ لہجے میں بولا

Let me chack.

تیسا اِتنا کہتی جانے لگی جب جیک نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔۔

تم بیٹھو میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔ جیک اِتنا کہتا سیٹ بیلٹ کھول کر گاڑی سے باہر آیا

Excuse me?

جیکٹ اُس کے پیچھے کھڑا ہوتا آواز دینے لگا جو فل بلیک ڈریسنگ میں تھی۔۔

Hello?

جیک اب کی بیزار ہوا جو پلٹ تک نہیں رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم سے بات کر رہا ہوں میں ہٹو سامنے سے یہ کیا بد تمیزی ہے ہم نے گاڑی پارک کرنی ہے یہاں سے۔۔۔ جیک اب کی اُس کو کندھوں سے پکڑ کر اُس کا چہرہ اپنے سامنے کرتا بولا تو اُس نے پوری قوت سے ایک مکہ جیک کے منہ پہ مارا تھا یہ سب اِتنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جلدی اور اچانک ہوا تھا کے گاڑی میں بیٹھی تیسا حق دق رہ گئی۔۔۔ مگر جیک کا پورا ہونٹ پھٹ چُکا تھا وہ اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کر خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ ماسک میں چُھپا ہوا تھا۔۔

تمہیں میں چھوڑوں گا نہ

جیک غُصے میں آ کر جوابی کاروائی کرنے والا تھا جب وہ اُس کا ہاتھ درمیان میں روک کر اُس کی گردن پہ جُھک کر مخصوص رگ دبا کر اُس کو بیہوش کر دیا۔۔ یہ دیکھ کر تیسا جو بس حیرانگی کا مظاہرہ کر رہی تھی جلدی سے گاڑی سے اُترتی پسٹل اُس پہ تان گئی تو وہ پلٹ کر اپنا ماسک اُتارا تو اُس کا چہرہ دیکھ کر تیسا کو چار سو چالیس کا جھٹکا

عنا تم؟ عنادل کو دیکھ کر تیسا حیرت میں غرق ہوئی

www.novelsclubb.com

ہاں میں کیوں اِس میں اِتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے؟ میں تو تمہیں دیکھ کر حیرت کا مظاہرہ نہیں کر رہی۔۔۔ عنادل طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو تیسا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خود کو کمپوز کرتی ریوالور پر اپنی گرفت مضبوط کرتی اُس کو لوڈ کرنے لگی تو عنادل نے گھوم کر ایک لات اُس کے ہاتھ پہ ماری تو ریوالور اُس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا

میں چاہوں تو تمہارا حشر بہت بھیانک کر سکتی ہوں تم نے میرے ڈیوڈ کا دل توڑا ہے اور میرا دل چاہ رہا ہے میں تمہارے جسم کے سو ٹکڑے کروں پھر اُن کو جوڑ کر دوبارہ ٹکرے کر کے کتوں کے آگے پیش کروں۔۔۔ عنادل نفرت بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

تمہارا بھائی یہ ڈیزور کرتا تھا اور میں نے فورس نہیں کیا تھا اُس کو کے آؤ اور مجھ سے محبت کرو میں یہاں بس اپنا بدلہ لینے آئی ہوں اپنے باپ کا بدلہ میرا مقصد ہی یہی ہے۔۔۔ تیسا نے سنجیدگی سے کہا

بدلہ مائے فُٹ میں آج تمہیں کچھ نہیں کروں گی کیونکہ تمہارا حساب میرے ڈوڈ سے نکلتا ہے وہ خود سارے حساب تم سے سود سمیت بے باک کرے گا تمہیں میں اُس کے لیے چھوڑ رہی ہوں مگر تمہارے اِس لوزر پارٹنر کو میں اپنے ساتھ لے جاؤں گی۔۔۔ عنادل نے دوٹوک کہا

تم میرے ہوتے ہوئے جیک کو کہی لیکر نہیں جاسکتی۔۔۔ تیسا نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

سُنو ایکس وائے زی میں یہاں تمہارے ڈائیلاگ سُننے کے لیے نہیں کھڑی مجھے میرے کاموں میں فضول کی انٹرفیئر نگ پسند نہیں اِس لیے تمہارے لیے اچھا یہی ہے چپ کر کے کھڑی رہو ورنہ ہمارا ٹارچر روم تو تم دونوں کا منتظر ہے۔۔ عنادل نے باور کروایا

تم چھٹانگ بھر کی لڑکی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔۔۔۔ تیسا نے اُس کو گھور کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرنے پہ آؤں تو تمہاری ایک منٹ میں ایسی کی تیسی کر سکتی ہوں مگر میں کروں گی نہیں اور آخری بات تمہاری اصلیت سے میں شروع سے واقف تھی مگر چپ تھی اپنے ڈوڈ کی وجہ سے پر جب وہ جان گیا ہے تو مجھے تمہارے ساتھ کوئی اچھائی والا ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں اِس لیے تم چپ چاپ یہاں سے نو دو گیارہ ہو جاؤ ورنہ پولیس بھی یہاں آسکتی ہے تم ایک نان مسلم لڑکی ہو ایک غیر ملکی جاسوس مجھے یقین ہے ہے یہاں تم غیر قانونی طور پر آئی ہو تو مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ایسے حالات میں اُس جاسوس کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے یہ تمہیں بہتر پتا ہو گا۔۔۔ عنادل نے وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو تیسا طنزیہ مسکرائی اور چل کر تھوڑا اُس کے کچھ فاصلے پہ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

ڈیئر لِٹل گرل میں یہاں قانونی طور پہ آئی ہوں مجھے یہاں سے کوئی نکال نہیں سکتا کیونکہ یہاں میری پہچان ہالے نور نام سے ہے جو ایک عام شہری ہے جس کا تعلق مسلمان گھرانے سے ہے۔۔۔ تیسا نے جلانے والی مسکراہٹ سے اُس کو جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو ڈیئر غیر ملکی جاسوس ایک بات بتادوں یا کلیئر کر دوں کے میرے پاس تمہارے خلاف ایک سے بڑھ کر ایک ثبوت ہے۔۔۔جو تمہارے لیے اچھا شُگن تو بلکل نہیں لائے گا اِس لیے یہاں سے جانے میں تمہاری بھلائی ہے۔۔عنادل نے جواباً جلانے والی مسکراہٹ پاس کیے کہا تو تیسا نے زور سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

تمہیں میں چھوڑنے والی نہیں۔۔۔تیسا نے غُصے سے اُس کو دیکھا

تمہارا تو پتا نہیں مگر ٹرسٹ می میں ہر گز تمہاری جان چھوڑنے والی نہیں تم نے ہمیں ملکے میں لیکر بہت بڑی غلطی کی ہے۔۔۔عنادل نے آرام سے اُس کو بے آرام کیا

میں تمہاری بھائی سے جیت سکتی ہوں تو تمہارے لیے جتنا میرے لیے کوئی مشکل کام نہیں۔۔۔تیسا نے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نونونواِس خوشفہمی میں مبتلامت ہو کے تم ڈیوڈ سے جیت گئی ہو کیونکہ جیت میرا ڈیوڈ گیاہے اُس کو تم پہ شک پہلی مُلاقات سے تھاوہ انجان بن کر دیکھنا چاہتے تھے تم کس حد تک گرتی ہو۔۔ تبھی وہ تمہارے کلوز رہنے لگا تھا اور جو اُس نے تمہیں بریسلیٹ دیا تھا اُس میں ایک چِپ کنیکٹ تھی جس نے اُس کا شک یقین میں بدل دیا لاسٹ ٹائیم اُنہوں نے جان کر تمہیں ملنے کا کہا تھا وہ تمہیں جانچنا چاہتے تھے اگر اُس دن تم ملنے آجاتی تو ڈیوڈ کوئی نہ کوئی بہانا کر کے نہ آتا اُس دن تمہاری گولی اُس نے خوشی خوشی کھالی کیونکہ اگر وہ نہ کھاتا تو تم کھاتی انجانے میں ہی سہی وہ تم جیسی خود غرض مطلب پرست لڑکی کو اپنا دل دے بیٹھے خیر میں یہ تمہیں کیوں بتا رہی ہوں ؟ تمہیں کونسا اُس سے فرق پڑتا ہے تم رہو اپنے بدلے کی آگ میں کرو تلاش کوئی نیا ذریعہ یا کوئی پلان سوچو۔۔ عنادل سر جھٹک کر کہتی بیہوش پڑے جیک کی طرف بڑھ گئی مگر تیسا اُس کی باتیں سُننے کے بعد ہلنے جُلنے کے قابل نہ رہی اُس کے کانوں میں بس ایک چیز بار بار گونج رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اُس کو تم پہ شک پہلی مُلاقات سے تھا وہ انجان بن کر دیکھنا چاہتے تھے تم کس حد " تک گرتی ہو۔۔ "

♥♥♥♥♥♥♥♥

ٹن ٹنا ٹن ٹن تارا کوئی نہیں ہے مجھ سے پیارا

سُنا ہے مجھ سے جلنے والے آگے دس ہیں پیچھے بارا۔۔۔۔۔۔راحت یونی آئی تو نظر منال پہ پڑی تھی جو اُس کو دیکھ کر ہزار منہ کے زاویئے بگاڑ چکی تھی تبھی راحت اُس کے پاس سے گزرتی گانا گانے لگی۔۔۔

ہے کیا تم میں جو لوگ جلے گے خوشفہمی کی دُکان۔۔ منال نے تپ کر کہا تو راحت ایک ادا سے رُکی پھر پلٹی اُس کے بعد آنکھیں چھوٹی کیے منال کو سر تا پیر ایکسرے کرتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھ میں وہ ہے جو تم میں نہیں اِس لیے تم جان نہیں سکتی ہاہاہاہا۔۔راحت سوچ سوچ کر الفاظ ادا کرتی بے ڈھنگا قہقہقہ لگانے لگی تو منال کو اُس پہ مزید غُصہ آیا

میں تمہارے منہ لگ کیوں رہی ہوں۔۔۔منال گھور کر اُس کو کہتی جانے لگی۔۔

دھیان سے ابھی کسی اور کے منہ لگنا بھی مت جب شادی ہو تو دل بھر کر منہ لگنا ایسے بڑاا اگناہ ملے گا۔۔۔۔راحت جلدی سے اُس کے راستے میں حائل ہوتی اُس سے ایسے بولی جیسے اُس کے علاوہ منال کا کوئی ہمدرد نہ ہو مگر اُس کی اِس قدر بے باک بات پر منال کا پورا چہرہ غُصے سے لال ہو گیا تھا۔۔۔

تم بد تمیز خود کو سمجھتی کیا ہو۔۔منال اُس کو دھکا دے کر بولی

میں جو ہوں خود کو وہی سمجھتی ہوں اور یار دھکا مت دو کل بُخار تھا تو آج کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔۔۔راحت جواباً زور سے اُس کو دھکا دے کر بولی تو منال

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گرتے گرتے بچی جبکہ گراؤنڈ میں اُن کو ایک بار پھر سے لڑتا دیکھ کر اسٹوڈنٹس ایسے کھڑے ہوئے تھے جیسے کوئی پسندیدہ شو چل رہا ہو۔۔۔

میں تمہارا اگلا دبادوں گی۔۔ منال غُصے سے کہتی سچ مچ اُس کا گلا دبانے والی تھی جب غزلان کی دھاڑ میں سب لوگ الرٹ ہوئے

کیا تماشا لگایا ہوا ہے آپ دونوں نے۔؟

کچھ بھی تو نہیں وہ دراصل کل سے ہماری ملاقات نہیں ہوئی تھی تو گلے شکوے دور کر رہے تھے۔۔۔ راحت جلدی سے سنبھل کر بولی تو منال نے کاٹ کھاتی نظروں سے اُس کو دیکھا مگر بولی کچھ نہیں

سر اِن دونوں کی زبردست قسم کی لڑائی ہو رہی تھی۔۔ ایک اسٹوڈنٹ نے چُغلی دی تو دونوں اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رسی لاؤ۔۔۔غزلان نے اچانک حکم دیا تو وہاں کھڑے لوگ نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے مگر چغلی دینے والا رسی تلاش کرنے چلا گیا

کلمہ پڑھ لو لگتا ہے پروفیسر تمہیں سولی پہ چڑھانے والا ہے۔۔۔راحت منال کے کان کے پاس جُھک کر تپانے والے انداز میں بولی تو منال نے زور سے اپنا پاؤں اُس کے پاؤں پہ مارا جس سے راحت بس ضبط کرتی رہ گئ۔۔

سر رسی۔۔۔وہ اسٹوڈنٹ غزلان کی طرف رسی بڑھا کر بولا

اِدھر آؤ۔۔۔غزلان نے دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

جا منصور چڑھ جا سولی۔۔۔راحت نے منال کو آگے جانے کا اِشارہ کیا

www.novelsclubb.com

میں آپ دونوں سے کہہ رہا ہوں یہاں آؤ دونوں۔۔۔۔غزلان نے کہا تو راحت حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی اپنے مطابق وہ آہستگی سے بس منال کو سُنانا چاہتی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر غزلان کیسے جان گیا؟ مگر وہ اپنا سر جھٹک کر اُس کے سامنے کھڑی ہوئی تو منال بھی اُس کے برابر کھڑی ہوئی۔۔۔

غزلان سنجیدگی سے دونوں کی شکلیں دیکھتا شرمندگی کا کوئی تاثر تلاش کرنے لگا مگر دونوں ڈھیٹ واقع ہوئیں تھی تبھی دونوں میں سے کسی ایک کے چہرے پر بھی شرمندگی کا کوئی تاثر نہیں تھا۔۔ جس پر غزلان نفی میں سر ہلاتا رسی کھول کر اُن دونوں کی کلائی آپس میں جوڑ کر باندھنے لگا تو راحت اور منال کا پوری منہ شاک کی کیفیت میں کھلا کا کھلا رہ گیا مگر باقی اسٹوڈنٹس کا قہقہہ چھوٹ گیا

پروفیسر یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ راحت احتجاجاً بولی

آج تین بجے تک آپ دونوں ایسے رہے گی بہت لڑائی جھگڑے برداشت کر لیے آپ دونوں کے یونی میں۔۔۔ غزلان بے لچک انداز میں بولا تو راحت نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نونیورسٹی اور سارا دن اِس کے ساتھ میں بلکل بھی نہیں رہوں گی اور کلاسس تو بلکل بھی اِس کے ساتھ اٹینڈ نہیں کروں گی۔۔ منال راحت کو گھور کر بولی

زیادہ ہوشیار بننے کی ضرورت نہیں میں بھی راحت آفندی ہوں تمہارے لیے مر نہیں رہی۔۔ راحت نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازا تو اپنی کاروائی سے فارغ ہوتا غزلان تاسف سے اُن کو دیکھنے لگا جن میں عقل ابھی تک نہیں آئی تھی۔۔

آپ لوگوں کا یہ جھنگلی والا رویہ ایسے ہی ختم ہوگا سو آل دا بیسٹ ہوپ سو کے ایک دوسرے کی کمپنی میں آپ دونوں کا دن اچھا گزرے گا اور ہاں یہ رسی کھولنے کی کوشش کوئی نہ کرے تین بجے میں خود اِس کو کھول دوں گا ابھی آپ شاباش اپنی کلاسس اٹینڈ کرے۔۔ غزلان نے خاصے پر سکون لہجے میں دونوں کو دیکھ کر کہا

پروفیسر اللہ کی قسم ہم کبھی نہیں لڑے گے بس آپ ہمیں اِس سزا سے آزاد کر دے۔۔۔ راحت نے ایک کمزور سی کوشش کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آل دا بیسٹ۔۔۔جواب میں غزلان بس اِتنا کہتا جانے لگا تو راحت اُس کے پیچھے جانے لگی مگر چند قدم چلنے کے بعد وہ اُلٹے پاؤں چلتی زور سے منال سے لگی تو وہ چیخی

جاہل نظر نہیں آ رہا یہ۔۔منال نے رسی میں بندھا ہاتھ اُپر کر کے اُس کو دِکھایا

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا نہ تم بن بتوڑی بنتی اور نہ یہ سب ہوتا۔۔۔راحت نے سارا الزام اُس پہ ڈالا

جی نہیں یہ سارا کیا تمہارے اُس ٹن ٹنا نے کیا ہے۔۔منال جواباً دانت پیس کر بولی

www.novelsclubb.com

مجھے کیفے جانا ہے چلو۔۔۔راحت اُس کی بات نظرانداز کرتی بولی

جی نہیں ہم لائبریری جانے والے ہیں۔۔۔منال طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی لائبریری کے راستے جانے لگی۔۔

پہلے کیفے۔۔۔راحت بضد ہوئی

نو پہلے لائبریری۔۔وہ بھی منال تھی اپنی ضد کی پکی

پہلے کیفے خالی پیٹ میرا دماغ پڑھائی میں نہیں لگتا۔۔۔راحت نے اُس کو اپنی طرف کھینچا

تمہارا پیٹ بھر جانے کے بعد بھی دماغ نہیں چلتا کیونکہ تمہارا دماغ ہمیشہ خالی رہتا ہے۔۔منال مذاق اُڑانے والے انداز میں اُس سے کہا وہ اپنی لڑائی میں اِس قدر مگن تھے کے یہ بھی محسوس نہیں ہوا کے کچھ اسٹوڈنٹس اُن کا ویڈیو ریکارڈ کر رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے بس کیفے جانا ہے بات ختم۔۔۔راحت نے اپنا ایک ہاتھ کھڑا کیا

ہماری مانوں نہ کیفے اور نہ لائبریری سیدھا کلاس میں بیٹھ جاؤ دونوں۔۔۔ایک لڑکی اُن کو مُفید مشورے سے نواز کر کہتی آخر میں ہنسنے لگی تو راحت منال کو اور منال

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت کو گھور کر راحت دائیں اور منال بائیں جانے لگی مگر رسی کھینچنے کی وجہ سے واپس اُس جگہ پہ آتی دونوں کا زور سے ایک دوسرے کے ساتھ تصادم ہوا تھا جس پہ وہ دونوں تنگ آکر چیخی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:50 pm] 🤗 : محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 25

تم نے راحت کو دیکھا ہے کہی؟ کومل نے فلزہ سے پوچھا جو ابھی لائبریری سے باہر آئی تھی

نہیں میں نے تو صبح سے اُس کو نہیں دیکھا ہو سکتا ہے آج بھی لیو پہ ہو۔۔۔ فلزہ نے بتایا تو کومل کی نظر سامنے منال اور راحت پہ پڑی جو آپس میں مل جل کر آ رہی تھی اُن کو ایک ساتھ آتا دیکھ کر کومل کا منہ پورا کھلا کا کھلا رہ گیا

مغرب اور مشرق ایک ساتھ ؟ کومل حیرانگی سے غوطہ زن ہوئی۔

مطلب ؟ فلزہ اُس کو نا سمجھی سے دیکھ کر اُس کی نظروں کے تعاقب میں پلٹ کر دیکھا تو وہ بھی گرتی گرتی بچی

منال راحت ایک ساتھ ؟ فلزہ دونوں کو دیکھ کر بولی

میرے ستارے گردشاں ہیں اور آتے ہوئے کالی بِلی نے راستہ کاٹ لیا تھا تبھی منحوس دن کی شروعات ہوئی ہے۔۔۔ راحت نے اپنا رسی والا ہاتھ اُس کے سامنے کیا

یہ کمال کیسے ہو گیا؟ فلزہ کو ہنسی آئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پروفیسر غزلان کی مہربانیاں ہیں لائیک سیریسلی ایسا کون کرتا ہے؟ ہم یونی اسٹوڈنٹس ہیں مگر اُنہوں نے تو ہمیں بکریوں کی طرح باندھ لیا ہے۔۔۔راحت کوفت سے بولی

تمہارے بال جو ایسے ہیں اُن کو تمہیں دیکھ کر بکری کا گمان ہوا ہو گا اور تمہارے ساتھ کھڑے ہونے کے جُرم میں مجھے بھی ایسی سزا ملی۔۔ منال نے طنزیہ کیا

اچھا واقع لگتا ہے تمہاری آنکھوں کی بینائی نو دو گیارہ ہو گئ ہے تبھی نظر نہیں آرہا میرے خوبصورت بال ہائیڈ ہیں اور تم نہ میری دلکشی سے زرا کم جلا کرو دن بدن کالی ہوتی جارہی ہو لگتا ہے کسی فیشل ٹریٹمنٹ نے بھی ساتھ دینا ختم کیا ہے۔۔۔راحت نے ایک ہی منٹ میں حساب بے باک کیا تھا اُن کو پھر سے لڑنے کی تیاری کرتا دیکھ کر کومل اور فلزہ نے اپنا ماتھا پیٹا

یہ کالی کس کو بولا؟ منال کا تو دماغ بس "کالی" لفظ پہ گھوم گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

افکورس تمہیں ابھی اگر تم منہ دھو کر باہر آؤں گی تو دیکھنا پانچ منٹس سے پہلے پورا یونی خالی ہو جائے گا ویسے تم ٹرائے کیوں نہیں کرتی آجکل کتنی خراب ہارر موویز آرہی ہیں اگر تم وہاں اپنا آڈیشن دو گی تو میں شیور ہوں تمہیں ڈائن کا رول پلے ادا کرتا دیکھ کر وہ فلم بلاک باسٹر جائے گی بچے تو کیا بڑے بھی بیڈ سے پاؤں نیچے نہیں اُتارے گے تمہارا بھیانک چہرہ بار بار اُن کی نظروں کے سامنے آئے

گا۔۔۔۔۔۔۔راحت نے مزے سے کہا تو اُس کی اِس بات پر فلزہ اور کومل کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔

تم خود کو کافی توپ چیز سمجھتی ہو مگر درحقیقت تم ہو کیا؟ نہ کپڑے پہننے کا سینس ہے اور نہ چلنے کا ڈھنگ ہے۔۔۔ منال غُصے سے پھنکاری

www.novelsclubb.com

آہستہ چیخو اگر جو تمہاری لپ اسٹک کریک ہو گئی تو اِس یونی میں سب سے پہلے غائب ہونے والی میں ہو گی وہ بھی رسی توڑ کر۔۔۔ راحت اُس کی بات کا اثر لیے بنا بولی تو منال کا ایک ہاتھ بے ساختہ اپنے ہونٹوں پہ پڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم جاہل سے میں بات کرنا توہین سمجھتی ہوں۔۔۔منال نے نفرت سے اپنا سر جھٹکا

جی جی میں تو آپ کے نیچے بچھی جارہی ہوں نہ کے مجھ سے بات کرو۔۔۔اگر تم مجھ سے بات کرنا اپنی توہین سمجھتی ہو تو میں تمہارا یہ آرٹیفیشل چہرہ دیکھنا بھی معیوب سمجھتی ہوں ایسا لگتا ہے جیسے اگر تمہارا ابو تھا دیکھ لیا تو آنے والے کئی دن میں ہارر ڈریمز دیکھنے والی ہوں۔۔۔راحت اُس کو کڑے چتونوں سے دیکھ کر جواباً بولی

یار اب بس بھی کردو تم دونوں کی ایسی لڑائی کی وجہ سے پروفیسر غزلان نے یہ سب کیا ہے مگر کیا فائدہ تم دونوں پہ تو کوئی اثر نہیں ہوا۔۔۔کومل نے مُداخلت کی

لیوِاٹ اُن کو تو جانے مجھ سے کیا پرخاش تھی جو اِتنی کڑی سزا سُنادی۔۔۔راحت افسوس سے بولی

www.novelsclubb.com

اگر تمہارا سوگ ختم ہو گیا ہو تو کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے ہمیں وہاں جانا ہے۔۔۔منال نے طنزیہ لہجے میں کہا تو فلزہ نے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلو راحت کلاس میں جلدی پہنچنا ہے۔۔۔فلزہ نے بھی اُس سے کہا

آج میرا موڈ کلاس بنک کرنے کا تھا مگر ہائے میری قسمت۔۔۔راحت حسرت بھرے لہجے میں بولی تو منال زبردستی اُس کو اپنے ساتھ کلاس میں گھیسٹ کر لیکر گئی۔۔۔

وہ دونوں ایک ساتھ کلاس میں داخل ہوئی تو پوری کلاس میں کھی کھی کی آوازیں گونجنے لگی۔۔

اپنے یہ پیلے دانتوں پر زرا کنڑول کر و ورنہ میں نے دیوار سے چُن چُن کر چپکلیاں اُٹھا کر تم لوگوں کے منہ میں ڈالنی ہے۔۔۔ناشتہ لنچ ڈانر ایک ساتھ ہو جائے گا۔۔۔راحت دانت کچکچا کر بولی تو منال قے کرنے کے درپہ ہوئی

آخ تھو یار راحت تم کتنی گندی باتیں کرتی ہوں۔۔۔ایک لڑکی منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شکر کروا بھی کہا ہے کیا نہیں ورنہ میں راحت آفندی کہنے کے ساتھ ساتھ عمل کرنے پر بھی یقین رکھتی ہوں۔۔۔۔راحت نے جھٹ سے جواب دیا

بونگیاں مارلی تو وہ اپنی جگہ پہ بیٹھے۔۔۔غزلان کی آواز پہ راحت گڑبڑائی

السلام علیکم پروفیسر آپ کی کلاس کا وقت ہو گیا ہمیں پتا ہی نہیں چلا۔۔۔راحت سنبھل کر بولی

وعلیکم السلام اپنی جگہ پہ بیٹھے۔۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا

شیور پروفیسر یہ رسی کھول دے۔۔۔راحت معصوم شکل بنائے بولی تو غزلان نے اُس کو گھورا جبکہ منال نے بیزار سی شکل بنائی

www.novelsclubb.com

آپ دونوں ایک ساتھ ٹائیم اسپینڈ کرے گی ایسا میں نے شاید آپ کو پہلے سے بتادیا تھا۔۔۔غزلان نے طنز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یس سر ہم ایک دوسرے کی کمپنی بہت انجوائے کر رہے ہیں یہ سب بہت انجوائے ایبل ہے۔۔ منال اپنا سر راحت کے سر سے جوڑ کر بولی

اچھا ہوا ڈوپٹہ پہنا ہوا ہے وگرنہ اِس کی جوئیں میرے بالوں میں مہمان بن کر آجاتی۔۔۔راحت منال کی حرکت پہ کلس کر بڑبڑائی جو غزلان جان گیا تھا مگر منال کو اُس کی بڑبڑاہٹ سمجھ نہیں آیا

تو جائے ویسے بھی یہ انجوائے منٹ آج پورا دن آپ کو مُیسر ہے۔۔۔غزلان نے منال سے جواباً کہا تو وہ دونوں آخر والی سیٹ پہ ایک ساتھ بیٹھ گئ۔۔

کاش قیامت آجاتی مگر میری زندگی میں یہ دن نہ آتا۔۔۔راحت گہری سانس خارج کر کے بولی

www.novelsclubb.com

کاش تم اِس دُنیا میں ہی نہ آتی۔۔۔ منال اُس کی بات پہ طنزیہ بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اگر دنیا میں نہ آتی تو زمین زادی چاہے نہ ہوتی مگر پرستان کی پری ضرور ہوتی۔۔۔راحت مزے سے بولی

کافی خوشفہمیاں ہیں تمہیں اپنے مطلق۔۔۔منال نے طنزیہ کیا

یہ خوشفہمیاں بے وجہ نہیں منصور کچھ تو ہے ہم میں جو تُجھے جلائے جارہا ہے۔۔۔راحت شاعرانہ انداز میں بولی

یہ کیا آج تم مجھے بار بار "منصور" بولے جارہی ہو میرا نام منال بالاج سکندر ہے یو گیٹ اِٹ اور ہاں اپنا یہ دو نمبری والا غالب سُلادو کیونکہ مجھے کلاس لینی ہے تمہاری طرح نالائق اسٹوڈنٹ نہیں ہوں میں۔۔۔منال ایک نظر بورڈ کے پاس کھڑے غزلان پہ ڈالتی آہستہ مگر سخت لہجے میں راحت سے بولی

جی جی میں جانتی ہوں تم ہر سال ٹاپ آف دی لسٹ میں ہوتی ہو اِس یونی کا نام ہی تمہاری بدولت روشن ہے اگر تم وقت پہ کلاسس نہ لو تو اِس یونی کا دِلیہ نکل جائے گا

مگر اللہ کا شکر ہے جو تم اِس یونی کی اسٹوڈنٹس ہو۔۔۔راحت اپنا ایک ہاتھ کھڑا کرتی بولی

بڑبڑ کی آواز نہ آئے مجھے۔۔۔غزلان اچانک سخت لہجے میں بولا تو پوری کلاس کی نظریں اُن دونوں پہ ٹِک گئ۔

سر بیک سیٹ پہ مچھر بہت ہیں کہہ رہے ہیں ہمارے گھر آنا کیسے ہوا؟ ہم نے کسی کو اِنوائٹ تو نہیں کیا۔۔۔راحت کی زبان میں کُھجلی ہوئی

اگر آپ چاہتی ہیں میں آپ کو سیٹ کے اُپر کھڑا نہ کروں تو خاموشی سے جو میں بتارہا ہوں اُس پہ توجہ دے۔۔۔غزلان نے کہا تو راحت کے چہرے کی ہوائیاں اُڑنے لگی..

www.novelsclubb.com

لگتا ہے آج پروفیسر ایکشن مووی دیکھ کر آیا ہے آئے مین سریسلی؟ڈیسک کے اُپر کھڑا کون کرتا ہے؟آجکل تو ایسا پرائمری اسکولوں میں بھی نہیں ہوتا۔۔۔غزلان

کی بات پہ راحت منہ کے زاویئے بگاڑ کر آہستگی سے بولی مگر منال نے توجہ نہیں دی کیونکہ اُس کو کوئی شوق نہیں تھا بلاوجہ راحت کے ساتھ سیٹ پہ کھڑی ہو جاتی وہ بھی پوری کلاس کے سامنے

ویسے پروفیسر کی بات پر مجھے گوپی یاد آ گئی جب وہ نیو نیو اسکول جانا شروع ہوئی تھی تو کیسے اُس بیچاری کو کلاس ٹیچر نے ہاتھ اُپر کھڑا کرنے کے بعد ڈیسک پر کھڑا کیا تھا اُو سیڈ اینڈ ہاؤ فنی نہ سارے بچے اُس پر ہنس رہے تھے ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکرپٹ رائٹر نے کوئی پرسنلی دُشمنی گوپی بہو سے نکالی ہو۔۔۔راحت نان اسٹاپ بولنا شروع ہوئی تو منال نے اپنا سر سیٹ پہ مارا راحت کی باتیں سن کر اُس کے کان پک گئے تھے۔۔

تمہاری اِس باتوں سے میرے کان پک گئے ہیں۔۔منال نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پک گئے ہیں نہ اب ایسا کرو ریپر میں اِن کو رول کرو پھر گھر جا کر فرائے کر کے کھا جانا یمی سے ہو گے ایک ماہ پھر کچھ اور کھانے کی چاہ نہیں رہے گی ایسے ماموں جان کے گھر کا راشن بھی بچ جائے گا۔۔۔راحت نے پر سکون لہجے میں کہا تو منال کو لگا وہ اب ضرور اُلٹی کر جائے گی۔۔

❤❤❤❤❤❤

I'm proud of you.

عریش رغبت سے کھانا کھاتی عنادل سے بولا جو اپنے پُرانے گیٹ اپ میں آ گئ تھی۔۔

میں نے کہا تھا نہ عنادل سب سنبھال لے گی۔۔۔بالاج نے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

وہ سب تو ٹھیک ہے پر ڈیڈ اب آپ گھر جانے کی تیاری کرے یقین جانے میں لکھ کر دے رہی ہوں۔۔۔امی بیلن پکڑے ہمارا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔ عنادل پانی کا گلاس اُٹھائے بولی

میں سب سے پہلے پھر بالاج کو بھیجو گا وہ آرام سے بیلن کا ٹیسٹ چِکھ لے اُس کے بعد میں جاؤں گا گولی کا ٹیسٹ چِکھ چِکھ کر جنرل صاحب کے منہ کا ذائقہ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ عریش اپنی عینک ٹھیک کرتا بالاج کو دیکھ کر بولا تو پانی پیتی عنادل کو اچھو لگا۔۔

اِس پہ ہنسنا بھی تھا کیا؟ بالاج مصنوعی حیرت سے بولا

ویٹ آمنٹ میں پتا ہے کیا سوچ رہی ہو اگر آپ دونوں کے فیس بچپن سے ایک جیسے ہوتے تو لازمی تھا آپ اسکول میں ایسا کرتے غلطی ایک کرتا اور مار دوسرا کھاتا۔۔۔ عنادل ہنس کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

موقع تھا اِس کے پاس سرجری کروالیتا مگر نہیں اِس میں جو ایک بات تھی جس میں پہچان آسانی سے ہو جاتی تھی وہ بھی مٹالی۔۔ بالاج سر جھٹک کر بولا تو عریش مُسکرایا کیونکہ گزشتہ سالوں میں اُس نے سرجری کروالی تھی اپنے گال کی جہاں پہلے نشان ہوتا تھا وہ جگہ خالی تھی۔۔۔

میں اپنے اِس چہرے کے ساتھ خوش ہوں۔۔ عریش آرام سے بولا

آپ نے کیوں نہیں کروائی سرجری؟ عنادل نے بالاج سے پوچھا

کیونکہ میری ایک سے دو سرجری پہلے ہو چکی ہیں میں تیسری کا رِسک نہیں لے سکتا تھا۔ بالاج نے بتایا تو عنادل نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی۔

www.novelsclubb.com

یہ بتاؤ اُس جیک نامی لڑکے کے پاس کون ہے؟ عریش نے پوچھا

ایجنٹ جی کے حوالے کیا ہے اُس کو۔۔۔ بالاج نے بتایا تو عنادل کا موڈ بُری طرح سے خراب ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ لوگ ایجنٹ جی پہ اندھا یقین کر رہے ہیں ورنہ وہ مجھے بہت مشکوک انسان لگتا ہے۔۔۔ عنادل نے سنجیدگی سے کہا

ڈونٹ بی سِلی عنا وہ تمہارا سینئر ہے آگے چل کر اُس نے ہی تمہیں ٹرین کرنا ہے۔۔۔ عریش نے اُس کو ٹوک کر کہا تو عنادل چپ کر گی اُس کو پتا تھا بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں"

♥♥♥♥♥♥♥♥

قیدِ قفس ہوں، فضا بھی ہے بے بس،

اس دلِ تباہ پہ، ہے چھایا کیسا جس،

مٹِ گیا وہ نقش، کٹ گئی وہ نس،

لگا تھا اپنا جو، دھندلا تھا وہ عکس،

ہو گا نہیں اب چاہ کا کوئی رقص،

www.novelsclubb.com

پھٹ گئی زمین کھا گئی وہ شخص،

کلاسس ختم ہونے کے بعد وہ دونوں لائبریری آئی تھی جہاں منال تو جوس پینے میں محو تھی مگر راحت سموسہ کھانے کے ساتھ ساتھ شاعری کرنے میں بھی بزی تھی آج سہی معنی میں اُس کے اندر شاعری کا شوق جاگا تھا۔۔

چپ کر کے کھایا نہیں جاتا کیا تم سے؟ منال نے اُس کو گھورا

محبت زاد ہے، مجھ میں

www.novelsclubb.com

کوئی فرہاد ہے، مجھ میں

نہیں ویران، اندر سے

خدا کی یاد ہے، مجھ میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو ہر دم، ساتھ رہتا ہے

میرا ہمزاد ہے، مجھ میں

میں خود سے، کٹ نہیں سکتی

میری بنیاد ہے، مجھ میں

اگرچہ میں، قفس میں ہوں

کوئی آزاد ہے، مجھ میں

جو مجھ کو، قید رکھتا ہے

عجب صیاد ہے، مجھ میں

ضمیر زندہ، کی صورت

میرا استاد ہے، مجھ میں

www.novelsclubb.com

نہیں اب میں، نہیں

کہ وہ آباد ہے، مجھ میں

راحت اُس کو تپانے کی خاطر مزید اُس کو غُزل سُنانے لگی تو منال نے صبر کا گھونٹ بھرا پھر طنزیہ مسکراہٹ سے اُس کو دیکھا

ویسے ایک بات تو تمہیں ماننی پڑے گی۔۔۔ منال نے کہا

اچھا وہ کونسی ؟راحت نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

یہی کے میں تم سے زیادہ پیاری ہوں۔۔۔ منال اِترا کر بولی تو راحت ہنسی پھر گلا کھنکھار کر بولی کیونکہ اب اُس کو (قمر جلالوی) یاد آگیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

حسن کب عشق کا ممنونِ وفا ہوتا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لاکھ پروانہ مرے شمع پہ کیا ہوتا ہے

شغلِ صیاد یہی صبح و شام ہوتا ہے

قید ہوتا ہے کوئی، کوئی رہا ہوتا ہے

تب پتا چلتا ہے خوشبو کی وفاداری کا

پھول جس وقت گلستاں سے جدا ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

ضبط کرتی ہوں تو گھٹتا ہے قفس میں میرا دم

آہ کرتی ہوں تو صیّاد خفا ہوتا ہے

چاندنی دیکھ کے یاد آتے ہیں کیا کیا وہ مجھے

چاند جب شب کو راحت (قمر) جلوہ نما ہوتی ہے

واہ واہ اب اُٹھو تین بج گئے ہیں۔۔۔ کومل کینٹین آتی اُن دونوں سے بولی

اووتو یوں کہو نہ رہائی کا وقت آگیا ہے۔۔۔راحت جھٹ سے اُٹھ کھڑی ہوئی پھر دونوں گراؤنڈ میں آئی۔۔۔

دِن اچھا گزرا ہو گا؟ غزلان دونوں کو دیکھ کر بولا پھر اُن کے ہاتھ سے رسی کھولنے لگا

www.novelsclubb.com

آپ کی سوچ سے زیادہ مجھے تو آج پتا چلا ہے کے میری یہ کزن انسان ہے۔۔۔ منال زبردستی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے غزلان سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یس پروفیسر سیم میری طرف سے بھی مجھے تو آج پتا چلا میری کوئی ماموں زاد کزن بھی ہے ورنہ تو لگتا تھا میری مامی نے کوئی بڑی سی ریموٹ والی گڑیاں خریدی ہوئی ہے۔۔راحت نے حساب برابر کیا پر جیسے ہی دونوں کے ہاتھ الگ ہوئے وہ اپنی کلائی سہلانے لگی۔۔

ڈونٹ وری کل اور پڑسو بھی یہی ہو گا۔۔غزلان نے کہا تو دونوں کی شکلیں دیکھنے لائق تھی

کیا؟؟؟؟

نو سر

پلیز پروفیسر آج ہمیں اچھا سبق مل گیا ہے اگین ایسا نہیں ہو گا۔۔۔وہ دونوں ایک ساتھ بنا سانس لیے بولی تو غزلان اُن کی اَن سنی کرتا چلا گیا۔۔۔

مگر دونوں نے سوچ لیا ہے ایک ہفتہ اب یونی نہیں آنا۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

!کچھ ماہ بعد

You stupid girl.

دانش آج مال آیا تھا جب اُس کا تصادم اچانک عبایا پہنی ایک لڑکی سے ہوا تو کوفت سے اُس کو دیکھ کر بولا جو جُھک کر اپنے گرے ہوئے بیگز اُٹھا رہی تھی۔

او ہیلو غلطی میری نہیں تمہاری ہے اِس لیے سے سوری۔۔۔ فلزہ اُس کی اِس قدر بد تمیزی پہ سر اُٹھا کر غُصے سے اُس کو دیکھ کر بولی

پہلے تو "تم" نہیں "آپ" کہو۔۔۔ دانش اُس کو گھور کر بولا تو فلزہ کے ماتھے پہ بل نمایاں ہوئے سر تا پیر دانش کو گھورنے لگی جو شاید نہیں یقیناً اُس سے عمر میں دو تین سال چھوٹا تھا اور "آپ" کہنے کا کہہ رہا تھا۔۔

شاید تم۔۔ رستہ بھول گئے ہو مما کو تلاش کر رہے ہو اپنی؟ فلزہ نے کسی بچے کی طرح سے اُس کو ٹریٹ کیا تو دانش نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھا

لگتا ہے کسی نے تمیز نہیں سِکھائی۔۔ اور اگر عبایا پہنا نہیں جاتا تو پہنتی کیوں ہو؟ پہلے خود کو سنبھالنا سیکھو۔۔۔ دانش تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

کیا ہوا فلزہ؟ طلعت بیگم اُن دونوں کے پاس آتی پوچھنے لگی۔

کچھ نہیں امی بس اندھے سے ٹکر ہو گیا تھا۔۔۔ فلزہ اچٹنی نظر دانش پہ ڈال کر بولی

یہ اندھا کس کو بولا؟ دانش کی آواز تیز ہو گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

رلیکس بیٹا کیا ہو گیا ہے۔۔۔ طلعت بیگم حیرت سے دانش کا سرخ پڑتا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔

اپنی بیٹی کو چلنے کے آداب سِکھائیے آپ۔۔۔ دانش سر جھٹک کر کہتا اُن کے برابر سے گزر گیا

ماں باپ کی بگڑی اولاد۔۔۔ فلزہ اُس کی پشت کو گھور کر بولی

چھوڑو تم یہ بتاؤ جو چاہیے تھا تمہیں وہ مل گیا؟ طلعت بیگم نے پوچھا

جی میں نے لے لیا ہے آپ آئے۔۔۔۔ فلزہ نے بتایا تو انہوں سر کو جنبش دی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

دھیان سے بیٹا۔۔۔۔۔ راحت گھر جا رہی تھی جب اُس کا پاؤں پھسلا تھا ایک بزرگ بابا جلدی سے جانے کہاں سے آتا اُس کو تھام کر بولا تو راحت بزرگ کو دیکھنے لگی جن کے جھڑیوں زدہ چہرے پہ سفید ڈارھی تھی۔۔

واہ راحت تیری قسمت عام صورتحال میں کوئی ہیرو آکر ہیروئن کو گرنے سے بچاتا ہے مگر یہ تیری قسمت ہے جہاں بزرگ بابا ہی آئے گے۔۔۔ راحت ٹھنڈی سانس خارج کر دل میں سوچنے لگی۔.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ ٹھیک ہو؟ بابا نے فکرمندی سے اُس کو دیکھ کر کہا تو راحت چونک کر اُن کو دیکھنے لگی پھر زور سے اپنا سر نفی میں ہلایا

جی میں ٹھیک ہوں آپ کا شکریہ۔۔۔راحت سیدھی کھڑی ہوتی بولی تو وہ بزرگ اُس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر چلا گیا اُس کو جاتا دیکھ کر راحت بھی اپنے راستے چل پڑی جب اُس کو کچھ عجیب سا محسوس ہوا تو اُس نے اپنا ہاتھ اپنے گلے میں رکھا تو چونکی

ہائے اللہ میری چین کہاں گئی؟ راحت اپنے گلے پہ ہاتھ رکھتی پریشانی سے بڑبڑائی اُس نے گردن موڑ کر آس پاس دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا۔۔

گھر سے تو پہن کر نکلی تھی ضرور یہی کہی گری ہو گی۔۔۔راحت نیچے دیکھتی خود کو تسلی دینے لگی۔۔۔مگر چین اُس کو نظر نہیں آئی اُس کے گم ہونے کا سوچ کر راحت کی حالت رونے والی ہو گئی۔۔۔وہ چین اُس کو بہت عزیز ہو گئی تھی جب سے اُس کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ ملی تھی راحت ہمیشہ اُس کو پہنے رکھتی تھی مگر آج چین کا یوں غائب ہو جانا سہی معنوں میں اُس کو اُداس کر گیا تھا۔۔۔

یااللہ وہ مل جائے پلیز وہ مل جائے۔۔۔راحت یہاں سے وہاں نیچے دیکھ کر جانے لگی تو اُس کا سر کسی چٹان جیسے وجود سے ٹکرایا

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 4:50 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 26

مٹر گشتی کرنے کے لیے تمہیں ہمیشہ سُنسان جگہ ملتی ہے؟زاویار طنز لہجے میں ماتھا سہلاتی راحت سے بولا تو وہ چونک کر زاویار کو دیکھنے لگی جو ہمیشہ کی طرح نقاب میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چہرہ چھپائے ہوئے تھا۔۔۔"آج بہت عرصے بعد اُس کا سامنا زاویار سے ہوا تھا" وہ تو پردہ نشین کو بھول چکی تھی مگر آج اُس نے زاویار کو دیکھ کر کوئی خاص ری ایکٹ نہیں کیا کیونکہ اِس وقت اُس کو چین کی تلاش تھی۔۔۔

ہٹو سامنے سے۔۔۔راحت بیزاری سے کہتی اُس کے برابر سے گزرتی پھر سے نظریں نیچے کیے وہ چین کو تلاش کرنے لگی۔

عقل گھٹنوں سے گر کر نیچے گر پڑی ہے؟"جس کی تلاش میں تم غلطان ہو"۔زاویار اُس کی طرف رُخ کرتا ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ڈالتا جواب طلب ہوا تو"راحت نے کوفت سے اُس کو دیکھا

تمہیں اُس سے کیا میں عقل تلاش کروں یا اپنی کھوئی ہوئی کوئی چیز تم اپنے کام سے کام رکھو اور جاؤ یہاں سے۔۔۔راحت نے گھور کر اُس کو کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں پتا ہے جہاں تم منہ اُٹھائے آجاتی ہو یہ جگہ کتنی اِن سیف ہے تمہارے لیے۔۔۔زاویار سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بولا

لِسن پردہ نشین میرا یہی اکلوتا پرسنل منہ ہے جس کو گھر چھوڑ کر باہر نہیں نکل سکتی رہی بات یہ جگہ غیر محفوظ ہے تو میرے لیے ہے تمہیں اپنی لمبی ٹانگ گُھسانے کی کوئی ضرورت نہیں میں نے تمہیں اپنا باڈی گارڈ ہائیر نہیں کیا۔۔"اور تم میرے سامنے مت آیا کرو یہ نہ ہو جو میں تمہارا راز جو ایک سال سے چُھپاتی آئی ہوں اُس کو پولیس کے سامنے بیان کروں پھر ہو گی تمہیں سزائے موت۔۔۔راحت کے لہجے میں وارننگ تھی

کونسا راز؟زاویار چونک اُٹھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہی ڈیڈ باڈی جو تمہارے آدمی نے میری اِن آنکھوں کے سامنے میرے پاؤں کے نیچے پھینکی تھی گاڑی میں کسی فُٹبال کی طرح سب یاد ہے مجھے راحت آفندی کو ہر چیز یاد رہتی ہے۔راحت نے اُس کو یاد کروایا

تم کسی مینٹل ہوسپٹل میں ایڈمٹ کیوں نہیں ہو جاتی؟ تمہیں لگتا ہے اگر میرا کوئی آدمی ڈیڈ باڈی میری گاڑی میں ڈالتا اور اُس کو کوئی دیکھ لیتا اسپیشلی تم تو میں اُس کو آسانی سے چھوڑ دیتا۔۔۔۔اُس باڈی کے ساتھ دفن نہ کرتا۔۔۔۔"زاویار نے طنز لہجے میں کہا تو اُس کی بات سن کر "راحت چونک کر اُس کو دیکھنے لگی"وہ حیران تھی زاویار کے اِس قدر لاپرواہ انداز پر اور ایسے مکر جانے پر۔۔۔۔وہ اپنی آنکھیں کچھ منٹس کے لیے بند کرتی ایک سال پیچھے گئ۔۔"اُس کی نظروں کے سامنے گاڑی والا سین لہرایا"راحت واپس اپنی آنکھیں کھولتی زاویار کا جائزہ لینی جو اُس کو وہی لگا۔۔۔پھر وہ آج مکر کیوں رہا تھا؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے سر پہ کیا بڑا سا فول لکھا ہوا ہے ؟راحت اپنا سر جھٹک کر اُس کو گھور کر بولی تو زاویار ایک قدم آگے آتا غور سے اُس کی پیشانی دیکھنے لگا۔۔

لکھا ہوا تو کچھ ایسا ہی ہے۔۔۔پاگلوں کی سردار۔۔زاویار پر سوچ لہجے میں بولا تو راحت نے تیز نگاہوں سے اُس کو دیکھا

میں اپنے گھر جا رہی ہوں تو تم مجھے فالو مت کرنا۔۔راحت چین پر فاتحہ پڑھتی زاویار سے بولی

تمہیں یہ خوشفہمی لاحق کیوں ہوئی کے میں تمہیں فالو کروں گا؟زاویار نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

کیونکہ میں محسوس کر سکتی ہوں تمہاری خراب نیت کو۔۔۔راحت بناتا خیر کیے بولی

اگر میری نیت خراب ہوتی تو تم یہاں نہ ہوتی۔۔۔زاویار نے سر جھٹکا

اچھا تو کہاں ہوتی۔۔۔؟نا چاہتے ہوئے بھی راحت متجسس ہوئی

www.novelsclubb.com

دبئی کے کسی ڈانسنگ کلب میں۔۔۔زاویار اِتنا کہہ کر اُس کے پاس رکا نہیں تھا۔۔۔

دبئی کے کسی ڈانسنگ کلب میں۔۔؟راحت کو اُس کا جُملا سمجھ نہیں آیا

♥♥♥♥♥♥♥

آج بہت عرصے بعد وہ ایک دوسرے کے مقابل کھڑے تھے۔۔۔اِس خستہ جگہ پر عجرم تیسا کو دیکھ کر حیران نہیں ہوا تھا مگر اِتنے ماہ بعد اپنے کسی مشن میں "تیسا عجرم کو دیکھ کر حیران ضرور ہوئی تھی۔۔"اور دل میں کہی عجیب سی ہلچل بھی ہونے لگی تھی۔۔"وہ جانتی تھی عجرم اپنی ٹرینگ کے لیے آؤٹ آف کنڑی گیا ہوا تھا واپسی کب ہو گی؟اِس بات کا اندازہ اُس کو نہیں تھا۔۔اور آج وہ دونوں ایک دوسرے کو مارنا چاہتے تھے۔۔۔مگر پہل کرنے کی ہمت دونوں نہیں کر پا رہے تھے۔۔۔۔ایک کی آنکھوں میں کہی مان ٹوٹ جانے کی کرچیاں تھی تو دوسرے کی آنکھوں میں پچھتاوا بے بسی ہلکورے کھا رہا تھا۔۔۔۔مگر آج اُس کا چہرہ دیکھ کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عجرم کو وہ معصومیت نظر نہیں آئی جو اکثر وہ "ہالے" کے چہرے پہ دیکھتا تھا کیونکہ اِس وقت اُس کے سامنے ہالے نہیں بلکہ تیسا کھڑی تھی۔۔ جس کا مقصد محض انتقام لینا تھا" وہ شاید انجان تھی کے بعض دفع انتقام کی آگ میں انسان خود جل کر خاک ہوتا ہے۔۔

Shoot me......

چیلینج کرتا انداز جیسے اُس کو یقین تھا وہ جیت جائے گا تیسا اُس کو شوٹ نہیں کرے گی۔۔۔۔۔۔

Yes, I do

چٹانوں جیسا سخت لہجہ تھا تیسا کا جس پر عجرم کے چہرے پہ زخمی مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا

مسکرانے کی وجہ؟ تیسا کو اُس کا مسکرانا سمجھ نہیں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ بتاؤ تم شوٹ کرنا چاہتی ہو تو کرو شوٹ پاس کھڑا ہوں میں تمہارے "ڈر کس چیز کا؟ کونسا تمہارے لیے یہ نئی بات ہے۔۔۔ عجرم کا لہجہ مذاق اُڑاتا ہوا تھا۔۔" تیسا کی گرفت ریوالور پہ ہلکی ہوئی تھی پھر اُس نے ایک جھٹکے میں ریوالور پھینک کر عجرم کا کالر دبوچا تھا

تمہارا ماننا ہے میں نے تمہیں دھوکہ دیا ہے مگر اصلیت تو یہ ہے اصل دھوکہ تم نے مجھے دیا ہے۔۔۔ تیسا سخت لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا

اچھا مسئلاً کیا دھوکہ دیا ہے میں نے تمہیں؟ عجرم نے اُس کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹائے

تم سب جانتے تھے میرے بارے میں مگر اُس کے باوجود بھی تم نے میرے ساتھ نارمل رویہ اختیار کیا میرے ساتھ کیئرنگ لونگ بن کر رہے کیوں؟ تیسا چیخی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیونکہ میں نے تمہیں تمہارے جال میں پھسایا تمہیں لگا تھا مجھے بیوقوف بنانا آسان ہے تو یہ تمہاری خود ساختہ سوچ تھی بس اور کچھ نہیں تم نے مجھے مات دینا چاہی مگر در حقیقت مات تم خود کھا گئ۔۔ عجرم احساس سے عاری لہجے میں بولا

اچھا تو کیا تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہوئی تھی؟ تیسا نے سوال اُٹھایا

ہمارے درمیان "محبت" کا کوئی جذبہ معنی نہیں رکھتا تم سے مجھے کبھی محبت نہیں ہو سکتی تم ایک جاسوس ہو جس نے معصوم لڑکیوں کی جان لی جس نے بنا سچ جانے ہر ایک کو موت کے گھاٹ اُتارا تم ایک خونی ہوں تیسا ایک خونی ہو۔۔ عجرم دھاڑنے والے انداز میں بولا

ٹھیک ہے اگر ایسا تو اریسٹ می "کرو مجھے اریسٹ اور لے جاؤ اُس کال کوٹھی میں جہاں مجرموں کو باندھا جاتا ہے۔۔۔ تیسا اپنے قدم اُس تک پہنچاتی اپنی کلائیاں اُس کے سامنے کرتی بولی "تو چند پل کے لیے عجرم کے حواس کام کرنا بند کر گئے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کے لیے مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں۔۔۔ عجرم اپنا سر ہر سوچ سے آزاد کرتا جیب سے ہتھکڑی نکالی "تیسا نے اپنا آپ جانے کیوں؟ عجرم کے حوالے کیا تھا جبکہ اُس کے پاس موقع تھا وہ بھاگ سکتی تھی۔۔

میں چاہتی ہوں تمہارے ٹارچر سیل میں مجھے ٹارچر کرنے والا کوئی اور نہیں بلکہ تم ہو۔۔۔۔ عجرم اُس کو ہتھکڑی پہنانے لگا تو تیسا اُس کے کان کے پاس جُھک کر بولی "عجرم نے ضبط سے اپنی آنکھوں کو میچا تھا جانے کیوں یہ اُس کے لیے امتحان بن رہی تھی۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہیں ہرٹ نہیں کر سکتا؟ بلکل کر سکتا ہوں۔ مگر بات یہ ہے ہم مرد عورت پہ ہاتھ اُٹھانا اپنی توہین سمجھتے ہیں ہم خود سے کمزور لوگوں پہ وار نہیں کرتے۔۔۔ عجرم نے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹھیک ہے اگر مجھے ٹارچر نہیں کر سکتے تو ٹارچر ہو کر دیکھنا ہو گا میں دیکھنا چاہتی ہوں تم مجھے تکلیف میں دیکھ سکتے ہو یا نہیں۔۔۔ تیسا کچھ سوچ کر بولی

میرے پاس اِتنا فضول وقت نہیں۔۔۔ "اور چلو میرے ساتھ۔۔۔ عجرم اُس کو آنکھیں دکھا کر بولا تو تیسا مسکرائی "اُس کے چہرے پہ چھایا سکون عجرم کو بے چین کر رہا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

I have good news for you.

دُرکان پرجوش لہجے میں کال پہ منال سے بولا

کونسی گُڈ نیوز؟ منال نے چونک کر پوچھا

www.novelsclubb.com

میرا ایڈمیشن ہو گیا ہے آپ کی یونی میں اور میں بہت خوش ہوں "آپ کو ٹریٹ بھی دینا چاہتا ہوں۔۔۔ دُرکان کا لہجہ خوشگوار تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت کو بھی ٹریٹ پہ انوائٹ کیا ہو گا؟ منال کا لہجہ چُھبتا ہوا تھا۔۔

روح کو بعد میں دوں گا ابھی سب سے پہلے آپ کو بتایا ہے۔۔۔دُرکان نے جلدی سے کہا

ٹھیک ہے پھر بتادو کس ریسٹورنٹ میں آنا ہے مجھے؟ منال پر سکون ہوئی

آنے کی ضرورت نہیں میں آپ کو لینے آرہا ہوں آپ بتادے اِس وقت کہاں ہیں؟ دُرکان نے مسکراتے لہجے میں کہا

گھر پہ ہوں دانش اور میں مووی دیکھ رہے تھے۔ منال نے بتایا

آپ دانش کو آجکل بہت وقت دیتی ہیں۔۔۔دُرکان نے شکوہ کیا

www.novelsclubb.com

میرا چھوٹا کزن ہے ویسے بھی تو تم اپنے دوستوں کو جن میں لڑکیاں بھی آتی ہیں" جب اُن کو وقت دیتے ہو تو میں کچھ نہیں کہتی۔۔ منال سرسری لہجے میں بولی

میں آتا ہوں آپ کو لینے۔۔دُرکان نے بات بدلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویٹنگ۔۔۔منال اِتنا کہہ کر کال کاٹ گئی۔

♥♥♥♥♥♥♥

راحت کیا ہو گیا ہے وہ جسٹ ایک چین تھی جو تمہاری نہیں تھی بس راستے میں تمہیں ملی اور گُم ہو گئی اب بھول جاؤ اُس کو۔۔۔کومل نے اکتاہٹ بھرے لہجے میں راحت سے بولی

صرف چین نہیں اُس میں رِنگ بھی تھی جس کو میں نے ایک دفع بھی ہاتھ کی انگلی میں نہیں پہنا اور میرا یہ غم تم نہیں سمجھ سکتی۔۔راحت سوں سوں کرتی بولی

ہم اُس چین کے جیسی ڈوپلیکیٹ چین بنوا لے گے اور رِنگ بھی۔۔۔کومل نے اچانک پر جوش لہجے میں کہا تو راحت نے اُس کو گھورا

گولڈ کی انگھوٹی تھی وہ میرے پاس اِتنے پیٔسے کہاں سے آئے جو میں گولڈ خرید سکوں؟"تم بھی حد کرتی ہوں۔۔۔راحت نے اُس کی عقل پہ ماتم کیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرٹیفیشل ڈیئر فرینڈ آرٹیفیشل۔۔۔کومل نے کہا تو راحت نے منہ کے زاویئے بگاڑے

نووے میں اوریجنل ہوں تو چیزیں بھی مجھے اوریجنل چاہیے۔۔۔"راحت کا اپنا ایک معیار تھا

یہ کیا بات ہوئی؟"ہر کوئی آرٹیفیشل جیولری پہنتا ہے۔۔۔کومل کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

ہر کوئی راحت آفندی نہیں ہوتا۔۔۔راحت نے شانِ بے نیازی سے کہا

تمہارا ابھی کوئی حال نہیں خیر تم بیٹھو میں تمہارے لیے چائے کے ساتھ نگٹس لاتی ہوں۔۔کومل اُٹھ کر بولی

www.novelsclubb.com

جب سے تم نے مجھے لذیذ چیز کے نام پہ نمک کھلایا تھا تب سے مجھے تمہاری دی ہوئی کھانے پینے کی چیزوں سے ڈر لگنے لگتا ہے تمہارا کیا بھروسہ؟اب چائے میں

چینی کے بجائے نمک اور لال مرچیں ڈال دو۔۔۔۔۔راحت نے کہا تو ایک پل کے لیے کومل کی زبان کو تالا لگ گیا تھا۔۔۔"ایک مرتبہ اُس نے سرسری انداز میں راحت سے اپنی دی ہوئی پُڑی کے بارے میں پوچھا جس پر راحت اُس کو مارتی جو انکشاف کر گئی تھی اُس "انکشاف" نے کومل کو حیران کر دیا تھا"اُس دن کے بعد راحت نے بہت مرتبہ طعنہ بھی دے ڈالا تھا۔۔۔

بکواس نہیں کرو تم اور یجنل کے لیے اور یجنل چائے لاؤں گی۔۔۔کومل سنبھل کر بولی

مجھے اور یجنل چائے نہیں چاہیے دودھ پتی چائے چاہیے۔۔۔۔راحت نے حکیمہ انداز میں کہا تو کومل نفی میں سر کو جنبش دیتی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ویسے کومو ایک بات بتا تُجھے اکیلے رہنے سے ڈر نہیں لگتا؟راحت صوفے پہ آرام سے لیٹ کر اُونچی آواز میں کومل سے مخاطب ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنے گھر میں ڈر کیسا؟ جواب کومل نے بھی اُونچی آواز میں دیا تھا۔۔

نہیں لگتا ہے نہ اچانک خدانخوستہ اگر تمہارے گھر میں ڈاکوؤں کا حملا ہو جائے تو پھر "اکیلی لڑکی ذات ہو کر کیا کروں گی؟ راحت اب اُٹھ کر کچن میں اُس کے پاس آئی

گھر میں اکیلے رہتی ہوں مگر مُحلے میں یہ گھر بس ایک نہیں۔۔۔ کومل نے جواب دیا

لو یہ بھی خوب کہا یہاں آجکل یہ پتا نہیں ہوتا کے ایک گھر میں دو الگ الگ کمروں میں کیا ہو رہا ہے اور تم ہو جو بات کر رہی ہو کے یہاں کچھ ایسا ویسا ہو گا تو تمہارے پڑوسیوں کو لگ جائے گا پتا۔۔ خود ساختہ سوچ ہے تمہاری "خیر تم چاہوں تو جب تک تمہارے ماں باپ آمریکا سے نہیں آجاتے میرے ساتھ ہمارے گھر رہ سکتی ہو۔۔۔۔ راحت نے خوشدلی سے کہا تو کیٹلی میں چائے کا پانی ڈالتی کومل مُسکرائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی کو اِتنا اچھا یا معصوم نہیں ہونا چاہیے۔۔۔کومل کی بات راحت کے سر پہ سے گزری

اگر معصوم لفظ تم نے میرے لیے استعمال کیا ہے تو میں بتا دوں مجھ سے زیادہ معصوم تم ہوئی کیونکہ بقول میری ماں کے میرا نام راحت آفندی نہیں بلکہ آفت آفندی ہونا چاہیے۔۔۔راحت نے مزے سے کہا

ویسے تمہاری ماں کا دل ہے جس نے تم جیسی آفت کو جِھیلا ہے۔۔۔کومل ہنس کر بولی

ہمم ایسا دل والا سئیاں بھی مل جائے تو سُواد آ جائے۔۔۔راحت ٹرانس کی کیفیت میں بولی "غزلان کا چہرہ چھن سے اُس کی آنکھوں کے پردے میں لہرایا

تم نے ایک چیز نوٹ کی ہے؟کومل چائے کا کپ اُس کی طرف بڑھا کر کہا

ہاں تم نے چائے اور نگٹس کا کہہ کر بس چائے کا کپ تھمایا ہے۔۔۔۔راحت نے کہا تو کومل نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

میں غزلان سر کی بات کر رہی ہوں تمہیں فیل نہیں ہوتی اُن کی نظریں۔۔۔۔کومل نے تجسس لہجے میں پوچھا

میں اب کلاس ٹائیم اُن کو نظریں اُٹھا کر نہیں دیکھتی۔۔۔راحت چائے کا گہرا چسکا لیکر بولی

کیوں؟

یار پھر اُن سے نظریں ہٹانا مشکل ہو جاتا ہے" کبھی کبھی میں سوچتی ہوں اگر وہ بلیک چھوڑ کر کوئی اور کلر پہنے گے تو اُن کی وجاہت میں مزید نکھار آجائے گا مگر جانے اُن کا دل بلیک پہ کیوں اٹکا ہوا ہے؟" کبھی کبھی میں یہ بھی سوچتی ہوں کے میں کوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کلرز کی دُنیا کا بلیک کلر ہوتی پھر وہ ایک منٹ بھی مجھے خُود سے جُدا نہ کرتے۔۔۔۔راحت حسرت بھری سانس خارج کرتی بولی

اِس کا آسان حل ہے میرے پاس روز دوپہر کے وقت تم تپتی دھوپ میں کھڑی ہو جایا کرو دیکھنا تین دِن میں تمہارا یہ چہرہ عجیب روپ اختیار کر جائے گا۔۔۔۔اپنی بات پر کومل نے خود ہی قہقہہ لگایا

ہی ہی ہی ویری فنی میرا تو ہنسنا ہی نہیں تھم رہا۔۔۔راحت مصنوعی قہقہہ لگا کر بولی

تم اپنی باتوں پر بھی غور کرو یعنی بلیک کلر؟ لائیک سیریسلی "کومل نے سر جھٹکا

اچھا بلیک کلر نہیں تو اُن کے علاوہ جو غزلان کی پسندیدہ چیز ہو۔۔۔۔راحت پر سوچ لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

چھوڑو اُنہیں ہم اپنی باتیں کرتے ہیں۔۔۔کومل نے اپنے قدم کچن سے باہر کی طرف بڑھائے

ہائے اللہ اب اُن کی باتوں کے علاوہ دل کسی اور بات پر کہاں لگے گا۔۔۔

نادان دل کی خواہش ہے اُن کے ساتھ

بیٹھ کر گرم چائے کا مزہ لوٹ لیا جائے

ہائے ایک تو یہ دل ہمیشہ وہی اٹکتا ہے جہاں اُس کو فاصلہ اختیار کرنا چاہیے۔۔۔

راحت شاعرانہ انداز میں بولی

شاعری کے ہاتھ پاؤں مت توڑو۔۔۔ کومل نے اُس کے سامنے ہاتھ جوڑے

افففف یہ جو جلتے ہیں

ہماری شاعرانہ باتوں سے

وہ ایک ہی بار میں جل کے خاک کیوں نہیں ہو جاتے ؟

راحت باز نہیں آئی تو کومل نے اپنے کانوں پر انگلیاں دھونسی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے کاش ایسا ہو جائے میں یہاں اُن کو یاد کروں اور وہاں اُن کو بہت ساری ہچکیاں آئے پھر اچانک سے اُن کے لبوں پر بس میرا نام آئے اور ہچکی رُک جائے ہائے نادان دل کی معصوم سی فرمائشیں۔۔۔۔راحت حسرت سے دوبارہ بولی تو کومل نے افسوس سے اُس کو دیکھا

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔کومل کی بات پر راحت کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

Ooh dur what a pleasant surprise.

منال اور دُرکان ابھی ریسٹورنٹ پہنچے تھے جب ایک لڑکی خوشگوار حیرت سے دُرکان سے مل کر بولی

www.novelsclubb.com

Who are you?

منال نے سنجیدگی سے پوچھا" وہ جس طرح دُرکان سے بے تکلف ہو کر ملی تھی اُس سے منال کو اندازہ ہو گیا تھا کے کوئی گہری جان پہچان ہے" دوسرا اُس لڑکی کا دُرکان کو "در" کہنا ایک آنکھ نہیں بھایا تھا کیونکہ "در" اُس کو بس فیملی میں سے کوئی کہتا تھا۔۔

I'm sapna

یہ سپنا ہے آپ مل چکی ہیں اِس سے میری کالج فیلو رہ چکی ہے۔۔۔دُرکان سپنا کی بات کے درمیان میں کاٹ کر منال سے بولا

ہاں اور یہ ریسٹورنٹ میرے فادر کا ہے۔۔۔آپ دونوں اندر آئے۔۔۔ سپنا نے مسکرا کر دونوں کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

مجھے ضروری کام آگیا ہے تو میں واپس چلوں گی۔۔ منال نے کہا تو دُرکان حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پہ کافی نافہم تاثرات تھے۔۔

مگر کیوں ابھی تو آئے ہیں۔۔۔؟اُس کے انداز پر دُرکان بے چین ہوا

مجھے ضروری کام آگیا ہے۔۔۔ منال نے اپنی بات پر زور دیا پھر وہ وہاں رُکی نہیں تھی۔۔۔اُس کو جاتا دیکھ کر دُرکان بھی اُس کے پیچھے جانے لگا" جب سپنا نے اُس کا ہاتھ پکڑا

تم کہاں ؟اندر چلو ایک ساتھ کافی پیتے ہیں۔۔۔ سپنا نے کہا

اِس وقت نہیں۔۔۔دُرکان نے انکار کیا

میں تمہاری دوست ہوں انکار مت کرو۔۔۔ سپنا نے شکوہ کیا

فلحال مجھے منو کے پاس جانا ہے وہ شاید ناراض ہو گئی ہیں۔۔۔دُرکان پریشان کن لہجے میں کہتا ریسٹورنٹ سے باہر نکلنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 4:50 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 27

منو

منال

بات سُنیں میری کیا ہوا؟ دُرکان ریسٹورنٹ سے باہر آتا جلدی سے منال کے راستے میں حائل ہوا

www.novelsclubb.com

سامنے سے ہٹو۔۔۔ منال نے سنجیدگی سے کہا

پر کیوں ؟ آپ کو اچانک کیا ہوا ہم تو یہاں کھانا کھانے آئے تھے نہ۔۔۔ دُرکان سمجھ نہیں پایا" منال کے بدلتے رویے کو

اپنی دوست کے ساتھ کرو جس کے ریسٹورنٹ مجھے لائے تھے تم نے کہا تھا وہاں ہم دونوں ہو گے تبھی میں نے حامی بھری تھی مگر یہاں تو آلریڈی تمہاری دوست موجود ہے تو میرا نہیں خیال تمہیں میری ضرورت ہو گی۔۔۔ منال کا لہجہ طنز سے بھرپور تھا۔۔۔

یہ نیو ریسٹورنٹ تھا میں تبھی آپ کو یہاں لایا تھا اور سیریسلی مجھے پتا نہیں تھا کے یہاں سپنا موجود ہو گی یا یہ اُس کے باپ کا ہو گا قسم سے۔۔۔ دُرکان نے جلدی سے وضاحت دی

مجھے کچھ نہیں سُننا دُر مجھے ضروری کام یاد آگیا ہے اور وہ میں کرنے جا رہی ہوں۔ ۔۔ منال سنجیدگی سے کہتی اُس کو سامنے سے ہٹایا تو دُرکان اُس کو دیکھتا رہ گیا

♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگلے دن راحت یونی آئی تو ایک نئی فکر اُس کو لاحق ہوئی وہ یہ کے آج اسائمنٹ سمبٹ کروانا تھا آخری ڈیٹ تھی مگر راحت اسائمنٹ والا کام فراموش کر گئی تھی۔۔۔اُس کو اب پتا تھا" غزلان پوری کلاس کے سامنے کوئی لحاظ نہیں کرے گا وہ اپنے کام کو لیکر بہت سنجیدہ تھا۔۔ابھی وہ کوئی حل تلاش کرنے میں تھی جب نظر گراؤنڈ میں اکیلے کھڑے غزلان کو دیکھ کر اُس کے حیرت کی انتہا نہیں رہی اُس کو حیرت غزلان کو دیکھ کر نہیں ہوئی تھی اُس کے ہاتھ میں موجود سگریٹ کو دیکھ کر وہ جتنا حیران ہو سکتی تھی وہ ہوئی۔

واٹ دا یار یہ پروفیسر غزلان کے ہاتھ میں کیا واقع سگریٹ ہے؟ راحت غش کھانے کے درپہ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ویل ویل ویل یہ ہمارے ہر وقت ڈسیپلین تیار رکھنے والے پروفیسر کو کیا ہو گیا ہے؟ جو یونی میں سگریٹ نوشی کر رہے ہیں کیا اِن کو نہیں پتا یونی میں بوائے اسٹوڈنٹس اِن کے اسٹائل کو کاپی کرتے ہیں اور اِن کا یوں فری پیریڈ یونی میں ایسی

چیزوں کا استعمال کرنا تو غلط ہے اسٹوڈنٹس کو گمراہ کر سکتا ہے۔۔راحت دور سے غزلان کو دیکھتی خود سے تانے بانے جوڑنے لگی پھر ایک پل کو چونکی

کہیں اِن کو مجھ سے پیار تو نہیں ہو گیا؟ ہائے اللہ یہی ہو گا اور اب اِن کو گِلٹ ہو رہا ہو گا کے اپنی اسٹوڈنٹس سے بھلا کوئی کیسے پیار کر سکتا ہے اب اِن بدھو کو کوئی کیسے سمجھائے گے محبت خود سے کی نہیں جاتی محبت تو ہو جاتی ہے کسی بھی پل کسی بھی لمحے۔۔۔راحت خوشفہمی کی انتہا کو چھو کر بڑبڑانے لگی۔۔اور ساتھ میں اپنے بیگ سے موبائیل نکال کر غزلان کی تصویریں کلک کرنے لگی۔۔۔

پیار محبت ایک جگہ مگر آج بات عزت پر آئی ہے تو میں اپنے ایموشن کنڑول کروں گی۔۔راحت خود کو کمپوز کرتی اپنی قدم غزلان کی طرف بڑھائے

السلام علیکم پروفیسر۔۔راحت نے غزلان کو سلام کیا تو وہ جو اپنی سوچ میں تھا اپنے برابر کھڑی راحت کو دیکھ کر اُس نے سگریٹ پھینک کر پاؤں کے نیچے مسلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وعلیکم السلام کوئی کام تھا؟ غزلان نے سنجیدگی سے پوچھا

جی وہ آپ یونی میں سگریٹ کیوں پی رہے ہے یہ تو غلط بات ہے کیا آپ نے بورڈ پر وہ پوسٹر نہیں دیکھا۔۔۔۔راحت معصوم شکل بنائے ایک دیوار کی طرف اِشارہ کیے کہا جہاں "سگریٹ پینے والے اسٹوڈنٹس کے لیے وارننگ دی گئی تھی" مگر اُس کی بات سن کر غزلان نے تیکھی نظروں سے راحت کو دیکھا

That's not your business.

غزلان سنجیدگی سے کہہ کر جانے لگا تو راحت اُس کے راستے میں حائل ہوئی

نو پروفیسر یہ میرا نہیں ہمارا بزنس ہے بکازیہ یونی ہے یہاں اگر پروفیسر ایسے کام کرے گے تو اسٹوڈنٹس کو چھوٹ ملے گی۔۔۔۔راحت جلدی سے بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مس راحت سائیڈ پر ہو جائے اور یہاں کیا کوئی آپ کو اسٹوڈنٹس نظر آرہا ہے ؟غزلان نے سخت لہجے میں اُس سے کہا" کیونکہ جونیئر اسٹوڈنٹس کے سمسٹر شروع ہونے والے تھے تو وہ زیادہ تر لائبریری میں پائے جاتے تھے۔۔۔

باقیوں نے نہیں دیکھا تو کیا ہوا میں نے تو دیکھا نہ اور اپنے موبائل میں سیو بھی کر لیا ہے۔۔۔راحت نے مزے سے اپنی کارستانی بتائی تو غزلان کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے

مس راحت اِس بچکانی حرکت کرنے کی وجہ ؟غزلان نے ضبط سے اُس کو دیکھا

اگر آپ یہ تصویریں ریمو کروانا چاہتے ہیں تو بدلے میں آپ کو مجھے ایک فیور دینی ہوگی۔" اگر نہیں دی تو یہ پانچ تصویریں میں یونی کے واٹس گروپ میں سینڈ کردوں گی۔۔۔۔راحت نے چہک کر کہا

آپ مجھے دھمکی دے رہی ہیں ؟غزلان نے آئبرو ریز کیے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ لِٹل دھمکی نہیں میں راحت آفندی ہوں جو بس کہتی نہیں بلکہ کر گزر جانے پر یقین رکھتی ہے۔۔یونی میں آپ کا ایک امیج ہے مجھے یقین ہے آپ اُس پر آنچ آنے نہیں دے گے۔۔راحت پُراسرار لہجے میں بولی

آپ ایک اسٹوڈنٹ ہو کر پروفیسر کو بلیک میل نہیں کر سکتی مجھے تو قطعاً نہیں۔۔

غزلان لاپرواہ انداز میں بولا

اگر آپ کو یقین نہیں آتا تو آپ کی تسلی کے لیے ایک تصویر میں سینڈ کر لیتی ہوں واٹس ایپ پر۔۔۔راحت چیلنج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی اپنے موبائیل کا لاک کھولنے لگی۔۔

واٹ ایور۔۔۔۔۔غزلان سر جھٹک کر کہتا اپنے آفس جانے کی نیت سے وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پروفیسر آپ ایسے لاپرواہی کا مظاہرہ نہیں کر سکتے میں سیریس ہوں سچ میں آپ کی پکس وائرل کردوں گی۔۔۔۔راحت اُس کے پیچھے پیچھے آتی بتانے لگی۔۔ غزلان اب گراؤنڈ کی سیڑھیاں کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

مس راحت مجھے پتا ہے آپ ایسا کچھ نہیں کرے گی۔۔۔غزلان کا اطمینان قابل دید تھا

آپ کی سوچ ہے ورنہ میں نے شیئر کردی ہیں۔۔۔راحت بس اب اُس سے ایک زینہ دور تھی۔۔" مگر اُس کی بات سن کر غزلان جھٹکے سے پلٹا تھا.

دیکھائے۔۔۔غزلان نے اُس کو گھورا تو راحت نے موبائل اسکرین اُس کے سامنے کی جہاں تصویریں گروپ میں شیئر ہو چکی تھی" غزلان بس ایک نظر دیکھ پایا کیونکہ راحت نے موبائل والا ہاتھ نیچے کر لیا تھا۔

اپنا فون دے۔۔ غزلان نے بیحد سنجیدگی سے کہا

پہلے مجھے فیور دے اور وہ یہ کے میرا اسائمنٹ ابھی بنا نہیں تو آپ دو دن ایکسٹرا مجھے دینگے"۔۔۔۔راحت اپنی جگہ بضد تھی

مس راحت ہر بات مذاق نہیں ہوتی۔۔۔غزلان سرد لہجے میں کہتا اُس کے ہاتھ سے موبائل چھیننے کی کوشش کرنے لگا تو اپنا فون دور کرنے کی کوشش کرنے کے چکر میں راحت کا پاؤں اَن بیلینس ہوا تھا۔۔۔اور وہ سیڑھیوں سے نیچے گرتی چلی گئی تھی۔۔یہ سب اِتنا اچانک ہوا کے غزلان کو اُس کو سنبھالنے کا موقع تک نہیں ملا تھا وہ بس ساکت نظروں سے راحت کو دیکھنے لگا جس کے سر سے خون بل بل کر بہہ رہا تھا۔۔۔یہ منظر لائبریری سے باہر آتی فلزہ نے بھی دیکھا تھا جس کے ساتھ باقی اسٹوڈنٹس بھی تھے مگر اُن کی نظریں کتاب پر جمی تھی فلزہ ابھی کچھ سمجھ پاتی کے اُس نے تیزی سے غزلان کو بھاگتے دیکھا

راحت۔۔۔غزلان فکر مندی سے اُس کو دیکھتا گال تھتھپانے لگا جو اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت۔۔۔۔ عین اُسی وقت غزلان کی نظر راحت کے موبائل کی روشن اسکرین پر پڑی جو پوری طرح سے ڈیمیج ہو گئی تھی ناچاہتے ہوئے بھی غزلان نے اُس کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تو دیکھا موبائیل فون کی ڈیٹا آف تھی" یہ دیکھ کر غزلان سختی سے اپنے لب بھینچ کر راحت کو دیکھنے لگا جس کے سر سے بہتا خون اُس کے پورے چہرے کو رنگین کر رہا تھا۔۔" وہ سمجھ گیا تھا کے راحت نے محض اُس کو تنگ کرنا چاہا تھا پر غُصے میں آکر وہ زیادہ ری ایکٹ کر گیا تھا۔

اومائے گاڈ راحت کو کیا ہوا؟

لگتا ہے سیڑھیوں سے گر گئی ہے۔۔۔

آس پاس اب اسٹوڈنٹس کا جم غفیر بن گیا تھا۔ سب لوگ گراؤنڈ میں جمع ہونے لگے۔۔ پلر کے پاس کھڑی فلزہ بس غزلان کے چہرے پر چھائی فکر مندی دیکھ رہی تھی جو بس راحت کے لیے تھی۔۔۔

دور تھا ایک گزر گیا"

نشا تھا ایک اتر گیا

اب وہ مقام ہے

جہاں اپنی آرزو بھی نہیں،

"   تیری تلاش بھی نہیں

خون زیادہ بہہ رہا ہے راحت کو ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے۔۔۔۔ایک اسٹوڈنٹ نے کہا تو غزلان جیسے نیند سے جاگا آج جانے کیسے وہ اپنے حواس کھو گیا تھا" شاید ایک گلٹ تھا کے خوشیوں سے بھرپور زندگی جینے والی لڑکی کی اِس حالت کا زمیدار وہ خود تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ سب سامنے سے ہٹے۔۔۔اور کوئی فرسٹ ایڈ بوکس لیکر میرے آفس میں آئے۔غزلان سنجیدگی سے کہتا احتیاط سے راحت کے وجود کو اپنے بانہوں میں اُٹھایا

تم جا کر بُرہان کو بتاؤ وہ لائبریری میں ہے۔۔ایک لڑکی نے اپنی دوست سے کہا تو وہ سر ہلاتی وہاں سے ہٹ گئ۔۔۔

"عورت اُس کو مل گئ

مرد مجھے بھی مل جائے گا۔۔۔

بات محبت کی تھی تبھی اِتنا روئے

اگر بات ہوس کی ہوتی تو ہماری آنکھیں ایسے نم نہ ہوتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک آنسو گر کر اُس کی آنکھوں سے اُس کی لکھی گئی تحریر پہ پڑا تھا" آج اُس کو احساس ہو گیا تھا وہ ساری عمر جس کے پیچھے بھاگ رہی تھی وہ محض ایک سیراب تھا۔۔ جس کو دور سے دیکھ کر وہ پہنچنے کی خواہش تو کر سکتی تھی" مگر پا نہیں سکتی" آج فلزہ کو اپنا آپ بے بسی کی انتہاؤں پر محسوس ہو رہا تھا۔۔

یہ لو۔۔۔ وہ اپنی سیٹ پر گم سم بیٹھی تھی جب جانی پہچانی آواز پر اُس نے چونک کر سر اُٹھایا تو چاند سامنے ٹیشو اُس کی طرف بڑھائے کھڑا تھا۔۔

مجھے اِس کی ضرورت نہیں۔۔۔ فلزہ نے اپنی آنکھیں صاف کیے کہا تو چاند گہری سانس خارج کر کے اُس کے پاس والی سیٹ پر بیٹھا

کہتے ہیں جب لگے آپ کوئی چیز پا نہیں سکتے تو اُس لاحاصل کو سوچ کر رونے سے اچھا ہے جو حاصل ہے اُس پر صبر شکر کیا جائے۔۔۔ چاند نے خود ہی بات شروع کی۔۔۔

تم نے کبھی کسی سے پیار کیا ہے ؟ فلزہ اُس کی بات سن کر پوچھنے لگی تو چاند بس بے مقصد اُس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔

نہیں کی تبھی مجھے سمجھانے بیٹھے ہو۔۔۔ فلزہ نے اپنا سر جھٹکا

ضروری تو نہیں جس سے ہم پیار کرتے ہیں ریٹرن میں وہ بھی ہم سے اِتنا پیار کرے" یہ تو پھر بزنس ہوا پیار نہیں۔۔۔ چاند نے کہا

ریٹرن میں پیار نہ دے مگر پیار قبول تو کر سکتا ہے نہ۔۔۔ فلزہ حسرت بھرے لہجے میں بولی

یہ باتیں پہلے آسان لگتی ہیں مگر جب انسان کو احساس ہوتا ہے کے اُس نے جس چاہ سے اپنی محبت کو حاصل کیا ہے وہ حاصل ہونے کے بعد بھی لاحاصل ہے تو یہ تکلیف زیادہ ہوتی ہے محبوب آپ کا ہو اُس کا ساتھ بھی میسر ہو لمس بھی میسر ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر اُس کا دل و دماغ آپ کے پاس نہ ہو تو باقی سب کھوکھلا لگتا ہے۔۔ چاند نے عام لہجے میں کہا

اگر تمہیں اپنی زندگی میں دو آپشن ملے لڑکیوں کے ایک جو تم سے محبت کرتی ہے اور دوسری وہ جس سے تم پیار کرتے ہو تو دونوں میں سے تمہاری چوائس کون ہو گی؟ فلزہ اُس کا چہرہ دیکھتی جواب طلب ہوئی تو چاند مسکرایا"اور پہلی بار فلزہ نے "نوٹ کیا جیسے چاند کی آنکھیں بھی مسکرائی ہو

میری چوائس وہ ہو گی جس کو مجھ سے محبت ہے۔۔۔ چاند ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر بولا

اور جس سے تمہیں پیار ہے؟ فلزہ کو اُس کا جواب حیران کر گیا

چاہے جانے کا احساس بہت خوبصورت ہوتا ہے چاہے وہ مرد ہو یا عورت "ہو سکتا ہے جس سے مجھے پیار نہیں پر اُس کو مجھ سے پیار ہے تو ہو سکتا ہے اُس کا ہاتھ تھام

لینے کے بعد مجھے بھی اُس سے محبت ہو جائے۔۔۔"ویسے بھی اگر میں اُس کے علاوہ کسی اور کو چوز کرتا تو اُس کا دل ٹوٹ جاتا اور جو کسی کا دل توڑتے ہیں اُن کا اپنا دل کبھی آباد نہیں ہوا کرتا۔۔میرا مخلص مشورہ تمہیں یہی ہو گا کے جس کو تم سے محبت نہیں اُس کی آنکھوں میں اپنے لیے جذبہ تلاش کرنے کے بجائے وہ انسان تلاش کرو جس کو تم سے بے غرض محبت ہے۔۔چاند اپنی بات کہہ دینے کے بعد وہ روکا نہیں تھا بلکہ کلاس سے باہر چلا گیا" مگر اُس کی باتوں نے فلزہ کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

بینڈیج ہو گئی ہے زیادہ گھبرانے والی کوئی بات نہیں۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے بُرہان کو دیکھ کر بتایا جس کی نظریں یک ٹک راحت پر تھی۔

بینڈیج تو ہو گئی مگر راحت کو ہوش کیوں نہیں آرہا؟اُس کو ہوسپٹل جانے کی ضرورت ہے مگر آپ منع کر رہے ہیں کیوں؟ بُرہان اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے اُن کو شاک لگا ہے تبھی بیہوش ہوئی ہیں پر آپ کا اِتنا ہے اگر تو تسلی کے لیے جائے ہوسپٹل۔۔ غزلان نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے

اِتنی سیڑھیوں سے گر جانا کوئی عام بات نہیں ہوتی پروفیسر راحت کا سر بھی پھٹ سکتا تھا کوئی اندرونی چوٹ کا امکان بھی ہو سکتا ہے پر یہ سب آپ کیوں سوچے گے؟ بُرہان سر جھٹک کہتا راحت کو دیکھنے لگا

وہ میری اسٹوڈنٹ ہے۔۔۔ غزلان نے جتایا

جسٹ ایک اسٹوڈنٹ ہے مگر میری بہن ہے اُس کے لیے آپ وہ نہیں سوچ سکتے جو میں سوچ رہا ہوں۔۔۔ بُرہان دوبدو بولا

www.novelsclubb.com

اگر اِتنا پیار ہے تو اپنی بہن کو کچھ آداب سکھائے تاکہ اگلی بار ایسے واقعات پیش نہ آئے۔۔ غزلان طنز سے بھرپور لہجے میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے خیال سے راحت کو پروپر آرام کی ضرورت ہے تو میں اُس کو گھر لیکر جا رہا ہوں۔۔۔ بُرہان اُس کی بات نظر انداز کرتا راحت کی طرف بڑھا

دس منٹ بعد مس راحت کو ہوش آجائے گا پھر آپ اُس کو لے جا سکتے ہیں ایزلی وہ خود چل کر آپ کے ساتھ جائے گی۔۔۔ بُرہان راحت کو اُٹھانے والا تھا جب غزلان بول اُٹھا

کیا شیورٹی ہے کے دس منٹ بعد راحت کو ہوش آجائے گا؟ بُرہان نے پوچھا

شیورٹی مل جائے گی اگر آپ یہاں بیٹھ کر تحمل کا مظاہرہ کرے۔ غزلان نے کہا تو بُرہان نا چاہتے ہوئے بھی وہاں بیٹھنے پر راضی ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

May i come in sir?

فلزہ کی آواز پر غزلان نے دروازے کی طرف دیکھا

Yes,

غزلان نے اِجازت دی تو وہ آفس میں داخل ہوئی

راحت کیسی ہے اب؟ فلزہ نے پوچھا

ہوش آئے گا تو لگ جائے گا پتا۔۔۔ جواب بُرہان نے دیا تھا۔۔۔

آپ کلاس نہیں لے گے؟ فلزہ نے غزلان سے پوچھا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

کلاس؟

جی کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔ فلزہ نے یاد کروایا تو غزلان نے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھا پھر راحت کو جس کو اب کبھی بھی ہوش آسکتا تھا۔

میں آتا ہوں آپ جائے۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا تبھی راحت کی آنکھوں میں ہلکی سی جنبش ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

شکر یار تمہیں ہوش آیا۔۔۔۔ بُرہان کی نظر راحت پہ پڑی تو وہ جلدی سے بولا

میں کہاں ہوں؟ راحت اپنے سر پہ ہاتھ رکھتی اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

مریخ میں نہیں ہے۔۔۔جواب غزلان نے دیا تھا جس کو راحت نے سرے سے نظرانداز کر دیا تھا۔۔

مجھے گھر جانا ہے ہانی۔۔۔راحت نے سنجیدگی سے بُرہان کو مخاطب کیا

ہاں میں بھی تمہارے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا پہلے ہم ہوسپٹل جائینگے اُس کے بعد گھر۔۔۔۔بُرہان نے کہا تو راحت صوفے سے اُٹھنے لگی تو تو اُس کا سر چکرایا

آپ ٹھیک ہیں؟

تم ٹھیک تو ہو؟

غزلان اور بُرہان کے ایک ساتھ کہا تھا مگر اِس بار غزلان آگے نہیں آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

پانی لاؤ تمہارے لیے؟ فلزہ جو چپ تھی اُس نے پوچھا تو راحت نے سر نفی میں ہلایا

میں ٹھیک ہوں۔۔۔خیر میرا سیل فون۔۔۔؟راحت کو اچانک اپنے موبائیل کا خیال آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے پاس تو نہیں ہے اپنے بیگ میں دیکھو۔۔۔ بُرہان اپنی جیب ٹٹول کر بولا

یہ ہے۔۔۔۔ غزلان نے اُس کا ٹوٹی ہوئی اسکرین والا سیل فون بڑھایا تو اپنے سیل فون کی حالت دیکھ کر راحت کو رونا آیا مگر ضبط کر گئ۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

آپ نے اُس تیسا کو لاہور کیوں رہنے دیا؟ سینٹر جیل جانا چاہیے تھا اُس کو تو۔۔۔ عنادل کافی کا کپ عجرم کو دے کر بولی جو اپنے گھر واپس آیا تھا۔۔۔

فی الحال اُس کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے ہمارے پاس۔۔ عجرم نے سنجیدگی سے جواب دیا

کیا آپ کو پچھتاوا ہو رہا ہے کے آپ نے کیوں اُس کو ٹارچر سیل میں چھوڑا؟ عنادل نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی اپنی عینک ٹھیک کی۔

میں پچھتانے والے کام نہیں کرتا۔۔۔ عجرم نے جوان دیا

ہوپ سو ایسا ہی ہو۔۔۔ عنادل نے کہا

ایسا ہی ہے۔۔ عجرم اِتنا کہہ کر کافی کا گھونٹ بھرنے لگا۔۔۔

آپ نے یہ ماہ غزلان کے ساتھ گزارے کیسے تھے وہ؟ عنادل نے اپنا لہجہ سرسری کیا

سینئر ہے وہ ہمارا۔۔۔ عجرم کا اُس کا یوں منہ پھاڑ کر نام لینا پسند نہیں آیا

واٹ ایور آپ سے جو پوچھا ہے اُس کا جواب دے۔۔۔ عنادل نے ناک سے مکھی اڑائی

اچھی شخصیت ہے اُن کی ٹیلینٹڈ بھی ہیں۔۔۔ عجرم نے بتایا

www.novelsclubb.com

اُن کی کوئی کمزوری؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم جہاں رہتے ہیں وہاں اپنی کمزوریوں کو بیان نہیں کرتے ہمارے وہاں دوست نہیں ہوتے صرف دُشمن ہوتے ہیں اور ایک دُشمن ہمیں کم جانے تو بہتر ہے۔۔۔ عجرم اُس کی بات پر بولا

ہمم ویسے دبئی کا ڈون اور پاکستان کا ایجنٹ غزلان سیم فِگر قد کاٹھ کے مالک ہیں۔۔۔ سیم ایج بھی ہے۔۔۔ عنادل نے اپنے لہجے کو سرسری کیا

ویٹ آمنٹ تمہیں کیسے پتا؟ ڈیڈ کے حساب سے زاویار اسحاق کو ایک پہیلی ہے جس کو کوئی کھوج نہیں پاتا پھر تمہیں اُس کے بارے میں کیسے پتا چلا؟ قد کاٹھ ایج کیا تم نے کسی ویب سائٹ پر اُس کے بارے میں معلومات حاصل کی ہے؟ مگر وہ کونسی ویب ہے جس کا پتا ہمیں نہیں؟ عجرم مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

میں نے یہ بھی کہا کے وہ اور غزلان سیم ایج کے ہیں۔۔۔ عنادل نے جیسے طنز کیا

ہو سکتا ہے ایسا'' کوئی بڑی بات نہیں۔۔۔ عجرم نے سر جھٹکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ بات اِتنی نارملی لینے والی نہیں کیا آپ کو نہیں لگتا جیسے یہ دو لوگ الگ الگ نہیں بلکہ ایک ہیں۔۔۔عنادل زچ ہوئی

اِس کپ کا کلر کونسا ہے؟عجرم نے اپنا کافی والا کپ لہرایا جو بلیو کلر کا تھا۔۔۔

اسکائے کلر کا۔۔۔عنادل کو عجرم کا سوال سمجھ نہیں آیا

لک ِعناسب کو پتا ہے تم کلر بلائینڈ ہو تو بس یہ اُس کے سائیڈ ایفیکٹس ہیں ورنہ اُن دونوں کا دور دور سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔عجرم نے آرام سے کہا تو عنادل کوفت کا شکار ہوئی

ڈیوڈ میں چاہے کلر بلائینڈ ہوں مگر اندھی یا بیوقوف نہیں آپ لوگ وہ کیوں نہیں دیکھ رہے جو میں دیکھ رہی ہوں۔۔۔ہر بار مجھ سے چیزوں کا کلر پوچھ کر اگنور کیوں کر دیتے ہو؟عنادل زچ ہوتی بولی

یونیڈ ٹوریسٹ۔۔۔عجرم اُٹھ کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری بات تو سن لو آپ۔۔۔ عنادل بولی

پھر کبھی تمہاری اسٹوری سُنوں گا ابھی کے لیے معذرت قبول کرلوں۔۔۔ عجرم اِتنا کہتا وہاں سے چلا گیا پیچھے عنادل پیچ وتاب کھاتی رہ گئ۔

❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 4:50 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 28

www.novelsclubb.com

کاش میرا ایڈ میشن اِس یونی میں نہ ہوتا یا پھر آپ وہاں کے پروفیسر نہ ہوتے یا ایسا ہوتا کے راحت کا وہاں کوئی وجود نہ ہوتا۔۔۔ فلزہ اور غزلان گھر جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھے تو فلزہ نے بے تاثر لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مطلب ؟غزلان سیٹ بیلٹ باندھتا ناسمجھی کا مظاہرہ کرنے لگا

مطلب آپ جانتے ہیں۔۔۔ فلزہ کے چہرے پہ طنز مسکراہٹ آئی

میں نہیں جانتا کچھ۔۔۔۔ غزلان سپاٹ لہجے میں کہتا تیز ڈرائیونگ کرنے لگا

راحت سے ملنے جانا ہے ؟فلزہ خود کو سنبھالتی غزلان سے جواب طلب ہوئی تو اُس نے گھور کر فلزہ کو دیکھا

وہ میری اسٹوڈنٹ ہے ہمارے درمیان احترام کا رشتہ ہے میں تمہیں یہ حق نہیں دوں گا کے تم اُن کا نام میرے نام سے جوڑ کر اُن کو گالی دو۔۔۔ غزلان کے لہجے میں سختی در آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

احترام کا یا دل کا؟ فلزہ تلخ ہوئی

فلزہ تمہارا مسئلہ کیا ہے ؟غزلان گاڑی سائیڈ پہ روکتا سنجیدگی سے اُس کو دیکھنے لگا

میں بیوقوف نہیں ہوں غزلان آپ کی آنکھوں میں اُس کے لیے لکھی محبت کی تحریر میں دور سے پڑھ سکتی ہوں" یوں انجان بن کر آپ خود سے جھوٹ بول سکتے ہیں مگر مجھ سے نہیں" مجھے آپ جواب دے ایسا اُس میں کیا ہے جو کام میں دس سالوں میں نہ کر پائی وہ راحت ایک سال میں کر گزری؟ فلزہ نے سنجیدگی سے سوال اُٹھایا تو اُس کی بات سن کر غزلان کے ماتھے کی سبز رگیں اُبھرنے لگی۔۔۔وہ نافہم انداز میں فلزہ کو دیکھنے لگا جو اُس کے جواب کی منتظر تھی۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔ غزلان سرد لہجے میں کہتا دوبارہ سے گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا

اور راحت کی نیت خراب ہو گئ ہے آپ پر۔۔۔ فلزہ نے کہا تو ایک پل کے لیے غزلان کے ہاتھوں میں لرزش پیدا ہوئی مگر دوسرے ہی پل وہ خود کو کمپوز کرتا دوبارہ سے فلزہ کو دیکھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ تمہاری دوست ہے نہ جس کی تعریفوں کے پُل باندھا کرتی تھی تم جس کے خلاف میرا ایک لفظ بھی تمہارے کانوں کو برداشت نہیں ہوتا تھا جو تمہیں بیحد عزیز ہوا کرتی تھی" اور میرے خیال سے ایک دوست کا فرض ہوتا ہے اپنی دوست کے جذبات اور راز کا پردہ رکھنے کا نا کہ یوں سر عام اُس کا راز فاش کرنا ایسے دوستوں کا شُمار اُن میں ہوتا ہے جو گلے سے لگا کر پیٹھ میں خنجر گھونپ دیتے ہیں" یہ جیسے غزلان نے چھوئے بنا ایک زناٹے دار تھپڑ کھینچ کر فلزہ کے چہرے پر مارا تھا جس کی جلن اُس کو اپنے پورے وجود میں سرایت کرتی محسوس ہوئی" وہ سرخ چہرے کے ساتھ غزلان کو دیکھنے لگی جو سنجیدگی سے گاڑی چلاتا اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ جانتے ہیں میں ایسی نہیں۔۔۔ فلزہ کو بیحد تکلیف ہوئی غزلان کے لفظوں سے

تم نے مجھے مجبور کیا ہے کے میں تمہیں ایسا امیجن کروں۔۔۔ غزلان نے سارا ملبہ اُس پہ ڈال دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا کبھی آپ کے دماغ میں راحت کے لیے ایسا تصور آئے گا؟ فلزہ کے لہجے میں زمانوں کی تھکن در آئی تھی

اُس کا یہاں کیا ذکر؟ کیوں بات پہ بات اُس کا نام لیتی ہوں۔۔۔ غزلان چڑچڑاپن کا شکار ہوا

میرے سوال کا جواب نہیں ہے یہ۔۔۔ فلزہ نے کہا

میرے پاس تمہارے کسی سوال کا جواب نہیں ہے۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

سیدھا بول کیوں نہیں دیتے کے اُس سے آپ کو محبت ہے "اِتنی محبت کے کسی کے منہ سے اُس کا نام سنتے ہی آپ بے چین ہو جاتے ہیں۔۔۔ فلزہ نے اُس کو اُکسایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شٹ اپ فلزہ اب دوبارہ تم نے ایسی کوئی بکواس کی تو میں نے چلتی گاڑی سے تمہیں باہر کرنا ہے۔۔۔ غزلان زور سے اپنا ہاتھ ڈیش بورڈ پہ مارتا بولا تو فلزہ نے سہم کر اُس کو دیکھا جس کی رنگت خون چھلکانے کی حد تک سرخ ہو گئی تھی۔۔۔

سچ ایک دن آپ کے سامنے کھڑا ہو جائے گا۔۔۔۔ فلزہ اِتنا کہتی چُپ ہو گئی تھی مگر اِس بار غزلان نے کوئی جواب نہیں دیا تھا بس گاڑی کی اسپیڈ تیز کر دی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

السلام علیکم کیسی ہیں آپ ؟اور منو ہے گھر پر ؟دُرکان آفندی ہاؤس آتا مناہل سے پوچھنے لگا۔

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے ہو؟ مناہل نے اُس کو پہلے سلام کیا جواب دیا

میں ٹھیک ہوں بس منو سے ملنے آیا تھا۔۔دُرکان نے اپنے آنے کی وجہ بتائی۔

منال ٹی وی لاؤنج میں ہے دانش اور وہ کوئی شو دیکھ رہے ہیں تم بیٹھو میں اُس کو آواز دیتی ہوں۔۔۔ مناہل نے کہا

آ نہیں میں خود وہاں چلا جاتا ہوں۔۔۔ دُرکان نے اُس کو روکا پھر اپنے قدم لاؤنج کی جانب بڑھائے جہاں وہ پاپ کارن کا باؤل پکڑے ٹی وی اسکرین کو دیکھ رہی تھی صوفے کے پاس دانش بیٹھا چپس بھی کھا رہا تھا اور منال سے کوئی بات بھی کر رہا تھا۔۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔ دُرکان سیدھے مدعے کی بات پر آیا تو اُس کی آواز پر دونوں نے چونک کر لاؤنج کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں دُرکان سنجیدگی سے کھڑا اُن کو دیکھ رہا تھا۔۔

دُرکان بھائی آپ آئے بیٹھے۔۔۔ دانش نے مسکرا کر اُس کو بیٹھنے کا کہا

شکریہ مگر میں بس منو سے بات کرنے آیا تھا۔۔۔ دُرکان نے سہولت سے انکار کیا

کیا بات کرنی ہے؟ منال نے پوچھا

اِٹس پرسنل۔۔۔۔دُرکان نے کہا تو منال نے اُس کو گھورا

میں اُٹھ جاتا ہوں آپ ریلیکس ہو کر بات کرے نو پروبلم۔۔۔۔دانش اپنی جگہ سے اُٹھ کر کہتا لاؤنج سے باہر چلا گیا

ہاؤ ر و ڈیو آر۔۔۔۔منال نے ناگوار لہجے میں دُرکان سے کہا جو پہلے کی نسبت پر سکون تھا

روڈ میں ہوں یا آپ ہیں؟ کل سے کال پہ کال کیے جا رہا ہوں مگر آپ کوئی رسپانس نہیں کر رہی تو مجبوراً مجھے یہاں آنا پڑا۔۔۔دُرکان سر جھٹک کر بولا

www.novelsclubb.com

مجھے تمہاری صفائیاں سُننے میں انٹرسٹ نہیں تھا ڈیٹس وائے میں نے تمہاری کال ریسیو نہیں کی۔۔۔منال سنجیدگی سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ ہر بار مجھ سے خفا ہو جاتی ہیں مگر پر بعد میں مان جاتی ہیں پھر اِس بار کیا ہوا ہے ؟ کیوں اگنور کرنے لگی ہیں مجھے آپ جانتی ہیں میں آپ کی اگنورنس برداشت نہیں کر پاتا۔۔۔دُرکان اُس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر کچھ اُفسردہ لہجے میں بولا تو منال کی نظروں میں مغرور پن کا تاثر نمایاں ہونے لگا اُس نے غور سے دُرکان کا چہرہ دیکھا جہاں مایوسی کے سِوا کچھ نہیں تھا جس کی آنکھیں بے چین سی بس اُس کو تک رہی تھی۔

تمہیں میری پرواہ ہے ؟ منال نے پوچھا

بلکل ہے اور اِس سوال کی کوئی تک نہیں بنتی آپ جانتی ہیں میں بچپن سے آپ کے اور روح آپی کے کلوز ہوں۔۔۔منال جو اُس کے جواب کی منتظر تھی "روح" لفظ پہ وہ خاصا بدمزہ ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میرے سامنے اپنی روح آپی کا راگ کم الاپا کرو۔۔ منال نے طنز لہجے میں بولی تو دُرکان نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

واٹ ایور میں اِس وقت جسٹ آپ کی ناراضگی دور کرنا چاہتا ہوں۔۔۔دُرکان سر جھٹک کر بولا

میں اب ناراض نہیں تو تم پریشان نہیں ہو۔۔۔ منال نے جواب دیا

سیریسلی آپ ناراض نہیں ؟دُرکان پہلی بار مسکرایا

ہمم مگر اپنی گرل فرینڈز سے میل جول کم کرو مجھے یہ سب پسند نہیں۔۔۔ منال نے کہا

www.novelsclubb.com

پسند تو مجھے آپ کا دوست آیان بھی نہیں مگر اُس کے باوجود بھی آپ نے اُس کے ساتھ دوستی ختم نہیں کی تو میں کیوں اپنا میل جول کم کروں۔۔۔دُرکان نے کہا تو منال کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم میری بات سے اختلاف کرو گے ؟ منال نے اُس کو گھورا

آپ بھی تو کرتی ہیں۔۔ دُرکان نے جواب دیا

میری بات الگ ہے۔۔۔ منال نے دانت پیسے

آپ کی بات الگ ہے تو میرا بھی ایک لیول ہے میں اب آپ کی بات تب مانوں گا جب آپ میری بات مانے گی اپنے دوست آریان کو ٹاٹا بائے بائے کہے گی تو ہی میں آپ کی بات مانوں گا مختصر یہ کے اپنی بات منوانے کے لیے آپ کو میری باتیں بھی ماننی ہو گی۔۔۔ دُرکان کی بات پر منال حق دق رہ گئ وہ حیرت اور بے یقین نظروں سے اپنے سامنے بیٹھے "دُرکان کو دیکھنے لگی جس کی آنکھوں میں بغاوت کا عنصر تھا

www.novelsclubb.com

تم دن بدن بگڑتے جارہے ہو۔۔۔ مگر مجھے تمہیں لگام دینا آتا ہے۔۔ منال نے اُس کے کان کھینچے تو وہ درد سے بُلبُلا اُٹھا

لگام گھوڑوں کو دی جاتی ہیں جبکہ شیر ون کو کھلا راستہ دیا جاتا ہے اور انسانوں پہ روک ٹوک نہیں کی جاتی۔۔" مجھے نہ گھوڑا بننے کی خواہش ہے اور نہ شیر کہلوانے کا شوق کیونکہ یہ دونوں جانوروں کی کیٹگریز میں آتے ہیں" میں اُن میں سے نہیں ہوں جو گھوڑا کہنے پہ غُصہ اور اپنے لیے شیر لفظ سن کر سینا چوڑا کر دیتے ہیں" میں اُن کی طرح نادان نہیں ہوں جو انسان بن کر خود کو جانور کہلواؤں۔۔۔اپنا کان آزاد کروانے کی کوشش کرتا دُرکان نان سٹاپ بولتا چلا گیا جس پر منال کو اُس پہ مزید تاؤ آیا

سچ بتاؤ دُر کون ہے جو تمہیں میرے خلاف یوز کر رہا ہے" و گرنہ تم پہلے تو ایسے نہیں تھے۔۔۔منال اُس کا کان چھوڑ کر جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

آپ کے خلاف کوئی ایک لفظ بھی بولتا ہے تو میں اُس کو دوبارہ دیکھتا بھی نہیں اور آپ کو لگتا ہے کوئی مجھے آپ کے خلاف یوز کرے گا اور میں بے با بچہ بن کر ہو جاؤں گا۔۔دُرکان اپنا کان مسلتا عام لہجے میں بولا تو منال کو کچھ ڈھارس ملی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم یونی کیوں نہیں گئے تمہاری کلاسس تو شروع ہیں نہ؟ منال نے بات کا رخ بدلا

فرسٹ ڈے میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں یونی مگر ایک آپ ہیں جو ون ویک سے لیو پر ہیں۔۔۔دُرکان نے جواباً کہا

میری امپورٹنٹ کلاسس نہیں ہوتی۔۔منال نے وجہ بتائی

میں کل سے جاؤں گا یونی۔۔۔دُرکان اُس کی بات سن کر بولا تو منال نے سر کو جنبش دی

♥♥♥♥♥♥♥

بچی کا صدقہ اُتار دو ہر بار چوٹ لگوا کر آجاتی ہے۔۔۔ صلحہ بیگم فکر مندی سے راحت کو دیکھ کر بولی جس کا سر اُن کی گود میں تھا

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں دادو۔۔۔۔راحت نے اُن کے ہاتھ کا بوسہ لیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم سیڑھیوں سے گری کیسے ؟چاہت بھی اپنی جگہ پریشان سی اُس کے ماتھے پہ بندھی پٹی کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

ٹیرس والی سیڑھیوں سے دوبارہ گر کر دِکھاؤں کیسے ہوئی ؟راحت اُس کو دیکھ کر معصوم لہجے میں پوچھنے لگی تو بُرہان نے تاسف سے اُس کو دیکھا

تم باز آنے والی نہیں اِتنی چوٹ لگی ہے مگر پھر بھی دماغ میں خُرافاتیں چل رہی ہیں تمہارے۔۔۔چاہت اُس کو شرمندہ کرنے کی خاطر بولی

آپ بھی اپنے سوال پہ زرا نظر ثانی کرے یہ کیسا سوال ہوا کے کیسے گری ؟بس گرنا تھا گر گئی۔۔راحت بلاوجہ چِڑچڑی سی ہو گئی تو صلحہ بیگم اُس پہ دعا پڑھ کر پھونکتی اُس کے کرلی بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی سے تمیز سے بات کرو۔۔۔بُرہان کو اُس کا انداز پسند نہیں آیا تبھی گھور کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ آنکھیں اپنی بیوی کو دیکھانا ایک منٹ بڑی بہن ہوں میں تمہاری۔۔۔راحت نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازہ

اب تم دونوں لڑنے نہ بیٹھ جانا۔۔۔چاہت نے درمیان میں دونوں کو ٹوکا

آپ پھر اِس کو بھی سمجھائے چوٹ خود لگوا کر آئی ہے اور اُس کا غُصہ ہم پر نکال رہی ہے۔۔بُرہان سر جھٹک کر بولا

میں کوئی غُصہ نہیں کر رہی میرے سر میں پین ہو رہا ہے اُپر سے ایسے سوال۔۔راحت نے صفائی پیش کی

کیا زیادہ پین ہو رہا ہے تو آگین ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں یا تم اپنے کمرے میں چلو میں ڈاکٹر کو یہی آنے کا کہتا ہوں۔۔۔بُرہان جلدی سے اُس کے پاس آتا فکر مندی سے بولا "جہاں اُس کی فکر پر چاہت دونوں بہن بھائی کی محبت دیکھ کر واری صدقے ہوئی تھی "وہی اپنے لیے بُرہان کی کیئر دیکھ کر راحت کو شیطانی کیڑا کاٹنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہائے اللہ یہ دن ہماری قسمت میں سالانہ سال آتا ہے تو کیوں نہ فائدہ اُٹھایا جائے۔۔۔راحت چور نگاہوں سے بُرہان کو دیکھ کر سوچنے لگی۔۔

کیا ہوا؟ بُرہان نے اُس کے سامنے ہاتھ لہرایا

کچھ نہیں وہ بس چوٹ لگنے کی وجہ سے کمزوری محسوس ہو رہی ہے "ٹھنڈی چیزیں کھانے کا دل چاہ رہا ہے۔۔۔راحت نے مسئلہ بیان کیا

تم رکو میں فریج سے ٹھنڈے پانی کی بوتل لاتی ہوں۔۔۔چاہت اُس کی چلاکی سے بے نیاز کہنے لگی

پانی سے کمزوری ختم تھوڑئی ہوتی ہے۔۔۔راحت نے چہرے پہ زبردستی مسکراہٹ سجائی

www.novelsclubb.com

کولڈ ڈرنک پی لو۔۔بُرہان نے دوسرا حل سامنے کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کولڈ ڈرنک پینے کے بجائے آئسکریم کھانا چاہتی ہوں کیونکہ یونی میں یہی کھانے کی وجہ سے میں تیزی سے سیڑھیاں اُتر رہی تھی پھر پاؤں سلپ ہو گیا اور چراغاں میں روشنی نہیں رہی۔۔ راحت اپنے نا آنے والے آنسو صاف کرتی بتانے لگی

چراغوں روشنی نہیں رہی۔ یہ ہوتا ہے۔۔ چاہت نے بتایا

روشنی تو غائب ہو گئی نہ پھر اُس سے کیا فرق پڑتا ہے کے وہ چراغاں سے گئی یا چراغوں میں سے گئی۔۔۔ راحت نے اُس کی بات کا زیادہ اثر نہیں لیا

اچھا اچھا ٹھیک ہے میں تمہارے لیے آئسکریم لاتا ہوں تمہارے فیورٹ فلیور والی۔۔۔ بُرہان نے کہا

www.novelsclubb.com

صرف چاکلیٹ فلیور نہیں ونیلا دو کپ اور اسٹرابیری والی بھی اور اگر باہر جا رہے ہو تو کپ کیک بھی لانا ساتھ۔۔۔۔راحت صلحہ بیگم کی گود سے سر اُٹھاتی گِنتی کر کے اُس کو بتانے لگی جس پر بُرہان نے دوبارہ سے اُس کو گھورا

اکلوتی بہن ہوں تمہاری اگر چلی گی تو کس کو کھلاؤ گے یہ آئسکریم؟ کون تمہیں پانی کا گلاس دے گا۔۔۔راحت نے اُس کو ایمو شنل کرنا چاہا

تم کہی جا رہی ہو؟ بُرہان نے پوچھا چاہت اور صلحہ بیگم بھی اُس کو دیکھنے لگی تو راحت نے صلحہ بیگم کے ڈوپٹے کا کونا ہاتھوں میں دبوچا پھر تھوڑا شرما کر بولی

ظاہر سی بات ہے بیٹیاں پرائی ہوتی ہیں آج میں اِس گھر کی تتلی ہو کل کسی اور کے آنگن کا پھول بنوں گی کسی اور کا آنگن مہکاؤں گی۔۔۔راحت کی بات سن کر صلحہ بیگم نے ہلکی سی چپت اُس کے سر پہ لگائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مہکا ہی نہ دو تم کسی کا آنگن۔۔۔ بُرہان جو کسی سیریس بات کی توقع کر رہا تھا راحت کی ایسی بے تُکی بات سن کر خشمگین نظروں سے دیکھ کر کہنے لگا

شرم حیا تو تمہارے پاؤں میں پہنچی ہے بھائی کے سامنے کون ایسی باتیں کرتا ہے۔۔۔۔ چاہت نے اُس کو لتاڑا

اِس سے شرم کروں "جو خود قرآن کے سائے میں مجھے رخصت کرنے میں آگے آگے ہو گا۔۔۔ راحت نے ناک سے مکھی اُڑانے والے انداز میں کہا

جانے کس پر چلی گی تم۔۔۔ چاہت نے گھور کر کہا

بیٹیاں ماں کی پر چھائی ہوتی ہیں۔۔۔ راحت اِتنا کہتی صلحہ بیگم کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گئ۔۔

www.novelsclubb.com

چوٹ نہ لگی ہوتی تمہیں تو چپل سے چھترول ضرور کرتی میں۔۔۔ چاہت نے دانت پیس کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ مائیں تو چپل ہی بچوں کی چھترول کرنے کے لیے لیتی ہیں۔۔۔"اور تم کیوں ابھی تک بیٹھے ہوئے ہو بڑی بہن نے ایک کام دیا ہے وہ کرو جا کر۔۔۔راحت چاہت کو جواب دیتی بُرہان سے بولی تو وہ اپنے ہاتھ کھڑے کرتا اُٹھ بیٹھا

اچھا سنو میں بھی ساتھ چلتی ہوں۔۔۔راحت یکدم خود بھی کھڑی ہو گئ

اِس حالت میں بھی گھر رہا نہیں جاتا تم سے۔۔۔۔چاہت تنگ آ کر بولی

ہائے اللہ امی بس سیڑھیوں سے گری تھی خُدا نخواستہ کیٹو کی چوٹی سے یا ٹیرس سے نہیں۔۔۔راحت نے جلدی سے کہا

جیسی تمہاری حرکتیں ہیں نہ وہ دن دور نہیں جب ٹیرس سے گر کر ٹانگیں تڑوا کر گھر میں بیٹھی رہو گی۔۔۔چاہت جذبات کی رو میں بہک کر بولی تو راحت آنکھیں پھاڑ کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امی کیا ہو گیا ہے اللہ نہ کرے کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟ بُرہان تڑپ کر بولا تھا وہ بھلا کیسے برداشت کر سکتا تھا مذاق میں سہی اپنی بہن کے لیے ایسے الفاظ

چاہت ہوش کرو بیٹی کے بارے میں ایسے کون سخت الفاظ استعمال کرتا ہے۔۔۔ صلحہ بیگم نے سنجیدگی سے اُس کو جھڑکا تو چاہت کو اپنے الفاظوں کا احساس ہوا تو وہ شرمندہ سی ہو کر رہ گئی۔

ہانی میں باہر تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔ راحت بُرہان سے کہتی وہاں سے جانے لگی۔۔۔ "تو بُرہان اُن دونوں پر ایک نظر ڈالتا راحت کے پیچھے گیا

♥♥♥♥♥♥♥♥

کھانا کیوں نہیں کھایا؟ ایک عورت تیسا کے پاس آ کر اُس کے بال دبوچ کر بولی تو "تیسا جو رسیو میں جکڑی ہوئی تھی اُس عورت کی گرفت میں پھڑپھڑا کر رہ گئی۔۔۔

پ۔۔۔انی۔۔۔۔ تیسا سوکھے لبوں سے بس یہی بول پائی

نہیں ملے گا۔۔"پہلے یہ کھانا کھاؤ۔۔۔اُس عورت نے کرخت آواز میں کہا تو تیسا کی نظر دال چاول والی پلیٹ پر گی تو اُس کو قے آنے لگی "زندگی میں کبھی اُس نے یہ دال چاول نہیں کھائے تھے

میں۔۔۔نان۔۔۔ویجیٹیرئن ہوں۔۔۔۔۔تیسا کے منہ سے بڑی مشکل سے یہ الفاظ ادا ہوئے

ہاں تو مسئلہ کیا ہے کھالوں یہ میں نے کونسا تمہارے سامنے بڑا گوشت یا مرغیاں رکھی ہیں۔۔۔اُس عورت نے طنز سے بھرپور لہجے میں کہا تو تیسا اُس کا چہرہ دیکھنے لگی یہاں آکر اُس کو ایک ماہ سے زائد وقت ہونے والا تھا مگر اِن دِنوں میں کسی نے ہاتھ تک اُس کو نہیں لگایا تھا جس پر وہ حیران بھی ہوئی تھی کے کوئی اُس کو کچھ کہتا کیوں نہیں مگر پچھلے دِنوں سے یہ عورت آئی تھی جس نے اُس کو جسمانی اور دماغی ہر لحاظ سے بھرپور قسم کا ٹارچر دیا تھا "اور وہ اُس کے سامنے بے بس تھی۔۔

یہ نان کھالوں پائے بھی ساتھ ہے اگر انٹرسٹ ہے تو وہ بھی کھالوں اور یہ رہی پانی کی بوتل۔۔۔دوسری لڑکی اُس کے پاس آتی ہاتھوں کی رسیاں کھول کر بولی تو اُس عورت کے ساتھ ساتھ تیسا بھی چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔

یہ منرل واٹر کی بوتل کس کی اِجازت سے لائی ہو وہ بھی اِس مجرم کے لیے یہ ہماری مہمان نہیں ہے دُشمن ہے۔۔۔وہ عورت سخت لہجے میں اُس لڑکی سے سوال جواب ہوئی مگر تیسا اُن دونوں سے بے نیازی آزادی مل جانے کے بعد اپنے کلائیاں سہلانے لگی۔۔

آپ میرے ساتھ آئے میں آپ کو بتاتی ہوں۔۔وہ لڑکی بولی

چلو۔۔۔اور ہاں تم کوئی چلاکی نہیں کرنا ورنہ مجھے جانتی نہیں ہو تم۔۔۔اُس لڑکی کو جواب دینے کے بعد آخر میں تیسا کو جواب دیا جس پر وہ محض اپنا سر اثبات میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہلا پائی" وہ دونوں وہاں سے ہٹ گئ تو تیسا پانی کی بوتل ہاتھ میں تھامے گزرے واقعے کے بارے میں سوچنے لگی۔۔

تم نے مجھے یہاں کیوں آنے کا کہا؟ تیسا نے سنجیدہ لہجے میں زاویار سے پوچھا جو سُلگار کا گہرا کش لے رہا تھا۔

بیٹھو۔۔۔زاویار نے اُس کو بیٹھنے کا کہا جس پر وہ اپنی پسٹل سامنے شیشے کی ٹیبل پہ رکھتی بیٹھ گئ۔۔

خود کو ایجنسی کے حوالے کر دو۔۔۔اُس کے بیٹھتے ہی زاویار نے کہا تو تیسا نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

سیر یسلی ؟میں خود کو پولیس کے حوالے کروں کیوں ؟میرا کیا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔تیسا نے تنتے ہوئے تاثرات سے اُس کو دیکھ کر بولی تو زاویار زیر لب مسکرایا

جان پیاری ہے یا عزت ؟زاویار نے پوچھا

دونوں۔۔۔تیسا نے بغیر تاخیر کیے بتایا

چوز ون۔۔۔۔زاویار نے ٹوکا

عزت۔۔۔تیسا نے بتایا

ٹھیک ہے پھر جیسا جیسا میں کہتا جا رہا ہوں ویسے کرتی جاؤ کیونکہ تمہارا بوس تمہارا سودا کرنے والا ہے مگر اُس سے پہلے وہ تمہاری عزت پامال کرے گا۔۔۔زاویار نے سرسری لہجے میں بتایا

www.novelsclubb.com

تمہیں کب سے لڑکیوں کی عزت پامال ہونے کی فکر ہونے لگی یہ میری جنگ ہے اور میں اچھے سے لڑ سکتی ہوں تمہاری اطلاع کا شکریہ ورنہ اتنا مجھے بھی پتا ہے گرلز اسمگلنگ کا سب سے بڑا کاروبار تمہارا ہے۔۔۔تیسا نے طنز لہجے میں کہا جس پہ زاویار نے ہنس کر سر جھٹکا

مجھے فضول بولنے والی لڑکیاں سخت ناپسند ہیں۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

سیریسلی ؟تیسا کو جیسے یقین نہیں آیا مگر اُس کی آنکھوں میں جانے کیا تھا جس سے وہ بے ساختہ نظریں چُرا گیا

تاریخ میں سُنہرے لفظوں میں لکھا جائے گا کے دِبئی کا گرلز اسمگل ڈون زاویار اسحاق خانزادہ نظریں بھی چُراتا ہے۔۔تیسا کی بات پر زاویار نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے آپس میں بھینچا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سُنو نادان لڑکی میرا اِس وقت کوئی موڈ نہیں جو میں تمہارے ساتھ بحث مباحث میں پڑوں مجھے جو کہنا تھا وہ میں کہہ چُکا ہوں تم نے ایجنسی کے ہاتھ ویسے بھی لگنا ہے پر اگر میری بات مان کر جاؤں گی تو میرا یعنی زاویار اسحاق خانزادہ کا واعدہ ہے وہ تمہیں وہاں سے آزاد بھی کروائے گا تم بس میرے بھروسے وہاں جاؤ۔۔۔زاویار بے لچک انداز میں بولا تو تیسا اُس کی بات مان جانے پر سوچنے کے لیے مجبور ہو گئ۔۔

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر وہاں مجھے مینٹلی فزیکل ٹارچر کیا جائے گا تو میں کیا کروں گی زندہ ہی نہیں رہوں گی تو تم پر بھروسہ کیسا؟ تیسا اچانک کسی خیال کے تحت بولی

نادان لڑکی اب یہ بھی کیا میں یاد کرواؤں کے تم کون ہو؟ تم ایک ایجنسی کا حصہ ہو تمہیں مینٹلی پریپیئر کیا گیا ہے وہ اگر بھوکا رکھے تو بھی تم بھوکا رہ سکتی ہو خود پہ ضبط کرنا تمہیں آنا چاہیے کیا ٹرینگ کے دوران تمہیں اِن چیزوں کے لیے تیار نہیں کیا گیا؟ زاویار نے اُس کی عقل پہ ماتم کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہے۔۔تیسا محض اِتنا بولی

بس پھر جانے کی تیاری کرو تمہیں اپنا آپ اُن کے حوالے کرنا ہوگا۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

مسیحا تو میرے تم بھی نہیں ہو مگر پھر بھی میرا یقین ہے تم پر کیونکہ میں نے سُنا ہے زاویار اسحاق لڑکیوں پہ وار نہیں کرتا۔۔۔تیسا نے کہا تو زاویار چپ رہا اُس نے کوئی جواب دینا ضروری نہیں سمجھا

❤

I know it's you ajram.

www.novelsclubb.com

حقیقی دُنیا میں واپس آتی تیسا پانی کی بوتل کو دیکھ کر آہستگی سے بڑبڑائی اُس کی پیاس جیسے مٹ گئی تھی بے دلی سے اُس نے بوتل خود سے دور پھینکی

❤❤❤❤❤❤❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM

[03/07, 5:09 pm] 🤭: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 29

آئسکریم پارلر پہنچ کر بُرہان آئسکریم لینے چلا گیا تھا جبکہ راحت ایک چیئر پہ بیٹھ گئی تھی جب اُس کو پاس والی چیئر پہ ایک نقاب پوش انسان کو دیکھ کر زاویار کا گُمان ہوا مگر اُس نے خاص نوٹس نہیں لیا بس نظر انداز کر گئی مگر" زاویار نے اُس کو اِگنور نہیں کیا

یقیناً آنکھیں کرائے پہ دی ہو گی اور خود دیوار سے ٹکرے مار کر چلتی پھرتی ہو گی۔۔زاویار کی آواز پہ راحت نے چونک کر اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو مسٹر ای واے زی میرا موڈ اِس وقت بہت خراب ہے تبھی مجھ سے بات نہیں کرو ورنہ مجھ سے بد تمیزی ہو جائے گی۔۔۔راحت نے اُس کو گھور کر کہا

اوہو تو آج موڈ خراب ہے پر پہلے تو جیسے میرے لیے تمہارے لہجے میں رس گلے آتے تھے نہ۔۔۔۔زاویار نے طنز لہجے میں کہا تو "رس گلے" لفظ سن کر راحت کے منہ میں پانی آنے لگا

مثال کے دینے کے لیے تمہیں رس گلے ملے تھے اب جاؤ اور مجھے رس گُلا کھلاؤ۔۔۔راحت نے اُس کو جیسے حکم دیا

جانتی ہو یہ حکم تم دے کس کو رہی ہو۔۔۔زاویار نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

میں بس یہ جانتی ہوں کے تم نے میرے دل کو رُس گلے کی طلب دلوائی ہے تو بس مجھے ابھی کے ابھی رس گلے چاہیے۔۔۔راحت بضد تھی "زاویار بس اُس سر پھڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکی کو دیکھ کر سوچ رہا تھا کیا یہ جان لینے کے بعد کے وہ جس پہ حکم صادر کر رہی ہے وہ ایک کریمنل سینئر کلر دبیؔ کا ڈون ہے جس کو بس ایک کام اچھے سے آتا تھا اور وہ تھا لوگوں کو شوٹ کرنا" کیا یہ سب جاننے کے بعد بھی سامنے بیٹھی لڑکی اِس طرح اُس سے توں تراں سے مخاطب ہو کر بات کرے گی"؟

رس گلے کے بجائے زہر نہ لاؤں؟ زاویار سر جھٹک کر بولا

ضرور لاؤ مجھے کیا اعتراض ہو گا مگر وہ تم کھانا میری ڈیمانڈ وہی ہے رس گُلا اور اب تم یہاں بیٹھے میرا منہ کیا تک رہے ہو جاؤ اور لاؤ اِس سے پہلے میرا منہ سارا پانی سے بھر جائے۔۔۔ راحت نے کہا تو اُس کی آخری بات پہ زاویار کا منہ ایسے بن گیا جیسے وہ ابھی قے کر لے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کتنا گندہ بولتی ہو تم۔۔ زاویار نے جھرجھری سی لی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارے لیے میں کوئی شاعرانہ گفتگو کرنے سے تو رہی۔۔۔راحت نے جتانے والے انداز میں کہا تبھی وہاں بُرہان آیا

یہ لو ملکہ اپنی آئسکریم۔۔۔بُرہان نے دو آئسکریم فلیور اُس کے سامنے کیے۔

ہانی یار مجھے رس گلے کھانے ہیں۔۔۔راحت نے آنکھیں پٹپٹا کر کہا

کیا رس گلے؟ یہاں تمہیں رُس گلو کی دُکان نظر آ رہی ہے "اور اچانک تمہیں وہ یاد کہاں سے آ گئے؟ بُرہان نے تپ کر کہا

اِس کی وجہ سے۔۔۔۔راحت نے بائیں جانب اِشارہ کیا تو بُرہان نے اُس کے ہاتھ کے اِشارے کا تعاقب کیا جہاں خالی کُرسی اُس کا منہ چڑھا رہی تھی

www.novelsclubb.com

دماغ پہ چوٹ نے لگتا ہے زیادہ اثر کیا ہے "وہاں تو کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔بُرہان نفی میں سر کو جنبش دے کر بولا

ارے کہاں گیا جن زادا ابھی تو یہی تھا۔۔۔راحت حیرت سے بولی

تمہارے دماغ کا فتور تھا اور کچھ نہیں تم بس اپنی آئسکریم ختم کرو۔۔۔ بُرہان نے کہا

نہیں نہ مجھے رس گلے کھانے ہیں۔۔۔ راحت نے لجالت بھرے لہجے میں کہا

راحت تم آئسکریم پارلر میں بیٹھ کر رس گُلوں کی فرمائش کر رہی ہو۔ اور مجھے یقین ہے وہ آجانے کے بعد تمہیں گلاب جامن کھانے ہو گے یا پھر برفی کی طلب ہو گی۔۔ بُرہان نے دانت پیس کر اُس کو دیکھ کر کہا تو راحت اپنے ہونٹوں پہ زبان پھیرنے لگی

ہاں تو آئسکریم پارلر میں بیٹھے ہیں نہ کونسا مریخ میں ہیں۔۔ راحت نے سر جھٹک کر کہا اُس کی بات کا زیادہ اثر نہیں لیا

چپ کر کے آئسکریم ختم کرو ورنہ یہ بھی چھین لوں گا۔۔۔ بُرہان نے وارن کیا تو راحت نے جھٹ سے اپنی آئسکریم پکڑی

ویسے میں رس گلوں تک صبر کر لیتی مگر گلاب جامن سے برفی تک کا سفر بہت کٹھن گزرنے والا ہے تو یاد رکھنا قیامت کے دن ضرور میں لوں گی۔۔۔راحت نے جذباتی ہو کر کہا مگر بُرہان نے توجہ نہیں دی

♥♥♥♥♥♥♥♥

!ایک دن بعد

آؤ میں تمہیں چاند اور سورج کی پریم کہانی سُناتی ہوں۔۔۔راحت نے پرجوش انداز میں ساتھ بیٹھی فلزہ سے کہا

چاند اور سورج کی کہانی؟ فلزہ نے تعجب سے اُس کو دیکھا

مجھے ڈسکس نہیں کرنا۔۔چاند جو اُن کے پیچھے بیٹھا تھا اُن دونوں کی باتیں سن کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُنیا والے کا پی پاسٹ چاند کا ذکر نہیں کر رہی میں آسمان کے چاند کی بات کر رہی ہوں۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا تو چاند نے منہ کے زاویئے بگاڑے پھر فخریہ انداز میں کہا

وہ آسمان والا جو چاند ہے اُس میں داغ ہے مگر میں بے داغ ہوں۔۔۔

تمہیں اپنے چہرے پہ یہ بڑا سا گرھ نظر نہیں آرہا؟راحت اُس کی طرف پلٹ کر ڈارھی کی جانب اِشارہ کیا

اِس کو چھوڑو اور کہانی سُناؤ جو سُنانے والی تھی۔۔فلزہ نے اُس کا دھیان اپنی طرف کیا

ہاں تو عرض کیا ہے !راحت نے اپنی کہانی کا آغاز کیا تو فلزہ کے ساتھ ساتھ چاند کے بھی کان کھڑے ہوئے

کبھی تو کی ہو گی سورج نے چاند سے محبت ہے

!تبھی تو چاند میں داغ ہے؛

!اور ممکن ہے چاند نے کی ہو گی بے وفائی تبھی تو سورج میں اِتنی آگ ہے

راحت کھڑے ہو کر کسی شاعرانہ انداز میں کہا

واہ

واہ

واہ اِس سے زیادہ فلاپ شعر کوئی ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔چاند بھی کھڑا ہو کر تالیاں بجا کر بولا تو راحت نے اُس کو گھورا جبکہ فلزہ ایمپریس ہوتی نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تم نہ ہمیشہ جل کُکڑے ہی رہنا۔۔۔راحت نے طنزیہ کیا

السلام علیکم۔۔۔غزلان کلاس میں داخل ہوا تو راحت جلدی سے اپنی جگہ پہ بیٹھی باقی سب اُس کے سلام کا جواب دینے لگے۔۔۔

تم نے میری حاضری لگوائی تھی نہ ؟راحت ایک نظر کتاب کھولتے غزلان کو دیکھ کر آہستہ آواز میں فلزہ سے پوچھا

ہاں لگوالی تھی ڈونٹ وری۔۔ فلزہ نے جواب دیا

سہی۔۔۔راحت اِتنا کہتی اپنی نظروں کا مرکز غزلان پہ کیا جس نے نہ تو کل نہ آنے کی وجہ پوچھی تھی اور نہ اُس کا حال دریافت کیا تھا جو اُس کی وجہ راحت کا ہوا تھا۔۔۔

تو آج کا ہمارا ٹاپک ہے "غزلان نے ابھی بات شروع کی تھی "جب۔۔۔

www.novelsclubb.com

توں ہے لاجواب تیرے جلوئے ہزار"

میرا ابھی پتا ہے میں نہ مانوں کبھی ہار

تیری میری دُنیا میں بے حساب پیار

کیا بکواس ہے یہ؟ غزلان سخت تپی ہوئی نظروں سے پورے کلاس کو دیکھنے لگا جہاں کچھ اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کے چکروں میں تھے تو کچھ پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔

سر میرے فون میں نہیں ہے

میرے فون میں بھی نہیں۔۔

آہستہ آہستہ سب اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر بتانے لگے مگر فلزہ کی نظر راحت پہ تھی جو اپنے پاؤں جھلا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میں ہوں ایک اینجل اور ڈیول میرا یارِ"

"تیرے جیسا دُنیا میں کوئی بھی نہیں"

جسے ڈھونڈتی نظر" لگے توں ہے وہی

جس کے فون میں ہے وہ خود کھڑا ہو جائے ورنہ میں بہت بُرا پیش آؤں گا۔۔ غزلان نے لاسٹ وارننگ دی۔

سرِان کے موبائل میں ہے۔۔۔۔ چاند جس کا اپنا چہرہ لال بھبھو ہو گیا تھا اُس نے اُٹھ کر راحت کی طرف اِشارہ کر کے گواہی دی۔۔۔

پروفیسر میں بند کرنے لگی ہوں۔۔۔ راحت گڑ بڑا کر کہتی اپنے بیگ سے موبائل نکال کر کال بند کرنے لگی جس سے رِنگ ٹون مزید تیز ہوئی

www.novelsclubb.com

پریوں کی رانی ہوں میں سب سے حسین

پر تیرے بنا کِک مجھے ملتی نہیں

تیرے بنا کِک مجھے ملتی نہیں

تیرے بنا" تیرے بنا" تیرے بنا

جے مینوں یار نہ ملے تے مر جا

فلزہ نے غزلان کو مزید غُصے میں آتا دیکھا تو جھٹ سے اُس کے ہاتھ سے موبائیل چھین کر دور پھینکا تو راحت کا منہ حیرت اور صدمے کی زیادتی میں کھلا کا کھلا رہ گیا کیونکہ اُس کا موبائل تو سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے پہلے ہی اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا جو فلزہ کے یوں بے دردی سے پھینکنے کی وجہ سے بند ہو گئ تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا کر دیا۔۔۔ راحت نے بھاگ کر اپنا فون اُٹھایا یہ سب کچھ غزلان بڑے ضبط سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہ رہے گا بینڈ نہ بجے گی بانسوری۔۔۔۔چاند کی زبان میں کُھجلی ہوئی۔۔

مس راحت یہ سوگ کلاس سے باہر جا کر منائیے۔۔۔غزلان نے سپاٹ لہجے میں کہا تو راحت نے شکوہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا جس کو زرا برابر خیال نہیں تھا۔۔

راحت سر مارنے کے لیے یہی پتھر ملا تھا تُجھے۔۔۔بے اختیار اُس نے دل میں سوچا

پروفیسر ہم یہاں کلاسس لینے آتے ہیں اور ایک آپ ہیں جو چھوٹی چھوٹی بات کو لیکر کلاس سے باہر کرتے ہیں۔۔۔راحت نے احتجاجاً کہا

اُس کا جواب سِمپل سا ہے آپ نے خود پڑھنا نہیں ہوتا اور باقیوں کو بھی ڈسٹرب کرتی ہیں۔۔۔۔غزلان نے طنز کیا

www.novelsclubb.com

آپ کی اِس بات پہ میرے سر میں درد کی ٹیسیں اُٹھنے لگی ہیں۔۔۔راحت سر پہ بندھی پٹی پہ ہاتھ رکھ کر ڈرامائی انداز میں بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اٹینشن سیکر۔۔۔چاند نفی میں سر کو جنش دے کر بڑبڑایا مگر فلزہ کے کانوں نے باخوبی سُن لیا

تمہیں کیا ہوا ہے آج" کیوں اُس کے پیچھے پڑے ہوئے ہو؟ فلزہ نے پلٹ کر اُس کو گھورا

میں اُس کے پیچھے نہیں تمہارے پیچھے بیٹھا ہوا راحت کے پیچھے تو کلاس کا باہر جانے والا دروازہ ہے۔۔چاند نے اُس کو اہم معلومات دی تو فلزہ اُس کو گھور کر سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔

آپ کلاس لے سکتی ہیں مگر کھڑے ہو کر۔۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

نو پروبلم اگر آپ کھڑے ہو کر کلاس دے سکتے ہیں تو مجھے کھڑے ہو کر کلاس لینے میں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔راحت جھٹ سے مان گئی اُس کے لیے یہی بہت تھا کے غزلان نے اُس کو کلاس سے باہر نہیں کیا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جائے پھر اپنی جگہ پر۔۔۔غزلان نے کہا تو راحت اپنا ٹوٹا پھوٹا موبائیل ہاتھ میں لیتی اپنی سیٹ پہ کھڑی ہوئی تو غزلان نے کلاس سٹارٹ کی۔"دس منٹ بعد راحت کو احساس ہوا کے اِس سے اچھا تھا وہ کلاس سے باہر چلی جاتی کم از کم بیٹھنے کی اجازت تو نصیب ہوتی۔۔

اوواب سمجھی اِن کی ٹانگیں اِس وجہ سے پتلی ہیں کیونکہ یہ زیادہ تر کھڑے ہوتے ہیں اور اِن کی ٹانگوں کا پانی آہستہ آہستہ ختم ہوتا جا رہا ہے چلو کوئی نہیں اب سے میں بھی زرا کھڑا رہنے کی کوشش کروں گی تا کہ میری ٹانگیں بھی پروفیسر کی ٹانگوں کی طرح پتلی اور خوبصورت ہو جائے۔۔راحت کی نظریں جو بیزاری سے پوری کلاس کے گرد گھوم رہی ہیں مگر جب غزلان کے سر سے لیکر ٹانگوں پر گی تو بے اختیار یہ خیال اُس کے دماغ میں آیا تبھی خود سے تانے بانے جوڑنے میں مگن ہو گئی۔۔

♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کیا ڈالا تم نے ابھی جوس میں ؟اور میرے خیال میں یہ جوس تم راحت کو دینے والی ہو۔۔ منال کینٹین آئی تو کومل کو جوس میں کچھ ملاتا دیکھا تو اُس کے سر پہ نازل ہوتی مشکوک نظروں سے دیکھ کر بولی "کیونکہ اُس نے راحت کے منہ سے سُنا تھا "جب وہ کومل کو اپنے لیے ٹھنڈا لانے کا بول رہی تھی

تمہیں کیا اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔ کومل پہلے تو اُس کو دیکھ کر ڈر گئی تھی مگر جلدی خود کو کمپوز کرتی بولی

لِسن میں منال بالاج سکندر ہوں تو مجھ سے بات کرتے ہوئے اپنی یہ ٹون زرا کم رکھا کرو اور بتاؤ مجھے اِس پرچی میں کیا تھا جو تم نے جوس میں ملایا۔۔۔ منال نے سرد لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

میں تمہیں کیوں بتاؤ؟ دوسری بات میں راحت کی دوست ہوں اور اِس پرچی میں جسٹ چینی تھی۔۔۔ کومل نے اپنا لہجہ مضبوط کیا

چینی وہ بھی اِس چھوٹی سی سفید پرچی میں ؟ منال کو یقین نہیں آیا

ہاں چینی اگر یقین نہیں آتا تو ٹیسٹ کر کے دیکھو۔۔ کومل نے جوس کا گلاس اُس کی طرف بڑھایا تھا منال کبھی اُس کو دیکھتی تو کبھی جوس کے گلاس کو

لونہ کیا ہوا؟ پہلے تو بڑی فکر ہونے لگی تھی راحت کی جس کی انسلٹ کرنے میں تم ایک لمحہ تک نہیں لگاتی۔۔۔ کومل نے طنز کیا

وہ میرا اور اُس کا پرسنل ایشو ہے جس میں ہم میں سے کوئی بھی اُس لڑائی میں تھرڈ پرسن کی دخل اندازی برداشت نہیں کرے گا۔۔ منال نے جتایا

اوو ریئلی ؟ کومل نے مزاق اُڑاتی نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

ہاں بلکل۔۔۔ منال نے سینے پہ بازوں باندھے

واٹ ایور۔۔۔ کومل سر جھٹک کر جانے لگی جب منال اُس کے راستے میں حائل ہوئی

کیا مسئلہ ہے تمہیں؟ کومل نے اُس کو گھورا

میں راحت کی طرح بیوقوف نہیں ہوں تو تمہارے لیے بہتر یہی ہوگا کے مجھے اُس کے جیسا نہ سمجھو میں آنکھیں دیکھ کر اندر تک جھانک جانے کا ہنر رکھتی ہوں۔۔۔ منال مضبوط لہجے میں کہتی اُس کے ہاتھ سے گلاس لیکر سارا جوس نیچے گرا دیا

پاگل لڑکی یہ کیا کر دیا؟ کومل چیخی

مجھ تم پہ یقین نہیں تھا۔۔۔ منال نے شانے اُچکا کر کہا

تمہیں کیا لگتا ہے میں اپنی دوست کو زہر دوں گی؟ کومل نے غُصے سے پوچھا

www.novelsclubb.com

زہر کا تو پتا نہیں مگر یونی میں آجکل ڈرگز کا کاروبار عام ہو گیا ہے اور ہمیں ہمارے بڑوں نے یہ ہدایت دی ہے کے ایسی چیزوں پر کسی پہ ٹرسٹ نہیں کرنا۔۔۔ منال نے پر سکون لہجے میں جواب دیا تو کومل کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا پھر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاں سے چلی گی اُس کے جاتے ہی منال نے غور سے گلاس کو دیکھا پھر ایک خیال آتے ہی اُس نے بیگ سے موبائل لیکر ایک نمبر ڈائل کیا

ہیلو ڈیڈ آپ گھر پہ ہو؟ کال ریسیو ہوتے ہی منال نے جھٹ سے یہ سوال کیا

ہاں گھر پہ ہوں کیوں کیا ہوا؟ دوسری طرف سے بالاج نے بتانے کے بعد پوچھا

اوکے ابھی کہی جایئے گا نہیں مجھے ایک چیز کے بارے میں آپ کی ریسرچ چاہیے۔۔۔اُس کی بات سن کر منال گلاس کو دیکھ کر جلدی سے بولی

خیریت تو ہے نہ؟ بالاج کو تفتیش ہوئی

یہ تو آپ بتائے گے۔۔۔ منال نے کہا

www.novelsclubb.com

تم آجاؤ پھر۔۔۔ بالاج نے کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

جاری_ہے#

WWW.NOVELSCLUBB.COM

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی) 😷: [03/07, 5:09 pm]

تحریر رمشا حسین

Episode 30

پروفیسر غزلان کو تو مجھ سے جانے کیا مسئلہ ہے؟" جب دیکھو تب سب کے سامنے بے عزت کر دیتے ہیں۔۔۔۔راحت منہ بسور کر فلزہ سے بولی

یار راحت تمہاری اپنی غلطی تھی آج" کلاس ٹائیم میں تمہارے موبائیل میں ایسا گانا کوئی بھی پروفیسر یا میم برداشت کیسے کر لیتی؟ تمہیں چاہیے تھا اپنا فون سائلنٹ پہ کرتی۔۔۔فلزہ نے اُس کو سمجھانے والے انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

تم سب نے تو مجھے عمران خان سمجھ لیا ہے" یعنی غلطی جس کی بھی ہو الزام ہم پہ آنا ہے۔۔۔راحت سر جھٹک کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ اب تمہیں عمران خان کیسے یاد آگیا؟ فلزہ نے تاسف سے دیکھو اُس کو دیکھا

فلزہ میری ماں کی کال تھی یار میں نے تو اُن سے نہیں کہا تھا کے جب پروفیسر غزلان کے کلاس لینے کا وقت ہو تو مجھے کال کرے۔۔۔ راحت نے جواباً کہا

اچھا سوری میری وجہ سے تمہارا فون پوری طرح سے ٹوٹ گیا" بٹ میں واعدہ کرتی ہوں تمہیں نیا فون گفٹ ضرور کرو گی۔ فلزہ نے کچھ شرمندہ انداز میں کہا

اُس کی کوئی ضرورت نہیں میرا موبائیل ویسے بھی اپنی سانسیں گن رہا تھا۔۔۔ راحت نے کہا

ویسے تم لڑکیاں کتنی کم عقل "بے وقوف ہوتی ہوا سپیشلی یو مس راحت۔۔۔۔ چاند گراؤنڈ آکر سیڑھیوں پہ اُن کے سامنے کھڑا ہوتا طنز انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

او ہیلو اماوس کے چاند جن لڑکیوں کو تم کم عقل بے وقوف بول رہے ہو نہ "ہم وہ لڑکیاں ہیں جن کی ایک ادا پہ تم لڑکے لوگ اپنے ہوش کھو بیٹھتے ہو" مجنوں بن جاتے ہو۔۔۔۔چاند کی بات پر راحت نے جتانے والے انداز میں کہا تو فلزہ نے مسکراہٹ دبائی

ہاں تو یہی سب تم سب کو کرنا آتا ہے۔۔۔چاند تھوڑا گڑ بڑایا

جوس کا بولا تھا اِتنا وقت لگا یا پھر بھی خالی ہاتھ لوٹی ہو۔۔۔راحت کی نظر کومل پہ پڑی تو چاند کو نظر انداز کر کے اُس سے بولی

میں لا رہی تھی مگر تمہاری کزن منال نے وہ جوس کا گلاس گرا دیا۔۔کومل نے بتایا

اچھا تو پھر کینٹین میں باقی جوس کے ڈبے کا کال آ گیا تھا کیا؟اُس کی بات پہ جہاں راحت نے گہری سانس لی تھی وہی چاند نے مصنوعی حیرت سے پوچھا

بات تو پتے کی کری ہے اِس دو نمبری چاند نے۔۔۔راحت چاند کی بات سے متفق ہوئی

تم بیٹھو میں لاتی ہوں تمہارے لیے کچھ۔۔۔ فلزہ اُٹھ کر بولی

تھینک یو یار اللہ تمہیں چاند جیسا شوہر دے۔۔۔"آمین۔۔۔۔ فلزہ کو دیکھ کر راحت نے دعائیہ انداز میں کہا

خود چاند کیوں نہیں؟ چاند باچھیں کھوُل کر بولا تو فلزہ اور راحت دونوں نے اُس کو گھورا

میں آسمان والے چاند کی بات کر رہی تھی۔۔۔راحت نے گھور کر بتایا

www.novelsclubb.com

ہاں تو جو دور ہے اُس کو پانے کی خواہش ہے مگر جو سارا کا سارا اُئیسر "لویل ہے اُس کو کوئی لفٹ ہی نہیں۔۔۔چاند جل کے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے نہ تم خود کو میری دوست کے قابل بناؤ" بال فیروز خان" جیسے بناؤ اٹیٹیوڈ اسٹائل بھی اُس سے کاپی کرو" مسکرانا اپنا" تم دانش تیمور جیسا کرو" کیئر نگ پرسن "تم ہمایوں سعید جیسے بنو۔۔اور بات کرنے کا طریقہ تم پروفیسر غزلان سے کاپی کرو" راحت نے ایک سانس میں ہاتھ جھاڑ کر کہا

اِتنا سب بتادیا تھا تو یہ بھی بتادیتی سر جری سے اپنا ہاتھ پاؤں ٹانگیں اور بازوں کس ایکٹر سے کاپی کروں؟ چاند جو خاموشی سے اُس کو سُن رہا تھا آخر میں بولا

وہ تمہاری اپنی آفشیلی ٹھیک ہیں۔۔۔راحت نے جیسے اُس پہ احسان کیا

جاتی ہوں میں۔۔۔اُن کی بحث پر فلزہ نے سر جھٹکا

جلدی ہے کیا؟ چاند گُنگنایا تو فلزہ اُس کو آنکھیں دیکھاتی چلی گئ۔۔

اپنی دوست سے کہو میری قدر کرے۔۔۔چاند نے راحت سے کہا جواب یونی کی بیک سائیڈ جانے والی تھی۔۔

وہ کس خوشی میں؟

میں اُس سے اِتنا سویٹنس والا رویہ رکھتا ہوں اور وہ ایسا کرتی ہے یہ تو میرے ساتھ ناانصافی ہے نہ۔۔۔چاند نے کہا

ویل ویل تمہیں پتا ہونا چاہیے "اُس کے دل میں کوئی اور ہے۔۔۔راحت نے سنجیدگی سے کہا

رقیبوں کے ڈر سے محبوب نہیں چھوڑے جاتے۔۔۔چاند نے شاعرانہ انداز میں کہا

واہ تم تو دو نمبری شاعر بھی ہو۔۔۔راحت ہنس پڑی

یار راحت میں سیریس ہوں تو پلیز تم بھی سیریس ہو جاؤ۔۔چاند نے اپنا لہجہ سنجیدہ کیا تو مجبوراً راحت بھی سنجیدہ ہوئی

www.novelsclubb.com

دیکھو چاند ہم کسی کے دل میں زبردستی اپنے لیے جذبات نہیں ڈال سکتے" تین چار غلط کام کر کے سامنے والے کے دل میں نفرت کا جذبہ پیدا کرنا آسان ہوتا ہے مگر محبت کا جذبہ ڈالنا بیحد مشکل ہوتا ہے۔۔۔راحت بینچ پہ بیٹھ کر بولی

اچھا تمہیں بھی تو محبت ہوئی ہے نہ تو کیا تم نہیں چاہتی وہ بھی تمہیں ویسے دیکھے جیسے تم اُس کو دیکھا کرتی ہو؟ چاند اُس کے ساتھ فاصلے پہ بیٹھ کر بولا

پیار کا ایک اصول ہے جو راحت آفندی نہ بنایا ہے "محبت کرو تو محبت کی طرح سودے بازی کی طرح نہیں "لازم یہ نہیں ہوتا کے جس سے آپ پیار کرتے ہو وہ بھی آپ سے پیار کرے۔۔۔سودے بازی کاروبار میں اچھی لگتی ہے "محبت میں نہیں ویسے بھی ہماری زندگی فیری ٹیل کی کہانی جیسی نہیں ہوتی" جہاں بس خوشیاں ہوتی ہیں۔۔۔راحت آرام سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمم بات تو تمہاری سہی ہے مگر اِن چیزوں میں لڑکیاں صبر کر لیتی ہیں "ہم مرد نہیں۔۔۔چاند نے کہا تو راحت نے ٹیڑھی نظروں سے اُس کو دیکھا جو آج عجیب وغریب ڈیزائن میں مہرون کلر کی بہت ڈھیلی شرٹ میں ملبوس تھا اُس کو ایسے دیکھ کر اچانک راحت کا قہقہہ چھوٹ گیا۔۔۔

یہ اچانک تم میں کونسا جن چمٹ جاتا ہے؟ چاند کو اُس کا یوں ہنسنا سمجھ نہیں آیا

سوری ٹو سے چاند مگر پلیز تم اپنے لیے مرد لفظ یوز نہیں کیا کرو مجھے ہنسی آتی ہے۔۔۔راحت ہنسی کے درمیان بولی

ہی ہی ہی ویری فنی۔۔۔چاند نے اُس کو گھور کر کہا

www.novelsclubb.com

ڈیٹس ناٹ فنی بٹ لک ایٹ یو دیکھنے میں تم جس طرح لڑکیاں کلی ہوتی ہیں ویسے تم ایک نازک سا کلا ہو۔۔۔ہنس ہنس کر راحت کا پورا چہرہ سرخ ہو گیا تھا زیادہ ہنسنے کی وجہ سے آنکھیں الگ نم ہونے لگی تھی۔۔۔

تم سے نہ بندہ کو سو دور اچھا ہے۔۔۔ چاند تپ کے کہتا اُٹھ کر جانے لگا تو راحت نے اُس کے ہاتھ کے بجائے شرٹ کا کونا پکڑا

بیٹھو میں اب سیریس ہوں۔۔۔ راحت نے بڑی سنجیدگی کا مظاہرہ کیا

مجھے تم سے مشورہ چاہیے "فلزہ کو کیسے راضی کروں؟ چاند واپس بیٹھ گیا

میری مانوں تم اپنے گھر والوں کو اُس کے گھر بھیجو رشتے کی بات چلاؤ اپنی محبت کا یقین تم نکاح کے بعد دلوانا۔۔۔ راحت نے مفید مشورہ دیا

تین سال تک ایسا کوئی سین ممکن نہیں۔۔۔ چاند نے بتایا

وہ کیوں؟ ہماری پڑھائی میں تو بس دو سال رہتے ہیں " تین نہیں اور جب تک منگنی نکاح ہو گا اُن کی تیاریوں میں اِتنا وقت ہو ہی جانا ہے۔۔ پھر مسئلہ کیا ہے؟ رُخصتی بعد میں ہو جائے گی"۔ راحت کو سمجھ نہیں آیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں گھر میں سب سے چھوٹا ہوں تو میں اگر شادی کی بات کروں گا تو کوئی میری سُنے گا نہیں۔۔۔چاند نے اپنی مجبوری بتائی

ٹھیک ہے پھر تم یہاں بیٹھ کر انتظار کرو کے کب اُس کے بچے تمہیں ماموں کہتے ہیں۔۔۔راحت نے ہمدرد لہجے میں کہا

تمہارے منہ میں خاک۔۔۔چاند اُس کی بات پہ تپا

فلزہ نے مجھے بتایا تھا پروفیسر غزلان اُس کے لیے کسی اچھے رشتے کی تلاش میں ہیں تو تمہیں یہی مشورہ دوں گی جو کرنا ہے جلدی کرو۔۔راحت نے سر جھٹک کر کہا تو

اِس بار چاند چُپ ہو گیا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM

منال تم شیور ہو کے اِس میں تمہاری کلاس فیلو نے کچھ ملایا تھا؟ بالاج گلاس کا معائنہ کرنے کے بعد منال سے پوچھنے لگا" جو گھر میں آتے ہی منال نے اُس کو ساری بات بتانے کے بعد چیک کرنے کا کہا تھا۔

افکورس ڈیڈ میں بھلا ایسے ہی تو آپ سے نہیں کہوں گی نہ۔۔۔ منال نے کہا

پر اِس میں تو ایسا کچھ نہیں تھا۔۔۔ بالاج نے کہا

What?but how is possible?

منال حیرانگی میں غوطہ زن ہوئی

یہی سچ ہے اِس گلاس میں کچھ نہیں تھا تمہیں محض غلطفہمی ہوئی ہے بائے داوے مجھے جان کر خوشی ہوئی کے راحت سے اختلافات اپنی جگہ مگر تم نے اُس کو سپورٹ کیا۔۔۔ بالاج نے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نو ڈیڈ کومل کو کوئی سپورٹ کر رہا ہے" ورنہ وہ اوور ری ایکٹ نہیں کرتی۔۔۔ منال کو بالاج پہ یقین نہیں آرہا تھا تبھی اُس کی آخری بات نظر انداز کرتی بولی

سب کچھ تمہارے سامنے ہیں" اگر تسلی نہیں ہوئی تو کسی ڈاکٹر سے پوچھ سکتی ہوں۔۔۔ بالاج نے کہا تو منال خاموش ہو گئ۔۔۔

اُس کی کوئی ضرورت نہیں ڈیڈا گر آپ نے کہا ہے تو ایسا ہی ہو گا۔۔۔ منال نے مسکرا کر کہا پھر اُس کے کمرے سے باہر نکل گئ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

ہیلو ڈبل بیٹری۔۔۔۔ بُرہان نے اپنے گھر کے لاؤنج میں عنادل کو بیٹھا دیکھا تو اُس کے پاس آیا جو باؤل میں موجود چپس سے لطف اندروز ہو رہی تھی

ہائے کیسے ہیں آپ؟ عنادل اپنی ناک پہ کِھسک کر آتی عینک کو ٹھیک کیے چہک کر پوچھا

میں تو ٹھیک ہوں مگر تم آج اِتنا کس خوشی میں چہک رہی ہو۔۔؟ بُرہان باؤل سے چپس اُٹھا کر پوچھنے لگا

میں لنڈن فلائے کرنے والی ہوں۔۔انجینئرنگ کی پڑھائی میں وہاں کروں گی ڈیڈ سے پرمیشن مجھے مل گئ ہے۔عنادل نے پرجوش انداز میں بتایا

اچھا مذاق ہے "ورنہ تم خود سوچو آج سے پہلے ہمارے خاندان کی کسی لڑکی کو ایسی آزادی ملی ہے جو تمہیں ملے گی "تم ایک لڑکی زات ہو تمہیں عریش انکل بیرونی ملک بھیجے ناٹ پوسبل۔۔۔بُرہان نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی

اوہیلو مسٹر میں نے آج سے پہلے آپ کے ساتھ کوئی مذاق کیا ہے؟جواب کروں گی ڈیڈ نے خود پرمیشن دی ہے یقین نہیں آتا تو ڈیوڈ سے پوچھ سکتے ہو۔۔۔عنادل نے فخریہ انداز میں کہا تو اُس کا اعتماد دیکھ کر بُرہان الرٹ ہوا

Are you serious?

بُرہان کو ابھی تک یقین نہیں آیا تھا۔

Hundred percent.

عنادل بنا تاخیر کیے بولی

مجھے یقین نہیں آ رہا کے انکل تمہیں اکیلے لنڈن بھیجے گے۔۔۔ بُرہان سوچ کر بولا

ڈونٹ وری آ جائے گا یقین جب میں وہاں سے تصاویر اپلوڈ کروں گی تو۔۔۔ عنادل نے دانتوں کی نمائش کیے بتایا

پوری بات میں بتاتی ہوں عریش کا کہنا ہے وہ اِس کا نکاح کروائے گا پھر یہ اپنے شوہر کے ساتھ لنڈن میں جا کر رہے گی۔۔۔ چاہت نے لاؤنج میں آ کر دھماکا کیا تھا" بُرہان کے ساتھ ساتھ عنادل کو بھی لگا کے جیسے ساتوں آسمان کسی نے ایک

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ اُس پہ گرائے ہو کیونکہ ایسا کچھ تو" عریش نے اُس کو نہیں بتایا تھا جیسے اب چاہت بتا رہی تھی۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

اووپروفیسر آپ یہاں اکیلے "ویئراز فلزہ؟راحت عادت سے مجبور گھر جانے کے لیے سُنسان علاقے کا انتخاب کرتی گھر جانے والی تھی "جب اُس کی نظر بڑی سی گاڑی کے بونٹ کے پاس جُھکے غزلان پر پڑی تو اُس کے پاس کھڑی ہوتی پوچھنے لگی۔۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟غزلان اُس کی بات نظرانداز کرتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

میں تو گھر جا رہی تھی۔۔۔راحت نے بتایا

پیدل وہ بھی اکیلے؟غزلان اُس کو دیکھ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں یہ راستہ شارٹ سرکٹ ہے تو میں پیدل گھر جاتی ہوں" ایسے واک بھی ہو جاتی ہے۔۔۔راحت نے بتایا

آپ کو کسی نے بتایا نہیں یہاں اکیلے سفر کرنا ایک لڑکی کے لیے کتنا خطرناک ہوتا ہے۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے اُس سے پوچھا

مجھے تو کسی نے نہیں بتایا" خیر یہاں ایسی کیا خاص ہے جو اِتنا خطرناک ہے۔" کیونکہ خطرناک چیزیں تو خوبصورتی ہوتی ہیں لائیک گرلز۔۔راحت نے معصومیت سے پوچھا تو غزلان نے گھور کر اُس کو دیکھا

آپ اپنے گھر جائے۔۔۔غزلان سر جھٹک کر کہتا اپنے کام میں مگن ہو گیا۔۔۔

آپ کو اکیلا چھوڑ کر کیسے جاؤں" یہ بتائے کیا آپ کی گاڑی خراب ہو گئ ہے ؟راحت نے پوچھا

www.novelsclubb.com

مس راحت میں کوئی بچہ نہیں جس کو اکیلا چھوڑ کر آپ جا نہیں سکتی میں پہلے بھی یہاں اکیلا ہی کھڑا تھا"تو پلیز آپ اپنی تشریف لے جائے۔۔۔غزلان نے ضبط سے کہا

پہلے تو میں آپ کی تنہائی سے ناواقف تھی نہ اب کیسے چھوڑ کر جاؤں۔۔۔۔راحت نے عام انداز میں گہری بات کہی تو کچھ پل کے لیے غزلان اپنی نظریں اُس سے ہٹا نہیں پایا

آپ کو یہاں اکیلے میرے ساتھ کھڑے رہنے میں ڈر نہیں لگ رہا؟غزلان نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھا

ڈر کیسا؟راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں لڑکا ہوں اور آپ ایک لڑکی تو میرے خیال سے آپ کو میرے ساتھ اِس تنہائی میں کھڑے رہنے سے ڈرنا چاہیے۔۔۔ غزلان نے ڈھکے چھپے لفظوں میں اُس کو بہت کچھ باور کروانا چاہا

آپ میرے پروفیسر ہے آپ کا رُتبہ میرے لیے بڑا ہے ٹھیک ویسے میں آپ کی ایک اسٹوڈنٹ تو میرا نہیں خیال مجھے ایسے نیگیٹو خیالات اپنے دماغ میں لانے چاہیے۔۔۔راحت شانے اُچکا کر لاپرواہی سے بولی

کسی پہ اِتنا ٹرسٹ نہیں کرنا چاہیے۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

کسی پر میں ٹرسٹ کر بھی نہیں رہی میں تو آپ پہ کر رہی ہوں۔۔۔"اگر آپ کی نیت کسی لڑکی پہ خراب ہوتی تو اُس کا فائدہ آپ تب بھی اُٹھا سکتے تھے جب سیم اِس جگہ ہم پہلی بار ملے تھے تب بھی یہاں کوئی نہیں تھا بس تنہائی تھی جس کا فائدہ آپ نے نہیں اُٹھایا بلکہ باحفاظت مجھے میری منزل تک پہنچایا" آپ چاہتے تو تب

میرے ساتھ غلط کر سکتے تھے میں تو ویسے بھی انجان تھی آپ سے۔۔۔راحت نے اُس کی بات کا جواب دیا تو کچھ پل کے لیے غزلان لاجواب ہوا تھا"اُس کو اندازہ نہیں تھا کے وہ دن ابھی تک اِتنے واضع طور پر راحت کو یاد ہو گا۔۔۔

جو بھی مگر آپ کو جانا چاہیے "میری گاڑی خراب ہو گئی ہے اِس کو ٹھیک ہونے میں وقت لگ سکتا ہے۔۔۔غزلان نے سر جھٹک کر کہا

آپ کوئی کیب منگوا لے یوں اکیلے کب تک کھڑے رہے گے یہاں جھاڑیوں میں سے جنگلی جانور بھی آسکتا ہے۔۔۔راحت نے اُس کو مشورہ دیتے کہا

یہاں نیٹ ورک ایشوز ہیں۔۔۔غزلان نے جواب دیا

اوو میں اپنے فون سے ٹرائے کرتی ہوں۔۔راحت اِتنا کہتی اپنے یونی بیگ سے موبائیل نکالنے لگی تو اُس کو یاد آیا کے اُس کا موبائل تو فوت ہو چُکا ہے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے پاس موبائل ہی نہیں۔۔۔۔راحت اُفسردگی سے بتانے لگی تو غزلان نے اپنا سر نفی میں ہلایا" تبھی راحت کی نظر دو جیپوں پر پڑی تو مسکرائی

وہ دیکھے ہم اِن سے مدد لے سکتے ہیں۔۔۔۔راحت نے پرجوش لہجے میں کہا تو غزلان نے چونک کر اُس کی نظروں کا تعاقب کیا تو نظر پہلے سامنے والی جیپ پہ پڑی جہاں جیپ میں اسلحہ سمیت لوگ موجود تھے"اُن کو دیکھنے کے بعد ایک سخت نظر غزلان نے راحت پہ ڈالی جس نے مفت میں خود مُصیبت کو دعوت دی تھی اور اب خوشی خوشی اُن کا استقبال کرنے والی تھی۔۔۔

مس راحت گاڑی میں بیٹھ جائے اور دروازہ اندر سے لاک کیجئے گا۔۔۔غزلان نے اُن کو اپنے قریب آتا دیکھا تو آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا

کیوں ؟راحت کو سمجھ نہیں آیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کے اِس کیوں کا جواب فی الوقت میرے پاس نہیں اِس لیے جیسا کہہ رہا ہوں ویسا کرے۔۔۔ غزلان کا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا جس پر راحت ناچاہتے ہوئے بھی اُس کی بات مانتی گاڑی میں جا کر بیٹھنے لگی۔۔

اے لڑکی وہی رُک جا اور اپنے دونوں ہاتھ اُپر کر۔۔۔ اُس سے پہلے گاڑی کا دروازہ کھوُل کر راحت اندر جاتی جیپ میں بیٹھے ایک آدمی نے اُنچی آواز میں اُس سے کہا

ہاتھ اُپر کیوں ؟ مجھے بھنگڑا ڈالنا نہیں آتا۔۔۔ راحت اُس کی بات سن کر پلٹ کر جواب دینے لگی تو غزلان نے غُصے سے اُس کو دیکھا جو بچی بنی ہوئی تھی۔۔۔

مس راحت۔۔۔ غزلان نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا تو راحت پھر سے گاڑی میں بیٹھنے لگی تو ایک آدمی نے اُس کے پاؤں کے پاس فائرنگ کرنی شروع کی جس سے راحت کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی" دونوں جیپس اب اُن کے پاس

رُک گئی تھی جس میں دو آگے اور دو پیچھے لڑکے بیٹھے تھے اور دو کھڑے الگ سے ہوئے تھے یعنی کل وہ گیارہ تھے وہ بھی اسلحے سمیت۔۔۔

کون ہے آپ سب لوگ؟ غزلان راحت کے سامنے کھڑا ہوتا سرد نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولا

اے بابے یہ تو تُوں بتا ہمارے علاقے میں کیا کر رہا ہے؟" وہ بھی جوان جہاں چھوڑی کے ساتھ اکیلے میں۔۔۔اُن میں سے ایک آدمی نے کہا تو راحت جو پہلے ڈر گئی تھی "غزلان کے پاس آنے پہ پر سکون بھی ہوئی تھی "اُس آدمی کی بات پر وہ غزلان کے برابر کھڑی ہوئی اور اُن سے بولی

یہ بابے کس کو بولا؟ پروفیسر غزلان اتنے ہٹے کٹے گبرو نوجوان ہیں جو اکیلے تم سب کو ایک ساتھ مار سکتا ہے ایک ساتھ قبر میں دفن کر سکتا ہے "تم سب کی بوٹیاں بنا کر کتوں کا کھانا بھی بنا سکتا ہے اِس لیے اِن کو کوئی ہلکے میں نہ لے پورے پچاس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مر ڈر یہ پہلے سے کر چکے ہیں "اِس لیے ڈر و اُس وقت سے جب اِن کے گورے چٹے ہاتھوں میں تم سب کی گردنیں ہو گی۔۔۔راحت بول کر خاموش ہوئی تو وہ سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے.

مس راحت اُن کو دیکھے اور مجھے دیکھے میں اکیلا ہوں اِس لیے اُتنا بولے جتنا سنبھال سکے۔۔۔غزلان نے دانت پیس کر اُس سے کہا

بولنے میں میرا آپ کا یا اُن کا کیا جاتا ہے؟ آپ بس چپ کر کے میری پُھلجھڑیاں سُنے کیا پتا کارآمد ثابت ہو۔۔۔راحت نے جواب دیا تو غزلان اُس کو دیکھتا رہ گیا۔۔

تم دونوں ہمارے ساتھ چلو اِس گبرو جوان میں کتنا دم خم ہے ہم وہاں دیکھ لے گے۔۔۔دوسرا آدمی طنز نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولا

سوری مگر ہم ہر اہرے غیرے کے ساتھ روانہ نہیں ہوتے۔۔۔راحت بولنے سے باز نہیں آئی اندر سے وہ چاہے جتنی بھی ڈری ہوئی تھی مگر یہ اُس نے ظاہر ہونے نہیں دِیا کیونکہ غزلان اُس کے ساتھ تھا" یہی ایک بڑی وجہ تھی جس سے وہ خاصا مطمئن تھی۔۔۔

بہت بولتی ہے یہ لڑکی پکڑو اِس کو۔۔۔وہ آدمی بیزاری سے بولا تو دو آدمی راحت کی طرف آنے لگے اُس سے پہلے دونوں میں سے کوئی ایک بھی راحت کو چھو پاتا" غزلان جو خاموشی کا مظاہرہ کر رہا تھا ایک مکہ اُس آدمی کے منہ پر پوری قوت سے مارا اور دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کی جانب بیدردی سے مروڑا تو اُس آدمی کی چیخیں اُس سنسان علاقے میں گونجنے لگی" یہ سب راحت اپنی دونوں آنکھیں اور منہ کُھلے دیکھ رہی تھی اُس کی آنکھوں میں حیرانگی واضع تھی اُس کو اندازہ نہیں تھا کے غزلان اِتنی جلدی اِتنی پُھرتی کا مظاہرہ کرے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیری یہ مجال توں تو گیا بابے۔۔۔اُن نوں آدمیوں نے اپنی اپنی بندوقیں غزلان پہ "تانی تو راحت کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا

Not so easy.

غزلان طنز نظروں سے اُن کو دیکھتا اچانک سے اپنا لونگ کوٹ دونوں طرف سے "اُٹھا کر پینٹ کی پاکٹ سے دو ریوالورز نکالے "اور اُن پہ جواباً تانے

پروفیسر غزلان کے ریوالور وہ بھی دو۔۔۔راحت خاصی تعجب بھری نظروں سے غزلان کو دیکھ کر بڑبڑائی

پروفیسر آپ سچ میں پروفیسر ہی ہیں نہ؟ آپ کے ہاتھوں میں تو قلم ہونا چاہیے تھا" یہ ریوالرز کیا کر رہے ہیں۔۔۔راحت سے رہا نہیں گیا تو تھوڑا اُس کے قریب کِھسک کر بولی تو غزلان نے خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھا

مس راحت اب اگر آپ نے ایک لفظ بھی کہا نہ تو اِن سے پہلے میں آپ کا تمام کر دوں گا۔۔۔ غزلان کے لہجے میں وارننگ تھی۔۔۔

سستی نہیں ہے میری جان پورے نو ماہ میری امی نے مجھے اپنے پیٹ میں رکھا تھا تبھی یہ شاہکار آیا تھا۔۔۔ راحت جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا تو غزلان کی توجہ کا مرکز راحت بن گئی تھی جس کا فائدہ اُن آدمیوں نے اچھے سے لیا غزلان سے ریوالورز چھین کر جبکہ ایک آدمی راحت کے پیچھے کھڑا ہوتا اُس کی کنپٹی میں گن رکھ لی۔۔۔۔ یہ اِتنا اچانک ہوا کے غزلان کو پتا بھی نہیں چلا تھا۔۔۔

لیو راحت۔۔۔۔ غزلان نے اُس آدمی کو وارن کرتی نظروں سے دیکھا

پہلے خود کو تو آزاد کروا لے بڑا ہیرو بن رہا تھا۔۔۔ پہلے والے آدمی نے گن اُس کے ماتھے پر زور سے ماری جس سے غزلان کا سر گاڑی میں لگا تھا۔۔

غزلان۔۔۔۔۔۔غزلان کے سر سے بہتا خون دیکھ کر راحت کی چیخ نکلی تھی"اُس کا دل دُھل سا گیا تھا غزلان کو ایسے دیکھ کر۔۔۔جبکہ وہ آدمی خباثت سے ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:09 pm] 🤗 : محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 31

مجھ سے تو ڈیڈ نے ایسی کوئی بات نہیں کی۔۔۔عنادل اپنی عینک ٹھیک کرتی چاہت سے بولی"جھٹکا لگنا کس کو کہتے ہیں؟"یہ آج سہی معنوں میں اُس کو پتا چلا تھا۔۔

تم سے بھی کرنے والا ہے "میں نے تو ابھی اُس کو کال ملائی" جب تمہارے لنڈن جانے کا سُنا تو پتا چلا۔۔ چاہت نے آرام سے کہا

میں نہیں کرنے والی کسی سے شادی وادی اِس سے اچھا ہے میں یہی رہ کر پڑھائی کروں۔۔۔ عنادل صوفے پر واپس بیٹھتی منہ بسورے بولی

مگر تمہیں تو باہر جا کر پڑھنے کا شوق تھا۔۔ بُرہان نے کہا

وہ تو آپ کو بھی تھا مگر تین سال وہاں رہ کر واپس یہی آ گئے نہ؟ بس میرا بھی شوق مر گیا "لُٹ گیا" مطلب حد ہے کسی عیرے غیرے سے شادی کرنے سے اچھا میں ایک چٹکی زہر کھالوں۔۔۔ عنادل ناک منہ چڑھا کر بولی

عنا کیا ہو گیا ہے؟ تمہیں کیا لگتا ہے عریش تم پہ اپنا فیصلہ مسلط کرے گا؟ چاہت اُس کے پاس آ کر بیٹھی

www.novelsclubb.com

آثار تو فی الوقت یہی نظر آرہے ہیں میں بات کرتی ہوں ڈیڈ سے۔۔۔عنادل اُٹھ کر بولی

تم ابھی کوئی بات نہیں کرو عریش خود سے کچھ کہے پھر تم جواب میں کچھ کہنا۔

۔۔چاہت نے اُس کو سمجھایا

میں کوشش کروں گی۔۔۔عنادل اِتنا کہتی باہر کے راستے کیطرف بڑھ گئ۔

♥♥♥♥♥♥♥

آپ ٹھیک ہیں؟راحت نے خُشک ہوتے گلے سمیت پوچھا تواُس کو دیکھ کر غزلان آنکھوں کو ہلکی سی جنبش دے کر بند کر کے کھوُلا یعنی اُس کو اپنے ٹھیک ہونے کی تسلی کروائی "تو راحت کی جیسے اٹکی سانس بحال ہوئی

چلو ہمارے ساتھ بہت ہو گیا ڈرامہ اب تمہیں اِس علاقے کے سردار سے ملنا ہے وہ ہی تم دونوں کا فیصلہ کرے گے۔۔۔آدمی نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کس چیز کا فیصلہ ؟ ہم نے کونسا اُس کی بھینس چُورائی ہے یا پھر پروفیسر غزلان نے اُن کی بیگم کو بھگایا ہے "اور ہم نہیں چلنے والے آپ لوگ کے ساتھ کہی بھی۔۔۔راحت اُس آدمی کو گھور کر بولی" وہ اِس وقت بلکل بھول چُکی تھی کے اُس کے سر پہ دونوں طرف سے آدمیوں نے اپنی اپنی گن اُس کی کنپٹی پہ تانی تھی۔۔

یہ لڑکی بڑی گُستاخ ہے۔۔۔وہ آدمی اپنے سر کے بال نوچ کر بولا

اے لڑکی توں بار بار انکار کیوں کر رہی ہے" جبکہ ہم نے تم دونوں کو اپنے ساتھ لیکر جانا ہے۔۔۔دوسرا آدمی راحت کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

ہر کام کے جواب میں انکار کرنے کی عادت ہے"

ارے۔۔۔۔۔۔۔

میں اپنے گھر کی آخری رحمت ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت سب کو جتاتی نظروں سے دیکھ کر شانِ بے نیازی سے بولی تو ایک آدمی جو اُس کے پاس کھڑا تھا اُس نے اپنے سر پہ بندھا رومال کھول کر راحت کے منہ میں جمایا۔۔

اممم

اممم۔۔۔راحت اپنا سر دائیں بائیں ہلاتی اپنا منہ آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی مگر سب بے سود۔۔۔

مس راحت سے زرا آپ فاصلہ اختیار کرے "جو بھی بات کرنی ہے مجھ سے کرے۔۔۔اِن کو جانے دے۔۔۔ غزلان جواب تک خاموش تھا" راحت کو اُن سے دور کرتا اپنے پیچھے کھڑا کیے بولا تو اپنے ہاتھ کُھلے ہوئے جان کر راحت اپنی عقل پہ ماتم کرتی منہ سے رومال نکالا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یک تھو" دھوتے نہیں ہو کیا رومال ؟اِتنی سمیل تھی اُس میں۔۔راحت جھرجھری لیکر بولی

دیکھے بابے توں ایک لڑکی کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا ہے تو ہمارے ساتھ تو تم دونوں نے چلنا ہے پھر دیکھتے ہیں کیا فیصلہ ہوتا ہے دونوں کا۔۔۔وہ راحت کو نظرانداز کرتے غزلان سے بولے

رنگے ہاتھوں سے آپ کی کیا مرُاد؟ کیا ہم دونوں کو کسی نازیبا حرکت میں تم سب میں سے کسی نے دیکھا؟ غزلان نے طنز کیا

دیکھ باتیں نہ بنا ہمارے علاقے کا اصول ہے یہاں اگر کوئی لڑکا لڑکی تنہائی میں پائے جاتے ہیں تو دونوں کو اپنے سردار کے سامنے کھڑا کیا جاتا ہے پھر اُن کا فیصلہ سردار کرتا ہے۔۔وہ آدمی دوٹوک ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ میرے اُستاد ہیں "اور میں اِن کی شاگرد" جان لیا پہچان لیا ہے اب ہمیں جانے دے نہ پلیز ز بھیا میری امی گیٹ پہ چپل پکڑے میرا انتظار کر رہی ہو گی۔

۔۔راحت نے جلدی سے کہا

میں ساتھ چلنے کو تیار ہوں "مگر مس راحت نہیں۔۔۔غزلان نے پھر کہا

یہ بھی چلے گی "دیکھتا ہوں توں کیسے روکتا ہے ہمیں "اے چھوری اِدھر آ۔

۔۔۔پہلے والا آدمی راحت کو گھور کر بولا

راحت آفندی نام ہے میرا میری ماں مجھے آفت بولتی ہے "اور سیانوں کا کہنا ہے خود سے آفت کو آنے کی دعوت نہیں دینی چاہیے۔۔۔راحت غزلان کے مزید پیچھے چُھپتی بولی

www.novelsclubb.com

افففف خدایا یہ لڑکی کیا کھا کر پیدا ہوئی تھی کتنا بولتی ہے یہ۔۔۔

مس راحت آپ چپ رہے۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے اُس کو ٹوکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری مگر مجھ سے آپ کی طرح سیریس نہیں ہوا جاتا" آپ کچھ پیسے دے کر اِن کو رفع دفع کیوں نہیں کرتے؟ راحت آہستگی سے اُس کے کان کے پاس آکر بولی

مس راحت یہ وہ خطرہ ہے جس سے میں بہت دیر سے آپ کو آگاہ کرنا چاہ رہا تھا مگر آپ کسی کی سُنتی کہاں ہے؟ نتائج اب آپ کے سامنے ہیں۔۔۔ غزلان نے طنز کہا

آپ تفصیل سے بھی بتا سکتے تھے "اگر بتاتے تو نوبت یہاں تک نہ آتی۔ راحت نے سارا ملبہ اُس پہ ڈالا

یہ تم دونوں کیا کُھسر پھسر کر رہے ہو؟

ہم آپ کے ساتھ جانے کو تیار ہیں۔۔۔ غزلان اُن کے سوال پہ سنجیدگی سے بولا تو راحت ساکت سی اُس کو دیکھنے لگی۔۔ "اُس کو غزلان سے اِتنی جلدی ہار ماننے کی اُمید نہیں تھی۔۔

آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں؟ راحت نے گھور کر پوچھا

چپ رہو۔۔۔غزلان نے اُس کو ٹوکا

میں کیوں چپ رہوں ؟اِتنی پہلوان جیسی باڈی بنانے کا کیا فائدہ جب آپ گیارہ کیلوں کا مُقابلہ نہیں کر سکتے "میں نے تو آپ کو ناریل سمجھا تھا مگر آپ کو بوسیدہ خربوزہ نکلے "کاش یہاں کیسے بھی کر کے پردہ نشین آجاتا اُس کے لیے تو بیس لوگوں کو ایک ساتھ مارنا بھی معمولی بات ہے۔۔راحت نے بڑے افسوس بھرے لہجے میں کہا "آج اُس کو اچانک سے "زاویار بھی یاد آگیا تھا اور خود وہ اُس سے ملنا چاہتی تھی۔

پردہ نشین کون ہے ؟غزلان کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

جیپ میں بیٹھو چھوری تو آگے والی میں بیٹھنا اور بابے توں پیچھے والی میں۔۔۔ایک آدمی نے اُن دونوں کی گفتگو میں خلل ڈالا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کو کیا لڑکی سے بات کرنے کی تمیز نہیں؟ یہ کیا چھوری چھوری لگا رکھا ہے """راحت آفندی نام ہے میرا "اور میں ڈاٹر آف دا گریٹ بزنس ٹائیکون بُراق آفندی ہوں۔۔۔راحت نے تڑاخ کر جواب دیا "غزلان کی بُزدلی نے اُس کا دماغ گُھما کر رکھ دیا تھا۔۔۔

دیکھو میڈم تیرا جو بھی نام ہے ہمیں اُس سے کوئی لینا دینا نہیں بس توں برائے مہربانی جیپ میں جا کر بیٹھ۔۔۔آدمی نے کہا

میڈم سائونڈ از ویری کول۔۔۔راحت کے تاثرات کچھ ڈھیلے ہوئے "

یہ میرے ساتھ بیٹھے گی۔۔غزلان نے مضبوطی سے راحت کا ہاتھ پکڑا

سوری مگر میں کمزور اور جلدی ہار مان لینے والوں کے ساتھ بیٹھنا پسند نہیں کرتی " میں نے آپ کو ہیرو سمجھا تھا مگر آپ زیرو نکلے۔۔۔راحت اُس کی گرفت سے اپنا

ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کرتی بولی مگر غزلان کی گرفت اُس کے ہاتھ پہ مزید مضبوط ہوئی

دونوں ساتھ بیٹھ جانا مگر خُدارا بیٹھ جاؤ۔۔ایک آدمی جو راحت سے زچ ہو گیا تھا وہ جان چُھڑوالے انداز میں بولا

یہ ریوالور ضرور نقلی ہو گی میری مانے پانی والی گن لیکر گھوما کرے۔۔۔راحت جیپ پر بیٹھتی غزلان سے بولی مگر غزلان نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ مگر جب راحت کی نظر اُس کے سر پہ آئی چوٹ پر پڑی تو اُس کو افسوس ہوا" جیپ بھی چلنا اسٹارٹ ہو گئ تھی۔

وہاں جا کر میں کسی سے فرسٹ ایڈ بوکس لیکر بینڈیج کر لوں گی۔۔راحت نے کچھ توقع بعد کہا

اُس کی ضرورت نہیں کوئی۔۔۔غزلان نے سنجید گی سے کہا

آپ کیا پتھر کے ہو"اِتنی زور سے اُس خبیث نے آپ پر حملا کیا تھا۔۔راحت غُصے سے بولی

کول ڈاؤن مس راحت۔۔۔غزلان نے اُس کو پر سکون کرنا چاہا

واٹ کول ڈاؤن مجھے تو آپ پہ حیرت پہلے گنز تو اُن پر ایسے تانی جیسے ابھی سب کو ایک ساتھ مار گرا دے گے مگر نہیں ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔راحت کا افسوس ختم ہونے کو نہیں آ رہا تھا۔۔

مس راحت میں یونی کا پروفیسر ہو"میرا کام اسٹوڈنٹس کو بزنس مینجمنٹ"میتھس" اور بائیولاجی پڑھانا ہوتا ہے میری کوئی بوکسنگ کی کلاس نہیں ہوتی۔۔۔۔غزلان نے طنز انداز میں کہا تو راحت بس اُس کو دیکھنے لگی"پہلی بار راحت کو لگا تھا جیسے غزلان اُس سے کچھ چھُپانا چاہ رہا تھا"راحت کی نظر پھسلتی غزلان کی گردن پر پڑی

تو وہ چونکی" کیونکہ غزلان کی گردن کی سائیڈ پہ عجیب قسم کے جانور کا ڈیزائن بنا ہوا تھا جس کی وہ بس تھوڑی جھلک دیکھ پائی

یہ ڈیزائن آرٹیفیشل ہے آپ کی گردن پر ؟ راحت نے تجسس بھرے لہجے میں پوچھا تو اُس سے پہلے غزلان کچھ کہتا" جیپ جھٹکا کھا کر رُکی۔

اُترو جیپ سے۔۔۔۔ جیپ ڈرائیو کرتا آدمی اُن سے بولا تو باری باری وہ دونوں جیپ سے اُترے

کتنا خوبصورت گھر ہے۔۔۔ راحت نے پر شوق نظروں سے سامنے والی گیٹ کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

گھر نہیں اوطاق ہے۔۔۔ آدمی نے اُس کی غلطفہمی دور کی تو راحت کا منہ بن گیا

میں اندر نہیں جاؤں گی اپنے سردار سے کہے وہ یہاں آئے۔۔۔ راحت نے انکار کرتے ہوئے کہا

وہ نہیں آئے گے تُجھے ساتھ آنا ہو گا۔۔آدمی نے اُس کو گھورا

میں وہاں سے یہاں تک آئی ہوں یہی میرا احسان جانے" دوسری بات شرم آنی چاہیے آپ کو ایک لڑکی کو اوطاق میں آنے کا بول رہے ہیں جہاں بس مرد حضرات ہوتے ہیں "میں نہیں آؤں گی اندر چاہے تم سب ایڑی چوڑی کا زور لگالوں۔۔۔راحت کا انداز اٹل تھا۔۔

ٹھیک ہے ہم سردار سے بات کرتے ہیں۔۔۔جس آدمی کا "غزلان نے ہاتھ مڑورا تھا وہ بولا تو اپنی بات منوانے پر راحت نے فخریہ نظروں سے غزلان کو دیکھا

بہت ضدی ہیں آپ۔۔۔غزلان اُس کو دیکھ کر بولا

ضدی ہونا آپ کی طرح بزدل ہونے سے اچھا ہے۔۔۔راحت نے جتاتے لہجے میں کہا تو اُس کی بات پر غزلان نے سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سردار یہ ہیں وہ دونوں جو ہمارے علاقے میں پائے گئے ہیں آج۔۔۔وہ آدمی اپنے سردار کو لیکر آیا جو سفید کاٹن کے شلوار قمیض میں ملبوس تھا اُس کو دیکھ کر راحت کو وحشت سی ہونے لگی" کیونکہ اُس کے کپڑوں کا رنگ اُس کو کفن جیسا لگ رہا تھا۔۔۔

پہلے تو کبھی ہم نے تمہیں اپنے علاقے میں نہیں دیکھا۔ سردار بغور اُن کو دیکھ کر بولا

جی وہ

وہ اِس لیے کیونکہ ہم آپ کے علاقے کے رہائشی نہیں" جیسا کے آج ہمارے ستارے گردش میں تھے تو یہ مصیبت آگئی ہمارے سر پر۔۔۔غزلان کچھ کہنے والا تھا" جب راحت پہلے ہی بول اُٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سردار یہ لڑکی بہت زبان دراز ہیں" بہت بولتی ہے۔۔ایک آدمی نے راحت کی طرف اِشارہ کر کے بتایا

ہاں تو اپنا بولتی ہوں" اپنی زبان سے بولتی ہوں" اپنے منہ کو زحمت دیتی ہوں" تمہارے منہ کا کیا جارہا ہے ؟ راحت طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

اپنا کھاتی ہوں" اپنے گھر سے کھاتی ہوں" تیرے گھر کا کیا جارہا ہے" ایسے جُملا" ہوتا ہے۔۔۔دوسری آدمی نے اُس کی بات سن کر بولا

ہو گا ایسا مگر میں راحت آفندی ہوں جو کسی کے ڈائیلاگ کاپی نہیں کرتی" بلکہ خود سے ڈائیلاگ بناتی ہیں۔۔۔راحت نے فخریہ انداز میں بتایا

www.novelsclubb.com

یہ لوگ ہمیں آپ سے ملوانا چاہ رہے تھے" اب آپ نے ہمیں دیکھ لیا تو ہمیں اب جانا ہے۔۔۔غزلان سنجیدگی سے کہتا" راحت کا ہاتھ تھاما

یہ لڑکی تیری کیا لگتی ہے ؟ سردار اُس کے ہاتھ میں راحت کا ہاتھ دیکھ کر پوچھنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری اسٹوڈنٹ ہے۔۔۔ غزلان نے بتایا تو سب کا قہقہہ بُلند ہوا

اسٹوڈنٹ کا کوئی ہاتھ ایسی بے باکی سے نہیں تھامتا اور نہ یوں تنہائی میں کوئی اُستاد اُس کے ساتھ ہوتا ہے" ہمیں بیوقوف بنانے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ سردار رعب بھری آواز میں بولا

آپ کی سوچ کو سلام ہے مگر میرے پاس آپ کی کسی فضول گوئی کا جواب نہیں۔۔۔ غزلان سپاٹ لہجے میں بولا

یہ چوٹ کیسی ہے تمہارے ماتھے پر؟ سردار اُس کی بات پر مبہم مسکراہٹ سے پوچھنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کے کتوں کی دین ہے۔۔۔ راحت نے بتایا تو سب اُس کو گھورنے لگے جس پر وہ بہادری کا مظاہرہ کرتی جلدی سے غزلان کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔۔۔

ہمارے علاقے میں یوں کسی کو آنے کی اِجازت نہیں ہوتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دو سالوں سے میں اُس راستے سے گزرتی تھی" اگر ایسا کچھ تھا تو آپ نے وہاں پوسٹر لگوانا چاہیے تھا جس کا عنوان ہوتا یہاں عیرے غیرے کا آنا جانا بند ہے" پر وہ سنسان ایریا تھا ہم نے پبلک جگہ سمجھ کر آنا جانا کیا جو نارمل بات ہے قصور آپ کا ہے ہمارا نہیں تو کائنڈلی ہمارا وقت ضائع نہیں کرے" اور کسی ٹیکسی کا بندوبست کر کے ہمیں ہمارے گھر ڈراپ کروائے" جیپ میں تو عجیب حبس تھی" شاید جیپ کو کسی ورک شاپ کی شکل نہیں دیکھاتے۔۔۔ سردار کچھ کہنے والا تھا جب "راحت اپنا بولنا فرض سمجھتی بنا رکے بولی

سردار میں مولوی صاحب کو بولتا ہوں آنے کے لیے" ابھی کام پورا کر کے اِن کو چلتا کرے ورنہ یہ لڑکی ہمیں پاگل کر دے گی۔۔۔ سردار کے ساتھی نے کہا

مولوی کیوں؟ غزلان ناسمجھی سے اُن کو دیکھ کر پوچھنے لگا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمارے علاقے میں نا محرم لڑکا لڑکی اپنے تعلق استوار کرتے ہیں تو ہم اُن کا نکاح پڑھوا دیتے ہیں۔۔۔۔ سردار نے بتایا

اچھی بات ہے اللہ آپ کو اجر دے گا" اب ہم جائے۔۔۔راحت کے سر پہ سے گزری تھی اُس کی باتیں۔۔۔

تم دونوں کا نکاح ہو گا۔۔۔ ابھی اور اِسی وقت۔۔۔ سردار نے کہا تو غزلان کے ماتھے پر لاتعداد بل نمایاں ہوئے وہی راحت اپنی جگہ بونچکار کے رہ گئ۔۔۔۔

یہ کیا بکواس ہے ایسا کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔۔ غزلان سخت لہجے میں بولا

میں ابھی نابالغ ہوں میرا نکاح جائز نہیں۔۔۔راحت بھی جھٹ سے بولی

www.novelsclubb.com

اِتنی بڑی تو ہو۔۔۔ایک آدمی نے کہا

دماغ تو چھوٹا ہے نہ۔۔۔ تو ایک طرح سے میں نابالغ ہوئی۔۔۔راحت نے اہم معلومات دی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خوب سمجھتے ہیں ہم آجکل کے ٹین ایجرز کو بس لڑکوں کے ساتھ یارانہ کرنا ہوتا ہے نکاح نہیں۔۔۔۔ سردار اُس کو گھور کر بولا

آپ کیوں چاہتے ہیں؟"اِن سے چالیسواں قتل بھی ہوں اڑتالیس قتل تو یہ پہلے بھی کر چُکے ہیں۔۔۔ راحت نے اُس کو ڈرانا چاہا

پہلے تو کچھ اور بتایا تھا۔۔۔ آدمی نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

وہ کیا ہے نہ اِنہوں نے اِتنے قتل کیے ہیں کے مجھ سے اب گنتی بھی بھول گئ ہوں۔۔۔ راحت سنبھل کر بولی

باقی باتیں نکاح کے بعد میں ہو گی۔۔۔ سردار نے مُداخلت کی

www.novelsclubb.com

کانوں میں تیل ڈالا ہوا ہے کیا؟ میں نہیں کروں گی نکاح۔۔۔ راحت اب سخت ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمارے نکاح کا فیصلے آپ کرنے والے کون ہوتے ہیں؟ غزلان نے چُبھتے لہجے میں پوچھا

اِس علاقے کا سردار جہاں تم لوگ پائے گئے ہو۔۔ سردار جواباً بولا

اپنے علاقے کے ہی سردار رہے ہماری زندگیوں کے سردار بننے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔۔راحت اُس کی بات سن کر بولی

میرے فیصلوں پر کوئی انکار نہیں کرتا۔۔ سردار نے اُس کو دیکھ کر کہا جواب غزلان کے برابر کھڑی ہو گئی تھی۔

میں انکار کر کے دیکھاؤں گی۔۔راحت بے خوفی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

سُن لڑکی ایک تو ہم تیرے پہ احسان کر رہے ہیں اور توں نخرہ دیکھا رہی ہے۔۔

احسان کیسا احسان ؟راحت کو اُس آدمی کی بات سمجھ نہیں آئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھ یہ لڑکا بس تُجھے پیار کے جھانسے میں لائے گا نکاح نہیں کرے گا" ہم گن پوائنٹ پر کروا رہے ہیں تو غنیمت جانو۔۔وہ آدمی بولا جس پر غزلان نے کوفت سے اُن سب کو دیکھا اُس کے ہاتھوں میں کھجلی تو بہت ہو رہی تھی مگر وہ چپ تھا تو اُس کی بڑی وجہ "راحت تھی وہ ایسا کچھ کرنا نہیں چاہتا تھا جس پر پوری یونی میں وہ مشکوک ہو جاتا وہ جانتا تھا اگر اُس نے ایک آدمی کو بھی پیٹا تھا راحت ڈھول کی طرح پوری یونی میں یہ بات پھیلا دے گی۔۔۔" تبھی وہ خود پر ضبط کیے ہوئے تھا۔

ماشااللہ ماشاللہ کتنی پرواہ ہے آپ کو میری" مگر بھیا آپ میری اِتنی فکر نہیں کرے اِتنی فکر تو میری ماں نے بھی نہیں کی میری تو آپ کس خوش میں کر رہے ہو۔۔۔راحت جل کے بولی

www.novelsclubb.com

بہت ہو گئی باتیں اب کام کی بات ہو گی "اندر چلو تم دونوں۔۔ سردار نے کہا

میں اِس لڑکی سے نکاح نہیں کروں گا" یہ بہت بولتی ہے مجھے سخت زہر لگتا ہے وہ شخص جو زیادہ بولتا ہے "اور ہم دونوں کا ویسے بھی کوئی جوڑ نہیں۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا تو "خود کے انکار کرنے کے باوجود بھی غزلان کا ایسے انکار کرنا اُس کو تکلیف دے گیا تھا۔۔

پیار اپنی جگہ راحت مگر توں نے کبھی کسی کے لیے خود کو بدلنا نہیں "میں جو ہوں" جیسی ہوں "اگر کسی نے پسند کرنا ہے تو تمام خامیوں اور خوبیوں سمیت کرے۔ "خدا بھی تو ہمارے لاکھ گناہ کے باوجود ہماری سُنتا ہے ہم سے پیار کرتا ہے۔۔ غزلان کو دیکھ کر راحت نے بے اختیار دل میں خود سے کہا "وہ نادان تھی جس کو لگ رہا تھا کوئی انسان کسی سے خُدا جیسی محبت کر سکتا ہے "بے غرض۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

آپ کچھ پریشان سے لگ رہے ہیں؟ بُرہان نے عریش کو دیکھ کر کہا "وہ عریش کے کہنے پر اُن کے گھر آیا ہوا تھا۔

عنا کی وجہ سے پریشان ہو گیا ہوں "چاہت نے جب سے اُس کو بتایا ہے وہ مجھ سے ناراض ہو گئ ہے۔۔۔ عریش نے بتایا

تو ابھی آپ اتنی جلد بازی کا مظاہرہ کیوں کر رہے ہیں؟ عنا کی شادی کا وقت کونسا ہو گیا ہے ابھی تو اُس کی پڑھائی رہتی ہے "آپ کو عجرم کا سوچنا چاہیے بڑا وہ ہے۔۔۔ بُرہان نے سنجیدگی سے کہا

میں اکیلا عنا کو بھیج بھی نہیں سکتا اِتنا دور تبھی فلحال بس نکاح کرنا چاہ رہا تھا۔۔ عریش نے کہا

اگر ایسی بات ہے تو آپ پریشان نہ ہو "آپ کی تسلی کے لیے میں عنا سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہوں "میں اُس کے سارے ڈیوز وغیرہ بھی دیکھ لوں گا۔۔۔ بُرہان نے کہا تو عریش بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

تم عنا سے شادی کرو گے؟ عریش کو جیسے یقین نہیں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صرف آپ کی وجہ سے میں آپ کو یوں پریشان ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔۔ بُرہان سرسری لہجے میں بولا تو عریش نے بغور اُس کے تاثرات جانچنے چاہے

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:10 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 32

نہیں بُرہان میں تمہارے ساتھ ناانصافی کیوں کروں گا بھلا؟ عنا کے لیے کوئی نہ کوئی مل جائے گا تم نے اِتنا سوچا یہی بڑی بات ہے۔۔۔ عریش ہلکی مسکراہٹ سے بولا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی کا کیا بھروسہ ؟کلاسس شروع ہونے والی ہیں اب تو عنا کی اِتنی جلدی آپ کو کہاں سے ملے گا کوئی اچھا لڑکا؟ بُرہان نے پھر کہا

نہیں بُرہان عنا کی خواہشات پر تم کیوں قُربانی کا بکرا بنو۔۔۔۔ عریش نے اپنا سر نفی میں ہلایا

مگر یہ بات میں خود آپ سے بول رہا ہوں "تو کیا مسئلہ ہے ؟ بُرہان کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے ؟ کیسے عریش کو راضی کرے ؟

تم میری وجہ سے کر رہے ہو نہ تمہاری اپنی کوئی چاہت نہیں تو پھر ایسے بندھن کا کیا فائدہ۔ جس میں بس سمجھوتا ہو۔ عریش کو جیسے افسوس ہوا

نہیں نہ عنا میری چاہت ہے سمجھوتہ کیوں ہو گا ؟ بُرہان کے منہ سے بے ساختہ پھسلا جس کا احساس اُس کو تب ہوا جب عریش کے چہرے پہ مسکراہٹ دیکھی وہ میں۔۔۔ بُرہان سے کچھ بن نہیں پایا

وہ میں کیا؟ عریش انجان بنا

آپ نے اچھا نہیں کیا" مجھے جان کر زچ کر رہے تھے۔۔۔ بُرہان نے کہا تو عریش کا قہقہہ چھوٹ گیا

♥♥♥♥♥♥♥♥

میں اِن کی بات سے متفق ہوں" مجھے بھی روبوٹ کی طرح زندگی گزارنے والے لوگوں سے سخت الرجی ہے "میں رنگوں سے بھرپور زندگی جینے والی لڑکی ہوں" مجھے نفرت ہیں کالے رنگ سے جو جتنا بھی داغدار ہوں مگر سامنے والے کو پتا نہیں چلتا" لوگ دھوکہ کھا جاتے ہیں۔۔۔ راحت بھی خاموش نہیں رہی۔۔

اگر دونوں کے مزاج اِتنے مختلف ہیں تو اکیلے کھڑے کیوں تھے؟ ایک آدمی اُن کی باتوں سے تنگ آکر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت بار بتا چکی ہوں میں گاڑی خراب ہو گئ تھی اِن کی اور میں روزانہ پیدل اُس راستے سے گھر آتی جاتی ہوں۔۔۔راحت نے بھرپور سنجیدہ لہجے میں کہا

ہمیں کوئی کہانیاں نہیں سُننی نکاح ہو گا تو بس ہو گا۔۔ سردار دوٹوک انداز میں بولا

نکاح نہیں ہو گا" آج تک میرے ڈیڈ نے مجھے کسی بات کے لیے پریشرائز نہیں کیا تو آپ کون ہوتے ہیں مجھ پہ حکم چلانے والے؟ ہماری زندگی کا اِتنا بڑا فیصلہ لینے والے؟ راحت اُس کو دیکھ کر طنز انداز میں بولی

سردار سے زبان درازی کرتی ہے میں تمہاری زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔۔ایک آدمی اُس کو دیکھ کر طیش کے عالم میں غرایا

www.novelsclubb.com

یہ جو تم اِتنا لاؤڈلی بھونک رہے ہو اُس کی وجہ تمہارے یہ ساتھی ہیں" ورنہ تم اکیلے میں اِتنی ہمت نہیں کے کسی کا مُقابلہ کر سکوں۔۔۔راحت سر جھٹک کر بولی

نکاح کے انتظامات کرو۔۔ سردار نے حکم سُنایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر نکاح کروانے کا اِتنا شوق ہے تو اپنی ایک مسجد بنائے "اور ہمارا نکاح کروانا بھی ہے تو میرے موم ڈیڈ کو یہاں آنے کا کہے اگر نکاح ہونا ہے تو پوری طرح سے شاندار طریقے سے ہونا چاہیے۔۔راحت ہاتھ کھڑے کیے بولی تو سب لوگ ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگے۔۔

تمہارا لگتا ہے دماغ خراب ہے۔۔ سردار نے کہا

یہ میرا مسئلہ ہے آپ کا نہیں "اور آپ کی سوچ ہے کے کوئی مجھ سے میری مرضی کے خلاف اپنا کوئی فیصلہ مسلط کر سکتا ہے۔راحت اپنی بات پر ڈٹی رہی۔۔

ہمیں یہ نکاح نہیں کرنا اور آپ لوگ میرے صبر کا امتحان لے رہے ہیں۔۔۔غزلان بے تاثر لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

میرے علاقے کا اصول ہے یہ۔۔ سردار نے جتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم آپ کے علاقے کے نہیں اور سلام ہے آپ کے اِس قدر جاہلانہ اصولوں پر۔۔راحت ناگوار لہجے میں بولی

یہ لڑکی تو گئی۔۔۔وہ آدمی طیش راحت کی طرف بڑھنے والا تھا جب غزلان راحت کو اپنے پیچھے کھڑا کرتا زوردار لات اُس آدمی کے پیٹ پہ ماری "تو سب نے اُس پر بندوقیں تان لی۔

کیا ابھی بھی نکاح نہیں کرنا؟ سردار نے تمسخرانہ انداز میں پوچھا

بلکل بھی نہیں۔۔جواب پہلے راحت نے دیا

اعتراض کیوں ہے اچھا خاصا لڑکا تو ہے یہ۔۔ سردار کا اُس کا یوں بار بار انکار کرنا کچھ سمجھ میں نہیں آیا

www.novelsclubb.com

یہ وجہ کافی نہیں کے اِن سب سے میرے ماں باپ انجان ہیں ؟اُن کو میں کیا منہ دیکھاؤں گی کے میں نے ایک فلمی اسٹائیل میں نکاح کر لیا؟ میں اپنے باپ کا غرور

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوں اور میں بغیر اُن کی موجودگی بغیر اُن کی رضامندی کے کوئی ایسا کام نہیں کرنے والی۔۔اگر آپ سب نے اپنے اصولون کی پاسداری کرنی ہے تو کچھ اچھے طریقے سے کرے ہمارے ماں باپ کو بھی آنے کی دعوت دے۔۔راحت آرام سے بولی

لڑکی اپنی بریک لیس زبان کو بریک دو۔۔۔سردار نے اُس کو گھورا

آپ کو بھی چاہیے "اپنے پاؤں میں بریک لگائے "خوامخواہ زبردستی کا میر تیج بیورو کھول رکھا ہے۔۔۔راحت نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

ہمارے پاؤں کے نیچے کوئی بریک نہیں ہے "تم بس اپنی زبان کو بریک لگاؤ۔۔۔اُن میں سے ایک آدمی بولا

www.novelsclubb.com

اگر ایسا ہے تو میری زبان کے نیچے بھی کوئی بریک نہیں۔۔۔راحت دوبدو بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خاموش ہو جاؤ سب کے سب اور لڑکی تم نے بہت بول لیا" تیرا نکاح اِس لڑکے سے ہو گا تو مطبل (مطلب)" سردار جوش میں آیا

نہ تو میں پہلے خاموش ہوئی تھی اور نہ اب آپ کی وجہ سے دوبارہ ہو گی" اور آخری بات نکاح نہیں ہو گا تو نہیں ہو گا" اِس میں آپ کا کوئی مطبل نہیں نکلتا" مگر ہمارا مطلب ضرور نکلتا ہے۔۔۔راحت اُسی کے انداز میں بولی" مختصر یہ اُس نے سب کو تپانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

ٹھیک ہے اگر ایسا ہے تو یہ لڑکا جان سے جائے گا۔۔ سردار غزلان کو دیکھ کر بولا جو کافی بیزار سا کھڑا تھا۔

ہاتھ تو لگا کر دیکھائے اِن کو" نانی کا دودھ نہ یاد دلائے یہ تو پھر کہنا۔۔راحت نے کھلا چیلنج کیا

مگر ہم نے تو اپنی ماں کا دودہ پیا ہے۔۔ایک بڑے تعجب سے بولا

نانی کا بھی پیا ہو گا" یہ بات ماں اچھے سے جانتی ہے اور ہر ماں اپنے بچے کو دودھ اپنی ماں سے پلوانے کا کہتی ہے ایسے ہی تو لوگ بات پہ بات یہ نہیں کہتے "نانی کا دودھ نہ یاد دلائے یہ تو پھر کہنا۔۔"راحت اپنی بات پر قائم رہی۔۔۔

اِتنی بحث سے سر میں درد کرنے سے اچھا ہے ہمیں آرام سے جانے دیا جائے۔۔ غزلان سنجیدگی سے بولا

نکاح تو آج کی تاریخ میں ہو کر رہے گا۔۔ایک آدمی بولا

کلینڈر میں تاریخ گھوم پِھر کر ایک بار پھر ۴ مئ ضرور ہو گی "تو آپ انتظار کرے یہی کھڑے ہو کر کیا پتا ایک سال بعد ہمارا شادی کا موڈ بن جائے۔۔۔راحت نے بڑی عقلمندی کا مظاہرہ کیا۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارا اِس لڑکے کے ساتھ کوئی چکر نہیں؟ صرف یہ بولے جا رہی ہے توں کیوں چُپ ہے؟ سردار نے غزلان کو مخاطب کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیونکہ میں زبان کم ہاتھ زیادہ چلاتا ہوں۔۔۔غزلان نے اپنی آنکھیں گھُمائے جواب دیا تو راحت نے بھی اُس کی پشت دیکھ کر اپنی آنکھیں گھمائی

بچپن میں بچے مٹی کھاتے تھے "اور یہ باقی کے بر عکس سیمنٹ کھایا کرتے تھے تو اِن کی زبان میں زنک لگ گیا ہے۔۔۔راحت نے اپنا بولنا ضروری سمجھا۔۔

ہمیں اِجازت دے۔۔غزلان اُن کو دیکھتا راحت کا ہاتھ پکڑے جانے لگا تو اُنہوں نے اُن کے پاؤں کے پاس فائر کرنا شروع کر دیا جس پر راحت نے چیخ چیخ کر شور مچا دیا

اے لڑکی چپ کر۔۔۔۔سب نے اُس کو گھور کر کہا تو راحت جلدی سے چُپ ہو گئ۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھے یہ میری زندگی ہے کسی ناول یا ڈرامے کی کہانی نہیں اور اُن میں موجود ہیروئن کی طرح میں معصوم سی ہوں جو آپ لوگ کے کہنے پر نکاح نامے پر دستخط

کر دے گی" میں راحت آفندی ہوں کسی کے دباؤ میں نہیں آتی آپ کچھ بھی کر لے میں اپنے والدین کے بغیر اِتنا بڑا قدم نہیں اُٹھانے والی۔۔۔راحت ہاتھ کھڑے کیے اٹل لہجے میں بولی

ہم اُن کو بولانے سے تو رہے۔۔۔ سردار نے طنز کہا

نکاح ایک بار ہوتا ہے اور بہت اسپیشل ڈے ہوتا ہے جو میں آپ لوگوں کی وجہ سے ضائع نہیں کرنے والی میں تو نکاح بڑے دھوم دھام سے کروں گی وہ بھی اپنے برائیڈل لک میں" جہاں میرے سب اپنے ہو گے نہ کے آپ اور آپ کے چیلوں کی موجودگی میں کروں گی۔۔راحت ناک منہ چڑھا کر بولی

اگر میں ہاں کہوں تو بھی نکاح کے لیے انکار کروں گی؟ کچھ سوچ کر غزلان اُس کے پاس جُھک کر آہستہ آواز میں پوچھنے لگا اُس کی جانچتی نظریں راحت کے چہرے پہ تھی" جہاں کوئی تاثر نہیں تھا" غزلان نے اُس کو اندر تک پڑھنا چاہا مگر بُری طرح

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے ناکام ہوا" وہ جو لوگوں کی آنکھوں میں دیکھ کر اُن کا دماغ پڑھ جایا کرتا تھا راحت کے اندر کیا چل رہا ہے؟ یہ جاننے لیے وہ ناکام رہا اور ایسا پہلی بار ہوا تھا" جو وہ کسی کو پڑھنے میں ناکام رہا تھا" غزلان راحت کی آنکھوں میں اپنا عکس تو دیکھ سکتا تھا مگر اُس کی آنکھوں موجود تحریر کو وہ پڑھ نہ پایا

اِن کے سامنے آپ گھٹنے ٹیک سکتے ہیں مگر میں نہیں "آپ ہاں بھی کرے تو" میرے انکار کو "اقرار میں بدل نہیں پائے گے۔۔۔ راحت اُس سے نظریں چُرا کر بولی

اچھا اور وہ کیوں؟ غزلان کو وہ دلچسپ لگی۔۔

Because self respect is my 1st priority.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں راحت آفندی ہوں "اور راحت آفندی کسی کی زندگی میں زبردستی نہیں گُھسا کرتی بلکہ وہ اپنی جگہ لوگوں کی زندگی میں خود بناتی ہے۔۔۔راحت جواب دیا تو غزلان نے پھر کوئی سوال نہیں کیا۔۔۔

سردار میری مانے اِن کو جانے دے ورنہ یہ لڑکی ہمارا دماغ خراب کر دے گی"آپ غور سے اُس کا چہرہ دیکھے جہاں انکار بس اُپری نہیں ہے بلکہ آنکھوں میں صاف بغاوت ہے۔۔۔سردار کے ایک ساتھی نے اُس کے کان کے پاس آکر آہستہ آواز میں کہا

چھوڑ آؤاِن کواِن کی جگہ پر۔۔۔سردار حکم صادر کرتا وہاں سے چلا گیا تو اُس کے آدمی حیرت سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگے ایسا پہلی بار ہوا تھا جو اُنہوں نے کسی کو رہائی دی تھی۔۔۔۔

دیکھا میرا کمال۔۔۔راحت فخریہ انداز میں غزلان کو دیکھ کر بولی

تم عجیب ہو شکل سے بیوقوف نظر آتی ہو مگر ہو نہیں۔۔ غزلان سر جھٹک کر بولا

بیوقوف اگر ہوتی بھی تو کسی کے یوں زبردستی کہنے پر نکاح نہ کرتی میں۔۔۔ راحت نے جتایا

♥♥♥♥♥♥♥♥

عنا اُٹھو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ عزہ عنادل کے کمرے میں آتی اُس سے بولی جو خود پر چادر تان کر سوئی ہوئی تھی۔

مگر مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔ عنادل چادر ہٹائے بنا بولی

میں عریش نہیں عزہ ہوں اپنے یہ نخرے باپ کو دیکھایا کرو شرافت سے اُٹھ کر میری بات سُنو۔۔۔۔ عزہ چادر کھینچ کر دانت پیس کر بولی تو عنادل منہ بنا کر اُٹھ بیٹھی

بولے کیا بات کرنی ہے آپ نے؟ عنادل نے ناراض لہجے میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عریش نے تمہارے لیے لڑکا ڈھونڈ لیا ہے۔۔۔ عزہ نے پرجوش لہجے میں بتایا

میں نے ہڈی پسلی ایک کرنی ہے اُس بندے کی جس نے مجھ سے شادی کرنے کا خیال بھی دماغ میں لایا۔۔۔۔ عنادل اپنی قمیض کے بازوں فولڈ کرتی لڑاکا انداز میں بولی

میں نے بھی پھر چپل سے تمہاری چھترول کر دینی ہے اگر بُرہان سے کچھ ایسا ویسا کہا بھی تو۔۔۔ عزہ نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

اُس اکڑو مزاج کا یہاں کیا ذکر؟ عنادل ناسمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

ارے پاگل بُرہان ہے وہ لڑکا جس سے تمہارا اگلے ہفتے نکاح ہے۔۔۔ عزہ نے آرام سے اُس پہ دھماکا کیا تو پہلے عنادل تو بس اُس کو دیکھتی رہی مگر جب ہنسی تو ہنستی ہی چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاہاہاہاہا''امی جان ہاؤ فنی نہ۔۔۔کتنا اچھا مذاق کرتی ہیں آپ وہ بھی سنجیدہ انداز میں۔۔۔عنادل ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہوتی بولی

That's not funny.

عزہ نے اُس کو گھورا

That is funny mom.

عنادل بڑے آرام سے بولی

عنابی سیر یس۔۔۔۔عزہ نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

تو کیا سچ میں آپ نے اور ڈیڈ نے میرے لیے بُرہان کی صورت میں پھندا تیار کیا ہے؟عنادل شاک کی کیفیت میں بولی

www.novelsclubb.com

فضول نہیں بولو خوش قسمت ہو تم جو بُرہان جیسا لڑکا تمہیں مل رہا ہے۔۔۔عزہ نے آنکھیں دیکھا کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نو"نو نو" ہر گز نہیں میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی آپ ڈیڈ سے بولے میں ہر گز نکاح نہیں کروں گی اُس اکڑ و بد مزاج بُرہان سے تو بلکل بھی نہیں بچپن میں میرے گالوں میں تھپڑ مار مار اُس نے میرے گال سُو جھا دیئے ہیں دیکھے ابھی تک سو جھے ہوئے ہیں۔۔۔ عنادل اپنا چہرہ اُس کے قریب کیے بولی

یہ گال بھرے ہوئے اِس لیے ہیں کیونکہ تم نے لاسٹ ایئرا نجیکشن لگوایا تھا۔۔۔ عزہ ایک ہلکا سا تھپڑ اُس کے گال پر مار کر بولی تو عنادل گڑ بڑائی

الزام نہ لگائے نیچرلی میرے گال ایسے ہیں۔۔۔ عنادل جلدی سے بولی

دیکھو عنا میں تمہیں بتانے آئی تھی تمہارا نکاح ہے بُرہان سے تو تم خود کو تیار کر لوں۔۔ عزہ سر جھٹک کر بولی

www.novelsclubb.com

میں اُس سے نکاح نہیں کروں گی میں بتا رہی ہوں میں بھاگ جاؤں گی۔۔۔ عنادل نے اپنی طرف سے دھمکی دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس سے پہلے میں تمہاری یہ ٹانگیں نہ توڑ دوں۔۔۔ عزہ نے طنز کہا

توڑ دے مڑور دے مگر میں ویل چیئر پہ بیٹھ کر بھی گھر سے بھاگ جاؤں گی اگر رینگتے ہوئے بھی جانا پڑ گیا تو میں رینگتی ہوئی بھی جاؤں گی۔ مگر نکاح نہیں کروں گی۔

ہر ستم یاد ہے اُس کا مجھے کچھ بھولی تو نہیں"

اے امی جان میں اُس جیسی تو نہیں۔۔

آخر میں عنادل نے شعر کا بیڑا غرق کرنا ضروری سمجھا

عنا میں باقی ماؤں کی طرح منتیں نہیں کروں گی کے راضی ہو جاؤ" سیدھا چپل اُٹھا کر میں نے تمہیں مار دینی ہے۔۔۔ عزہ نے ضبط سے اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

چپل تو کیا سینڈل سے بھی میں نہیں ڈرنے والی۔۔۔ عنادل فخریہ انداز میں بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر ایسا ہے تو ابھی دیکھتی ہوں۔۔۔عزہ اِتنا کہتی اپنے چپل اُتارنے لگی تو عنادل گرتی پڑتی بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

کیا ہو گیا ہے؟آپ تو سیریس ہو گئی ہیں"اب بندہ اپنی ماں سے مذاق بھی نہیں کر سکتا۔۔۔عنادل کہتے ہی کمرے سے باہر ڈور لگائی پھر پلٹ کر نہیں دیکھا

نالائق اولاد۔۔۔عزہ چپل واپس پاؤں میں ڈالتی بڑبڑائی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

آج گھر آنے میں دیر کیوں لگادی؟راحت سُدھر ہو جاؤ اگر یہی حال رہا نہ تمہارا تو کوئی شادی نہیں کرے گا تم سے۔۔۔راحت تھک ہاری گھر لوٹی تو اُس کو دیکھ کر "چاہت شروع ہو گئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں آپ کی کاپی ہوں اُور یجنل تو آپ ہیں" آپ کو ڈیڈ مل گیا تو مجھے بھی ڈیڈ جیسا کوئی صابرین وشاکرین بندہ مل جائے گا۔۔۔ہال میں چاہت اور لیپ ٹاپ میں مصروف بُراق کو دیکھ کر راحت چاہت کے پاس والے صوفے پہ ڈھے ہوتی بولی

شرم کرو باپ کے سامنے ایسی باتیں کررہی ہو۔۔چاہت نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا

اگر بیوی شوہر کے سامنے بیٹی سے ایسا سوال کرے گی تو بیٹی جواب نہ دے تو کیا کرے؟اگر جواب نہیں دے گی تو نافرمان قرار پائے گی" رائٹ ڈیڈ؟راحت معصومیت سے کہتی آخر میں بُراق کو ساتھ میں لیا

www.novelsclubb.com

پوائنٹ۔۔۔بُراق ہلکی مسکراہٹ سے بولا

آپ تو بلاوجہ اِس کی طرفداری کیا کرے بس۔۔۔چاہت تپ اُٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے امی آپ ٹینشن کیوں لیتی ہیں" ٹینشن لینے کا نہیں دینے کا ہے۔۔۔راحت اُس کو تسلی دیتی بولی

ہاں تبھی جب سے پیدا ہوئی ہو مجھے ٹینشن ہی دیئے جا رہی ہو۔۔چاہت نے طنز کیا

ایک بار شادی ہونے دے پھر نواسی نواساں بھی دوں گی۔۔۔"آئے پر ومس جتنے آپ کہو گی ان لمیٹڈ۔۔۔اِس بار راحت بُراق کی موجودگی کا لحاظ کرتی قدرے آہستہ آواز میں چاہت سے بولی تو وہ آنکھیں پھاڑے اُس کی بے باکی دیکھنے لگی مگر راحت جلدی سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں بڑھی تھی وہ جانتی تھی اگر رکی تو چاہت نے بُراق کا لحاظ نہیں کرنا تھا مار مار کر اُس کا قیمہ بنا دینا تھا۔۔۔"اور اُس کو قیمہ پسند نہیں تھا تبھی بھاگنے میں ہی عافیت جانی۔

بے شرم بے حیا جانے کس پر چلی گئی یہ۔۔۔چاہت تپ کر بولی"تو بُراق نا سمجھی پہلے راحت کا ایسے بھاگنا اور چاہت کا تپا ہوا چہرہ دیکھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا؟ بُراق نے آخر پوچھ لیا

راحت کا یونی جانا بند کرے بگڑ گئ ہے وہ۔۔۔ چاہت نے جھٹ سے کہا

اپنا وقت بھول گئ "تم بھی ایسی تھی مگر ہم نے تمہارے چاہنے کے باوجود بھی یونی جانا بند نہیں کیا۔۔۔ بُراق سر جھٹک کر بولا

میں ایسی نہیں تھی۔۔۔ چاہت احتجاجاً بولی

سیم ایسی تھی بیٹیاں اکثر ماں پر جاتی ہیں "تم تو پھر بھی راحت سے دو تین ہاتھ آگے تھی۔۔۔ بُراق نے کہا تو چاہت زچ ہوئی

جی نہیں میں ایسی نہیں تھی آپ کی بیٹی مجھ سے چار ہاتھ آگے ہے۔۔۔ چاہت فورن سے بولی

www.novelsclubb.com

تو ماں لیا وہ تم پر گئ ہے۔۔۔ بُراق نے اُس کو چھیڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ مردوں تو بس بیویاں غلط نظر آتی ہے اپنی بیٹیوں کے کرتوتوں پر نظر نہ ڈالیے گا کبھی۔۔۔چاہت تنگ ہوتی بولی

یہ کام ہم نے تمہارے لیے چھوڑا ہے خیر اُس پر اِتنی روک ٹوک نہیں کیا کرو" بچی ہے آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گی "اور ہمارے بعد ہے کون اُس کا جو اُس کے لاڈ اُٹھائے گا۔۔" وہ تو سانس بھی لیتی ہے تو تم اُس کو کہتی ہو سانس ایسے نہیں ویسے لیتے ہیں "نہیں کیا کرو ایسے۔بُراق اُس کو سمجھانے کے غرض سے بولا

آپ تو شرمندہ ہی کر دیتے ہو "میں کوئی اُس کی دشمن نہیں ماں ہوں فکر ہوتی ہے اُس کی۔۔۔چاہت منہ بنا کر بولی

نا کرو اِتنی فکر ہماری بیٹی اِتنی بیوقوف بھی نہیں۔۔۔بُراق نے کہا تو چاہت نے گہری سانس خارج کی

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

[03/07, 5:10 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 33

کیوں بلوایا مجھے ؟عجرم سپاٹ لہجے میں تیسا سے پوچھنے لگا

تمہیں دیکھنا تھا۔۔۔تیسا کمزور آواز میں بولی "اُس کی حالت دیکھ کر بے ساختہ عجرم نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

دوبارہ مجھے اِس فضول کام کے لیے آواز مت دینا۔۔۔عجرم نے سختی سے ٹوک کر کہا

www.novelsclubb.com

مجھے باہر جانا ہے۔۔۔۔تیسا نے کچھ توقع بعد کہا

اوو تو آزادی چاہیے ؟عجرم طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو جواب میں تیسا محض سر کو جنبش دے پائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آزادی ممکن نہیں مس تیسا" اب تمہیں ساری زندگی یہی سڑنا ہوگا۔۔۔ عجرم بے تاثر نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولا

میں چاہتی ہوں تم خود مجھے آزاد کرو" ورنہ میں یہاں سے بھاگ بھی سکتی ہوں پر اِس طرح تمہیں اچھا نہیں لگے گا۔۔۔ تیسا نے کہا تو عجرم کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے

اپنی پہلے حالت دیکھو" دو قدم تم سے چلا نہیں جائے گا اور بات کر رہی ہو بھاگنے کی؟ وہ بھی یہاں سے جو ناممکن سی بات ہے۔۔۔ عجرم کے لہجے میں طنز واضع تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں کر رہے ہو ایسا؟

کیسا کر رہا ہوں میں ؟اُس کے سوال پر عجرم نے پوچھا

تم جانتے ہو میں کس کے بارے میں بات کر رہی ہوں۔۔۔ تیسا نے کہا

میں نہیں جانتا تم کس بارے میں بات کر رہی ہو؟ عجرم نے پوری طرح سے لاعلمی کا مظاہرہ کیا۔

تم یہاں رہ کر مجھے سپورٹ کر رہے ہو" تمہیں کیا لگتا ہے اِن سب سے میں انجان ہوں۔۔۔ تیسا ہلکی مسکراہٹ سے بولی

سپورٹ؟ خوشفہمی ہے تمہاری کے میں تمہیں سپورٹ کروں گا۔۔۔ عجرم نے تمسخرانہ انداز میں کہا

خوشفہمی نہیں" حقیقت ہے اگر خوشفہمی ہوتی تو تم یوں نظریں نہ چُراتے۔۔۔۔ تیسا نے جواباً کہا

میرے پاس تمہارے کسی فضول بات کا وقت نہیں۔۔۔ عجرم اِتنا کہتا باہر کی طرف بڑھنے لگا مگر تیسا کے الفاظوں نے اُس کے قدموں میں زنجیر ڈال دی تھی جیسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

I love you.

اِن لفظوں کا مطلب بھی جانتی ہو؟ عجرم خود کو کمپوز کرتا طنز نگاہوں سے تیسا کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔

یہ میرے الفاظوں کا جواب نہیں۔۔۔ تیسا نے مسکراہٹ سے کہا

تمہارے اِن الفاظوں کا میرے پاس بھی کوئی جواب نہیں۔۔۔ عجرم سر جھٹک کر بولا

جواب دینا نہیں چاہتے تو وہ الگ بات ہے کیونکہ سچ کیا ہے وہ میں جانتی ہو۔۔۔ تیسا نے کہا تو عجرم نے کوئی جواب دیئے بغیر وہاں سے نکل گیا" اُس کے جاتے ہی تیسا نے ایک جھٹکے میں اپنے ہاتھوں کو زنجیروں سے آزاد کیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر یسلی راحت مجھے تم سے اِس احمقانہ کام کی اُمید ہر گز نہیں تھی " آئے مین حد ہے پہلے تم پروفیسر غزلان کے نام کی مالا پڑھتی تھی اور اب جب وقت آیا اُس کو پانے کا تو تم نے اپنی بیوقوفی سے اُس کو گنوا دیا۔۔۔سب کچھ پتا لگنے کے بعد کومل گنگ سی راحت کو دیکھ کر بولی جو کینٹین میں بیٹھی ملک شیک پینے میں ایسے مگن تھی جیسے اِس سے زیادہ اہم دُنیا میں کوئی کام نہیں تھا۔۔۔

برف ختم ہو گئی ہے تو پینے میں مزہ نہیں آرہا۔۔۔راحت ملک شیک کو دیکھ کر منہ بنا کر بولی

میں یہاں تم سے کل کے مطلق بات کر رہی ہوں اور ایک تم ہو جس کو ملک شیک کی پڑی ہے۔۔۔کومل تپ اُٹھی۔۔۔

یار کونسا موقع مجھے ملا جو گنوا دیا میں نے ؟ تمہیں پتا ہے وہ ڈاکوؤ لوگ زبردستی میرا اور اُن کا نکاح کروا رہے تھے۔۔۔راحت نے بتایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو تمہارا کیا جا رہا تھا؟ تمہیں کیا لگتا ہے اِتنا آسان ہے پروفیسر کو پانا" زندگی نے تمہیں موقع دیا تھا تمہاری محبت تمہارے سامنے کھڑی تھی اور تم نے کیا" کیا؟ سائیڈ سے گزر گئی۔۔۔ کومل ابھی تک بے یقین تھی

پہلی بات میرے اندر اُن کو پانے کی کوئی جستجو نہیں میں اکیلی اپنی زندگی میں خوش ہوں" ویسے بھی اُن کے بغیر مجھے مر نہیں جانا۔۔۔ راحت گہری سانس لیکر بولی

اچھا اگر کل کلاں اُنہوں نے فلزہ سے شادی کرلی تو؟ کومل نے طنز پوچھا

تو میں خوشی سے ڈانس کروں گی" فلزہ سے میں نے دوستی کی ہے وہ میری دوست ہے اور میں اُس کی قبر پر اپنا گھر نہیں بناؤں گی" تم میں یا کوئی اور کچھ بھی کہے مگر حقیقت کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا میں اُن کی زندگی میں ایکسٹرا پرسن ہوں" میں کبھی فلزہ کے درمیان نہیں آؤں گی" میرا اُس کا کوئی مُقابلہ نہیں ہے۔ راحت آرام سے بولی

یہ کیسی محبت ہے تمہاری؟ کومل کو اپنا دماغ گھومتا محسوس ہوا

میں قسمت پر یقین رکھنے والی ہوں "میری امی کہتی ہے سارا کچھ قسمت کا کھیلا ہوتا ہے "اور اُس قسمت کی ڈور اللہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے "ہم انسان کبھی اپنی قسمت سے فرار نہیں ہو سکتے جو لوگ قسمت سے فرار ہونا چاہتے ہیں وہ آگے چل کر منہ کے بل گرتے ہیں "ہمیں زندگی میں وہ ملے گا جو ہماری قسمت میں لکھا ہو گا جو ہم کسی اور سے چھینے گے وہ چوری ہوئی اور چوری کا مال حرام ہوتا ہے جو زیادہ دیر تک نہیں ٹکتا "جو ہماری قسمت میں ہو گا وہ گھوم پھِر کر لوٹ کر ہمارے پاس آئے گا "ایسے ہی پروفیسر غزلان میری قسمت میں ہوئے تو مجھے ایسے چیپ موقعوں کا فائدہ اُٹھانے کی ضرورت نہیں "ان شاءاللہ اگر اللہ نے چاہا تو ہمارا نکاح ڈنکے کی چوٹ پر ہو گا "کل اگر میں نکاح کے لیے راضی ہو جاتی تو پروفیسر غزلان کا کچھ نہیں جاتا میرا امیج میرے گھر والوں کے سامنے خراب ہو جاتا میں مان ہوں اپنے ڈیڈ کا غرور ہوں بُرہان کا "مجھے میرے گھر والوں نے آزادی اِس لیے نہیں دی کے

www.novelsclubb.com

میں ہر راہ چلتے انسان کے کہنے پر نکاح کرتی پھیروں۔۔۔راحت گہرے لہجے میں بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئ۔۔۔

تم عجیب ہو۔۔۔کومل بس یہی بول پائی

ہاں کیونکہ میں راحت آفندی ہوں "اور میرا زندگی جینے کا اپنا ایک لیول ہے۔۔۔راحت فخریہ انداز میں بولی

ویسے اگر تمہیں واقع اپنی قسمت پر یقین ہے اِتنا اور تمہیں پروفیسر کو پانے میں کوئی انٹرسٹ نہیں تو یہ حجاب کیوں کیا ہے؟" جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے یہ میرے کہنے پر تم نے پروفیسر کو ایمپریس کرنے کے لیے حجاب کرنا شروع کیا تھا۔۔"کومل نے سوال اُٹھایا تو راحت مسکرائی

www.novelsclubb.com

پہلے کا تو پتا نہیں مگر اب خود کے لیے کرتی ہوں" مجھے اچھا لگتا ہے اپنا سر ڈھانپنا پہلے ہر عیرہ غیرہ میری بالوں کی تعریف کرتا تھا تو مجھے خوشی محسوس ہوتی تھی مگر جب وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شخص چہرے کی تعریف کرتا تو عجیب لگنے لگتا" میں نے پھر اِس بات پر غور فکر کیا کے اِن لوگوں کا کیا حق جو میری تعریف کرے؟" میں اِن کی تعریف کی بھوکی تو نہیں اور تم امیجن بھی نہیں کر سکتی میرے حجاب سے میرے گھر والوں کا کیا ری ایکشن تھا" ڈیڈ نے مجھے کبھی حجاب کرنے کے لیے فورس نہیں کیا تھا اور نہ کبھی امی کو وہ چاہتے تھے "ہمیں خود حجاب کی اہمیت کا اندازہ ہو اور تمہاری بدولت مجھے اندازہ ہو گیا" یہ بھی پتا چلا کے ہم کتنے منافقت سے بھرے لوگوں کے درمیان ہیں۔" چاہے میری اٹینشن پہلے اُن کو ایمپریس کرنے کی تھی" مگر جب میں نے اپنے والدین کے تاثرات دیکھے تو میں بھول گئی کے میں نے "حجاب کیوں اور کس مقصد سے کیا اور ایک آخری بات ایک خیال میرے دماغ میں آیا تو مجھے اپنے آپ سے حقارت محسوس ہوئی یعنی جو یہ کال گرل ہوتی ہیں وہ بھی تو لڑکوں کو متوجہ کرنے کی خاطر نت نئے فیشن کرتی ہیں نہ تو اگر حجاب کی صورت میں "میں بھی یہی سب کرتی رہوں گی تو اُن میں اور مجھ میں فرق کیا رہا؟ میرا شُمار بھی تو اُن لڑکیوں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ہوا نہ "اور یہ مجھے گوارا نہیں تھا کومل کیونکہ میری ماں نے کبھی میری ایسی تربیت نہیں کی۔۔راحت اُس کی بات پر کھوئے ہوئے لہجے میں بتانے لگی تو کومل لاجواب ہوئی تھی۔۔۔۔

ڈیپ لائنز۔۔۔کومل دو لفظی جُملا کہتی پانی کا گلاس پینے لگی۔۔۔

تم دونوں یہاں ہو اور میں کمپس میں تلاش کر رہی تھی۔۔۔فلزہ اُن کے پاس آتی بولی

ہاں وہ میرا موڈ نہیں تھا کلاس لینے کا تبھی یہاں آ گئی۔۔۔راحت نے وجہ بتائی

اچھا یہ لو تمہارے لیے۔۔۔۔فلزہ نے اپنی بیگ سے ایک پاکٹ نکال کر اُس کی طرف بڑھایا

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہے؟راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

نیا سیل فون تمہارا میری وجہ سے ٹوٹ گیا تھا تو میں نے سوچا لے کر دیا جائے۔۔۔ فلزہ اپنے لیے چائے کا آرڈر کرتی راحت کو جواب دینے لگی۔۔

اِس کی کوئی ضرورت نہیں" مجھے کچھ دنوں بعد پاکٹ منی ملتی تو میں خود سے لے لیتی۔۔۔راحت نے کہا

اچھا اب اِتنا فارمل ہونے کی ضرورت نہیں ہے" یہ بتاؤ وائیوا کیسا ہے تمہارا؟ فلزہ نے پوچھا

وائیوا؟ راحت کی سِٹی گُم ہوئی

ہاں وائیوا بھول گئ؟ آج غزلان نے تمہارا وائیوا لینا ہے اور کل میرا وائیوا کا ٹیسٹ ہے۔۔۔ فلزہ نے یاد کروایا

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ میری تیاری تو زیرو ہے" اب میں کیا کروں گی؟ پروفیسر تو مجھے فعل کر دے گے؟ راحت حواس باختہ ہو گئ تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت حد کرتی ہو یار تم اِتنی ضروری بات کیسے بھول سکتی ہو تم تمہیں پتا نہیں ہے کیا ایکزام سر پر ہیں۔۔۔ فلزہ نے جی کھول کر اُس کی عقل پر ماتم کیا تو راحت اپنے لب کُچلنے لگی۔۔

اب کیا ہو گا؟ پروفیسر غزلان تو مجھے کاٹ کر اپنی کافی میں مکس کر کے ایک گھونٹ میں پی جائے گے۔۔۔ راحت کی جان ہوا ہوئی

I have a brilliant idea.

کومل جواب تک خاموشی سے بس اُن کو بات کرتا دیکھ رہی تھی اچانک سے بولی

کیا؟

www.novelsclubb.com

کیا؟

دونوں نے ایک ساتھ پوچھا

Wait a minute.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کومل اِتنا کہتی اپنے بیگ سے دو ایئر پوڈز نکالے

ایک ایئر پوڈ راحت تم اپنے کان میں ڈالوں حجاب میں پروفیسر کو پتا بھی نہیں چلے گا کے تمہارے کان میں ایئر پوڈ ہے "بس تم سے جیسے ہی پروفیسر سوال کرے تم نے اُس سوال کو ریپیٹ کرنا ہے۔۔۔ کومل ایئر پوڈ اُس کی طرف بڑھا کر بولی

اُس سے ہو گا کیا لیکن؟ فلزہ کو سمجھ نہیں آئی

کل تمہارا وائیوا ہے تو کیا تمہاری تیاری پوری ہے؟ کومل نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

ہاں مگر تھوڑی رہتی ہے۔۔ فلزہ نے بتایا

بس پھر تم نے کرنا ہے کے ایک ایئر پوڈ اپنے کان میں ڈالنا ہے اور راحت کو سُننا ہے وہ جو سوال پوچھے تم نے اُس کو انس کرنا ہے جس کو سن کر راحت پروفیسر غزلان کو انس دے گی ایسے یہ ہو گا پروفیسر کو کسی بات کا پتا بھی نہیں چلے گا اور راحت کا وائیوا بھی اچھا ہو جائے گا۔۔۔ کومل نے کہا تو راحت خوش ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واہ کومو آخر بتادیا کے تم بھی راحت آفندی کی دوست ہو مطلب کیا دماغ لڑایا ہے۔۔۔راحت داد دیتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی۔

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر مجھے اندازہ تھوڑی ہے کے غزلان راحت سے کیا سوال کرے گا؟ فلزہ نے کہا

تمہیں وائیو تو آتا ہے نہ اگر وہ جواب تمہیں نہ بھی آتا ہو تو یہ نوٹس کس کام آئے گے۔۔کومل نے کہا تو فلزہ نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی۔۔

پہلے تم فون میں کنیکٹ کرو یہ۔۔۔راحت نے کہا تو کومل نے ویسا ہی کیا جس پر راحت تنقیدی نظروں سے آس پاس دیکھتی حجاب تھوڑا ڈھیلا کر کے کان میں ایئر پوڈ ڈالا

www.novelsclubb.com

یہ گر تو نہیں جائے گا نہ ؟راحت کو فکر لاحق ہوئی

ڈونٹ وری۔۔۔کومل نے اُس کو تسلی کروائی۔۔۔

وائیوا کے لیے تیار ہیں؟ غزلان سنجیدگی سے راحت کو دیکھ کر بولا

اَلُحَمۡدُ لِلّٰہِ۔۔۔ جواب میں راحت بس اِتنا بولی

تیاری پوری کی ہے؟ غزلان نے پھر پوچھا

اَلُحَمۡدُ لِلّٰہِ۔۔۔۔ راحت کا وہی جواب

OK then first question is.

What are the subject needed for business management ?

www.novelsclubb.com

غزلان نے سوال کیا تو راحت نے اپنے خُشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیری

یہ میں لوں؟ راحت نے ٹیبل پر پڑی پانی کی بوتل کی جانب اِشارہ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

Nope,first give me a answer.

غزلان نے صاف اِنکار کیا تو راحت کا منہ لٹک گیا۔

آپ اپنا سوال اگین ریپیٹ کر سکتے ہیں؟راحت نے پوچھا

What are the subject needed for business management ?

غزلان ایک نظر اُس پہ ڈالتا اپنا سوال دوہرایا

What are the subject needed for business management ?wow very interesting and easy question.

www.novelsclubb.com

راحت بڑی چلاکی سے اُس کا سوال دوہراتی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ اِتنا آسان سوال پوچھا ہے غزلان نے شاید ہمارے چپٹر میں اب یہ نہیں ہے۔۔۔ فلزہ راحت کا سوال سُنتی حیرت سے کومل کو بولی

اِس ٹاپک پر بات پھر کرے گے ابھی اگر تمہیں سوال آتا ہے تو راحت کو بتاؤ۔۔۔ کومل نے جلدی سے کہا

ہاں اوکے۔۔۔۔

Most businesses

فلزہ نے بولنا شروع کیا تو راحت نے بھی رٹے رٹائے انداز میں کہا

Most businesses

www.novelsclubb.com

غزلان غور سے اُس کو دیکھنے لگا وہ اُس کو کچھ ٹھیک نہیں لگی۔۔۔

courses develop a solid grounding in key elements such as business theory,

فلزہ نے ایک ساتھ ایک لائن پڑھی جو راحت کے سر پہ سے گزر گئی۔۔۔اُس نے لب کُھلتے اپنے سامنے بیٹھے غزلان کو دیکھا جس کی نظریں اُس پہ ہی جمی ہوئی تھی۔۔۔

courses develop a solid

راحت کو بس یہی سمجھ میں آیا تھا۔۔۔

مس راحت آر یو او کے ؟غزلان نے اُس کو صرف اٹکتا دیکھا تو پوچھا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔۔۔۔راحت نے جھٹ سے کہا

جواب آتا ہے؟دوسرا سوال

www.novelsclubb.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔۔۔ سیم جواب

تو طبیعت ٹھیک ہے؟غزلان نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھا

تو اپنے کان سے ایئر پوڈ خود نکالے گی یا یہ نیک کام میں خود کروں ؟ غزلان کی اِس بات پر راحت کی ہوائیاں اُڑنے لگی وہ بے یقین نظروں سے غزلان کو دیکھنے لگی۔۔۔ جو احساس سے عاری نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف فلزہ سٹپٹا کر ڈسکنیکٹ ہو گئ تھی۔۔۔

میں کچھ سمجھی نہیں ؟ راحت نے انجان بننے کی کوشش کی۔

معصوم بننے کی کوشش نہ کرے "آپ کو کیا لگتا ہے میں یہاں ایسے ہی بیٹھا ہوں ؟ مجھے پروفیسر کی پوسٹ وہ بھی یونی میں اِتنی آسانی سے ملی ہے ؟ غزلان نے طنز لہجے میں کہا

سوری پروفیسر۔۔۔ راحت نے ندامت سے اپنا سر جُھکایا

ایک فری میں ایڈوائیس دینا چاہوں گا "پڑھنا چھوڑ کر کسی کالج یا یونی بیس پر ناول لکھنا شروع کرے ایسے میں جو نالائق اسٹوڈنٹس ہوتے ہیں آپ کی طرح اُن کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اصلاح ہو جائے گی اپنے وائیوا ٹیسٹ پر جہاں اب اُن کو ٹینشن ہونے لگتی ہے وہ ٹینشن فری ہو کر کانوں میں ایئر پوڈ ڈال کر پروفیسرز کے سامنے بیٹھ جایا کرے گے اینڈ میں شیور ہوں آپ کا وہ ناول ٹاپ جائے گا کیونکہ ناولز وہی لڑکیا شوق سے پڑھتی ہیں جو اپنے کورس کی کتابوں سے الرجک ہوتی ہیں۔۔۔پروفیسر نے جس "انداز میں کہا اُس سے راحت کو سمجھ نہیں آیا" یہ تعریف تھی یا طنز تھا کوئی کیا میں اِس کو اپنی تعریف سمجھوں ؟راحت نے معصومیت سے پوچھا

Of course not.

غزلان نے اُس کی تردید کی

ٹھیک ہے پھر میں اپنے سے بڑوں کی بے عزتی کو زیادہ فیل نہیں کرتی۔۔"اور ایک بات ناولز بس نالائق اسٹوڈنٹس نہیں پڑھتے "زندہ مثال تو میری ایک کزن ہے عنادل عریش پڑھائی میں ٹاپ ہے "آپ اُس سے کوئی بھی سوال کرے ہسٹری

www.novelsclubb.com

سے لیکر یا مسٹری تک "اُس کو آپ کے ہر سوال کا جواب آئے گا کیونکہ اُس نے ہر طرح کی کتابیں پڑھی ہوئی ہیں "کتابی کیڑا ہے بلکل۔۔راحت ڈھٹائی سے مسکرا کر بولی تو غزلان نے اُس کو گھورا

پھر تو آپ کو اپنی اُس کزن سے سیکھنا پڑے گا۔۔ غزلان نے کہا

وہ تو ٹھیک پروفیسر مگر ایک مسئلہ ہے وہ یہ کے میں کسی سے انسپائر نہیں ہوتی "میں راحت آفندی ہوں اور میری خود کی ایک الگ پرسنالٹی ہے ایک اپنا لیول ہے۔۔۔راحت باہیں پھیلا کر پر سکون لہجے میں بتانے لگی

مس راحت لائیف میں کبھی آپ سیریس بھی ہوئی ہیں؟ غزلان خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھ کر جواب طلب ہوا "راحت کی بے تُکی باتیں اور جواب اُس کی سمجھ سے باہر تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئی ہوں نہ آج سے تین یا چار سال قبل کی بات ہے جب میں اور بُرہان اٹھارہ سال کے تھے" اور تب ایٹین سالگرہ پر میرے ڈیڈ نے اُس کو اُس کی ضد کی وجہ سے بائیک گفٹ کی تھی پھر شام میں ہم دونوں اُس بائیک پر نکل پڑے بنا کسی کو بتائے کیونکہ بُرہان کو بائیک ٹھیک سے چلانا تب ٹھیک سے نہیں آتی تھی خیر چنانچہ ہم نے بائیک کی سواری کے لیے ایک سنسان سڑک کا انتخاب کیا بس پھر کیا تھا بُرہان جتنی اسپیڈ سے بائیک چلا سکتا تھا اُس نے اُتنی اسپیڈ میں بائیک کو چھوڑ دیا مگر بُرا ہوا پروفیسر کے ہم کچی سڑک پہ آ گئے اور بائیک بُرہان کے ہاتھوں ان بلینس ہوئی وہ کنڑول نہیں کر پایا اور اچھا خاصا ہمارا ایکسیڈنٹ ہو گیا جس میں بُرہان کو کچھ زیادہ چوٹیں نہیں آئی مگر میری حالت بہت سیریس ہو گئی تھی بہت سے بھی زیادہ" پورے دو دن میں ہوسپٹل میں ایڈمٹ رہی تھی اور چار دن بستر پر زندہ لاش کی طرح پڑی تھی چلنے اور بیٹھنے کی کشمش میں مبتلا اُن دونوں کے درمیان ایک الگ جنگ لڑ رہی تھی" اور ہاں ڈاکٹرز نے تو صاف میرے ڈیڈ سے بول دیا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا آپ کی پھول جیسی نازک اندام بیٹی کسی معجزاتی طریقے سے بچی ہے۔۔۔اُس کا صدقہ اُتارا کرے۔۔۔غزلان کے پوچھنے کی دیر تھی اور راحت کو جیسے انتظار تھا تبھی بولنے پر آئی تو نان سٹاپ بولتی چلی گئی جیسے کوئی اُردو کا سبق پڑھ رہی تھی "غزلان تو بس ضبط کرتا اُس کو دیکھنے لگا جس کی زبان کے نیچے خندق تھی۔۔

آپ تھک نہیں جاتی۔۔۔۔غزلان نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہا

لے بھلا اِس میں تھکنے والی کیا بات؟ میں تو پورا ایک کیلو میٹر پیدل چل کر بھی نہ تھکو یہ تو پھر بھی بات کرنا ہے ویسے بھی میں زیادہ کہاں بولتی ہوں؟ مجھے عادت ہے کم بولنے کی میری امی کہتی ہے جو لوگ کم بات چیت کرتے ہیں اُن کی شخصیت بڑی باڑعب قسم کی ہوتی ہے۔کیونکہ خاموشی بھی ایک عبادت ہے "۔راحت کی آخری بات پر تو غزلان کو لگا جیسے وہ پاگل ہو جائے گا۔۔

مس راحت آپ جا سکتی ہیں ماشاءاللہ سے بہت اچھا وائیوا دیا۔۔ غزلان نے بھگو بھگو کر طنز کیا مگر سامنے بھی راحت تھی "جو اپنے سے بڑوں کی بے عزتی کو فیل نہیں کیا کرتی تھی۔۔

سچی؟یعنی میں فعل نہیں ہو گی؟ شکر اَلحَمدُ لِلّٰہِ آپ کو پتا نہیں میں کتنا پریشان تھی یہاں آنے سے قبل مگر شکر ہے اِس بار میں پوری یونی میں ٹاپ کروں گی۔۔۔راحت اپنی جگہ سے اُٹھ کر اپنا لہجہ پُر عزم ایسے بنایا جیسے واقع اُس کا وائیوا اچھا ہوا تھا"اُس کی بات پر غزلان نے طنز نظروں سے اُس کو ایسے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو "فضول باتوں کے علاوہ تم نے وائیوا میں کیا ہی کیا؟ایک آسان جواب تک پورا نہیں دے پائی"

www.novelsclubb.com

آپ جسٹ بونگیاں مارنے میں ٹاپ کر سکتی ہیں "اُس کے علاوہ کسی سبجیکٹ میں " نہیں۔۔ غزلان نے اُس کی خوشفہمی دور کرنا چاہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس پروفیسر اللہ کی عطا ہے "ہر انسان میں وہ کوئی نہ کوئی الگ سی یونیک کوالیٹی ضرور دیتا ہے۔۔۔راحت نے شرمندہ ہونا شاید کبھی سِیکھا نہیں تھا۔۔۔

ناشتے میں آپ کیا لیتی ہیں روز؟غزلان نے بڑے تحمل سے پوچھا

ناشتے میں؟راحت رلیکس ہو کر دوبارہ چیئر پر بیٹھ گئ۔۔

زیادہ کچھ نہیں لیتی کیونکہ میں بہت ڈائیٹ کونشئس ہوں اور کچھ دنوں سے اِس بات کو میں نے زیادہ سیریس لیا ہے تو میں لائیٹ سا بریک فاسٹ کرتی ہوں لائیک صبح ناشتے میں بس ایک انڈے والا پراٹھا دوسرا آلو کا پراٹھا کھاتی ہوں اُس کے بعد ایک چائے کا کپ اور جب یونی کے لیے نکلتی ہوں تو ریپر میں تین یا چار سینڈوچ گھر سے اُٹھاتی ہوں کیونکہ گھر سے یونی تک کا سفر طویل ہوتا ہے نہ تو انرجی کے لیے اُس کو باری باری آہستہ آہستہ کھاتی ہوں۔۔۔راحت نے تفصیل سے جواب دیا تو غزلان گردن ہلاتا اُس کی باتیں سُننے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ زیادہ ہی لائیٹ بریک فاسٹ کرتی ہو آپ تو* تبھی میں سوچو کچھ دنوں سے آپ کا ویٹ لوز کیوں ہو گیا ہے۔۔۔۔غزلان نے مصنوعی حیرانگی سے کہا تو راحت چونک کر خود کو دیکھنے لگی "غزلان کی بات پر وہ ہر چیز فراموش کر گئ تھی اُس کو اب بس اپنے ویٹ لوز ہونے کا افسوس ہونے لگا تھا۔۔۔

ویسے مس راحت جہاں تک مجھے پتا ہے آپ اکلوتی بیٹی ہے اپنے والدین کی تو آپ کی خاموش طبیعت سے آپ کی امی زچ نہیں ہوتی؟ کیونکہ اکثر ماؤں کی خواہش ہوتی ہے نہ اُن کی بیٹیاں گھر میں چڑیا کی طرح چہکتی پِھرے۔۔۔ایک خیال کے تحت غزلان نے پوچھا

بلکل بھی نہیں کیونکہ میں نے یہ عادت تو اپنی امی سے لی ہے۔۔۔راحت نے جھٹ سے بتایا تو غزلان جو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا راحت کی بات سن کر بے ساختہ اُس نے اپنے بال مُٹھی میں دبوچے

ایک نہ شُد دو شُد۔۔۔۔ غزلان آہستگی سے بڑبڑایا

کچھ کہا کیا آپ نے ؟راحت نے اپنا کان اُس کے قریب کیا۔۔

بلکل بھی نہیں آپ اب جاسکتی ہے۔۔۔ غزلان نے سر جھٹک کر کہا اُس کو اب ڈر تھا راحت نے مزید کوئی گوہر افشانی کی تو آنے والے دِنوں میں وہ بس اپنے کان صاف کرتا بِھیرے گا

OK thank you.

راحت مسکرا کر کہتی وہاں سے باہر نکلتی اُس کے جاتے ہی غزلان نے ٹیبل سے پانی کی بوتل اُٹھائی اور ایک سانس میں پانی کی بوتل پینے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

[03/07, 5:10 pm] 🤗 : محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 34

اِتنا وقت لگا دیا" کیا تمہارا وائیوا اِتنا اچھا ہوا تھا؟

یار پلیز ہمیں بھی بتا دو "پروفیسر غزلان نے کونسے اُور کس چیپٹر کے زیادہ سوالات کیے؟تا کہ ہماری تیاری بھی اچھی ہو جائے۔۔۔۔

یار وہ تو ایسے سوالات پوچھتے ہیں کے بندہ کنفیوز ہو جاتا ہے مگر تمہارا رنگ دیکھ کر لگ رہا ہے جیسے اِس بار ٹاپ کروں گی۔۔۔۔

راحت جیسے ہی کلاس سے باہر نکلی سب اسٹوڈنٹس نے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا اور ایک سانس میں کئی سوال کر ڈالے جن کو سُن کر راحت گردن تان کر کھڑی ہوئی اُن کے ساتھ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویل ویل "گائیز پہلے تم سب سانس لو پھر میں بتاتی ہوں۔۔۔۔راحت نے جلدی سے کہا

ہاں بتاؤنہ کیا ہوا؟ایزلی سوالات کیے یا بہت مشکل؟ایک نے بے چینی سے پوچھا

پروفیسر غزلان کا سوال ہو اور وہ آسان ہو "ایسا تو پاسبل ہی نہیں۔۔۔۔راحت نے خاصے افسوس سے بتایا

ایسا کیا؟دوسروں کی جان ہوئی راحت کی بات سُن کر

اور نہیں تو کیا تین سوال ایک ساتھ پوچھے میرا تو سب کا پتا ہے اگر پڑھنے پر آتی ہوں تو اچھوں اچھوں کی واٹ لگا لیتی ہوں "ہیں کے نہیں؟راحت فخریہ انداز میں کہتی آخر میں اُن سے تائید چاہی تو سب نے اپنا سر زور شور سے اثبات میں ہلایا

www.novelsclubb.com

ہاں تو اُنہوں سارے لونگ سوالات پوچھے "اُن کو لگا میرا وائیوا کچا ہو گا مگر میں بھی راحت آفندی ہوں "سارے جوابات سُنائے بنا کوئی ایک لائن کو مائنس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیے۔۔۔پروفیسر نے بار بار کہا کے "مس راحت آپ شارٹ کر کے بھی بتا سکتی ہوں مگر میں نہ مانی "میں نے کہا ہر گز نہیں پروفیسر میں نے ساری رات جاگ کر وائیوا کے لیے خود کو پریپئر کیا ہے اُس کو شارٹ میں کیوں بیان کروں بھلا اِس لیے جو سوالات جتنے تھے میں نے ایکسٹرا لائنز کے ساتھ بیان کیے وہ بھی پورے کانفڈنٹ کے ساتھ بنا ہچکچاہٹ کے بے لچک انداز میں۔۔۔۔راحت اُن کے سامنے کھڑی ہوتی بڑھا چڑھا کر بتانے لگی تو سب ہونق بنے اُس کو دیکھنے لگے جس کا اعتماد قابلِ دید تھا لگ ہی نہیں رہا تھا کے وہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔

یعنی تم نے پروفیسر غزلان کو لاجواب کر دیا؟ایک میل اسٹوڈنٹ نے غزلان کو باہر آتا دیکھا تو راحت سے سوال کیا

www.novelsclubb.com

ایسا ویسا؟اُن کا بس نہیں چل رہا تھا مجھے اپنی اسسٹنٹ بنا لیتے کیونکہ ایکزامز کی وجہ سے پروفیسرز کے پاس بہت کام کا لوڈ بڑھ گیا ہے "وہ مجھ سے بولے مس راحت آپ کی وائیوا کی ایسی تیاری نے تو مجھے حیران کر دیا"آپ نے جونیئر کیا سینئرز تک

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کو پیچھے چھوڑ دیا ہے آج تک میں نے جتنوں کا بھی وائیوا لیا ہے کوئی بھی اِتنا پُر اعتماد نہیں تھا۔۔۔راحت نے باقاعدہ غزلان کی نقل اُتاری تو وہ اُس کے پیچھے کھڑا ہوتا سینے پر بازوں باندھے اُس کی گوہر افشانی سُننے لگا۔۔۔"بہت سے اسٹوڈنٹس نے اُس کو پیچھے دیکھنے کا اِشارہ دیا مگر راحت تو اپنی مستی میں تھی۔۔۔

اور کیا کہا پروفیسر نے؟اُس کی کلاس فیلو نے پوچھا

اور بھی بہت کچھ کہا مثال کے طور پر یہ کے

اِتنا اچھا وائیوا تو میرا ابھی نہیں ہوا زندگی میں کبھی جتنا آپ نے دِیا ہے"

آج۔۔۔۔راحت کچھ بتانے والی تھی"جب اُس کے پیچھے کھڑے ہوئے غزلان نے اُس کی بات اپنے انداز میں مکمل کی"تو اسٹوڈنٹس نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی

ہاں یہی کہا تھا پر تمہیں کیسے پت

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات کرتے اچانک راحت چونکی پھر پلٹ کر دیکھا جہاں غزلان طنز نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا"اُس کو اپنے سامنے دیکھ کر راحت کی سِٹی گم ہوئی۔۔

ہائے اللہ "پروفیسر شرمندہ کیوں کر رہے ہیں؟ کہاں آپ اور کہاں میں۔راحت نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پہ سجائی

آپ شرمندہ بھی ہوتی ہیں؟ یہ تو لیٹسٹ نیوز ہے۔۔۔غزلان نے بڑی حیرانگی کا مظاہرہ کیا

اَلحمدُللہِ خیر اب میں چلتی ہوں وائیوا دیا ہے تو گلا خشک ہو گیا ہے۔۔۔راحت اِتنا کہتی وہاں سے نودو گیارہ ہو گئ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اِدھر آؤ تم اگر وائیوا میں پکڑی گی تو اِتنا وقت کلاس میں کیوں لگایا؟اب فلزہ اور کومل گراؤنڈ میں اُس کو لاتی اپنے گھیرے میں لے لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ نہیں یار بس موسمی حال احوال ہو رہا تھا"۔۔راحت نے دانتوں کی نُمائش کرتے بتایا

اُن کو پتا کیسے چلا کے تمہارا پاس ایئرپوڈ ہے ؟فلزہ پرسوچ لہجے میں بولی

وہی تو میں سوچ رہی ہوں حجاب میں ایئرپوڈ کا پکڑ جانا تو ناممکن سی بات ہے" پھر پروفیسر کو کیسے پتا چلا؟ کیا تم بار بار اپنے کانوں کو ہاتھ لگا رہی تھی؟ کومل نے اُس سے پوچھا

میں کیا پاگل ہوں اُس کو چھوتی اگر گرِ ور جاتی تو لینے کے دینے پڑ جاتے۔۔۔راحت جھٹ سے بولی

www.novelsclubb.com

پھر اُن کو پتا کیسے چلا؟ فلزہ نے کہا

مجھے نہیں پتا تم نہ اپنا یہ ایئرپوڈ لو" زندگی پہلی بار کوئی پلان بنایا اور اُس میں ماشااللہ سے فلاپ ہو گئ۔۔۔راحت نے طنز لہجے میں کہا تو کومل منہ کے زاویئے بگاڑے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ لوگوں نے پلان تو بنایا مگر یہ نہیں سوچا کے اِس ایئر پوڈ میں دو چھوٹی بتیاں بھی ہوتی ہیں ایک لال اور دوسری بلیو جو کنیکٹ ہونے کے بعد روشن ہو جاتی ہیں اور مس راحت آپ کے حجاب کا رنگ وائٹ تھا جس سے صاف آسانی سے یہ ظاہر ہو گیا۔۔۔ غزلان نے پھر سے چھاپا مارا تو وہ تینوں اپنی جگہ الرٹ ہوئی

ہم ایسی تو کوئی بات نہیں کر رہے تھے "آپ جانے کس ایئر پوڈ کی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔ راحت بات بناتی بولی

کہانی گھڑنے کے ساتھ ماشاللہ سے جھوٹ بولنے میں بھی آپ ذوق حاصل ہے۔" فلزہ تم باہر آجاؤ گاڑی میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔ غزلان طنز انداز میں راحت سے کہتا آخر میں فلزہ سے مخاطب ہوا

افففف اللہ پورے چنگیز خان ہیں۔۔۔۔ راحت اپنی اٹکی سانس بحال کرتی بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا خیر میں چلتی ہوں "غزلان کو انتظار کرنا پسند نہیں۔۔۔ فلزہ نفی میں سر کو جنبش دیتی کہہ کر وہاں سے جانے لگی۔۔۔

کومو۔۔۔راحت فلزہ کی پشت دیکھتی کومل سے مخاطب ہوئی

ہمممم۔۔۔اپنے ایئر پوڈز کا جائزہ لیتی "کومل نے محض "ہمم" کہنے پر اکتفا کیا

وہ دن کب آئے گا؟"پروفیسر غزلان کے منہ سے یہ الفاظ ادا ہو گے مس راحت میں آپ کا گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں آپ جلدی سے آجائے۔۔۔راحت حسرت بھرے لہجے میں بولی

جس طرح تم سلو موشن میں چل رہی ہو اُس حساب سے ان شاءاللہ ایسا دِن کبھی نہیں آئے گا۔۔۔کومل اُس کو دیکھ کر طنز بولی

www.novelsclubb.com

اگر اللہ نے اچھی شکل نہیں دی تو تم نے بھی قسم اُٹھائی ہوئی ہے بات بھی منہ سے اچھی نہیں نکالنی۔۔۔راحت تپ کر بولی

میرے منہ کی چھوڑو فلزہ کو دیکھ ہمیشہ فل اسپیڈ میں ہوتی ہے اُس سے کچھ سیکھ لو۔۔۔کومل نے کہا

یہ تم نے اُس کے پیچھے زرا کم لگا کرو" بگاڑا کیا ہے اُس نے تمہارا بے چاری بے غرض سی ہے اِس پوری یونی میں ہم دونوں کے علاوہ اُس کی کسی سے جان پہچان نہیں۔۔۔راحت اُس کے سر پہ ایک تھپڑ رسید کیے بولی

اِتنی وہ بے غرض سی۔۔۔" کسی اسائمنٹ ٹیسٹ میں چاہے اُس کے پورے مارکس نہ آئے مگر پروفیسر غزلان کی کلاس میں اُس کو پورے مارکس لینے ہوتے ہیں" دلجمعی سے اُس کو پڑھنا ہوتا ہے۔۔۔کومل سر جھٹک کر بولی

بُری بات ہے کسی پر بلاوجہ کا شک نہیں کیا کرتے" ویسے یار میں سوچ رہی ہوں میں اور فلزہ سوتن بن کر ایک مثال قائم کر سکتی ہیں۔۔۔راحت نے نیا شوشہ چھوڑا تو کومل نے اُس کو ضبط سے دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پاؤں بریک پہ رکھو ایسا نہ ہو جو تھوڑی بہت دونوں کے درمیان دوستی ہے اُس کا بھی بیڑا غرق ہو جائے "ابھی تو مذاق لگ رہا ہے تمہیں اگر زندگی میں کبھی ایسا وقت آیا تو تمہیں یہی محسوس ہو گا کے جیسے تمہارے کلیجے پر کسی نے پاؤں رکھ لیا ہو "کوئی بھی عورت اپنے شوہر میں شراکت نہیں کر سکتی چاہے اُن کا اعلیٰ ظرف کتنا ہی کیوں نہ ہو "اور یہاں بات تو پھر بھی محبوب کی ہے جس پر کسی اور کا سایہ تک ہم برداشت نہیں کر پاتے۔۔۔کومل نے کہا تو راحت کو چُپ سی لگ گئی۔۔۔

میں نے مذاق کیا تھا جسٹ تم تو تقریر ہی کرنے لگ پڑی۔۔۔راحت سنبھل کر بولی

مذاق تھا تو اچھی بات ہے خیر میں گھر جا رہی ہوں تمہیں بھی ڈراپ کر دوں؟ کیونکہ تمہارا ڈرائیور تو ماشااللہ سے کبھی نہیں آیا۔۔کومل نے ایک بار پھر طنز کہا

اووہیلو میں بُراق آفندی کی بیٹی ہوں "میں چاہوں تو چالیس گارڈز سمیت آسکتی ہوں مگر مجھے کچھ وقت اپنے ساتھ گزارنا ہوتا ہے تبھی ہمیشہ پیدل چلنے کا انتخاب کرتی ہو اور تمہاری معلومات کے لیے بتاتی چلوں کے میرا بھائی بھی اِسی یونی میں پڑھتا ہے۔۔۔راحت ناک منہ چڑھا کر بولی

ویل ڈیئر فرینڈ جو تمہارا ساتھ ہو چُکا ہے میرے خیال سے اُس بات سے تمہیں سبق حاصل کرنا چاہیے "بجائے اِس کے دوبارہ اکیلے چلتی بنو۔۔کومل نے سر جھٹک کر کہا

میں کسی سے ڈرتی نہیں خیر میرا آج باہر لنچ کرنے کا پروگرام ہے تو میں کسی اچھے ریسٹورنٹ بھی جاؤں گی۔۔۔راحت نے بتایا

چپل گِھس جائے گی تمہاری۔۔۔کومل نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

ربڑ کی تھوڑی ہے جو گِھس جائے گی دیکھو سینڈل ہے جو پہلے ہی گِھسا ہوا ہے مزید کیا گِھسے گا۔۔۔۔۔۔راحت نے اُس کی توجہ اپنے پاؤں کی جانب کروائی

تمہارا کوئی حال نہیں۔۔۔کومل نے تاسف سے سر کو جنبش دی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

لگتا ہے آج کافی اچھی گوسپ ہوئی ہے راحت کے ساتھ آپ کی۔۔۔۔فلزہ نے گاڑی ڈرائیو کرتے غزلان سے کہا

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے جواب دیا

اگر ہے بھی تو بتا دے" مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا میں نے اپنے دل کو سمجھا لیا ہے۔۔۔فلزہ نے کہا تو غزلان نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا پھر گہری سانس خارج کی

ایسی باتیں کر کے خود کو ہرٹ کیوں کرتی ہوں؟ غزلان نے سنجیدگی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اب ہرٹ نہیں ہوتی" آپ کی خوشی میں میری خوشی ہے اگر آپ کو راحت پسند ہے تو آپ اُس سے اِظہار کرے ٹرسٹ می مثبت جواب ملے گا"۔۔۔ فلزہ شانے اُچکا کر بولی تو غزلان کو وہ آج ٹھیک نہیں لگی۔.

تمہارے دماغ میں بہت فضول خیالات آنے لگے ہیں۔۔۔۔ غزلان نے بتایا

مجھے نہیں پتا میں بس چاہتی ہوں" ہمارے درمیان سب پہلے کی طرح ہو جائے جب میں بے دھڑک آپ سے فرمائش کیا کرتی تھی اور آپ اُس کو پورا کرتے تھے" میں ہر بات بے خوفی سے آپ کے ساتھ کر سکتی تھی۔۔۔ فلزہ نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا

تم اب بھی مجھ سے فرمائش کر سکتی ہو فلزہ" میں نے روکا تو کبھی نہیں تمہیں۔۔۔ غزلان بس یہ بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر میرے اِظہار نے مجھے روک لیا" میں سمجھ گی کوئی شخص اپنی قسمت سے فرار نہیں ہو سکتا اگر کوئی قسمت سے فرار ہونا چاہے گا تو منہ کے بل گرے گا۔۔" آپ میری قسمت میں نہیں ہیں یہ میں شروع سے جانتی تھی اب آہستہ آہستہ ماننے بھی لگی ہوں۔۔ فلزہ اُداس مسکراہٹ سے بولی

اِس سال کے اینڈ میں تمہاری شادی کرنے کا سوچا ہے میں نے۔۔۔ غزلان نے جیسے اُس کے سر پہ دھماکا کیا

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ فلزہ بے یقین نظروں سے اُس کا چہرہ تکنے لگی۔۔۔

یہ ضروری ہے فلزہ مجھے کچھ وقت بعد آؤٹ آف کنڑی جانا ہے کسی ضروری کام کے تحت اور میں تمہیں یہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تمہارا کسی مضبوط ہاتھوں میں ہونا بیحد ضروری ہے۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ اگر ملک سے باہر جا رہے ہیں تو میری شادی کا ہونا کیوں ضروری ہے؟ اور میں اکیلی کیوں ہو گی؟ امی اور ڈیڈ تو ہیں نہ اگر پھر بھی آپ کو اُن پر بھروسہ نہیں تو مجھے اپنے ساتھ لے چلے۔۔۔" مگر پلیز شادی کا باب نہ کھولے" اگر کھولنا ہے تو خود مجھ سے شادی کر لے یقین کرے کچھ بھی نہیں مانگوں گی آپ سے۔۔۔ فلزہ نے باقاعدہ اُس کے سامنے ہاتھ جوڑے تو گھر کے قریب پہنچ کر غزلان نے گاڑی کو بریک لگائی اور اُس کی طرف متوجہ ہوا

محض تین سال کی تھی تم جب میں نے تمہیں اپنی گود میں لیا تھا" اپنے گھر لایا تھا تمہارا ہر طرح سے خیال کیا تمہیں ہمیشہ میں نے اپنا بچہ سمجھا مگر یار فلزہ پوائنٹ یہ ہے کے میں نے صرف تمہیں اپنا بچہ سمجھا تم سے محبت کرتا ہوں" مگر وہ نہیں جیسی تم چاہتی ہوں" تم مجھے عزیز ہو مگر ہماری شادی نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔ غزلان نے نرمی سے اُس کو سمجھایا

تو ٹھیک ہے آپ کسی اور سے بھی میری شادی نہ کروائے۔۔۔ فلزہ بضد ہوئی

www.novelsclubb.com

تمہارے ساتھ یہ ناانصافی بھی کروں گی "ٹرسٹ می فلزہ بہت اچھا لائیف پارٹنر تمہارے لیے چوز کروں گا" ابھی موڈ ٹھیک کرو اور چلو اندر۔۔۔ غزلان نے اُس کو پچکارہ تو وہ بے بسی کی مورت بنی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

اووہو لگتا ہے آج شاپنگ مال کے ساتھ ریسٹورنٹ میں بھی سیل لگی ہوئی ہے۔۔۔ راحت ریسٹورنٹ آئی تو وہاں سب کو دیکھ کر کندھے پہ بیگ ٹھیک کرتی وہ بڑبڑائی کیونکہ اُس کو اپنے بیٹھنے کی جگہ کہی نظر نہیں آئی کچھ آپس میں فیملی کے لوگ تھے تو کچھ کا ایک الگ کا گروپ تھا اور جو کسی ٹیبل پر الگ تھے وہ بوائز تھے۔۔

لگتا ہے یہاں کا کھانا آج میرے نصیب میں نہیں۔۔۔ راحت افسوس بھری سانس خارج کرتی جانے کے لیے قدم واپس بڑھائے تبھی اُس کی نظر دور کونے میں الگ تھلگ اکیلے میں لیپ ٹاپ میں کچھ ٹائپنگ کرتے پردہ نشین پر پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امممم کسی اور کے ساتھ تو نہیں مگر اِس پردہ نشین کی سامنے والی کُرسی پر بیٹھ سکتی ہوں" تھوڑی بہت جان پہچان تو ہے ویسے بھی اچھا بچہ ہے نظریں اُٹھا تک نہیں دیکھتا۔۔۔اچھا ہے مجھے بھی کمپنی مل جائے گی ورنہ بنا بات کیے کچھ ہضم بھی نہیں ہو گا مجھ سے۔۔۔۔راحت زاویار کو دیکھ کر خود سے باتیں کرتی اُس کی ٹیبل کے پاس آئی اور بنا اُس کو مخاطب کیے آرام سے سامنے والی خالی چیئر پر بیٹھ گئ۔

کس سے پوچھ کر یہاں بیٹھی ہوں آپ؟زاویار نے اپنے پاس والی چیئر پہ کسی کو بیٹھا دیکھا تو لیپ ٹاپ سے نظریں اُٹھائی تو نظر راحت پر پڑی جو رلیکس انداز میں بیٹھی تھی۔۔۔

یہ ریسٹورنٹ آپ کا ہے؟جواباً راحت نے اُلٹا اُس سے جواب کیا

نہیں۔۔۔زاویار نے یک لفظی جواب دیا

تو مجھے آپ کی اجازت کی بھی ضرورت نہیں تھی۔۔راحت نے بڑے تحمل سے کہا

توزاویار نے آنکھیں گُھمائی

فاریوئر کائینڈ انفارمیشن یہ ٹیبل میں نے بُک کروائی ہے تو برائے مہربانی آپ کہی اور جا کر بیٹھے۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

ہاں تو آپ نے ٹیبل بُک کروائی تو لے جائے اپنے گھر میں کونسا ٹیبل پر بیٹھی ہوں "میں تو چیئر پہ بیٹھی ہوں۔۔۔راحت نے آرام سے کہا

دیکھے مس آپ کی موجودگی میرے کام میں خلل پیدا کر رہی ہے اچھا یہی ہوگا کے آپ یہاں سے اُٹھ جائے۔۔۔زاویار نے ضبط سے کہا

ویٹر۔۔۔راحت نے جیسے اُس کو سُنا ہی نہیں بس ویٹر کو اپنی طرف آنے کا کہتی اپنا آرڈر نوٹ کروانے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کے منہ پر چھالے پڑے ہوئے ہیں تبھی میں نے آپ کے لیے کچھ آرڈر نہیں دِیا۔۔۔راحت اُس کے ہم وقت نقاب میں ہونے پر طنز کرتی بولی توزاویار نے اُس کو گھورا

آپ میں واقع تمیز نام کی کوئی چیز نہیں میرا مفید مشورہ ہے آپ کے لیے آپ کو اخلاقیات لازمی پڑھنے چاہیے۔۔۔زاویار نے جواباً طنز کیا

لگتا ہے آج مشورے ڈے ہے "جس کو دیکھو مجھے ایڈوائس دے رہا ہے خیر میں کسی کے مشوروں پر عمل پیراں نہیں ہوتی۔۔۔راحت نے ہاتھ کھڑے کیے

تم میں اِتنا اٹیٹیوڈ کیوں ہے؟ ہو کیا آخر تم؟ زاویار نے ضبط سے اُس کو دیکھ کر کہا

میں وہ ہوں جس کو دیکھ کر ڈون بھی ڈاؤں ہو جائے۔۔۔راحت نے بڑے فخریہ انداز میں بتایا

تم

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار کچھ سخت اُس کو سُنانے والا تھا جب ٹیبل پر پڑا اُس کا موبائیل رِنگ کرنے لگا تو وہ موبائیل اسکرین کو دیکھتا پھر ایک نظر راحت پہ ڈالی جو مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

بولو کیا اپڈیٹ ہے؟زاویار کال اٹینڈ کرتا پوچھنے لگا تو راحت کے کان کھڑے ہوئے

ہمم کس کی ہمت ہوئی جو اُنہوں نے میرے بندوں کی گاڑیوں کو روکنے کی جُرئت کی؟اور تم سب کے ہاتھوں میں کیا چوڑیاں پہنی ہوئی تھی جو اُن کا سر گولیوں سے نہیں بھون ڈالا۔۔۔زاویار سخت تنے ہوئے لہجے میں کال پر بات کرنے لگا تو راحت کا گلا خشک ہونے لگا"اُس نے آس پاس کا جائزہ لیا جہاں ہر کوئی لوازمات سے لطف اندروز ہو رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کچھ نہیں جانتا دوسرا روڈ لو اور ہاں ساتھ میں تین چار بچے بھی لینا اور ایک خاتون بھی ایسے میں ٹریفک پولیس والے ہماری گاڑیوں کی تلاشی نہیں لے

گے "اور ایک آخری بات بچے کچھ بیمار سے ہو تا کہ اُس کی بیماری کا بہانا بنا کر تم لوگ آسانی سے وہاں سے نکل سکتے ہو۔۔۔زاویار نے حکم صادر کیا تو راحت آنکھیں پھاڑ کر اُس کو دیکھنے لگی جو یوں بیٹھا تھا جیسے وہاں اکیلا ہو۔۔۔۔"راحت تو اُس کا کانفڈنٹ دیکھتی رہ گئ۔۔۔

تم کریمنل ہو؟ کتنی ڈھٹائی سے تم نے کہا کے تین سے چار لوگ بچوں کو اُٹھالو۔"میں یہ سب پولیس میں جا کر سب کو بتاؤں گی"۔۔زاویار کال سے فارغ ہوا تو راحت نے افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

Little girl you have not any proof.

اپنی جیب کی پاکٹ سے پسٹل نکال کر وہ سامنے ٹیبل پر رکھ کر اُس کو دیکھ کر بولا تو اُس کے لہجے میں صاف ظاہر ہوتی وارننگ پر راحت کے پسینے چھوٹنے لگے "ایک یہ واحد چیز تو تھی جس سے اُس کو ڈر لگتا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے موت سے ڈر نہیں لگتا اِس لیے اپنا یہ کِھلونہ دور کرو میں رُکنے والی نہیں ہوں۔۔۔۔راحت نے سامنے سے ویٹر کو آتا دیکھا تو اپنے دھڑکتے دل کو سنبھالنے کی کوشش کرتی بولی

نائیس اٹیٹیوڈ۔۔۔۔اُس سے پہلے ویٹر کی نظر پسٹل پر پڑتی زاویار نے بڑی چلاکی سے وہ دوبارہ اپنی پاکٹ میں ڈالا" جبکہ ویٹر راحت کے سامنے آرڈر سجاتا وہاں سے چلا گیا۔۔

تم کیا مافیا سے ہو؟راحت نے پوچھا

That's not your business.

www.novelsclubb.com

زاویار نے آئبرو اُچکا کر اُس کو دیکھ کر کہا

تمہیں پکڑ جانے کا خوف نہیں میں چاہوں تو ابھی چلا چلا کر سب کو اکھٹا کر کے تمہارا راز فاش کر سکتی ہوں۔۔۔راحت نے اُس کو ڈرانا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر میں جانتا ہوں تم ایسا نہیں کروں گی"۔۔اِس لیے باتیں کرنے کے بجائے اپنا کھانا کھاؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔زاویار پر سکون لہجے میں بولا تو راحت نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا

تم

راحت اُس سے پہلے کچھ کہتی جانے کہاں سے چار سے پانچ درمیان کے بلیک ڈریس میں ملبوس لوگ اُن کی ٹیبل پر آکر دونوں اِطراف سے زاویار کے سر پہ گن تانی "اور ایک لڑکی راحت کی طرف آکر اُس کی کنپٹی پہ گن تانی جس سے پورے ریسٹورنٹ میں ہل چل مچ گئ تھی۔۔۔"راحت سانس رُوکے ایک بار پھر اپنے عین سامنے گن کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

Leave her.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار آس پاس سے اُٹھتے شور سے غافل اور اپنے پیچھے دائیں بائیں لوگوں سے بے نیاز اُس لڑکی سے بولا جس کا بس نہیں چل رہا تھا" وہ گولی کے بجائے پورا پسٹل راحت کے سر میں کھپ دیتی۔۔۔۔

میں اِس کے ساتھ ڈیٹ پر نہیں آئی میں خود اِس کے خلاف ایف آر آئے نکلوانے والی تھی۔۔۔راحت نے احتجاجاً کہا مگر وہ لڑکی شاید روبوٹ تھی تبھی اُس کو ہلتا جلتا نہ دیکھ کر زاویار بنا ایک لمحے کی دیر کرتا اپنی پاکٹ سے پسٹل نکال کر سیدھا اُس لڑکی کے ہاتھ میں فائر کیا تو وہ پسٹل اُس لڑکی کے ہاتھ سے چھوٹ کر دور جا گرا۔۔" یہ سب اِتنا اچانک ہوا تھا کے راحت حیرانگی کا مجسمہ بنی بیٹھی رہی اپنے بلکل پاس سے گولی کو گزرتا دیکھ کر راحت حواس باختہ ہو گئی تھی۔" اگر زاویار کا نشانہ ہلکا سا بھی چوک جاتا تو؟؟؟ اِس سے آگے راحت سوچ بھی نہ پائی۔۔۔

مسٹر زی تم ہماری حراست میں ہو اِس لیے خود کو ہمارے حوالے کر دو۔۔اُن میں سے ایک آدمی نے سپاٹ لہجے میں زاویار سے کہا

www.novelsclubb.com

تم لوگوں کو اِتنی اوقات نہیں کے مجھے پکڑ پاؤ۔۔۔اور تم سائیڈ پہ ہو جاؤ۔۔۔۔زاویار تضحیک آمیز لہجے میں اُن سے مخاطب ہوتا آخر میں بُت بیٹھی راحت سے بولا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جس کے سر پر موت کھڑی تھی مگر پھر بھی اپنے اٹیٹیوڈ پہ کنٹرول نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

سائیڈ پہ ہو جاؤ۔۔۔۔زاویار نے اِس بار زور دیتے کہا تو راحت اپنا بیگ اُٹھاتی وہاں سے سائیڈ پہ ہونے لگی "اب تو پولیس سائرن کی آواز پہ قریب سے قریب ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

نقاب اُتارو۔۔۔ایک آدمی نے اپنے ساتھی کو حکم دیا تو زاویار بنا اُن میں سے کسی کو سمجھنے کا موقع دیئے اپنے دونوں ہاتھ پیچھے کی جانب کر کے اُن آدمیوں کو گریبان سے پکڑ ٹیبل پر گرایا تو چھناک کی آواز سے شیشے کی ٹیبل ٹوٹ چکی تھی اور دو آدمیوں کی چیخیں الگ سے نکلی تھی۔۔۔۔۔

میں نے پہلے بھی کہا ہے مجھے پکڑنا آسان نہیں۔۔۔زاویار باقی بچے اُن تینوں کو دیکھ کر کہتا کومہ میں گئ راحت کے پاس آکر اُس کا بازوں دبوچا"اِس سب کے بیچ وہ اپنا لیپ ٹاپ اُٹھانا نہیں بھولا تھا

مسٹر زی اِس بار تم نہیں بھاگ سکتے۔۔۔اُنہوں نے اُس کو وارن کیا

میں بھاگ سکتا ہوں۔۔۔۔کہنے کے ساتھ ہی بھاگتے لوگوں میں سے ایک ٹین ایجر لڑکے کو پکڑ کر زاویار نے اُس کے سر پہ اپنی پسٹل تانی تو وہ لوگ الرٹ ہوئے باقی لوگوں کو چیخین اب بُلند ہوئی تھی کیونکہ ریسٹورنٹ کا دروازہ بھی بند ہو چکا تھا "جس سے کوئی باہر بھی نہیں جا سکتا تھا۔۔۔

اِس کو چھوڑو مسٹر زی۔۔۔ایک نے کہا جو آہستہ آہستہ اپنے قدم پیچھے کی جانب لیکر جارہا تھا"ساتھ میں بڑی چلاکی سے اُس نے اپنا لیپ ٹاپ راحت کے یونی بیگ میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈال لیا تھا جس کا پتا راحت کو بھی نہیں چلا تھا کیونکہ اُس کو شاک لگ گیا تھا "زاویار کی حرکتوں سے۔

کچھ قدم مزید چلنے سے وہ اب بہت لوگوں کے درمیان آگیا تھا اُس نے ایک طائرانہ نظر ڈرے سہمے لوگوں پر ڈالی پھر اپنی گرفت راحت کے بازوں پر سخت کرتا اُس ٹین ایجر لڑکے کو دور پھینکتا راحت کو لیے اُن لوگوں کی رش میں گم ہوتا گیا۔۔۔۔

پکڑو وہ آج بچ نہ پائے یہی ہو گا وہ۔۔۔۔ایک آدمی چلا کر بولا تو اُس کے ساتھیوں نے سر اثبات میں ہلایا اور ریسٹورنٹ کے الگ الگ راستوں میں چل پڑے۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:10 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 35

کچھ بھی ہو جائے یہاں سے ہِلنا نہیں۔۔۔زاویار اُس کو واشروم کے سامنے لاتا سنجیدگی سے بولا

میں یہاں کیا کروں گی؟ مجھے میرے گھر جانا ہے۔۔۔راحت گولیوں کی آواز سُنتی زاویار سے بولی

تمہارا باہر آنا سیف نہیں لڑکی تبھی جو بول رہا ہوں "وہ کروں میں جلدی واپس آجاؤں گا پھر خود تمہیں تمہارے گھر ڈراپ کروں گا۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

تو کیا تم اکیلے اِن سب سے لڑو گے؟ تمہارے پاس تو بس ایک پسٹل ہے اور اب تو ضرور پولیس نے پورے ریسٹورنٹ کے گرد گھیرا ڈال لیا ہو گا۔۔۔راحت پریشانی سے اُس کو دیکھ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں میری فکر ہو رہی ہے؟ زاویار آئبرو اُپر کرتا محفوظ کن تاثرات سے اُس کو دیکھنے لگا مگر افسوس راحت اُس کے تاثرات دیکھ نہیں سکتی تھی۔۔

میں کریمنل کے لیے سوفٹ کارنر نہیں رکھتی مجھے بس اپنی فکر ہے۔۔ راحت نے گھور کر کہا

اچھا میری بات سُنو تم غور سے۔۔۔ زاویار نے سنجیدگی سے کہا

سُناؤ۔۔۔ راحت نے گویا احسان کیا

تمہارے اِس بیگ میں تمہارا کوئی ایک ایکسٹرا اڈریس ہے؟ زاویار نے پوچھا

ہیں نہ میں ابھی پِکنک سے ہو کر جو آئی ہو سارا بیگ تو کپڑوں سے بھرا پڑا ہے "کم عقل انسان میں یونی سے واپس آئی ہوں اور وہاں بیگ میں ایکسٹرا اڈریس کیوں لیکر جاؤں گی۔۔۔ راحت دانت پیس کر اُس کہ عقل پر ماتم کرتی بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ جواب تم یکلفظی "ناں" میں بھی دے سکتی تھی اِتنی تقریر کرنے کی ضرورت نہیں تھی کوئی۔۔۔زاویار نے بیزاری سے اُس کو دیکھا

دیکھو مسٹر میں تمہاری وجہ سے مصیبت میں پڑی ہوں تو مجھے باہر بھی تم نکالو گے۔۔۔راحت نے حکیمہ انداز میں کہا

تم میری وجہ سے نہیں اپنی وجہ سے مُصیبت میں پڑی ہو" اگر میرے کہنے پہ اُٹھ جاتی تو یہ سب نہیں ہوتا مگر تمہیں تو اُس محاورے پر پورا اُترنا تھا" آ بیل مجھے مار"۔۔۔زاویار نے طنز لہجے میں کہا

یہ طنز کیسی اور پہ کرو۔۔۔راحت نے اُس کی جیکٹ کا گریبان پکڑا

مس واٹ ایور یہاں تک پہنچنے کی اِجازت میں نے کسی کو بھی نہیں دی تو دوبارہ تم بھی ایسی جُرئت مت کرنا ورنہ ہمیشہ اپنے اِن ہاتھوں سے محروم ہو جاؤ گی۔"اور

میں تمہارے ہاتھ کاٹ کر اپنے شیر و کے پاس کروں گا۔۔۔زاویار نے وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

ڈرتی نہیں ہوں میں کسی سے۔۔۔راحت اپنا ہاتھ ہٹاتی بولی

جی جی آپ کی بہادری کا مظاہرہ میں دیکھ چُکا ہوں "کچھ دیر قبل ویسے کتنے تعجب کی بات ہے نہ ڈون آپ کو دیکھ کر ڈاؤن ہو جاتا ہے اور آپ چیلوں کو دیکھ کر ڈاؤن ہو جاتی ہیں "ساکت و جامد ہو جاتی ہیں "حواس باختہ ہو جاتی ہیں "۔۔۔زاویار نے میٹھا سا طنز کیا تو راحت اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئ۔۔

اُن کے پاس پسٹل تھی تبھی میں ڈر گئ ورنہ چھوڑنا نہیں تھا میں نے کسی کو۔۔۔راحت نے اپنا بھرم قائم کرنا چاہا

www.novelsclubb.com

آپ کے پاس بس آپ کی زبان ہے جو ہر وقت قینچی کی طرح چلتی ہے اُس کے علاوہ کچھ نہیں آپ کے پاس۔۔۔زاویار نے سر جھٹک کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نہ جاؤ یہاں سے تمہاری باتوں سے میرا سر دُکھ رہا ہے ایک تو بدتمیزی نے اِتنی زور سے گن تانی تھی۔۔۔راحت نے کہا تو زاویار چونک کر اُس کو دیکھتا کنپٹی سے تھوڑا احجاب کا کپڑا دور کیا تو نظر سرخ نشان پر پڑی

گھر جا کر مرہم لگا لینا۔۔۔زاویار نے کہا

تم نہ اپنا یہ ہاتھ ہٹاؤ۔۔۔راحت نے اُس کا ہاتھ جھٹکا

تمیز سے بات کرو۔۔۔بڑا ہوں تم سے۔۔۔زاویار نے اُس کو گھورا "اُس کو سخت چڑ تھی راحت کے یوں بے دھڑک "تم" کہنے سے

اوکے بابا جی۔۔۔راحت نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

ہِلنا نہیں یہاں سے۔۔۔زاویار اپنی پاکٹ سے پسٹل نکال کر پھر سے اُس کو وارن کرنے لگا

میں تمہارے حکم کی غُلام نہیں "مجھے بھی ساتھ لے چلو۔۔۔راحت نے ضدی کی

میلے میں گھومنے نہیں جارہا جو تمہیں ساتھ لے چلوں" وہاں میں اُن لوگوں سے نپٹوں گا یا تمہیں کسی بچے کی طرح سنبھالتا پِھروں گا۔۔۔۔زاویار نے اُس کو گھورا

ہاؤ روڈ۔۔۔۔راحت کا چہرہ اُتر گیا

نام کیا ہے تمہارا؟ کسی خیال کے تحت زاویار نے پوچھا حالانکہ راحت پہلے اپنا نام اُس کو بتا چُکی تھی پر شاید اُس کو یاد نہیں تھا

میں اجنبیوں کو اپنا نام نہیں بتاتی۔۔۔راحت نے جیسے حساب چُکتا کیا

واہ واٹ آ لو جک "اجنبیوں کا سر درد کیا جا سکتا ہے اُس کے ساتھ گپ شپ کی جا سکتی ہے" مگر نام نہیں بتاتی کافی ایمپریسو بات کہی۔۔۔زاویار تپ اُٹھا

جس کام سے جا رہے تھے وہ کرو۔۔۔۔راحت دوبارہ گولیوں کی آواز سُنی تو اپنے ڈر کو قابو میں کرتی اُس سے بولی" جس پر زاویار ایک نظر اُس پر ڈالتا اپنی جیکٹ کے اندرونی پاکٹ سے ہینڈ فیری نکالی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیل فون ہے پاس؟زاویار نے پوچھا

ہے مگر خالی ہے مطلب نیو ہے ڈبے میں پیک۔۔۔۔راحت نے بتایا تو وہ گہری سانس خارج کرتا اپنا فون باہر نکالا۔۔۔۔

تم یہاں بیٹھ کر گانے سُنو میں بیس منٹس کے اندر تک آجاؤں گا"اور میں اگین وارن کر رہا ہوں یہاں سے ہلنا بھی مت ورنہ انجام کی زمیدار تم خود ہو گی۔۔۔"زاویار اُس کا حجاب تھوڑا ڈھیلا کرتا اُس کے کانوں میں ہینڈ فری ڈالنے کے بعد بولتا اپنا سیل فون اُس کے ہاتھ میں پکڑاتا بولا

یہاں میری جان کے لالے پڑے ہیں اور تم چاہتے ہو"میں یہاں بیٹھ کر گانے سُنوں۔۔۔۔"اگر گانے سُنتے سُنتے کسی نے مجھے گولی مار کر مار دیا تو۔۔۔۔راحت کو زاویار کی دماغی حالت پہ شک ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بے فکر رہو ڈھیٹ لوگ آسانی سے نہیں مرتے۔۔۔زاویار سیل فون میں کچھ چیک کرتا سر جھٹک کر بولا تو راحت نے صبر کا گھونٹ بھرا

ویسے گانا سُننے کا کیوں بول رہے ہو؟راحت نے پوچھا

تا کہ گولیوں کی آواز سے تم خوفزدہ نہ ہو" اگر ہارٹ فیل ہو گیا تمہارا تو میں کہاں تمہاری لاش لیکر پِھروں گا۔۔زاویار نے وجہ بتائی تو راحت کا دل شدت سے چاہا کے اُس کا نقاب اُتار کر ایک تھپڑ مار دے مگر اپنی خواہش پر اُس نے فاتحہ پڑھا کیونکہ ابھی وہ اُس کے رحم و کرم پر جو تھی۔

بہت بد قسمت لڑکی ہو گی وہ جس سے تمہاری شادی ہو گی۔۔راحت کو ان دیکھی لڑکی سے ہمدردی ہونے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں میری نا ہونے والی بیوی کے غم میں گُھلنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ میرے پاس شادی جیسی فضولیات کے علاوہ بہت سے کام ہیں۔۔۔زاویار نے کچھ ناگواریت سے کہا

تم سے شادی ویسے کرے گی بھی کون۔۔۔راحت نے تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا پر اِس بار بنا کوئی جواب دیئے زاویار وہاں سے چلا گیا تو راحت چاروں اطراف نظریں گُھماتی ہاتھ میں پکڑا زاویار کا فون تلاش کرنے لگی جواب لاک ہو گیا تھا۔۔۔راحت نے اسکرین اُپن کی جس کے وال پیپر میں ایک کالے کتے کی تصویر تھی۔۔۔"جس کی زبان بھی باہر کو نکلی پڑی تھی۔۔

"میں تمہارے ہاتھ کاٹ کر اپنے شیرو کے پاس کروں گا۔۔۔"

زاویار کا کہا گیا جُملا اُس کو یاد آیا تو وہ آنکھیں چھوٹی کیے اُس کتے کو دیکھنے لگی۔۔

کیا یہ شیروں ہے؟ یہ خیالات آتے ہی بے ساختہ اُس نے جھرجھری سی لی

❤❤❤❤❤❤❤❤

غزلان کہی نظر نہیں آرہا۔۔۔۔بصرت صاحب نے چائے پیتے طلعت بیگم سے کہا

وہ اپنے کمرے میں آرام کر رہا ہے"۔۔۔طلعت بیگم نے جواب دیا

اِس وقت تو وہ سوتا نہیں کیا طبیعت وغیرہ تو نہیں خراب اُس کی ؟بصرت صاحب نے پوچھا

یونی سے واپس آیا تو بتا رہا تھا سر میں درد کوئی اُس کو ڈسٹرب نہیں کرے وہ سونے لگا ہے تبھی میں بھی نہیں گی اُس کے کمرے میں۔۔۔طلعت بیگم نے بتایا

ہمم سہی کیا ویسے بھی یونی کے ساتھ ساتھ آفس بھی سنبھال رہا ہے اِس لیے تھکاوٹ وغیرہ ہوئی ہو گی۔۔۔"خیر میں اب نکلتا ہوں ضروری کام ہے۔۔۔بصرت صاحب خالی چائے کا کپ ٹیبل پہ رکھ کر کہتے اُٹھ کھڑے ہوئے

!محبت

کہتے ہیں محبت قُربانی کا نام ہے "محبت کو پانا ضروری نہیں ہوتا آپ جس سے محبت کرتے ہو بس اُس کی خوشی میں اپنی خوشی تلاش کیا کرو" مگر سوال یہ ہے کے کیا اِتنا آسان ہے اپنی محبت سے دستبردار ہونا؟

بلکل نہیں مگر کہنا بہت آسان ہوتا ہے "تو میں چاہتی ہوں جو جو ایسا کہتے ہیں "محبت کو پانا ضروری نہیں ہوتا اُن کو عشق ہو جائے پھر وہ محبوب اُس کو نہ ملے پھر میں جا کر اُس سے پوچھو "اب کیسا لگ رہا ہے "کیا خوش ہو اپنی محبت اپنے عشق کو نا پانے پر؟ کیسا محسوس ہو رہا ہے؟ کوئی تڑپ بتاؤ یا خود پر بات آئی ہے تو رونگھٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔۔۔

فلزہ؟؟؟

فلزہ ابھی اپنی ڈائری میں مزید کچھ لکھنے والی تھی "جب اُس کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا

آجائے امی۔۔۔ڈائری بند کر کے فلزہ نے اُن کو آنے کی اِجازت دی۔

مصروف تھی کیا؟طلعت بیگم اُس کے پاس بیٹھی

کچھ نہیں آپ بتائے کوئی کام تھا؟فلزہ نے پوچھا

ہاں مارکیٹ جارہی تھی میں سوچا تم سے پوچھ لوں اگر کچھ چاہیے تو بتادو۔۔۔طلعت بیگم نے بتایا

ہاں مجھے چاہیے تو سہی آپ کے ساتھ چلتی ہوں میں۔۔۔فلزہ نے سوچ کر کہا

www.novelsclubb.com

چلو اچھا ہے تم باہر آجاؤ تیار ہو کر۔۔۔طلعت بیگم اُٹھ کر بولی تو فلزہ نے سر کو جنبش دی

♥♥♥♥♥♥♥

کیسی ہیں آپ؟ دُرکان بال دیوار پہ مار کر ایک ہاتھ سے کیچ کرتا کال پر منال سے بولا

دُر کیا کوئی کام تھا میں سوئی ہوئی تھی یار۔۔۔ منال کی نیند میں ڈوبی آواز سُن کر

دُرکان نے گھری میں وقت دیکھا جہاں تین بجے کا وقت ہو رہا تھا

یہ کوئی سونے کا وقت تو نہیں۔۔۔ دُرکان نے منہ کے زاویے بگاڑے

مگر میں سوئی ہوئی تھی کیونکہ کل رات میں دیر سوئی تھی بہت۔۔۔ منال جمائی لیتی بولی

اچھا خیر اب اُٹھ گئی ہیں تو تیار ہو جائے میں پِک کرنے آرہا ہوں آپ کو۔۔۔ دُرکان نے بتایا

www.novelsclubb.com

وہ کیوں؟ منال نے پوچھا

مجھے کچھ کتابیں چاہیے تھی۔۔۔ دُرکان نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر بُک شاپ جانا ہے تو خود سے جاؤ میں نہیں چلنے والی تمہارے ساتھ۔۔۔ منال نے انکار کیا

پلیز نہ مجھے اپنے لیے شرٹس بھی لینی ہے۔۔۔ دُرکان نے اسرار کیا

دُر نو کا مطلب نو۔۔۔۔ منال نے پھر کہا

نو کا مطلب نہیں ہوتا ہے۔۔۔ خیر اگر آپ نہیں آرہی تو میں سپنا سے کہتا ہوں وہ مجھے انکار نہیں کرے گی۔۔ دُرکان نے افسوس بھرے لہجے میں کہا

آجاؤ چلتے ہیں پھر۔۔۔ منال تپ کے کہتی کال کاٹ گئی مگر دوسری طرف دُرکان خوش ہو گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ خون ؟راحت نے بہت دیر بعد زاویار کو واپس آتا دیکھا تو اُس کے ہاتھ میں خون دیکھا تو شاک کی کیفیت میں اُس کو دیکھنے لگی "ہینڈی فری البتہ وہ کب کا کان سے نکال چکی تھی۔۔۔۔

چلو تم ابھی یہاں سے۔۔۔۔۔زاویار اُس کا سوال نظر انداز کرتا کہہ واشروم کی کھڑکی کی جانب بڑھا" نیچے ایک اسٹول پر دوسرا اسٹول رکھتا اُس پر چڑھ کر وہ اُس کھڑکی کا جائزہ لینے لگا جو درمیانی سی تھی جس سے وہ تو نہیں البتہ راحت آرام سے کھڑکی کے دروازے سے باہر نکل سکتی تھی مگر جانے کیوں اُس کھڑکی پر بھی کسی نے تالا لگایا ہوا تھا یہ بات زاویار کے لیے تعجب سے بھری تھی مگر اِس وقت اُس نے زیادہ توجہ دینا ضروری نہیں سمجھا

www.novelsclubb.com

کیا تمہیں گولی لگی ہے ؟راحت نے پھر سے پوچھا

واشروم کا دروازہ لاک کرو۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا تو راحت جز بز ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لاک کیوں ؟راحت پہلی بار اُس کے سامنے ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی

بند واشروم میں تمہارے ساتھ رومانس کرنا ہے۔۔۔جواب میں زاویار تپ کے بولا تو راحت نے اُس کی پشت کو گھورا

بہت بے شرم انسان ہو تم۔۔۔۔راحت نے بتایا

دروازہ لاک کرو لڑکی۔۔۔زاویار نے اِس بار قدرے اُونچی آواز میں کہا تو راحت نے دروازہ بند کیا مگر لاک پھر بھی نہیں کیا تھا۔۔۔

پِن ہے کوئی تمہارے بالوں میں یا بیگ میں ؟زاویار نے کھڑکی پر تالا دیکھا تو مڑ کر راحت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

میرے بالوں کو سنبھالنا اِن چھوٹی چھوٹی پِنز کے بس کی بات نہیں ہوتی تبھی کبھی میں نے اِن چیزوں کا استعمال نہیں کیا۔۔۔راحت نے بتایا اُس کی اِتنی بڑی تقریر پر زاویار نے صبر کا گھونٹ بھرا"خون جبکہ اُس کے ہاتھوں سے پھسلتا فرش کو رنگین

کرتا جارہا تھا" جس کو دیکھ کر راحت کو اندازہ نہیں ہوا کے چوٹ بازوں پہ آئی ہے یا زاویار کے ہاتھ پر؟

دیکھو ٹارزن نہیں بنو۔۔"خون زیادہ ضائع ہو رہا ہے تمہارا اور انسان کے خون کی ایک ایک بوند بڑے کام کی ہوتی ہے اُس کو یوں ضائع نہیں کرو۔۔۔اب کی راحت نے زاویار کو شیشے والی کھڑکی کی طرف بڑھتا دیکھا تو اُس کو سمجھانے کی غرض سے کہا۔

تمہیں میرے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔زاویار اِتنا کہتا دوسرے ہاتھ کی ایک بند مٹھی بنا کر پوری قوت سے اُس شیشے کی کھڑکی پر ماری تو راحت نے اپنے ہاتھ کانوں پر جمائے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واہ دوسرا ہاتھ بھی زخمی کر لیا" بڑے ڈھیٹ ہو اِس کا مطلب دونوں ایک ساتھ مرے گے کیونکہ ہم دونوں ڈھیٹ ہیں۔۔۔راحت نے اِس بار طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

یہاں آکر اسٹول پر چڑھو اور کھڑکی کے راستے باہر نکل جاؤ۔۔۔زاویار اُس کی باتیں نظر انداز کرتا بولا تو وہ ہونق بنی اُس کو دیکھنے لگی۔۔

او ہیلو میں تمہاری طرح ٹارزن نہیں ہوں اور نہ میرا بچپن کھڑکیوں سے چھلانگیں مارتے گزرا ہوا ہے۔۔۔"جو تم یہاں سے مجھے باہر کا راستہ دیکھا رہے ہو۔۔۔راحت ہوش میں آتی اُس سے بولی

www.novelsclubb.com

سُنو لڑکی

راحت نام ہے میرا۔۔۔زاویار کچھ کہنے والا تھا جب "بار بار اپنے لیے لڑکی "نام سن کر راحت تپ کر اُس کو اپنا نام بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واٹ ایور مس زحمت

راحت آفندی ناٹ زحمت۔۔۔۔راحت نے اگین اُس کی بات درمیان میں کاٹی

آپ کو اپنے گھر جانا ہے یا نہیں؟ زاویار زچ ہوا

افکورس جانا ہے۔۔راحت جھٹ سے بولی

تو پھر جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

یہاں سے تو میں اسٹول پر چڑھ جاؤں گی مگر پھر؟اِس کی گہرائی پر چھلانگ مارنے کے چکر میں میری ٹانگ وانگ ٹوٹ پھوٹ گئی تو؟راحت کو خدشالاحق ہوا

تو علاج کروالینا پھر سے ٹھیک ہوجائے گی۔۔۔زاویار نے بیزاری سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

بہت بُرا لطیفہ تھا خیر ہم ڈائریکٹ دروازے سے کیوں نہیں جارہے؟ کیا ابھی تک پولیس اور وہ بلیک کپڑوں والے لوگ موجود ہیں؟ اگر وہ ہیں تو اِتنی دیر تم نے کیوں لگائی؟راحت نے ایک کے بعد ایک سوال اُٹھایا

یہ ریسٹورنٹ شہر کا بہت مانا جانا بڑا ریسٹورنٹ ہے یہاں ہونے والے حادثے کی وجہ سے باہر میڈیا کا ہجوم لگ گیا ہے اِس لیے میں تمہیں وہاں نہیں لیکر جاسکتا" باقی بلیک کپڑوں والوں کا کام تمام میں کر چُکا ہوں۔۔۔زاویار نے تحمل کا مظاہرہ کیا

پولیس والوں نے مجھے نہیں دیکھا تھا میں آرام سے جاسکتی ہوں باہر۔۔۔راحت نے اچانک پرجوش آواز میں کہا تو زاویار کو اُس کی بات کچھ حد تک دُرست لگی۔۔۔

سوالات پھر بھی ہو گے تم سے۔۔۔زاویار نے بتایا

جوابات دینا مجھے آتے ہیں"۔۔راحت نے جتایا

ایک منٹ تم یہی رُکنا۔۔ایک خیال کے تحت زاویار اُس سے کہتا واشروم سے باہر جانے لگا اُس نے ہینڈل پہ ہاتھ رکھا تو دروازہ کُھلتا چلا گیا جس پر ایک تاسف بھری نظر وہ راحت پر ڈالتا باہر نکلتا چلا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک واشروم میں دو کھڑکیاں کیوں ہیں ؟راحت کے اندر موجود جاسوس نے انگڑائی لی۔۔۔

افففف ہائے اللہ یہ کہاں چلا گیا؟ میں نے خوامخواہ خود کو اِس کا محتاج بنایا ہے۔۔ پانچ منٹ تک زاویار نہیں آیا تو راحت بیزاری سے بڑبڑائی

یہ لو کپڑے چینج کرو میں باہر کھڑا تمہارا انتظار کرتا ہوں جلدی سے چینج کر لینا۔۔۔زاویار واپس واشروم میں آتا عجلت بھرے انداز میں اُس سے بولا تو راحت حیرت سے سر تا پیر اُس کو دیکھنے لگی جواب پہلے کی طرح اپنے مہنگے سوٹ بوٹ میں نہیں بلکہ ایک ویٹر کے گیٹ اپ میں تھا جہاں بلیک بلیک ہٹ تھی وہاں اب ایک الگ ماسک تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تم کیا بن کر آ گئے ہو ؟راحت نے حیرت کا اظہار کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس "ورنہ ابھی تک تلاشی کرنے جو لوگ یہاں نہیں آئے وہ ابھی یہاں آجائے گے۔۔۔زاویار نے جتایا

واش بیسن کے پاس کھڑی ہوئی تو ٹینکی سے پانی نہیں آرہا تھا۔۔۔راحت نے بتایا تو اُس کی بے تُکی بات پر زاویار کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا رد عمل پیش کرے

یہ کپڑے پہنوں۔۔۔۔زاویار نے اپنی بات پر زور دیا

یہ تو جینز اور شرٹ ہے۔۔۔راحت نے کہا

زندگی میں کبھی پہنے نہیں کیا ایسے کپڑے؟زاویار کا صبر جواب دے رہا تھا۔

پہنے ہیں مگر جسٹ رات کے وقت اپنے کمرے میں اُس سے باہر نہیں۔۔۔راحت نے بتایا

www.novelsclubb.com

دیکھو تمہیں اب اِن کا استعمال کرنا پڑے گا کیونکہ میں کُرتا پاجامے تمہارے لیے منگوانے سے تو رہا۔۔۔زاویار اُس کے کپڑوں پر ٹونٹ کر کے بولا

اِن کپڑوں میں کیا مسئلہ ہے؟راحت کو سمجھ نہیں آیا

Same question.

زاویار نے کہا

یہ شرٹ دیکھو اگر میں پہنوں گی تو میرا پیٹ بھی نمایاں ہو گا" اور یہ جینز دیکھو کتنی ٹائیٹ ہے اور ٹخنوں سے بھی اُپر ہے۔۔۔راحت نے ایک کے بعد ایک نقص اُس کو بتائے تو زاویار کو وہ کوئی چھوٹی سی بچی لگی۔۔

تم یونی چادر کر کے نہیں جاتی؟جواب میں زاویار نے بس یہ کہا

نہیں۔۔۔۔راحت نے نفی میں سر کو جنبش دی

www.novelsclubb.com

حجاب والا ڈوپٹہ اچھے سے خود پر لپیٹ لینا باقی جینز کی فکر نہیں کرو میں اپنے لونگ شوز تمہیں دے دوں گا۔۔۔زاویار نے کچھ سوچ کر کہا

میں پھر بھی یہ کہوں گی اِس کی کیا ضرورت۔۔۔راحت نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھڑکی سے باہر تم نے باہر جانا نہیں" یہ ڈریس بھی تم نے پہننا نہیں تو بتاؤ میں کیا کروں؟ یہاں میں اسپیشلی تمہارے نخرے برداشت کرنے کے لیے نہیں کھڑا ہوا" "میں اگر ابھی تک یہاں ہوں تو جسٹ بکاز آف یو" ورنہ میں کب کا یہاں سے چلا جاتا کسی کو بھنک تک نہیں ہوتی پر میں یہاں پھسا ہوا تو تمہارے لیے۔۔۔زاویار اب کی اُس پہ چیخا تھا۔۔۔

میں نے نہیں کہا میری مدد کرو" "میں اپنی مدد خود کر سکتی ہوں" "تمہیں جانا ہے تو جاؤ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔راحت بھی جواباً چلا کر کہتی باہر جانے لگی تو زاویار نے اُس کو اپنی طرف کھینچا تو راحت کا ہاتھ اُس کے کندھے پہ گیا تو کچھ گیلے پن کا احساس ہوا

www.novelsclubb.com

تمہیں کندھے پر گولی لگی تھی؟ راحت کی نظر اب خون میں رنگین ہوتی اُس کی وائٹ شرٹ پہ پڑی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صرف چھو کر گزری ہے"اور تم یہاں سے باہر نہیں جا سکتی تمہارے لیے سیف نہیں۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

یہاں کوئی فرسٹ ایڈ بوکس ہو گا میں دیکھتی ہوں۔۔۔راحت جواب میں یہ بولی

ہمارے پاس اِتنا وقت نہیں ہے۔۔۔زاویار نے دانت پیس کر کہا

کیا تم پتھر کے بنے ہو؟ تمہیں زرا بھی تکلیف کا اندازہ نہیں ہو رہا؟راحت کو افسوس ہوا اُس کو خود بھی پتا نہیں چلا تھا کے کب اُس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھی۔۔۔

مجھے تکلیف ہو یا نہ ہو تمہیں کیوں اِتنی تکلیف ہو رہی ہے؟زاویار اُس کی آنکھوں میں جھانک کر بولا تو راحت چونک گئی تھی"اُس کو خود پر حیرانگی ہونے لگی۔ بھلا وہ کیوں کسی غیر کی تکلیف پر اُفسردہ ہو رہی تھی جس کو خود اپنی فکر نہیں تھی۔

انسانیت۔۔۔کی۔۔۔خاطر۔۔۔۔راحت اٹک اٹک کر کہا

www.novelsclubb.com

تمہیں اگر یہاں سے ایسے جانا ہے تو جاؤ اور کر لوں اپنا شوق پورا۔۔۔زاویار اُس کا ہاتھ چھوڑ کر بولا تو راحت نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جہاں اُس کا خون لگا ہوا تھا۔۔۔

خُدا حافظ۔۔۔۔راحت اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہتی باہر جانے لگی۔۔

سُنو۔۔۔زاویار نے اُس کو آواز دی تو وہ رُکی سہی مگر پلٹ کر اُس کو نہیں دیکھا پارکنگ ایریا میں ایک بلیک کار ہو گی اُس میں بیٹھ جانا کچھ دیر تک میں بھی آ جاؤں گا۔۔۔زاویار نے کہا تو وہ بنا کوئی جواب دیئے نکل گئی۔۔۔اُس کے جانے کا یقین کر کے زاویار نے گہری نظروں سے اُس کھڑکی کو دیکھا"کچھ تو تھا جو نہیں ہونا چاہیے تھا پر وہ کیا تھا؟ یہ پتا زاویار کو لگانا تھا" مگر ابھی نہیں ابھی یہ وقت نہیں تھا اِن چیزوں میں پڑنے کا۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:10 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 36

راحت باہر آئی تو اُس کو لوگوں کا ایک ہجوم نظر آیا"اُس سے پہلے کسی پولیس والے کی نظر اُس پہ پڑتی وہ اپنے چہرے کے سامنے ہاتھ آگے کرتی بھیڑ کو چیڑ کر نکلتی چلی گئی اور اگلا سانس تب لیا جب ریسٹورنٹ باہر نکل آئی

www.novelsclubb.com

پارکنگ ایریا میں ایک بلیک کار ہو گی اُس میں بیٹھ جانا کچھ دیر تک میں بھی آجاؤں گا۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار کا جُملا اُس کو یاد آیا تو ایک طائرانہ نظر اُس نے چاروں اطراف ڈورائی" پارکنگ ایریا میں آئی تو اُس کو ایک نہیں بلکہ تین سے چار بلیک رنگ کی گاڑیاں نظر آئی جس پہ وہ سمجھ نہیں پائی کے "زاویار کی گاڑی کونسی ہو گی؟

سب سے بڑی گاڑی تو یہ ہے شاید یہ اُس کی ہو۔۔۔راحت کی نظر پارکنگ ایریا کے آخر میں کھڑی گاڑی پر پڑی تو اُس نے اندازہ لگایا" مگر اُس نے ایک چیز نوٹ نہیں کی کہ گاڑی میں نمبر والی تختی نہیں تھی۔۔۔

یہی ہو گی" بندہ پوچھے گاڑی تو ایک رکھو کپڑوں کی طرح ہر روز بدلنا ضروری ہے کیا۔۔۔ایک فیصلے پر پہنچ کر وہ گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ بیٹھ کر بڑبڑانے لگی" ابھی اُس کو بیٹھے کچھ منٹس ہی ہوئے تھے جب اچانک گاڑی کا دروازہ کھلا اور ایک چیز اُس کی گود میں آکر گری"راحت نے ہڑبڑا کر دیکھا تو اُس کا یونی بیگ تھا جس کو وہ واشروم میں ہی چھوڑ آئی تھی۔۔

آرام سے نہیں دے سکتے تھے ؟زاویار ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تو راحت نے دانت پیس کر کہا

آرام لفظ میری ڈکشنری میں نہیں آتا۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے بتایا

اچھا پھر کیا آتا ہے ؟راحت نے طنز پوچھا

آگے آؤ۔۔۔جواب میں زاویار نے بس اِتنا کہا

کیوں ؟راحت نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھا

کیونکہ میں تمہارا شوفر نہیں ہوں۔۔۔۔زاویار نے جتایا تو راحت منہ کے زاویار بگاڑ کر اپنے ہاتھ آگے کیے فرنٹ سیٹ کی جانب آئی تو زاویار نے تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

نارمل انسانوں کی طرح دروازے سے بھی آکر بیٹھ سکتی تھی ۔۔۔زاویار نے طنز کیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نارمل لفظ میری ڈکشنری میں نہیں آتا۔۔۔راحت نے سیٹ بیلٹ باندھے سکون بھرے لہجے میں جواب دیا

یہ لو۔۔۔۔ڈیش بورڈ سے ایک پِن نکال کر زاویار نے اُس کی طرف بڑھائی

اِس کا میں نے کیا کرنا ہے؟راحت عجیب نظروں سے پِن کو دیکھ کر اُس سے پوچھنے لگی۔۔

اِس سے اپنے دونوں کان اچھے سے صاف کر کے میری بات غور سے سُننا۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت کے سر پہ لگی اور تلوؤں پہ بُجھی۔

تم زیادہ اوور اسمارٹ بننے کی کوشش مت کرو۔۔۔راحت نے پِن باہر پھینکی

www.novelsclubb.com

لِسن سِلی گرل میری بات سُنو تم سے جتنا ہو سکے مجھ سے دور رہو اِسی میں تمہاری بھلائی ہے ورنہ میری وجہ سے تمہارا بہت نقصان ہو گا پھر تم اُس دن کو پچھتاؤ گی جب ہم پہلی بار ملے تھے۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

تمہاری وجہ سے میرا جتنا نقصان ہونا تھا نہ وہ ہو چکا ہے مزید کیا ہو گا۔۔۔راحت نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی

آج کے بعد اگر غلطی سے بھی تمہاری نظر مجھ پر پڑی تو اپنا راستہ بدل لینا۔۔۔زاویار نے اپنی بات دوبارہ کہی

مجھے شوق بھی نہیں تمہارے راستے میں آنے کا وہ تو ریسٹورنٹ میں کوئی اور ٹیبل نہیں تھی تبھی تمہارے پاس آئی تھی۔۔۔راحت نے سر جھٹکا

بھول جاؤ کے ہمارا کبھی آمنا سامنا ہوا تھا" بھول جاؤ کے ہمارے درمیان کچھ باتیں بھی ہوئی تھی۔۔۔۔زاویار نے مزید کہا

www.novelsclubb.com

بُھلانے کے لیے یاد کرنا پڑتا ہے اور میرا کوئی انٹرسٹ نہیں تمہیں یاد رکھنے کا۔۔۔۔راحت کے پاس اپنے ہی جواب تھے۔۔۔

دل چاہ رہا ہے تمہارا گلا دبا کر کہی دفنا دوں۔۔۔زاویار زچ ہوا

تمہارے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا پہلے اور بازو پر بھی گولی لگی تھی تو تم ڈرائیونگ نہیں کر پاؤ گے تو میں گاڑی چلاتی ہوں۔۔۔۔راحت کو اچانک یاد آیا تو اُس کی بات نظرانداز کر کے بولی

تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔زاویار اسٹیئرنگ پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھے اُس سے بولا

اوہیلو خوشفہمی کی دُکان مجھے تمہاری نہیں اپنی معصوم جان کی فکر ہے "اگر یہاں وہاں گاڑی ٹھوک دی تو؟ نقصان تو میرا ہو گا نہ۔۔۔راحت نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو زاویار چونک کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔

Are you pregnant?

لفظ "معصوم جان" سن کر زاویار یہی اندازہ لگا پایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اَستَغفِرُاللہ میں غیر شادی شدہ ہوں "پہلے تولو پھر بولو۔۔۔۔اور ویسے تو بڑے پھنے خان بنے گھومتے ہو مجھے دیکھ کر تمہیں یہ خیال کیسے آیا؟ میں کس اینگل سے بھلا پریگننٹ لگتی ہوں۔۔۔راحت تو اُس کی بات سن کر بدک اُٹھی۔

ڈرامے باز ہو بہت۔۔۔۔زاویار نفی میں سر ہلاتا گاڑی اسٹارٹ کی

اپنے گھر کا ایڈریس بتاؤ۔۔۔ڈرائیو کرتے زاویار نے پوچھا

پتا تو ہے تمہیں پہلے بھی ڈراپ کر چکے ہو مجھے۔۔۔۔راحت نے جیسے یاد کروایا

تمہارے گھر کا ایڈریس یاد رکھنے کے علاوہ بھی میرے پاس بہت سے کام ہوتے ہیں۔۔زاویار نے جیسے طنز کہا

www.novelsclubb.com

بلکل ملک کا پورا انظام تو آپ کے سر پہ ہے نہ۔۔۔راحت نے بھی جواباً طنز کیا

ایڈریس۔۔۔۔؟زاویار نے مختصر کہا تو راحت بھی مختصر جواباً ایڈریس اُس کو سمجھایا

ویسے تمہارا ریئل نام کیا ہے؟ تھوڑی دیر بعد راحت نے متجسس لہجے میں پوچھا

Non of your business.

زاویار نے بنا اُس کو دیکھ کر کہا

Non of your business?very unique name.

راحت نے چسکا لیکر کہا پھر اُس کو محسوس ہوا جیسے گاڑی بہت آہستہ چل رہی ہو۔۔۔

ٹرسٹ می گدھا گاڑی بھی اِس سے زیادہ تیز چلتی ہو گی "اور یہاں بیٹھنے سے اچھا ہے میں پیدل سفر کرتی۔۔۔راحت گردن موڑ کر اُس کو گھور کر بولی

www.novelsclubb.com

میں تو تمہاری معصوم جان کو بچانے کی خاطر آہستہ گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا اگر تمہیں پروبلم ہے کوئی تو دل تھام کر بیٹھ جاؤ اب۔۔۔۔کہتے ہیں زاویار نے گاڑی کو فل

اسپیڈ پہ چھوڑا تو راحت کی چیخیں پوری گاڑی میں گونجنے لگی جس سے بے نیاز زاویار اپنے حساب سے گاڑی ڈرائیو کرنے لگا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

کیوں اپنا منہ بنایا ہوا ہے اِتنے دِنوں سے ؟ عریش نے آج براہ راست عنادل سے پوچھا

ڈیڈ میں شادی نہیں کرنا چاہتی "مجھے ابھی بہت کچھ اپنی زندگی میں کرنا ہے اور ایسے میں شادی ؟اُس کا تو سوال ہی نہیں بنتا۔۔اپنی عینک ٹھیک کیے عنادل نے بتایا

شادی نہیں بس نکاح کی بات ہو رہی ہے "عنا تم خود سوچو سمجھو میں اِتنی دور تمہیں اکیلے کیسے بھیج سکتا ہوں؟ عریش نے سنجیدگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈیڈ کیا آپ کو مجھ پہ ٹرسٹ نہیں؟ میں اپنا اکیلے خیال رکھ سکتی ہوں اُس کے لیے بُرہان کی صورت میں مجھے کسی باڈی گارڈ کی ضرورت نہیں۔۔۔ عنادل اُس کے پاس بیٹھ کر بولی

تمہیں نکاح سے مسئلہ ہے یا بُرہان سے؟ عریش نے پوچھا

مجھے دونوں سے مسئلہ ہے۔۔۔ عنادل نے بتایا

اور وہ کیوں؟ عریش نے جاننا چاہا

ڈیڈ ابھی میری ایج نکاح جیسے جھنجھٹ میں پڑنے والی نہیں ہے اور بُرہان ڈیڈ ہماری کیمسٹری کیسی رہی ہے وہ آپ کو پتا ہے میں کیسے ایسے انسان کو اپنی زندگی میں شامل کروں جس کو مجھ سے خُدا واسطے کا بیر ہے۔۔۔ عنادل اپنی ناک سے کِھسکتی عینک کو ٹھیک کیے بولی

www.novelsclubb.com

وہ تمہارا اور بُرہان کا بچپن تھا ہر بچہ دوسرے بچے سے لڑتا ہے" جھگڑتا ہے اِس میں کوئی بڑی بات نہیں ہے۔۔۔ عریش اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا

پھر بھی ڈیڈ میرا جواب سیم ہے میں فی الوقت نکاح نہیں کر سکتی" اپنی پڑھائی پوری کرنی ہے مجھے پھر مجھے ٹرین بھی ہونا ہے ایک سیکریٹ ایجنٹ بننا ہے۔۔۔ میرے خواب مجھے شادی کی اِجازت نہیں دیتے اگر ایسا ہو گیا تو ابھی جو میری زندگی کے فیصلے کرنے کا اختیار میرے پاس ہے وہ کسی اور کے ہاتھ لگ جائے گا جو میں نہیں چاہتی۔۔۔ عنادل کا انداز آج مختلف تھا۔۔۔

بُرہان تمہیں سپورٹ کرے گا وہ تمہارے خوابوں کے درمیان رکاوٹ نہیں بنے گا اِس بات کی گارنٹی میں تمہیں دیتا ہوں" اب اپنا جواب بتاؤ۔۔ عریش نے جیسے بات ختم کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سارا دن جو آپ نے اِس کو منانے میں لگایا ہے نہ اگر میرے ہاتھوں میں اِس کو چھوڑتے تو پانچ منٹس سے پہلے میں اِس کے منہ سے "ہاں" اگلوا لیتی۔۔۔لاؤنج میں داخل ہوتی عزہ نے کوفت بھرے لہجے میں کہا تو عنادل گڑبڑا کر عریش کے قریب چپک کر بیٹھ گئ

سوتیلوں جیسا سلوک ہے آپ کا میرے ساتھ "غور سے دیکھے میرے چہرے کو یہ وہی چہرہ ہے جس کو نو ماہ تک آپ نے اپنے پیٹ میں رکھا تھا۔۔۔عنادل جذباتی ہوتی بولی

یہ وہ چہرہ نہی ہے تب تو میں نے معصومیت کا پیکر اپنے پیٹ سے باہر نکالا تھا سمجھ نہیں آرہا اب تم میں کونسی روح گھسی ہے۔۔عزہ سر جھٹک کر بولی

ڈیڈ اپنی بیوی کو سمجھالے مجھ سے بلاوجہ کا پنگا نہ لے۔۔۔عنادل نے عریش کو درمیان میں گھسیٹا

کام کی بات کرے؟ عریش نے دونوں کو دیکھ کر کہا

بلکل کرے یہاں کام کی بات تو صرف آپ کرتے ہیں ہم تو ویلے ہیں صرف تالیاں بجاتے ہیں سارا دن۔۔۔۔ عزہ طنز انداز میں بولی

عنا سوچ سمجھ کر جواب دو بُرہان بیسٹ آپشن ہے تمہارے پاس اگر تم "ہاں" نہیں کرتی تو مجبوراً مجھے تمہاری بات کے خلاف جانا ہو گا کیونکہ میں اکیلے تمہیں نہیں بھیج سکتا۔۔۔ عریش نے سنجیدگی سے کہا تو عنادل اُس کا منہ تکتی رہ گئی۔۔

ڈیڈ یہ آپ بہت بڑی قربانی مانگ رہے ہیں۔۔۔ عنادل نے احتجاجاً کہا

بیٹا کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے "صرف پانا ہی زندگی کا مقصد نہیں بناؤ بلکہ پہلے خود میں کھونے کا جذبہ پیدا کرو۔۔۔ "اور آج جو تمہیں قربانی لگ رہا ہے کل ایسا کچھ نہیں لگے گا۔۔۔ عریش نے کہا تو عنادل اب خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُرہان تمہارا بڑا کزن ہے وہ تمہیں سمجھے گا اِس لیے خود کو مینٹلی طور پر تیار کر لوں ابھی صرف نکاح ہو گا رُخصتی تب ہو گی جب تم کہو گی۔۔۔اُس کو چپ دیکھ کر اب کی عزہ نے کہا

ٹھیک ہے جیسے آپ کو ٹھیک لگے۔۔عنادل ہار مان کر بولی تو جہاں عزہ نے شکر کا سانس خارج کیا تھا وہی عریش نے مسکرا کر اُس کا ماتھا چوم کر اپنے ساتھ لگا یا۔

ماں باپ اپنے بچوں کے لیے کبھی غلط فیصلہ نہیں لیتے بس یہی سوچ کر حامی بھری ہے۔۔۔ عریش کے سینے سے لگی "عنادل نے جیسے جتایا

بڑی مہربانی آپ کی۔۔ عریش اُس کی بات سن کر ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

دوبارہ میرے سامنے مت آنا" اور نہ اپنا یہ تھوپڑا دیکھانا۔۔۔زاویار نے گاڑی راحت کے گھر کے باہر روکی تو وہ اپنی اٹکی ہوئی سانس بحال کرتی بولی

یہ ظلم مت کرنا میرے تو صبح کا آغاز اور رات کا اختتام تمہارے دیدار کے بغیر ادھورا ہے۔۔۔۔ جوابََ زاویار نے جس انداز میں کہا اُس پہ راحت جل کے رہ گئی۔۔۔

تمہارا مسئلہ کیا ہے آخر؟ تم میں اِتنا ایگو کیوں ہے؟ تم خود کو آخر سمجھتے کیا ہو؟ کیا کے جیک جیسے دِکھتے ہو؟ اگر لگتا ہے تو (Titanic) تمہیں لگتا ہے تم ٹائٹانِک میں بتادوں میں بنا دیکھے کہہ سکتی ہوں تم اُس کی سستی کاپی ہو گے۔۔"راحت بولنے پر آئی تو بنا رُکے بولتی چلی گی" زاویار بس بیزاری سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔

اگر ہو گیا ہو تو اُترو میری گاڑی سے۔۔۔ زاویار نے کہا

www.novelsclubb.com

ویسے اپس کی بات ہے تم نے ایسا بھی کیا کر دیا ہے جو کسی کو شکل دیکھانے کے لائق نہیں رہے "آ ئے مین ہر وقت پردہ کیوں کرتے ہو؟ٹرسٹ می قرآن میں پردہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرنے کا حکم عورتوں کو ہے مردوں کو بس نظریں نیچے کیے چلنے کا حکم ہے۔۔۔راحت نے اِس بار رازداری سے کہا

تمہیں پتا ہے تم کتنا فضول بولتی ہو؟زاویار زچ ہوا

مجھے نہیں پتا پلیز ایکسپلین۔۔۔۔راحت نے ڈھٹائی سے کہا

میرے پاس فضول وقت نہیں ہے تم بڑائے مہربانی یہاں سے نکل جاؤ اور میں آخری وارننگ دے رہا ہوں اگر میرے راستے میں آئی تو گوڈ پرومس میں خود تمہیں شوٹ کر دوں گا۔۔۔زاویار نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اُس کے لہجے میں جانے کیا تھا جس کو محسوس کر کے راحت کو اپنے وجود میں سنسنی خیزی سی ڈوڑتی محسوس ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں خود تم جیسے گھمنڈی مغرور شخص سے ملنا گوارہ نہیں کروں گی۔۔۔راحت جواباً کہتی گاڑی سے اُترتی چلی گئی۔۔۔اُس کے جانے کا یقین کر کے زاویار نے اپنی گاڑی ریورس کی۔

دیر کر دی آنے میں ؟راحت سیدھا اپنے کمرے میں جانے والی تھی جب چاہت کی آواز پر وہ اُس کی طرف متوجہ ہوئی

وہ آج ایکسٹرا اکلاس تھی میری۔۔۔راحت نے جھوٹ کا سہارا لیا

اچھا لگتا ہے آج کچھ ضرورت سے زیادہ پڑھ لیا ہے تبھی ایسا حُلیہ ہے۔۔۔چاہت غور سے اُس کو سر تا پیر دیکھ کر بولی تو راحت اپنی جگہ چور بن گئی۔۔

اگر آپ کو کوئی کام نہیں تو میں اپنے کمرے میں جاؤں ؟ تھوڑا آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔راحت نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرام کو باہر میں جھونکو پہلے میرے پاس ایک خوشخبری ہے تمہارے لیے۔۔۔چاہت نے پُرجوش لہجے میں کہا تواب کی راحت ہونک بنی سرتا پیر اپنی ماں کو دیکھنے لگی۔۔

نہیں نہیں اِس عمر میں آپ کی خوشخبری دیناڈیڈ کے لیے خوشخبری ہو گی مگر ہم بہن بھائی کے لیے شاکنگ نیوز ہو گی"مطلب حد ہے امی آپ نے ایسا کچھ کرنے سے پہلے ایک بار بھی نہیں سوچا؟میں تو یونی میں کسی کو منہ دیکھانے کے قابل نہ رہی۔۔۔راحت صدمے کی حالت میں بولی

کیا فضول بول رہی ہو۔۔۔؟چاہت کو سمجھ نہیں آیا

امی میری عمر کی لڑکیاں بچے پیدا کر رہی ہیں اب اگر یونی میں کسی کو پتا چل گیا"راحت آفندی کی ماں کے پاس خوشخبری ہے تو میرا کیا امیج بنے گا۔۔ذرا سوچے۔۔۔۔راحت نے کہا تواِس بار چاہت اُس کی بات کا مطلب سمجھتی تپی ہوئی

نظروں سے راحت کو دیکھنے لگی جس نے لمحے میں اُس کے خوشگوار موڈ کا بیڑا غرق کر دیا تھا

بیوقوفی کی بھی حد ہوتی ہے راحت میں یہاں بُرہان کی بات کرنے آئی تھی" عریش کا فون آیا تھا وہ چاہتا ہے آج ہم اُس کی طرف جا کر رشتے کی بات کرے پھر ان شاءاللہ ایک دو دن تک نکاح کی ڈیٹ بھی فائنل ہو گی۔۔۔ چاہت نے نفی میں سر کو جنبش دے کر بتایا

بُرہان کا رشتہ ؟راحت حیرانگی سے اُس کو دیکھنے لگی

ہاں اُس کا رشتہ عنا کے ساتھ طے ہو گیا ہے۔۔۔ چاہت نے بتایا

ساری بات کلیئر ہو جانے کے بعد مجھے بتایا جا رہا ہے امی میری نہ آپ ایک بات سنے۔۔ میں پورا ایک منٹ بُرہان سے بڑی ہوں اِس لیے اُس کی شادی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کب ؟ کہاں ؟ کس سے ہو گی ؟ یہ میں ڈیسائیڈ کروں گی۔۔۔راحت دو ٹوک لہجے میں بولی

زیادہ میرے سامنے چوولے مارنے کی ضرورت نہیں میں بُراق نہیں ہوں۔۔"ابھی جاؤ اور جا کر ڈھنگ کا حُلیہ بنا کر آؤ۔۔۔چاہت نے اُس کو جھڑک کر کہا

آپ کو کبھی میری قدر نہیں ہو گی۔۔۔راحت اِتنا کہتی پاؤں پٹخ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئ۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

تیسا

تیسا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟ میری لوکیشن لیک کرنے کی "مت بھولوں تمہیں اُس قید سے آزاد کروانے والا کون تھا" میں زاویار اسحاق چاہوں تو ابھی کے ابھی تمہارے جسم کے ہزار ٹکڑے کر کے کتوں کے سامنے پیش کر سکتا ہوں۔۔۔ زاویار تیسا کا گلا دبوچ کر سخت لہجے میں پوچھنے لگا تو اُس کی گرفت میں تیسا کو اپنا سانس رُکتا محسوس ہوا" جبکہ زاویار کو اُس پہ انتہا کا غُصہ تھا ایجنسی والوں کو دیکھ کر وہ جان گیا تھا کے یہ کام کرنے والا کون تھا" اُپر سے کسی لڑکی کا راحت پہ گن تان کر کھڑا ہونا اُس کے شک پر یقین کی مہر لگا گیا تھا۔

چ۔۔ چھوڑو۔۔ مجھے۔۔۔ تیسا نے اُس کو خود سے دور کرنا چاہا

چھوڑ دیا۔۔۔ زاویار نے جھٹکے سے اُس کو پرے دھکیلا تو کھانس کھانس کر تیسا کا حال بُرا ہونے لگا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب میرے سوال کا جواب دو۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا اُس کے لہجے میں کوئی راعت نہیں تھی۔۔۔

زی تمہیں کیا لگتا ہے تم سالوں سے پاکستان میں رہو گے اور یہاں کے لوگ جو تمہارے خون کے پیاسے ہیں اُن کو تمہارا پتا نہیں چلے گا؟ وہ تمہاری لوکیشن ٹریس نہیں کر سکتے؟ سیریسلی مین تمہیں اِس سب کے بیچ میرا ہاتھ لگتا ہے۔۔تیسا کی حالت سنبھلی تو اُس نے کہا

میں زاویار اسحاق خانزادہ ہوں بہتر ہو گا جو مجھ سے صاف اور کھڑی بات کرو گی۔۔۔"کیونکہ تمہاری جھوٹی باتوں پر یقین میں نہیں کرنے والا۔۔۔زاویار اُس کی باتوں میں آئے بنا بولا

www.novelsclubb.com

میرا مقصد اُس کرلی گرل کو کڈنیپ کرنا تھا۔۔تیسا نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائیس اور تمہیں ایسا کیوں لگا؟ میرے ہوتے ہوئے تم اُس کو چھو بھی سکتی ہو۔۔۔زاویار ٹھوڑی پہ مُٹھی جمائے جواب طلب ہوا

تمہیں کیوں اُس کے لیے ہمدردی ہو رہی ہے؟ تمہارا کیا رشتہ ہے اُس کے ساتھ؟ لڑکیوں کا کاروبار کرنا تمہارا کام ہے نہ تو میں یا کوئی اور اُس کے ساتھ جو کچھ بھی کرے اِس میں تمہارا کوئی لینا دینا نہیں اِس لیے لیو اِٹ "اور ویسے بھی اگر اُس میں آفندی ہاؤس کی لڑکی ہو گی تو اِس میں کونسی بڑی بات ہو گی؟ تیسا نے سنجیدہ انداز میں کہا

میرے خیال سے تم بھی ایک لڑکی ہو کیوں نہ شروعات تم سے کری جائے؟ زاویار نے طنز انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

میں اُس راحت آفندی کی طرح کمزور نہیں ہوں "دُشمنوں کو دھول چٹانا اچھے سے آتا ہے مجھے۔۔۔تیسا نے جیسے جتایا

تمہیں کیا چاہیے ؟زاویار مطلب کی بات پر آیا

بھروسہ۔۔۔۔تیسا نے بتایا

بھروسہ ؟زاویار سمجھ نہیں پایا

ہاں بھروسہ وہ بھروسہ جو عجرم مجھ پر کرتا تھا۔۔۔مگر اب نہیں کرتا۔۔۔تیسا نے کہا

اُس کا بھروسہ حاصل کر کے تم نے کیا کرنا ہے ؟اچھا ہو گا جو اپنے کام پر فوکس کرو۔۔۔زاویار نے کہا

میں اُس کو چاہتی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تمہیں نہیں چاہتا اور نہ کبھی اُس کو تمہاری چاہت ہو گی۔۔۔۔تیسا کی بات سن کر زاویار دو بدو بولا

ایسا تمہیں لگتا ہے ورنہ ایسا نہیں ہو گا۔۔۔تیسا نے جیسے خود کو تسلی دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لک تیسا تمہارے اور اُس کے درمیان موجودہ رنجشوں کو سائیڈ پر کیا بھی جائے تو ایک بہت بڑا فرق درمیان میں آتا ہے۔۔۔زاویار نے کہا

وہ کیا؟تیسا اُلجھی

مہذب عجرم عریش مسلمان ہے جبکہ تمہارا تعلق مسلمانوں میں نہیں ہوتا۔۔اور ایک ایجنٹ کبھی نان مسلم لڑکی سے شادی نہیں کرے گا اور ایک ضروری بات اُس کو تم سے پیار نہیں ہوا تھا اُس کو ہالے نور سے پیار ہوا تھا جو بقول اُس کے ایک معصومیت کا پیکر تھی۔۔زاویار نے ہاتھ کھڑے کیے بتایا

ٹھیک ہے اگر ایسا ہے تمہیں لگتا بھی کچھ یوں ہے تو میں تمہاری بات کو غلط ثابت کروں گی۔۔۔تیسا نے مضبوط لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

ایسا کوئی پیدا ہی نہیں ہوا جو زاویار اسحاق کو غلط ثابت کر پائے۔۔۔زاویار نے طنز کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارا پاکستان کوئی کام نہیں تو بہتر نہیں تم دبئی اب واپس چلے جاؤ۔۔۔تیسا نے زچ ہو کر کہا

یہاں میں نہ تمہارے گھر میں رہتا ہوں اور نہ تمہارے گھر سے کھاتا ہوں اِس لیے میرے یہاں ہونے کی تم فکر نہ کرو تو اچھا ہو گا۔۔۔زاویار نے کہا تو وہ اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی۔۔

سنوزی میں تمہارے ساتھ بگاڑنا نہیں چاہتی مگر راحت آفندی میجر بالاج سکندر کی اکلوتی بہن کی بیٹی ہے جس میں اُس کی جان بستی ہے اگر اُس کو تکلیف ہو گی تو درد میجر بالاج سکندر کو بھی ہو گا اِس لیے اچھا ہو گا جو تم میرے کام میں خلل پیدا نہ کرو۔۔تیسا نے صلح انداز اپنایا

www.novelsclubb.com

تمھیں میجر بالاج سکندر کی بہن کی بیٹی نظر آ رہی ہے مگر اُس کی اپنی خود کی بیٹی نظر نہیں آ رہی؟زاویار نے سوال داغا

مجھے ابھی ایک سے کام نپٹانا ہے منال بالاج کی باری پھر آئے گی۔۔۔تیسا نے کہا

او کے تمہیں جو کرنا ہے کرو وہ لڑکی میرے چچا کی بیٹی نہیں جو میں ہر جگہ اُس کو پروٹیکٹ کرتا پِھروں گا مگر ایک بات تم میری ذہین نشین کر لوں دوبارہ میرے ساتھ غداری کرنے کا سوچا بھی تو آج چھوڑ دیا ہے مگر اگلی بار سانس لینے تک کی مہلت بھی نہیں دوں گا۔۔۔"اور تمہیں جہنم وصل کروں گا۔۔۔زاویار دوبارہ اُس کے روبرو کھڑا ہوتا بولا تو اُس کا انداز دیکھ کر تیسا کا سر خود بخود اثبات میں ہلنے لگا۔۔۔

ویسے ابھی تک سب کو پتا چل گیا ہو گا کہ تم بھاگ گئی ہو۔۔۔زاویار پر سوچ لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

شاید۔۔۔تیسا نے جواباً محض اِتنا کہا تو زاویار نے گہری سانس لی

تمہاری بینڈ تیج کر دوں؟تیسا نے پوچھا

اُس کی ضرورت نہیں میں نے گولی اُسی وقت نکال لی تھی۔۔۔زاویار نے اُس کو دیکھ کر جواب دیا

تم اِتنے ہارٹ لیس کیوں ہو؟تیسا کو اُلجھن ہوئی

ڈونٹ نو۔۔۔زاویار نے شانے اُچکائے

کیا پیار میں دھوکہ ملا ہے کسی عورت سے۔۔۔؟تیسا نے اندازہ لگایا

ہم مردوں کی زندگی میں عورتیں بس محبوبہ کی صورت میں نہیں ہوتیں "ماں بھی ہو سکتی ہے "بہن بھی ہو سکتی ہے "بیٹی بھی ہو سکتی ہے "ضرور نہیں محبوبہ چِھن جائے تو ہر کوئی اُس کا روگ پال لے کبھی کبھار ہماری محبوب ہستی ہماری ماں ہوتی ہے "پر اندازہ لوگوں کا بس ایک بات پر آکر رُک جاتا ہے "کہ ضرور کسی لڑکی نے بیوفائی کی ہو گی "کوئی یہ نہیں سوچتا کے شاید سامنے والے نے کسی بہت اپنے کو کھو یا ہو۔۔۔زاویار اُس کے سوال پہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولا

www.novelsclubb.com

مجھے تمہاری ماں کے ساتھ پیش ہوئے حادثے کا پتا ہے اور میں یہ بھی جانتی ہوں اُس کے بعد ہی تم ایسے ہوئے ہو۔۔۔تیسا نے کہا تو زاویار چُپ رہا شاید اب اُس کے پاس کچھ کہنے کو بچا نہیں تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 5:10 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 37

مجھ سے شادی کرنا کیوں چاہتے ہو؟ عنادل جانچتی نظروں سے بُرہان کو دیکھ کر بولی

انکل تمہاری وجہ سے پریشان تھے تو بس اُن کی پریشانی مجھ سے دیکھی نہیں گئی اور تم سے شادی کرنے پہ حامی بھر لی۔۔۔ بُرہان نے احسان کرنے والے انداز میں جواب دیا تو عنادل عینک آنکھوں سے نیچے کیے اُس کو گھورنے لگی۔۔۔

ہم پر ایسا احسان نہ کرے جو ہم چُکا نہ پائے۔۔۔ عنادل نے طنز انداز میں کہا

احسان کرنے وقت یہ نہیں سوچا جاتا کہ سامنے والا جواب میں ہم پر احسان کرے گا یا نہیں۔۔۔ بُرہان نے اپنی فلاسفی جھاڑی

واٹ ایور آپ حاتم تائی کی قبر پہ لات مار کر اِتنی سخاوت مظاہرہ نہ کرے اور سچ سچ بتائے کیوں میرے ساتھ نکاح کرنے کے لیے مچل رہے ہیں؟ عنادل نے پھر سے پوچھا

www.novelsclubb.com

سچ میں بتاؤں؟ بُرہان ایک قدم اُس کی طرف بڑھا کر بولا

ہاں۔۔۔سچ۔۔۔۔ عنادل اپنی عینک ٹھیک کیے اٹک کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یقین کرو گی؟ بُرہان مزید اُس کے قریب ہونے لگا

یہ آپ کی بات پر ڈیپینڈ کرے گا۔۔۔ عنادل پیچھے ہوتی بولی

میں تم سے اِس لیے نکاح کرنے کے لیے مچل رہا ہوں کیونکہ

بُرہان اِتنا کہتا چُپ ہو گیا

کیونکہ؟ عنادل نے بے تابی سے پوچھا

کیونکہ

بُرہان نے سسپینس پیدا کیا

اب بتا بھی چکو۔۔۔۔ عنادل زچ ہوئی

www.novelsclubb.com

کیونکہ میں تم سے پُرانے حساب بے باک کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ بُرہان اِتنا کہتا پیچھے ہوا تو عنادل حق دق اُس کو دیکھنے لگی جو بھی تھا پر اُس کو بُرہان سے ایسی بات کی توقع نہیں تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لائیک سیریسلی؟عنادل خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

سیریسلی۔۔۔بُرہان مزے سے بولا

تو یہ بھی بتایئے گا مجھ سے کونسے حساب نکلتے ہیں آپ کے؟عنادل نے طنز پوچھا

بہت نکلتے ہیں آرام آرام سے بتاؤں گا۔۔۔بُرہان مزے سے بولا

میں نے بھی پھر ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں پہنی پہلے بچی تھی اب بڑی ہوں حساب بے باک کرنا خوب جانتی ہوں۔۔۔عنادل بھی میدان میں اُتری

اوو میں تو ڈر گیا۔۔۔بُرہان نے ڈرنے کی اداکاری کی

ڈرنا چاہیے بھی۔۔۔عنادل نے جتایا

www.novelsclubb.com

سوچ ہے تمہاری کہ میں یعنی بُرہان آفندی تم جیسی چھٹانگ بھر لڑکی سے ڈروں گا۔۔۔بُرہان نے جیسے اُس کا مزاق اُڑایا

ویل ویل ڈرنا تو پڑے گا کیونکہ میں ہوں ہی ایسی چیز۔۔۔عنادل شانِ بے نیازی سے بولی

I like your confidence.

بُرہان بازو سینے پہ باندھتا ایمپریس ہوتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو عنادل گردن تان کر کھڑی ہوئی

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

آج یونی سے راحت نے چُھٹی کرلی تھی کیونکہ کل ہوئے واقعے نے اُس کو ڈسٹرب کرلیا تھا۔۔وہ کچھ دن یونی سے لیو کرنا چاہتی تھی۔۔ابھی بھی وہ کل رونما ہوئے واقعے کے بارے میں جتنا سوچتی اُتنا اُلجھ جاتی۔۔۔

"مجھے تکلیف ہو یا نہ ہو آپ کو کیوں اِتنی تکلیف ہو رہی ہے؟"

زاویار کا جُملا اُس کو یاد آیا تو وہ چونک سی گئ۔۔

جب بائیک پہ میرا اور دُر کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا مجھے پورے ایک ماہ کا بیڈ ریسٹ ملا تھا درد ہونے کے باوجود میں روئی نہیں تھی اور نہ میری آنکھیں نم ہوئی تھی۔۔۔اُس کے بعد اِتنی ساری سیڑھیاں تھی میں نیچے گری میرے سر پہ گہری چوٹ آئی میں پھر بھی نہیں تھی روئی تو پھر کل میری آنکھیں نم کیوں ہوئی؟ مرر کے سامنے کھڑی ہوتی راحت خود سے سوال جواب کرنے لگی۔۔۔۔

میں تو پروفیسر سے پیار کرتی ہوں۔۔۔پھر اُس اجنبی کی وجہ سے میری آنکھیں نم کیوں ہوئی تھی؟ میں روندو تو نہیں۔۔۔۔راحت نے بے اختیار اپنی پیشانی مسلی اُس کو عجیب سا لگ رہا تھا وہ زاویار کے لیے اپنے جذبات سمجھ نہیں پائی اُس کو عجیب

www.novelsclubb.com

لگ رہا تھا یہ سوچ کر کے وہ کسی غیر کے لیے پریشان ہو رہی تھی کسی غیر کا درد اپنے دل پہ محسوس کر رہی تھی "اُس درد کی فکر جس کی پرواہ اُس کو خود نہیں تھی۔۔۔

ظاہر ہے انسانیت کی خاطر مجھے افسوس ہوا ہو گا اور یہ نارمل بات ہو گی مجھ اُس بدتمیز اکڑو کے بارے میں سوچنا نہیں چاہیے۔۔۔راحت نے خود کو تسلی کروانی چاہی پر جانے کیوں آج وہ اپنا دھیان چاہ کر بھی غزلان کی طرف نہیں کر پا رہی تھی اُس کے دماغ میں اِس وقت بس کل والا واقعہ تھا۔۔۔

"گھر جا کر مرہم لگا لینا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اُس کی نظر کنپٹی پہ موجود سرخ نشان پر پڑی تو بے اختیار زاویار کا جُملا یاد آیا

اُس کے لہجے میں کتنی فکر تھی "کاش ایسی فکر کبھی پروفیسر غزلان کے لہجے میں بھی ہو میرے لیے۔۔ خود اُس کو گولی لگی مگر اُس کو اپنے خون ضائع ہونے سے فرق نہیں پڑ رہا تھا مگر میرے ہلکے سے نشان پہ اُس نے کہا "مرہم لگا لینا ہاؤ سویٹ اگر ایسا کچھ پروفیسر کہے گے تو "مجھے تو خوشی کے مارے مر جانا ہے۔۔۔ حسرت بھری سانس خارج کرتے راحت نے مسکرا کر سوچا

کھڑکی سے باہر تم نے باہر جانا نہیں "یہ ڈریس بھی تم نے پہننا نہیں تو بتاؤ میں کیا کروں؟ یہاں میں اسپیشلی تمہارے نخرے برداشت کرنے کے لیے نہیں کھڑا ہوا "میں اگر ابھی تک یہاں ہوں تو جسٹ بکاز آف یو "ورنہ میں کب کا یہاں سے "چلا جاتا کسی کو بھنک تک نہیں ہوتی پر میں یہاں پھسا ہوا تو تمہارے لیے۔۔۔

میرے نخرے تو پروفیسر غزلان اُٹھائے گے وہ بھی ماتھے پر بنا بل لائے۔۔۔بیڈ پہ واپس بیٹھتی راحت نے زاویار کی سوچ سے جان چُھڑوانے کے لیے اپنی سوچو کا مرکز غزلان کیا جس پر اب وہ کافی حد تک کامیاب بھی ہو گئ تبھی اُس کے سیل فون پر میسج ٹیون بجی تھی وہ اُس کی طرف متوجہ ہوئی جہاں واٹس گروپ میں دھڑ دھڑ چیٹس تھی اپنا موڈ ٹھیک کرنے کا سوچ کر وہ گروپ میں ہونے والی چیٹ پڑھنے لگی اُس بات سے انجان کے یونی میں موجود "منال" دُرکان یہ دونوں بھی گروپ میں ایڈ ہونے کی صورت میں گروپ میں چیٹس میں لگے ہوئے تھے۔۔۔

ناولز پڑھنے سے محبت کا پتا چلتا ہے؟ایک میسج پڑھ کر راحت چونک سی گئ۔۔۔

آ مممم کیوں نہ میں بھی ناول پڑھنے شروع کروں ہو سکتا ہے کچھ سیکھنے کو ملے۔۔۔ایک خیال کے تحت وہ خود سے بولی

عنا سے کہتی ہوں۔۔۔کچھ سوچ کر راحت عنادل کو کال کرنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

❤❤❤❤❤❤❤❤

یہ آج گروپ واسی ناول کے مطلق چیٹ کیوں کر رہے ہیں؟اِن لڑکیوں کو بھی ناول پڑھنے کے علاوہ چین نہیں جیسے ناول نہ ہو گیا کوئی امرت ہو گیا ہو۔۔اپنا سیل فون بند کر کے دُرکان سر جھٹک کر بڑبڑایا

ایک بات تو ہے اِن ناولز میں ہو تیں تو پیار محبت کی کہانیاں ہیں اگر میں پڑھوں تو مجھے پتا لگ سکتا ہے کہ لڑکا لڑکی کو کیسے ایمپریس کرتا ہے۔۔۔۔ایک سوچ کے آتے ہی دُرکان کی آنکھوں میں چمک آئی

ڈبل بیٹری سے کہتا ہوں کوئی اچھے ناول مجھے دے۔۔۔ایک فیصلے پر پہنچ کر دُرکان اپنے موبائل کی طرف متوجہ ہوا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نیہا یہ ہمارے گروپ میں تم نے کس کو ایڈ کیا ہوا ہے جن کی باتیں ناولز سے شروع اور ناولز پہ ختم ہو رہی ہیں میرا دل چاہ رہا ہے گروپ ایگزٹ کرلوں۔۔۔ منال بار بار اپنے موبائل کو وائبریٹ ہوتا دیکھ کر زچ ہوتی اپنی دوست سے بولی

یار میری کزنز کو کیا تھا سوچا گپ شپ ہو جائے گی مجھے کیا پتا تھا یہ گروپ میں ناولز کے تبصرے کرنے لگ جائے گی۔۔۔ نیہا نے آہستگی سے بتایا

رائٹ مطلب کچھ بھی۔۔ منال نے اُس کو گھورا

یقین کرو ناول ایک بیسٹ ٹاپک ہوتا ہے جس کے بارے میں جتنا بات کرو گی بوریت نہیں ہو گی۔۔۔ ٹرسٹ می۔۔۔۔ اب کی اُس کی دوسری دوست فوزیہ نے کہا

www.novelsclubb.com

آج سے پہلے میں نے کبھی ناول نہیں پڑھا اور نہ میرے ایسے کوئی شوق ہیں۔۔۔ منال نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کبھی پڑھ کر دیکھنا یار کیا امیزنگ اسٹوری ہوتی ہے لاسٹ ٹائیم میں نے ایک ناول ریڈ کیا تھا جس میں ہیرو پورے دو سال ہیروئن سے چھوٹا ہے اور خود سے بڑی لڑکی سے پیار کر لیتا ہے۔۔۔ نیہا نے بھی بتایا

اچھا پھر اُس کی اینڈنگ کیا ہوئی؟ منال نے اپنا لہجہ سرسری کیا

ہیپی ہوئی میری مانوں تم بھی ضرور پڑھنا۔۔۔ نیہا نے بتایا

تو لڑکی نے خود سے چھوٹے لڑکے سے شادی کر لی؟ منال کو جیسے یقین نہ آیا

ہاں بھلا کوئی آپ سے اِتنا پیار کرے گا تو کون کافر اُس کی محبت پر ایمان نہیں لائے گا۔۔ فردوس نے کہا

www.novelsclubb.com

مگر دو سال؟ کوئی بھی لڑکا خود سے بڑی عمر سے پیار وغیرہ نہیں کر سکتا۔۔ منال کو یقین نہیں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈارلنگ ناول میں ہر ناممکن چیز ممکن ہوتی ہے۔۔اور کبھی کبھی ایسا اصل میں بھی ہوتا ہے ویسے بھی پیار میں حسب نصب رنگ روپ عمر وغیرہ نہیں دیکھا جاتا بس دل کو جو بھا جاتا ہے چاہے پھر وہ جیسا بھی ہو پوری دُنیا سے الگ اور پیارا ایک شخص لگنے لگتا ہے ہمیں۔۔۔نیہا نے لقمہ دیا

ہوتی ہو گی وہ کم عقل لڑکیاں میں تو کبھی خود سے کم عمر لڑکے سے شادی وغیرہ نہ کروں۔۔منال شا نے اُچکا کر بولی

شادی چاہے نہ کرنا مگر ایک بار ایسے ناولز ریڈ ضرور کرنا۔۔۔فردوس نے کہا

میرے پاس ناولز پڑھنے کا وقت نہیں ہوتا۔۔۔منال نے بتایا

www.novelsclubb.com

ایک بار وہ کتاب کھول کر تو دیکھو پھر ایسا چسکا لگے گا کہ یاد رکھو گی۔۔نیہا نے آنکھ کا کونہ دبا کر کہا تو فردوس ہنس پڑی مگر منال خاموش رہی تھی۔۔۔وہ شاید کچھ سوچ رہی تھی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

عنادل اپنے بیڈ پہ بیٹھی اپنی یونی کے بارے میں ریسرچ کر رہی تھی جب اُس کا سیل فون رِنگ ہوا اُس نے موبائل اسکرین کو دیکھا تو "روح آپی" کالنگ دیکھ کر اُس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی

السلام علیکم راحت آپی ہاؤ آر یو۔۔۔ عنادل لیپ ٹاپ بند کرتی مسکرا کر اُس سے باتیں کرنے لگی۔۔

وعلیکم السلام میں فائن ہوں تم بتاؤ کیسی ہو؟ راحت نے بتانے کے بعد پوچھا

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ عنادل نے جواب دیا

اچھا عنا مجھے نہ تم سے کچھ بات کرنی تھی۔۔ راحت نے مدعے کی بات پر آنا چاہا

جی کہے کیا بات ہے؟ عنادل نے پوچھا

تمہارے پاس ناولز کا جہاں ہو گا؟ راحت نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل آپ کو پتا ہے میرے وارڈروب میں دو سیکشن پورے ناولز سے مالا مال ہیں"ہر کیٹگری کا ناول میرے پاس ہے۔۔۔عنادل نے مزے سے کہا

او گڈ پھر ایسا کرو پانچ یا چھ ناول میرے پاس بھیجو میں پڑھنا چاہوں گی۔۔راحت نے جلدی سے کہا تو عنادل موبائل کان سے ہٹاتی اپنی عینک ٹھیک کیے موبائل اسکرین پہ روشن ہوتے نمبر کو غور سے دیکھنے لگی جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہو جو کچھ اُس نے سُنا وہ کہنے والی "راحت آفندی تھی یا کوئی اور

سوری میں نے ٹھیک سے سُنا نہیں۔۔عنادل جھر جھری لیکر دوبارہ پوچھنے لگی۔

میں نے کہا پانچ یا چھ ناول میرے پاس بھیجو میں پڑھنا چاہوں گی۔۔راحت نے اپنی بات دوبارہ دہرائی

www.novelsclubb.com

آپ ناول پڑھے گی؟عنادل کو جیسے ابھی بھی یقین نہیں آیا

ہاں کیوں کیا ناولز پڑھنے پر صرف تمہارا حق ہے؟راحت نے طنز کیا

ارے نہیں یار راحت آپی وہ بس مجھے حیرانگی ہوئی کے راحت آفندی اور ریڈنگ کا آپس میں بھلا کیا جوڑ پر خیر مجھے تو بڑی خوشی ہوئی اب اگر آپ ناول پڑھے گی تو ہم مل بیٹھ کر اُس پہ تبصرے کیا کرے گی۔۔ہائے کتنا مزہ آئے گا۔۔۔ عنادل پرجوش آواز میں بولی

ناول کی کلیکشن کیسی ہے تمہارے پاس ؟راحت نے پاس پوچھا

بہت بڑئیاں ہے ہر کنٹیکٹ (content) کو کے ناولز ہیں میرے پاس اور سب میں نے الگ الگ کر کے رکھا ہے۔۔۔آپ فکر نہ کرے میں بھیجتی ہوں آپ کو ناولز۔۔عنادل نے کہا

www.novelsclubb.com

آ مجھے نہ اُس بیس پہ ناولز چاہیے۔۔راحت نے کہا

اُس بیس پہ ؟اُس بیس سے مراد ؟عنادل اپنی عینک ٹھیک کیے اُس سے پوچھنے لگی۔۔

ٹیچر اینڈ اسٹوڈنٹس لو اسٹوری پر بیس۔۔۔۔راحت نے بتایا تو عنادل ہونک بنی سیل فون کان سے ہٹائے اسکرین کو دیکھنے لگی

آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ؟ عنادل کو وہ ٹھیک نہیں لگی۔۔

ہاں کیوں؟ کیا جن کی طبیعت خراب ہوتی ہے وہ ٹیچر اینڈ اسٹوڈنٹس بیس پہ ناول پڑھتے ہیں۔۔۔راحت نے منہ کے زاویئے بگاڑے

آ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں دراصل ایک یہ کنٹکٹ ہے جو میں نہیں پڑھتی۔۔۔عنادل نے تھوڑا ہچکچاہٹ سے بتایا

اچھا اور وہ کیوں نہیں پڑھتی۔۔۔۔؟راحت نے جاننا چاہا

www.novelsclubb.com

آپی یار تیس سال کے درمیانی ایج والا ڈیشنگ ہینڈسم ٹیچر محض ناول کی یونیورسٹیز میں ہوتا ہے جن کی سحر انگیز شخصیت ہوتی ہے سحر انگیز آنکھیں ہوتی ہیں۔۔۔جو پڑھاتا ہے تو کلاس میں گہرا سکوت چھا جاتا ہے۔۔۔اور کلاس میں خوبصورت

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکیاں کتنی ہی کیوں نہ ہو اُس کو بس ہیروئن سے ہی محبت ہوتی ہے چاہے پھر ہیروئن کلاس کی نالائق اسٹوڈنٹ ہو کلاس میں آخری ڈیسک پہ بیٹھا کرتی ہو۔۔ مگر ہمارے ٹیچر صاحب کی زیرِ نگاہ سے وہ بچ نہیں پاتی۔۔۔اصل زندگی میں تو پچاس ساٹھ سال کے درمیانی ایج والا پروفیسر ہوتا ہے جس کے سفید بال ہوتے ہیں۔۔۔چیل جیسی نگاہیں ہوتی ہیں وہ جب کلاس میں داخل ہوتا ہے سکوت اِس لیے نہیں چھاجاتا کہ اُس کی سحر انگیز شخصیت میں اسٹوڈنٹس ڈوب جاتے ہیں جبکہ اُن کی دحشت سے بندہ منہ کو قفل لگالیتا ہے۔۔.یعنی یہ کچھ زیادہ ہی پرینک ہو جاتا ہے ہمارے ساتھ۔۔۔اور یہ بھی اُستاد اور شاگرد کا رشتہ تو بڑا احترام کا ہوتا ہے ہمیں اُن کو ایسی نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہیے۔۔لاسٹ ٹائیم چند دِنوں کے لیے پروفیسر ممتاز کا بیٹا ہماری کلاس لیتا سچی راحت آپی یار غضب نظر آتا تھا اور میرے دماغ میں ناول سوار تھا تو اللہ معاف کرے میں اُس کو غلط نگاہ سے دیکھنے لگی تھی تبھی سوچ لیا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے ایسے کُنٹیکٹ والے ناول ریڈ نہیں کرنے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب ہاں۔۔۔۔راحت نے پوچھا تو عنادل نے اچھی خاصی تقریر اُس کو سُنا ڈالی جس سے راحت تھوڑا شرمندہ بھی ہوئی تھی مگر تھوڑا۔۔۔

اچھا دادی اماں ایج ڈفرنس بیس پر تو ہو گا نہ وہ دے دینا مجھے۔۔۔راحت نے دانت پیس کر کہا

ہاں مگر ایج ڈفرنس کونسا والا ہو؟ ہیرو ہیروئن سے بڑا ہو وہ والا یا ہیروئن ہیرو سے بڑی ہو وہ والا۔۔۔؟عنادل نے پوچھا

ہیرو جس میں بڑا ہو وہ والا۔۔۔راحت نے بتایا پھر کال کاٹ دی۔۔۔۔

راحت سے بات کرنے کے بعد عنادل بھی پھر سے اپنے کام میں مگن ہونے والی تھی جب اُس کا سیل فون دوبارہ سے رِنگ کرنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

منال آپی کی کال؟اللہ خیر۔۔۔۔عنادل نے موبائیل اسکرین پہ منو آپی کا لنگ دیکھا تو اُس کو حیرانگی ہوئی تبھی بڑبڑاتی کال ریسیو کرنے لگی۔۔

السلام علیکم منو آپی کہی غلطی سے تو مجھے کال نہیں کر ڈالی؟ عنادل نے چھوٹتے ہی کہا

وعلیکم السلام منال بالاج سکندر غلطیاں نہیں کرتی خیر تم سے کچھ فیور چاہیے تھی۔۔ منال نے بتایا

کونسی فیور؟ عنادل نے پوچھا

تمہارے پاس انگلش ناولز ہیں؟ منال نے پوچھا تو عنادل بیڈ سے گرتے گرتے بچی یعنی پہلے راحت اور اب منال

الحمداللہ میرے پاس اللہ کا دِیا ہوا سب کچھ ہے آپ بتائے آپ کو کس بیس کے ناولز چاہیے؟ عنادل سنبھل کر بولی

www.novelsclubb.com

ایج ڈفرنس بیس۔۔۔ منال نے بتایا

یک نہ شُد دو شُد "مطلب لازمی ہے اِن دونوں کو کے ایک دوسرے کی کاپی کرے ویسے تو آپس میں بنتی نہیں مگر کام ایک جیسے کرنے ہیں۔۔ منال کی بات پر عنادل بڑبڑائی پھر اُس سے بولی

ایج ڈفرنس کونسا والا ہو؟ ہیرو ہیروئن سے بڑا ہو وہ والا یا ہیروئن ہیرو سے بڑی ہو وہ والا۔۔۔؟

ہیروئن ہیرو سے بڑی ہو وہ والا۔۔۔ منال گلا کھنکھار کر بتانے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے جی ڈرائیور پہنچا دے گا۔۔۔ عنادل نے کہا تو منال نے بھی بنا کوئی اور بات کہے کال ڈراپ کر دی۔۔۔

توبہ۔۔۔ عنادل سر کو دائیں بائیں ہلاتی خود کو پر سکون کرتی اپنی توجہ لیپ ٹاپ پہ کرنا چاہی جب تیسری بار اُس کا سیل رِنگ کرنے لگا تو اُس نے ضبط سے موبائل اسکرین کو دیکھا جہاں اب "فوڈی (ڈُرکان) کالنگ لکھا آ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج کے دن سب کو میری یاد آرہی ہے کہی میں مرنے ورنے والی تو نہیں۔۔۔عنادل کو اپنی جان کی فکر لاحق ہوئی مگر اپنی سوچ پر ہزار بار لعنت بھیجتی وہ کال ریسیو کرنے لگی۔

ہیلو ڈُر بِر و یقیناً آپ کو بھی ناولز چاہیے ہو گے۔۔۔عنادل نے ڈائریکٹ یہ کہا

ارے واہ ڈبل بیٹری تم تو بہت عقلمند ہو گئ ہو۔ ڈُرکان ایمپریس ہوا

تو کیا سچ میں آپ ناول پڑھے گے؟ عنادل جتنا حیران ہو سکتی تھی اُتنا ہوئی

ہاں کیوں کیا کوئی مسئلہ ہے؟ ڈُرکان کو تعجب ہوا

آپ لڑکے ہو۔ عنادل کو کچھ اور نہیں سوجھا تو یہ کہا

www.novelsclubb.com

لڑکا ہوں تو کیا میں ناول نہیں پڑھ سکتا لڑکوں کا ناول پڑھنا ممنون ہے یا تمہارے ناولز کہ فرسٹ پیج پہ یہ لکھا ہوتا ہے لڑکوں کا ناول پڑھنا صحت کے لیے مضر ہے۔۔۔ڈُرکان منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولا تو عنادل نے اپنا سر پکڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کس بیس پہ ناول پڑھنا پسند کرے گے آپ؟ عنادل نے سر جھٹکا

ایج ڈفرنس بیس پر۔۔دُرکان نے کچھ شرمائے ہوئے لہجے میں کہا تو عنادل کو لگا آج اُس کا پاگل ہو جانا پکا ہے۔۔۔

ایج ڈفرنس کونسا والا ہو؟ ہیرو ہیروئن سے بڑا ہو وہ والا یا ہیروئن ہیرو سے بڑی ہو وہ والا۔۔۔؟ عنادل نے تحمل کا مظاہرہ کیے پوچھا

ہیرو جس میں اپنی ہیروئن سے چھوٹا ہو۔۔دُرکان نے کان کی لو کُھجائے بتایا

ٹھیک ہے مل جائے گے آپ کو ایسے ناولز۔۔۔۔عنادل نے کہہ کر اِس بار خود ہی کال کاٹ دی اور ابھی اُس نے چین کا سانس لیا بھی نہیں تھا جب ایک بار اُس کا سیل فون رِنگ کرنے لگا تو وہ روہانسی ہوتی موبائیل اسکرین کو دیکھنے لگی جہاں اب "ڈیوڈ کالنگ لکھا آرہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈیوڈ ڈونٹ ٹیل می کے آپ کے اندر آج ناولز پڑھنے کا کیڑا جاگ اُٹھا ہے۔۔۔کال اُٹھا کر عنادل نے ڈرتے ہوئے کہا

یو آر امیزنگ عنا سچ میں ایسی سلسلے میں تم سے بات کرنے والا تھا۔۔ عجرم نے کہا تو عنادل نے اپنا سر دیوار پر تو نہیں البتہ زور سے تکیے پر ضرور مارا تھا۔

ڈیوڈ آر یو آلرائٹ ؟عنادل رو دینے کو تھی

ہاں کیوں کیا ہوا؟ عجرم کو اُس کا سوال سمجھ نہیں آیا

مت بھولے کہ آپ کون ہیں"آپ ایک ایجنٹ ہیں اور ڈیوڈ ایک ایماندار ایجنٹ کے پاس سر کُھجانے کی فرصت نہیں ہوتی اور یہاں ہماری ناک ڈُبانے کے لیے آپ ناولز ریڈ کرے گے مجھے سمجھ نہیں آرہا آج سب لوگ ناولز پہ ایسے کیوں گر رہے ہیں جیسے شہد پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔۔۔عنادل بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئ۔۔

www.novelsclubb.com

لِسن عنا میرے خیال سے تم نے نیند پوری نہیں کی۔۔۔عجرم اُس کی باتوں سے یہی اندازہ لگا پایا

کاش ایسا ہوتا لیکن چھوڑے اور یہ بتائے کوئی کام نہیں کیا آپ کو جو ناولز کے سلسلے میں بات کرنے کے لیے کال کی ہے مجھے۔۔۔عنادل نے پوچھا تو عجرم کچھ پل خاموش ہوتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

فلزہ اپنے دھیان میں کینٹین کی طرف جا رہی تھی جب اچانک کوئی اُس کے سامنے کھڑا ہو گیا تو فلزہ نے سر اُٹھا کر دیکھا تو اُس کو اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں آیا کیونکہ سامنے چاند کھڑا تھا اور "آج چاند کا انداز ہی نِرالا تھا کہاں پہلے دن اُس کے بالوں سے تیل کی بوندیں ٹپک رہی تھیں اور کہاں آج اُس کے کالے سِلکی بال بغیر کسی تیل کے چمک رہے تھے جس پہ چاند ایک ادا سے ہاتھ پھیرتا اُس کے تاثرات کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔آج وہ روزانہ کی طرح کسی ڈھیلی ڈھالی ستر نگی شرٹ کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بجائے وائٹ شرٹ میں ملبوس تھا جو اُس پہ فٹ تھی اور اُپری تین بٹن کُھلے ہوئے تھے جس سے اُس کا سینہ واضع ہو رہا تھا" اور آج جینز پینٹ اُس کے پاؤں کے نیچے نہیں آ رہی تھی۔۔۔ چاند کا یہ روپ اُس کے لیے نیا تھا اور وہ حیران بھی تھی اُس کو یقین نہیں آ رہا کہ واقع یہ "چاند تارا ہے جس کے یونی میں پہلے دن پر اسٹوڈنٹس نے خوب رکارڈ لگایا تھا" چمپو تک کا خطاب اُس کے لیے منتخب کیا تھا۔۔۔

ہیلو بیوٹیفل لیڈی بہت ہو گیا اب وقت آگیا ہے کہ تم کومہ سے باہر آ جاؤ۔۔۔ چاند اُس کے روبرو کھڑا ہوتا اُس کے آگے چٹکی بجائی تو فلزہ جیسے ہوش میں آئی

چاند یہ تم ہو؟ فلزہ بے یقین لہجے میں بولی

نہیں یہ میری بھٹکی ہوئی روح ہے جسم تو میرا تھکا ہوا ہے تو گھر میں فلحال نیند کے مزے لوٹ رہا ہے مگر آئے ایم سو گلیڈ کہ تم نے دل کی نظروں سے مجھے دیکھا اور پہنچان بھی لیا ورنہ آج تو کوئی بھی نہ مجھے دیکھ رہا ہے اور نہ پہنچان رہا ہے کیونکہ کسی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

روح کو دیکھنے کے لیے مرنا پڑتا ہے مگر شکر اللہ کا جس نے مجھ جیسے چاند کو بنایا اور ایسی نوبت آنے سے پہلے تمہاری دل کی آنکھیں کھل دی۔۔۔چاند ڈرامائی انداز میں بولا تو فلزہ جان گئی اِس نے محض اپنا ظاہرہ گیٹ اپ چینج کیا ہے ورنہ ہے وہی "باتونی فضول سا بولنے والا چاند تارا

کتنا بیکار بولتے ہو خیر یہ بتاؤ کیا کسی لڑکی کو ڈیٹ پہ لے جا رہے ہو جو ایسے رنگ ڈھنگ بدل لیے ہیں؟ فلزہ جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو چاند ایک ادا سے مسکراتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا تو فلزہ بس اُس کی شوخیاں دیکھنے لگی جو آج اپنے جوبن پہ تھی کیونکہ عروج پر تو پہلے بھی ہوا کرتی تھیں "جب وہ سب کے لیے چمپو چاند تھا آج تو خیر سے واقع اُس کی بات کہ مطابق اُس کے بال سلکی اور خوبصورت نظر آرہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیٹ پہ نہیں میں تو جس کو چاہوں گا اُس کو ڈائریکٹ مسجد لے جاؤں نکاح کے لیے۔۔۔چاند اُس کو دیکھ کر آنکھ وِنک کیے بولا تو فلزہ ہنس پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اینی وے تمہارے بال بہت پیارے ہیں کیا اصلی ہیں؟ فلزہ نے متجسس لہجے میں پوچھا

جب دو سوئی کی وِگ پہن کر آتا تھا تب تو کسی نے یہ سوال نہیں کیا کہ تمہارے بال اصلی ہیں؟ اور جب سچ مچ اصلی بال لیکر آیا ہوں صبح سے پچاس لوگ پوچھ چکے ہیں کہ کیا تمہارے بال اصلی ہیں؟ ارے اِن کو تو میری وِگ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے کیونکہ اگر وہ گُم نہ ہوئی ہوتی اور میرا یہاں یونی میں آنا ضروری نہ ہوتا تو کبھی اِن کو میری نیچرلی خوبصورتی دیکھنا نصیب نہ ہوتی۔۔۔ مگر خیر لیو اِٹ ڈی ایم لیو اِٹ۔۔۔ فلزہ کے سوال پر چاند بالوں میں ہاتھ پھیر کر بس یہ سوچ پایا

الحمداللہ میرے اصلی بال ہیں اگر یقین نہیں آتا تو کھینچ کر دیکھ لو مگر ہاتھ ہولہ رکھنا کیونکہ میں اِس فلاسفی پہ یقین نہیں رکھتا جس میں کہتے ہیں محبوب کا دیا گیا درد بھی میٹھا لگتا تھا کیونکہ درد "درد ہوتا ہے چاہے محبوبہ کا دِیا گیا ہو یا جانی دُشمن کا۔۔۔ چاند اُس کے پاس تھوڑا سر جھکا کر کھڑا ہوتا بولا تو اُس کی نان سٹاپ چلتی زبان پر فلزہ نے

اُس کو گھورا پھر دماغ میں جانے کیا سمائی جو اُس نے چاند کے بال زور سے مٹھی میں دبوچے تو چاند درد سے بُلبُلا اُٹھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی) 🤗: [03/07, 5:10 pm]

تحریر رمشا حسین

Episode 38

یہ تم میں راحت آفندی کی روح کیوں گُھس گئ ہے۔۔۔چاند نے اُس کو گھورا

میں نے تو بس وہ کیا جو تم نے کہا۔۔۔فلزہ نے معصومیت کے تمام رکارڈ توڑے

بال ہلکے پکڑنے کا کہا تھا یہ نہیں کہ جڑ سے ہی اُکھیڑ دو۔۔۔چاند جتانے والے انداز میں کہتا سائیڈ سے گزر گیا تو فلزہ شا نے اُچکاتی اپنا رُخ کینٹین کی جانب کیا

اگر تمہیں یونی نہیں تھا آنا تو مجھے بتا دیتی میں بھی نہ آتی۔۔۔کومل راحت کو کال کرتی اُس سے بولی

یار میں کنفیوز ہوں "ایسا لگتا میرا دماغ خراب ہو جائے گا۔۔۔کومل کی بات پر راحت نے گہری سانس بھر کر کہا تو کومل چونکی

سب کچھ ٹھیک ہے؟"تم کب سے ایسی باتیں کرنے لگی ہو۔۔۔کومل کو تعجب ہوا

تمہیں پتا ہے کل میرے ساتھ کتنا بڑا حادثہ پیش آیا۔۔۔راحت اپنے کمرے کا دروازہ لاک کرتی اُس سے بولی

www.novelsclubb.com

یہ آجکل تمہارے ساتھ فلمی سُچویشن کیوں ہو رہی ہے؟ بتاؤ ڈیٹیل میں کیا ہوا؟ کومل نے پوچھا تو راحت نے شروع سے لیکر آخر تک اُس کو ساری باتیں بتا دی جس کو سن کر کومل پریشان ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سُن راحت میری مان وہ پردہ نشین واٹ ایور جو بھی ہے اُس سے واقع تمہیں دور رہنا چاہیے "اور پروفیسر غزلان سے بھی یار چھوڑ یہ پیار محبت کا کھیل یہ تیرے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔ کومل اُس کی ساری بات سُن لینے کے بعد بولی

بول تو ایسے رہی ہو جیسے پروفیسر غزلان سے میں نے جان کر محبت کی ہے اور کل جو کچھ ہوا وہ ایک حادثہ تھا۔۔۔ راحت نے بتایا

اچھا اگر وہ حادثہ تھا تو پریشان کیوں ہو؟ "اُس واقع سے اِتنا ڈر کر تم نے یونی آنا کیوں بند کیا؟ کومل نے سوال اُٹھایا

میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتی ہوں۔۔۔ راحت نے اُس کی بات نظرانداز کی

www.novelsclubb.com

پوچھو۔۔۔ کومل نے اِجازت دی

کیا کبھی غیر کی تکلیف پر تمہاری آنکھیں نم ہوئی ہیں؟ راحت نے پوچھا

یہاں آجکل ہمیں اپنوں کا درد محسوس نہیں ہوتا اور تم غیروں کی بات کر رہی ہو سیریسلی؟ کومل نے اُس کی بات پر ہنس کر سر جھٹکا

کومل بی سیریس جو میں نے پوچھا ہے یار اُس کا جواب دو۔۔۔راحت چڑ کر بولی

افسوس ہو سکتا ہے مگر آنکھیں نم ہو گی میرا نہیں خیال۔۔کومل نے بتایا

تو یار تمہیں پتا ہے کل جب اُس کے ہاتھوں سے خون رستا دیکھا تو پتا نہیں کیوں مجھے دُکھ ہوا اور پتا بھی نہیں چلا کب میری آنکھیں نم ہونے لگی۔۔۔راحت ٹرانس کی کیفیت میں اُس کو بتانے لگی۔

www.novelsclubb.com

محبت تو نہیں، لیکن ایک انوکھا رابطہ ہے کوئی"

مجھے ایک شخص کی تکلیف سے تکلیف ہوتی ہے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صاف جواب ہے تم نے ابھی خود بتایا وہ تمہارے لیے رُکا ہوا تھا تو بس تمہیں گلِٹ ہوا ہوگا کہ کوئی تمہاری وجہ سے ہرٹ ہوا ہے" اور آخری بات جو مجھے لگتا ہے پروفیسر غزلان سے بھی تمہیں صرف وقتی اٹریکشن ہے کوئی محبت وغیرہ کا سین نہیں۔۔۔ کومل کا انداز پر سوچ تھا

تمہاری آخری بات غلط ہے اٹریکشن اور محبت میں واضع فرق ہوتا ہے اور مجھے اُن سے محبت ہے۔۔۔۔ راحت کو شاید کومل کی بات پسند نہیں آئی تبھی چڑ کر بولی

آج تم بار بار چڑ کیوں رہی ہو؟ میں نے بس وہ کہا جو مجھے ٹھیک لگا اور جو مجھے سمجھ آیا باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔۔۔ کومل نے کہا

تمہیں ایسا کیوں لگا کہ مجھے پروفیسر غزلان سے اٹریکشن ہے؟ راحت نے کچھ سوچ کر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیونکہ تم یونی میں ہر پروفیسر کی لاڈلی ہو چاہے تمہارے مارکس کم ہو مگر نیچر وائیز لوگ تمہیں لائیک کرتے ہیں" مگر یونی میں ایک پروفیسر غزلان تھے جنہوں نے تم پر زیادہ غور نہیں کیا اپنی نیچر کی وجہ سے تو ایسا ہوتا ہے جب ہمیں زیادہ لوگ چاہتے ہیں" تو اُن میں موجود ایک انسان کے لیے ہمارا ہونا نا ہونا ایک برابر ہوتا ہے تو ہماری ساری سوچ کا مرکز وہ ایک شخص بن جاتا ہے۔۔۔ "تمہارے ساتھ بھی یہی سین ہو گا۔۔۔ کومل نے بتایا تو راحت یکطرفہ مسکرائی پھر شاعرانہ انداز میں کہا

عجیب داستان ہے یہ

کہاں شروع کہاں ختم

یہ منزلیں لاپتہ ہیں کونسی

نہ وہ سمجھ سکے نہ ہم

www.novelsclubb.com

اب اِس سے تمہارا کیا مطلب؟ کومل اُلجھی

مطلب تم میرے جذبات نہیں سمجھ سکتی تمہیں کیا پتا جو تمہیں اٹریکشن لگ رہا ہے

وہ میرے لیے وبالِ جان ہے۔۔۔راحت نے کہا

کیا ہمارے پاس کوئی اور موضوع نہیں ڈسکس کرنے کے لیے؟ کومل نے باتوں کا

رُخ بدلنا چاہا

تم کرو میرے پاس تو نہیں کوئی اور بات۔۔۔راحت بیڈ پہ لیٹ کر بولی

آج پروفیسر غزلان نہیں آئے۔۔۔کومل نے بتایا

www.novelsclubb.com

اچھا اور وہ کیوں؟ راحت حیران ہوئی

فلزہ نے بتایا وہ اپنے کسی بزنس ٹِرپ پر گئے ہیں جہاں ایک ہفتہ لگ سکتا

ہے۔۔۔کومل نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو کیا وہ پورا ایک ہفتہ غیر حاضر رہے گے یونی سے ؟ راحت بے یقین ہوئی

ہاں آؤٹ آف سِٹی ہیں۔۔۔ کومل نے بتایا

یعنی اب میری اُداس شامیں "اور طویل راتیں گزرنے والی ہیں اُن کی یاد میں۔۔۔ راحت ڈرامائی انداز میں بولی

فضول نہیں بولو۔۔ کومل نے اُس کو ڈپٹا

جب تمہیں کسی سے پیار ہو گا نہ تب پتا چلے گا۔۔ راحت بُرا مان کر بولی

تم اگر بھول گئی ہو تو یاد کروادوں "پروفیسر غزلان" پروفیسر غفور کی جگہ پر ہیں وہ آفیشل پروفیسر کی جاب پر ہماری یونی میں نہیں "اگر پروفیسر غفور آجائے گے تو پروفیسر غزلان کا آنا ختم سمجھو۔۔۔ کومل نے جتانے والے انداز میں کہا تو کچھ پل کے لیے راحت کی سِٹی گم ہوئی

www.novelsclubb.com

اللہ کرے پھر پروفیسر غفور کبھی نہ آئے۔۔۔۔راحت نے بے ساختہ کہا تو اُس کی بات پر کومل نے نفی میں سر کو جنبش دی

♥♥♥♥♥♥♥♥

ڈیوڈ آر یو دیئر؟ کافی دیر تک "عجرم کی طرف خاموشی پا کر عنادل نے اُس کو مخاطب کیا

وہ دراصل

عجرم کچھ بتانے والا تھا جب تیز الارام کی آواز پر سب لوگ الرٹ ہوئے تھے "

عجرم بھی کان سے سیل فون ہٹاتا چونک کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا

ڈیوڈ یہ آواز کیسی؟ آپ اِس وقت کہاں ہو؟ عنادل نے سائرن کی آواز سُنی تو پوچھا

میں ڈیوٹی پر ہوں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں لگتا ہے یہاں کچھ ہوا ہے۔۔ عجرم سنجیدگی سے اُس کو جواب دیا پھر کال ڈراپ کر گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈیوڈ بھی نہ خیر میں نئ نولی ناولزادیوں کو ذرا ناولز بھیج دوں" ویسے خاندان میں اکلوتی ناولزادی ہونا بھی عذاب ہے۔۔۔ عنادل سر جھٹک کر بڑبڑاتی وارڈروب کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

یہ دُربِرو کو پہچانی ہیں پہلے اُن کا گھر آتا ہے پھر آفندی ہاؤس جانا ہے وہاں منال آپو یہ ناولز دینی ہیں پھر لاسٹ میں بُراق آفندی ہاؤس جانا ہے اور راحت آپی کو یہ دینی ہے سمجھ آئی میری بات ؟عنادل باہر آتی ڈرائیور کو سمجھانے لگی تو وہ اپنا سر اثبات میں ہلانے لگا

یہ کیا کباڑے کو بھیج رہی ہو کتابیں ؟عزہ جو پودوں کو پانی دینے آئی تھی" عنادل کو ناولز ڈرائیور کو تھماتا دیکھا تو اندازہ لگا کر کہا

اللہ اللہ میں کیوں اپنی جان کباڑی کو دینے لگی" عنادل کو عزہ کی بات پر ہارٹ اٹیک آتے آتے بچا

پھر یہ سب کیا تھا؟ عزہ نے پوچھا

یہ سب وہ تھا جس نے کبھی وہم و گمان بھی نہیں کیا تھا" خیر آپ اپنے خاندان کی اماؤں کو الرٹ کر دے کہ اپنے بچوں پر زرہ کڑی نظر رکھے ایسا نہ ہو پھر کہے پہلے بتایا کیوں نہیں۔۔ عنادل اپنی ناک سے کِھسکتی عینک کو ٹھیک کر کے عزہ سے کہتی وہاں سے نو دو گیارہ ہو گئ پیچھے عزہ نے بس اُس کی پشت کو گھورا

♥♥♥♥♥♥♥

تیسا آج سے نہیں دو دن سے غائب ہے اور مجھے کسی نے بتانا گوارا تک نہیں کیا کیوں؟ اور سب کہاں مرے ہوئے تھے جو یہاں سے کوئی مجرم فرار ہو گیا اور کسی کو ہوا بھی نہیں لگی۔۔۔ عجرم طیش کی عالم میں غرِایا اُس کو جیسے پتا چلا کہ "تیسا نے

ایک بار پھر اُس کو دھوکہ دیا تھا تبھی وہ آپے سے باہر ہوتا چیخ کر اپنے ساتھیوں سے بولا

سر ہمیں لگا وہ یہی آس پاس ہو گی "اندازہ نہیں تھا کہ کسی نے اُس کی مدد کی یہاں سے نکالنے میں۔۔۔اُس کے ساتھی نے کہا

کس نے مدد کی؟عجرم چونک پڑا

زاویار اسحاق نے۔۔۔اُس نے بتایا

تم شیور ہو؟عجرم نے سنجید گی سے پوچھا

جی بلکل کیونکہ وہ جب بھی ایسا کام کرتا ہے دیوار پر اپنا نام ضرور لکھتا ہے" یا کوئی نشانی ضرور چھوڑ جاتا ہے اور اِس بار بھی اُس نے یہی کیا۔۔۔

وہ تیسا کی مدد کیوں کرے گا؟ساری بات سن کر عجرم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اِس لڑکی کو پکڑو "زاویار اسحاق خود بخود سیلینڈر کر دے گا خود کو۔۔۔تیسا نے سنجیدہ انداز میں پاس بیٹھے ایک آدمی سے کہا

میں کیسے مان لوں "یہ لڑکی زاوی کی کمزوری ہے جبکہ اُس کا آگے پیچھے کوئی نہیں۔ ۔وہ پر سوچ انداز میں گویا ہوا

یہ لڑکی اگر آپ کی قید میں ہو گی تو خود لگ جائے گا پتا۔۔۔تیسا نے پھر سے کہا تو وہ آدمی ایک نظر اُس پہ ڈالتا ٹیبل پر پڑی تصویر اُٹھانے لگا جو تیسا نے رکھی تھی۔۔

She is very beautiful.

www.novelsclubb.com

وہ تصویر پر ہاتھ پھیرتا خباثت سے بولا

ٹیڑھی چیز ہے بہت آسانی سے ہاتھ نہیں آنے والی آپ کو محنت کرنا ہو گا۔۔۔تیسا نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری اِس لڑکی سے کیا دُشمنی ہے؟ وہ تصویر واپس رکھتا اُس کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

میں بس چاہتی ہوں "زاویار اسحاق خانزادہ کا قِصہ ختم ہو جائے جس کی کڑی یہ لڑکی ہے۔۔۔تیسا نے سنجیدہ انداز میں بتایا

تمہیں اِتنی ٹف سیکیورٹی میں زاوی نے بچایا تھا پھر بھی؟ وہ تھوڑا حیران ہوا

ہاں پھر بھی کیونکہ مجھے زی سے نفرت ہے "اور یہ جنرل بالاج سکندر اور اُس کے ساتھ ایجنٹ عریش کو تو میرا اسلام ہے جنہوں نے ہر کام میں کامیابی حاصل تو کی مگر اِس بار وہ مات کھا گئے زاویار کو نہیں پکڑ پا رہے جو دو سالوں سے یہاں ہیں اُس کے باپ کو تو آسانی سے پکڑ لیا تھا پھر اُس کو کیوں اِتنی ڈھیل دی ہوئی ہے۔۔۔تیسا تپے ہوئے انداز میں بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے اِس لڑکی کی ساری ڈیٹیل چاہیے" جلد یہ ہمارے شکنجے میں ہو گی۔۔۔وہ بس اتنا بولا

ریسٹورنٹ میں ہوئے واقعے کے بعد زی نے جانے کیسے اِس لڑکی کی ساری انفارمیشن ہائیڈ کروالی ہے "راحت آفندی کے سوشل اکاؤنٹس تک ڈی ایکٹیویٹ کرلیے ہیں۔۔۔تیسا ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر بتانے لگی۔۔۔

اُس کے سوشل اکاؤنٹس سے کوئی واسطہ نہیں ہمارا تم بس باقی کی ڈیٹیلز بتاؤ جیسے وہ کہاں رہتی ہے ؟ کہاں اُس کا آنا جانا ہے یہ سب۔۔۔وہ آدمی بولا

یہی رہتی ہے آنا جانا اُس کا بس یونی تک ہوتا ہے تمہیں جو کچھ کرنا ہو گا اُسی درمیان کرنا ہو گا۔۔۔تیسا نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹھیک ہے اگر تم نے ہاتھ ملا لیا ہے مجھ سے تو بے فکر ہو جاؤ ایک ہفتے تک تمہارا کام پکا ویسے بھی مال کافی اچھا ہے "یقین گزاویار کو بھی تبھی انٹرسٹ ہو گا۔۔۔ وہ ایک بار تصویر دیکھ کر شیطانی مسکراہٹ سے بولا

اُس کا پتا نہیں "پر یہ سب کام بہت سنبھل کر ناپڑے گا۔۔ تیسا نے پھر کہا

فکر نہیں کرو کسی کو کانوں کان خبر نہیں پڑے گی۔۔ وہ تسلی آمیز لہجے میں کہا تو تیسا نے گہری سانس خارج کی

♥♥♥♥♥♥♥♥

!کچھ دن بعد

www.novelsclubb.com

مجھے معلوم ہے "وہ لا حاصل ہے میرے لئے "

"اُسے معلوم ہے مجھے عشق ہے اُس سے

راحت اُٹھو اور جلدی جلدی تیاری ہو جاؤ۔۔۔راحت مگن انداز میں ناول پڑھنے میں غرق تھی جب چاہت اُس کے کمرے میں آتی عجلت بھرے انداز میں بولی

امی آپ کو پتا ہے "محبت کیا ہے؟

سمجھو تو احساس

دیکھو تو رشتہ

کہو تو لفظ

چاہو تو زندگی

کرو تو عبادت

نبھاؤ تو وعدہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور

مل جائے تو جنت

جواب میں راحت کھوئے انداز میں اُس کو بتانے لگی تو چاہت نے اُس کو گھور کر ناول اُس کے ہاتھ سے چھینا

تمہارا دماغ پہلے کیا کم خراب تھا جواب یہ فتنہ بھی پڑھنا شروع کر لیا ہے۔

"۔۔چاہت نے کہا تو راحت کو اُس کی بات پر صدمہ لگ گیا

ویسے آپ عورتوں کا کوئی حال نہیں خود اپنی کم عمری میں اُوٹ پٹانگ حرکتیں کرتیں ہو ناولز جمع کرتی ہوں عیش کرتی ہوں مگر جب یہ سب آپ کی معصوم سی بیٹیاں کرنے لگے تو فتنہ بول کر اُن کا دل توڑ دیتی ہیں۔۔۔راحت ڈرامائی انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

راحت آج تمہارے بھائی کا نکاح ہے اور تمہیں ڈرامے کرنے سے فرصت نہیں اگر مزید کوئی ڈرامہ تم نے کیا تو ہم اکیلا چھوڑ کر تمہیں یہاں سے چلے جائے گے "جلدی کرو وہاں سب ہمارا ویٹ کر رہے ہو گے "کیونکہ بُرہان اور عنادل کی فلائٹ میں بھی ابھی کچھ وقت رہتا ہے۔۔۔چاہت نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

امی مجھے تیار ہونے میں وقت لگے گا"آپ اِتنی جلدی کا شور مت مچائے پلیز۔۔۔۔راحت نے معصوم شکل بنائی

بیس منٹ میں ہیں تمہارے پاس اگر تم نہیں آئی تو ہم یہاں رُکے گے نہیں تمہیں آنا ہو تو آجانا اور "ہاں ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں آنا۔۔چاہت نے دوٹوک کہا

ظاہر ہے گاڑی میں آؤں گی بچی تھوڑئی ہوں جو رینگتے ہوئے آؤں گی۔۔۔راحت نے مُنہ بنایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارا یہ انداز راحت سب کو زہر لگتا ہے سیریس ہو جاؤ۔۔۔چاہت نے اُس کو گھورا

ہائے اللہ "جن کو ہم زہر لگتے ہیں وہ ہمیں کھا کر مر کیوں نہیں جاتے؟ راحت باز نہیں آئی جس پر چاہت تاسف سے اُس کو دیکھ کر کمرے سے باہر چلی گئ۔۔۔"اور راحت جلدی سے واشروم میں۔

ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہے ہو۔۔۔چاہت بُرہان کی نظر اُتارتی بولی جو بلیک شیر وانی میں بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

تھینک یو مگر انکل کی طرف سے بہت بار کالز آرہی ہیں ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔بُرہان نے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں ہم چلتے ہیں راحت نے بہت وقت لگانا ہے ڈرائیور کو میں نے سمجھا دیا ہے وہ اُس کو لیکر آئے گا۔۔۔چاہت نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ راحت آفت بھی حد کرتی ہے امی آپ کو اُسے پہلے تیار ہونے کا کہنا چاہیے تھا۔

۔۔ بُرہان تاسف سے بولا

مجھے اندازہ نہیں تھا وہ آج کے دن ایسے لاپروائی کرے گی" وہ تو اُس کے کمرے میں گئی تو پتا چلا۔۔۔ چاہت کو بھی افسوس تھا۔۔۔

امی اب

بُرہان کچھ کہنے والا تھا جب اُس کا موبائل فون رِنگ کرنے لگا تو اُس کی بات درمیان میں رہ گئی۔

امی انکل عریش کی کال تھی آپ ڈیڈ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ جائے میں آتا ہوں۔

۔۔ بُرہان موبائل اسکرین کی طرف دیکھتا چاہت سے بولا تو وہ سر کو جنبش دیتی وہاں سے جانے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج تو میں سچ میں آفت لگ رہی ہوں۔۔۔راحت تیار ہونے کے بعد خود پر گہری نظر ڈال کر مزے سے بولی مگر پھر جب وقت کا احساس ہوا تو سر پہ ہاتھ مارتی جلدی سے اپنا سیل فون لیکر باہر کی طرف بھاگی

ڈرائیور جلدی سے گاڑی نکالو۔۔۔راحت تیز آواز میں ڈرائیور سے کہتی خود پچھلی سیٹ پر بیٹھنے والی تھی" جب پیچھے سے اچانک کسی نے اُس کے منہ پر رومال رکھا تو وہ ہوش و حواس سے بیگانہ زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔

خورشید ڈال اِس چڑیا کو پنجرے میں۔۔۔ایک نقاب پوش اپنے ساتھی سے بولا تو وہ جلدی سے نیچے گری راحت کو اُٹھا کر گاڑی میں بیٹھانے لگا۔۔

ہمیں اب یہاں سے نکلنا چاہیے کام ہو گیا بوس تو منہ مانگا انعام دے گے۔۔۔دوسرا اُس کا ساتھی بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دینا تو پڑے گا مست مال ہاتھ لگا ہے جس کو ہم نے اُس کے گھر سے اُٹھایا ہے۔۔۔وہ رو عب بھری آواز میں بولا

ہمم چلو جلدی اِس سے پہلے کسی کو شک ہو جائے۔۔۔خورشید نے کہا

ہاں چلو اِس ایریا کی سی سی ٹی وی فوٹیج ویسے بھی خراب ہے کل سے۔۔۔اُن کا ساتھ جلدی میں بولا تو باقی سب مثبت انداز میں سر کو جنبش دیتے اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھنے لگے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤

#جاری_ہے

[03/07, 5:10 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 39

بُرہان قاری صاحب انتظار کر رہے ہیں "تم کہاں مصروف ہو؟ جلدی سے چلو۔۔۔۔چاہت نے بُرہان کو الگ تھلگ کھڑا دیکھا تو اُس کے پاس آکر بولی

امی میں راحت کو کال ملا رہا تھا مگر اُس کا فون مسلسل سوئچ آف جا رہا ہے "ابھی تک وہ آئی بھی نہیں۔۔۔۔تو بس میں تھوڑا پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔بُرہان سیل فون کان کو لگاتا جواباً بولا

راحت کے لیے پریشان ہونے کی کیا ضرورت بتایا جو اُس کو تیار ہونے میں وقت لگ جائے گا اور ڈرائیور ہے اُس کے ساتھ آجائے گی۔۔۔۔چاہت اُس کی بات سن کر بولی

www.novelsclubb.com

امی اُس بات کو بھی وقت ہو گیا ہے "اِتنا وقت تو تیار ہونے میں عنا نے نہیں لگا یا تو راحت کیسے لگا سکتی ہے آپ ویٹ کرے میں اُس کو لیکر آتا ہوں۔۔۔ بُرہان سنجیدگی سے بولا

بُرہان کیا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ؟ تم یہاں سے نہیں جا سکتے کیونکہ فلائٹ میں اب تھوڑا وقت رہ گیا ہے عریش بار بار تمہیں دیکھ رہا ہے اور تمہارے ایسے رویے پر پریشان بھی ہو رہا ہے۔۔۔اِس لئے جلدی سے ڈرائینگ روم میں آؤ تا کہ نکاح شروع ہو جائے۔۔۔ چاہت نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

امی سیر یسلی ؟ آپ کو لگتا ہے میں راحت کے بغیر نکاح کروں گا ؟ وہ میری بہن ہے "اُس کے بغیر کیسے ہو سکتا ہے یہ۔۔۔۔ بُرہان کو چاہت کی بات پر حیرانگی ہوئی جس کو چُھپا کر محض وہ اِتنا بولا

تمہیں یہاں راحت نظر آرہی ہے؟ نہیں نہ تو بچوں جیسی ضد کو ختم کرو اور ڈائینگ روم میں چلو" راحت آجائے گی خود ہی۔۔۔اُس کا ضرور آج پھر پیدل چلنے کا موڈ بنا ہو گا۔۔۔چاہت نے دوٹوک انداز اپنایا تو بُرہان نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

امی وہ ناراض ہو گی۔۔۔۔بُرہان نے ایک کوشش کی

نہیں ہوتی وہ ناراض تم چلو۔۔۔چاہت نے پھر سے کہا تو بُرہان ہار مانتا اُس کے ہمقدم ہوا۔۔۔۔

----

www.novelsclubb.com

عنادل عریش بنتِ عریش اشرف آپ کو پانچ لاکھ حق مہر کے باعوض بُرہان آفندی ولد بُراق آفندی سے یہ نکاح قبول ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

قاری صاحب نے عنادل سے رضامندی پوچھی تو اُس نے منہ بنا کر اپنے ساتھ بیٹھے بُرہان کو چور نگاہوں سے دیکھا پھر سب پر باری باری ایک نظر ڈال کر اُس نے گہری سانس بھری پھر کہا

!!!قبول ہے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟ قاری صاحب نے پھر پوچھا

www.novelsclubb.com

جی قبول ہے۔۔۔ تبھی تو اُس کے ساتھ جُڑ کر بیٹھی ہوں۔۔۔ آخری الفاظ اُس نے بس دل میں سوچے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟ قاری صاحب نے آخری بار پوچھا

جی جی قبول ہے۔۔۔۔۔اِس بار جمائی لیکر عنادل نے رضامندی دی تو عزہ نے ایک ٹھوکا اُس کی کمر دے مارا جس پر وہ درد سے بُلبُلا اُٹھی

مُبارک ہو نکاح کی۔۔۔بُرہان اُس کے کان کے پاس جُھک کر بولا

آپ کو بھی مُبارک ہو "نکاح نہ ہو گیا ہو جیسے معرکہ مار لیا ہو کوئی۔۔۔عنادل تپے ہوئے انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

عنا نے آخر میں کیا کہا تھا؟ دُرکان میٹھائی کی پلیٹ پکڑے ایک لڈو منہ میں ڈالتا پر سوچ لہجے میں تصویر کھینچتی منال سے پوچھنے لگا

اُس نے کہا قبول ہے۔۔۔منال نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا کہا؟ دُرکان نے کان اُس کے قریب کیا

قبول ہے کہا۔۔۔۔ منال نے تھوڑا اُونچی آواز میں بتایا

سوری میں سمجھ نہیں پا رہا آپ مختصر سا بتائے نہ۔۔۔ دُرکان نے معصوم شکل بنائے کہا

قبول ہے کہ

مجھے بھی قبول ہے!!!! قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔۔۔۔۔۔ منال ابھی بتانے والی تھی جب دُرکان اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر مزے سے کہہ کر پلیٹ سے دوسرا لڈو اُٹھا کر اُس کے منہ میں ڈال کر نو دو گیارہ ہو گیا" منال حق دق بس اُس کی کاروائی سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

راحت آپی نظر نہیں آرہی۔۔۔ دانش نے راحت کی غیر موجودگی کی نوٹ کیے چاہت سے پوچھا جواب خود راحت کہ نا آنے کی وجہ سے پریشان ہو گئ تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ آنے والی ہے پتا نہیں کہاں اُس نے اِتنا وقت لگا دیا۔۔۔چاہت نے کہا

آپ اُن کو ساتھ میں لاتی تو اچھا تھا بُرہان بھائی کا نکاح ہو گیا اور وہ تھیں ہی نہیں۔۔دانش نے کہا تو چاہت نے گہری سانس اپنے اندر کھینچی

میں کال کر کے دیکھتی ہوں اُس کو کہاں رہ گئ جانے۔۔۔۔۔چاہت اُس کی بات کے جواب میں کہتی سائیڈ پر ہوئی

کیا ہوا ہے؟ منال اُس کے پاس آتی پوچھنے لگی۔۔

کچھ خاص نہیں بس وہ راحت آپی نہیں آئی تھی ابھی تک تو اُن کے بارے میں پوچھ رہا تھا پھُو پھُو سے۔۔۔دانش اُس کو دیکھ کر بتانے لگا

www.novelsclubb.com

پیدائشی لاپرواہ ہے وہ۔"ہر کوئی اُس کے بارے میں پوچھ رہا ہے مگر محترمہ کا کوئی اتا پتا ہی نہیں۔۔منال سر جھٹک کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو بھی مگر آج کے دن وہ ایسی لاپرواہی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔پتا نہیں پھر کیا بات ہو گی۔۔۔دانش نے اپنی راے بیان کی

ہو سکتا ہے اپنی کسی فرینڈ کو پِک کرنے گئی ہو۔۔۔منال نے اندازہ لگایا

ہو سکتا ہے۔۔۔دانش نے شانے اُچکا کر کہا

کھانا کون کھائے گا؟دُرکان اُن دونوں کے درمیان کھڑا ہوتا بولا

مجھے تو بھوک نہیں۔۔دانش نے کہا

تمہیں بھوک لگتی کب ہے ؟"خیر آپ بتائے۔۔۔دُرکان اُس کو جواب دیتا منال کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

کھانا کھانے کے علاوہ بھی کچھ سوچ لیا کرو۔۔۔منال نے طنز کیا

کھانے کے علاوہ بھی میں بہت کچھ سوچتا ہوں اور اِجازت ہو تو بیان کروں ؟دُرکان شوخ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نہ اپنی حد میں رہنا سیکھو آجکل میں دیکھ رہی ہوں تم کافی فری ہونے لگے ہو۔۔۔۔منال اُس کو سائیڈ والے کونے میں لاتی وارننگ بھرے لہجے میں بولی

میں تو ہمیشہ ایسے رہتا ہوں آپ اب نوٹ کرنے لگی ہیں اور کیا یہاں مجھے لائی ہیں آپ اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گے ؟دُرکان اُس کے ڈوپٹے کا کونہ پکڑ کر مڑورتا شرمانے کی اداکاری کرکے بولا تو منال نے اُس کو گھورا

یہ ابھی تم نے نکاح کے بعد جو حرکت کی وہ سخت بُری لگی مجھے۔۔منال اپنا ڈوپٹہ اُس کے ہاتھ سے چُھڑوا کر بولی

میں نے کیا"کیا؟"قبول ہے تو آپ نے کیا وہ بھی پورے رسم ورواج کے ساتھ تین بار۔۔۔۔دُرکان سارا ملبہ اُس پر ڈال کر بولا

دُر۔۔۔۔منال نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

جی منو۔۔۔۔دُرکان جی جان سے متوجہ ہوا

میں پھر بھی یہ کہوں گی" باز آجاؤ تم۔۔۔منال کا لہجہ سنجید گی سے بھرپور تھا

آپ اب سے نہیں شروع سے جانتی ہیں کہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں پھر ان باتوں کا مقصد م

دُرکان

چٹاخ

دُرکان روانگی میں کچھ کہنے والا تھا جب منال نے زوردار تھپڑ اُس کے چہرے پر مارا تھا وہ اپنے گال پہ ہاتھ رکھتا سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔

آج کے بعد تم ایسی بکواس کرنے سے پہلے ایک بار یہ تھپڑ ضرور یاد رکھنا۔۔۔منال نے سخت لہجے میں کہا جس پر دُرکان عجیب انداز میں مسکرایا

www.novelsclubb.com

آپ کا یہ تھپڑ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اگر آپ بندوق کی گولی سے شوٹ بھی کرے گی تو میں یہ کہوں گا" مجھے آپ سے محبت ہے" مجھے آپ سے محبت ہے اور بے انتہا

ہے۔۔۔اگر یہ سُن کر آپ کا غُصہ عود آرہا ہے تو یہ لے میرا دوسرا گال مار دے تھپڑ۔۔۔دُرکان مضبوط لہجے میں کہتا اپنا گال اُس کے سامنے کیا تو منال ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

میں بڑی ہوں تم سے اگر یاد ہو تو۔۔۔منال تپ کر بولی

بس ایک سال بڑی ہیں مجھ سے اور یہ ایک معمولی سا فرق اور یقین جانے محبت جب ہوئی تھی تو مجھے آپ کی عمر بتا کر نہیں ہوئی تھی بس خود بخود ہو گئ تھی "اور میں جانتا ہوں آپ بھی مجھ سے پیار کرتی ہیں۔۔۔کیونکہ محبت کی نہیں جاتی "محبت تو خود ساختہ جذبہ ہوتا ہے جو کبھی بھی کسی سے بھی ہو سکتا ہے۔۔۔دُرکان اُس کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں بھر کر بولا تو منال نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھوں سے آزاد کیا اور بنا کچھ کہے وہاں سے چلی گئ۔۔۔"اُس کے جانے کے بعد بھی دُرکان جانے کب تک وہاں کھڑا رہا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

مجھے اچھا نہیں لگ رہا امی راحت سے بغیر مل کر جانا۔۔وہ سب عنادل اور بُرہان کو سی آف کرنے آئے تو بُرہان چاہت کو دیکھ کر بولا" بُراق جبکہ مسلسل کسی کا نمبر ڈائل کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

میری بات ہوئی ہے راحت سے اُس نے کہا گاڑی خراب ہو گئ ہے تبھی آنے میں وقت لگ جائے گا مگر وہ تم سے بعد میں کال پر بات کر لے گی۔۔چاہت اپنی پریشانی چُھپا کر اُس سے جھوٹ بولنے لگی

آپ کو اُس کا نمبر مل گیا تھا تو مجھ سے بات کروانی چاہیے تھی آپ اگین کال کرے اُسے میں کلاس لیتا ہوں اُس کی۔۔۔بُرہان اُس کو دیکھ کر بولا

تم اُس کے کان کھینچ نہیں سکتے کیونکہ وہ تم سے پورا ایک منٹ بڑی ہے اور تمہاری بات نہیں ہو سکتی اناؤسمنٹ ہونے والی ہے تم بس عنا کو لیکر جاؤ۔۔۔چاہت اُس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے گال پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے بولی تو عنادل جو عزہ کے گلے کا ہال بنی ہوئی تھی

چاہت کی بات سن کر "عزہ سے الگ ہوتی بُرہان کے ساتھ کھڑی ہوئی

آپ جا کر پہلا کام میری اور راحت کی بات کروانے کا کیجئے گا۔۔اناؤنسمنٹ ہوئی تو

بُرہان نے چاہت سے کہا تو اُس نے سر اثبات میں ہلایا

راحت کا کچھ پتا چلا؟ چاہت نے گاڑی ڈرائیو کرتے بُراق سے پوچھا جس کے

تاثرات کچھ نا فہم سے تھے۔۔۔

نہیں۔۔۔ بُراق نے یکلفظی جواب دیا

www.novelsclubb.com

کیا مطلب نہیں ؟"کیا آپ کی ڈرائیور سے بات نہیں ہوئی؟ چاہت کی پریشانی میں

اضافہ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈرائیور "چوکیدار سب کا نمبر سوئچ آف جا رہا ہے "ایسا پہلی بار ہوا ہے تم بس دعا کرو ہماری راحت ٹھیک ہو۔۔۔۔ بُراق نے گاڑی کی اسپیڈ تیز کی۔۔۔۔

کیا مطلب؟ صاف صاف بات کرے۔۔۔ چاہت لرز کر بولی کسی انہونی کا احساس شدت سے اُس کو ہوا تھا۔۔

اپنے بھائی سے نہیں پوچھا کیا؟ بُراق طنز نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

بالاج کا یہاں کیا ذکر وہ تو یہاں ہے بھی نہیں۔۔ چاہت کو اِس وقت "بالاج کا ذکر سمجھ میں نہیں آیا

گھر چلو تفصیل سے بتاؤں گا۔۔۔۔ بُراق نے کہا

www.novelsclubb.com

مجھے ابھی جاننا ہے۔۔۔۔ چاہت بضد ہوئی

تو سُنو اپنے کسی مشن کے چکر میں بالاج اور عریش نے سب دُشمنوں کے خلاف ثبوت اکٹھے کیے ہیں جن میں ایک گینگ نے راحت کو کڈنیپ کیا ہے اور وہ سہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلامت ہمیں تب ملے گی جب بالاج جمع کیے ہوئے ثبوت اُن کے منہ پر نہیں مار آتا۔۔۔یہ سب بُراق کس ضبط سے کہہ رہا تھا وہ بس خود جانتا تھا" مگر اُس کی بات کسی قیامت کی طرح چاہت کے سر سے گزری تھی وہ یک ٹک بے مقصد بس بُراق کا چہرہ دیکھنے لگی اُس کو یقین نہیں آیا اِچانک اِتنا سب کچھ کیسے ہو گیا اور وہ اِتنا انجان کیسے رہ سکتی تھی؟

بالاج کے دُشمنوں میں ہماری راحت کا کیا قصور؟ چاہت بہت وقت بعد بولنے کے قابل ہوئی

اُس کا قصور اِتنا ہے کہ وہ جنرل بالاج سکندر کی بھانجی ہے تبھی اُنہوں نے ایسا کیا ہے وہ منال کو اغوا کر سکتے تھے پر اُنہوں نے منال کو نہیں کیا کیونکہ وہ جانتے تھے" بالاج اپنی بیٹی کو قُربان کر دے گا کوئی اُس سے کچھ نہیں پوچھے گا مگر وہ اپنی بھانجی کو قربان ہونے نہیں دے گا کیونکہ اُس کے بارے میں پوچھنے والے بہت سے لوگ ہیں۔۔۔ بُراق اِتنا کہتا گاڑی کو بریک لگائی مگر چاہت کچھ بولنے کے قابل

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں رہی تھی وہ بس اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی "حقیقت تو یہ تھی کہ اُس کو ابھی بھی یقین نہیں آیا تھا کہ بُراق جو بول رہا تھا وہ سچ تھا یا جھوٹ اگر سچ تھا تو دل چیرنے والا تھا" اور اگر جھوٹ بھی تھا تو بہت بھیانک سا تھا۔۔

بُراق ہمیں کچھ کرنا چاہیے "ہماری بچی جانے کیسے اور کس حال میں ہو گی آپ کو سمجھ آرہا ہے نہ میں کیا بول رہی ہو۔۔ بُراق گاڑی سے اُترنے والا تھا جب چاہت اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولی

میں سب سمجھ رہا ہوں تبھی تمہیں بس اِتنا کہوں گا "گھر جا کر سب سے پہلا کام تم بالاج کو کال کرنے کا کرو گی اور اُس سے سید حامدعے کی بات کر کے وہ سارے ثبوت دینے کا کہو گی جس وجہ سے میری بیٹی کو گھر میں ٹائیٹ سیکیوریٹی ہونے کے باوجود اغوا کیا گیا ہے "اگر ایسا نہیں ہوا جیسا میں بول رہا ہوں تو سوری ٹو سے مگر میں پھر وہ کروں گا جو شاید کسی کو اچھا نہ لگے۔۔۔ بُراق کا اندازہ دوٹوک تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بُراق آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں جتنی آسانی سے آپ نے ثبوت لینے کی بات کی ہے "آپ کو کیا لگتا ہے بالاج اور عریش کے ہاتھ وہ ثبوت بھی اُتنی آسانی سے لگے ہو گے ؟ یہ یقیناً وہ ثبوت ہو گے جن کی وجہ سے بالاج سالانہ سال گھر نہیں آتا تھا" مناہل چھوٹی سی منال کو گود میں لئے دروازے پر کھڑی اُس کا انتظار کرتی تھی "اور عریش تو جانے کی مرتبہ موت کے منہ سے باہر آیا ہے آپ سب کیسے فراموش کر سکتے ہیں۔۔۔چاہت نم نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی "ایسا نہیں تھا اُس کو راحت کی پرواہ نہ تھی پر یہ بھی تھا کہ وہ بالاج اور عریش کی سے بھی وہ واقف تھی "پھر یہ سب جان کر وہ کیسے (Struggles) اسٹرگل بالاج کو کہتی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں سب جانتا ہوں "مگر اِس وقت میں یہ بات بھی جانتا ہوں کہ میری جوان بیٹی گھر سے غائب ہے کہاں ہے ؟ کس حال میں ہے ؟ کیسی ہو گی ؟ ایسے بہت سے سوالات میرے دماغ میں کسی ہتھوڑے کی طرح لگ رہے ہیں "مجھے میری بیٹی آج

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کی تاریخ میں واپس چاہیے۔۔اُس کے لیے مجھے جو کرنا پڑ گیا میں کروں گا۔۔۔ بُراق سنجیدگی سے کہتا گاڑی سے اُتر گیا مگر اُس کی باتیں سن کر چاہت نے اپنا سر ہاتھوں میں گرایا تھا۔۔۔

کاش میں نے راحت کو اکیلا نہ چھوڑا ہوتا۔۔۔چاہت کو اب افسوس ہونے لگا پر اُس کو کیا پتا تھا کہ اُن کے پیچھے یہ سب ہو جائے گا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

بُراق سخت ناراض ہے بالاج ہمیں کچھ کرنا ہو گا۔۔۔عریش کال پر بالاج سے بولا میں شہر واپس نہیں آسکتا تم غزلان سے رابطہ کرنے کی کوشش کرو وہ ہماری مدد کر سکتا ہے "اگر بُراق کو راحت آج کی تاریخ میں چاہیے تو ان شاءاللہ آج کی تاریخ میں مل جائے گی۔۔۔ویسے بھی میں نہیں چاہوں گا کہ میری وجہ سے راحت پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی آنچ آئے اور میں چاہت کے سامنے کبھی سر نہ اُٹھا پاؤں۔۔۔ بالاج سنجیدگی سے بھرپور آواز میں بولا

بالاج ہمیں نہیں پتا اُنہوں نے راحت کو کہاں رکھا ہے؟ وہ اِس شہر میں ہے بھی یا نہیں اور ایک بات کیا تمہیں عجیب نہیں لگ رہا کہ اُنہوں نے راحت کو اغوا کیے ہمیں کال کی جبکہ اگر بدلا ہم سے لینا تھا تو اُن کا شکار عنا یا منال ہونا تھا" راحت کیسے؟ عریش کا انداز پر سوچ تھا۔

عنا اُن کے ہاتھ کبھی نہ لگتی" اور شاید میں اپنی بیٹی سے زیادہ اپنے فرض کو اہمیت دیتا تبھی اُنہوں نے راحت کو اغوا کیا کیونکہ عنا اور منال میں ہم کوئی کوتاہی کر سکتے تھے پر راحت کے معاملے میں نہیں کریں گے اور اُن کی ڈیمانڈ بھی پوری کر سکتے ہیں۔۔۔ بالاج گہری سانس بھر کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بالاج تمہیں یاد ہے نہ اُس گینک کو پکڑنے کے لیے ہمیں تین سال سے زائد وقت ہو چُکا ہے اور جب آرڈرز بھی ہیں سب کچھ ہمارے پاس ہے تو ہم یوں نہیں کر سکتے اُس گینگ نے ہمارے ملک کا کافی نقصان کیا ہے "کالجز یونیورسٹیز میں ڈرگز تو اسپلائے کی ہے معصوم بچیوں کو بھی اپنی حوس کا نشانہ بنایا ہے۔۔ عریش اُس کی باتوں کا مطلب سمجھ کر بولا

ہمیں ایسا کرنے کے لیے بُراق نے کہا ہے ایک طرح سے یہ بات ٹھیک بھی ہے بیٹیوں کے معاملات بہت نازک ہوتے ہیں "ہمیں اُن کے معاملے میں لاپرواہی نہیں کرنی چاہیے۔۔ "اور ایک آخری بات ہم راحت کو بازیاب کروالے گے وہ شاید ہمیں ٹھیک سے جان نہیں پائے۔۔۔ بالاج کا لہجہ مضبوط تھا

www.novelsclubb.com

مجھے کیا کرنا چاہیے مجرم کو بلواؤ یہاں ؟ عریش نے پوچھا

مجرم کو اِنوالو کرنے کی ضرورت نہیں تم غزلان کو کال کرو، وہ سب ہینڈل کر دے گا۔۔۔ بالاج نے کہا

مگر وہ ابھی ڈیوٹی پر نہیں اُس کی چھٹیاں ہیں۔۔۔۔ عریش چونک کر بولا

جانتا ہوں مگر اُن کی ہر لوکیشن کا پتا غزلان کو ہوتا ہے "یقیناً اِس بار بھی وہ کچھ جانتا ہو گا تم بس کال کر کے کہو۔۔۔۔ بالاج نے کہا

ٹھیک ہے میں کال کرتا ہوں۔۔۔۔ عریش نے مثبت جواب دے کر کال ڈراپ کر دی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

تو بتاؤ پھر وہ پانچ سالہ بچی کہاں ہے؟ غزلان سامنے بندھے بیٹھے آدمی کی شہہ رگ پر چاقو رکھتا اُس سے سرسراتے لہجے میں جواب طلب ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں سچ میں کچھ نہیں جانتا مجھے بس آرڈر ملا تھا کہ اگر بچی کی ماں نہ مانے تو اُس کی بیٹی کو اغوا کرنا ہے اور میں نے ویسا ہی کیا پھر بچی اُن کے حوالے کر دی اب وہ کہاں ہے؟ یہ بات میں سچ میں نہیں جانتا میرا یقین کرو اور جانے دو مجھے۔۔۔اپنے سامنے موت کو کھڑا دیکھ کر وہ کسی طوطے کی طرح فر فر بولنے لگا۔۔

تقریر امپریسو تھی مگر میرے کام کی نہیں تھی۔۔۔کہنے کے ساتھ ہی غزلان نے بے دردی سے چاقو اُس کی گردن کے آر پار کیا" جس سے آدمی کا سر ایک طرف ہو گیا تھا" اُس کو دیکھ کر غزلان اپنے خون میں رنگین ہاتھ صاف کر رہا تھا جب ٹارچر روم میں کوئی داخل ہوا

ایول آپ کے لئے کال ہے۔۔ڈی ایم نے سیل فون اُس کی طرف بڑھا کر کہا

میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا" تم یہ لاش ٹھکانے لگاؤ۔۔۔غزلان سنجیدگی سے بولا

ضروری کال ہے ایجنٹ اے کی ہے۔۔۔ڈی ایم نے کہا تو نا چاہتے ہوئے بھی

"غزلان نے موبائیل اُس کے ہاتھ سے لیا۔۔

Gazlan speaking.

کال ریسیو کیے غزلان سنجیدگی سے بولا

تم سے ضروری کام ہے۔۔ عریش نے کہا

میں سُن رہا ہوں۔۔۔۔ غزلان پوری طرح سے متوجہ تھا۔

راحت آفندی کو ہمارے کچھ مخالفین لوگوں نے اغوا کر لیا ہے "اور اِس سلسلے میں

ہمیں تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔۔۔۔ عریش نے بتایا

www.novelsclubb.com

مجھ سے جو بن پڑا میں کروں گا۔۔۔اُس کی بات پر بنا کوئی اور بات کیے احساس سے

عاری لہجے میں غزلان نے کہا

وہ آج مل جانی چاہیے۔۔۔۔ عریش نے کہا

اِن شاءاللہ مجھے ابھی ایک بہت ضروری کام سے جانا ہے "اُس کے بعد آپ کا کام ہو جائے۔۔ غزلان پاس پڑی ٹیبل پر اپنی گھڑی میں وقت دیکھ کر اُس سے بولا

ٹھیک ہے۔۔۔ عریش نے گہری سانس بھر کر کہا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

ُراحت کی آنکھ کُھلی تو نظر اپنے سامنے پانچ ہٹے کٹے مردوں کو کھڑا دیکھ کر اُس کے چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئ۔۔اُس نے اُٹھنے کی کوشش کی تو پتا چلا اُس کے ہاتھ اور پیر بندھے ہوئے تھے۔۔

اوبی بی کوشش ناکام ہے ہم نے کس کر باندھا ہے۔۔۔ایک آدمی نے اُس کو ہاتھ چُھڑوانے کی کوشش کرتا دیکھا تو کہا

www.novelsclubb.com

کس کر باندھنے کی وجہ ؟اور تم سب ہو کون ؟میں انسان ہوں بیل بکڑی نہیں جو یوں باندھا ہوا ہے۔۔۔راحت اُن کو گھور کر بولی

تمہیں اغوا کیا ہے۔۔اور اغوا کرنے والوں کو باندھا جاتا ہے۔۔۔اب کی دوسرے آدمی نے بتایا

میرا اغوا؟ وہ کیوں؟میں کونسا گینگسٹر کے خاندان کی ہوں؟ یا مجھے اغوا کر کے مار کر میری پراپرٹی آپ میں سے کسی کے ہاتھ آئے گی تو یہ غلط سوچ ہے میرے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں اِس لئے مجھے چھوڑ دو۔۔راحت اُس کی بات سن کر بولی

اوے لڑکی چُپ کر کے بیٹھ جا تیرے پاس چاہے پیسے نہیں مگر تیرے باپ اور یار کے پاس پیسو کی کمی نہیں۔۔۔پہلے والے آدمی نے کہا تو"راحت چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔

میرا کوئی یار بھی ہے؟اور مجھے پتا بھی نہیں ہاؤ از پاسبل یعنی میں خوامخواہ خود کو سِنگل سمجھ کر دلاسے دِیا کرتی تھی کہ آئے گا ایک دن میرے سپنوں کا راجکُمار"خیر کیا تم لوگوں نے اُس کو بھی اغوا کیا ہے؟ کہاں ہے وہ؟"مجھے اُس کو دیکھنا ہے ظاہر ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا یار ہے تو دماغ سے اُپس سوری عقل سے لازمی پیدل ہوگا کیونکہ با عقل انسان راحت آفندی سے پیار ویار نہیں کر سکتا۔۔۔راحت اُس آدمی کی بات سن کر حیرانگی سے چور لہجے میں بولی تو سب نے زچ ہوتی نظروں سے اُس کو دیکھا

اوے جا کوئی پٹی لا تاکہ اِس کے منہ پر باندھے ورنہ یہ ہمارے کان کھا جائے گی۔۔آدمی نے راحت کو گھور کر اپنے ساتھی سے کہا

دیکھو یہ مت کرنا" تم لوگوں نے مجھے اغوا کیا میں خاموشی رہی ہلانکہ آج میرے بھائی کا نکاح تھا پر خیر ہے فائن میں نے تم لوگوں کو معاف کیا پر منہ پر پٹی باندھنے والا کام مت کرنا ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا" میں راحت آفندی ہوں بنتِ بُراق آفندی جو سن آف میرے دادا ابو کے ہیں اور سن آف میرے پَر دادا کے ہیں اور وہ سن آف میرے پر پر دادا کے ہیں اور وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اے لڑکی چُپ ہو جا ورنہ لگاؤں گا کان کے نیچے۔۔۔ایک جو شاید اُن کا سر براہ تھا وہ راحت کو دیکھ کر سخت لہجے میں بولا

تم لوگ تو مرد ہی نہیں ہو۔۔۔۔اُس کی بات پر راحت کی زبان پھسلی تو وہ سب خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھنے لگے تو "راحت کو احساس ہوا روانگی میں وہ کیا بول رہی ہے۔۔

کیا کہا؟ایک ہٹا کٹا موٹا آدمی اُس کے سر پہ کھڑا ہوتا پوچھنے لگا تو راحت کے پسینے چھوٹ گئے۔۔

بھائی میرے تو کہنے کا مطلب یہ تھا آپ لوگ کیسے مرد ہو "اصل مرد تو وہ ہوتے ہیں جو برابری والوں سے لڑا کرتے ہیں اور عورت ذات پر ہاتھ اُٹھانا اپنی توہین سمجھا کرتے ہیں پھر آپ میں سے ایک نے ایسا کیوں کہا؟لگاؤں گا ایک کان کے نیچے بھلا ایسا کون کہتا ہے ؟ایک دھان پان سی کمزور ابلا ناڑی لڑکی کو جو یہاں اکیلے اپنوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے دور بیٹھی ہے قابلِ رحم کردہ حالت میں "مانا کے ٹاک شو میں ایز آ گیسٹ میں نہیں آئی مگر اغوا کیا ہے تو کچھ تو آپ لوگوں کا بھی فرض ہے کہ میرا خیال رکھے تاکہ مجھے میری ماں کی یاد نہ آئے" جانے کتنے وقت سے میں یہاں ہوں بھوکی پیاسی" مگر آپ میں سے کسی ایک کو بھی یہ خیال نہیں آیا کہ معصوم بچی کو کھانا پینا ہو گا" اِتنی دُبلی پتلی سی کو موٹی رسیوں میں جکڑنے کا بھلا کیا فائدہ؟ کیا آپ میں سے کسی کی بھی بہن بیٹی بیوی نہیں" کیا اُن کے ساتھ بھی آپ لوگ ایسا سلوک کیا کرتے ہیں؟ کتنی بُری بات ہے نہ ویسے زرا میرا خیال نہیں کسی کو" اگر میرا بھائی ہوتا تو وہ خود کچھ نہ کھاتا بلکہ مجھے کھلاتا پر یہاں تو میرا کوئی

نہیں۔۔۔۔امی۔۔۔ابو۔۔۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دادی۔۔۔۔ماموں

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انکل۔۔۔۔۔عریش۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں۔۔۔۔۔؟آپ

سب۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔بھوک لگی۔۔۔ہے۔۔۔اُس آدمی کے تنے ہوئے تاثرات دیکھ کر راحت گڑ بڑائی تبھی جو منہ میں آتا گیا وہ بولتی گئی اور آخر میں اپنے لہجہ کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غمگیں بنا کر سب کا باری باری نام لینے لگی تو وہ سب آدمی ترس کھاتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگے جس نے واقع اپنے چہرے کے تاثرات رحم کردہ بنائے ہوئے تھے

چُپ کر پگلی رُلائے گی کیا۔۔۔۔؟آدمی جس کے ہاتھ میں پستول تھی وہ پرے کرتا اپنی آنکھیں صاف کیے بولا تو راحت نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو کنڑول کیا اور خود کو داد بھی دی

سہی کہتے ہیں لوگ جیسے کو تیسا" جیسی میں نمونی ویسے یہ کڈنیپرز ایک سے بڑھ کر ایک نمونے۔۔۔سب کو چور نگاہوں سے دیکھ کر راحت دل ہی دل میں سوچنے لگی۔۔

بھیا کیا یہاں کھڑکی وغیرہ نہیں۔۔۔چاروں اِطراف دیکھ کر راحت اپنے لہجے کو سرسری بنائے پوچھنے لگی۔۔

کیوں کیا بھاگنے کا اِرادہ ہے؟ایک نے اُس کو گھور کر کہا

توبہ کرے میں نازک ابلا ناڑی تم سب موٹو کا مقابلہ کیسے کر سکتی ہوں ؟اور یہ نہ تو کسی بالیووڈ کی فلم کی شوٹنگ ہے اور نہ میں کوئی ٹارزن وومن" کھڑکی تو اِس وجہ سے پوچھا تاکہ ہوا لگ سکتی بہت حبس ہے نہ۔۔۔۔۔راحت جلدی سے اُس کی بات پر نفی میں سر ہلا کر بولی

دیکھ لڑکی فالتو باتوں کو چھوڑ اور یہ موبائیل پکڑ اور زاویار اسحاق کو کال کر کے یہاں آنے کا بول وہ بھی اکیلے میں "اُس کو کہو تمہارے ساتھ بہت ظُلم ہو رہا ہے اور آتے وقت پانچ کروڑ بھی لائے۔۔اُن کے سربراہ نے سیل فون اُس کے سامنے کیے کہا

یہ زاویار اسحاق انسان ہے یا الائیڈ بینک ؟مطلب پانچ کروڑ لائیک سیریسلی ؟زندگی میں کبھی پانچ روپے کے پانچ نوٹ ایک ساتھ دیکھے بھی ہیں "یقیناً نہیں دیکھے ہوگے کیونکہ ہوتے ہی نہیں۔۔۔راحت کی سوئی ایک بات پر اٹک گئی تھی تبھی آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھ کر بولی

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار اپنے فام ہاؤس میں بیٹھا تھا جو شہر سے قدرے دور ایک سنسان علاقے میں تھا جہاں انسان تو کیا کسی پرندے کی آواز تک کا کوئی نام و نشان نہیں ہوتا تھا۔۔"وہ اپنا پسندیدہ کام یعنی سُگار سُلگا رہا تھا جب اُس کا موبائل فون رِنگ کرنے لگا تو اُس نے موبائیل اسکرین کی طرف دیکھا جہاں کوئی پرائیوٹ نمبر روشن تھا یہ دیکھ کر وہ عجیب انداز میں مُسکرایا اور کال ریسیو کرنے لگا۔۔۔

آج بڑے بڑے لوگوں نے مجھے کیسے یاد کر لیا؟ سُلگار کا ایک گہرا کش چھوڑ کر زاویار طنز انداز میں بولا

کہاں ہو تم؟ بالاج نے سنجیدہ انداز میں پوچھا

کہاں ہو تم؟ ہاہاہاہاؤ سویٹ جنرل صاحب پوچھا ایسے جیسا میں فورن سے بتا دوں گا کہ میں اِس وقت میں کہاں؟ اور کیا کر رہا ہوں؟ اور ایک آخری بات کہنا چاہوں گا" اگر کال کر کے میری لوکیشن ٹریس کرنا مقصد ہے آپ کا تو سوری مگر یہ بہت

پُرانہ رواج ہے ہر ایک کو اِس چیز کا پتا ہے اور جب تک میں نہ چاہوں مجھے ہوا تک چھو نہیں سکتی "تو اگین سوری میں کال رکھ رہا ہوں اور میں شیور ہوں" تیس سیکنڈز ابھی نہیں ہوئے ہو گے یعنی میرے تک پہنچنے اِتنا مشکل ہے جتنا چاند کو ہاتھ لگانا۔۔۔زاویار جتانے والے انداز میں کہتا کال کٹ کر گیا تو بالاج نے ہاتھوں کی مٹھیون کو بھینچ کر کمپیوٹرز کے پاس بیٹھے لڑکے کو دیکھا

اٹھائیس سکینڈز ہوئے تھے "زی چلاک ہے کال کاٹ دی اور ایسے میں اُس کو ٹریس کرنا مشکل ہے۔۔۔لڑکے نے بتایا تو بالاج نے ضبط سے اپنی آنکھوں کو میچا

دوسری طرف زاویار بالاج سے بات کرنے کے بعد اپنا فون سوئچ آف کرنے والا تھا" جب دوبارہ اُس کے نمبر پہ کال آئی تو اُس نے بیزاری سے سیل فون کو دیکھا

کیا ہے؟ پھاڑ کھانے والے انداز

تمھیں کیا پتا نہیں چلا؟ دوسری طرف تیسا نے کہا

کس بارے میں ؟لیا دیا انداز

راحت آفندی تمہارے سب سے بڑے دشمن کے ہاتھ لگ چکی ہے "اور ایک انٹرسٹنگ بات بتاؤ کیا؟اُس نے شیخ رفیق سے ڈیل بھی کر دی ہے اب راحت آفندی کرے گی "دبئ فلائے۔۔۔۔۔۔تیسا نے جلانے والے انداز میں کہا تو فون پر زاویار کی گرفت غیر شعوری طور پر سخت ہوئی تھی۔۔۔

اپنا اور اویس جلانی کا کفن تیار رکھنا کیونکہ زاویار اسحاق آرہا ہے۔۔زاویار چبا چبا کر لفظ ادا کرتا کال رکھنے والا تھا جب تیسا بول اُٹھی

زی اپنے کام سے کام رکھو۔

کفن کے پیسے نہیں ؟کوئی بات نہیں میں آتے ہوئے لے آؤں گا "مرنے والے زیادہ نہیں تو ایک کفن تو ڈیزرو کر ہی سکتے ہیں۔۔۔زاویار اِتنا کہہ کر کھٹاک سے کال

بند کر دی دوسری طرف تیسا نے کال کرنے والے وقت کو ہزار بار کوسا اور بے اختیار پسینے سے تر ہوتی پیشانی کو مسلا۔۔۔۔

شیر و آؤ آج تمہیں لذیذ کھانا کھلاتا ہوں۔۔۔۔ باہر آکر زاویار اپنے شیر و کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اُس کو پلر سے آزاد کیا تو وہ اُس کے گرد منڈلانے لگا" جبکہ زاویار نے اُس کے گلے میں موجود زنجیر کو پکڑا اور گیٹ کی جانب بڑھ گیا

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:10 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 40

یہاں کوئی گیم شو نہیں چل رہا جو تو مسخرا پن کر رہی ہے جلدی سے وہ کر جو کہا ہے زاویار اسحاق کا نمبر بتاؤ تا کہ ہم اُس کو کال کر کے پیسے لانے کا بولے۔۔۔۔آدمی اُس کو گھور کر بولا

میں کسی زاویار کو نہیں جانتی "شاید تم لوگ غلطی سے مجھے اُٹھا لائے ہو" اِس لیے میرے ہاتھوں کو آزاد کرے تا کہ پھر میں اپنے گھر جا سکوں۔۔۔راحت کوفت سے اُن کو دیکھ کر بولی

تیرا نام راحت ہے نہ؟ خود بتایا تھا اور ہمیں تیری تصویر بھی دِکھائی گئی تھی۔۔۔آدمی نے کہا تو اُس کی بات پر راحت چونک اُٹھی

ایک منٹ پتے کی بات تو میں نے کی نہیں تم سب نے آخر مجھے اغوا کیوں کیا ہے؟ راحت نا سمجھی سے اُن کو دیکھ کر بولی

پہلے زاویار کا بتا۔۔۔دوسرا شخص بولا

نہیں جانتی میں تم لوگوں کے پاس اگر کوئی تصویر ہے تو مجھے دِکھاؤ تاکہ میں شُناخت کرلوں۔۔۔راحت نے بیزاری سے کہا تو ایک آدمی نے اپنا موبائیل اُس کے سامنے کیا تو راحت موبائیل اسکرین کو غور سے دیکھنے لگی جہاں "زاویار کی ہٹ میں تصویر تھی کوئی "اُس کو دیکھ کر وہ پہچان گئ تھی تبھی دماغ میں ریسٹورنٹ والا واقعہ تازہ ہوا تو اُس نے جھرجھری سی لی

یہ تو پردے میں ہے۔۔۔۔راحت نے کہا

تم نے یقیناً اِس کو دیکھا ہوگا۔۔۔ہمیں بتاؤ کیسا نظر آتا ہے چہرے سے۔۔۔آدمی نے پوچھا

میں نہ اِس کو جانتی ہوں اور نہ میرا کوئی تعلق ہے اِس سے مجھے بس اِتنا پتا ہے کہ اِس کی آنکھیں بھوری ہیں اور یہ بھوریں رنگ والی آنکھوں کا مالک ہے شاید اِس کے بال بھی سیم اِس کلر کے ہیں۔۔۔راحت نے سنجیدگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھ یہ ڈرامے نہ کرو ورنہ باس تیرا حشر نشر کر دے گا۔۔۔وہ اُس کو ڈرانے کی خاطر بولا

راحت آفندی نام ہے میرا اللہ کے سِوا اور امی کی چپل کے سِوا ڈرتی میں کسی کے باپ سے بھی نہیں۔۔۔راحت نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

میری مان اِس کو بھوکا پیاسا چھوڑ دیتے ہیں کھانا پانی نہیں ملے گا نہ تو سب طوطے کی طرح فر فر بولے گی۔۔۔ایک آدمی نے پر جوش ہو کر کہا

کھانا پانی چاہے نہ دو مگر لیز اور فنٹا دے دو میں اِس سے کام چلا لوں گی۔۔۔راحت نے جھٹ سے مُداخلت کی

www.novelsclubb.com

میرا دل چاہ رہا ہے اِس نوٹنکی کو وہاں پھینک آؤں جہاں سے اُٹھا کر لا یا ہوں۔۔۔اُن میں سے ایک راحت سے بُری طرح زچ ہو کر بولا

دل کی سُننی چاہیے۔۔۔راحت نے اُس کو مشورہ دیا

چُپ کرو تم۔۔۔

میرے ہاتھ تو کھوُل دو نہ میں نے کونسا کہی بھاگ کر جانا ہے "تم لوگوں نے تو ویسے بھی سارے دروازے بند کر لیے ہوگے پھر فائدہ کوئی مجھے قید کرنے کا؟ راحت نے کہا

ہاتھ تو ہم تمہارے کھول دیتے ہیں مگر کوئی چلاکی مت کرنا۔۔۔وہ جو پہلے اُس کی باتوں سے ایموشنل ہو گیا تھا راحت کی بات سن کر بولا

تمہارے سر میں موجود جو دو بال ہیں اُن کی قسم کوئی چلاکی نہیں کروں گی۔۔۔اگر میں جھوٹی تو تمہارے دو بال بھی ختم ہو جائے۔۔۔راحت نے جھٹ سے کہا تو وہ گھور کر اُس کو دیکھتا اُس کے ہاتھ آزاد کرنے لگا

www.novelsclubb.com

کرتی کیا ہو تم باتیں بنانے کے علاوہ؟ ایک آدمی نے پوچھا

میں ہنستی ہوں "ہنساتی ہوں اور جلانے والوں کو مزید جلاتی ہوں۔۔راحت نے مزے سے بتایا تو سب لوگوں نے اپنا سر جھٹکا

سُنو بھیا آپ کی بھی مجھ جیسی معصوم سی "پیاری سی" کیوٹ سی "بہن یا بیٹی ہو گی مجھے وہ سمجھ کر کچھ کھانے پینے کا دے سچی بڑی بھوک لگی ہے تین دِنوں سے کچھ کھایا پیا بھی نہیں۔۔۔راحت نے سب کو بے حس دیکھا تو معصوم شکل بنائے ایموشنل فول آدمی کو دیکھ کر بولی

ارے میری گڑیا یہ پہلے بتانا تھا نہ تم پریشان نہیں ہو میں لاتا ہوں تمہارے لیے کچھ۔۔وہ جھٹ سے بولا تو اُس کے ساتھی گھورنے لگا

کاشی تیرا دماغ ٹھیک ہے یہ ہماری مہمان نہیں ہے۔۔اُس کے ساتھی نے کہا

مہمان نہیں ہے انسان تو ہے نہ اور وہ بھی معصوم۔۔۔کاشی نے کہا تو راحت نے اپنے چہرے پہ مزید مسکینیت طاری کی

باس کو خود جواب دینا۔۔۔وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا تو باقی سب بھی اُس کے پیچھے جانے لگے۔۔۔

کاشی بھی چلا گیا تو راحت کُرسی سے اُٹھ کر اپنی کلائیاں سہلاتی دروازے کی طرف آئی جو وہ کھُول کر گئے تھے۔۔۔یہ دیکھ کر راحت شکر ادا کرتی باہر آئی تو ایک لمبی راہداری تھی۔۔جس کو دیکھ کر اُس نے بے ساختہ اپنے ہونٹ کُچلے وہ سمجھ نہیں پائی کس سائیڈ جانا چاہیے۔۔

اکڑ بکڑ بمبے بول

www.novelsclubb.com

اسی نوے پورے سؤ۔۔۔

راحت کچھ سوچ کر "اکڑ بکڑ" کہہ کر سائیڈ والے دروازے کی طرف بڑھنے لگی

ابھی وہ کچھ قدم آگے بڑھا پائی تھی جب ایک آواز پہ اُس کا حلق تک خشک ہو گیا

اے لڑکی کہاں بھاگ رہی ہے؟

سُ۔۔۔سُ۔۔۔۔سُ

اُس آدمی کو سخت تیور میں دیکھ کر راحت سے کچھ بولا نہیں گیا

کیا سُ سُ لگایا ہوا ہے بتا؟ اُس نے اُونچی آواز میں پوچھا

سُ س۔۔۔۔سُستی (پیاس) لگ رہی تھی "کیا یہاں پانی کا کولر نہیں؟ راحت سنبھل کر بہانا بنا کر بولی

www.novelsclubb.com

توں اندر چل مل جائے گا پانی۔۔۔اُس نے کہا تو تبھی راحت کی نظر اُس کے پیچھے کھڑے آدمی پر پڑی جس کے ہاتھوں میں برنی تھی اور برنی کے اندر دو بڑے بڑے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بچھوں تھے یہ دیکھ کر راحت گلا پھاڑ کر چیخنے لگی تو وہ آدمی بھی زور سے چلانے لگا۔۔۔

آآآہ آ

اُن دونوں کو چلاتا دیکھ کر جس کے ہاتھ میں برنی تھی" وہ شیشے والی برنی چھوٹ کر نیچے گری تو بچھو دونوں آزاد ہو گئے اور اِتنا دیکھ کر راحت کی چیخوں میں اضافہ ہو گیا۔۔۔اور پھر اُس نے نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ جو راستہ سامنے سیڑھیوں والا نظر آیا وہاں بھاگنے لگی۔۔۔

راحت بھاگتے بھاگتے کافی دور آگئی تھی اُس کے بھاگنے کو بریک تب لگی جب اُس کا ٹکراؤ چٹان جیسے وجود سے ہوا۔۔۔راحت نے اپنی چیخوں کا گلا گھونٹ کر سامنے دیکھا تو "زاویار کو دیکھ کر جانے کیوں اُس کو ڈھارس ملی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِس بار میں نے مُصیبت کو دعوت نہیں دی بلکہ وہ خود میرے گلے کا ہار بن گئ ہے "خیر تم کیا مجھے بچانے آئے ہو؟ راحت بتانے کے بعد اشتیاق سے پوچھا تو زاویار اِرد گرد کا جائزہ لینے لگا

یہاں موجود لوگوں کو تم سے بچانے آیا ہوں۔۔۔زاویار نے سنجید گی سے جواب دیا تو راحت کا منہ پورا کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی؟ مُصیبت میں

راحت کچھ کہنے والے تھی "جب زاویار نے آگے بڑھ کر اُس کی گردن کی مخصوص رگ دبائی تو وہ ہوش وحواسوں سے بیگانہ ہو گئ۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج میرا کوئی موڈ نہیں تھا جو تمہاری نان سٹاپ چلتی زبان کے جوہر سُنتا۔۔۔زاویار اُس کو دیکھ کر بڑ بڑاتا ایک بار پھر چاروں اِطراف دیکھ کر راحت کو پاس میں موجود خالی کمرے میں لے گیا جہاں ایک عدد سنگل بیڈ موجود تھا۔۔۔راحت کو وہاں لیٹا

کر اُس پہ چادر ٹھیک کرتا وہ کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔"اُس کے کمرے سے جاتے ہی واشروم سے کوئی باہر آیا تھا۔

۔

زاویار اسحاق۔۔۔وہ سب جو راحت کو ڈھونڈ رہے تھے نظر جب زاویار پر پڑی تو اُن کا سانس خُشک ہو گیا تھا جو دلچسپ نظروں سے اُن کو دیکھ کر اپنے ہاتھ میں موجود چاقو کو گھُما رہا تھا۔۔

کیا ہوا؟اُس لڑکی کو میری وجہ سے اغوا کیا تھا نہ تو لو میں آ گیا۔۔۔جو کرنا ہے کرو۔۔۔مگر اُس سے پہلے میں جاننا چاہوں گا کہ اویس جلانی کہاں ہے؟زاویار اُن کو دیکھ کر پر سکون لہجے میں بولا

و۔۔۔وہ۔۔۔یہاں۔۔۔نہیں۔۔۔۔ہے۔۔۔۔ایک نے اٹک اٹک کر اپنی بات مکمل کی۔۔

جھوٹ۔۔۔۔اور مجھے نفرت ہے جھوٹ سے۔۔۔۔زاویار سر سراتے لہجے میں کہتا بنا کسی کو سوچنے سمجھنے کا موقعہ دیئے چاقو اُس کی طرف پھینکا جو اُس آدمی کی گردن کے آر پار ہو گیا تھا۔۔۔۔یہ دیکھ کر باقیوں کی حالت پتلی ہونے لگی

اور کوئی ہے جس کو اپنی گردن پیاری نہیں۔۔۔زاویار اُن کے گرد چکر کاٹ کر پوچھنے لگا

اُپر جو پہلا کمرہ آتا ہے وہ وہاں شراب نوشی کرنے میں مصروف ہے۔۔۔ایک نے بتایا تو زاویار کے قدم فرش پہ جم گئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سچ بتا۔۔۔زاویار نے اُس کا گلا پکڑا

س۔۔۔سچ۔۔۔بو۔ل۔۔۔رہا۔۔۔میں۔۔۔وہ ڈرے ہوئے انداز میں بولا تو زاویار اُس کا گلا چھوڑ کر جانے والا تھا جب ہال میں دس کے درمیان لوگ داخل ہوئے اور آتے ہی باہر دروازوں کو بند کیا جس پہ زاویار نے زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

زاویار اسحاق دبئی کا ڈون آخر کار ہمارے ہاتھ لگ گیا۔۔۔ جس کو آرمی "رینجرز والے نہیں پکڑ پائے اُس کو ہم نے اپنے جال میں پھسا لیا۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔بے ڈھنگا قہقہقہ لگا کر اُس کو دیکھ کر بولا گیا

جانتا ہوں کتے کی موت مرنے کا شوق تُجھے مگر ابھی میرا کوئی موڈ نہیں۔۔۔زاویار ایک ہی جست میں اُس تک پہنچ کر اُس کے کندھے پہ وار کرتا تیزی سے باہر جانے والا تھا جب سب نے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا۔۔۔

ہٹو سامنے سے۔۔۔زاویار نے سب کو وارن کیا۔۔۔ جس پر ایک نے تیز چھُرا اُس کے بازوں میں گھونپا جس پر زاویار نے ضبط سے اپنے ہونٹ بھینچ لیے۔۔۔اور اپنے دوسرے ہاتھ سے اُس آدمی کی گردن دبوچ کر مڑوری

میں کسی کا احسان نہیں رکھتا۔۔۔زاویار نے جتایا

تم ہمارے قبضے میں ہو۔۔۔اِس لیے ہمارے آدمیوں کو چھوڑ دو۔۔۔۔۔اب کی وہ لوگ اُس کو وارن کرنے لگے۔۔۔خون ٹپ ٹپ کی آواز سے زاویار کے بازو سے خون بہہ کر فرش کو رنگین کر رہا تھا جس سے ہمیشہ کی طرح بے نیاز زاویار یہاں سے باہر جانے کا راستہ تلاش کرنے لگا

www.novelsclubb.com

راحت کی آنکھ تب کُھلی جب اُس کے اُپر کسی نے ٹھنڈا ٹھار پانی پھینکا تو وہ بدک کر اُٹھ کھڑی ہوئی "اور ابھی وہ سچویشن کو ٹھیک سے سمجھ بھی نہیں پائی تھی جب کسی نے بے دردی سے اُس کا حجاب اُتار پھینکا تھا۔۔

آآہ

حجاب کھینچنے سے اُس کے بال بھی تھوڑے آئے تو راحت کے منہ سے چیخ نکلی

تم جاہل انسان کون ہو ؟اور میں یہ کہاں ہوں ؟راحت نے بیڈ کے سامنے ایک شخص کو دیکھ کر ناگواریت سے پوچھا

میرا نام اویس جلانی ہے۔۔۔وہ ہوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

واٹ ایور۔۔۔۔راحت سر جھٹک کر کہتی اُٹھنے لگی تو اویس نے اُس کا بازوں سختی سے دبوچا تو کسی غیر کا لمس خود پہ محسوس کر کے غُصے کی ایک شدید لہر راحت کے پورے وجود میں ڈور گئ۔۔"اُس نے کاٹ کھاتی نظروں سے اویس کو دیکھا جو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسکرا کر عجیب نظروں سے اُس کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔راحت کو اُس سے کراہیت محسوس ہوئی

Curly girl,you are very beautiful.

اویس اِتنا کہتا اُس کے گال چھونے والا تھا جب راحت نے اُس کا ہاتھ زور سے جھٹکا ساتھ میں تھپڑ بھی اُس کے چہرے پہ مارا

چٹاخ

چٹاخ

ایک تھپڑ مارنے کے بعد وہ رُکی نہیں تھی بلکہ یکے دیگر کئ تھپڑ اُس کے چہرے پر مارے "جس وجہ سے اویس غصے سے پاگل ہوتا اُس کو گھورنے لگا

www.novelsclubb.com

کمینے انسان دوبارہ مجھے ہاتھ لگایا تو میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی۔۔۔راحت اپنی سینڈل اُتار کر زور سے ہیل اُس کے ماتھے پر ماری

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تیری تو۔۔۔اویس اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتا غُصے سے راحت کو بیڈ پہ دھکا دیا تو وہ اوندھے منہ بیڈ پہ گری

زی کی وجہ سے اُچھل رہی ہے نہ آج تو تیرا وہ حشر کروں گا کہ پتا چلے گا اُس کمینے کو۔۔۔اویس غُصے سے گالی بکتا اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا

کمینہ ہو گا توں۔۔۔۔بے غیرت۔۔۔واحیات "کم ظرف۔۔۔اور جو بھی گالیاں ہوتی ہیں "سب کا اعلیٰ ثبوت ہے توں۔۔۔راحت کو جانے کیوں اُس کا زاویار کو گالی دینا پسند نہیں آیا تبھی جتنی بھی گالیاں اُس کو آتی تھی سب دے ڈالی

ابھی پتا چلے گا میں ہوں کون۔۔۔اویس خباثت بھرے لہجے میں کہتا اُس پہ جھکنے والا تھا جب راحت نے ہاتھ کا پنجا بنا کر اُس کا منہ نوچا

www.novelsclubb.com

راحت آفندی نام ہے میرا "ماں مجھے آفت کہتی ہے۔۔۔"اِس لیے اپنی یہ ہوس اپنے پاس رکھو لڑکی ضرور ہوں مگر کمزور نہیں ہوں۔۔۔راحت اُس کے پیٹ پہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پوری قوت سے لات مار کر جلدی سے بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور اویس کو سنبھلنے کا موقع دیئے بنا پانی والا جگ اُس کی پشت پہ مارا اویس بس ضبط کر تا رہ گیا اُس کو اگر پتا ہو گا سوتے ہوئے معصوم نظر آنے والی لڑکی ہوش میں آ کر اُس کا یہ حال کرے گی تو وہ کبھی اُس کو ہوش میں لانے کی غلطی نہ کرتا

توں رُک۔۔۔اویس اُٹھ کر کمرے سے باہر جاتی راحت کے بال دبوچ کر اُس کا سر زور سے دیوار پہ مارا تو راحت کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا

میں جانتا تھا زی کی پسندیدہ لڑکی کوئی معمولی نہیں ہو گی اب تو بدلا لینے میں اور بھی مزہ آئے گا اب میں تیری ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پہ اپلوڈ کروں گا تب پتا چلے گا" کہ اویس جلانی سے پنگا لینے کا نقصان کیا ہوتا ہے۔۔اویس اُس کے نڈھال ہوتے وجود کو مضبوطی سے جکڑ کر بولا تو راحت کا سر خود بخود نفی میں ہلنے لگا سر سے بہتے خون کی وجہ سے اُس کو اپنا دماغ مفلوج ہوتا محسوس ہو رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

Don't touch me,you bloody dog.

وہ اُس کو بیڈ پہ دھکیلنے لگا تو راحت نے غُصے سے کہا مگر اویس نے اُس کو بیڈ پہ پھینک کر دم لیا۔۔۔

زی سے میرے بہت حساب کتاب نکلتے ہیں جو میں تمہاری بدولت ختم کروں گا۔۔۔اویس شیطانی مسکراہٹ چہرے پہ سجاتا گلاس میں شراب انڈیلنے لگا تو راحت کو اُس کے اِرادے ٹھیک نہیں لگے وہ مشکل سے اپنی آنکھوں کو کھولے کمرے کو دیکھنے لگی جہاں ایک کھڑکی تھی وہ بھی کُھلی ہوئی تھی اُس کو دیکھ کر راحت کے چہرے پہ یکطرفہ مسکراہٹ آئی

پتا ہے لڑکی خوبصورت لڑکیاں شروع سے میری کمزوریاں رہی ہیں۔۔۔اور وہ زی سالا خود تو عیش کرتا ہے پر میرے ساتھ لڑکیوں کی ڈیل کرنے سے ہمیشہ انکار کیا اور دیکھو اب خود تمہیں یہاں میرے لیے چھوڑ گیا" اور اب اُس کی محبوبہ میرے

شکنجے میں ہے۔۔۔اویس نے کہا تو اُس کی آخری بات پر راحت نے شاک کی کیفیت میں اُس کو دیکھا

جُ۔۔۔ھوٹ۔۔۔۔راحت کی زبان لڑکھڑائی

بلکل سچ وہ تمہیں اپنی بانہوں میں اُٹھا کر لایا تھا۔۔۔اور میرے لیے لیٹا کر چلا گیا۔۔اویس وائن کا گلاس اُس کی طرف بڑھاتا بولا تو راحت اپنا سر نفی میں ہلانے لگی اُس کے تاثرات عجیب سے ہو گئے تھے جانے کیوں اُس کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ جو شخص "غُصے اور بیزاری میں بھی اُس کو "آپ" کہتا تھا وہ بھلا کیسے اُس کو حیوان کے پاس چھوڑ سکتا تھا۔۔

دور رہو تم مجھ سے خبردار جو میرے قریب بھی آئے تو۔۔۔راحت آہستہ آہستہ پیچھے ہوتی اُس کو وارن کرنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو کیا کرو گی ؟ہاں بولو کیا کروں ؟اویس نے اُس کی ٹانگ پکڑی مگر اُس سے پہلے وہ راحت کو اپنی جانب کھینچتا راحت نے اُس کے بال اپنے مٹھی میں دبوچے جس سے اُس کی گرفت ڈھیلی ہوئی راحت اُس کا فائدہ اُٹھاتی بھاگ کر کھڑکی کی طرف آئی اور نیچے جھانکنے لگی تو اُس کا دماغ گھوم گیا کیونکہ یہ کمرہ شاید بہت اُپر تھا جس وجہ سے اُس کی اُنچائی بہت زیادہ تھی۔۔۔راحت نے بے ساختہ اپنے ہونٹوں پہ زبان پھیری

ہاہاہاہاہاہا کیا ہوا؟ نکل گئ ساری ہوا؟ کودو کود کہ دیکھاؤ تو مانو جان لو آج مجھ سے تمھیں کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔۔اویس قہقہقہ لگا کر بولا تو راحت نے پلٹ کر اُس کو دیکھا"آگے کنواں تھا تو پیچھے کھائی اب فیصلہ اُس نے لینا تھا یا تو اپنی جان بچاتی یا پھر جان سے بڑھ کر عزت کو۔۔وہ اگر جان کو عزت پہ فوقیت دے بھی دیتی تو بغیر عزت کہ یہ جان اُس کے کسی کام کی نہیں تھی تبھی ایک لمحہ لگا تھا راحت کو فیصلہ لینے میں اور اُس نے بنا دیر کیے کھڑکی سے چھلانگ لگا دی تھی اور پیچھے اویس حق

www.novelsclubb.com

دق رہ گیا تھا اُس کو قطعیً اَیسی اُمید نہیں تھی کہ ایسا بھی ہو سکتا تھا۔۔۔راحت کی حرکت پر گھبراہٹ کے مارے اُس کا سانس بند ہونے لگا تھا بار بار زاویار کا خیال اُس کے دماغ میں آ رہا تھا جس سے اُس کے ہوش خطا کر گئے تھے۔۔۔۔۔"وہ جانتا تھا "زاویار ایک وحشی تھا جس کو لوگوں کو موت کے گھاٹ اُتارتے ہوئے سکون ملتا تھا وہ کسی کی جان لینے وقت ایک بار بھی نہیں سوچتا تھا۔۔۔

________________________________.......

اُن سب سے دو دو ہاتھ ایک ساتھ کر کے زاویار تیزی سے ابھی سڑھیوں کی جانب بڑھ رہا تھا جب ایک آواز نے اُس کو پلٹنے پر مجبور دیا تھا وہ رُکنا چاہتا نہیں تھا مگر رُک گیا تھا اور جب نظر اُوندھے منہ گری راحت پر پڑی تو زاویار کے چہرے پہ ایک سایہ آ کر لہرایا تھا۔۔قدم اُٹھانا اُس کو بھاری لگ رہے تھے وہ بنا پلکیں جھپکائیں اُس کو دیکھتا آہستہ آہستہ اُس کی طرف آنے لگا پھر سر اُٹھا کر اُپر دیکھا جیسے وہ اُندازہ لگانا چاہ رہا ہو کہ یہ اُونچائی کتنی ہے؟

کرلی۔۔۔ گرل؟ زاویار گھٹنوں کے بل اُس کے پاس پہنچ کر اُس کا وجود سیدھا کیا تو راحت کا پورا چہرہ خون میں لت پت دیکھ کر اُس کے گلے کی ہڈی اُبھر کر معدوم ہوئی" پھر نظر جب اُس کے ماتھے پر گئی تو دماغ میں ایک منظر تازہ ہوا اب اُس کو راحت نظر نہیں آرہی تھی بلکہ " جاناں کا مردہ وجود نظر آرہا تھا ایک ایسی چوٹ اُس نے جاناں کی بھی تو دیکھی تھی تو کیا تاریخ پھر سے لوٹ آئی تھی؟ پہلے تو وہ بچہ تھا کمزور تھا کچھ کر نہیں پایا تھا مگر آج تو وہ بھرپور توانا مرد تھا پھر آج کیسے وہ اِتنی بڑی کوتاہی کر سکتا تھا؟

پ۔۔۔ ردہ۔۔۔ نشین۔۔۔۔ راحت کی نڈھال آواز پہ زاویار حال میں لوٹا اور راحت کو دیکھنے لگا جس کا سانس پوری طرح سے اُکھڑ گیا آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھی۔۔۔" زاویار نے اُس کا سر آرام سے اُٹھا کر اپنی گود میں رکھا اور اُس کے گال پہ اپنا ہاتھ رکھا تو راحت نے ایک لمبی سانس لی اور مشکل سے اپنی آنکھوں کو کھول کر زاویار کی آنکھوں میں دیکھنے لگی جہاں جانے کتنے جذبات تھے۔۔۔۔ جن کو وہ کوئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نام نہیں دے پائی اُس کو دیکھ کر بس راحت کے دل میں ایک خواہش شدت سے جاگی تھی کہ کاش یہاں اُس کے پاس "غزلان ہوتا اور جب وہ اپنی آخری سانس لیتی تو آنکھیں بند ہونے کے بعد اُس کا چہرہ دیکھتی یہی سوچ کر جانے اُس کے دل میں کیا سمایا جو اپنا کمزور پڑتا ہاتھ اُٹھا کر زاویار کے چہرے سے ہٹ اُتار دی اور زاویار جانے کس ٹرانس میں تھا کہ وہ اُس کو روک بھی نہیں پایا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:10 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 41

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت ہٹ اپنے ہاتھ میں لیے اُس کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگی مگر آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا تھا وہ اُس کو دیکھنا چاہتی تھی پر منظر دُھندلا سا تھا۔۔۔۔

کرلی گرل اوپن یوئر آئیز۔۔۔۔زاویار نے اُس کو ہوش وحواسوں سے بیگانہ ہوتا دیکھا تو اُس کا گال تھتھپا کر بولا مگر سب بے سود۔۔۔۔

اویس جلانی۔۔۔۔زاویار نے نفرت انگیز لہجے میں اُس کا نام لیا یہ تو طے تھا اب وہ اُس کو چھوڑنے والا نہیں تھا کسی بھی حال میں۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

کھانا کیوں نہیں کھایا؟ بُراق نے سنجیدگی سے چاہت کو دیکھ کر پوچھا

راحت نے جانے کچھ کھایا بھی ہو گا یا نہیں "اور میرا دل بہت گھبرا رہا ہے بُراق۔۔۔۔چاہت پریشان کن لہجے میں بُراق سے بولی "رو رو کر اُس نے اپنی آنکھیں خُشک کرلی تھی "دل تھا جس کو ایک پل کے لیے بھی قرار نہیں آیا تھا۔۔۔

سو جاؤ تم سکون سے۔۔۔ بُراق نے کہا تو چاہت بس اُس کو دیکھتی رہ گی جس نے بڑے آرام سے اُس کو سونے کا کہہ دیا تھا

میری بیٹی کا کوئی اتا پتا نہیں اور آپ مجھے سکون سے سونے کا بول رہے ہیں؟ چاہت کا دل کٹ کہ رہ گیا۔.

تم نے بالاج سے نہیں کہا نہ۔۔۔۔ بُراق نے محض اِتنا کہا

میں نے کال کی تھی۔۔۔ چاہت نے جلدی سے کہا

بات صرف کال کی نہیں کر رہا میں۔۔۔ بُراق نے سنجید گی سے کہا

اُس نے کہا وہ راحت کو سیو کر لے گا تو بُراق وہ کر لے گا" اُس نے اور عریش نے مل کر بہت سی لڑکیوں کو بچایا ہے دیکھنا راحت کو بھی وہ بچا لے گے وہ تو اُس کی اپنی بیٹی جیسی ہے۔۔۔۔ چاہت نے پُر عزم لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

پتا ہے کیا وہ اُس کی بیٹی جیسی ہے "مگر میری اپنی بیٹی میرا اپنا خون ہے وہ اُس کے لیے پریشان ہو سکتا ہے مگر اُتنا نہیں جتنا میں ہو رہا ہوں "اِس لیے میں نے سوچ لیا ہے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے۔۔۔ بُراق نے دوٹوک لہجے میں کہا

کیا مطلب آپ کا؟ چاہت کو کسی انہونی کا احساس شدت سے ہوا

مطلب کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ بُراق جواب دیتا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہوتا اپنی گھڑی اُتارنے لگا۔۔

مجھے بتائے آپ کیا کرنے والے ہیں؟ چاہت بضد ہوئی

میں وہ کروں گا جو مجھے کرنا چاہیے۔۔۔ بُراق نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

اچھا پھر بتائے مجھے آپ کو کیا لگتا ہے؟ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔۔۔۔ چاہت نے بازوں سینے پہ باندھے اُس سے استفسار کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لک چاہت ابھی میں ٹینس ہوں امی کو بھی میں نے راحت کے بارے میں بھی نہیں اُن سے یہی کہا ہے کہ وہ چچا جان کی طرف ہے تو بہتر یہ ہو گا تم مجھ سے کوئی بھی سوال جواب نہ کرو۔۔۔ کیونکہ آج جو کچھ ہوا نہ اُس کی وجہ تم ہو "تمہارے دماغ میں دوستیاں نبھانے کا جنون سوار تھا۔۔ بُراق پھٹ پڑا

بُراق آپ کو اندازہ ہے آپ بول کیا رہے ہیں؟ چاہت شد سی رہ گئی

ہاں جانتا ہوں۔۔ "میں نے اور بُرہان بہت مرتبہ کہا ویٹ کرو" ویٹ کرو راحت کو آنے دو مگر تمہیں کچھ سُنائی کب دے رہا تھا تمہیں بس نکاح پہ پہنچنے کی جلدی تھی۔۔۔ بُراق طنزانداز میں بولا

میں کوئی اُس کی دُشمن نہیں تھی بُراق "اور آپ کو پتا ہے میں نے جلدی کا شور کیوں مچایا تھا کیونکہ اگر تاخیر ہو جاتی تو اُن کی فلائٹ مس ہو جاتی۔۔۔ چاہت نے وضاحت دیتے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو ہو جاتی یا میری بلا سے بھاڑ میں جاتی۔۔۔ بُراق دھاڑا جس سے چاہت دو قدم پیچھے ہوتی بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جس کا پورا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔

بُراق۔۔۔ چاہت سے کچھ بولا نہیں گیا جبکہ بُراق اُس کو نظر انداز کرتا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔ "پیچھے چاہت دل مسوس کرتی رہ گی اُس کی پریشانی اور فکر مندی میں اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔ "ایک طرف راحت کی گمشدگی" دوسری طرف بُراق کی ناراضگی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

یہ آج کوئی یونی کیوں نہیں آیا؟ فلزہ اپنی پہلی کلاس سے فارغ ہوتی تعجب سے بڑبڑائی کیونکہ آج نہ "راحت یونی میں تھی نہ "کومل اور نہ چاند اُن تینوں کا ایک دن یونی سے لیو کرنا فلزہ کو حیرت میں مبتلا کر گیا تھا" کچھ سوچ کر اُس نے راحت کا

نمبر ڈائل کیا جو سوئچ آف جا رہا تھا اُس کا نمبر بند دیکھ کر کومل کو کال کرنے لگی تو اُس کا نمبر بھی سوئچ آف آنے لگا۔۔

کیا مسئلہ ہے یار منال سے پوچھتی ہوں۔۔۔" منال کا خیال آتے ہی فلزہ اُس کو تلاش کرنے لگی۔۔

ایکسکیوز می ثنا رائٹ ؟ فلزہ کو منال تو نہیں البتہ اُس کی دوست ضرور ملی تھی تبھی وہ اُس کو راستے میں روک کر مخاطب ہوئی

ہاں میں ثنا کیوں کیا کوئی کام تھا؟ ثنا سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

مجھے منال کے بارے میں پوچھنا تھا وہ کہاں ملے گی؟ فلزہ نے پوچھا

www.novelsclubb.com

اپنے گھر ملے گی اور کہاں ملے گی۔۔ ثنا نے جواباً کہا

آج وہ بھی یونی نہیں آئی کیا؟ فلزہ مزید حیران ہوئی یا یوں کہنا بہتر ہوگا کہ اُس کی حیرانگی پریشانی میں بدلنے لگی تھی۔۔

بھی سے کیا مراد؟ ثنا نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

راحت اور کومل وغیرہ بھی نہیں آئی۔۔۔ فلزہ نے کہا

ہو سکتا ہے کل کے فنکشن کی تھکاوٹ ہو کل راحت کے بھائی کا نکاح تھا نہ۔۔۔ ثنا سوچ کر بولی

فنکشن نہیں تھا بس سادہ سی تقریب تھی راحت نے بتایا تھا مجھے۔۔ فلزہ نے کہا

اچھا پھر مجھے نہیں پتا وہ کیوں نہیں آئے۔۔ ثنا شانے اُچکا کر جواب دیتی چلی گئ۔۔"اُس کے جواب پہ ایک خیال کے تحت فلزہ نے غزلان کو کال کی جو دوسری بیل پہ ریسیو ہوئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم۔۔۔ دوسری طرف سنجیدگی سے بھرپور آواز اُس کے کانوں سے ٹکرائی

وعلیکم السلام مجھے آپ سے اِجازت چاہیے تھی۔۔۔ فلزہ سید ھا مدعے کی بات پر آئی

کیسی اِجازت ؟غزلان نے پوچھا

میں راحت کی طرف جانا چاہتی تھی "تو کیا ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں ؟فلزہ نے پوچھا

نہیں۔۔۔یکلفظی جواب

کیوں ؟فلزہ نے پوچھا

یہ بتاؤ کیا وہ کبھی تمہارے گھر آئی ہے ؟غزلان نے پوچھا

نہیں۔۔۔فلزہ نے جواب دیا

اگر وہ نہیں آتی تو تم کیوں آئے دن اُس کہ گھر جاتی ہو "تم وہاں نہیں جاؤں گی۔۔۔غزلان کا انداز ہنوز سنجیدہ تھا

www.novelsclubb.com

پر یہ کیا بات ہوئی اور وہ نہ آئے تو میں بھی نہ جاؤں "مجھے اُس سے کام ہے اِس لیے جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔فلزہ نے بھی سنجیدگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو بھی کام ہے کال پہ اُس کو بتادو۔۔ غزلان نے کہا

نمبر آف ہے اُس کا۔۔ فلزہ نے بتایا

آن ہونے کا انتظار کرو۔۔۔ غزلان نے کہا

آپ کو آخر مسئلہ کیا ہے خود تو شہر میں نہیں مگر مجھ پہ پابندیاں لگائی ہوئیں ہیں۔۔ فلزہ زچ ہوئی

میں مصروف ہوں اِس بارے میں پھر کبھی بات ہو گی۔۔۔ غزلان اپنی بات کہہ کر کھٹاک سے کال کاٹ دی تھی فلزہ بس موبائیل اسکرین کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ایک دن بعد!

احترام واجب ہے۔

سماں عشق ہے۔

کیسی ہے وہ؟ڈاکٹر باہر آیا تو زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ اب خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔پر۔۔۔ڈاکٹر اِتنا بتاتا چُپ ہو گیا

پر کیا؟زاویار نے سرد نظروں سے اُس کو گھورا تو وہ بیچارہ گھبرا سا گیا

پر وہ اب چل نہیں سکتی

کیا بکواس ہے یہ۔۔۔ابھی ڈاکٹر نے اِتنا ہی کہا تھا جب زاویار ایک جست میں اُس تک پہنچ کر ڈاکٹر کا گریبان پکڑے دھاڑا

www.novelsclubb.com

دیکھیے یہ بات میں نے آپ کو پہلے سے بتائی ہوئی تھی "تھوڑا بہت اندازہ آپ کو تھا جبھی آپ نے کہا تھا اُس کو ہوش نہیں آنا چاہیے تبھی ہم اُس کو بیہوشی کا انجیکشن لگا

رہے تھے۔۔۔ڈاکٹر نے جلدی سے کہا تو زاویار نے اُس کو چھوڑا پھر گہرے سانس بھر کر خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا

اُس کو ہوش کب تک آئے گا؟ زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا

اُس کو ہوش آگیا ہے آج ہم نے اُس کو کوئی انجکشن نہیں لگایا اور وہ جان گئی ہے کہ کچھ وقت کے لیے وہ چل پھر نہیں سکتی۔۔۔ڈاکٹر نے کہا تو زاویار نے خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھا لیکن اِس بار بنا اُس سے کچھ کہے وہ ایک وارڈ کی جانب بڑھ گیا۔۔وہ اندر آیا تو سامنے کا منظر دیکھ کر جانے کیوں اُس کو اپنے اندر درد محسوس ہوا'' کیونکہ سامنے دو نرسز راحت کو ویل چیئر پہ بیٹھانے میں مدد کر رہی تھی اور راحت اُس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اِنہیں آرام کی ضرورت ہے "تم دونوں کہاں لے جارہی ہواِس کو۔۔۔زاویار خود کو کمپوز کرتا نرسز سے جواب طلب ہوا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی مگر راحت نے اُس کی آواز کا کوئی نوٹس نہیں لیا تھا۔۔۔

اِنہوں نے کہا یہ خود کو بہتر فیل کررہی ہیں اور باہر جانا چاہتی ہیں۔۔۔ایک نرس نے بتایا

ہمم تم دونوں باہر جاؤ میں دیکھ لوں گا۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا تو وہ دونوں سر اثبات میں ہلاتی وہاں سے چلی گی"اُن کے جانے کے بعد زاویار آہستہ سے چلتا راحت کے پاس آیا

کیسی ہو؟زاویار گھٹنوں کے بل اُس کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگا آنکھوں میں پچھتاوا صاف ظاہر تھا وہ خود کو اُس کی حالت کا زمیدار سمجھ رہا تھا۔۔۔۔وہ مظبوط مرد

زندگی میں پہلی بار کسی کے سامنے جُھکا تھا اور بہت عرصے کے بعد کسی اور کی تکلیف وہ اپنے دل میں محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

معذور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔راحت زاویار کے سامنے خود کو ویل چیئر پہ بیٹھا پا کر جانے کیوں شرمندہ سی ہو گئ تھی خود کو بے بسی کی انتہا پہ محسوس کر رہی تھی "کہاں پہلے وہ اُس سے زچ کرتی تھی اور اب نظریں تک ملا نہیں پا رہی تھی۔۔۔ مگر اُس کا ایک لفظ سامنے زاویار کے دل پہ خنجر کا کام کیا تھا وہ ضبط کی انتہا کو چھوتا اپنے اندر جاگتے جانور کو سُلانے کی جدوجہد کرنے لگا جو کی ناممکن سی بات تھی۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا میں تمہارا اعلاج ڈُنیا کہ بڑے ہوسپٹل میں کرواؤں گا۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت نے پہلی بار سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا

تم کیوں میرا اعلاج کرواؤ گے ؟ مجھے اپنے گھر جانا ہے اپنے موم ڈیڈ کے پاس جانا ہے "۔۔۔اُس کی بات سن کر راحت نے کہا

www.novelsclubb.com

تم اپنے گھر نہیں جاسکتی۔۔۔زاویار نے کہا

میں جاسکتی ہوں اور میں جاؤں گی "تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے ؟اور تمہیں شاید پتا نہیں میں کون ہوں " بزنس ٹائیکون بُراق آفندی کی بیٹی ہوں میں۔۔۔راحت ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کرنے لگی تو زاویار خاموشی سے بس اُس کو دیکھنے لگا جس کی زبان اِس وقت بھی نان سٹاپ تھی مگر پہلے اُس کی آنکھوں چمک اور لہجے میں شوخی ہوا کرتی لیکن آج ایسا کچھ نہیں تھا آج اُس کی آنکھیں بنجر تھی جبکہ لہجہ سخت اور سنجیدگی سے بھرپور تھا جو راحت کی طبعیت کا خاصا نہیں ہوا کرتا تھا۔۔۔

میں سب جانتا ہوں پر شاید تم میرے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی۔۔۔زاویار نے کہا

مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں تمہارے بارے میں جاننے کا مجھے بس میرے گھر جانا ہے "وہاں سب پریشان ہو رہے ہو گے "اگر تم نہیں چھوڑ سکتے تو کوئی بات نہیں مجھے کہی سے فون لا کر دو میں اپنے ڈیڈ کو کال کروں گی تو وہ ڈور کر آئے گے مجھے لینے۔۔۔راحت نے دو ٹوک لہجے میں کہا

تم کیا اپنی ایسی کنڈیشن میں اُن کے سامنے جاؤ گی؟زاویار نے سنجید گی سے کہا

ہاں "راحت نے بس اِتنا کہا

جب تم پہلے جیسی ہو جاؤ گی میں خود تمہیں چھوڑ آؤں گا مگر فلحال تم میرے ساتھ رہو گی۔۔۔زاویار نے جیسے بات ختم کی

میں تمہارے ساتھ رہوں گی۔لائیک سیریسلی؟تم نے مجھے کیا سمجھا ہوا ہے جو ایسی بات کر دی کہ میں بغیر جان نہ پہچان کے تمہارے ساتھ رہنے پہ آمادہ ہو جاؤں گی؟راحت طنز انداز میں اُس کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس اِتنی سی بات ہے تو چلو آؤ بیٹھو جان پہچان بنا دیتے ہیں "میں زاویار اسحاق ہوں" دُنیا مجھے زی نام سے جانتی ہے پچھلے بیس سالوں سے کسی نے میرا چہرہ تک نہیں دیکھا لوگ میرے نام سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔۔۔زاویار اُس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر بولا تو راحت نے اپنا منہ موڑ لیا

میں پہلے بتا چُکی ہوں مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں تمہارا بائیوڈیٹا جاننے میں۔۔۔۔راحت نے کہا

مگر میرا انٹرسٹ ہے تمہیں بتانے میں "میں جانتا ہوں تم مجھے اگنور اِس لیے کر رہی ہو کیونکہ تمہیں لگتا ہے تمہاری یہ حالت میری وجہ سے ہوئی ہے۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت نے اُس کو دیکھا

میں ایسا کچھ نہیں سوچ رہی میری جو حالت ہے وہ میری وجہ سے ہے "میں نے یہ زندگی جان کر چُنی ہے دوسرا میری قسمت میں یہ واقعہ ہونا لکھا ہوا تھا۔۔"اور یہ

www.novelsclubb.com

یقین کرو خود کو ایسے دیکھ کر مجھے نا تو کوئی افسوس ہے "اور نہ کوئی پچھتاوا کیونکہ میں نے اپنی عزت بچالی تھی اگر معذور ہو بھی گئی ہوں تو میں خوش ہوں "کیونکہ اچھے علاج سے میں آج نہیں تو کل ٹھیک ہو جاؤں گی میرے ڈیڈ میرے علاج میں پئسا پانی کی طرح بہائے گے پر عزت ایک بار چلی جاتی ہے تو بس چلتی ہے "دُنیا کے بڑے ہوسپٹل میں علاج کروانے سے عزت واپس نہیں آجاتی۔راحت اُس کی بات کے جواب میں بولی تو زاویار پہلی بار کسی کی باتوں سے لاجواب ہوا تھا

پھر مسئلہ کیا ہے میرے ساتھ چلنے پہ؟ کیا تمہیں مجھ پہ اعتبار نہیں؟ زاویار نے کہا

تم کوئی ننے کاکے تو نہیں "میں بھلا بغیر کسی رشتے کہ کسی نا محرم کے ساتھ کیسے رہ سکتی ہوں؟ اور سب سے بڑی بات میں ایک لڑکی ذات ہوں مجھے میرے ماں باپ کے پاس ہونا چاہیے۔۔۔۔راحت نے کہا

اگر ایسی بات ہے تو ٹھیک ہے رشتہ بھی بنا لیتے ہیں" رشتہ بناتے ہوئے کونسا وقت لگتا ہے۔۔۔زاویار اُٹھ کر عام لہجے میں بولا

کیا مطلب ؟راحت نے سر اُٹھا کر نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

تم کوئی ننی کاکی تو نہیں جس کو میری آسان اُردو میں کہی بات سمجھ میں نہیں آئی پر خیر لیٹ می ایکسپلین میری بات کا مطلب جلد تمہیں سمجھ آجائے گا بس بیس منٹس ویٹ کرو۔۔۔زاویار اُس کو دیکھتا اپنی بات کہہ جانے کے بعد وہاں سے جانے لگا" پیچھے راحت نے اُس کی بات پہ غور کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا کیونکہ ابھی بہت سی ایسی باتیں اُس کے دماغ میں تھی جس نے اُس کو اُلجھا کہ رکھ دیا اُس کو بس یہ تھا کہ کیا کسی نے اُس کو ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی؟ جو وہ یہاں کسی اور کہ رحم و کرم پہ ہے۔۔۔

یا اللہ پلیز مجھے میرے گھر پہنچادے۔۔۔راحت دعا گو انداز میں اپنے رب سے مخاطب ہوئی

♥♥♥♥♥♥♥♥

دُر سب ٹھیک ہے ؟انا دُرکان کے کمرے میں آتی پریشانی سے اُس کو دیکھ کر بولی جس نے اکیلے پیزا تو سارا ختم کرلیا تھا اور اب برگر سے انصاف کر رہا تھا سامنے اور کو بھی کھانے کی چیزیں موجود تھی جبکہ کمرے کا حال بے حال تھا" ہر طرف چاکلیٹس اور لیز چپس کے ریپرز بکھرے پڑے تھے۔۔

ہاں بس سب ٹھیک ہے۔۔۔دُرکان کُک کی بوتلی ہاتھ میں لیتا سنجیدگی سے بولا

پھر اِتنا سب کھانے کی وجہ؟ابھی تم نے ڈنر ضرورت سے زیادہ کیا تھا اور اب یہ سب؟ سمجھ نہیں آتا یہ کھانا جاتا کہاں ہے۔۔انا کے لہجہ میں حیرانگی تھی

آپ دُنیا کی واحد ماں ہیں جو اپنی اولاد کے نوالے گن رہی ہے۔۔۔دُرکان نے کہا تو انا کمر پہ ہاتھ ٹِکائے اُس کو گھورنے لگی۔۔۔

فضول مت بولو اور اصل بات پہ آؤ کیا پریشانی ہے جو خود کا وزن بڑھا رہے ہو؟انا نے پوچھا

کوئی پریشانی نہیں میرے پاس تو پریشانیوں کو بھی آنے میں موت پڑتی ہے جیسے میں کوئی اچھوت ہوں۔۔۔دُرکان سر جھٹک کر کہتا کھانے میں مصروف ہو گیا

دُر۔۔۔انا نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

امی سچ میں کوئی بات نہیں آپ بس اکیلا چھوڑ دے مجھے۔۔۔دُرکان نے جیسے منت کی

www.novelsclubb.com

کیا دوستوں کے ساتھ لڑائی ہوئی ہے؟یونی جانا بھی بند کر لیا ہے تم نے۔۔۔انا کو پریشانی ہوئی تھی وہ جانتی تھی اُس کا اکلوتا چشم وچراغ بچپن سے فوڈی ہے مگر اب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زیادہ تر وہ زیادہ کھانا تب کھاتا تھا جب وہ کسی بات پر اپسیٹ ہوتا تھا" لوگوں کی بھوک پیاس پریشانی کی وجہ سے اُڑ جایا کرتی تھی مگر وہ دُرکان دانیال تھا جس کی بھوک اور پیاس بڑھ جاتی تھی اور وہ جتنا بھی کھاتا اُس کا پیٹ نہیں بھرتا تھا۔۔۔

کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔۔۔دُرکان نے بس اِتنا کہا

ٹھیک ہے نہ بتاؤ دانیال خود تم سے اپنے طریقے سے سچ اگلوا لے گا۔۔۔انا تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہتی اُس کے کمرے سے باہر چلی گی" دُرکان نے اُس کی دھمکی کا خاص اثر نہیں لیا تھا بس اپنے فون کی موبائل اسکرین آن کیے دیکھنے لگا جہاں" منال کے نمبر سے نہ تو کوئی کال تھی اور نہ مسیج یہ دیکھ کر دُرکان کی بھوک میں اضافہ ہوا وہ رونی صورت بناتا چپس کا پاکٹ ہاتھ میں لیے اُس کو کھولنے لگا نظریں جبکہ ہنوز اپنے فون پہ تھی

سہی کہتے ہیں لوگ آسانی سے کچھ بھی نہیں ملتا" جنت بھی مرنے کے بعد ملتی ہے مگر یا اللہ دُنیا میں تو زندہ رہتے ہوئے جنت کی کاپی (منال) دے۔۔۔دُرکان چپس منہ میں ڈالتا افسوس سے بڑبڑانے لگا وہ سخت خائف ہوا تھا اُس کو لگا تھا تھپڑ مارنے کے بعد منال کو اپنی غلطی کا احساس ہو گا اور وہ معافی مانگنے کے لیے اُس کو کال ضرور کرے گی مگر ایسا کچھ نہیں ہوا تھا اور ایک وہ تھا جو دو دن سے اُس کی کال مسیجز کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

زاویار اندر آیا تو اُس کے ہاتھ میں کچھ پیپرز تھے جن کو راحت نے سرسری نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

یہ دیکھو۔۔۔زاویار نے وہ پیپرز اُس کی گود میں رکھے تو راحت ایک نظر اُس کو دیکھتی پیپر کھول کر دیکھنے لگی تو حیرانگی کا ایک شدید جھٹکا اُس کو لگا

یہ کیا بکواس ہے۔۔۔؟راحت نے ناگواری سے اُس کو دیکھا حقیقت تو یہ تھی نکاح نامہ دیکھ کر اُس کو اپنا دماغ گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

نکاح نامہ ہے سائن کرو"ہمارے نکاح کے بعد تم اور میں ایک ساتھ رہ سکتے ہیں۔۔۔زاویار نے پر سکون لہجے میں کہہ کر پین اُس کی طرف بڑھائی

میں سائن نہیں کروں گی۔۔۔راحت نے دانت پہ دانت جمائے کہا

تم سائن کرو گی اور یہ میرا فیصلہ ہے۔۔۔زاویار نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اُس کی ہڈدھرمی پر راحت کو رونا آنے لگا۔۔

میں تمہاری کسی بھی بات یہ کوئی بھی فیصلہ ماننے کی پابند نہیں۔۔۔راحت نے جتایا

www.novelsclubb.com

سائن کرو۔۔۔اُس کی بات نظر انداز کر کے زاویار نے پھر سے سنجیدہ انداز میں کہا

میں نہیں کروں گی۔۔۔راحت نے زور سے اپنا سر نفی میں ہلایا

میں نے کہا سائن کرو تو مطلب کرو" مجھے انکار سُننے کی عادت نہیں۔۔۔۔۔زاویار نے سخت لہجہ اپنایا

میری بات شاید تمہارے کانوں تک نہیں پہنچ رہی" میں نہیں کر سکتی تمہارے ساتھ نکاح "اور تم یوں میری بے بسی کا فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔۔۔راحت کے گلے میں آنسوؤں کا گولہ اٹکا

نکاح نہ کرنے کی وجہ ؟ سنجیدہ انداز

تمہارا جاننا ضروری نہیں۔۔۔راحت نے کہا

میرا جاننا ضروری ہے ٹیل می۔۔۔زاویار نے اپنی بات پر زور دیا

www.novelsclubb.com

میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں "ان شاءاللہ میری شادی بھی اُس سے ہو گی۔۔کچھ اور نہ بن پایا تو راحت نے بتایا

کون ہے وہ؟زاویار نے ناگوار نظروں سے اب کی اُس کو دیکھا

ہے کوئی جس کا نام مجھے لینے کی ضرورت نہیں پڑتی لوگ میری آنکھوں میں بس اُس کا عکس جان لیتے ہیں۔۔۔راحت کسی ٹرانس کی کیفیت میں اُس کو بتاتی گئ۔۔۔

چُپ چاپ اِس پر سائن کرو" ورنہ میں زبردستی بھی تمہارا سائن لے سکتا ہوں۔۔۔۔زاویار ہاتھون کی مٹھیوں کو بھینچ کر بولا

مجھے سائن کرنا نہیں آتا میں انگھوٹا چھاپ ہوں۔۔۔راحت سے کچھ اور بن نہیں پایا تو یہ کہا

اِس میں کوئی مسئلہ نہیں انگھوٹا چھاپ لڑکیوں کا بھی نکاح ہو جاتا ہے "تم ایسا کرو اپنا پیارا سا انگھوٹا یہاں چھاپ دو۔۔۔زاویار اُس کی بات ہوا میں اُڑاتا ایک جگہ اِشارہ کرتا اُس کو بتانے لگا تو راحت نے خاصے ناپسندیدہ نظروں سے اُس کو دیکھا

میں جب "نا" کرتی ہوں تو نہ ہی ہوتی ہے "ہاں "میں بدلتی نہیں۔۔راحت نے کہا

اور میں بھی جب فیصلہ لیتا ہوں یا کچھ کرنے کی ٹھان لیتا ہوں تو اُس کو پورا کر کے ہی دم لیتا ہوں۔۔۔زاویار اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر اُس کو باور کروانے لگا

میں نے اپنے والدین کے بنا گن پوائنٹ پر اپنے من پسند شخص سے نکاح نہیں کیا تھا تو تمہارے ساتھ کیسے کر سکتی ہوں؟راحت یکطرفہ مسکراہٹ چہرے پہ سجا کر بولی

تو زاویار اپنی آنکھوں میں سوال لیے اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

جاری_ہے#

[03/07, 5:11 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف(ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 42

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے جو کچھ بھی ہوا" یا جو کچھ تم نے کیا اُس سے مجھے کوئی لینا دینا نہیں تمہیں نکاح نامے پہ سائن کرنا ہو گا ڈیٹس فائنل۔۔۔۔زاویار نے سر جھٹک کر اٹل لہجے میں کہا

ڈیٹس ناٹ فائنل۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

مجھے میں کیا کمی ہے ؟جو نخرے کر رہی ہو نکاح کرنے سے ؟زاویار زچ ہوا

مجھے کیا پتا میں کونسا تمہیں جانتی ہوں "اور ہر وقت تو تم اپنا چہرہ چُھپائے رکھتے ہو تو میں کیسے جان سکتی ہوں کہ تم میں کوئی کمی ہے یا نہیں۔۔۔۔راحت نے طنز انداز میں کہا

نکاح سے پہلے تم اپنی ہر شرائط منوا سکتی ہوں "حق مہر تمہاری مرضی کا ہو گا۔۔۔زاویار نے آخری حربہ آزمایا

www.novelsclubb.com

اگر ایسا ہے تو کال کرو میرے ڈیڈ کو اُن کو بتاؤ میں کہاں ؟اور کس حال میں ہوں کیونکہ میں راحت آفندی ہوں جس کی زندگی میں اُس کے کچھ اصول ہے اور اپنے

اصولوں کی پاسداری کرنا خوب آتا ہے اب چاہے تم میری جان لو یا ٹارچر کرو مگر میرا جواب نہ میں ہو گا میں اپنے والدین کی مرضی یا اُن کی غیر موجودگی میں ایسا کوئی قدم نہیں اُٹھاؤں گی جس وجہ سے مجھے کبھی اُن کے سامنے سر اُٹھانے کی ہمت نہ پڑے۔۔۔راحت کا لہجہ بے لچک تھا" زاویار بس اُس کو دیکھتا رہ گیا جو بے خوف سی اُس کو دیکھ رہی تھی

پتا ہے کیا میں چاہوں تو زورزبردستی بھی کر سکتا ہوں۔۔۔" مگر میں چاہتا ہوں تم ہنسی خوشی ہاں کہہ دو۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

دیکھو واٹ ایور یو آر مجھے میرے گھر جانا ہے تو اچھا ہو گا تمہارے لیے جو خود مجھے میرے گھر چھوڑ آؤ" اگر میرے گھر والے تم تک پہنچ گئے نہ تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔راحت نے اُس کی بات کا اثر نہیں لیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے تک تب تک کو پہنچ نہیں سکتا جب تک میں نہ چاہوں۔۔۔زاویار اُس کی بات کہ جواب کہتا اُٹھ ہوا اور اُس کی ویل چیئر کے پیچھے کھڑا ہوا

کہاں لیکر جاؤ گے مجھے۔۔۔۔زاویار اُس کی ویل چیئر گھسیٹنے لگا تو راحت چیخی

تمہیں اپنے گھر لے جارہا ہوں اگر تمہیں بغیر کسی رشتے کہ میرے ساتھ رہنے میں انٹرسٹ ہے تو نو پروبلم چوائس از یورز۔۔۔نکاح سیرمنی ملتوی کرتا زاویار پر سکون لہجے میں کہہ کر اُس کا سکون خراب کر گیا۔۔

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے مجھے میرے گھر جانا ہے اپنے گھر" تمہیں یہ بات سمجھ کیوں نہیں آرہی ؟راحت جھنجھلائی

بکاز میری زندگی کے بھی کچھ اصول ہے جن کی پاسداری کرنا مجھ پہ لاگو ہیں۔۔۔وہ اب ہوسپٹل کے کوریڈور میں آگئے تھے جہاں سناٹے کا راج تھا اور اِس سناٹے میں اُن کی آوازیں لوٹ کر اُن کے پاس پہنچ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہاری زندگی میں موجودہ اصولو میں میرا کیا کام ؟راحت تپ اُٹھی

ساتھ رہو گی تو چل جائے گا۔۔۔زاویار محض اِتنا بولا تو راحت نے بے بس سے اپنا سر اُٹھا کر اُپر دیکھا

♥♥♥♥♥♥♥♥

عجرم۔۔۔۔۔۔

عجرم اسلام آباد آیا تھا جبھی ایک شُناسا آواز پہ وہ پلٹا تو نظر تیسا پر پڑی جو نم نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی"تیسا پہ نظر پڑتے ہی عجرم نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا تھا

عجرم پلیز ڈونٹ ڈو دِس۔۔۔۔۔تیسا اُس کے روبرو کھڑی ہوتی اُس کا چہرہ اپنی طرف کر کے ملتجی لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

میں نے کچھ نہیں کیا جو کچھ بھی کیا ہے وہ تم نے کیا ہے"تم نے ایک نہیں بہت بار دھوکہ دیا ہے مجھے۔۔عجرم اُس کا ہاتھ جھٹک کر طنز لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں مجبور تھی مجھے زی کو ہرانا تھا۔۔۔تیسا نے جیسے وضاحت دی

رئیلی اُس نے تمہیں بیسمنٹ سے نکالا اور تم اُس کے ساتھ بھی دھوکہ کر رہی ہو

واؤ۔۔۔عجرم کا لہجہ تمسخرانہ تھا

وہ اِسی کے قابل ہے "تمہیں نہیں پتا اُس کی وجہ سے میری بیسٹ فرینڈ نے سوسائڈ کر لی تھی۔۔اور یہ خود مزے سے اپنی زندگی جی رہا ہے۔۔۔تیسا کے لہجے میں نفرت تھی

تمہیں پتا ہے تم اُس کے ساتھ جو بھی کرو گی زی کو پرواہ نہیں ہو گی "وہ عادی ہے اِن چیزوں کا وہ جانتا ہے یہاں اُس کا کوئی سگا نہیں "اِس بڑی دُنیا میں اُس کا کوئی نہیں وہ اکیلا سروائیو کرتا آیا ہے اب سے نہیں سالوں سے تو تم خود سوچو اگر بارہ سال کا بچہ خود کو پروٹیکٹ کر سکتا ہے تو کیا تینتیس سال کا مضبوط مرد تمہارے وار سے ڈھیر ہو جائے گا؟ اٹلی ممبئ مصر کے بڑے بڑے اسمگلر اُس کو پکڑ کر مارنا چاہتے

ہیں پر انٹرسٹ بات یہ ہے جس کو وہ مارنا چاہتے ہیں اُس کا چہرہ تک اُنہوں نے نہیں دیکھا وہ اگر اپنے چہرے سے نقاب ہٹا کر اُن کے ساتھ ملے گا تو وہ پہنچان بھی نہیں پائے گے۔۔۔ مجرم اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا جتاتے لہجے میں بولا

تم اُس کے بارے میں اِتنا جانتے ہو کوئی عام بات نہیں مگر مجھے ایک بات بتاؤ تمہارے لہجے میں "تمہاری آنکھوں میں اُس کے لیے ستائش کیوں ہے ؟ایسا لگ رہا ہے جیسے اُس کی شخصیت سے تم کافی مرغوب ہوئے ہو۔۔۔ تیسا الجھن زدہ لہجے میں بولی

کیونکہ اول تو وہ اپنے دُشمنوں سے ہاتھ نہیں ملاتا پر اگر ملاتا ہے تو اُس کو دھوکہ نہیں دیتا اُس نے زندگی میں کبھی پیچھے سے وار نہیں کیا" اور نہ خود سے کمزور لوگوں سے لڑا ہے" وہ ہمیشہ اپنی برابری کے لوگوں سے جنگ کا آغاز کرتا ہے تم اپنی مثال لو اُس نے تمہاری مدد کی بدلے میں تم نے پیچھے سے اُس پہ وار کیا اور دیکھو ابھی تک تم

آزاد ہو جانتی ہو کیوں؟ عجرم اِتنا کہتا ایک قدم اُس کی طرف بڑھانے لگا تیسا بس سانس رُو کے یک ٹک اُس کو دیکھے جا رہی تھی۔۔

کیونکہ وہ لڑکیوں پہ وار نہیں کرتا اور نہ اُن پہ ہاتھ اُٹھاتا ہے ہاں مگر الیکٹرک شاک ضرور دلواتا ہے اپنے آدمیوں سے کہہ کر" شاید یہ بات تمہیں اچھے سے پتا ہے تبھی میرے پاس آئی ہو کیونکہ تم یہ بھی جانتی ہو میں اُس سے تمہیں پروٹیک کر سکتا ہوں۔۔۔ عجرم نے کہا تو اُس کی آخری بات پر تیسا نے بے ساختہ اپنی نظریں چُرائی جس کو دیکھ کر عجرم کے چہرے پہ طنز مسکراہٹ آئی

میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔۔۔ عجرم نے بے رُخی کا مظاہرہ کیا

مجھے تمہاری مدد چاہیے عجرم میں ایجنسی چھوڑ چکی ہوں اور میں تمہارے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتی ہو۔۔۔ تیسا اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولی

تاکہ پھر سے دھوکہ کر سکوں؟ عجرم نے کہا

میں نے پرسنلی تمہیں دھوکہ دیا مانتی ہوں" پر عجرم اُس کی وجہ تمہیں پتا ہے پھر اِس لاتعلقی ظاہر کرنے کا مطلب؟ تیسا نے التجا کی

سوری تیسا میں اگین تمہارے کسی پلان کا کھلونہ نہیں بنوں گا تم نے جتنا کِھیلنا تھا کھیل لیا ناؤ اٹس اوور۔۔۔ عجرم بے تاثر لہجے میں بولا

اِٹس ناٹ اوور عجرم اِٹس ناٹ کیونکہ ہماری فیلنگز اِس سیہ نٹینس سے ختم نہیں ہو جائے گی۔۔ تمہیں ہالے نور سے پیار تھا تو پلیز مجھے ہالے نور بنا دو میرا بڑھایا ہوا ہاتھ تھام دو پر و مس عجرم جیسا تم چاہتے ہو میں ویسی بن جاؤں گی پر اگر تم نے مجھے چانس نہیں دیا تو یہ میرے ساتھ ناانصافی ہو گی۔۔۔ تیسا نے آہستگی سے منت بھرے لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

ہالے کیا تمہیں لگتا ہے یہ سب اِتنا آسان ہے میرے ساتھ تم نہیں ہو سکتی۔۔۔ عجرم رخ موڑ کر کھڑا ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر میں تمہارا اسلام قبول کرلوں اُس کے باوجود بھی نہیں؟ تمہارا اللہ تو اپنے بندوں کو بار بار موقع دیتا ہے تو کیا میں اُس کے بندوں سے ایک موقع بھی نہیں مانگ سکتی؟ تیسا پھر سے اُس کے سامنے کھڑی ہوئی تو عجرم نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا

اللہ کو پانے کے لیے بس سر جُھکانا کافی نہیں ہوتا سر کے ساتھ دل کا جُھکنا بھی از حد ضروری ہوتا ہے۔۔۔ عجرم محض اِتنا بولا

میں تنہائی بھری زندگی سے بیزار ہو چکی ہوں اب مجھے سہارے کی ضرورت ہے۔۔تیسا نے کہا

میں تمہیں زاویار سے بچا لوں گا پر تمہیں اپنا نہیں سکتا۔۔۔عجرم نے کہا تو تیسا پہ جیسے سکتا چھا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عجرم پلیز "ٹرسٹ می آئے ریئلی لویو۔۔۔تیسا نے باقاعدہ اُس کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے

آئے لویو ٹو پر میں دوبارہ اپنا دل توڑنے کے لیے تمہارے پاس پیش نہیں ہو سکتا۔۔۔عجرم اُس کے گال پہ ہاتھ رکھ کر احساس سے عاری لہجے میں بولا تو تیسا کے اندر چھن سے کچھ ٹوٹا

خود کو اور مجھے سزا مت دو۔۔۔تیسا نے نم لہجے میں کہا آنسو اُس کی آنکھوں سے بہہ کر اُس کے رخسار بھیگا رہے تھے

یہ سزا میں نے نہیں ہمارے لیے تم نے چُنی ہے تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے اور دل کے لیے دل توڑنے کی کوئی معافی نہیں ہوتی میں اب شاید تمہارے پاس لوٹ نہ آؤں۔۔۔عجرم اپنے قدم پیچھے لیتا آہستہ آہستہ اُس سے دور جانے لگا۔

عجرم نو۔۔۔تیسانے اُس کو روکنا چاہا پر عجرم شاید اُس کی سُننے میں نہیں تھا شاید

. . "تیسا کو ایک موقع دینا اُس کے اختیار میں نہیں تھا

میں تمہاری ہالے نور بننا چاہتی ہوں عجرم۔۔۔۔تیسا بھاگ کر چیخ کر اُس کو آوازیں

دینے لگی مگر بے سود کیونکہ عجرم بنا اُس کی صدائیں سُنے بنا جا چُکا تھا۔۔۔۔"اور تیسا

بس اُس کو خود سے دور جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

اُٹھ گئی مُہارانی؟ عنادل جمائی لیتی اپارٹمنٹ میں بنے چھوٹے سے لاؤنج میں آئی تو

اُس کو دیکھ کر کافی پیتے بُرہان نے طنز انداز میں کہا

بلیو می پوری طرح سے امی کی کار بان کا پی لگ رہے ہو دو دِنوں سے اُن کو مس

کر رہی تھی اب لگتا ہے جیسے اُن کی یاد ختم ہو گئی۔۔۔عنادل اُس کے ہاتھ سے کافی کا

کپ پکڑے خود کافی کا گھونٹ بھر کر بولی تو بُرہان نے اُس کو گھورا پھر اپنا کافی کا کپ اُس سے واپس لیا

یہ میری کافی ہے۔۔۔ بُرہان نے جتایا

امی نے کہا تھا شادی کے بعد تیرا میرا نہیں ہوتا ہمارا ہوتا ہے۔۔۔ عنادل نے واپس کپ اُس کے ہاتھ سے لیا اور اِس بار لمبا گھونٹ چسکا لیکر بھرا تو بُرہان پیچ وتاب کھاتا اُس کو دیکھتا رہ گیا۔۔

گروسری کا سامان آچُکا ہے اگر تمہیں کچھ کھانا پینا ہے تو ہاتھ پیر چلاؤ اور واپس کرو میرا کپ خبردار جو اپنی بُری نظریں میری کافی پہ ڈالی بھی تو۔۔۔ بُرہان نے اِس بار سختی سے اُس کو وارن کیا

www.novelsclubb.com

کتنے کنجوس ہو آپ یعنی میں آپ سے چھوٹے کافی کے کپ کی اُمید بھی نہیں لگا سکتی؟ عنادل نے خاصے افسوس بھرے لہجے میں کہا

نہیں۔۔۔ بُرہان نے ٹِکا کر انکار میں جواب دیا اور کافی پینے لگا۔۔۔

میں تبھی آپ سے نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ پتا تھا یہ گھاٹے کا سودا ہے۔۔۔ عنادل اپنی عینک ٹھیک کیے ناک منہ چڑھا کر بولی

بد قسمتی سے وہ نہیں ہوا جو تم چاہتی تھی۔۔۔ بُرہان مزے سے بولا

کل سے میری کلاسس شروع ہیں میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں پڑھنے کے لیے تو آپ مجھے ڈسٹرب نہیں کرنا اور اگر بریک فاسٹ" لنچ یا ڈنر کرنا ہو تو خود سے اکیلے کر لیجئے گا کیونکہ میں آپ کو جوائن کرنے نہیں آؤں گی۔۔۔ عنادل اُٹھ کر حکیمہ لہجے میں بولی

ایک منٹ اپنا پڑھائی کا سیکشن تم فلحال ملتوی کر لوں کیونکہ یہ دو دِنوں سے میں تمہاری کام چوری نوٹ کر رہا ہوں مگر اب اور نہیں چُپ چاپ پہلے اپارٹمنٹ کی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیٹنگ کرواؤ اُس کے بعد میری بلا سے جو جی چاہے تم وہ کرتی رہنا۔۔ بُرہان اُس کی کلائی دبوچے دانت پیس کر کہا

میں نہیں کرنے والی کام وام میں پڑھنے آئی ہوں جسٹ۔۔۔ عنادل نے منہ بسورا

میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے عنا۔۔ بُرہان نے اُس کو وارن کیا

سیریسلی آپ کے پاس دماغ بھی ہے؟ یہ تو لیٹسٹ نیوز ہے۔۔ مگر اخبار کی سرخیوں میں یہ نیوز کیوں نہیں آئی؟ عنادل مصنوعی حیرانگی کے تمام رکارڈ توڑ کر بولی

عنا۔۔۔ بُرہان کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے آنکھوں میں وارننگ صاف ظاہر تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا اچھا غُصہ کیوں ہو رہے ہیں تو آپ کی لِٹل منکوحہ ہوں نہ تو پلیز ہیلپ بھی کرنا۔۔۔عنادل نے معصوم شکل بنائی

افکورس میں تمہاری مدد کروں گا کیونکہ یہاں ہم دونوں کا ہمارے علاوہ ایک دوسرے کا کوئی بھی نہیں تو ظاہر سی بات ہے سب کچھ ہمیں مل کر کرنا ہوگا۔۔۔بُرہان نے کہا تو اُس کی ایسی پیش گوئی پر عنادل ہونک بنی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی اُس کو یقین نہیں آیا ایسی باتیں کرنے والا بُرہان تھا۔۔

سانپ سونگھ گیا ہے کیا؟اُس کو چپ کر بُرہان نے اپنا ہاتھ اُس کے سامنے لہرایا مجھے لگتا ہے جیسے آنکھوں کے ساتھ ساتھ اب کان بھی کام کرنا بند ہو گئے ہیں۔۔۔عنادل کانوں میں انگلیاں ٹھونس کر بولی

www.novelsclubb.com

زیادہ ڈرامے بازی نہ کرو اور کام پہ لگو شاباش۔۔۔بُرہان نے کہا تو عنادل کسلمندی سے اُٹھ کھڑی ہوئی

پہلا کونسا کام کرنا ہے؟ عنادل نے پوچھا

وائپر لاؤ بتاتا ہوں پھر کیا کرنا ہے۔۔۔ بُرہان اپنی شرٹ کے آستینیں چڑھا کر بولا

ڈونٹ ٹیل می آپ مجھ سے پوچھا لگوانے کا سوچ رہے ہیں۔۔۔ عنادل کو اپنا آپ بُری طرح سے پھستا ہوا محسوس ہوا وہ جان گی ساری عمر عزہ سے تو وہ بچ پائی مگر بُرہان سے نہیں بچ پائے گی۔۔

ہاؤ انٹیلیجنٹ یو آر۔۔۔ جواب میں بُرہان محض اِتنا بولا

بُرہان نو۔۔۔ عنادل نے اُس کی بات کی نفی کی

عنایس کوئی بڑا کام نہیں چھوٹا سا اپارٹمنٹ ہے منٹوں میں صفائی ہو جائے گی اور اگر تم نے بغیر بحث کے کام کیا تو میں تمہارے لیے نوڈلز بناؤں گا" یا پھر تمہاری پسند کا کچھ اور۔۔۔ بُرہان نے اُس کو لالچ دی

کیا سچ میں؟ عنادل خوش ہوئی

ہاں سچ میں اور اب تم کام پہ لگ جاؤ۔۔۔ بُرہان نے سر جھٹک کر کہا تو عنادل نے ویسا ہی کیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

ایول ایک مرتبہ اور سوچ لو یہ سب اِتنا آسان نہیں۔۔۔۔ڈی ایم نے غزلان سے کہا جو ایک بیگ میں اپنے سارے اسلحہ کا سامان ڈال رہا تھا

میں نے فیصلہ کر لیا ہے اب یا تو غزلان ہو گا یا پھر زاویار اسحاق۔۔۔ غزلان کا لہجہ بے لچک تھا

تو تم وائٹ پلیس جاؤ گے ؟ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اُس کا میل ایک کے پاس نہیں گیا بلکہ ہر اُس کے پاس گیا ہے جو اُس کو مارنا چاہتا ہے" ختم کرنا چاہتا اُس کا سارا کچھ اپنے نام کرنا چاہتا ہے" زاویار نے گھاٹ گھات کا پانی پیا ہے۔۔۔۔ عقل سے کام لے۔۔۔ڈی ایم نے اُس کو روکنا چاہا

منزل کے پاس پہنچ کر پلٹنا میری فطرت میں نہیں ہے۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا

وائٹ پلیس شہر سے بہت دور ہے وہاں اُس کے علاوہ کوئی نہیں جاتا ایڈریس بھی آج ملا ہے ہمیں تو کیا سوچنے والی بات نہیں وہ ایک جگہ سب کو کیوں آنے کی دعوت دے رہا ہے ؟ڈی ایم کا انداز پر سوچ تھا لیکن اُس کے اندازوں پہ غزلان کے چہرے پہ مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا

یہ تمہارا خیال ہے ہو سکتا ہے اُس نے بس آرمی والوں کو اپنا آپ سُپرد کرنے کا سوچا ہو اُس کی زندگی کا مقصد پورا ہو گیا ہو۔۔غزلان نے اُس کی بات کہ جواب میں کہا

دو دن پہلے ایک ساتھ اُس نے بڑی گینگ کے ساتھ ڈیل کی اور پچاس بچیوں کا سودا کیا۔۔۔ڈی ایم نے بتایا تو غزلان نے سختی سے اپنے ہاتھوں کو بھینچ لیا

ڈونٹ وری اب سارے حساب بے باک ہو گے۔۔۔۔غزلان نے محض اِتنا کہا

پانچ آگسٹ جانے کیا ہو گا۔۔۔ڈی ایم کوفت سے بڑبڑایا

کیا تمہیں اُس سے ڈر لگ رہا ہے؟ غزلان نے پلٹ کر اُس کو دیکھا

بن دیکھے خُدا سے ڈرا جاتا ہے شیطان صفت انسان سے نہیں۔۔۔ڈی ایم سر جھٹک کر بولا تو غزلان نے گہری سانس لیکر اپنا سیل فون چیک کیا

تمہیں راحت آفندی کو اُس کے گھر پہنچانا ہے لوکیشن میں بتادوں گا۔۔۔غزلان کچھ توقع بعد بولا

جیسی وہ ہے اچھا ہے شوق سے زی اُس کو اپنے پاس رکھ لے آدھا گھنٹے میں اگر اُس کے دماغ کا ایسا ستیاناس کرے گی وہ کہ زاویار بنا پاؤں میں چپل ڈالے اُس کو اُس کے گھر چھوڑ آئے گا۔۔۔ڈی ایم مزاحیہ انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

مذاق کا وقت نہیں یہ سیریس میٹر ہے۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے اُس کو ٹوکا

ویسے ایول اگر تم ٹائم پہ اُس کو بچانے جاتے تو وہ آج اِس حالت میں نہ ہوتی مگر جب تم گئے تو اُس کا نام و نشان ہی نہیں تھا۔" بیچاری اب ایک جگہ ٹِک کر کیسے رہے گی وہ تو آزاد پنچھی تھی جس کو کُھلی ہوا میں اُڑنا پسند تھا۔۔ڈی ایم نے افسوس بھری سانس خارج کرتے کہا تو غزلان کی گرفت اپنے سیل فون پر مضبوط ہوئی

تمہیں اُس کے لیے اِتنا سوچنے کی ضرورت نہیں بس جو کام دیا ہے وہ کرو۔۔۔غزلان نے طنز انداز میں کہا

اوکے بوس۔۔۔ڈی ایم نے فرمانبرداری کا ثبوت دیا

اُس کے گھر والوں کی کیا اپڈیٹ ہے؟ غزلان نے پوچھا

www.novelsclubb.com

ماں پریشان ہے باپ خاصا تپا ہوا ہے جیسے ہر ایک کو بھسم کرلے گا بھائی جبکہ دوسری کنٹری لینڈ کرچکا ہے۔۔ڈی ایم نے بتایا تو غزلان چُپ ہو گیا

♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار زور زبردستی ہی سہی مگر راحت کو اپنے فام ہاؤس لایا تھا جہاں آکر راحت نے شور تو بہت مچایا تھا پر اُس کے شور کا زاویار پر رتی برابر بھی فرق نہیں ہوا تھا۔۔۔"ابھی بھی وہ آرام کرنے کے بعد اپنی ویل چیئر گھسیٹ کر بولائی بولائی پھِر رہی تھی جب اُس کی نظر ہال میں موجود صوفے پہ آنکھیں موندیں زاویار پر پڑی تو ایک خیال اُس کے دماغ میں کوندا جس پر عمل کرنے کے لیے اُس نے آہستہ آہستہ اپنی ویل چیئر کو آگے کیا۔۔۔زاویار کے پاس آکر اُس نے احتیاطً اپنا ہاتھ اُس کے سامنے لہرایا مگر اُس کے وجود میں ہلکی سی بھی جنبش نہیں ہوئی تو وہ جان گی کہ موصوف سو چُکا ہے۔۔

دیکھو تو سہی دِکھتا کیسا ہے بس آنکھیں اور آواز پیاری ہے یا کچھ اور بھی پسند کے لائق ہے اِس میں "پِچھلی بار تو غنودگی طاری ہو گئ تھی۔۔۔راحت دل ہی دل میں بڑبڑاتی تجسس کا شکار ہوتی اُس کے چہرے سے ہٹ اُتارنے والی تھی جب نظر اُس

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے سیل فون پر پڑی تو راحت سب کچھ بھول گئی بس نظریں سیل فون پہ ٹِکی ہوئیں تھی۔۔۔

یااللہ اب میں ڈیڈ کو فون کر کے یہاں آنے کا کہہ سکتی ہوں۔۔۔۔راحت کا چہرہ خوشی سے جگمگا اُٹھا اُس نے جلدی سے اپنا ہاتھ سیل فون پر رکھنے لگی مگر سیل فون اُس کی پہنچ سے دور ہو گیا۔۔۔"راحت نے چونک کر زاویار کو دیکھا تو جانے کیوں اُس کو جاگتا دیکھ کر وہ خوفزدہ ہو گئی۔۔۔

میرا موبائل چوری کر رہی تھی؟ زاویار اُس کا ہاتھ سختی سے دبوچتا پوچھنے لگا

تم تو سوئے ہوئے تھے۔۔۔راحت اِس اچانک افتاد سے گھبرائی

میں سوتے ہوئے بھی جاگتا ہوں "اِس لیے یہ چلاکی دوبارہ میرے ساتھ نہیں کرنا۔۔۔۔زاویار جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتا اُس کا ہاتھ جھٹکے سے چھوڑا

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ یہ سالار سکندر کی نقلی کاپی میری قسمت میں ہی آنی تھی۔۔۔زاویار کو چور نگاہوں سے دیکھتی راحت بس یہ سوچ پائی

جاؤ یہاں سے۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے اُس کو جانے کہا اور اپنا سیل فون جیب میں ڈالا

مجھے میرے ڈیڈ کو کال کرنی ہے اِس لیے سالار سکندر بننے کی ضرورت نہیں۔۔۔راحت بنا لگی لپیٹی کے بولی

Who is salar sikandar?

زاویار نے کڑے چتونوں سے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

سالار سکندر جب سوتا تھا تب بھی اُس کے بچے محتاط رہتے تھے اب لگتا ہے تمہارے سونے پر مجھے بھی احتیاط برتنی پڑے گی۔۔۔راحت نے کہا

یہ میرے سوال کا جواب نہیں اور تمہیں شرم نہیں آتی غیر شادی شدہ مرد کا ذکر کرتے ہوئے ؟زاویار نے اُس کو لتاڑا

ہم ناولز ادیاں اول درجے کی ڈھیٹ اور بے شرم ہوتی ہیں ہیرو کی ایک کیا تین بھی شادی ہو گئی ہو گی تو بھی ہم اپنی جگہ تلاش کرتی ہیں کہ کیا پتا کہی ایڈجسٹ ہو جائے یہاں تو پھر بھی وہ امامہ کا تھا بس۔۔۔راحت ٹھنڈی سانس خارج کرتی بولی تو اُس کی باتیں زاویار کے سر پہ سے گزری

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 5:11 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 43

www.novelsclubb.com

مجھے تمہاری اِن بے تُکی باتوں کی سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔راحت نے بھی باتوں کا رُخ بدلا

کیا کھاؤ گی ؟زاویار نے پوچھا

تم کیا کھیلا سکتے ہو ؟راحت نے پوچھا

جو تم کہو گی وہ۔۔۔۔زاویار نے شانے اُچکائے

یہ تمہارا اپنا فام ہاؤس ہے ؟راحت نے دوسرا سوال کیا

ہمم۔۔۔زاویار نے ہنکارا ابھرا

تو اپنے فام ہاؤس میں ایسے کون گھومتا ہے ؟راحت نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

زاویار اسحاق گھومتا ہے۔۔۔زاویار نے جواب دیا

کیوں گھومتا ہے؟ اگلا سوال کیا

اُس کی مرضی۔۔۔زاویار نے کہا

مجھے تمہارا چہرہ دیکھنا ہے دیکھاؤ۔۔۔راحت نے کہا

نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔زاویار نے انکار کیا

پر کیوں؟ راحت بدمزہ ہوئی

کیونکہ اگر تم نے مجھے دیکھ لیا ہے تو تمہیں مجھ سے محبت ہو جائے گی۔۔۔۔زاویار نے کہا تو اُس کی بات پر چند لمحوں کے لیے راحت چُپ ہو گئ

ایسا نہیں ہو گا۔۔۔راحت کچھ توقع بعد بولی

www.novelsclubb.com

دل پہ کسی کا زور نہیں ہوتا۔۔۔زاویار نے کہا

میں حُسن پرست نہیں۔۔۔راحت نے بتایا

مگر پھر بھی چاہتے سب یہی ہیں کہ اُن کا محبوب خوبصورت ہو۔۔۔زاویار اُس کی بات کے جواب میں بولا

میں آلریڈی کسی اور سے پیار کرتی ہوں تو تم سے پیار کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔راحت نے کہا

وہ جو بھی ہے "اُس کا خیال دل ودماغ سے نکال دو وہ تمہیں نہیں مل سکتا۔۔۔زاویار اِتنا کہہ کر اُٹھ کھڑا ہوا

ایسا کہنے والے تم کون ہوتے ہو؟راحت کو اُس کی بات پسند نہیں آئی

میں بتا رہا ہوں یقین کرلو تاکہ آگے چل کر دوبارہ تکلیف نہ ہو دل کے معاملے میں تم لڑکیاں ویسے بھی بہت کمزور ہوتی ہو۔۔۔زاویار بنا پلٹے بولا

!حضرت علی کا فرمایا ہے"

اللہ تمہارے دل سے کسی چیز کا خیال تب تک نہیں نکالتا ہے جب تک تمہارے نصیب میں اُس سے ملنے کی گنجائش رہتی ہے۔۔۔

میرے اندر اُس کا خیال ہر لمحہ موجود ہے جس کا مطلب تو یہی ہوا نہ کہ اُس کے ملنے کی گنجائش رہتی ہے۔۔۔راحت اُس کی بات پر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولی تو زاویار بنا کوئی جواب دیئے وہاں سے چلا گیا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

دُرکان۔۔۔۔

دُرکان فلزہ کو راحت کے بارے میں بتا رہا تھا جب منال نے اُس کو آواز دی جس کو وہ نظر انداز کرتا اپنے ڈپارٹمنٹ میں جانے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

درکان لِسن ٹومی کیا مسئلہ ہے تمہارا؟ منال جلدی میں اُس کے راستے میں حائل ہوتی آہستہ مگر سخت لہجے میں گویا ہوئی تو دُرکان نے ناراض نظروں سے اُس کو دیکھا

دُرکان کہہ کر آپ نے پل بھر میں مجھے پرایا کر دیا ہے۔۔۔دُرکان نے شکوہ کیا

میری بات سُنو تم ایک مرتبہ۔۔۔۔منال نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر کچھ کہنا چاہا

بات تب ہو گی جب آپ میری محبت کو قبول کرے گی۔۔اُس کا ہاتھ جھٹک کر دُرکان حتمی فیصلہ اختیار کر کے بولا

دُر تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟ منال نے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

آئے لو یو یار کیا آپ کو میری محبت نظر نہیں آتی؟ دُرکان بے بسی سے اُس کو دیکھ کر بولا

منال تم یہاں ہو میں کمپس میں تمہیں تلاش کر رہا تھا۔۔ منال اُس سے پہلے جوابً دُرکان سے کچھ کہتی وہاں آیان آکر بولا

ہم آپس میں بات کر رہے ہیں تم جاؤ۔۔۔ دُرکان کو اُس کی مُداخلت ایک آنکھ نہ بھائی

دُر۔۔۔ منال نے اُس کو ٹوکا

جاؤ یہاں سے۔۔۔۔ دُرکان منال کو نظرانداز کرتا سخت لہجے میں آیان سے بولا

یہ کیسا طریقہ ہے بات کرنے کا؟ آیان نے اُس کو گھورا

نیا اور میرا طریقہ ہے اب جاؤ۔۔۔۔ دُرکان سے برداشت نہیں ہو رہی تھا۔

www.novelsclubb.com

منال تم

ہاتھ مت لگانا۔۔۔ آیان منال کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لیجانے والا تھا جب اچانک دُرکان اُس کو دھکا دیتا منال کے آگے کھڑا ہو گیا

یو لوزر۔۔۔آیان غُصے سے اُس کو مارنے والا تھا جب منال دونوں کے درمیان کھڑی ہوئی

گائیز ریلیکس یار کیا ہو گیا؟ کام ڈاؤن اور آیان یہ تو بچہ ہے تم تو کم سے کم عقل سے کام لو۔۔۔منال سمجھانے کی غرض سے اُن دونوں کو دیکھ کر بولی جو ایک دوسرے کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے تھے

میں بچہ نہیں۔۔۔دُرکان فورن سے بولا تو منال نے اُس کو گھورا

شٹ اپ۔۔۔منال نے ٹوکا

نہیں ہو سکتا آپ چلے میرے ساتھ۔۔۔دُرکان نے اُس کی کلائی مضبوطی سے پکڑی

www.novelsclubb.com

آیان ہم بعد میں بات کرے گے۔۔۔منال نے آیان کو دیکھ کر کہا

اگر جان پیاری ہے تو اِن کے سائے سے بھی دور رہنا ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔۔دُرکان اُس پر غرایا تو منال نے اپنا سر پیٹا

تیری تو۔۔۔آیان غُصے میں آتا اُس کو مُکہ مارنے والا تھا جب کسی نے اُس کا ہاتھ درمیان میں روک لیا

رلیکس گائیز واٹس پروبلم یہ یونی ہے یہاں لڑائی وغیرہ سے پرہیز کرے۔۔۔چاند آیان کا ہاتھ سہلا کر بولا

تم اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔آیان کو تپ چڑھی

تم چلو میرے ساتھ۔۔۔اُن دونوں کو دیکھ کر دُرکان کو سائیڈ میں لائی

www.novelsclubb.com

میرے کام سے تمہارا کیا کام؟ چاند پر سوچ لہجے میں بولا

گو ٹو ہیل۔۔آیان ناگواری سے کہہ کر جانے لگا

یو ٹو۔۔۔چاند نے پیچھے سے ہانک لگائی

میں تم سے بڑی ہوں دُر۔۔ منال سنجیدگی سے دُرکان کو دیکھ کر بولی"

Please change the sentence,I'm fed up.

دُرکان بیزار سی شکل بنائے بولا

تمھیں یہ مذاق لگ رہا ہے؟ منال نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا

مذاق تو آپ نے بنایا ہوا ہے "میرا" میرے دل کا" میرے جذبات کا" میری محبت کا۔۔۔۔دُرکان پھٹ پڑا

دُر سمجھنے کی کوشش کرو جو تم چاہتے ہو وہ ممکن نہیں۔۔۔۔ منال نے اِس بار نرم لہجہ اختیار کیا

www.novelsclubb.com

آپ ہاں کہہ دے ناممکن کو ممکن کرنا میرا کام ہے۔۔۔دُرکان نے سنجیدگی سے کہا

ختم کرواپنا یہ بچپنا ورنہ میں آنٹی کو تمھاری شکایت لگاؤں گی۔۔۔ منال زچ ہوئی

اور میں انکل سے آپ کے رشتے کی بات کروں گا۔۔۔دُرکان نے ڈھٹائی کے تمام رکارڈ توڑے

پاگل ہو تم؟ منال نے چیخی

آپ کے پیار میں۔۔۔دُرکان بلا جھجک بولا

گو ٹو ہیل۔۔۔ منال اُس کو تاسف سے دیکھ کر کہتی جانے لگی

ایک ساتھ چلتے ہیں۔۔۔دُرکان اُس کا ہاتھ پکڑ کر روک کر بولا تو منال نے زور سے اپنا پاؤں اُس کے پاؤں پہ دے مارا پھر وہ وہاں رُکی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

!!زندگی نے زندگی بھر غم دیئے"

ہو جتنے بھی غم دیئے شبنم دیئے۔۔۔

اپنا پاؤں اُپر کر کے دُر کان تکلیف کو برداشت کرتا گانا گُنگنانے لگا

کیا ہوا؟ چاند فلزہ کے برابر بیٹھتا اُس سے بولا جس کی آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے

راحت اغوا ہو گئ ہے۔۔۔ فلزہ نے سوں سوں کرتے بتایا

سُن کر افسوس ہوا۔۔۔ چاند نے افسوس کا مظاہرہ کیا

کتنے کول انداز میں بول رہے ہو تم یہ دوست نہ سہی کلاس فیلو تھی تمہاری۔۔۔ فلزہ کو دُکھ ہوا

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں پر پتا ہے کیا نا تو تمہارے رونے سے اغواکار اُس کو چھوڑ دے گے اور نہ میرے پریشان ہونے سے تو بہتر نہیں ہم کول ہی رہے۔۔ چاند کا اپنا ہی لوجک تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو یہ بھی مطلب نہیں ہوا انسان بے مروتی کا مظاہرہ کرے۔۔۔ فلزہ نے سر جھٹک کر کہا

تم اُس کے لیے پریشان نہ ہو پریشان تمہیں اُن کے لیے ہونا چاہیے جنھوں نے اُس کو اغوا کیا ہے بیچارے اُن کی حالت کا سوچ کر میری تو راتوں کی نیندیں اُڑ گئ ہے۔۔۔ چاند گہرے افسردہ لہجے میں بولا تو فلزہ عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

❤❤❤❤❤

مزہ آرہا ہے نہ یا خاطر توانائی میں کمی پیشی ہے؟ زاویار بیسمنٹ میں داخل ہوتا سرسراتے لہجے میں سامنے بندھے آدمیوں کو دیکھ کر بولا جن کے ہاتھ زنجیروں میں بندھے ہوئے تھے اور پاؤں کے نیچے جلتے کوئلے تھے جس کی وجہ سے اُن کی وحشت ناک چیخیں منہ سے نکلنے سے بھی عاری تھیں کیونکہ منہ میں کپڑا ڈال کر زاویار نے اُن کو چیخنے کا حق بھی نہیں دیا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کو گاڑی میں کس نے ڈالا تھا؟زاویار نے ایک کے بعد ایک کے منہ سے کپڑا نکال کر پوچھا تو وہ کھانسی سے لوٹ پوٹ ہوئے

سُنا نہیں کیا؟زاویار نے ایک کے بال دبوچے

می۔۔۔۔میں ن۔۔۔نے۔۔۔۔۔ایک نے لڑکھڑاہتی آواز میں جُرم قبول کیا

کس ہاتھ سے اُس کو چھوا تھا؟زاویار اُس کے برابر بیٹھا

مج۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔معاف۔۔۔کر

کس ہاتھ سے چھوا تھا؟وہ کچھ کہنے والا تھا جب زاویار نے اُس کا گلا دبوچا تو جس سے اُس کی آنکھیں اُبل کر باہر آنے لگی

www.novelsclubb.com

بائیں۔۔۔۔اور دائیں دونوں۔۔۔۔سے۔۔۔۔وہ غنودگی میں جاتا بولا مگر اُس پہ غنودی طاری ہونے سے پہلے درپہ درزناٹے دار تھپڑ زاویار نے اُس کے چہرے پر مارے پھر اپنی جیب سے ایک الیکٹرک وپین نکالا اور اُس کو سمجھنے کا موقع دیئے بنا

اُس کے ہاتھوں پہ گرایا تو اُس کی دلخراش چیخوں سے در و دیوار ہل گیا جبکہ زاویار نے سکون سے اُس کو تڑپتا دیکھا باقی سب جو پہلے سے خوفزدہ تھے اب مزید ہو گئے۔۔۔

حکم آیا تھا تو پتا ہو گی وجہ اُس کے باوجود بھی جو تم لوگوں نے ہمت دیکھائی ہے وہ داد کے مُستحق ہے۔۔۔۔زاویار اِتنا کہتا باقیوں کی طرف بڑھا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

تم پریشان ہو کچھ ؟ عریش غور سے عجرم کے تاثرات نوٹ کرتا اُس سے بولا

ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ عجرم نے مسکرا کر کہا

اگر کوئی بات ہو تو بتانا۔۔۔ عریش کو یقین تو نہیں آیا مگر پھر بھی کہا

www.novelsclubb.com

شیور۔۔۔ عجرم نے مثبت جواب دیا

یہ دیکھو۔۔۔ عزہ نے چند تصویریں اُس کے سامنے کی

کیا دیکھوں ؟ عجرم نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

تصویریں ہیں اِس میں ایک لڑکی کو فائنل کرو تاکہ اِس سال میں تمہاری شادی کر دوں۔۔۔ عزہ نے کہا

امی پلیز۔۔۔۔ عجرم نے کوفت سے وہ تصاویر دور کی

پلیز وغیرہ کو چھوڑو کیونکہ اِس بار میں سنجیدہ ہوں۔۔۔ عزہ نے اُس کو گھورا

مجھے نہیں کرنی ابھی کوئی شادی جب کرنی ہو گی تو آپ کو بتادوں گا۔۔۔۔ عجرم اُس کا ہاتھ تھام کر بولا

عریش آپ سمجھائے اِس کو۔۔۔۔ بیٹی کو دور بھیج دیا اب دوسری بیٹی آجانی چاہیے۔۔۔ عزہ نے عریش کو درمیان میں گھسیٹا

www.novelsclubb.com

تمہیں اگر کوئی اور پسند ہے تو بتادو ہم وہاں بات کرے گے۔۔۔ عریش نے اندازہ لگایا

ہاں اگر ہے تو بتاؤ۔۔۔ عزہ نے بھی کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی نہیں ہے یقین جانے۔۔۔عجرم گہری سانس بھر کر بولا

تو مسئلہ کیا ہے؟عزہ نے پوچھا

کوئی مسئلہ نہیں میں ابھی بس شادی نہیں کرنا چاہتا اور کوئی بات نہیں۔۔۔"میں تبھی لاہور رہنے کو ترجیح دیتا ہوں یہاں آتا ہوں تو آپ شادی کا ٹاپک لیکر بیٹھ جاتی ہیں جیسے زندگی میں شادی کے علاوہ کوئی اور کام ہی نہیں بچا۔۔۔عجرم اب کی چڑ کر کہتا اُٹھ کھڑا ہوا تو عزہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی آج سے پہلے کبھی عجرم نے اُس سے اِس انداز میں بات نہیں کی تھی اور آج اُس کا ایسے بات کرنا اُس کو تکلیف پہنچا گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

رُکو۔۔۔

عجرم اپنے کمرے میں جانے والا تھا جب عریش نے سنجیدگی سے اُس کو مخاطب کیا

جی؟عجرم رُک کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واپس آؤ اور معافی مانگو عزہ سے۔۔۔ عریش نے کہا تو خاموش کھڑی عزہ نے چونک کر اُس کو دیکھا جس کی سنجیدہ نظریں عجرم پہ تھی

معافی؟ عجرم نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

ہاں معافی کیونکہ گھر سے اِتنا وقت باہر رہنے کی وجہ سے تم آداب سارے بھول چُکے ہو تم بھول چُکے ہو کہ اپنے والدہ سے کیسے بات کی جاتی ہے۔۔۔۔ عریش نے کہا تو عجرم شرمندہ سا ہو کر رہ گیا

کوئی بات نہیں ہوتا رہتا ہے بچہ ہے۔۔۔ عزہ نے معاملہ رفع دفع کرنا چاہا

بچہ نہیں ہے ماشااللہ سے بڑا ہے اور اِس کو پتا ہونا چاہیے کہ ماں سے کیسے بات کی جاتی ہے اگر آج ٹوکا نہیں جائے گا تو کل مجھ سے بھی ایسے بات کرے گا اور اپنی چھوٹی بہن کو تو کسی خاطے میں نہیں لائے گا اچھا ہوا جو وہ اِس وقت یہاں نہیں ورنہ

www.novelsclubb.com

اپنے بڑے بھائی کے بات کرنے کا انداز دیکھ کر وہ بھی ایسی ہو جاتی۔۔۔ عریش سپاٹ لہجے میں بولا

ایسی بات نہیں ڈیڈ میں بس۔۔۔۔ شرمندگی کے مارے عجرم سے بولا نہیں گیا

کیسی بات ہے پھر؟ خود بتا دو وہ ماں ہے تمہاری اگر شادی کا شوشہ چھوڑ بھی دیا تو اِس میں کونسی قباحت ہے؟"عنا کا بھی تو نکاح ہم نے کروایا نہ ایک دو دن وہ ناراض رہی مگر پھر اپنی زون میں واپس آ گئی ایسی بد تمیزی کا مظاہرہ تو کبھی اُس نے نہیں کیا تو تم پھر بھی اُس سے بڑے ہو۔۔۔۔ عریش سخت مایوس ہوا تھا عجرم کے اِس آج کے رویے پر

www.novelsclubb.com

مجھے شادی نام سے چڑ ہے۔۔۔ عجرم نے بتایا

ٹریننگ میں تمہیں بس لڑنا" بھاگنا" شوٹ کرنا نہیں سِکھایا گیا بلکہ اپنے غُصے اپنے تاثرات پر قابو پانا بھی سکھایا ہے اِس لیے اگلی بار اپنی ماں سے ایسے انداز میں بات

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں کرنا اگر ہماری کوئی بات بُری لگتی ہے تو بیشک اپنے لاہور چلے جاؤ جہاں تمہیں کوئی ڈسٹرب کرنے والی ماں نہیں ہوتی۔۔۔ عریش کی بات سے عجرم کو مزید ندامت نے آگھیرا

چھوڑو بھی چُکو اب۔۔۔ عزہ نے دونوں کو گھورا

معافی۔۔۔۔ عریش نے عجرم کو دیکھا

سوری امی میں آئیندہ ایسی کوئی گُستاخی نہیں کروں گا اور اگر آپ کوئی لڑکی پسند آتی ہے آپ بات آگے بڑھا سکتی ہیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔۔ عجرم اُس کے سامنے کھڑا ہوتا بولا

www.novelsclubb.com

سالوں بعد گھر آتا ہے یہ اور آپ کو پھر بھی اِس کا آنا پسند نہیں آتا اُداس کر لیا نہ میرے بچے کو "ایسے کبھی اپنی لاڈلی سے تو بات کر کے دِکھائے اُس کے تو سو خون بھی معاف ہیں آپ کو۔۔ عزہ نے عریش کو کھری کھری سُنائی

آپ بھی زرا یہ پیار کبھی میری لاڈلی پر نچھاور کر لیا کرے۔۔۔ عریش بھی دو بدو بولا

چھوڑو تم بیٹھو میں نے کھیر بنائی تھی وہ لاتی ہوں ماں بیٹا مل کر کھاتے ہیں۔۔۔ عزہ عریش کو نظرانداز کرتی عجرم سے بولی تو اُس نے اپنی مسکراہٹ دبائی جبکہ عریش کا منہ کھل گیا

لائیک سیریسلی ؟اب عنا یہاں نہیں ہو گی تو تم ماں بیٹے میرے ساتھ یہ سب کرو گے ؟عریش اپنی عینک ٹھیک کرتا اُس کو گھورنے لگا

جی سیریسلی ہماری کھیر کا ذائقہ ویسے بھی آپ کو پسند نہیں آئے گا اور اگر دل زیادہ چاہ رہا ہے تو اپنی عنا سے کہے وہ کھیر واٹس ایپ کر دے گی۔۔ عزہ جتاتی نظروں سے اُس کو کہہ کر کچن میں چلی گی تو عجرم قہقہقہ لگانے لگا

چُپ کرو تم ماں کے چمچے۔۔۔۔ عجرم کی ہنسی نے جلے کا کام کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھیر واٹس اپ ہو جائے تو ٹیسٹ ضرور بتایئے گا کہ کیسا تھا۔۔۔عجرم نے اُس کو چھیڑا تو عریش نے دانت کچکچائے

♥♥♥♥♥♥♥♥

تم دونوں کون ہو؟راحت نے کمرے میں دو لڑکیوں کو آتا دیکھا تو پوچھا

ہمیں زاویار سر نے ہائیر کیا ہے ہم آپ کے ساتھ رہے گی کیونکہ آپ کو ضرورت پڑ سکتی ہے ہماری۔۔۔ایک نے بتایا

وہ خود کہاں ہے؟راحت نے اپنا لہجہ سرسری کیے پوچھا

وہ اپنے کام سے کہی باہر ہیں آپ کو اُن سے کوئی کام ہو تو فون پر بتا سکتی ہیں یا ہم آپ کا پیغام اُن تک پہنچا دے گی۔۔۔اب کی دوسری نے کہا

www.novelsclubb.com

وہ خود کیوں نہیں آسکتا کیا پاؤں میں مہندی لگائی ہوئی ہے؟راحت طنزانداز میں بولی تو وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُنہوں نے وہ یہاں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتے خیر آپ بتائے آپ کیا کھانا چاہے گی؟ پھر آپ کو دوائیں بھی لینی ہے۔۔۔ایک لڑکی نے تحمل سے جواب دیا

پہلے اپنا دونوں انٹر ڈیوس کرواؤ۔۔۔راحت نے کہا

میرا نام ہما ہے اور یہ حنا ہے۔۔۔پہلی والی نے بتایا

اچھا تو میری اپنے سر سے بات کرواؤ۔۔۔راحت نے کہا

شیور۔۔ہما نے کہا اور اپنے سیل فون پر ایک نمبر ڈائل کیے موبائل اُس کو دِیا

اب تم دونوں جاؤ۔۔۔موبائل پکڑے راحت نے کہا تو وہ بنا کچھ کہے کمرے سے باہر چلی گئیں

www.novelsclubb.com

میری یاد آرہی ہے کیا؟راحت نے جیسے ہی فون کان پر رکھا دوسری طرف سے زاویار کی آواز اُبھری

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِتنے بُرے دن نہیں آئے ابھی میرے کہ میں تمہیں یاد کروں گی۔۔راحت نے طنز کہا

پھر ایسی کیا پرائیوٹ گفتگو کرنی تھی مجھ سے جو دونوں کو باہر بھیج دیا۔۔زاویار نے پوچھا

تم کہاں ہو؟راحت نے اُس کی بات اگنور کی

آسمان کے نیچے "زمین کے اُپر۔۔۔زاویار نے جواب دیا تو راحت سیل فون اسکرین کو گھورنے لگی۔

میں سیریس ہوں۔۔۔راحت نے دانت پیسے

www.novelsclubb.com

ایمبولینس کو کال کرتا ہوں پھر ڈونٹ وری۔۔زاویار نے جواب دیا

مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے اگر تم آرام سے سُن سکتے ہو تو بتاؤ ورنہ میں کال کاٹ دوں۔۔۔راحت زچ ہوئی

کہو؟

مجھے بل چاہیے۔۔۔راحت نے کہا

کس چیز کا بل؟زاویار سمجھ نہیں پایا

ہوسپٹل میں تم نے جو میرے اخراجات اُٹھائے اُن سب کا بل" پھر جو میری دوائیں آئیں ہیں اُن کا بل "اور جو کچھ جتنا کچھ میں کھا چکی ہوں "اِن سب کا حساب کتاب کرو کیونکہ میں کسی کا احسان نہیں لیتی میں یہ سارے پیسے تمہیں لوٹا دوں گی۔۔۔راحت نے کہا تو اُس نے گہری سانس بھری

اِس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔زاویار نے کہا

www.novelsclubb.com

جانتی ہوں تم رئیس زادے الائیڈ بینک ہو جس کے پاس پئیسو کی کمی نہیں ہے مگر میں بھی راحت آفندی ہوں "بُراق آفندی کی بیٹی مجھے بتاؤ تا کہ میں تمہارا احسان پورا کر سکوں۔۔۔راحت نے جتایا

اگر میں نے حساب کتاب کھول لیا تو کیا ابھی تم سارے پئسے مجھے لوٹاؤ گی ؟ زاویار نے پوچھا

ابھی میرے پاس ایک روپیہ بھی نہیں ہاں اگر تم مجھے اپنی قید سے آزاد کرو گے تو میں دے دوں گی تب۔۔راحت اُس کی بات کے جواب میں بولی

اگر حساب کتاب لیکر بیٹھی ہو تو دینے بھی آج کی تاریخ میں پڑے گے۔۔۔زاویار نے آرام سے کہا

کتنے کنجوس ہو تم۔۔۔راحت کو اُس کی بات پر تاؤ آیا

اگر تمہارے اندر خودداری نے سر اُٹھایا تو میں کیا کر سکتا ہوں ؟"پر اگر تم ابھی نہیں دے سکتی تو ایک آپشن ہے میرے پاس۔۔۔زاویار نے کہا

www.novelsclubb.com

کیسا آپشن ؟راحت نے جاننا چاہا

مجھ سے نکاح کر لوں تم پھر یہ پیسے میں تمہارے حق مہر سے کٹ کر لوں گا۔۔۔زاویار نے کہا تو دوبارہ فون کان سے ہٹاتی راحت اسکرین کو گھورنے لگی۔

تم نہ بہت ہی کوئی فارغ انسان ہو۔۔۔۔راحت تپ کر کہتی کال کاٹ کر گئ۔۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

#جاری_ہے

[03/07, 5:11 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 44

زاویار سے بات کرنے کے بعد راحت ایک خیال کے تحت جلدی سے موبائل کی اسکرین آن کی تو لاک دیکھ کر وہ اپنا سا منہ لیکر رہ گی اُس نے سوچا وہ بُراق کو کال

کر دے گی مگر ایسا شاید ممکن نہیں تھا" مایوسی سے اُس نے موبائل واپس رکھ لیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

فری ہو بات کرنی ہے تم سے ؟ غزلان فلزہ کے کمرے کے دروازے کے پاس کھڑا ہو کر بولا

جی آپ آئے کیا بات کرنی ہے۔۔۔ فلزہ اپنا ڈوپٹہ دُرست کیے اُس سے بولی

لاؤنج میں آجاؤ وہی کرتے ہیں۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

جی بہتر۔۔۔ فلزہ سر اثبات میں ہلاتی کہہ کر اُس کے پیچھے چلنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کافی پیئے گے آپ ؟ لاؤنج میں آنے کے بعد بیٹھنے سے پہلے فلزہ نے پوچھا

نہیں ابھی بس بات کرنا چاہتا ہوں تم سے بیٹھو۔۔۔۔ غزلان نے کہا تو وہ بیٹھ گئ

جی کہے ؟ فلزہ نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

میں نے تمہیں بتایا تھا میں اب تمہاری شادی کرواؤں گا اور یہ بھی کہ لڑکا میری نظر میں ہے۔۔۔ غزلان نے بات کی شروعات کی

جی میں نے بھی آپ سے کچھ کہا تھا اور وہ یہ کہ میں شادی کرنے میں انٹرسٹ نہیں رکھتی۔۔۔ فلزہ نے سنجیدگی سے جیسے یاد کروایا

فلزہ تمہاری شادی ایک نہ ایک دن تو ہونی ہے نہ اور میں تمہیں محفوظ ہاتھوں میں سونپنا چاہتا ہوں۔۔۔ غزلان نے نرمی سے کہا

تو کیا یہاں میں محفوظ نہیں؟ فلزہ نے سوال اُٹھایا

تم میری بات ٹھیک سے سمجھ نہیں پا رہی۔۔ غزلان نے کہا

www.novelsclubb.com

تو آپ سمجھائے؟ فلزہ مسکرائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگلے ماہ تمہاری شادی ہے اور یہ میرا فائنل فیصلہ ہے۔۔۔ غزلان نے کہا تو اُس کے مسکراتے لب سِکڑ گئے تھے وہ حیرانگی اور بے یقین جیسی کیفیت میں بس اُس کو دیکھتی رہ گئ

آپ میری زندگی اِتنا بڑا فیصلہ خود سے نہیں لے سکتے۔۔۔۔ فلزہ نے اعتراض اُٹھایا

میں تمہاری بھلائی چاہتا ہوں۔۔۔ غزلان نے کہا

پر میں شادی نہیں چاہتی "اپنے احسانات کا بدلہ آپ مجھ سے ایسے نہیں لے سکتے۔۔۔ فلزہ نے دوٹوک لہجے میں کہا

فضول مت بولو فلزہ ایک ماہ ہے خود کو تم مینٹلی طور پہ تیار کر دو اِس میں تمہاری بھلائی ہے۔۔۔ غزلان اِتنا کہتا اُٹھ کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

میں پڑھنا چاہتی ہوں غزلان۔۔۔۔ فلزہ سے کچھ اور نہ بن پایا تو کہا

نکاح کے بعد تمہاری پیرس روانگی ہے وہاں تمہیں اگر پڑھنا ہو تو پڑھ لینا ہے۔۔۔ غزلان جواباً کہتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا تو فلزہ بے جان سی صوفے پہ ڈھے گئی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

عریش نے عنادل اور عجرم کے لیے ایک بزنس ایمپائر کھڑی کی تھی۔۔" جہاں وہ خود تو عنادل کے ہمراہ اکثر آیا کرتا تھا مگر عجرم کا زیادہ اتفاق نہیں ہوا تھا پر آج اُس نے عجرم کو بہت اسرار کیا تھا جبھی عجرم آج وہاں آیا تھا اور اِرد گرد کا جائزہ لیتا اپنا کیبن تلاش کر رہا تھا جہاں راستے میں اُس کا تصادم کسی سے ہوا جس سے اُس کو تو کچھ نہیں ہوا تھا مگر سامنے والا نیچے گر گیا تھا اور یہ اِتنا اچانک ہوا تھا کہ عجرم اُس کو سنبھال بھی نہیں پایا تو وہ بس لب دانتوں تلے دبائے اُس کو دیکھنے لگا جو پرس کندھوں پہ ڈالے اپنی کہنی دیکھنے میں محو تھی۔۔۔

سوری کیا آپ ٹھیک ہو؟ عجرم نے گرتی ہوئی لڑکی کو دیکھ کر فکرمندی سے پوچھا

آہاں میں بلکل ٹھیک ہوں آخر مجھے ہونا کیا ہے میرا تو بس پاؤں پھسلا تھا کونسا میں ماؤنٹ ایوریسٹ کی چوٹی سی گری تھی" خیر اگر میں وہاں سے گر بھی جاتی تو میرا نہیں خیال کہ آپ کے سوال کا جواب دینے کے لیے زندہ رہتی میں تو تب سے جنت کی سیر کو نکل چکی ہوتی۔۔۔وہ اُٹھ کر اپنے ہاتھ جھاڑ کر بناڑ کے بولنے لگی تو مجرم عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا" کیونکہ اُس کا سوال ایسا نہیں تھا جو وہ اِتنا بڑا جواب دیتی

اوکے۔۔۔مجرم جھرجھری لیکر کہتا وہاں سے جانے لگا

میرا نام جینا فیاض ہے سافٹ ویئر انجنیئر ہوں مجھے یہاں عریش سر نے بطور خاص بُلوایا ہے۔۔۔۔جینا اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھا کر مسکرا کر تعارف کروانے لگی تو مجرم سرتا پیر اُس کو دیکھنے لگا جو لونگ کُرتے کے ساتھ جینز پینٹ میں ملبوس تھی ڈوپٹہ مفلر کی اسٹائیل میں گلے میں تھا اور بالوں کی چوٹی کو ایک کندھے کی طرف رکھا ہوا تھا. .

کس لیے ؟ بنا مصافحہ کیے عجرم نے پوچھا

افکورس کام کے لیے اور کیا وجہ ہو سکتی ہے بھلا

کیا آپ مختصر جواب نہیں دے سکتی ؟ عجرم نے پھر سے اُس کو نان اسٹاپ بولنے کی تیاری کرتا دیکھا تو درمیان میں ٹوک لیا

رہ سکتی ہوں " بلکل رہ سکتی ہوں بس دراصل بات یہ ہے میں آج بہت کنفیوز ہوں اور جب کنفیوز ہوتی ہوں تو یوں ہی پٹر پٹر بولنے لگ جاتی ہوں ورنہ ایک لحاظ سے میں بہت کم گو ہوں اور پتا ہے کیا اسکول کے زمانے میں زیادہ تر ماسٹرز کو لگتا تھا کہ میں شاید بولتی وغیرہ نہیں بے زبان ہوں پھر میں نے اُن کو بتایا کہ

آپ ایک پھٹا ہوا ڈھول ہے۔۔۔ جینا مسلسل بولنے لگی تو زچ ہو کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا عجرم ایک بار پھر اُس کو ٹوک بیٹھا

سوری ؟ جینا کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

میرے کہنے کا مطلب ہے وہ سکینڈ فلور میں ملے گے آپ کو۔۔۔ عریش نے بات سنبھالی

وہ کون ؟اور آپ کو کیسے پتا میں کس کو تلاش کر رہی ہوں میں تو یہاں جاب کے لیے آئی ہوں اپنی۔۔۔ جینا اُس کو دیکھ کر بولی تو عجرم نے صبر کا گھونٹ بھر کر اُس کو دیکھا

کچھ دیر قبل آپ نے خود کہا کہ آپ یہاں ڈیڈ کے کہنے کی وجہ سے آئی ہیں تو میں اُن کے بارے میں آپ کو بتا رہا ہوں۔۔۔ عجرم نے جواب دیا

سوری میں نے کب کہا کہ میں یہاں آپ کے ڈیڈ کے کہنے کی وجہ سے آئی ہوں، بھلا میں اُن کے بارے میں ایسا کہوں گی بھی کیوں میں تو یہاں عریش سر کی وجہ سے آئی ہوں اُنہوں نے بطور خاص مجھے یہاں آنے کا کہا تھا۔۔۔ جینا جلدی سے اُس کی غلطی دور کرنے لگی جو اُس کو ہوئی بھی نہیں تھی۔

وہ میرے فادر ہیں۔۔۔ عجرم نے بتایا

اوو دیٹس گریٹ یعنی آپ میرے سیکنڈ بوس ہیں نائیس ٹو میٹ یو سر۔۔۔ جینا نے جلدی سے اپنا ہاتھ مفلر سے صاف کیا اُس کی یہ حرکت عجرم کو بچوں جیسی لگی مگر وہ نظرانداز کر گیا" دوبارہ جب جینا نے اُس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اِس بار عجرم نے تھام لیا

آپ کو اپنے کام کی نوعیت کا اندازہ ہے؟ عجرم نے پوچھا

بلکل ہے دراصل آج اسپیشلی عریش سر نے مجھے اِرر (error) تلاش کرنے کے لیے یہاں بُلوایا ہے دراصل اُن کے کسی پروجیکٹ میں مسئلہ ہے جس کا سلیوشن مجھے نکالنا ہے۔۔۔ جینا نے بتایا تو وہ چونکا وہ اُس کے بارے میں جانتا تھا اور اُس کو پتا تھا یہ کام اِتنا آسان نہیں اور سامنے کھڑی لڑکی کے لیے تو بلکل بھی نہیں ہوگا" پر

سوال یہ تھا کہ عریش نے جینا نامی لڑکی سے کیوں کہا؟ یہ تو وہ بھی کر سکتا تھا یا اُس کو کہتا پر نہیں اُس نے جینا کو اسپیشلی یہ کام کیوں دیا۔۔

تم کر لوں گی وہ؟ مجرم کو جیسے یقین نہیں آیا

بلکل کر لوں گی آخر کیوں نہیں کر پاؤں گی میں ایک (Software developer) ہوں ارر تلاش کرنا میرا کام ہے اور یہ سب میرے دائیں بائیں ہاتھ کا کھیل ہے جلد ہی آپ کو میری صلاحیت کا اندازہ ہو جائے گا اگر میری اِتنی تقریر سن گُن لینے کے بعد بھی آپ کو یقین نہیں آیا گو میں ابھی آپ کو اپنی سی وی اور باقی کے ڈاکیومینٹس دِکھاتی ہوں میں نے اپنے پورے کالج میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی تھی۔۔۔ جینا بنا رُکے اُس کو بتاتی اپنے بیگ میں ہاتھ ڈالنے لگی۔۔

آآاِٹس اوکے میں سمجھ گیا آپ بس پلیز جائے۔۔۔ عجرم نے جلدی سے اُس کو ٹوک دیا

ٹھیک ہے میں چلتی ہوں۔۔۔ جینا کہتی جانے لگی ابھی اُس نے ایک قدم ہی بڑھایا تھا جب دوبارہ اُس کا پاؤں پھسلا مگر اِس بار عجرم نے اُس کو گرنے سے بچا لیا تھا اور جینا نے مضبوطی سے اُس کا کالر دبوچہ تھا۔

آنکھیں کھول دو۔۔۔ عجرم نے اُس کی ڈر کے مارے بند ہوتی آنکھیں دیکھی تو سنجیدگی سے کہا

ہائے شکر میں بچ گئ۔۔۔۔ جینا نے جلدی سے اپنی آنکھوں کو کھوُلا

www.novelsclubb.com

ویسے سر عام طور پہ ایسی پوزیشن میں بیگ گراؤنڈ میں رومانٹک میوزک بجتا ہے رائٹ؟ جینا ہنوز ویسی پوزیشن میں کھڑی ہوتی پر جوش لہجے میں عجرم سے بولی

لگتا ہے آپ ڈرامے زیادہ دِیکھتی ہیں۔۔۔ عجرم نے طنز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آہ آپ کو کیسے پتا چلا؟ جینا کو حیرت ہوئی مگر ساتھ ہی اُس کی نظر اپنے پاؤں میں گئی تو اُس کی آنکھیں کُھلی کی کُھلی رہ گئی۔۔"کیونکہ اُس کی سینڈل کا نیچے والا حصہ ٹوٹ چُکا تھا

اوو گوش یہ کیا ہو گیا ہے؟ جینا عجرم کو پرے دھکیلتی اپنا سینڈل ہاتھ میں لیا تو اِس اچانک افتاد پہ عجرم نے بڑی مشکل سے خود کو گرنے سے بچایا اور گھورتی نظروں سے جینا کو دیکھا جو دُنیا جہاں کی فکریں چہرے پہ سموئے اپنے سینڈل کو دیکھ رہی تھی۔

میں نے کہا بھی تھا آج کے دن ایسی غداری نہ کرنا مگر تم نے بتا دیا غداری تو تمہارے خون میں ہے اب میں کیسے چلوں گی سارا دن؟ اگر پاؤں میں کانچ چُبھ گیا تو میرے مرمریں پیروں کا کیا ہو گا؟ جینا مسلسل اُس کو گھورتی بولنے لگ پڑی تو عجرم کو لگا آج وہ پاگل ہو جائے گا ایسی افلاطون لڑکی تو اُس نے اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھی تھی اور دل میں شدت سے خواہش جاگی تھی کہ آخری مرتبہ ہو

آپ چپلوں سے بھی باتیں کرتی ہیں لائیک سیریسلی ؟عجرم جتنا حیران ہو سکتا تھا اُتنا ہوا

دیکھے نہ آپ خود یہ ٹوٹ گی ُمیرا آج جاب کا پہلا دِن تھا اور پہلے دن یہ سیاپا ہو گیا۔۔۔ جینا نے کہا تو تبھی وہاں ایک لڑکی آئی

آپ جینا ہو ؟اُس نے جینا کو مخاطب کیا

ہاں میں جینا ہوں" جینا فیاض جس کو دیکھ کر لوگوں کو جینے کی چاہ ہوتی ہے اور میں نے انجنیئرنگ پڑھی ہے یہاں بطور خاص عریش سر نے مجھے انوائٹ کیا (Software developer ہے۔ کی حیثیت سے۔۔۔۔ جینا نے ایک ہی بار میں اپنا مکمل تعارف کروایا

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا آپ کو عریش سر نے اپنے کیبن میں آنے کا کہا ہے وہ کب سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔اُس نے بتایا تو بے ساختہ جینا نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

افففف خُدا یا پہلا دن جاب کا اور پہلے دن لیٹ اُن سے کہو میں آتی ہوں۔۔۔۔ جینا ہڑ بڑی میں کہتی جانے لگی۔

یہ چپل تو نیچے رکھ لو۔۔۔۔ عجرم نے سینڈل ہاتھوں لیے اُس کو جاتا دیکھا تو ٹوکا

ٹوٹ گئ ہے ایسے ہی جاؤں گی نہ اور بیگ میں میرے ڈاکیومینٹس ہیں میں یہ وہاں نہیں رکھ سکتی اُپر سے یہ فرش کتنا صاف شفاف ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے کہی میرا پاؤں تیسری بار نہ پھسلن کا شکار ہو جائے۔۔۔ جینا نے جواب دیا اور نو دو گیارہ ہوئی پیچھے عجرم بس اُس کا ایسا کانفڈنٹ دیکھتا رہ گیا جو اِتنی بڑی کمپنی میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے سینڈل ہاتھوں میں لیے جا رہی تھی یہ تک نہیں سوچ رہی تھی کہ کوئی اُس کا مذاق بھی اُڑا سکتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

--------.------------------

May I come in sir?

جینا نے اندر آنے کی اِجازت چاہی

Yeah sure.

عریش نے مسکرا کر اجازت دی

سوری سر آج میرا پہلا دن تھا اور میں لیٹ ہو گئی دراصل بات یہ ہے کہ پہلے ٹریفک کا مسئلہ ہو گیا اور مجھے دوسری ٹیکسی سے آنا تھا جو کہ بہت مشکل سے ملی پھر جب میں آئی تو میرا پاؤں پھسل گیا اور دوبارہ بھی پھسلن کا شکار ہو گیا۔۔۔ جینا نے اپنے دیر آنے کی وجہ بتائی تو عریش کی نظر اُس کے ہاتھ پہ گئی جہاں اُس کا سینڈل موجود تھا

دوسری بار جب میرا پاؤں پھسلا تو اِس کا آخری وقت آ پہنچا تھا۔۔۔ جینا نے اُس کی نظر کا تعاقب کیا تو خجلت سے بولی

بیٹھ جاؤ۔۔۔ عریش نے اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کیا

تھینک یو سر سچ میں بہت تھکاوٹ کا شکار ہو گئی تھی اور آپ کا آفس بھی بہت دور ہے کاش ایسا ہوتا کہ جہاں میرا اپارٹمنٹ ہے وہاں بغل میں آپ کا یہ آفس ہوتا سچی پِک اینڈ ڈراپ کا خرچہ بچ جاتا اور جو بس اسٹاپ پہ خُواری ہوتی ہے اُس سے الگ جان چُھوٹ جاتی۔۔۔چیئر گِھسیٹ کر بیٹھتے ہی جینا نے پھر سے بولنا شروع کیا

پانی پیو۔۔۔ عریش نے پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھایا تبھی کیبن میں عجرم بھی داخل ہوا

تھینکس اگین سر مجھے بہت پیاس بھی لگ رہی تھی خیر میں کہنا چاہ رہی تھی میرا کیبن کونسا ہو گا؟اور مجھے اپنا کام شروع کرنا چاہیے۔۔۔ایک گھونٹ میں سارا پانی کا گلاس ختم کر کے جینا نے کہا

www.novelsclubb.com

یہ عجرم ہے میرا بیٹا۔۔۔ عریش نے سامنے کی طرف دیکھ کر کہا تو جینا نے پلٹ کر اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیم آپ کی ڈیٹو کاپی میں باہر اِن سے مل چُکی ہوں اور اِن کو دیکھ کر پہلی نظر میں مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ آپ کے بیٹے ہو گے۔۔۔ جینا نے کہا تو عجرم نے آ ئبر و اُوپر کیے اُس کو دیکھا

ٹھیک ہے پھر تم کام کرنا شروع کر و ریسیپشن پہ عمائمہ ملے گی وہ تمہیں تمہارا کیبن دیکھا دے گی۔۔۔۔ عریش نے لیپ ٹاپ اُس کی طرف بڑھا کر کہا

او کے سر تھینک یو سر آپ کا کام آج ہی ہو جائے گا۔۔۔۔ جینا نے اُٹھ کر لیپ ٹاپ اُس کے ہاتھ سے لیا

ہوپ سو۔۔۔ عریش نے کہا پھر جینا وہاں سے چلی گئ۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ سیر یسلی آپ کو اندازہ نہیں آپ نے کس کو ہائیر کیا ہے یہ بہت باتونی لڑکی ہے چِک چِک چک کرنا ہی اِس کو آتا ہے اِس کی زبان کے نیچے خندق ہے ایک ہی دن

میں میرے سر میں درد کر لیا ہے آپ کو تو پاگل بنا دے گی یہ۔۔۔ جینا کے جاتے ہی عجرم عریش سے بول اُٹھا

"وہ ذہین بچی ہے اور سب سے بڑی بات اُس کو جاب کی ضرورت تھی تو میں نے دے دی تم تو لاہور واپس جاؤ گے پھر کسی کو تو مجھے کام سونپنا تھا نہ یہ۔۔۔ عریش نے جواب میں کہا

ڈیڈ اِس کو جاب چاہیے تھی آپ نے دے دی بنا اُس کے بارے میں جانے آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ عجرم کو جیسے یقین نہیں آیا

جینا بھروسہ مندی لڑکی ہے۔۔۔۔ عریش نے محض اِتنا کہا

اور اِس کی باتیں سُنی نہیں کیا؟ "دیکھا نہیں ایک سوال کے کتنے جوابات دے رہی تھی" آپ کیا کوفت میں مبتلا نہیں ہوئے۔۔ عجرم نے کہا

نہیں۔۔۔ عریش نے کہا

واے ؟ عجرم اُس کو دیکھتا رہ گیا

کیونکہ مجھے عادت ہے پہلے میں نے بالاج اور چاہت کو برداشت کیا جن کی باتوں کا کوئی ثانی نہیں تھا پھر عزہ تو یوں سمجھ لو مجھے اِس میں پی ایش ڈی حاصل ہے۔۔۔ عریش نے کہا تو عجرم کچھ بول نہیں پایا بس اُس کو دیکھتا رہ گیا۔۔

عجیب بات ہے۔۔۔ عجرم نے سر جھٹکا پھر اُٹھ کھڑا ہوا

جینا کو یہ فائل دینا جاتے ہوئے۔۔۔ عریش نے اُس کو جاتا دیکھا تو کہا

اوکے۔۔ عجرم اُس سے فائل لیکر کیبن سے باہر نکل گیا پھر سیدھا جینا کے کیبن میں آیا جہاں وہ کام کرنے میں پوری طرح سے غرق تھی

www.novelsclubb.com

یہ فائل۔۔۔۔ عجرم نے فائل ٹیبل پہ اُس کے سامنے رکھی

شکریہ۔۔۔ جینا نے لیپ ٹاپ پہ نظریں جمائے اُس سے کہا

تمہارے گھر میں کون کون ہے ؟ عجرم جانے والا تھا جب ایک خیال کے تحت رُک کر اُس سے پوچھنے لگا "اُس کے اندر کا جاسوس پورے آب وتاب سے جاگا تھا

میں خود۔۔۔ جینا نے مسکرا کر بتایا تو عجرم چونکا

کیا مطلب ؟اُس کو سمجھ نہیں پایا

میرے موڈ ڈیڈ کی وفات میرے بچپن میں ہو چُکی ہے بہن بھائی میرا تو کوئی ہے نہیں اور نہ رشتیداروں میں سے میں نے اپنی زندگی ایک حصہ دارمان میں گزارا ہے پھر میں وہاں سے نکل آئی اسکول گی "اسکالرشپ پر کالج یونی اور آج یہاں ہوں۔۔۔۔ جینا نے سرسری لہجے میں بتایا تو عجرم جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جس نے اپنے بارے میں اِس انداز میں بتایا تھا جیسے بات کسی اور کی کر رہی تھی۔۔۔

گھر میں کون کون ہے ؟ عجرم نے پوچھا"""""

کوئی بھی نہیں ۔۔ ہالے کی آنکھیں نم ہونے لگی

والدین کہاں چلے گئے ؟ عجرم کو افسوس ہوا

اُن کا انتقال ہو گیا ہے ۔۔ ہالے اپنے آنسوؤ صاف کرتی بتانے لگی ۔

تم اتنی روندو کیوں ہو ؟ عجرم نے اچانک اُس کی آنکھوں سے اتنے آنسوؤ کو دیکھا تو عجیب لہجے میں پوچھنے لگا ۔۔

امی ابو کی یاد آرہی ہے ۔۔۔ ہالے اتنا بتاتی سسک پڑی جس پہ عجرم گڑبڑا گیا ۔۔

رو کیوں رہی ہو اتنی بڑی ہو گی ہو خود کو سنبھالنا سیکھو ۔۔۔ عجرم اُس کو ڈپٹ کر بولا

""""""رونا تو آتا ہے نہ ۔۔ ہالے بولی

www.novelsclubb.com

یکلخت اچانک سے عجرم کو اپنی اور ہالے کی مُلاقات یاد آئی تو اُس نے سختی سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر جینا سے دیکھا جو اُس کو جواب دینے کے بعد اِرد گرد سے بے نیاز اپنے کام میں دوبارہ سے محو ہو چکی تھی "اُس نے ویسا ہی جواب دیا تھا جیسا کبھی ہالے نور عرف تیسا نے دیا تھا مگر وہ یہ بتاتے ہوئے کافی جذباتی سی ہو گئی تھی مگر جینا" جینا" نے عام لہجے میں بتایا تھا جیسے اُس کو کسی کی ہمدردی حاصل کرنے کا کوئی شوق نہ ہو، وہ جینا تھی ہالے نور نہیں تبھی کچھ پل کے لیے عجرم نے اُس کو شک کی نگاہ سے دیکھنے بند کیا اور گہری سانس بھر کر اپنا سوچیں ہالے سے ہٹا کر پوری طرح سے سر جھٹک کر اُس کی طرف متوجہ ہوا

www.novelsclubb.com

ٹریجڈی؟ عجرم کُرسی گھسیٹ کر اُس کے ساتھ بیٹھا وہ ہالے اور جینا کو آپس میں ملانا نہیں چاہتا تھا اور نہ اُس کو سوچنا چاہتا تھا اور وہ سمجھ گیا اگر عریش نے اُس کو یہاں رکھا ہے تو کوئی بات ضرور ہو گی

نو ٹریجڈی۔۔۔ جینا نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا

عموماً ایسے لوگ کم گو ہوتے ہیں۔۔۔ عجرم نے کہا تو وہ ہنس پڑی اور عجرم یہ بات مانننے پہ مجبور ہو گیا کہ اُس کی مسکراہٹ بہت پیاری ہے زندگی سے بھرپور مگر جلدی اُس نے خود کو لعنت ملامت کی

ہو سکتا ہے مگر اسکول سے یونی تک میرا کوئی فرینڈ نہیں بنا میرا بھی خاص انٹرسٹ نہیں تھا پر لوگ مجھے حقارت سے دیکھتے تھے کیونکہ میں نے دارمان میں پرورش پائی میرے ساتھ باتیں کرنے کے لیے کوئی انسان نہیں ہوتا تھا تو میں گھنٹوں آسمان کو دیکھ کر چاند سے یا اپنے رب سے باتیں کرنے لگ جایا کرتی تھی اور کرتی ہوں" مجھے لوگوں کے رویے چُبھتے تھے پھر میں نے ایک دن ریئلائیز کیا کہ جن لوگوں کے رویو کے بارے میں سوچ کر میں ڈس ہارٹ ہوتی ہوں وہ ہیں کون ؟اُن کی اوقات کیا ہے میری زندگی میں میں نے آہستہ آہستہ پھر خود کو ویسے بنا لیا جیسے سامنا والا ہوتا تھا پھر کیا تھا لائیف آسان ہو گئی خوبصورت تو پہلے بھی تھی پھر مزید

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو گئ۔۔۔ جینا نے اِس بار تفصیلی سے اُس کو جواب دیا اُس کے لہجے میں "دُکھ رنجیدگی بوجھل پن کہی سے بھی عجرم کو نظر نہیں آیا اور وہ سوچنے لگا اُس کی زندگی کے بارے میں سن کر افسوس کا اِظہار کرے یا اُس کی کارکردگی جان کر اُس کو داد دے" بر حال وہ دونوں کام کرنے سے قاصر تھا تبھی چُپ رہا

I'm hungry.

جینا نے کچھ توقع بعد اُس کو دیکھ کر کہا

تو؟ عجرم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

تو کچھ کھانے کو مل سکتا ہے؟ جینا نے معصوم شکل بنائی

www.novelsclubb.com

لنچ بریک میں ابھی وقت ہے۔۔۔ عجرم نے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھ کر اُس کو بتایا

تو کیا ہوا تم بوس ہو۔۔۔ جینا نے آپ جناب کے تکلف کو پیچھے چھوڑ دیا

کیا کھاؤ گی ؟ عجرم نے پوچھا

پانچ بڑی لیز چپس کا پیکٹ ایک پیزا اور دو کُک کی بوتلیں۔۔۔ جینا نے بتایا تو عجرم اُس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے اُس نے کوئی انوکھی بات کر لی ہو

تم پارٹی میں نہیں آئی۔۔۔ عجرم کو لگا وہ بھول گئ ہے تبھی یاد کروانے کی خاطر بولا

جانتی ہوں اور تم پئسو کی ٹینشن نہ لو میری سیلری سے کٹ کر لینا۔۔۔ جینا نے مصروف لہجے میں کہا تو عجرم نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا جس کو شاید اللہ نے اُس کا امتحان لینے کے لیے بھیجا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

#جاری_ہے

[03/07, 5:11 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 45

کب تک ایسے رہو گی؟ عزہ نے گہری سانس بھر کر چاہت کو دیکھا جس نے اپنی حالت خراب کرلی تھی۔۔

پتا نہیں میری راحت کیسی ہو گی؟ "میرا دل ہر وقت بے چین رہتا ہے۔۔۔ چاہت اُس کی بات کے جواب میں بس یہی بول پائی اب تو بس اُس کی زبان میں یہی ایک بات ہوا کرتی تھی۔۔۔

چاہت اللہ پہ یقین نہیں کیا تمہیں؟ عزہ نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر تسلی دینے کی کوشش کی

www.novelsclubb.com

اللہ پر ہے مگر اُس کے بندوں پر نہیں۔۔۔ چاہت ٹرانس کی کیفیت میں بولی

اللہ سب بہتر کرنے والا ہے اُس پہ بس یقین رکھو۔۔۔عزہ نے کہا تو اُس نے سر کو جنبش دی

عزہ بُراق نے کسی ایجنسی سے رابطہ کیا ہے پر کیا بنا ہے وہ مجھے اُس بارے میں بتاتا نہیں، تم بتاؤ کیا میں پریشان نہیں ؟" اگر وہ اُس کی بیٹی ہے تو میری بھی تو بیٹی ہے نہ میں نے پورے نو ماہ اُس کو اپنے پیٹ میں رکھا تھا۔۔چاہت نے کہا تو عزہ کو اُس پہ بے ساختہ ترس آیا مگر یہ وقت ترس کھانے کا نہیں بلکہ کچھ کر دِکھانے کا تھا۔۔

تم دبئ کے گینگسٹر کو جانتی ہو ؟ عزہ نے پوچھا تو چاہت نے چونک کر اُس کو دیکھا اِس وقت اُس کو عزہ کی بات کا مطلب ٹھیک سے سمجھ نہیں آیا

کونسا گینگسٹر ؟ چاہت نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

زاویار اسحاق جوزی نام سے مشہور ہے جس کو پکڑنے کے لیے ہر کوئی سر جوڑ توڑ کوشش کر رہا ہے۔۔۔عزہ نے تفصیل سے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ گینگسٹر نہیں ڈون ہے ساتھ میں گر لز ا سمگلر بھی۔۔چاہت سر جھٹک کر بولی

ایک ہی مطلب نکلتا ہے خیر میری بات کا مقصد یہ ہے کہ اُس نے اپنے آپ کو آرمی کے حوالے کرنے کا سوچا ہے پانچ آگسٹ کو اُس کی آزادی ختم ہو جائے گی "اور ہو سکتا ہے اِس درمیان راحت بھی ہمیں مل جائے۔۔۔ عزہ پُر امید لہجے میں بولی

وہ خود کو آرمی کے حوالے کرنے والا ہے ؟ چاہت کو یقین نہیں آیا

بلکل مجھے عریش نے بتایا تھا۔۔۔ عزہ نے کہا

مجھے اُس سے کوئی لینا دینا نہیں راحت میرے پاس لوٹ آئے میرے لیے اُس سے زیادہ بڑی بات اور کچھ نہیں۔۔۔ چاہت اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بوجھل لہجے میں گویا ہوئی

اللہ پہ توقل رکھو۔۔۔ عزہ نے گہری سانس ہوا کے سُپرد کی

♥♥♥♥♥♥♥♥

پانچ آگسٹ میں کچھ اور نہیں سُنوں گا۔۔۔ بُراق سنجیدہ انداز میں اپنے سامنے بیٹھے شخص سے بولا جو کوئی اور نہیں بلکہ "غزلان ایول" تھا

ڈونٹ وری جیسا میں نے آپ سے کہا ہے ویسا ہو جائے گا پانچ آگسٹ کو آپکی بیٹی آپ کے پاس ہو گی ان شاءاللہ۔۔۔ غزلان نے مثبت جواب دیا

ٹھیک پر کیا مجھے اُس کی کوئی تصویر مل سکتی ہے اب کی؟" جانے زاویار نے اُس کو کیسے رکھا ہو۔۔۔۔ بُراق نے اُس کو دیکھ کر کہا

آپ نے جہاں اِتنا تحمل اور صبر کا مظاہرہ کیا ہے وہی تھوڑا اور کر لے۔۔۔ غزلان نے کہا تو بُراق نے ہونکارہ بھرا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

آپریشن تو ہوا نہیں میرا تو ڈاکٹر کی فیس پچاس ہزار ہو سکتی ہے۔۔۔اور باقی کی ادویات کا الگ سے پچاس ہزار کرتی ہوں جس میں جتنے دِن میں وہاں رہی اُس کا حساب بھی شامل ہے تو" یہ ہوا پورا ایک لاکھ،اُس کے علاوہ پانچ دِنوں میں جو میں نے کچھ کھایا پیا اُس کا میں بیس ہزار الگ سے کرتی ہوں کیونکہ آجکل بھوک بھی تو مجھے بہت لگتی ہے پر خیر بیس ہزار زیادہ ہیں اور میں اکیلی ہوئی اِتنا بھی کوئی نہیں کھایا تو بس ایک ماہ کا اِس کا بھی پچاس ہزار کرتی ہوں" پھر یہ ہوا ڈیڑھ لاکھ۔۔۔اور جو میرے ڈریسز آئے ہیں وہ بیس جوڑے ہیں۔۔۔پین اور رجسٹر پکڑے راحت بڑی سنجیدگی سے حساب کرنے میں محو تھی کہ اُس کو کپڑوں کا خیال آیا تو گردن نیچے کر کے اپنے ڈریس کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

پانچ ہزار کا ایک ڈریس ہوگا۔۔۔راحت اپنے تن میں موجود خوبصورت ڈریس کو دیکھتی انداز لگا کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پانچ ہزار کا ایک جوڑا تو بیس جوڑوں کا ہوا پورا ایک لاکھ۔۔۔۔۔"ایک لاکھ یہ اور ڈیڑھ لاکھ پہلے والا ملا کر ہوئے ڈھائی لاکھ۔۔۔۔افففف اللہ میں تو فقیرنی ہو گئی ہوں۔۔۔سارا کلکیولیٹ کر کے راحت تھکی ہوئی سانس خارج کر کے رجسٹر بند کیا تبھی کوئی اُس کے پاس آکر فاصلے پہ بیٹھ گیا

کیسی ہو؟زاویار نے ایک نظر رجسٹر پہ ڈال کر پوچھا

تم سے مطلب ؟راحت نے پھاڑ کھانے والے انداز میں جواب دیا

مجھ سے مطلب ہے کیونکہ تم اِس وقت میرے پاس ہو"میری زمیداری۔۔۔۔زاویار نے کہا

میں تمہاری زمیداری نہیں ہوں۔۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

باہر جانے کا موڈ ہے تو بتادو میں لیکر چلوں گا۔۔۔زاویار نے اُس کی بات نظر انداز کی

مجھے جہنم میں جانا ہے چلو گے ساتھ ؟ راحت نے طنز کیا

جانا ضروری ہے کیا وہاں کیونکہ میں نے تو کہی اور باہر جانے کا پروگروم بنایا تھا۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت نے ضبط سے اُس کو دیکھا

تم میری برداشت کا ناجائز فائدہ اُٹھانا بند کرو۔۔۔۔راحت نے تڑاخ کر کہا

میں کچھ نہیں کر رہا تم تو اِتنی صابرین ہو کہ میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں تمہارے صبر پہ رشک کروں۔۔۔زاویار نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے کہا

یہ طنز تھا؟ راحت نے پوچھا

نو کُمپلیمینٹ تھا۔۔۔۔زاویار نے بتایا

www.novelsclubb.com

بہت بُرا تھا تمہاری طرح۔۔۔راحت نے سر جھٹک کر کہا

میں نے کچھ پوچھا تھا کچھ دیر قبل۔۔۔زاویار نے ہاتھ کی مٹھی بنائے ٹھوڑی پہ رکھ کر اُس سے کہا

کیا کہا تھا؟راحت نے بیزاری سے اُس کو دیکھا

کیسی ہو؟زاویار نے پھر سے پوچھا

اللہ کا کرم ہے بلکل ٹھیک ٹھاک چنگی بھلی ہوں ویسے یہ خیال تمہیں بہت جلد نہیں آگیا تین دن تو مجھے یہاں اکیلے چھوڑ کر خود آور گردی کرنے لگ گئے اور آج آئے تو پوچھ رہے ہو" کیسی ہوں؟تو تمہارا اُس سے کیا۔۔۔راحت آخر پھٹ پڑی

اب سانس لے لو۔۔۔۔زاویار جو اُس کو نان سٹاپ بولتا سُن رہا تھا اُس کے خاموش ہوتے ہی بولا

کیوں لوں سانس؟میری مرضی میں سانس لیکر جیو یا روک کر جیو یہ میری سانس ہے تم بس اپنے کام سے کام رکھو تو اچھا ہو گا بلڈی کلر۔۔۔راحت پھر سے اُس پہ برس اُٹھی

اِن تین دِنوں میں کافی ریسرچ کرلی ہے میری بارے میں۔۔۔خلاف توقع زاویار عام لہجے میں بولا

اِتنی فارغ نہیں میں۔۔۔راحت نے جتایا

خیر فارغ تو تم ہو اب کرنا ہوتا ہے کیا ہے تمہیں؟سب کچھ تو بیٹھے بیٹھائے مل جاتا ہے پھر کیا مسئلہ ہے۔زاویار اُس کی بات سے محفوظ ہوا

تم بھاڑ میں جاؤ مجھے اکیلا بیٹھنا ہے۔۔۔راحت زچ ہوئی

میں اِتنے دن غائب نہ رہتا اگر مجھے پتا ہوتا کہ۔۔۔۔زاویار اِتنا کہتا چُپ ہو گیا

کہ؟راحت نے آئبرو اُچکائے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

کہ تم میرا انتظار کر رہی ہو مجھے یاد کر رہی ہو"ٹرسٹ می مجھے اگر پتا ہوتا تو میں آجاتا۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت نے تاسف سے اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے ؟ٹانگ میں چوٹ میری میں آئی ہے اور اثر لگتا ہے تمہارے دماغ پہ کیا ہے غور سے دیکھو مجھے میں وہی ہوں جس سے تم زچ ہوا کرتے تھے جس کو دیکھ کر تم اپنا راستہ بدل دیا کرتے تھے اور ایسے مفید مشورے مجھے بھی دِیا کرتے تھے۔۔۔راحت اُس کو گھور کر طنز انداز میں بولی

تین تاریخ کو تمہارا آپریشن ہے اِن نشاءاللہ آپریش کے بعد تم آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔زاویار اُس کی بات کے جواب میں یہ بولنے لگا تو راحت کی نظر اپنی پلیستر شُدہ ٹانگ پر گئ

کیا یہ ممکن ہے ؟راحت نے پوچھا

بلکل بس ایک ٹانگ زیادہ مُتاثر ہوئی تھی تمہاری۔۔۔زاویار نے بتایا

تو پہلے آپریشن کیوں نہیں ہوا؟اگر پہلے ہو جاتا تو آج میں یہاں ویل چیئر پہ نہ ہوتی راحت نے پوچھنے کے بعد کہا

ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے اور تمہاری ٹانگ کا آپریشن ہو گا کوئی جادو ٹوٹکا نہیں جو پل بھر میں تم پہلے جیسی ہو جاؤں گی۔۔۔۔زاویار نے آخر میں طنز کیا تو اُس نے منہ کے زاویئے بگاڑے

ویسے آپریشن میں کتنا خرچہ ہو گا؟ایک خیال کے تحت راحت نے پوچھا

یہ تمہارا سر درد نہیں۔۔۔زاویار نے اُس کو گھورا

مجھے جاننا ہے کتنا خرچہ ہو گا تاکہ میں یہ بھی کلکیولیٹ کر سکوں۔راحت بھی جواباً گھور کر کہا

کلکیولیٹ؟زاویار نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

ہاں کلیکیولیٹ میں جب سے یہاں ہوں اور تم نے جو کچھ بھی میرے لیے کیا اُس کے پیئسے جو ہوتے ہیں وہ مجھے لگ گیا ہے پتا۔۔۔راحت نے فخریہ لہجے میں بتایا

اچھا کیسے ؟زاویار نے جاننا چاہا

میں نے ہر چیز کا حساب کیا اور میں تمہاری قرضدار ہوں تب تک جب تک تمہیں ڈھائی لاکھ نہیں دے سکتی۔۔۔۔راحت نے کہا تو زاویار نے نفی میں سر کو جنبش دی

ڈھائی لاکھ تو بہت کم ہیں جبکہ میرا نقصان تمہاری بدولت زیادہ ہوا ہے۔۔۔زاویار نے کہا

وہ کیسے ؟راحت چونکی

تم نے کس کس چیز کا حساب کیا ہے ؟زاویار نے پوچھا

پہلے دن والے کا حساب کیا ہے پچاس ہزار فیس ہو گی ڈاکٹر کی رائٹ ؟راحت نے بولنا شروع کیا تو زاویار کے چہرے پہ پہلی بار اُس کی کسی بات پر مسکراہٹ آئی تھی مگر ہِٹ ہونے کی وجہ سے راحت دیکھ نہیں پائی

کیری آن۔۔۔زاویار نے اُس کو مزید بولنے کا اِشارہ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں تو پچاس ہزار باقی کے ادویات جن میں چھوٹی موٹی اور چیز بھی شامل ہیں۔۔۔۔"پچاس ہزار میرا ماہانہ خرچہ ،اور ایک لاکھ میرے کپڑوں کا ایک جوڑا پانچ ہزار کا ہو گا بیس جوڑے دیئے تھے تم نے تو۔۔۔"اِن کو ملا کر بنتے ہیں ڈھائی لاکھ۔۔۔۔تم اور کس نقصان کی بات کر رہے ہو؟راحت نے دوبارہ سے حساب کرنے کے بعد اُس سے پوچھا

یہ ڈریس تمہیں پانچ ہزار کا لگ رہا ہے؟زاویار نے محض اِتنا پوچھا

بلکل اور میرا تو تین ہزار والا ڈریس اِس سے زیادہ پیارا ہوتا ہے تم نے شاید لنڈہ بازار سے خریداری کی ہے راستے کا مال سستا۔۔۔۔راحت نے کہا تو زاویار اُس کو دیکھتا اپنا سر جھٹک کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

یا یو آر رائٹ مگر ابھی لنچ ٹائیم ہو گیا ہے چلو۔۔۔زاویار نے ساری باتوں کا رُخ بدلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں جیسے اپنے ڈیڈ کے پاس جاؤں گی اُن سے تین لاکھ کا چیک مانگ کر تمہیں دوں گی۔۔۔۔زاویار اُس کہ ویل چیئر گھسیٹنے لگا تو راحت نے بتایا

ڈھائی لاکھ سے تین لاکھ کا سفر کیسے ہوا؟زاویار نے چونک کر پوچھا

پچاس لاکھ تمہاری اِس سروس کا۔۔۔راحت نے مزے سے بتایا

ویری فنی پر اگر تم اِتنی خودداری کا مظاہرہ کر رہی ہو تم جو دو نرسز یہاں میں نے تمہارے لیے ہائیر کی ہیں اُن کو سیلری بھی تمہیں دینی چاہیے۔۔۔زاویار نے ایک خیال کے تحت کہا

اووأن کو تو میں بھول ہی گئی تھی اور افکورس میں سیلری دوں گی ایک مہینے کا پچاس ہزار اُن کا۔۔پچیس پچیس ہزار دونوں آپس میں تقسیم کر سکتی ہیں۔۔۔۔راحت اپنے سر پہ ہاتھ مار کر بولی

www.novelsclubb.com

لگتا ہے پچاس ہزاروں سے کچھ زیادہ دل لگی ہے۔۔۔اُس کے پھر سے "پچاس ہزار" کہنے پر زاویار نے طنز کہا

ہاں ایسا ہی ہے۔۔۔راحت نے جھٹ سے جواب دیا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

جینا۔۔۔۔۔جینا آفس میں جانے والی تھی جب مردانہ آواز پہ اُس کو رُکنا پڑا

اوو نو نو ہو گیا دن خراب۔۔۔۔اپنے پڑوسی کو دیکھ کر اُس کا موڈ بگِڑا

فرمائے۔۔۔جینا نے گھور کر کہا

ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔۔وہ بولا

www.novelsclubb.com

فرماؤ۔۔۔لیادِیا انداز

آج رات ڈنر ایک ساتھ کرے؟ تم ٹائمنگ بتادو میں تمہیں لینے آجاؤں گا۔۔۔وہ خاصے بے تکُلف لہجے میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری مگر میں اِتنی ویلی نہیں جو ڈنر کرتی پِھروں اور خبر دار جو میرے آفس کے آس پاس بھی دیکھائی دیئے تو میں نے تمہاری ٹانگیں توڑ کر ہاتھوں میں پکڑانی ہے۔۔۔ جینا بگڑ کر بولی تو گڑ بڑایا

یار ہم دو سال سے ایک بلڈ نگ میں رہتے ہیں پھر کیوں تم ایسا رویہ اختیار کرتی ہو۔۔۔ وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولا عین اُسی وقت عجرم کی گاڑی پار کنگ لوٹ میں داخل ہوئی تھی اور سین اُس کی آنکھوں سے اُوجھل نہیں ہوا

سراج اپنی حد میں رہو "اور جاؤ یہاں سے میرا بوس آرہا ہے اگر اُس کو پتا چل گیا نہ تم مجھے چھیڑ رہے ہو تو پھر جو وہ تمہارا حشر کرے گا اُس کا تمہیں اندازہ نہیں۔۔۔ جینا اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے نکال کر وار ننگ بھرے لہجے میں کہا کیونکہ وہ عجرم کو آتا دیکھ چکی تھی" جبھی اُس کی بات سن کر سراج نے اُس کی نظروں کا تعاقب کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چھ فٹ سے نکلتا قد، چوڑے شانے وسیع سینہ "نارمل کالی آنکھیں کھڑی ناک، اور ہلکی بیئرڈ جو اُس کے چہرے پہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی " مگر اُس کے چہرے پہ اِس وقت سنجیدگی کا راج تھا جس کو دیکھ کر سراج نے جھرجھری سی لی اُس نے گہری نظروں سے ایک لمحے میں اُس کا پورا ایکسرا نکال لیا تھا اور جانے کیوں اُس کو عجرم کی روعبدار شخصیت دیکھ کر بلاوجہ کا ڈر محسوس ہوا مگر جینا پر شوق نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی

تو یہ تمہارا پرنس۔۔۔ سراج واپس جینا کی طرف متوجہ ہوا

بکواس بند کرو اور پھٹو یہاں سے۔۔۔ جینا نے آنکھیں دیکھائی

ابھی تو جا رہا ہوں مگر پوچھو گا ضرور میں۔۔۔ عجرم قدم قدم اُن کے قریب ہوا تو سراج نے جانے میں ہی عافیت جانی

السلام علیکم سیکنڈ بوس۔۔۔ جینا نے خوشدلی سے اُس کا استقبال کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وعلیکم السلام کون تھا وہ؟ سلام کا جواب دینے کے بعد عجرم نے سنجیدگی سے پوچھا

کون تھا وہ؟ جینا نے اُلٹا اُس سے سوال داغا

اِس کا جواب تو آپ مجھے دے گی۔۔۔ عجرم نے کہا تو اُس کے مخاطب ہونے کا

طرزِ خطاب پہ جینا نے حیرت سے اُس کو دیکھا تھا

اسپیشل نہیں تھا۔۔۔ جینا نے ٹالا

ہمم اور یہ بیگ؟ عجرم کی نظر اُس ہاتھ میں موجود پہ گئی

یہ میرا ناشتہ اور عام روٹین میں کھانے والی چیزیں ہیں" لائیک پاستہ لیز مرغے

چپس، چاکلیٹس اور کسٹرڈ بھی ہے دراصل کام کا برڈن زیادہ ہوتا ہے تو مجھے بھوک

زیادہ لگتی ہے اور جب بھوک لگتی ہے تو ٹھیک سے مجھ سے کوئی کام نہیں ہو پاتا تبھی

میں یہ سب اپنے ساتھ رکھتی ہوں۔۔۔ بیگ کو تھوڑا کھول کر جینا نے اُس کو

www.novelsclubb.com

تفصیل سے جواب دیا تو عجرم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا جو مُناسب قد کاٹھ اور ویٹ کی مالک تھی پر تھی فوڈی اِس کا اندازہ عجرم کو ہو گیا تھا۔

تم اِتنا کھا کیسے لیتی ہو؟

ہاتھوں سے اُٹھاتی ہوں منہ میں ڈالتی ہوں۔۔۔ خیر میں کل کی طرح آپ کے ساتھ گپ شپ کر کے لیٹ نہیں ہونا چاہتی تو اگر آپ کو مجھ سے باتیں کرنے میں مزہ آتا ہے تو لنچ بریک میں آجایئے گا۔۔۔ جینا نان سٹاپ بولتی اندر کی طرف بڑھ گیٔ پیچھے عجرم اُس کی پشت کو گھورتا رہ گیا۔

اللہ کی پناہ اللہ وہ دن نہ دیکھائے جو مجھے اِس سے باتیں کرنے میں مزہ آئے گا۔۔۔ عجرم بڑبڑاتا خود بھی آفس میں داخل ہوتا اپنے کیبن میں آیا جہاں عریش پہلے سے موجود تھا

السلام علیکم۔۔۔ عجرم نے سلام کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وعلیکم السلام عجرم جان سکتا ہوں میں کہ تم جینا فیاض کی انویسٹیگیشن کیوں کروا رہے ہو؟ عریش نے سنجیدگی سے پوچھا تو اپنی چوری پکڑ جانے پر عجرم کچھ بول نہیں پایا اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ "عریش کو پتا چل جائے گا۔

مجھے وہ ٹھیک نہیں لگتی۔۔۔ عجرم نے بتایا

پر کیوں بیچاری بے غرض سی ہے تمہارا کیا بگاڑا ہے اُس نے؟" وہ تو تمہیں جانتی بھی نہیں اور تم بلاوجہ اُس کے پیچھے پڑ گئے ہو۔۔ دیکھو عجرم اُس کو میں نے جاب دی ہے تو ضرور چھان بین کر لی ہو گی اِس لیے تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔۔۔ عریش کا انداز دو ٹوک تھا

اوکے۔۔۔ عجرم محض اِتنا بولا

www.novelsclubb.com

گُڈ جینا کے پاس جاؤ اُس نے پریزنٹیشن بنائی ہے اور تمہیں یاد ہونا چاہیے کہ آج بورڈ میٹنگ ہے۔۔۔ عریش نے کہا

جی مجھے یاد ہے آپ فکر نہیں کرے۔۔۔"میں جانتا ہوں اِس ایمپائر کو کھڑا کرنے میں آپ کا مقصد کیا ہے۔۔۔ عجرم نے مثبت جواب دیا

ہمم جاؤ تم۔۔ عریش نے کہا

آپ وہ کسی سے منگوالیں بہت باتونی ہے میرے سر میں درد ہو جاتا ہے۔۔۔ عجرم نے منہ کے زاویئے بگاڑے

ڈرامے نہ کرو اور جاؤ۔۔۔ عریش نے اپنی بات پہ ضرور دیا تو ناچار عجرم کو اُس کی بات ماننی پڑی اور جب وہ جینا کے کیبن میں آیا تو اُس کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا کیونکہ نیچے کہی لیز اور چاکلیٹس کے ریپرز تھے تو کہی اُس جوتے پڑے تھے خود وہ اب جوس کا گلاس ہاتھ میں پکڑے لیپ ٹاپ اسکرین میں جانے کیا دیکھ کر مسکرا رہی تھی

جینااااا۔۔۔ عجرم نے ضبط سے اُس کو آواز دی

یس۔۔۔ جینا فورن اُس کی طرف متوجہ ہوئی

واٹ از دس یار؟ یہ تمہارا بیڈ روم نہیں ہمارے آفس کا کیبن ہے جس کو تم نے کچرے کا ڈھیر بنالیا ہے پڑھی لکھی میچیور لڑکی ہو پر خود کو دیکھو کیا تم میچیور لڑکی ہو؟ کیونکہ ایسا گند تو جاہل کرتے ہیں آپ کیا یہاں ایسے کام کرے گی؟ جینا کو دیکھ کر عجرم سخت سنجیدہ لہجے میں بولا تو وہ کسی مجرم کی طرح ہاتھ باندھے کھڑی ہو گئ مگر اُس کی ہمیشہ چلتی ہوئی زبان اِس وقت بند تھی

میں آپ سے مخاطب ہوں۔۔۔اُس کو جواب نہ دیتا پا کر عجرم نے کہا

آئے نو آپ بھڑاس نکال لے اول پھر میں بولو گی مجھے بھی جب کسی چیز کا ڈپریس ہوتا ہے تو کسی انون نمبر پر کال کر کے ایسے ہی لوگوں کو سُناتی ہوں پھر کیا ہوتا ہے سینے میں ٹھنڈ پڑ جاتی ہے اور سارا ڈپریشن ختم ہو جاتا ہے زندگی کا پہلا دن محسوس

ہوتا ہے۔۔۔ جینا نے کہا تو تھوڑے وقت کے لیے جو عجرم کو لگا تھا شاید وہ اپنے عمل پہ ندامت کا شکار ہے "اِس خیال پر اُس نے خود پہ لعنت بھیجی

کیا کوئی ایک بھی کام تمہارا نارمل انسانوں جیسا ہوتا ہے؟

سوری مگر میں نے ابنارمل انسان کی طرح تو کچھ بھی نہیں کیا؟ جینا نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی تو عجرم نے صبر کا گھونٹ بھرا

پریزنٹیشن چاہیے مجھے۔۔۔ عجرم نے سر جھٹکا

یہ لے۔۔۔ جینا نے پریزنٹیشن اُس کی طرف بڑھائی

یہ صاف کر لے اِس سے پہلے یہاں کوئی اور آئے۔۔۔ عجرم نے جاتے ہوئے اُس کو ہدایت کی

www.novelsclubb.com

میں کر دوں گی ڈونٹ وری۔۔۔ جینا نے مسکرا کر کہا تو عجرم وہاں سے چلا گیا

افففففف چینگیز خان۔۔۔اُس کے جاتے ہی جینا نے لمبا سانس اپنے اندر کھینچا اور بڑ بڑاتی اپنے کام میں مگن ہو گئ۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 5:11 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 46

السلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ ؟دُرکان بالاج کو کال کرتا اُس سے حال احوال دریافت کرنے لگا

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں، تم بتاؤ تم ٹھیک ہو؟"آج مجھے کیسے یاد کر لیا۔۔۔ بالاج نے پوچھا تو وہ کھسیانی سی ہنسی ہنس دیا

آپ سے ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔دُرکان نے بتایا

کہو میں سُن رہا ہوں۔۔۔ بالاج نے کہا

میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔دُرکان اِتنا کہتا اُس کے جواب کا انتظار کرنے لگا

شادی کرنا چاہتے ہو؟میرے خیال سے تم دانی کو کال کرنا چاہتے تھے اور غلطی سے میرا نمبر لگ گیا۔۔۔ بالاج اُس کی بات سن کر بولا

ایسی بات نہیں میں نے آپ کو ہی کال کی ہے۔۔۔دُرکان نے جلدی سے کہا مُبادہ بالاج کال کٹ نہ کر دے

شادی کا خیال اچھا ہے پر دُرا ابھی تمہاری اسٹڈی کمپلیٹ نہیں ہوئی تم ویل سیٹل بھی نہیں ایسے میں شادی کرنا بیوقوفی ہو گی کیونکہ تم بچے ہو اور شادی ایک بہت بڑی زمیداری ہوتی ہے۔۔۔ بالاج نے نرم لہجے کہا تا کہ وہ سمجھ جائے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں بچہ نہیں اور کونسا ابھی میں شادی کرنا چاہتا ہوں ابھی تو جسٹ انگیجمنٹ چاہتا ہوں۔۔۔دُرکان نے کہا

کوئی لڑکی ہے کیا تمہاری نظر میں؟ بالاج نے کچھ سوچ کر پوچھا

جی ہے۔۔۔دُرکان نے بناتا خیر کیے بتایا

کون؟ بالاج کو تعجب ہوا

آپ کو بتاؤں؟دُرکان ہچکچاہٹ کا شکار ہوا

ہاں کیوں؟ کیا کوئی مسئلہ ہے مجھے بتانے میں؟ بالاج اُلجھا

مسئلہ تو ہے نہیں کوئی پر ہو بھی سکتا ہے مگر آپ کو بتاتے ہوئے ایک جھجھک آڑے آرہی ہے۔۔۔دُرکان نے اپنی کنفیوزن بیان کی

www.novelsclubb.com

تم مجھے بتاؤ گے تو تبھی میں انا یادانی میں سے کسی کو سفارش کروں گا

تمہاری۔۔۔۔بالاج نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسیج پر نام لکھ کر بھیج دوں ؟دُرکان نے کہا

جیسا تمہیں بہتر لگے۔۔۔۔ بالاج نے بحث نہیں کی

ٹھیک ہے میں کرتا ہوں پھر۔۔دُرکان اچانک پرجوش ہو کر کہتا کال کاٹ گیا اور مسیج لکھ کر سینڈ کرتے ہی اُس نے اپنا سیل آف کر لیا دوسری طرف مسیج ٹیون کی آواز پر بالاج نے دُرکان کا مسیج کھولا تو مسیج پڑھ کر اُس کی آنکھیں حیرانگی سے پھیل گئیں"کیونکہ مسیج میں یہ لکھا تھا

آپ کی بیٹی منو کو دل و جان سے چاہتا ہوں اور اُن سے شادی کرنا چاہتا ہوں،"

یہ پاگل ہے۔۔۔ بالاج بڑبڑا کر اُس کو کال کرنے لگا تو پتا چلا موصوف نے اپنا سیل سوئچ آف کر لیا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

تم کُوکنگ اچھی کر لیتے ہو تمہیں شیف ہونا چاہیے تھا۔۔۔راحت پر شوق لہجے میں زاویار سے بولی جو اُس کے لیے آملیٹ بنا رہا تھا'' جس کی فرمائش راحت نے کی تھی زاویار بنانا چاہتا تو نہیں تھا پر راحت بھی اپنے نام کی ایک تھی اُس نے ناشتہ کرنے سے انکار کر لیا تھا جس پر زاویار کو ناچار اُس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پڑے کیونکہ اگر ناشتہ نہیں ہوگا اُس کا تو وہ دوائیں کیسے لے گی اپنی

ہمم۔۔۔۔جواب زاویار بس اِتنا بولا

سُنو اپنا چہرہ دیکھاؤ نہ میں جاننا چاہتی ہوں تم کیسے نظر آتے ہو۔۔۔۔راحت نے متجسس لہجے میں اُس سے کہا

اپنے کام سے کام رکھنا اچھی بات ہوتی ہے۔۔زاویار نے بتایا

ایک بار اپنا چہرہ دیکھاؤ اُس کے بعد تم دوبارہ پردہ کر لینا۔۔۔۔راحت نے کہا

چہرے دیکھ لینے کے بعد پھر پردہ کیسا؟ زاویار نے سر جھٹک کر کہا

www.novelsclubb.com

یہ بھی ہے پر کیا تمہارا دم نہیں گھُٹتا؟ راحت کو اُس کی بات ٹھیک نہیں تبھی اگلا سوال کیا

تم اِتنا بولتی ہو تمہارا اگلا خُشک نہیں ہوتا؟ زاویار نے بھی سوال کے بدلے سوال کیا

یہ میری اب تم انسلٹ کر رہے ہو۔۔۔ راحت کو اُس کی بات پسند نہیں آئی

تم اپنی انسلٹ فیل بھی ہوتی ہے نائیس۔۔۔ زاویار نے مصنوعی حیرانگی کا اِظہار کیا

گو ٹو ہیل۔۔۔ راحت تپ اُٹھی

اچھا ایک بات بتاؤ۔۔۔ زاویار اُس کے سامنے آملیٹ کی پلیٹ رکھ کر بولا

کیا بتاؤں؟ راحت نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

تمہیں اپنا لوور یاد تو آتا ہو گا۔۔۔ زاویار نے کہا تو اُس کی بات پر راحت نے لب بھینچ کر زاویار کو دیکھا اُس کو زاویار کا یہ طرزِ خطاب پسند نہیں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شرم جیسی بات ہے تم ایک لڑکی سے اُس کے لوور کے بارے میں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔راحت نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا

یہ لڑکی پہلے خود اپنا لوور کا اعتراف کر چکی ہے۔۔۔زاویار نے سر جھٹک کر کہا پھر اپیرن اُتار کر اپنے ہاتھ صاف کرنے لگا

وہ مجھے یاد نہیں آتا۔۔۔راحت نے کچھ توقع بعد کہا آملیٹ کا نوالہ اُس کے گلے میں جیسے اٹک گیا تھا

اچھا واقع ؟زاویار اِس بار سچ مچ حیران ہوا

ہمم کیونکہ میرے دماغ میں ابھی بس میرے گھر والے ہوتے ہیں "اپنی یہ حالت ہوتی ہے اور یہ خیالات مجھے اور کچھ سوچنے نہیں دیتے، تم نے مجھے یہاں قید کر کے اچھا نہیں کیا تمہیں اندازہ نہیں ایک لڑکی کے یوں اچانک غائب ہونے پر اُس کے ماں باپ پر کیا گزرتی ہے۔۔۔راحت نے کہا تو زاویار نے گہری سانس بھری

www.novelsclubb.com

اسپیچ ایمپریسو تھی خیر تم ناشتہ کرو پھر تمہاری دواؤں کا وقت ہو جائے گا۔۔۔زاویار اُس کی باتوں کے جال میں نہیں آیا تھا

You are very rude person.

راحت نے دانت پیس کر اُس کو دیکھ کر کہا

Thank you but I know

زاویار نے عام لہجے میں کہا

ویسے کیا تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی ہے جو کسی ڈیول کی طرح مجھے اغوا کیا ہے؟راحت نے من میں آیا سوال اُس کے سامنے کیا

www.novelsclubb.com

کیا تمہیں اپنا آپ اینجل لگتا ہے کیا کسی اینجل کے بال کرلی ہوتے ہیں؟زاویار اُس کی بات کے جواب میں بولا

تمہیں میرے بالوں پہ جانے کی ضرورت نہیں مجھے انتہا اور شدت والا پیار ہے اپنے بالوں سے اور دوسری بات اینجل کے ذکر تو ایسے کیا جیسے تمہارے چاروں اِطراف اینجلز کا گھیرا ہے۔۔۔راحت اِس بار تپ کر طنز لہجے میں بولی

مجھے تم سے محبت نہیں۔۔۔زاویار اُس کے روبرو بیٹھ کر بولا

پھر یہاں رکھنے کا جواز ؟راحت کو اُس کا ایسے انکاری ہونا پسند نہیں آیا

تمہاری حالت میری وجہ سے ہوئی ہے جس کا گِلٹ مجھے سکون میں رہنے نہیں دیتا تبھی میں چاہتا ہوں تم محفوظ رہو اور میرے پاس رہو۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

تمہیں گِلٹ میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے اور میں ٹھیک تمہارے بغیر بھی ہو جاؤں گی اِس لیے بہانے نہ بناؤں مجھے میرے گھر چھوڑ آؤ۔۔۔راحت نے بھی جواباً سنجیدگی کا مظاہرہ کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی ایسا بول رہی ہو ہو سکتا ہے آپریشن کے بعد تم مجھے دیکھنا چاہو اور میں تمہارے پاس نہ رہوں تو پھر ؟زاویار تھوڑا اُس کے قریب ہوا تو راحت پہلے پہل تو بس اُس کی بھوری آنکھوں میں دیکھتی رہی مگر پھر اچانک کیا ہوا جو ہاتھ بڑھا کر اُس کی ہٹ چہرے سے ہٹا دی تو اُس کا چہرہ دیکھ کر وہ شد سی رہ گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

ہائے۔۔۔۔عجرم لفٹ سے باہر نکلا تو جینا نے اُس کو بیچ میں روک لیا

بائے۔۔۔۔عجرم سنجیدگی سے جواب دیتا سائیڈ سے گزر گیا تو جینا کا منہ بن گیا

ہاؤ روڈ تمہیں کیا کسی نے بتایا نہیں کہ خوبصورت لڑکیوں کو ایسے اگنور نہیں کیا جاتا خیر پہلی غلطی سمجھ کر میں نے تمہیں معاف کیا اور اب اپنا ہاتھ سامنے کرو۔۔۔جینا اُس کے پیچھے پیچھے چلتی بنا سانس لیے بولی

آج کیا تمہیں کوئی کام نہیں؟عجرم نے رُک کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلکل کام ہے تبھی تو تم سے مخاطب ہوں اپنا ہاتھ آگے کرو۔۔۔ جینا نے مسکرا کر کہا تو عجرم نا سمجھی سے اُس کو دیکھتا اپنا مضبوط ہاتھ اُس کے سامنے کیا

Happy friendship day.

جینا نے اُس کے ہاتھ میں فرینڈ شپ بینڈ پہنا کر چہک کر کہا تو عجرم کی پیشانی میں لاتعداد بلوں کا اضافہ ہوا

میں تمہارا دوست نہیں اِس لیے ایسی بچکانہ حرکت دوبارہ مت کرنا۔۔۔ عجرم سخت ناپسندیدہ لہجے میں کہہ کر بینڈ اُتارنے والا تھا جب جینا بول اُٹھی

پلیز مت اُتارنا پلیززززززز۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں نہ اُتاروں؟ عجرم زچ ہوا

میں نے پہلی بار خود سے کسی انسان کے سامنے فرینڈ شپ کا ہاتھ بڑھایا ہے اگر تم اگنور کرو گے تو مجھے بُرا لگے گا۔۔۔ جینا نے آہستگی سے کہا

پر جینا مجھے تمہاری دوستی میں کوئی انٹرسٹ نہیں تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہی یہ بات؟ عجرم چڑ کر بولا

دوستی کرنے میں کیا مسئلہ ہے؟ٹرسٹ میں آپ کو تنگ نہیں کروں گی اور کونسا میں نے شادی کرنے کا کہا ہے آپ سے جو ایسے نخرے کر رہے ہیں۔۔۔ جینا نے عام لہجے میں کہا

میں تمہاری طرح بولڈ نہیں۔۔۔ "سو پلیز آئندہ مجھ سے ایسی گفتگو مت کرنا۔۔۔ عجرم نے دوٹوک لہجے میں کہا

اوکے نہیں کہوں گی غُصہ کیوں ہو رہے ہو بس تم یہ بینڈ نہ اُتارنا۔۔۔ جینا نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا

ہمم جاؤ اور جا کر اپنا کام کرو تمہیں نیا پروجیکٹ جو ملا ہے اُس پر۔۔۔۔ عجرم نے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹھیک ہے میں جاتی ہوں شکریہ۔۔۔ جینا خوشی سے جواب دیتی وہاں سے جانے لگی "اُس کے جانے کے بعد عجرم نے اپنے ہاتھ میں پہنا وہ بینڈ دیکھنے لگا پھر سر جھٹک کر اپنے کیبن میں چلا گیا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

یہ بالاج سے تم نے کیا کہا ہے؟ دُرکان پاپ کارن کھاتا کرکیٹ دیکھ رہا تھا جب ریموٹ اُس کے ہاتھ سے لیکر دانیال نے پوچھا

میں نے تو اُن سے کچھ نہیں کہا بھلا میں کیا کہوں گا اُن سے؟ دانیال کے تیور دیکھ کر وہ گڑ بڑایا

تم نے اُس سے کہا تم منال سے شادی کرو گے؟ دانیال نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا اُنہوں نے آپ سے ایسا کہا؟ اپنے اندر ہوتی گُدگُدی کو نظرانداز کر کے دُرکان نے پوچھا

تو کیا تم نے ایسا نہیں کہا اُس سے؟ دانیال نے پوچھا

آپ کو اپنے دوست کی بات غلط لگ رہی ہے بڑے افسوس کی بات ہے ویسے یہ۔۔۔دُرکان کو جیسے افسوس ہوا

دُر میں سیریس ہوں اور جو بات ہو رہی ہے وہ بھی سیریس ہے تو تم بھی کچھ سیریس ہو جاؤ اور جو میں پوچھ رہا ہوں اُس کا سہی اور سچ سچ جواب دو۔۔۔دانیال نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھا

جی میں نے اُن سے ایسا کہا تھا کیونکہ میں پیار کرتا ہوں منو سے۔۔۔دُرکان نے بتایا

جو لاؤنج میں آتی انا نے بھی سُن لیا اور وہ حیرت سے اپنے سپوت کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

دُر دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟ عمر دیکھو اپنی اور باتیں چیک کرو زرا موصوف کی۔۔۔انا نے طنز کہا

تئیس سال کا ہوں اور آپ لوگ پلیز بار بار میری ایج کو درمیان میں نہ لایا کرے۔۔۔دُرکان منہ بسور کر بولا

وہ تم سے عمر میں بڑی ہے۔۔۔دانیال نے یاد کروایا

جسٹ ون ایئر اونلی۔۔۔دُرکان نے سر جھٹک کر کہا

کیا تم واقع سیریس ہو؟انا اُس کے پاس بیٹھ گئ

جی تبھی تو ڈائریکٹ جنرل صاحب سے بات کی۔۔۔دُرکان کان کی لو کھجا کر بولا

www.novelsclubb.com

ایسا ممکن نہیں تم سمجھاؤ اِس کو۔۔دانیال نے انا سے کہا

کیوں ممکن نہیں؟دُرکان جیسے تڑپ اُٹھا انا بھی سوالیہ نظروں سے دانیال کو دیکھنے لگی

منال راضی نہیں ہو گی۔۔۔دانیال نے بتایا

ان کو راضی کرنا میرا کام ہے آپ بس اپنی مرضی بتائے۔۔۔دُرکان دونوں کو دیکھ کر بولا

اگر وہ بھی راضی تم بھی راضی تو ہمیں کیا اعتراض ہونا ہے۔اِس بار انا نے کہا تو دُرکان کو ڈھارس ملی

تھینک یو سو مچ پھر آپ رشتے کی بات کرنے کب جا رہے ہیں؟دُرکان نے پرجوش لہجے میں پوچھا تو اِس بار دونوں نے اُس کو گھورا

بیٹا ہتھیلی پہ سرسوں جمانے کی ضرورت نہیں پہلے لڑکی راضی کرو پھر آگے کا سوچو۔۔۔۔دانیال اُس کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

لڑکی مان جائے گی آپ لوگ بس تیاری پکڑے۔۔۔دُرکان پر سکون لہجے میں بولا

وہ منال ہے آسانی سے راضی ہو گی یہ تمہاری خود ساختہ سوچ ہے۔۔۔انا نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو دُرکان بیچارہ کنفیوز ہو گیا، بر حال اُس کو راضی تو کرنا تھا نہ

♥♥♥♥♥♥♥♥

راحت حیرت اور بے یقین نظروں سے زاویار کو دیکھنے لگی جو کسی یونانی دیوتا سے کم نہیں تھا" کشادہ پیشانی جہاں اُس کے عمل پر سلوٹیں آ گئی تھی اُس کی پر کشش بھوری آنکھیں" کھڑی ناک جو غُصے سے پُھولی ہوئی تھی اور ہونٹوں کو آپس میں بھینچے وہ راحت کو گھور رہا تھا جو آنکھیں اور منہ دونوں پورا کھول کر اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آج جو حرکت تم نے کی ہے اُس پر تمہاری میں جان بھی لے سکتا ہو۔۔۔زاویار اچانک اُس کا گلا دبوچ کر بولا تو راحت کی آنکھیں بے یقینی سے پتھرائی وہ یک ٹک اُس کو دیکھنے لگی جواب شاید اپنے حواسو میں نہیں تھا۔۔۔

پ۔۔۔ردہ نشین۔۔۔۔راحت نے سر دائیں بائیں ہلا کر اُس کو خود سے دور کرنا چاہا"زاویانے جتنی سختی سے اُس کا گلا دبوچا تھا اُس پہ راحت کو لگا جیسے وہ مر جائے گی مگر اُس کے مرنے سے پہلے زاویار نے اُس کا گلا چھوڑ دیا تو وہ زور سے کھانسنے لگی۔۔۔

زاویار گہرے سانس بھر کر خود کو پر سکون کرتا فریج سے ٹھنڈے پانی کی بوتل نکال کر پانی گلاس میں انڈیل کر گلاس اُس کی طرف بڑھایا تو کھانسی سے بے حال ہوتی راحت نے ایک ہی جھٹکے میں اُس گلاس کو خود سے دور پھینکا"چھناک کی آواز سے وہ گلاس کرچی کرچی ہو گیا تھا،اُس کے اریل پن پر بامشکل زاویار نے خود پہ ضبط کیا جبکہ راحت اُس کو نظر انداز کرتی آہستہ آہستہ ویل چیئر گھسیٹ کر فریج کی طرف آئی اور دوسری بوتل نکال کر گھٹا گھٹ پی گئی۔۔۔

را

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا نام مت لینا اپنی زبان سے۔۔۔زاویار نے جیسے اُس کو مخاطب کرنا چاہا تو حالت سنبھلنے پر راحت نے درمیان میں ٹوک دیا

یہ صرف تمہاری غلطی کی سزا تھی تمہیں پتا ہونا چاہیے میں غُصے کا تیز ہوں ایسے میں تم اگر میری پرائیوسی کا خیال نہیں کرو گی تو غُصہ تو فطری عمل ہے

نہ۔۔۔زاویار اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتا اِس بات تحمل کا مظاہرہ کرنے لگا

اور رئیلی پرائیویسی ؟ تو مجھے زرا بتانا میں نے ایسی کونسی تمہاری پرائیویسی میں خلل ڈالا جو تم اخلاق سے اُونچی حرکت کرنے لگ پڑے, دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر جسٹ تمہاری ہٹ اُتاری تمہاری پہنی ہوئی شرٹ نہیں۔۔۔راحت پھٹ پڑی

ریلیکس۔۔۔۔زاویار نے پہلی بار اُس کو غُصہ کرتا دیکھا تو اُس کو پر سکون کرنا چاہا

کیا ریلیکس تم نہ مر جاؤ اگر یہاں میرے ڈیڈ ہوتے تو میں دیکھتی کیسے تم ایسی حرکت کا سوچتے بھی۔۔۔راحت بھنا کر بولی

راحت اب بھول بھی جاؤ۔۔۔زاویار اب بیزار ہوا

میں کچھ بھی نہیں جانتی مجھے بس میرے گھر جانے ہے بات ختم۔۔۔۔راحت نے اٹل انداز اپنایا

یہ ممکن نہیں۔۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

ممکن نہیں یا تمہاری نیت نہیں۔۔۔راحت نے اُس کو دیکھ کر طنز انداز میں کہا

جیسا تمہیں لگے۔۔۔۔زاویار لاپرواہی سے بولا

پتا ہے کیا تمہاری شخصیت بہت پیاری بہت سے زیادہ اٹریکٹو ہے مگر اُس کے باوجود تم سے کسی کو محبت نہیں ہو گی کیونکہ تم ایک احساس سے عاری انسان ایک ہارٹ لیس ہو تم نے کہا تھا جب میں تمہارا چہرہ دیکھوں گی تو مجھے تم سے محبت ہو جائے گی پر ایسا نہیں ہوا تھوڑے وقت کے لیے میں تم سے مرغوب تو ہوئی مگر محبت نہیں کر پائی کیونکہ تم میری محبت کو ڈیزرو نہیں کرتے، تم اِس لائق نہیں کہ میں یعنی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت آفندی کو تم سے محبت ہو آئے ہیٹ یو، ہیٹ یو سو مچ۔۔۔پاس پڑی پلیٹس وہ نیچے زور سے پھینک کر حلق کے بل چلائی تو زاویار نے سنجیدگی سے پہلے اُس کو دیکھا پھر نیچے بکھری ٹوٹی پلیٹس کے ٹکروں کو۔۔۔

بہت ایکسپینسو ایران سے سیٹ منگوایا تھا میں نے اپنی نوٹ بُک میں اِن پلیٹس اور گلاس کا حساب بھی ڈالنا آخر کو تم ایک خوددار لڑکی ہو۔۔۔جواب میں زاویار خاصے جتانے والے انداز میں یہ کہتا کچن سے باہر نکل گیا۔

کمینا، بدتمیز یہاں میں نے اِتنی سریس باتیں کی اور اِس کو پلیٹس کی پڑی ہے۔۔۔زاویار کے جانے کے بعد راحت دانت پیس کر بڑ بڑانے لگی اُس کو زاویار سے ایسے کسی جواب کی قطعاً کوئی اُمید نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

کمینہ ہے مغرور شہزادہ افففففف مجھے لگا تھا پروفیسر کے بعد کوئی اور مجھے ہینڈسم نہیں لگے گا مگر اِس کمینے نے تو اُن کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد راحت تھوڑا پرسکون ہوئی تو منہ ہی منہ میں خود سے باتیں کرنے لگ پڑی

♥♥♥♥♥♥♥♥

ہمیں دریافت کرنے سے ہمیں تسخیر کرنے تک

بہت ہیں مرحلے باقی۔۔۔ ہمیں زنجیر کرنے تک

ہمارے ہجر کے قصے، سمیٹو گے تو لکھو گے

www.novelsclubb.com

ہزاروں بار سوچو گے، ہمیں تحریر کرنے تک

آج کوئی کلاس نہیں لی تم نے۔۔۔ چاند خاموش بیٹھی فلزہ کے پاس بیٹھ کر بولا

دل نہیں تھا۔۔۔فلزہ نے بتایا

دل کیوں نہیں تھا؟ چاند نے جاننا چاہا

پتا نہیں۔۔۔فلزہ نے لاعلمی کا مظاہرہ کیا

تم مجھے کچھ منٹس کے لیے راحت سمجھ کر دل کی بات بتا سکتی ہو۔۔۔چاند نے پیش کش کی تو فلزہ نے چونک کر اُس کو دیکھا

نیکسٹ ویک میرا نکاح ہے پھر میں پاکستان سے دور کہی اور چلی جاؤں گی "ایک انجان ملک،ایک انجان شخص کے ساتھ اپنی پوری زندگی گزارنا ہو گی مجھے۔۔۔فلزہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولی

www.novelsclubb.com

انکار کر دو اور مجھے "ہاں" کہہ دو۔۔۔چاند اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

پاگل ہو۔۔۔فلزہ نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا

اِس میں عجیب کیا ہے؟ چاند نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

ہمارا نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔ فلزہ نے کہا

کیوں نہیں ہو سکتا، کیا تم لڑکی نہیں یا میرے لڑکے ہونے پر تمہیں کوئی شک ہے۔۔۔۔ چاند نے کہا تو اُس کی ایسی بات کا فلزہ کے پاس تو کوئی جواب نہیں تھا

مجھے لائبریری جانا ہے۔۔۔۔ فلزہ اِتنا کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی

ایک بار میرے بارے میں سوچنا ضرور، پیار کرتا ہوں تم سے۔۔۔ چاند نے بلآخر اعتراف کیا

مگر میرے پاس تمہیں دینے کے لیے کچھ بھی نہیں۔۔۔۔ فلزہ اُس کو جواب دیتی وہاں رُکی نہیں پر اُس کے جواب پر وہ دل مسوس کرتا رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

♥

بات کرنی ہے تم سے۔۔۔درکان اپنے ڈپارٹمنٹ کے گروپ کے ساتھ باتوں میں مگن تھا جب منال نے اُس کو مخاطب کیا تو وہ اُن سے ایکسکیوز کرتا منال کے سنگ چل پڑا

کوئی پروائیوٹ ڈسکشن کرنی ہے کیا؟ منال اُس کو یونی کی بیک سائیڈ لائی تو دُرکان شوخی سے بولا

بکواس نہیں بس ڈائریکٹ یہ بتاؤ تم نے ڈیڈ سے کیا بات کی ہے؟ منال کا انداز بے لچک تھا

جو آپ سے کہا تھا وہ کہا۔۔۔درکان نے بتایا

www.novelsclubb.com

وہ کیا؟ منال نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

یہی کہ میں آپ کی بیٹی سے پیار کرتا ہوں اُن کو دل و جان سے چاہتا ہوں، اور اُس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔دُرکان نے سادہ لہجے میں بتایا جیسے بات بھی کوئی معمولی ہو

واٹ سیریسلی؟ منال اُس کو دیکھتی رہ گئ

آپ خوش ہیں نہ۔۔۔دُرکان بے چینی سے پوچھنے لگا

خوش؟ منال بازو سینے پہ باندھتی اُس کو دیکھنے لگی تو درکان کے گلے کی ہڈی اُبھر کر معدوم ہوئی

مسٹر دُرکان دانیال میں تمہیں نہیں مل سکتی اِس لیے مجھے بدنام کرنا اور اپنا بنانے کا خیال دماغ سے نکال دو۔۔۔منال سنجیدگی سے کہتی بنا اُس کا ردعمل دیکھے وہاں سے چلی گئ پیچھے دُرکان جہاں تھا وہی کا وہی رہ گیا اُس کے کانوں میں بس ایک لفظ کی بازگشت تھی جو تھا "بدنام" بھلا وہ کیوں اپنی محبت کو بدنام کرے گا؟

جس کو دل میں بسا لیتے ہیں پھر وہ دماغ سے نہیں جایا کرتے تھے۔۔۔اپنی آنکھوں میں امڈنے آنے والی نمی کو اگنور کر کے دُرکان آہستگی سے بڑبڑایا

❤❤❤❤❤❤❤❤

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی 🤭 : [03/07, 5:12 pm] تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 47 Part 1

راحت کے بارے میں کچھ پتا چلا؟مریدصاحب نے بُراق کو دیکھ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

جی چل گیا ہے پتا جلد ہمارے پاس ہو گی وہ۔۔۔۔بُراق نے سنجیدگی سے جواب دیا تو اُنہوں نے سکون بھرا سانس خارج کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہاں ہے اب وہ؟ تمہیں اُس کو گھر لانا چاہیے جب پتا بھی ہے وہ کہاں ہے تو انتظار کیسا؟ مرید صاحب نے مشورہ دیتے کہا

میں انتظار کر رہا ہوں کیونکہ جس کو راحت کی ذمیداری دی تھی اُس ایجنسی کے بندے نے کہا ہے۔۔۔ ورنہ تاخیر کے حق میں خود میں بھی نہیں۔۔۔ بُراق نے سنجیدگی سے جواب دیا تبھی وہاں چاہت آئی

السلام علیکم ڈیڈ۔۔۔۔ چاہت نے مسکرا کر اُن کو دیکھ کر سلام کیا

وعلیکم السلام کیا حال بنالی ہے اپنی ٹینشن نہیں لو راحت جہاں کہیں بھی ہے وہاں ٹھیک ہے۔۔۔ مرید صاحب اُس کو دیکھ کر مسکرا کر بولے تو اِس بار چاہت مسکرا بھی نہ پائی

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

جیب خالی ہے اور خالی ہات

بستر۔مرگ پہ ہیں خواہشات

دن گزرتا نہیں کسی صورت

نیند آتی نہیں ہے ساری رات

ہے جدا طرز۔زندگی سب کا

اپنی اپنی ہیں سب کی ترجیحات

www.novelsclubb.com

دوستی برقرار ہے لیکن

پہلے جیسے نہیں تعلقات

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پڑھ کے ہوتے ہیں ہم بھی لطف اندوز

تبصرے اس کے اس کی تشریحات

شہر آہ و بکا کے شور میں گم

پے بہ پے ہو رہے ہیں سانحات

دیکھ کر اس کو یاد آئے تھے

کچھ نئے کچھ پرانے واقعات

www.novelsclubb.com

میں کبھی دربدر نہیں ہوتا

مان لیتا اگر بڑوں کی بات

دن گزارا ہے دھوپ میں عادل

رات گزرے گی اک دیے کے ساتھ

تمہارے نکاح کا جوڑا ہے یہ۔۔۔۔۔غزلان نے سوچو میں گُم فلزہ کی طرف ایک بیگ بڑھا کر کہا

www.novelsclubb.com

میں شادی نہیں کروں گی پھر آپ کیوں زور زبردستی کر رہے ہیں؟ فلزہ چڑ کر بولی

تمہاری بھلائی اِس میں ہے کہ تمہیں جو بول رہا ہوں وہ تم کرو۔۔۔غزلان نے سخت لہجہ اپنایا

میں

فلزہ ابھی کچھ کہنے والی تھی جب غزلان کے سیل فون پہ آئی تو اُس نے فلزہ کو چُپ رہنے کا اِشارہ کیا

ہیلو۔۔۔۔۔۔غزلان نے کال اٹینڈ کیے بات کا آغاز کیا

آر یو شیور؟دوسری طرف جانے کیا کہا گیا جو غزلان کے ماتھے پر سوچ کی پرچھائیاں چھانے آنے لگی۔

سارا انتظار کر لوں میں آتا ہوں۔۔۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہہ کر کال کاٹ دی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا سب خیریت ؟فلزہ نے پوچھا

کچھ خاص نہیں آج شام تمہارا نکاح ہے تم خود کو مینٹلی طور پہ تیار کرلوں کیونکہ میں پھر کچھ اور نہیں سُنوں گا۔۔ غزلان آرام سے اُس کے سر پہ بم گراتا وہاں سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

جینا ایک فائل ہاتھ میں لیے عجرم کے ساتھ کچھ ڈسکشن کرنے میں تھی جب ایک لڑکی بلیک ٹوپ اور گھٹنوں تک آتے اسکرٹ میں ملبوس آفس میں داخل ہوئی تو سب کی نظریں اُس پہ اٹک گئ تھی جینا نے جب دیکھا تو اُس کی آنکھیں حیرت سے کُھلی کی کُھلی رہ گئ

یہ کون ہے؟" پورا اسکرٹ شاید گھر بھول آئی ہے۔۔۔ جینا نے کہا تو عجرم کی نظر بھی سامنے کی جانب اُٹھی پھر دوبارہ جُھک بھی گئیں

یہ جنت ہے۔۔۔ عجرم نے بتایا

یہ وہ جنت ہے جس کو دیکھ کر آپ دوزخ میں جا سکتے ہیں۔۔۔یعنی ایسی ڈریسنگ توبہ ہے۔۔۔جینا نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگائے

عجرم سروہ

اِن کا نامحرم لڑکیوں سے پردہ ہے۔۔۔جنت عجرم کے پاس آتی کچھ کہنے والی تھی جب جینا اپنا ہاتھ عجرم کی آنکھوں پہ رکھے جنت سے بولی تو اُس کا منہ کھل گیا" جبکہ عجرم کے چہرے پہ اکتاہٹ بھرے تاثرات نمایاں ہوئے اُس نے جینا کا ہاتھ دور کرنا چاہا پر جینا نے اُس کی کوشش کو ناکام بنایا اپنے دوسرا ہاتھ آگے کر کے اُس حساب سے پھر آپ سے بھی پردہ ہوا نہ ؟ جنت نے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

سر آپ وہاں دیکھنا۔۔۔جینا نے عجرم کو پلٹایا تو وہ ضبط کرتا رہ گیا

مجھ سے کیسا پردہ ؟ میری ڈریسنگ چیک کرو اور پتا ہے یہ میرے اسکول فرینڈ ہیں اور فرینڈز کا آپس میں پردہ نہیں ہوتا آپ شاید جلدی آنے کے چکر میں پورا ا سکرٹ

پہننا بھول گئی ہیں شاباش واپس جائے اور پہن کر آجائے یقین جانے آپ کے دیر آنے سے کمپنی کا کام رُک نہیں جائے گا۔۔۔عادت سے مجبور جینا بنا سانس لیے بولتی چلی گئی۔۔۔"مگر اُس کی بات جنت کے تن بدن میں آگ لگا گئی تھی وہ جلتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جو آج مہرون کلر کی لونگ قمیض اور جینز پینٹ میں ملبوس تھی"اور گلے میں اسکارف مفلر کے اسٹائیل میں ڈالا ہوا تھا جبکہ بالوں کی چوٹی ہمیشہ کی طرح ایک کندھے کی طرف لٹک رہی تھی۔۔۔

خود تو تمہیں پہننا اوڑھنا کا سینس ہے نہیں جبھی ایسے واحیات قسم کے سستے کپڑے پہنا کرتی ہو ڈونٹ

گائیز اسٹاپ۔۔۔ جنت اُس کو جواب دینے والی تھی جب عجرم جواب تک"

خاموش تھا وہ بول پڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِن کو بات مکمل کرنے دے"ہاں تو کیا کہہ رہی تھی تم؟ جینا بازوں سینے پہ باندھے جنت کے روبرو کھڑی ہوئی

جینا۔۔۔۔۔عجرم نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

اوکے اوکے میں جاتی ہوں آپ بھی دوزخ کا ٹکٹ بُک کروا لے تو آجایئے گا۔۔۔جینا ہاتھ کھڑے کیے کہتی اپنے کیبن کی طرف بڑھ گی مگر اُس کی بات سن کر ناچاہتے ہوئے بھی عجرم کے چہرے پہ مدھم مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا۔۔۔

ویسے جنت کی بات ٹھیک تھی تم واقع پُرانی ڈائن کے کپڑے پہنتی ہو۔۔۔۔عجرم اُس کے کیبن میں داخل ہوتا بولا

www.novelsclubb.com

تن کو ڈھانپنے کے لیے مکمل کپڑے کا ہونے ضروری ہوتا ہے چاہے پھر وہ برینڈڈ لیٹسٹ ہو یا پُرانہ خستہ "میری سیلری ہے میں افورڈ کر سکتی ہوں مگر مہنگائی بہت

ہے یار گھر کا کرایہ ادا کرنا ہوتا ہے اور گھر کی گروسری کا سامان " گیس کا بِل " بجلی کا بِل یہاں آتے ہوئے پِک اینڈ ڈارپ والا خرچہ یہ اخراجات بہت ہیں جس میں مہنگے کپڑوں کا شوشہ نہیں پال سکتی میں "اُپر سے واشروم کا پانی آئے دن بند ہو جاتا ہے جانے کیسے ٹینکی خالی ہو جاتی ہے اور ہر ماہ موبائل میں لوڈ کروانا ہوتا ہے " پیکج لگوانا اور کیبل خراب ہو جاتا ہے جس WiFi ہوتا ہے "آئے دن گھر کا وائے فائے میں نے اب فل آزادی لی ہوئی ہے مگر پھر بھی مسائل پہ مسائل کھڑے ہوتے ہیں " مگر پھر آج صبح میرے کمرے کی ای سی خراب ہو گئی ہے صبح اُٹھی تو تکیے کے اُپر پانی تھا "اب اُس کو الگ سے ٹھیک کروانا پڑے گا یہ اِس کے الگ پیسے خرچ ہو گے ۔۔۔۔ جینا کی پہلی والی لائن پہ جہاں مجرم کی آنکھوں میں اُس کے لیے ستائش اُبھری تھی وہی اُس کی آخری والی باتوں پہ وہ ستائش بھک سے اُڑی تھی اور وہ خشمگین نظروں سے اُس کو گھورنے لگا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اِتنی لمبی تقریر کرنے کی ضرورت نہیں تھی اور جو کچھ تم نے بتایا وہ گھر گھر کی کہانی ہے۔۔۔ عجرم سر جھٹک کر بولا

گھر گھر کی نہیں بس ہم مِڈل کلاس کی کہانی ہے "پہلے سمجھ نہیں آتا تھا یہ مڈل کلاس کی مائیں روپے روپے کا حساب کیوں لیتی ہیں "کیونکہ اُن پہ اِتنی بڑی زمیداریاں جو ہوتیں ہیں۔۔۔ جینا نے گہری سانس بھر کر کہا

کام کی باتیں کرے ؟عجرم نے بات کا رخ بدلنا چاہا

شیور۔۔۔ جینا اِتنا کہتی لیپ ٹاپ کی اسکرین کو کھولنے لگی تبھی "عجرم کے سیل فون پر کسی کا مسیج آیا تو اُس نے ایک اچٹتی نظر جینا پہ ڈالی اور وہ مسیج دیکھنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر تیسا لڑکی جس کا آپ نے سیل نمبر مانگا تھا وہ یہ ہے "آجکل وہ یہ استعمال کرتی ہے۔۔۔"

مسیج پڑھ کر عجرم نے موجودہ نمبر پر کال ملائی جہاں بیل جانے لگی مگر اُس کے آس پاس شور نہیں اُٹھا

تمہارا فون کہاں ہے؟ عجرم نے سنجیدگی سے جینا سے پوچھا

بیگ میں پڑا ہوگا۔۔۔ جینا نے لاپرواہی سے جواب دیا تو عجرم کی نظر بیگ کو تلاش کرنے لگی جو جینا کی چیئر پہ پڑا تھا

دِکھانا زرا۔۔۔۔ عجرم نے کہا

کیوں؟ جینا نے چونک کر اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

سوال پوچھنا ضروری ہے؟ عجرم چڑا

میں دیتی ہوں۔۔۔۔۔ جینا نے کہہ کر اپنے بیگ کو ٹٹولا پھر وہاں سے موبائل لیکر عجرم دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ تو آف ہے۔۔۔۔ عجرم نے تھکی ہوئی سانس خارج کی اور اپنا سیل فون ٹیبل پہ رکھا کیونکہ جیسا اُس کو لگا تھا فلحال ایسا کچھ ہوا نہیں تھا۔

کل رات ہی گھر کی بجلی کا فیوز اُڑ گیا ہے مجھے ٹھیک کرنا نہیں آتا اور اچھا ہوا تم نے یاد کروالیا چارجر ہے میرے پاس یہی سے چارج کر لیتی ہوں۔۔۔۔ جینا اپنے سر پہ ہاتھ مار کر کہتی اُس کے ہاتھ سے موبائل لیا

نواز شریف کے سر میں اِتنے بال نہیں جتنے تمہاری زندگی میں مسائل ہیں۔۔۔ عجرم کو جھرجھری سی آئی تبھی بڑبڑاہٹ میں بولا

اب سب مجھ معصوم کو اکیلے دیکھنا ہوتا ہے باپ یا بھائی تو میرا ہے نہیں کوئی جو ایسی چیزوں پہ توجہ دے۔۔۔ موبائل چارجنگ پہ لگاتے ہوئے جینا نے بتایا تو عجرم چُپ رہا

♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت آج پہلی بار زاویار کے کمرے میں آئی تھی جہاں وہ زیادہ تر رہتا تھا تو نہیں کیونکہ وہ جب سے یہاں تھی اُس نے کم ہی زاویار کو فام ہاؤس میں دیکھا تھا وہ بھی دوپہر یا صبح کے وقت پھر جب شام کے وقت جاتا تو تین چار دِنوں بعد ہی آتا اور اُس کا خون جلاتا" یہ کام تو جیسے اُس کا پسندیدہ مشغلہ بن گیا تھا جو" بھی تھا وہ آج اُس کے کمرے کے دروازے تک ویل چیئر گھسیٹ کر آ تو چکی تھی اور اب آ کر پچھتا بھی رہی تھی کیونکہ سامنے زاویار اپنی پسٹل میں گولیاں چیک کرنے میں مصروف تھا پاس مختلف قسم کے اسلحہ بھی موجود تھے اور جہاں بس پہلے چہرہ اُس کا بس چُھپا ہوا ہوتا تھا آج تو اُس نے اپنے ہاتھوں پر بھی کالے گلوز پہنے ہوئے تھے اور کالے لونگ شوز بھی جس سے وہ آج راحت کو کسی " گینگسٹر سے کم نہیں لگا اِتنا تو وہ بھی سمجھ گئی کے آج یقیناً کسی کا آخری دن تھا۔۔۔" اگر اُس کے اختیار میں بھاگنا ہوتا تو وہ ایک لمحہ ضائع کیے بغیر یہاں سے بھاگ جاتی پر ایسا وہ بس سوچ پائی تھی کیونکہ ویل چیئر کو تیزی سے گھسیٹنا اُس کے بس کی بات نہیں تھی اور نہ آگے بڑھ کر اُس کو مخاطب

www.novelsclubb.com

کرنے کی وہ تو یہاں اُس سے لڑنے آئی تھی مگر اپنے سامنے اسلحہ دیکھ کر وہ اپنے آنے کا مقصد کب کا بھول چکی تھی۔۔۔

اب آگئی ہو تو اندر آجاؤ۔۔۔زاویار بنا اُس کو دیکھ کر بولا

تمہیں کیسے پتا چلا میرے آنے کا؟راحت نے بیو قوفانہ سوال کیا

جس انداز میں تم ویل چیئر گھسیٹتی ہو،ایسے میں، مجھ جاگے ہوئے کو تو کیا بیس سال کا بستر مرگ انسان بھی چھلانگ مار کر اُٹھ جائے گا۔۔۔زاویار سائیڈ ٹیبل سے میگزین اُٹھا کر اُس سے بولا

یقین جانو تمہارے اِن فضول جو کس پہ مجھے بلکل بھی ہنسی نہیں آتی۔۔۔راحت نے طنز کیا

www.novelsclubb.com

اُپسسس تمہاری بات سے تو میرا گردہ اُداس ہو گیا۔۔۔زاویار کو جیسے بہت افسوس ہوا

غالباًاُداس دل ہوتا ہے۔۔۔راحت نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

یقیناًدل ہوتا ہو گا مگر میرے پاس تو دل ہے نہیں تو جو ہو گا وہی اُداس ہو گا

نہ۔۔۔۔میگزین پہ نظر جمائے زاویار نے جواب دیا

تو کیا گردہ سینے میں ہوتا ہے؟

نہیں بلکل بھی نہیں ایسا تم سے کس نے کہا؟، گردہ تو ناک کے اندرونی حصے میں ہوتا

ہے۔۔۔زاویار نے بڑی سنجیدگی سے غیر سنجیدہ بات کہی

تم سے تو بات کرنا جیسے دیوار پہ سر مارنے مترادف ہے" اگر تمہاری یہ پیش گوئی

کوئی سائنسدان سُن لیتا تو یقیناًاُس نے بیہوش ہو جانا تھا۔۔۔راحت سر جھٹک کر

بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمم تبھی تو آج وہ زندہ نہیں ورنہ اُن کو پتا چلتا اُن کے بعد آنے والی نسلوں نے بغیر مشاہدے اور تجربے کے کیا کچھ اِیجاد کیا ہے۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت نے اکتاہٹ سے اُس کو دیکھا

میں تم سے یہاں بہت ضروری بات کرنے آئی تھی۔۔۔۔راحت نے بتایا

کہو میں سُن رہا ہوں۔۔۔زاویار نے مصروف لہجے میں کہا تو راحت سنجیدہ ہوئی

مجھے میرے گھر چھوڑ آؤ تمہیں اندازہ بھی نہیں کہ میری ماں کتنا فکر مند ہو رہی ہو گی۔۔۔راحت نے سنجیدگی سے زاویار کو دیکھ کر کہا

ٹینشن نہیں لو وہ نہیں ہوتی پریشان۔۔۔زاویار میگزین کی ورق گردانی کرتا سرسری لہجے میں بولا اُس سے

www.novelsclubb.com

وہ ہو رہی ہو گی۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

ہاں شاید کیونکہ اُن کو پتا نہیں کہ تم یہاں کتنا مزے میں ہو۔۔۔زاویار نے سوچ کر کہا

بہت فضول جوک تھا تمہاری طرح۔۔۔راحت تپ اُٹھی

آرام سے بیٹھی رہو میں شیور ہوں کیونکہ اپنا سکون ہر ایک کو عزیز ہوتا ہے۔۔۔زاویار نے کہا

کیا مطلب تمہارا اِس بات سے؟ وہ سکون میں کیسے ہو گے اُن کی بیٹی اغوا ہو گئی ہو تو۔۔۔راحت کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

تمہارے ہوتے ہوئے کون سکون سے رہ سکتا ہے اب مجھے ہی دیکھ لو جب سے میرے فارم ہاؤس میں آئی ہو میری زندگی سے تو سکون جیسے اغوا ہو گیا ہے۔۔۔زاویار نے اُس کو زچ کیا

اگر اتنا بیزار ہو تو چھوڑ کیوں نہیں دیتے مجھے۔۔۔راحت کو انتہا کا غُصہ آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چھوڑ ہی تو نہیں سکتا۔۔۔زاویار نے دونوں آنکھیں میچ کر پھر کھول کر کہا

زیادہ میرے سامنے کیوٹ فیس ایکسپریشن دینے کی ضرورت نہیں تم نے ایک ماں باپ سے اُن کا کلیجہ چھینا ہے دیکھنا آہ لگے گی تمہیں۔۔۔راحت جذباتی ہوئی

آہ کیسی ؟وہ تو سوچ رہو گے کاش وہ بندہ ہمیں مل جائے جس نے راحت نامی آفت کو آغوا کیا تاکہ ہم اُس کے ہاتھ چوم سکے "ہاں اگر اُن کو اپنا سکون عزیز نہیں تو وہ ضرور تمہیں تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہو گے۔۔۔زاویار نے کہا تو اُس کی بات راحت کے سر پہ لگی اور تلوؤں پہ بجھی

یہ طنز تھا؟

نہیں تمہیں حقیقت سے روشناس کروا رہا تھا۔۔۔زاویار جھٹ سے بولا

بڑے کوئی تم نجومی ہو نہ جو مجھے حقیقت سے روشناس کروا رہے ہو۔۔۔راحت تپ کر بولی

www.novelsclubb.com

کرلی گرل مجھے لگتا ہے آج تمہارا لڑائی کا موڈ ہے بٹ یار میرا کوئی لڑنے کا موڈ نہیں میں ایک بہت ضروری کام سے باہر جارہا ہوں، تو پلیز مجھے جانے دو۔۔۔۔زاویار میگزین کو تہہ لگاتا اُس سے بولا

یقیناً وہ ضرور کام، کسی کو قتل کرنا ہوگا۔۔۔۔راحت نے طنز کیا

How intelligent yarrr.

زاویار نے مصنوعی ستائش چہرے پہ سجائی

تمہیں ڈر نہیں لگتا یہ سب کرکے؟ راحت نے تاسف سے اُس کو دیکھا

سکون ملتا ہے۔۔۔زاویار گہری سانس بھر کر پر سکون لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

کتنے لوگوں کی آہیں ہو گی تمہارے پیچھے، تمہیں ڈرنا چاہیے۔۔۔۔راحت نے کہا

اچھا تو کیا اِن آہوں میں تمہاری آہ بھی موجود ہے۔زاویار چل کر اُس کے پاس آیا

یہاں میری بات کہاں سے آگئی؟ راحت جزبز ہوئی

جو پوچھا ہے اُس کا جواب دو۔۔۔زاویار تھوڑا اُس کے پاس جُھکا

فاصلہ رکھو اور میرا خراب ہوا دماغ مزید خراب کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔بنا دیکھے راحت نے کہا

Look into my eyes and tell me.

زاویار نے ٹھوڑی سے پکڑ کر اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا تو نا چاہتے ہوئے بھی راحت کو اُس کی آنکھوں میں دیکھنا پڑا" جب اُس نے زاویار کی آنکھوں کا رنگ بھورا ہونے کے بجائے لائٹ براؤن دیکھا تو اُس کی آنکھیں حیرت سے کُھلی کی کُھلی رہ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاؤ از پاسبل تمہاری آنکھیں تو بھوری تھی یہ لائٹ براؤن کیسے ہو گی اور مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے یہ آنکھیں پہلے بھی دیکھ چکی ہوں۔۔۔۔راحت حیرانگی سے غوطہ زن ہوئی

پپی والا سین یاد ہے ؟زاویار پیچھے ہو کر بولا

تم نے کیا دیکھا؟ایول سر سرائت لہجے میں اُس سے پوچھنے لگا تو راحت کا گلا پھر """""
سے خشک ہوا۔۔۔

پپی۔۔۔۔۔۔راحت کی زبان پھسلی تو ایول نے اُس کو گھورا

میرا مطلب پہلے کتا یعنی پپی کو دیکھا پھر پپی کے پپو۔۔۔۔ سوری زبان پھسل گئی۔۔
راحت نے جلدی سے اپنے منہ پہ ہاتھ جمایا۔۔۔ایول کا ریوالور والا ہاتھ سرک کر
دوبارہ اُس کے ماتھے پہ آیا جس سے راحت کی پیشانی پسینے سے شرابور ہوئی

www.novelsclubb.com

پپی کے مالک کو دیکھا لاش کو دیکھا۔راحت رٹے رٹائے سبق کی طرح بتانے
لگی۔۔. .

تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔۔ایول نے سپاٹ لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا

میں نے دیکھا۔۔۔راحت بول کر پچھتائی کیونکہ اب کی ایول نے اُس کا گلا دبوچ لیا تھا۔۔۔

کیا دیکھا تم نے؟ایول اُس کے گلے پہ اپنا دباؤ بڑھاتا پوچھنے لگا۔

کچھ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔راحت اٹک اٹک کر بولی

""بھاگو یہاں سے ورنہ اِس کی گولیاں تمہارے وجود کے آر پار ہو گی۔۔۔۔۔

زاویار کی بات پہ اچانک سے ایک پُرانہ منظر اُس کے دماغ میں کلک ہوا تھا جس سے راحت کا پورا گلا خُشک ہوا تھا وہ حیرانی اور بے یقین نظروں سے زاویار کو دیکھنے لگا جس نے اِس بار خود اپنے چہرے سے ہٹ اُتار لی تھی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

پریشان ہو کچھ؟عنادل برہان کے پاس بیٹھ کر اُس سے بولی

ہمیں یہاں آئے ایک ماہ سے زائد وقت ہو چُکا ہے اور دیکھو راحت نے ایک بار بھی مجھ سے کال پہ بات کرنا تو دور ایک مسیج تک نہیں کیا۔۔۔ بُرہان اپنے سیل فون کو دیکھتا بتانے لگا

روح آپی نے تو مجھے بھی کال نہیں کی شاید وہ ناراض ہے ہم نے نکاح کے وقت اُن کا انتظار جو نہیں کیا اور بغیر ملے چلے آئے۔۔۔۔ عنادل اُس کی بات کے جواب میں بولی

یہ ناراضگی نہیں کوئی اور بات ہے" کیونکہ اول تو راحت اِتنا وقت کسی سے بھی ناراض رہ نہیں سکتی اگر رہ جائے بھی تو اپنے ناراض ہونے کا ڈھول وہ ہر وقت بجاتی ہے یوں اِس طرح خاموشی اختیار نہیں کرتی۔۔۔ بُرہان کا لہجہ پر سوچ تھا

پھر کیا بات ہو سکتی ہے؟ عنادل نے پوچھا

پتا لگوالوں گا میں۔۔۔۔ بُرہان نے کہا

♥♥♥♥♥♥♥♥

مجھے اِس کی بہت بڑی طلب ہو رہی تھی تھینک یو سوچ۔۔۔ جینا کافی کا کپ پکڑے اپنے کیبن میں جانے والی تھی جب اُس کا سامنا عجرم سے ہوا تھا اُس نے جب جینا کے ہاتھ میں کافی دیکھی تو لیکر کہا

اچھا پر یہ میں نے اپنے لیے بنائی تھی۔۔۔ جینا نے بتایا

کوئی نہیں تم دوبارہ بنا لو دراصل آج میرا اسیکٹری نہیں آیا اور مجھے بنانے کا تجربہ نہیں۔۔۔۔ عجرم نے بتایا

اوکے۔"میں ویسے کافی زبردست بناتی ہوں میری کافی کسی شاہکار سے کم نہیں ہوتی پینے والا بس پیتا ہی چلا جاتا ہے۔۔ جینا نے مزے سے کہا تو اُس کو دیکھ کر عجرم نے کافی کا پہلا گھونٹ بھرا تو اُس کو سمجھ نہیں آیا یہ کافی کا کونسا یونیک فلیور تھا برحال جو بھی تھا منہ میں ڈالنے کے بعد اب تو نہ عجرم کا دل کافی کو اپنے سینے میں

اُتارنے کا تھا اور نہ منہ سے نکالنے کا تھا۔۔۔"یعنی اِتنی بُری کافی تو اُس نے خود بھی کبھی نہیں بنائی تھی جتنی جینا نے بنائی تھی

یہ شاہکار آج ایسا بن گیا ہے یا ہمیشہ ایسے شاہکار تم بناتی رہتی ہو۔۔۔۔ بڑی مشکل سے عجرم نے کافی کو سینے میں اُتارنے کے بعد جینا سے پوچھنے لگا تو اُس کی آنکھیں چمک اُٹھی اور گردن تن کے کھڑی ہوئی

ایسے شاہکار دن کے وقت میں تین سے چار بنا لیتی ہوں اکثر, اگر آپ کو پسند آ گئی ہے تو میں آپ کے لیے بھی بنا سکتی ہوں، مینشن ناٹ۔۔۔ جینا نے سخاوت کا مظاہرہ کیا

آ نہیں نہیں ایسے تو میری عادتیں بگڑ جائے گی یہ بھی آپ خود پی لینا میں چلتا ہوں بورڈ میٹنگ ہے میری۔۔۔۔ عجرم کافی کا کپ اُس کو واپس تھمائے کہتا وہاں سے چلا گیا" پیچھے جینا عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی کچھ سمجھ نہ آنے پر اُس نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شانے اُچکائے پھر لمبا گھونٹ کافی کا لیا تو سرور کی کیفیت اُس کے وجود میں ڈور گئ

آخر کو اُس کا بنایا گیا شاہکار جو تھا۔۔۔

میرے ہاتھوں کی کافی بھی خوشقسمت لوگوں کو میسر ہوتی ہے۔۔۔ جینا فخریہ

انداز میں خود سے کہتی اپنے کیبن میں جانے لگی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 47 Part 2

www.novelsclubb.com

اِتنی تیاری کی ہے جیسے کسی کو مارنے کے لیے نہیں بلکہ کسی لڑکی کے ساتھ ڈیٹ پہ

جانے کا اِرادہ ہو" اور مجھے پہلے سے شک تھا کہ وہ تم ہو گے مگر تب کیسے انجان بن

گئے تھے ایسے ری ایکٹ کیا جیسے کوئی پپو بچہ ہو۔۔۔اُس کے ہٹ اُتار نے پہ راحت نے ایک کے بعد ایک میٹھا سا طنز کیا

آج میں جہاں جا رہا ہوں وہاں میری واپسی کا کوئی امکان نہیں ہو گا۔۔۔زاویار اُس کی بات نظر انداز کر کے بولا

ممم مطلب ؟راحت کو اُس کی آنکھوں میں گہری سنجیدگی کا عنصر نظر آیا

مطلب یہ کے میں خود کو آرمی کے حوالے کرنے والا ہوں اور ایک بُرے فعل انجام دینے والے شخص کا وہ کیا حال کرتے ہیں اِس بات کا تمہیں بخوبی علم ہو گا۔۔۔زاویار نے کہا تو اُس کی بات پہ راحت کو جانے کیوں چُپ سی لگ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں تم یہ سوچ رہی ہو گی کہ میرے بعد تمہارا کیا ہو گا تو اِس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں کیونکہ تمہارا تمہارے گھر جانے کا بندوبست میں نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرلیا ہے۔۔۔زاویار نے اُس کو چُپ دیکھ کر خود ہی بات شروع کی اور اُٹھ کر اپنی ضروری چیزیں اُٹھانے لگا

اگر

اگر زندگی میں ہوا تو ایک بار پھر ہماری مُلاقات ہوگی" کبھی بھی کسی بھی سڑک" یا ریسٹورنٹ میں۔۔۔۔راحت نے کچھ کہنا چاہا جب زاویار اُس کی بات درمیان میں روک کر اپنی بات کہتا وہاں سے نکلتا چلا گیا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آپ دعا کرنا کچھ بھی ہو جائے بس یہ نکاح نہ ہو" یہ نکاح رُک جائے۔۔۔۔فلزہ نکاح کے جوڑے کو دیکھتی طلعت بیگم سے بولی

فلزہ بچے کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔اللہ نہ کرے کہ ایسا ہو۔۔۔طلعت بیگم اُس کی ٹھوری چھو کر بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اللہ کرے ایسا ہو کیونکہ میں ایسا چاہتی ہوں۔"پر پتا نہیں کیوں آپ لوگوں نے ایک بات کی بس ضد باندھ لی ہے۔۔۔فلزہ افسوس سے اُن کو دیکھ کر بولی

کیونکہ ہم تمہاری بھلائی چاہتے ہیں۔۔۔طلعت بیگم نے کہا

یہ کیسی بھلائی ہے جس میں میری خوشی نہیں۔۔۔فلزہ نے عجیب نظروں سے اُن کو دیکھا

اچھا چھوڑو تم یہ باتیں اُٹھو اور جلدی سے تیار ہو جاؤ"غزلان کبھی بھی آسکتا ہے۔۔۔طلعت بیگم نے عجلت کا مظاہرہ کیا

آپ غزلان سے بات کرے نہ۔۔۔فلزہ نے اُن کے ہاتھ تھامے

www.novelsclubb.com

وہ میری کوئی بات سُنے تو میں اُس کو کچھ سمجھاؤں۔۔۔طلعت بیگم نے گہری سانس بھر کر کہا تو فلزہ کو اپنی آخری اُمید بھی ٹوٹتی کیا ختم ہوتی محسوس ہوئی

میں نماز پڑھ لوں پھر۔۔۔فلزہ اِتنا کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی

♥♥♥♥♥♥♥♥

سامنے ہال کے بیچوں بیچ چیئر پہ اپنی ٹانگیں پھیلائے زاویار اسحاق پوری شان سے بیٹھا تھا پاس ہی اُس کے اُس کا شیر و موجود تھا جس کی لمبی زبان باہر کو نکلی ہوئی تھی۔۔۔۔

ایک سیکنڈ

دو سیکنڈ

اور آخری تیسرے سیکنڈ میں ہال کا دروازہ کھلا تھا اور ایک کے بعد ایک اُس کا دُشمن اندر داخل ہوا تھا جن کو دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں الوہی چمک آئی تھی۔۔۔"وہ طائرانہ نظروں سے ہر ایک کو دیکھنے لگا ہر ایک نے اُس کو اِطراف سے اپنے گھیرے میں لے لیا تھا جیسے کوئی کھڑکیوں پہ گرڈ (Gird) لگایا کرتا ہے

تمہارا کھیل ختم زاویار اسحاق۔۔۔ایک عجیب شکل وصورت والا شخص اُس پہ بندوق تانے بولا تو اپنی ہٹ ٹھیک کرتے زاویار بے اختیار ہنس پڑا تو سب لوگوں ایک دوسرے کا چہرہ تکنے لگا یہ سب وہ تھے جن کا غیر قانی کاموں میں الگ الگ ممالک سے تعلق تھا مگر ایک زاویار تھا جو اکیلا سب پہ بھاری تھا اور جیسے زاویار نے کال پہ اُن سے اپنا آپ اُن کے سُپرد کرنے کہا تو سب نے آپس میں دوستی کا ہاتھ بڑھایا تاکہ مل جُل کر زاویار کا قِصہ ختم کر لیا جائے

ایک مرتبہ کہی پڑھا تھا میں نے کے انسان کو اپنی بیوقوفی نہیں مرواتی مگر کبھی کبھار اپنی چالا کی مروا دیتی ہے۔۔۔۔زاویار نے کہا تو اور اُس کے بات کے اختتام ہوتے ہی زوردار سائرن کی آوازیں گونجنے لگی تو سب لوگ الرٹ ہوئے اور بے یقین نظروں سے زاویار کو دیکھنے لگے جو ہنوز پر سکون والی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے ہمیں ڈبل کراس کیا۔۔ایک غُصے سے پاگل ہوتا بنا سوچے سمجھے اُس پہ فائرنگ چھوڑ دی مگر اُس سے پہلے وہ گولی زاویار کے سر کے آر پار ہوتی زاویار بڑی مہارت سے اپنے آپ کو نیچے کر لیا تھا جس سے وہ گولی کسی اور کو لگی تھی۔۔۔

گولی گولی بعد میں کھلتے ہیں ابھی لفظوں کے تیر برساتے ہیں تو ہاں تم لوگوں کو واقع ایسا لگا کہ میں یعنی زاویار اسحاق اِتنا کمزور ہے جو اپنا آپ تم گیدروں کے حوالے کرے گا۔۔۔ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے زاویار نے دلچسپی سے اُن کو دیکھا

دیکھ کیا رہے ہو بھون ڈالوں سالے کو۔۔ایک نے حکم دیا

ایک منٹ

www.novelsclubb.com

ایک منٹ

تم غفار جبار کے بیٹے ہو نہ ؟ایک نے غُصے میں سب کو حکم دیا تو زاویار جلدی سے بول اُٹھا

ہاں۔۔۔وہ یکلفظی بولا

ناؤ آئے انڈر سٹینڈ کہ تمہیں مجھے مارنے کی اِتنی بے چینی کیوں ہے کیونکہ تم تو اُس شخص کے بیٹے جس کو میں نے اپنی چودہ سال کی عمر میں اِن چھوٹے سے ہاتھوں سے مارا تھا۔۔۔زاویار اپنے ہاتھ آگے کر کے اُس سے بولنے لگا پھر کچھ توقع کے لیے ٹھیرا

اب بڑے ہو گئے ہیں تھوڑے پہلے تو چھوٹے تھے نہ۔۔۔زاویار نے سنبھل کر کہا

یہ پکاڑی ہے نہ؟جو زبان کے بجائے ہاتھوں کا استعمال زیادہ کرتا ہے اپنی تیز بھاگنے والی اسپیڈ سے سب کے سر کاٹ جایا کرتا ہے پھر آج ایسا کیا ہوا ہے جو ہاتھوں کے بجائے زبان کو اِتنی زحمت دے رہا ہے۔۔۔ایک لڑکے نے سر گوشی نما آواز میں اپنے ساتھی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پتا نہیں پر سُنا ہے اِس کی گرلفرینڈ بہت باتونی ہے شاید اُس کا اثر پڑا ہو۔۔۔دوسرے نے جواباً کہا

چلو شکر ہے اُس کی بدولت ہمیں کچھ منٹوں کی مزید سانسیں میسر ہوئی ہے کیونکہ زاویار کا پنترا جلدی بدل جاتا ہے۔۔۔وہ جھر جھری سی لیکر بولا

بارہ گولیاں پوری بارہ گولیاں اُس کے سینے میں پیوست کی تھی ٹرسٹ می اِتنا مزہ" اِتنا سکون آیا کہ ویسا سکون مجھے پھر کبھی دوبارہ نہیں ملا اُس کی تلاش میں ہر جگہ میں گیا پر شاید آج وہ کھویا ہوا سکون مل جائے گا۔۔۔زاویار نے دوبارہ باتوں کا سلسلہ جوڑا

سکون تو تمہیں دُگنا ملے گا جب بارہ کے بجائے میں تمہیں چوبیس گولیاں ماروں گا۔۔۔وہ نفرت سے کہتا اپنی گن لوڈ کرنے لگا

سوری ڈیوڈ مگر اِس میں چھ گولیاں ہوتیں ہیں میرے پاس تو تب دو ر لوالر تھے۔۔۔ وہ گن لوڈ کرنے لگا تو زاویار نے اُس کو معلومات فراہم کی جس کو نظر انداز کرکے اُس نے جیسے ہی زاویار کے سر کا نشانہ لیا" شیر وجواب تک خاموش بیٹھا تھا ڈور کر اُس تک گیا۔۔" جس سے اُس کے ہاتھ سے گن چھوٹ کر نیچے گری تھی۔

اُس آدمی کی دلخراش چیخیں منہ سے نکلنے لگی کیونکہ شیر و بُری طرح سے اُس کو نوچ اور کاٹ رہا تھا یہ سارا منظر زاویار بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا جیسے کوئی پسندیدہ فلم چل رہی ہو اور محض ایک منٹ بعد ہال کے اندر داخل ہو کر آرمی والوں نے سب کو اپنے گھیرے میں لیا یہ سب اِتنی تیزی سے ہوا تھا کہ کسی کو اُن پہ وار کرنے کا موقع بھی نہیں تھا جبکہ ایک آرمی یونیفارم میں ملبوس جو کوئی اور نہیں بلکل جنرل بالاج سکندر تھا وہ سب کو نظر انداز کیے زاویار کے سامنے کھڑا ہوا تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر ایک قدم اُس کی طرف بڑھانے لگا

www.novelsclubb.com

شکریہ کہہ کر شرمندہ کرنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں صدقہ سمجھ کر سال میں لوگوں کی ایسی مدد میں کر لیا کرتا ہوں۔۔۔زاویار نے مسکراتے لہجے میں کہا

میں تمہارا شکریہ کرنے ہر گز نہیں آیا کیونکہ ایسا کوئی کام نہیں کیا تم نے۔۔۔بالاج نے کہا تو زاویار نے بہت وقت بعد اپنی گول مٹول آنکھوں کو گُھمایا

رئیلی جنرل صاحب؟زاویار نے آئبرو اُچکائے اُس سے کہا

ہ

سر آپ پلیز یہاں آجائے۔۔۔بالاج جواباً کچھ کہنے والا تھا جب ایک آفسر نے اُس کو آواز دی جس سے بالاج کا دھیان بھٹکا تھا اور موقعہِ غنیمت جان کر زاویار کسی جن کی طرح اُس کی نظروں سے گم ہو گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

شٹ یار۔۔۔بالاج نے جب دوبارہ سامنے دیکھا تو وہاں زاویار کو موجود نا پا کر اُس نے ہاتھ کی مٹھی بنائے دوسرے ہاتھ پہ ماری

♥

تم باہر نہیں جا سکتے آج تو بلکل بھی نہیں بہت ہو گیا چوہے بِلی کا کھیل اب مقابلہ برابر کا ہو گا وہ بھی آمنے سامنے "پہلے تم بچ نکلتے تھے کیونکہ تمہارا سامنا کبھی ایجنٹ جی سے نہیں ہوا تھا۔۔۔زاویار سِٹی کی دھُن بجاتا دیوار سے پینٹنگ اُتار کر خوفیہ دروازے سے جانے لگا تھا جب اپنے بے حد پاس اُبھرتی آواز پہ وہ ایک پل کو چونکا پھر پلٹا تو نظر سامنے فُل کالے کپڑوں میں ملبوس غزلان پہ گئ جو احساس سے عاری لہجے میں کہہ کر اُس کو دیکھ رہا تھا" ہٹ جبکہ زاویار بالاج کو گمراہ کرنے کے چکر میں آج کب کی وہ اُتار چُکا تھا۔۔۔

Amazing nice to meet you,I'm fine thanks,what about you?

www.novelsclubb.com

زاویار نے دوستانہ انداز میں اُس کے سامنے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو اچٹتی نظروں سے غزلان نے اُس کو دیکھا

Yes,I'm also fine.

کہنے کے ساتھ ہی غزلان نے اُس کی پیشانی پہ اپنی گن تان لی تھی جس پہ جُھک کر اپنا ہاتھ نیچے کر کے زاویار نے اپنے لونگ شوز سے ایک چھوٹا سا پسٹل نکال کر جواباً اُس پہ تانا اور اب دونوں ایک دوسرے کے مخالف کھڑے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے دونوں کی نظروں میں عجیب سرد پن تھا یکلخت غزلان کی گرفت اپنی گن پہ ڈھیلی ہوئی تھی اور زاویار کو دیکھ کر جہاں کوئی پہلے تاثر نہیں تھا اب شُناسائی کی رمق در آئی تھی دوسری طرف زاویار نے بھی پسٹل والا ہاتھ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔

مسٹر ماسٹر مائینڈ فائنلی تمہاری بدولت ہم نے بہت ایزلی اپنے ملک میں پھیلے دیمک زدہ لوگوں کو پکڑ لیا۔۔۔ غزلان اُس سے ہائے فائے کرتا یکسر بدلے ہوئے لہجے میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نو ڈاؤٹ ڈیوڈ۔۔۔زاویار نے دوسرے ہاتھ کی مٹھی بنائے اُس کے ہاتھ کی مٹھی پہ ماری تو غزلان آگے بھر کر اُس کے گلے لگا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی) : 🤭 [03/07, 5:12 pm]

تحریر رمشا حسین

Episode 48

کبھی خوشی " کبھی غم والا سیکشن ختم ہو گیا ہے تو چلیں؟ بالاج کی آواز پہ وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوئے

www.novelsclubb.com

آپ اپنے زمانے میں ایک مجرم کو پکڑنے کے لیے تین سے " چار سال لگا لیا کرتے تھے اور مجھے دیکھے جس نے ایک دن میں آپ کا سارا کام کر لیا۔۔زاویار بالاج کو

دیکھ کر سنجیدگی سے بولا لہجے میں خوداعتمادی اور خود پسندیدگی یہ دونوں چیزیں صاف عیاں تھیں

میجر زاویار اسحاق خانزادہ آپ شاید بھول رہے ہیں کہ آپ کو ٹرین کرنے والے ہمیں ہیں" اور آخری بات جس کو آپ ایک دن بول رہے ہیں وہ ایک دن تو بلکل بھی نہیں ہے۔۔۔ بالاج اُس کے روبرو کھڑا ہوتا جیسے طنز ہوا" اِس درمیان غزلان جبکہ خاموش تھا

کل تک تو میں گرلز اسمگلر تھا۔۔۔ زاویار کے چہرے پہ مدھم مسکراہٹ نے احاطہ کیا

تم اب بھی ہو اور مزید ڈرامہ بعد میں ابھی چلو۔۔ بالاج نے دونوں کو دیکھ کر کہا

کل ان شاءاللہ مگر ابھی دوسرے ضروری کاموں سے جانا ہے ہمیں۔۔۔ غزلان نے کہا

اور ضروری کیا؟ خیر میں لیٹ ہو رہا ہوں پر کل تم دونوں میرے سامنے ہونا۔۔۔ بالاج نے سنجیدگی سے کہا

یس سر۔۔۔ دونوں ہم آواز میں بولے تو سر کو جنبش دیتے بالاج وہاں سے چلا گیا

کونسا ضروری کام؟ زاویار نے سوالیہ نظروں سے غزلان کو دیکھا

جیسے تمہیں پتا نہیں۔۔ غزلان نے اُس کو گھورا

مجھے سچ میں کچھ نہیں پتا۔۔۔ زاویار اپنی بات پہ قائم رہا

سالوں پہلے جو ذمیداری تم نے مجھے دی تھی اُس سے سبکدوش ہونے کا وقت آگیا ہے۔۔۔ غزلان گہری سانس لیکر بولا تو ایک پل کو زاویار چونکا

www.novelsclubb.com

فلزہ کی بات کر رہے ہو؟ زاویار نے جانتے ہوئے بھی پوچھا

بلکل اور کس کی بات کروں گا" آج نکاح ہے اُس کا ڈی ایم کے ساتھ۔۔۔ غزلان نے بتایا

ڈی ایم چھوٹا ہے " تمہیں کیا فلزہ اور اُس کی شادی کی سوجھی ہے اگر اِتنی جلدی ہے

تو خود کیوں نہیں کرتے تم فلزہ سے نکاح؟ زاویار سنجیدہ ہوا

میں اُس سے نکاح کیسے کر سکتا ہوں؟" بولنے سے قبل ایک بار سوچ لیا

کرو۔۔۔ غزلان ناگواری سے بولا

کیوں نہیں کر سکتے تمہاری نظروں کے سامنے پلی بڑی ہے انفیکٹ تم نے اُس کو پالا

ہے اور نام بھی تم نے اُس کا رکھا تھا۔۔ زاویار ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا

میں شادی نہیں کر سکتا زاوی۔۔۔ غزلان چڑا

کیوں؟ زاویار نے پوچھا

www.novelsclubb.com

کیونکہ میری مرضی۔۔۔۔۔ غزلان محض اِتنا بولا

دیکھو غز

آلریڈی کافی وقت ہو گیا ہے ہمیں چلنا چاہیے یہاں سے کیونکہ نکاح کے بعد ڈی ایم اور فلزہ کی فلائٹ ہے وہ پاکستان نہیں رہے گے میں اُن کو محفوظ جگہ بھیجنا چاہتا ہوں۔۔۔۔غزلان اُس کی بات کاٹ کر بولا

بہت ہے وہ کبھی فلزہ سے شادی کے لیے Obsession ڈی ایم میں سیلف راضی نہیں ہو گا اگر تمہارے احسانوں تلے مان بھی گیا تو وہ کبھی فلزہ کو خوش نہیں رکھے گا اور غزلان بصرت میں تمہیں ایک بات کلیئر کر لوں اگر مجھے فلزہ کو کمپروماِئز کرنے والی یا ترساتی ہوئی زندگی چاہتا تو اُس کو تمہیں سونپنے کے بجائے اپنے پاس رکھتا۔۔۔۔زاویار کے لہجے میں کوئی لچک نہیں تھی

میں کیا کروں پھر" کے تمہارے ڈاؤٹس کلیئر ہو جائے؟ کیونکہ ڈی ایم تو فلزہ کو چاہتا ہے اور وہ خود فلزہ سے شادی میں انٹرسٹنگ ہے۔۔۔غزلان یہاں سے وہاں چکر کاٹ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے ڈاؤٹس بعد میں کلیئر کرنا پہلے میں تمہارے ڈاؤٹس کلیئر کر لوں ڈی ایم فلزہ سے پیار نہیں کرتا وہ فلزہ میں شانی کو تلاش کرتا ہے جس کو چار سال پہلے اُس نے ایک حادثے میں کھو دیا تھا ڈیم ایم کو شُنایا سے محبت ہے جس کی شکل فلزہ سے ملتی جُلتی ہے ورنہ خود سوچو وہ فلزہ سے شادی کیوں کرے گا؟ جانتے ہوئے بھی کہ وہ عمر میں اُس سے بڑی ہے۔۔۔زاویار نے طنز کیا

شانی کا چیپٹر کلوز ہو چُکا ہے زاوی اور ایک آخری بات ڈی ایم شانی کو بھول چُکا ہے وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ چُکا ہے شانی بس نو عمری کی دل لگی تھی اُس کی ڈیتھ کے بعد سب کچھ ختم ہو گیا۔۔۔غزلان اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

ٹھیک ہے چلو پھر اُس کے پاس چل جائے گا پتا۔۔۔زاویار نے کہا

چلو۔۔۔جواباً غزلان بناتا خیر کیے بولا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

سر یہ کیا میں جس میٹنگ میں آپ کے پاس جاؤں گی وہاں جنت نامی دوزخ بھی ہو گی؟ جینا ایک فائل عجرم کے کیبن میں لاتی استفسار ہوئی

بیھیو۔۔۔ عجرم نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

بتائے نہ۔۔۔ جینا نے دوبارہ پوچھا

ہاں وہ ہو گی اور اُس درمیان اگر وہ تم سے کچھ بھی کہے تم نے اُس کی کسی بات پر دھیان نہیں دینا کیونکہ میں وہاں کوئی بدمزگی نہیں چاہتا۔۔۔ عجرم کے لہجے میں وارننگ تھی۔

میں بہری نہیں جو اُس کی کوئی بات نہ سُنوں۔۔۔۔ جینا نے سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

میرے کہنے کا مطلب تھا اگر وہ کچھ کہے تو تم جوابی اپنی زبان سے اُس کے ساتھ گولہ باری کرنے نہ لگ جانا۔۔۔ عجرم نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں گونگی نہیں ہوں جو وہ کچھ بھی کہتی پھرے میں چُپ بیٹھی اُس کی سُنتی رہوں۔۔۔جینا نے کہا تو عجرم زچ ہوا

آپ بس اُس کو دیکھنا ہی مت۔۔۔عجرم دانت پیس کر بولا

اندھی نہیں ہوں میں جو اُس کو نہ دیکھو ظاہر سی بات کوئی سامنے ایک جگہ ہو گا تو نظر پڑ جاتی ہے پر ہاں میں اُس کو اگنور کر سکتی ہوں۔۔۔جینا نے آخر میں جیسے اُس پہ احسان کیا

کب سے میں بھی تمہیں یہی کہنا چاہ رہا تھا کہ اُس کو اگنور کرنا۔۔۔عجرم نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا جس نے پل بھر میں اُس کا دماغ خراب کر لیا تھا

www.novelsclubb.com

آپ نے ایسا نہیں کہا آپ نے مجھے "بہری" "گونگی" اور اندھی بننے کا کہا جو خیر سے میں نہیں تھی بن سکتی۔۔۔جینا نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے

ٹھیک ہے پھر تم وہ کرنا جو تمہیں کرنا آتا ہے۔۔۔ عجرم نے جیسے اپنی جان چھُڑائی

اچھا سر یہ بتائے کیا آپ یہ آفس چھوڑ رہے ہیں؟ جینا کچھ توقع بعد بولی

تم سے ایسا کس نے کہا؟ عجرم نے اُس سے سوال کیا

اسٹاف میں گوسپ ہو رہی تھی تو میرے کانوں میں پڑ گئ۔۔۔ جینا نے بتایا

چھوڑ نہیں رہا لیو کر رہا ہوں کچھ وقت کے لیے کیونکہ میرا کام لاہور میں زیادہ ہوتا

ہے۔۔۔۔ عجرم نے بتایا

اچھا پھر آپ سے مُلاقات کب ہو گی؟ جینا نے اگلا سوال کیا

ہماری مُلاقات کیوں ہو گی دوبارہ؟ عجرم نے آئبرو اُچکا کر پوچھا

www.novelsclubb.com

کیوں کیا ہماری مُلاقات نہیں ہو سکتی؟ آپ میرے باس ہیں فرینڈ ہیں اور میں یہاں

جاب کرتی ہوں آپ کے آفس کی انجنیئر ہوں میں۔۔۔ جینا نے اپنی اہمیت بیان کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب میں اِس کمپنی کو دوبارہ جوائن کروں گا تو پھر ملنا جُلنا ہوتا رہے گا ویل تمہارے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اچھا رہا ہے۔۔۔عجرم نے آخر میں مسکرا کر کہا تو جواباً جینا بھی مسکرائی

میں چیز ہی ایسی ہوں جس کے ساتھ بھی کام کرتی ہوں وہ تا عمر مجھے یاد کرتا ہے۔۔۔جینا فخریہ انداز میں بولی

میں بھی تمہیں یاد کروں گا پھر تو۔۔۔عجرم مبہم مسکراہٹ سے کہتا لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوا

کیا واقع تم مجھے یاد کروگے؟ جینا کو جیسے یقین نہیں آیا

ہاں کیوں کیا نہیں کر سکتا؟ آخر کو تم نے یہ بینڈ جو پہنایا ہے تھوڑا بہت یاد تو آؤں گی نہ۔۔۔عجرم نے اپنے ہاتھ کی طرف اِشارہ کیے اُس سے کہا تو جینا کی آنکھوں میں چمک در آئی

♥♥♥♥♥♥♥♥

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے پتا تو تھا شام میں نکاح ہے تمہارا۔۔۔زاویار اور غزلان ڈی ایم کے پاس آئے تو اُس کو مگن انداز میں کھانا کھاتا دیکھا تو کہا

میں نکاح نہیں کروں گا۔۔۔ڈی ایم بنا اُن کو دیکھ کر بولا تو جہاں غزلان کے ماتھے پہ بل نمایاں ہوئے تھے "وہی زاویار کا ہاتھ اپنی پسٹل پہ پڑا تھا۔۔۔

ڈی ایم ہوش ہے کہ کیا بکواس کی ہے؟غزلان دبے دبے لہجے میں بولا تو ڈی ایم نے اپنی نگاہیں اُٹھائی تو نظر پہلے زاویار پر گی تو نوالہ اُس کے حلق میں اٹکا

آپ تو اِس کو ختم کرنے والے تھے "پھر ساتھ کیوں لائے ہیں۔۔۔؟ڈی ایم جھٹ سے چیئر پہ کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

بچوں والی حرکتیں نہ کرو "بیٹھو اور بتاؤ کیا کہا ہے تم نے۔۔۔غزلان نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

میں فلزہ سے شادی نہیں کر سکتا کیونکہ

ڈی ایم اِتنا اِتنا کہتا چُپ ہو گیا

کیونکہ ؟غزلان نے سنجیدگی سے پوچھا

کیونکہ شانی زندہ ہے اُس نے خود آج مجھ سے رابطہ کیا۔۔۔ڈی ایم اچانک خوشی سے چور لہجے میں بولا تو غزلان اور زاویار ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

ٹیکنالاجی بڑھ گئی ہے مگر اِتنی بھی نہیں کہ قبر میں پڑا مردہ شخص تم سے رابطہ کر پائے۔۔۔اِس بار زاویار نے بھگو کر طنز کیا

میرے پاس کال رکارڈنگ ہیں۔۔۔ڈی ایم نے کہا

www.novelsclubb.com

تم نے نشہ کیا ہے کیا؟کیونکہ تمہیں شاید یاد نہیں شانی آج سے چار سال قبل مرچکی ہے اور آج تمہارا فلزہ سے نکاح ہے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جس کی شکل شانی سے ملتی جُلتی ہے لائیک مرر۔۔۔۔غزلان چبا چبا کر لفظ ادا کرنے لگا تو زاویار نے جیسے اُس کی بات مکمل کی

آپ جانتے ہو کیا شانی کو؟ڈی ایم تھوڑا حیران ہوا

کم ٹو دا پوائنٹ۔۔۔۔غزلان نے اُس کو گھورا

شانی زندہ ہے اور ہم ایجنسی والے تو سالانہ سال مر کر زندہ ہوتے ہیں جیسے اسٹار پلس ڈرامے میں ہوتے ہیں "اب آپ خود کو دیکھ لے تین مرتبہ مر چُکے تھے مگر پھر زندہ ہو گئے او یہ زاویار اسحاق تو روز مرتا ہے۔۔" مگر دیکھے کیسے زندہ ہے اور کھا جانے والی نظروں سے مجھے دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔ڈی ایم باری باری دونوں کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

شانی کہاں ہے ؟" مجھے اُس سے بات کرنی ہے ساری حقیقت جاننی ہے۔۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا

کل مل لینا ابھی وہ آرام میں ہیں مگر میں بہت خوش ہوں آج۔۔۔ڈی ایم چہک کر بولا

تمہاری محبتیں تو چار دن چاندنی پھر اندھیری رات جیسی ہے کل تک تم فلزہ سے شادی کرنے کے لیے مرے جارہے تھے اور آج تمہیں شانی کے واپس آنے کی خوشی ہے جو باولے ہوگئے ہو۔۔۔غزلان نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا

میں مانتا ہوں پر وہ آلریڈی آپ پہ مر چُکی ہے کب کا تو اچھا ہوگا اُس کی تدفین کا بندوبست بھی آپ خود کرے۔۔۔ڈی ایم نے چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو غزلان نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

ویٹ آمنٹ اِس ساری اسٹوری کے لاسٹ کلامکس سے تو میں مکمل انجان ہوں تم زرا تفصیل سے بتانا۔۔۔زاویار چونک کر غزلان کو دیکھتا ڈی ایم سے بولا

کچھ نہیں بکواس کر رہا ہے یہ مگر میں اِس کو چھوڑنے والا نہیں ہوں۔۔۔ڈی ایم سے پہلے غزلان بول اُٹھا

ڈی ایم تو بولنا شروع کر و ورنہ میری پسٹل کا منہ کھل جائے گا۔۔۔زاویار غزلان کے راستے میں حائل ہوتا اُس سے بولا تو وہ گڑ بڑا گیا پھر کسی طوطے کی طرح ساری بات اُس کے گوش گزار کی جس کو بڑی خاموشی سے زاویار نے سُنا

تمہیں واقع فلزہ سے پیار نہیں ؟زاویار نے سنجیدگی سے غزلان کو دیکھ کر دریافت" کیا اور ڈی ایم کو باہر جانے کا کہا

نہیں۔۔۔غزلان نے یکلفظی جواب دیا

میں سچ سُننا چاہتا ہوں۔۔۔۔زاویار نے ضبط سے پوچھا

میں سچ بتارہ

آآآہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غزلان کی بات پوری ہونے سے پہلے زاویار نے پوری قوت سے اُس کی ناک پہ مُکہ برسایا تو وہ اپنی ناک سے خون صاف کرتا سرخ نظروں سے اُس کو گھورنے لگا

ہاتھ کم چلاؤ زاوی۔۔۔غزلان کے لہجے میں وارننگ تھی

یاد ہے ایک مرتبہ تم نے مجھ سے یہی سوال کیا تھا۔۔۔زاویار اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بولا تو غزلان کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

❤❤

کچھ عرصہ پہلے۔۔۔

تمہیں پتا ہے آج کیا ہوا؟ غزلان نے سُگار سُلگاتے زاوی سے کہا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا تھا؟ زاویار نے پوچھا

آج میرا نکاح ہونے والا تھا۔۔۔۔غزلان نے بتایا

ہونے والا تھا سے کیا مراد ؟ہو جاتا تو اچھا تھا۔۔اُس کی بات کے جواب میں زاویار محض اِتنا بولا

وہ تمہیں یاد کر رہی تھی آج پر تم نہیں آئے۔۔۔غزلان نے اُس کے ہاتھ سے سُلگا رلیا

وہ کون ؟زاویار نے عام لہجے میں پوچھا

راحت آفندی۔۔۔۔غزلان اِتنا بتانے کے بعد اُس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے لگا جو ہنوز ویسے تھے بلاشبہ وہ دل کی بات چہرے پہ کبھی عیاں ہونے نہیں دیتا تھا اور آج بھی ایسا ہوا تھا جس پہ غزلان بے اختیار ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

کون راحت آفندی؟زاویار انجان بنا

آئے ڈونٹ تھنک سو کہ اُس کا تعارف کروانے لیے مجھے مزید کچھ اور کہنا چاہیے کیونکہ تمہیں اچھے سے پتا ہے میں کس کا ذکر کر رہا ہوں۔۔۔غزلان نے جیسے طنز کیا

آج بکواس ڈے ہے کیا؟ زاویار نے مصنوعی پر سوچ لہجہ اپنایا

تم جانتے ہو اُسے۔۔۔غزلان اپنی جگہ بضد رہا

آئے ریئلی ڈونٹ نو۔۔۔زاویار شانے اُچکا کر بولا

سیریسلی زاوی اب تم مجھ سے باتیں چھپایا کرو گے؟ غزلان کے لہجے میں بے یقینی تھی

www.novelsclubb.com

پہلی بات وہ چِک چک کرنے والی کرلی لڑکی ہے میں اُس کا ذکر تک سُننا نہیں چاہتا" میرے سر میں درد ہو جاتا ہے" بلیٹ پریشر بہت ہائے ہو جاتا ہے اُس کے والدین نے اُس کا نام رکھنے میں بہت جلد بازی کا مظاہرہ کیا ہے ورنہ وہ تو پوری آفت کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر کالہ ہے بولنے پہ آتی ہے تو بس اللہ ہی اُس کو چُپ کروا سکتا ہے کسی اور کو تو وہ بولنے کا وقت ہی نہیں دیتی۔۔۔۔زاویار جو پہلے انجان بنا ہوا تھا اب جب بولنے پہ آیا تو بولتا چلا گیا جو غزلان نے بڑی دلچسپ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر سُنا

غالباً تم اُس سے انجان تھے رائٹ ؟غزلان نے زچ کرتی مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر کہا جس پہ وہ اچھا خاصا تپا

تم جانتے ہو میری میمری بہت اچھی ہے۔۔۔زاویار سنجیدگی سے کہتا اُٹھ کھڑا ہوا

مان کیوں نہیں جاتے ؟"کہ تمہیں اُس سے محبت ہے۔۔۔۔غزلان کی بات پہ اُس کے قدموں کو بریک لگی

www.novelsclubb.com

محبت ؟زاویار نے پلٹ کر عجیب نظروں سے اُس کو گھورا

ہاں محبت جو تمہیں اُس سے ہے اور

"جو اُس کو تم سے ہے رائٹ ؟ غزلان ابھی کچھ کہتا اُس سے پہلے زاویار اُس کی بات کاٹ کر طنز لہجے میں بولا تو غزلان کو جیسے چُپ لگ گئ۔۔۔

"اُس کو مجھ سے محبت ہوتی تو اِس وقت میرے نکاح میں ہوتی پر وہ سرے سے مکر گئ اُپنی بات پہ ڈٹ گئ اور گن پوائنٹ پر نکاح نہیں کیا وجہ اپنی والدین کی غیر موجودگی بتائی پر زاوی اگر انسان کو محبت ہوتی ہے اور جب ایک گھڑی اُسے میسر ہو کہ آپ اپنی محبت کو حاصل کر سکتے ہو تو پھر وہ کچھ اور نہیں سوچتا مگر مس راحت نے ایسا نہیں کیا اُس کو اگر واقع میں مجھ سے محبت ہوتی تو انجام کی پرواہ کیے بغیر وہ چُپ چاپ مجھ سے نکاح کر لیتی اور اِس میں اُس کا قصور بھی نہ ہوتا مگر اُس کو تو غنڈوں کے سامنے تمہاری یاد آ گئ۔۔۔۔کچھ توقع کے بعد غزلان رسانیت بھرے لہجے میں بولا

چینج دِس ٹاپک۔۔۔زاویار سپاٹ لہجے میں کہتا وہاں سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔

♥♥♥

تم بھی انکاری تھے تب اور میں بھی انکاری ہوں۔۔۔زاویار کو دیکھ کر غزلان نے کہا تو بنا کوئی مہلت دیئے زاویار نے دوسرا مکہ اُس کے چہرے پہ مارا مگر اِس بار غزلان نے بھی جوابی حملہ کیا

شاید تم بھول رہے ہو کہ میں کون ہوں؟اپنے جبڑے پہ ہاتھ رکھ کر زاویار نے اُس کو گھورا

حساب برابر کرنے کی عادت ہے مجھے۔۔۔غزلان سرسری لہجے میں بولا

میں کل دبئ جانے والا ہوں تم کرلی گرل کو اُس کے والدین کے پاس سہی سلامت چھوڑ آنا۔۔۔زاویار نے بات کا رُخ بدلا

www.novelsclubb.com

تم کیوں دبئ جا رہے ہو؟غزلان نے پوچھا

میرا اب یہاں کوئی کام نہیں۔۔۔زاویار نے بس اِتنا کہا

یہاں تمہارا سب کچھ ہے راحت کے بارے میں سوچو کیوں خود پہ ظلم کر رہے ہو؟ غزلان نے افسوس سے اُس کو دیکھا

میرے پاس فلحال اور بھی بہت سی چیزیں ہیں جن کو میں نے سوچنا ہوتا ہے۔۔زاویار آرام سے کہتا اپنے ہاتھ جھاڑنے لگا

اگر کہانی کا اختتام ایسا کرنا تھا تو اُس کو کہانی میں شامل کیوں کیا؟ غزلان نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ خود شامل ہوئی تھی میں نے خاص اِنویٹیشن نہیں دیا تھا۔۔۔زاویار نے جتایا

اور ریئلی؟ پھر اُس کو سب سے دور اپنے فام ہاؤس میں کیوں رکھا؟ اپنے گھر روانہ کیوں نہیں کیا؟ غزلان نے ایک کے بعد ایک سوال اُٹھایا

میں مجبور تھا۔۔زاویار نے بہانا تراشا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم زاویار اسحاق ہو اور جہاں تک میں تمہیں جانتا ہوں تم کبھی مجبور" بے بس "لاچار نہیں ہوا کرتے۔۔۔غزلان نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی

میں تمہیں جواب دینے کا پابند نہیں۔۔۔۔زاویار نے اُس کو خود سے دور کیا

کب تک ؟آخر کب تک سچائی سے دور بھاگو گے زاویار۔۔۔۔غزلان نے ایک اور کوشش کی جو ناکام ٹھیری

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

دُر میں دیکھ رہی ہو کچھ دِنوں سے تم نے اپنا کھانا پینا کم کر لیا ہے۔۔۔انا فکر مندی سے دُرکان کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

میں نے سوچ لیا ہے۔۔۔دُرکان نے کہا

کیا سوچ لیا ہے ؟انا نے تعجب سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

جب تک آپ لوگ میرا رشتہ منو کے گھر نہیں لیکر جاتے میں بھوک ہڑتال کروں گا۔۔۔درکان حتمی لہجے میں گویا ہوا

دماغ ٹھیک ہے تمہارا یہ کیا بچوں والی ضد ہے۔۔۔انا نے اُس کو گھورا

بچہ ہوتا تو ٹافی کی ضد کرتا مگر میں بڑا ہوں جبھی اپنی شادی کی بات کر رہا ہوں "آپ میں سے تو کسی کو خیال نہیں ورنہ قرآن پاک میں واضع لکھا گیا ہے اولاد جیسے ہی بالغ ہو جائے اُس کی شادی اُس کی پسند کر دو۔۔" مگر مجھے تو بالغ ہوئے بھی سالوں گزر گئے پر شادی کا خیال نہ آیا آپ کو۔۔۔۔دُرکان نے اچھی خاصی تقریر کی توانا نے اُس وقت کو کوسا جب اُس نے خاموش بیٹھے دُرکان کو مخاطب کیا تھا

اِس بالغ بچے کے پاس کوئی جاب بھی تو ہو نہ پھر شادی بھی ہو جائے گی۔۔۔انا نے طنز کیا

جاب نہیں ہے تو کیا ہوا پاکٹ منی تو ہے نہ۔۔۔دُرکان جھٹ سے بولا

میرا دماغ خراب نہ کرو اپنے کمرے میں جاؤ اور سو جاؤ۔۔۔انا نے کہا

میں نے سوچ لیا ہے جب تک میری منگنی نہیں ہو گی میں ایک لمحے کے لیے بھی نہیں سوؤں گا۔۔۔دُرکان نے اپنا اگلا فیصلہ سُنایا

تم سچ میں پاگل ہو گئے ہو۔۔۔انا نے اپنا سر پیٹا

میں نہاؤں گا بھی نہیں اور نہ واشروم جاؤں گا۔۔۔بلکہ میں یہی بیٹھا رہوں گا۔۔۔دُرکان کی اِس بات پر انا کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔"اپنے زمانے میں نہ دانیال کم تھا اور نہ انا تو پھر دونوں کی اولاد کسی سے کم کیسے ہو سکتی تھی۔۔۔؟

ناکام عاشقوں کا رونا ختم کرو۔۔۔"پہلے اپنے پیروں پہ کھڑے ہو جاؤ تاکہ رشتہ مانگتے وقت ہمیں شرمندگی تو کوئی نہ ہو۔۔۔۔انا نے دانت کچکچائے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

الحمداللہ کھڑا کیا" چلنا پھِرنا بھاگنا سب میں اپنے پیروں سے کرتا ہوں کسی سے رینٹ پہ نہیں آپ تسلی سے جائے شرمندگی نہیں ہو گی کوئی۔۔۔دُرکان نے آرام سے کہا

تم مجھے پاگل کر دو گے۔۔۔انا کو جھرجھری سی آئی"

پہلے میری شادی کروادے اُس کے بعد آرام سے آہستہ آہستہ پاگل آپ ہو جانا۔۔۔۔دُرکان نے کہا توانا کا ہاتھ اپنی چپل پہ پڑا تھا جس کو دیکھ کر دُرکان گڑبڑا سا گیا

اب کیا اکلوتہ بیٹا اپنی ماں سے مذاق بھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔دُرکان ایک ہی جست میں بیڈ سے اُٹھ کر کہتا اپنے کمرے کی طرف ڈور لگائی توانا نے دانت پیس کر اُس کی پشت کو گھورا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:12 pm] 😭: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 49

جب سے زاویار گیا تھا تب سے راحت کو ایک عجیب بے چینی نے آگھیرا تھا وہ اپنے اِن جذبات کو کوئی نام نہیں دے پا رہی تھی "پر جانے کیوں اُس کو زاویار کی باتیں پریشان کر گئی تھیں اُس کا ایسا کہنا کے وہ خود کو آرمی کے حوالے کر دے گا۔۔یہ باتیں یاد کر کے اُس کو ٹینشن ہو گئی تھی کہ جانے کیسا رویہ اختیار کیا جائے گا زاویار سے۔۔۔"اور اب وہ کہاں "اور کس حال میں ہو گا؟ایسے کئی سوالاتوں کی بازگشت اُس کے دماغ میں تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہائے اللہ مجھے عقل دے میں کیوں اُس پردہ نیشن کے بارے میں سوچ رہی"

ہوں۔۔۔۔راحت نے اپنا دھیان بدلنا چاہا پر بُری طرح سے ناکام رہی۔۔۔۔

سُنو صبا تمہارا سر کہاں ہے ؟"کب تک آئے گا کچھ بتا کر گیا ہے ؟راحت کی نظر

نرس پہ گی تو اُس سے دریافت کی

وہ کچھ بتا کر نہیں جاتے۔۔۔صبا نے بتایا

کال وغیرہ تو کی ہو گی میرے بارے میں پوچھنے کے لیے "کہ میں کیسی

ہوں" دوائیں وغیرہ وقت پہ لی ہے یا نہیں ؟راحت نے اپنی نظریں اُس پہ مرکوز

کیے پوچھا

اُنہوں نے ایک بار بھی کال نہیں کی آج "جب کرتے ہیں تو میں آپ کی بات اُن

سے ضرور کرواتی ہوں۔۔۔۔صبا نفی میں سر کو جنبش دے کر بولی

ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔۔راحت کا موڈ بُری طرح سے خراب ہو گیا

آپ کے لیے اب کھانا لاؤں پھر آپ نے دوا کھا کر سونا ہے۔۔۔صبا نے پوچھا

مجھے بھوک نہیں تم جاؤ بس۔۔۔۔راحت تلخ ہوئی

پر سر

بھاڑ میں گیا یار تمہارا سر جاؤ تم بس "اور کوئی بھی یہاں میرے کمرے میں نہ آئے۔۔۔صبا کچھ کہنے والی تھی جب راحت اُس کی بات کاٹ کر بولی تو صبا نے جانے میں ہی عافیت سمجھی

میں نے بولا تھا نہ کوئی"

دروازے کھُلنے کی چرر چرر کی آواز پہ وہ اپنی چیئر کو گول گھُما کر غُصے سے کچھ کہنے والی تھی جب سامنے غزلان کو دیکھ کر اُس کے باقی کے الفاظ اُس کے منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔

السلام علیکم '' کیسی ہیں ؟ غزلان قدم اُس کی طرف بڑھائے پوچھنے لگا

آپ یہاں ؟راحت حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی وہ "غزلان کے آنے کی توقع نہیں کررہی تھی" وہ توزاویار کا انتظار کررہی تھی۔

ہاں میں یہاں کیوں کیا ہوا؟آپ کو تو خوش ہونا چاہیے میں آپ کو یہاں سے لینے آیا ہوں۔۔۔غزلان نے مسکرا کر بتایا تو راحت چُپ رہی "جب موت اُس کے قریب تھی تو اُس نے بے اختیار دلگرفتگی کے عالم میں اُس کو دیکھنے کی خواہش کی تھی اور جب اِتنے دِنوں بعد وہ اُس کے روبرو تھا تو وہ اپنے اندر کوئی بھی جذبات محسوس نہیں کر پارہی تھی وہ جیسے فیلنگ لیس ہو گئ تھی۔۔۔

پردہ نشین کہاں ہے ؟جواب میں راحت نے بس اِتنا کہا

کون پردہ نشین ؟غزلان نے ناسمجھی والے تاثرات سے اُس کو دیکھا

زا۔۔۔زاو۔۔یار۔۔۔۔۔پہلی بار اُس کا یوں نام لیتے ہوئے اُس کی زبان لڑکھڑائی

تم اُس کا کیوں پوچھ رہی ہو جس نے تمہیں اغوا کیا؟ چھوڑو اُسے ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔۔ غزلان کو اُس کا زاویار کا پوچھنا سمجھ نہیں آیا

میں کیسے جا سکتی ہوں وہ آتا ہو گا۔۔۔ راحت جانے سے انکاری ہوئی

وہ اب کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا اِس لیے آپ بحث نہ کریں اور آئے میرے ساتھ۔۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

وہ کیوں نہیں آئے گا؟ اور آپ کو میرے یہاں ہونے کا کیسے پتا چلا؟ راحت نے سوال کے اُپر سوال کیا

کیونکہ میں نے پتا لگوایا تھا ایجنسی کے تھرو آپ کے والدین پریشان ہیں آپ کی وجہ سے۔۔۔۔ غزلان نے بتایا

www.novelsclubb.com

اُس نے کہا تھا وہ خود بھی مجھے میرے گھر چھوڑ آئے گا۔۔۔۔ راحت کی حالت عجیب سے عجیب تر ہونے لگی۔۔۔۔

مس راحت آپ شاید کسی شاک کے زِیر اثر ہیں تبھی ایسی گفتگو کر رہی ہیں اور میں ایک بات بتادوں جس کے آپ انتظار میں ہیں واقع اب کبھی نہیں آئے گا اور وہ اچھا انسان نہیں۔۔۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا

آپ کو کیسے پتا یہ بات ؟اُس کے ساتھ یہاں میں رہی ہوں مجھے آپ سے زیادہ پتا ہے کہ وہ کیسا ہے اِس لیے جس چیز کے بارے میں آپ کو پتا نہ ہو وہ بات مت کرے تو اچھا ہو گا۔۔۔۔راحت کو غزلان کی بات پسند نہیں آئی تبھی جو دل میں وہ منہ پہ بول دیا

ٹھیک ہے میں نہیں کہتا کچھ اُس کو آپ کا یہاں کوئی ضروری سامان ہے تو اُٹھالیں پھر یہاں سے ہمیں نکلنا بھی ہے۔۔۔غزلان نے بات کو طویل دینا یا بحث کرنا مُناسب نہیں سمجھا تبھی اُس سے کہا

میرا یہاں کوئی سامان نہیں سب اُس کا ہے۔۔۔راحت محض اِتنا بولی

چلیں پھر ؟ غزلان نے پوچھا تو راحت نے محض سر اثبات میں ہلانے پہ اکتفا کیا

♥♥♥♥♥♥♥♥

کس کو کال پہ کال ملا رہی ہیں؟ فلزہ وائٹ رنگ کے کامدار نکاح کے لباس میں ملبوس طلعت بیگم سے پوچھنے لگی۔۔۔

غزلان کو کال کرنے میں لگی ہوئی ہوں پتا نہیں وہ کیوں نہیں آیا ابھی تک رات ہو گئی ہے۔۔۔ طلعت بیگم پریشان کن لہجے میں بولی

آج مجھے اُن کے آنے کا انتظار نہیں ہے۔۔۔ فلزہ آئینے میں اپنا عکس دیکھتی سنجید گی سے بولی

www.novelsclubb.com

سو گواریت والا ماحول ختم کرو فلزہ۔۔۔ طلعت بیگم نے اُس کو ڈپٹ کر کہا

میرے بس میں نہیں یہ۔۔۔ فلزہ کے لہجے میں لاچاری تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو جو تم چاہتی ہو وہ بھی ہمارے بس میں نہیں تبھی صبر کرو" کیونکہ ہمارا رب بہتر سے گزار کر بہترین سے نوازتا ہے۔۔۔ طلعت بیگم نے اِس بار نرمی سے اُس کو سمجھایا

یہ میرا صبر ہے جو آج میں زندہ ہوں اور کسی اور کے نام کا جوڑا پہنا ہے۔۔۔۔ فلزہ یکطرفہ مسکراہٹ چہرے پہ سجائے بولی تو طلعت بیگم بس اُس کو دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

کاش ایسا کچھ ہو جائے میں تُجھے مانگوں"

"اور ہر طرف "آمین ہو جائے

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہائے اگر ابھی بھی نہ جاتا تو پیٹ درد سے مر ہی جانا تھا پھر شادی کی شیروانی نصیب تو نہ ہوتی البتہ جنازے کا کفن ضرور نصیب ہوتا۔۔۔واشروم کے دروازے کے پاس رُک کر اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھے دُرکان لمبے لمبے سانس لیتا خود سے بولا

دُر

دُر

انا کی آواز سن کر ایک شیطانی خیال کے تحت دُرکان اپنی حالت نڈھال سی بنائے بیٹھ گیا۔۔۔

دُر کیا ہو گیا ہے؟" حاملہ عورتوں جیسی حالت کیوں بنائی ہے؟" خیریت کیا مسئلہ ہے جو پیٹ پہ ہاتھ رکھے کراہ رہے ہو۔۔۔کمرے میں داخل ہوتی انا نے جب "دُرکان کو اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھے سر یہاں سے وہاں مارتا دیکھا تو پریشانی کے عالم میں گویا ہوئی مگر دُرکان کے تو جیسے" حاملہ "لفظ پر اوسان ہی خطا کر گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امی سیر یسلی ؟آپ کو یہی ایک لفظ ملا تھا؟دُر کان اچھا خاصا بدمزہ ہوا تھا یعنی سارے جذبات اور ڈرامے کا جیسے دہی بن گیا تھا۔۔۔

ہو کیا ہے تمہیں یہ بتاؤ تمہیں پتا ہے جو تم میرے پیٹ میں تھے تو میری حالت بھی ایسی ہو گئ تھی پھر دانی مجھے ہسپتال لیکر گیا تھا۔۔۔انا اُس کے پاس بیٹھ کر اپنی داستان بتانے لگی۔۔۔۔

میرے پیٹ میں مڑور اُٹھ رہے ہیں اور آپ کو آپ کی پریگنسی کے دن یاد آ رہے ہیں ؟دُر کان سخت خائف ہوا

اللہ خیر کرے ایسا کیا ہو گیا تم نے تو بھوک ہڑتال کی ہوئی تھی پھر یہ پیٹ خراب کیسے ہو گیا؟انا فکر مند ہوئی

www.novelsclubb.com

مجھے باتھ جانا ہے۔۔۔دُر کان نے بتایا

ہاں تو جاؤ نہ۔۔۔انا نے جانے کا اِشارہ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ شاید بھول رہیں ہیں کہ میں نے کل آپ سے کیا کہا تھا۔۔۔دُرکان نے یاد کروایا

کل تو تم نے بہت بکواس کی تھی اب میں کونسی یاد کروں ؟انا نے اُس کو گھورا

آپ یاد کر کے اپنے دماغ پہ زور نہ ڈالے کیونکہ میں اب اُس بکواس پہ عمل کرنے جارہا ہوں۔۔۔۔دُرکان کراہنے کی ایکٹنگ کر کے بولا

کچھ کھالو تم بہت وقت سے بھوکے ہو اِس لیے دوبارہ کہہ رہی ہوں "کچھ کھایا نہیں تو کچھ کھالو پھر بات ہو گی۔۔۔انا نے اُس کو دیکھ کر کہا

میں کچھ بھی نہیں کھاؤں گا جب تک میری مانگ میری منگ نہیں ہو جاتی۔۔۔۔دُرکان دوٹوک لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

ایسے ڈرامے کبھی دانی نے نہیں کیے جتنے تمہارے ہیں۔۔۔۔انا زچ ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کوئی حسرت نہ پالیں"ان شاءاللہ میرے بس ڈرامے نہیں فلمیں بھی ہو گی"بس ایک بار شادی کروادے۔۔۔دُرکان تھوڑا اُس کے پاس کِھسک کر بولا

دانی سیریس ہو جاؤ۔۔۔"ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔انا نے اُس کو وارن کیا

میں پیدائشی سیریس ہوں وہ الگ بات ہے اِس گھر میں کوئی مجھے سیریس نہیں لیتا"گھر کا اکلوتا وارث ہوں اگر کسی اور کے یہاں پیدا ہوتا تو ہر روز سونے میں تولتے"میری ہر خواہش کو منہ سے نکلنے سے پہلے پوری کر دیا کرتے مگر نہیں مجھے تو یہاں زلیل ہونے کے لیے پیدا ہونا تھا نہ۔۔۔۔۔دُرکان نے اچھی خاصی تقریر کر ڈالی

www.novelsclubb.com

شادی کی عجیب تم نے ضد باندھ لی ہے مت بھولو تم سب سے چھوٹے ہو۔۔۔۔۔انا نے تاسف سے اُس کو دیکھا

افففففف ایک تو یہ لفظ "چھوٹا" مجھے کوفت میں مبتلا کرتا ہے تو چلیں مان لیا آپ میری شادی نہ کروائے بس منو کی شادی مجھ سے کروائے میں تو چوسنی چوسنے والا بچہ ہوں مگر وہ تو بڑی بیٹی ہے نہ آفندی خاندان کی تو ان کا سوچے اُن کی بڑھتی ہوئی عمر کا سوچا" ورنہ اللہ سخت خفا ہوگا۔۔۔دُرکان نے سہی معنوں میں انا کے دماغ گُھما کر رکھ دیا

دُرراحت کا اتا پتا نہیں ایسے میں تمہیں لگتا ہے وہ ایسی کسی تقریبات کا سوچے گے بھی؟ کیوں شرمندہ کروانا چاہتے ہو۔۔۔انا نے دانت پیس کر اُس سے کہا

روح آپی کی پرواہ مجھے بھی ہے پر امی آپ ایٹلیسٹ مناہل آنٹی سے بات کر لے اکیلے میں اور یہ خاندانی انگھوٹی منو کو پہنائے کب تک آپ پہنے رکھے گی دیکھے اب تو آپ کی اُنگلی میں نیلا نشان پڑ گیا ہے۔۔۔۔دُرکان اُس کا ہاتھ پکڑ کر انگھوٹی کو دیکھ کر بولا

شرم تو ہے نہیں تم میں۔۔۔۔۔۔انا نے چپت اُس کے ہاتھ پہ لگائی

ہم لڑکے اگر شرم کرے تو روز بروز پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کم ہو جائے گی

اور میں ایسا بلکل بھی نہیں چاہتا بہت پرواہ ہے مجھے اپنے پیارے پاکستان

کی۔۔۔۔۔۔دُرکان ڈھٹائی کی ساری حدیں پھلانگ کر بولا

ماں سے ایسی باتیں کرتے ہوئے تمہیں شرم سے ڈوب مرنا چاہیے تھا۔۔۔انا کا دل

چاہا اُس کا گلا دبا دے

امی میری بات مان لے ورنہ آپ کا یہ سارا گھر بدبودار ہو جائے گا مجھ سے مزید

کنٹرول نہیں ہو رہا۔۔۔۔دُرکان کو اچانک یاد آیا تو فورن سے اپنا ہاتھ پیٹ پر رکھ کر

اپناڈرامہ شروع کیا www.novelsclubb.com

توبہ توبہ دُرا ُٹھو یہاں سے "میں نے کل تمہاری بیڈ شیٹ چینج کی تھی۔۔۔انا نے

جلدی سے اُس کو اُٹھنے کا اِشارہ کیا تو دُرکان نے صبر کا گھونٹ بھرا

امی یار میں کوئی کاکا نہیں ہوں آپ پلیز مناہل آنٹی کو کال کرے اور اُن سے کہے آپ آج شام اُن سے ایک بہت ضروری بات کرنے کے لیے آنے والی ہیں۔۔۔"نہیں تو امی میں سچ کہہ رہا ہوں سارا گند یہی بِھلاؤں گا۔۔۔دُرکان دھمکی پہ اُتر آیا

دُرواشروم جاؤ۔۔۔انانے سنجیدگی سے کہا

پہلے کال"اُس سے پہلے کھانا پینا نہانا واشروم جانا مجھ پہ حرام ہے اور آپ اپنی اولاد سے حرام کام نہیں کروا سکتیں۔۔۔۔دُرکان نے اپنے ہاتھ جھاڑے

اگر تم میری اولاد نہ ہوتے تو وہ حال کرتی تمہارا کے یاد کرتے۔۔۔انانے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

مگر آپ کی اولاد ہوں اِس لیے یہ لیں میرا موبائیل مناہل آنٹی کا نمبر ڈائلنگ میں ہیں۔۔۔۔۔دُرکان دانتوں کی نمائش کر کے بولا تو انا نے چھین لینے والے انداز میں اُس سے موبائیل لیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

گھر آگیا ہے تمہارا۔۔۔۔غزلان گاڑی روک کر اُس کی طرف آکر دروازہ کھول کر ویل چیئر بھی رکھی پھر بتانے کے بعد اپنی ہتھیلی اُس کے سامنے پھیلائی

غزلان کا ہاتھ دیکھ کر بے ساختہ ایک منظر اُس کے دماغ میں تازہ ہوا۔۔۔۔

♥

www.novelsclubb.com

یہاں مجھے دھوپ میں لا کر کیوں بیٹھایا ہے یقیناً تم چاہتے ہو گے میرا رنگ کالا ہو جائے تاکہ سب لوگ میرا مذاق اُڑائے رائٹ ؟ یہ وہ دن تھا جب راحت کے ڈسچارج ہونے کے بعد زاویار اُس کو پارکنگ لوٹ لایا تھا

اکیلی نہیں ہوں میں بھی تمہارے ساتھ کھڑا ہوں دھوپ میں۔۔۔زاویار نے جتایا

پردے میں۔۔۔۔راحت نے بھی خاصے جتائے ہوئے لہجے میں اُس سے کہا

تمہاری زبان کبھی بند نہیں ہو سکتی ؟زاویار زچ ہوا

نہیں۔۔۔پھاڑ کھانے والا انداز " تبھی دو سے تین فیمیل نرسس آئیں۔۔

اِن کو گاڑی میں بیٹھنے میں مدد کروائے۔۔۔زاویار ایک نظر راحت پر ڈالے اُن سے بولا تو راحت کھسیانی سی ہو گئ وہ تو ایک پل کے لیے بھول گئ تھی کے کچھ دِنوں کے لیے وہ لوگوں کی محتاج بن کر رہ گئ تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم ہاتھ پکڑ کر مدد کر سکتے تھے۔۔۔گاڑی میں بیٹھنے کے بعد راحت نے زاویار "

سے کہا

کر سکتا تھا مگر میرا چھونا یقیناً تمہیں پسند نہ آتا۔۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت کو

چُپ لگ گئ۔۔۔

❤❤❤

کن سوچو میں کھو گئ ہو؟غزلان نے اُس کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وہ ہوش میں آئی

ڈ۔۔ڈیڈ۔۔۔کو بتائے وہ لیکر جائینگے مجھے۔۔۔۔۔۔۔راحت سر جھٹک کر محض اِتنا

بولی

www.novelsclubb.com

آر یو شیور؟غزلان نے تصدیق چاہی

جی بلکل اِس میں شیور نہ ہونے والی کوئی بات بھی نہیں ہے۔۔۔راحت نے

سنجیدگی سے کہا

رات کا وقت ہے۔۔ غزلان نے بتایا

جانتی ہوں"۔۔۔۔بے تاثر لہجے میں وہ بولی تو غزلان نے گہری سانس بھر کر اپنی جیب سے سیل فون نکال کر ایک نمبر ڈائل کیا" جو پہلی بیل میں ریسیو ہو گیا تھا جبھی مختصر سی غزلان نے بات کی۔

تمہارے والد آرہے ہیں۔۔۔ غزلان سیل فون بند کر کے اُس کو بتانے لگا تبھی کچھ منٹس میں راحت کو گیٹ بُراق بھاگنے والے انداز میں اُس کو دیکھائی دِیا" بُراق کو دیکھ کر جانے کیوں اُس کی آنکھیں لبالب پانیوں سے بڑھ گئیں تھیں۔۔۔۔

راحت میری جان۔۔۔۔ بُراق نے اُس کے چہرے پہ ہاتھ رکھ کر اُس کا ہونے کا یقین کرنا چاہا لہجے میں بے قراری بے چینی صاف عیاں تھیں" دوسری طرف غزلان خاموشی سے سائیڈ پہ ہو کر اُن کو دیکھنے لگا

ڈ۔۔یڈ۔۔۔۔۔راحت نے اُس کا ہاتھ تھاما تو بُراق نے آگے بڑھ کر اُس کا ماتھا چوما پھر اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

ڈاکٹرز سے اپائمنٹ آلریڈی لیا ہوا کچھ دِنوں میں آپریشن ہو گا پھر یہ اِن شاءاللہ آہستہ آہستہ پہلے جیسی ہو جائے گی۔۔۔غزلان نے بتایا" تو بُراق نے خود سے الگ کیے راحت کو غور سے دیکھا جو رونے میں مصروف تھی اُس کا رونا اب سسکیوں میں بدل گیا تھا" اور یہ بات بُراق کو حیرت میں مبتلا کرنے کا باعث بنی تھی جہاں تک وہ اپنی بیٹی کو جانتا تھا وہ رونے کی عادی تو بلکل بھی نہ تھی۔۔۔

راحت یہاں دیکھو میری طرف "تم ٹھیک ہو نہ میری بچی کسی نے تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں دی اگر دی ہے تو مجھے بتاؤ۔۔۔زاویار اُس کے بال سہلاتا نرمی سے پوچھنے لگا تو راحت کے رونے میں مزید روانگی آ گئی۔۔۔

کچھ کیا نہیں "کوئی تکلیف نہیں دی یہی تو سب بڑی تکلیف ہے۔۔۔راحت اِتنے دھیمے لہجے میں بولی کے اُس کے اپنے کانوں میں بھی آواز بڑی مشکل سے گئی۔۔۔۔۔

میری جان تم یہاں آؤ۔۔۔بُراق نے احتیاط سے اُس کو اپنے بازوؤں میں اُٹھایا

ٹھیک ہے پھر سر میں چلتا ہوں۔۔۔۔غزلان نے بُراق کو دیکھ کر کہا

اندر چلتے بیٹھتے تو اچھا تھا۔۔۔بُراق نے پیش کش کی

نہیں میں اب چلوں گا گھر والے انتظار کر رہے ہو گے میرا۔۔۔غزلان نے سہولت سے انکار کیا

www.novelsclubb.com

جیسا تمہیں مُناسب لگے۔۔۔بُراق نے کہا تو غزلان سر کو جنبش دے کر اپنی گاڑی میں بیٹھا۔۔

امی کہاں ہے ؟ بُراق اُس کو اپنے کمرے میں لایا تو راحت نے "چاہت" کے مطلق سوال کیا

وہ سو گئ ہے کل مل کر اُس کو سرپرائز کرے گے۔۔۔ بُراق اُس پہ کمبل ڈالتا مسکرا کر بتانے لگا" اور خود بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ آ کر اُس کا سر اپنے سینے پہ رکھا تو راحت نے پر سکون خارج کی

ابھی کیوں نہیں ؟ راحت نے پوچھا

نیند کی دوائی لیکر سوتی ہے وہ اِس لیے ابھی نہیں اُٹھے گی وہ۔۔۔ بُراق نے بتایا تو راحت نے گہری سانس خارج کی

www.novelsclubb.com

ہانی ؟ راحت کو بُرہان کا خیال آیا

وہ تو نکاح کے بعد چلا گیا تھا نہ۔۔۔ بُراق نے بتایا تو راحت کو دُکھ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس نے میرے بنا نکاح بھی کر لیا؟" اور بغیر ملے چلا بھی گیا یہ اہمیت ہے اُس کے دل میں میری؟ میں اُس سے ایک منٹ بڑی بہن ہوں آپ نے یاد نہیں کروایا کیا اُس کو؟ راحت کا دِل خراب ہوا

آجائے تو تم کروا لینا یاد۔۔۔ بُراق اب پر سکون ہوا اور نہ اُس کو روتا ہوا دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

آپ کے بیٹے سے میں کبھی بات نہیں کروں گی۔۔ کچھ توقع بعد مزید حالت سنبھلی تو راحت نے کہا

میرا بیٹا بس؟ بُراق نے مسکراہٹ دبائی

جی آپ بھی اُس سے بات نہ کرنا ورنہ آپ بھی امی کے شوہر تک رہے گے۔۔۔۔راحت نے کہا تو اِس بار بُراق ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سو جاؤ تم اور ویسا ہی ہوگا جیسا تم چاہتی ہو۔۔۔ بُراق نے نرمی سے کہا مگر راحت کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔

♥♥♥♥♥♥♥

بوس آیا ہے؟ جینا آفس میں داخل ہوتی سب سے پہلے عجرم کے بارے میں پوچھا

جی وہ اپنے کیبن میں ہیں اُن کی کوئی گیسٹ آئی ہوئی ہے۔۔ جس کے ساتھ وہ ہیں۔۔۔ لڑکی نے بتایا تو جینا عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

لڑکی؟ جینا نے تصدیق چاہی

ہاں لڑکی عبائے میں ملبوس تھی یہاں آئی اور بس عجرم سر کے بارے میں پوچھا تھا۔۔۔ لڑکی نے مزید بتایا تو جینا اِس بار بنا کچھ سُنے کہے اپنے قدم عجرم کے کیبن کی طرف بڑھائے اور کیبن کے پاس پہنچ کر بنا دروازہ نوک کیے اُس نے دروازہ کھُولا تو اندر کا منظر دیکھ کر اُس کو اپنی بینائی پہ شک گزرا کیونکہ سامنے ایک خوبصورت

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انگریز نین نقش والی ٹائٹس میں ملبوس عجرم کے بے حد پاس کھڑی اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرے کوئی بات کر رہی تھی دونوں کے چہرے کے تاثرات عجیب رنجیدہ سے تھے "لڑکی جو کوئی بھی اُس کی خوبصورت ہیزل گرین آنکھوں میں دُکھ "افسوس "پچھتاوا ہلکورے کھا رہا تھا۔۔۔"دوسری طرف کسی موجودگی کو محسوس کرکے عجرم نے اُس لڑکی کو خود سے دور کیے دروازے کی طرف دیکھا تو نظر بُت بنی جینا پہ گئی جس کی آنکھوں کی پتلیاں ساکت تھی۔۔۔

س۔۔سوری۔۔۔میں۔۔۔۔نے۔۔آ۔پ دو۔۔نوں۔۔۔کی پرئیویسی ڈسٹرب کی۔۔۔بنا سانس لیے باتونی سی لڑکی کی زبان پہلی بار لڑکھڑائی تھی

www.novelsclubb.com

ایسا کچ

سوری آپ کیری آن کرے میں بعد میں آجاؤں گی۔۔۔عجرم ایک قدم اُس کی طرف بڑھائے کچھ کہنا چاہتا تھا مگر جینا اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر پہلی بار

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس سے سنجیدگی سے مخاطب ہوئی تو جانے کیوں عجرم کو اُس کا انداز پسند نہیں آیا" وہ جانتا تھا جینا غلط فہمی کا شکار ہوئی ہے اور وہ اُس کی غلطی فہمی دور کرنا چاہتا تھا اُس کو جینا کی آنکھوں میں اپنے لیے ایسی بے اعتباری "اور اجنبیت بھرا تاثر اندر ہی اندر کھٹک رہا تھا۔۔۔

چلتی ہوں۔۔۔ جینا اِتنا کہے رُکی نہیں تھی۔

جینا

عجرم نا جاؤ پلیز۔۔۔۔ عجرم جو اُس کے پیچھے جانے والا تھا"تیسا کے یوں روبرو کھڑے ہونے پر وہ اُس کو دیکھنے لگا جس کی نظریں اُس کے چہرے پہ مرکوز تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

#جاری_ہے

[03/07, 5:12 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 50

سامنے سے ہٹ جاؤ" تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا میں تمہاری شکل تک دیکھنا نہیں چاہتا۔۔۔۔ عجرم نے سنجیدگی سے دوٹوک لہجے میں کہا

تم مجھے ایک موقع تک نہیں دے رہے عجرم "وائے یو بیہیو نگ لائیک ڈیٹ۔۔۔۔۔ تیسا کو دُکھ ہوا

www.novelsclubb.com

تیسا یار پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو "اور ہٹو سامنے سے مجھے باہر جانا ہے۔۔۔۔ عجرم نے بیزاری کا مظاہرہ کیا

کون تھی وہ؟ تیسا نے اِس بار سنجیدگی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کون وہ؟ عجرم نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

وہی جس کو دیکھ کر میرے ہاتھ تم نے جھٹکے" جس کی آنکھوں میں اپنے لیے بے یقینی جیسا تاثر دیکھ کر تمہارے چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئی وہی جس کے پیچھے تم حواس بے ساختہ ہو کر جانے والے تھے" بتاؤ مجھے عجرم کون ہے وہ؟ تیسا اُس کا کالر دبوچ کر غرائی

تمہارے دماغ کا فتور تھا۔۔۔ عجرم نے اُس کے ہاتھ دوبارہ جھٹکے

میرے دماغ کا فتور تمہارے آفس میں کیا کر رہا تھا یہ بھی بتا دو۔۔۔ تیسا طنز ہوئی

وہ صرف ہماری کمپنی کی انجنیئر ہے تب تک جب تک عنا یہاں نہیں آجاتی" بہت ٹیلینٹڈ انٹلیجنٹ ہے وہ۔۔۔ عجرم نے ناچاہتے ہوئے بھی بتا دیا

www.novelsclubb.com

اُس کو اپنی کمپنی کی ہی انجنیئر رکھنا عجرم "دل تک رسائی نہ دینا وہ بس کمپنی تک اِرر کا سلیوشن سوٹ آؤٹ کرے تو اچھا ہے تمہارے دل کا کنیکشن اُس کے دل سے نہیں ملنا چاہیے۔۔۔اُس کے جواب پہ تیسا مطمئن نہیں ہوئی

مجھے کیا کرنا چاہیے یا کیا نہیں کرنا چاہیے اُس کی فکر تمہیں نہیں کرنی چاہیے "نہ ہی کوئی مشورہ دینا چاہیے۔۔۔عجرم نے سر جھٹکا

تمہیں میری آنکھوں میں اپنے لیے محبت نظر نہیں آرہی کیا؟

ہاں نہیں آرہی محبت نظر مجھے کیونکہ اِن میں بس دھوکہ "جھوٹ "فریب ہے جب تم ہالے نور بن کر ملی تھی نہ تو تمہاری آنکھیں تک نقلی تھیں تو میں کیسے مان لوں اِن آنکھوں میں محبت سچی ہوگی۔۔"اور کیا پتا آج بھی تم نے لینز کا استعمال کیا ہو۔۔۔۔الفاظ تھے یا تماچہ جو تیسا کو اپنے وجود میں آر پار ہوتے محسوس ہوئے۔۔۔پہلے پہل تو وہ بس الفاظی طور پہ عجرم کا اجنبیت بھرا انداز محسوس کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرتی تھی مگر آج تو اُس کو ہزار بار تلاشنے کے بعد بھی عجرم کی آنکھوں میں اپنے لیے اپنائیت بھرا تاثر نظر نہیں آیا تو کیا وہ واقع اُس کو بھول چُکا تھا؟ مگر محبتیں بُھلائی تو نہیں جاتی عاشق تو محبوب کی ہر خطا کو در گزر کر دیا کرتا ہے پھر عجرم نے کیوں اُس کے لیے ایسی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی پل بھر میں اُس کو خود سے یوں بیگانہ کر دیا تھا

میں جانتی ہوں تم مجھ سے بہت خفا ہو" سہی ہے اچھی بات ہے ہونا بھی چاہیے میں نے غلطی کی ہے جو تم سے اپنی اصل شُناخت چُھپائی مگر میں جس پوزیشن میں تھی تب مجھے یہی سہی لگا تھا میں مجبور تھی یار تمہیں یہ بات سمجھ کیوں نہیں آ رہی؟ ہمت جمع کر کے تیسا نے رنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

میں خفا نہیں ہوں تم سے۔۔۔۔ عجرم نے محض اِتنا کہا

پھر اِتنا دور کیوں ہو گئے ہو مجھ سے ؟ کیا اُس کی وجہ وہ لڑکی ہے ؟تیسا کو کسی انہونی کا احساس شدت سے ہونے لگا

تم بات پہ بات جینا کو درمیان کیوں لا رہی ہو ؟ عجرم چڑ پڑا

اووتو اُس کا نام جینا ہے نائیس اچھا نام ہے لگتا ہے جینا کے ساتھ رہ کر تم نے میرے بغیر جینا سیکھ لیا ہے تبھی تو میرے لیے تمہارے پاس کوئی تڑپ کوئی جستجو نہیں ہے۔۔۔تیسا طنز لہجے میں بولی

آج ڈیڈا ابھی تک آفس نہیں آئے میں چاہتا ہوں اُن کے آنے سے پہلے تم یہاں سے چلی جاؤ ہمیشہ کے لیے۔۔۔عجرم نے اُس کی بات نظر انداز کی

کیا تم نے مجھے یہاں سے بھی نکال دیا ہے ؟تیسا نے اپنا ہاتھ اُس کے دل کے مقام پہ رکھا

شاید میں نے کبھی یہاں تمہیں رکھا ہی نہیں تھا۔۔"کیونکہ ہر کوئی دل میں رکھنے" کے لائق نہیں ہوتا اگر ہم رکھ بھی دے تو نظروں سے جب کوئی گر جاتا ہے تو سینے میں موجود دل میں بھی کہی وہ دفن ہو جاتا ہے اور دفن کی ہوئی چیزیں کبھی زندہ نہیں ہوتیں ٹھیک ایسے ہی میرے اندر تمہارے لیے جو بھی" جیسے بھی جذبات تھے وہ دفن ہو چکے ہیں میں نے دفن کر لیے ہیں اور عجرم عریش اُن لوگوں میں سے نہیں ہے جو ایک ہی پتھر سے بار بار ٹھوکر کھائے اور سنبھل کر پھر سے اپنا پاؤں اُس پتھر سے ٹکرائے اور اپنے پاؤں کو زخمی کر لے۔۔۔۔۔ عجرم دو قدم پیچھے ہوا اور اُس کے الفاظ پہ تیسا ساکت سی بس اُس کو دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔۔

عج

www.novelsclubb.com

پلیز گو۔۔۔۔۔ تیسا کچھ کہنے والی تھی جب اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر عجرم نے سنجیدگی سے اُس کو جانے کا کہا وہ مزید اُس کو اپنے سامنے برداشت نہیں کر پا رہا

تھا۔"اور تیسا اُس کا ایسا انداز برداشت نہیں کر پا رہی تھی تبھی بس ایک آخری نظر اُس پہ ڈالے وہ وہاں سے باہر نکلتی چلی گئ۔۔۔۔۔

جینا۔۔۔۔تیسا کے جانے کے بعد عجرم ڈائریکٹ جینا کے پاس آیا تھا جو چپس کھانے میں مگن تھی۔

نیوٹن کا لو آف ری ایکشن آپ کے کیبن میں کیا کر رہا تھا۔۔۔چپس کو سائیڈ پہ کر کے جینا نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

لو آف ری ایکشن؟ عجرم ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

اُس ہیزل گرین آنکھوں والی لڑکی کی بات کر رہی ہوں۔۔۔جینا نے آنکھیں یہاں وہاں کیسے کہا

تم کیوں پوچھ رہی ہو"کیا تم اُس کو جانتی ہو؟ عجرم چل ایک چیئر پہ بیٹھ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوال کے بدلے جواب دیا جاتا ہے رٹرن میں سوال نہیں پوچھا جاتا۔۔۔ جینا نے کہا

تم وہاں سے ایسے کیوں چلی آئی؟ میری کوئی بات کیوں نہیں سُنی؟ عجرم نے اگلا سوال کیا

یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔۔۔ جینا نے سنجید گی سے کہا

تم میرے سوالوں کے جوابات دو میں تمہارے سوالات کا جواب دوں گا" مجھے بتاؤ کیا تمہیں تیسا نے ہائیر کیا ہے؟ اُس کے کہنے پہ تم یہاں آئی ہو۔۔۔ عجرم نے سوال کے اُپر سوال کیا

پہلے مجھے تم یہ بتاؤ تیسا کون ہے؟ جینا کے سر پہ گزرے عجرم کے سوالات

www.novelsclubb.com

سمجھ گیا۔۔۔ عجرم نے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مارا

کیا سمجھے؟ جینا نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا

یہی کے تم ہیزل گرین آنکھوں والی لڑکی کو نہیں جانتی۔۔۔ عجرم نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں واقع اُس کو نہیں جانتی اور نہ اُس کو جاننے کا میرا کوئی شوق ہے۔۔۔ جینا جواب دیتی چاکلیٹ کا ریپر کھولنے لگی

تم زیادہ دیر تک سریس نہیں رہ سکتی۔۔۔۔ عجرم اُس کو دیکھ کر تاسف سے بولا

بتا رہے ہیں یا پوچھ رہے ہیں؟ جینا نے آ ئبرو اُوپر کیے اُس کو دیکھا

نہ بتا رہا ہوں اور نہ پوچھ رہا ہوں "میں بس جان گیا ہوں کہ تم زیادہ دیر تک سیریس نہیں رہ سکتی۔۔۔ عجرم نے کہا

اگر سیریس لوگوں کو دیکھنے کا دل چاہ رہا ہے تو ہسپتال کا راؤنڈ کر آئے ایک کے بعد ایک سیریس بندہ آپ کے سامنے ہو گا۔۔۔ جینا نے اپنے مفید مشورے سے اُس کو نوازہ

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا ہے یہاں آنے سے پہلے میں توقع کر رہا تھا؟ اُس کی بات سن کر عجرم نے اُس کو دیکھ کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُنیا میں آنے سے پہلے" یا اِس کمپنی میں آنے سے پہلے؟ جینا نے پوچھا

تمہارے کیبن میں آنے سے پہلے۔۔۔اُس کی بات پر عجرم ضبط سے بولا جس سے بات کرتے وقت وہ پچھتانے پہ مجبور ہو جاتا تھا کہ وہ کیوں بات کرنے چلا آیا

کیا سوچا تھا یہاں آنے سے پہلے؟ جینا نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتے پوچھا

یہی کہ میں آؤں گا تو تم مجھے روتی بسورتی ٹسوے بہاتی ہوئی نظر آؤں گی۔۔۔" جبھی تو میں یہاں اپنے ساتھ ٹیشو بھی لایا تھا سوچا تھا تمہاری آنکھیں بھی صاف کردوں گا۔۔۔۔عجرم نے کہنے کے ساتھ ساتھ اپنے کوٹ کے اندرونی جیب سے تین سے چار ٹشو باہر نکالے تو جینا عجیب نظروں سے عجرم کو دیکھنے لگی جواب دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم آپس میں ملائے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں ایسا کیوں لگا کہ میں روتی "بسورتی "آنسوے بہاتی نظر آؤں گی اور اُنہیں صاف کرنے کی لیے مجھے تمہارے ٹشوز کی ضرورت پڑے گی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ٹیشو مجھے ہاتھ اور منہ صاف کرنے کے لیے چاہیے ہو۔۔۔ جینا اُس کے پاس سے ٹیشو اُٹھائے اپنے ہاتھ اور پھر منہ صاف کر کے اُس سے بولی کیونکہ چاکلیٹس کھانے کی وجہ سے وہ تھوڑے خراب ہو گئے تھے۔۔

تم دبنگ انداز میں آئی تھی اور ڈری ہوئی سہمی ہوئی چوہیاں بن کر گئی تو مجھے کیا میری جگہ اور کوئی بھی ہوتا تو اُس کو یہی لگنا تھا۔۔۔ عجرم نے ہاتھ کھڑے کیے کہا تو اپنے لیے "چوہیاں "لفظ جینا نے بڑی مشکل سے ہضم کیا تھا

میں ہٹی کٹی فوڈی لڑکی جو چلتی ہے تو زمین ہل جاتی ہے "بس میں بیٹھتی ہے تو بس رُک جاتی ہے "سڑک پار کرتی ہے تو ٹریفک کھڑی ہو جاتی ہے وہ لڑکی آپ کو چوہیاں کس لحاظ سے لگی۔۔۔؟ جینا نے چبا چبا کر الفاظ ادا کیے

میں نے مثال دی تمہیں چوہیاں نہیں کہا۔۔۔عجرم نے صفائی پیش کی ہو جیسے

کہنا چاہیے بھی نہیں اور نہ تم کہہ سکتے ہو کیونکہ دوستی اپنی جگہ میں یہ انسلٹ

برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔جینا نے آرام سے کہا پھر ایک خیال کے تحت اُس کو

دیکھا جس کی نظریں بھی اُس پر مرکوز تھیں

وہ کیا تمہاری بچھڑی ہوئی محبوبہ تھی؟جینا نے غور سے اُس کے تاثرات جانچے

وہ تمہیں میری محبوبہ کیوں لگی؟اور تم یوں بنا نوک کیے میرے کیبن میں کیسے

آسکتی ہوں کیا تم بھول گئی ہو میں تمہارا بوس ہوں اور اپنے بوس کے کیبن میں آنے

کے کچھ آداب ہوتے ہیں۔۔۔عجرم نارمل لہجے میں جواب دینے لگا اپنے تاثرات

چُھپانے میں وہ ماہر تھا

www.novelsclubb.com

میں اپنے بوس کے کیبن میں نہیں اپنے دوست کے کیبن میں بے دھڑک داخل

ہوئی تھی۔۔۔جینا نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوست ؟عجرم نے محفوظ کن نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

ہاں دوست جب تک آپ کے ہاتھ میں میرا یہ فرینڈ شپ بینڈ ہے تب تک ہم دوست ہی تو ہیں۔۔۔جینا آرام سے بولی

کچھ دیر قبل میرے لیے تمہاری آنکھوں میں بے یقینی بد گمانی جیسا تاثر کیوں آیا تھا؟عجرم کو جو بات پریشان کر رہی تھی وہ بلآخر پوچھ لی

میری آنکھیں میری مرضی میں اُن میں جو بھی تاثر جمع کروں۔۔۔سیدھے سوال کا ٹیڑھا جواب

کیا تم تیر کی طرح سیدھا جواب دے سکتی ہو؟عجرم نے صبر کا گھونٹ بھر کر اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

تیر بازی میں بہت نکھٹوں ہوں میں۔۔۔جینا نے افسوس سے بتایا

ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں۔۔۔ عجرم کو جب لگا جینا واقع اُس کو سہی جواب نہیں دے گی تو اُٹھ کر بولا

ویسے نفسیات کہتی ہے

ایسا کپل بہترین ہوتا ہے جس میں شرارتی لڑکی اور خاموش لڑکا ہوتا ہے۔۔۔۔ عجرم جانے والا تھا جب جینا نے سرسری لہجے میں بولی

نفسیات کو چھوڑ کر تم انجنیئرینگ کی کتابیں دوبارہ پڑھوں گی تو وہ زیادہ بہتر ہو گا۔۔۔ عجرم پلٹ کر اُس کی طرف واپس آکر دوبارہ چیئر پہ بیٹھ گیا

اِجازت ہو تو ایک شعر عرض کروں؟ جینا مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

کرو؟ عجرم نے اِجازت دی

دل دیے دلبر نوں جس نو"

!دل کی چاہ ہو

ایسے دلبر کو دل نا دیئے

جھڑے دل لے کے ہی راہ ہو۔۔۔

جینا نے کہا تو عجرم ستائش سے اُس کو دیکھتا آخر میں ہنس پڑا

تمہارے شعر سے مجھے بھی ایک شعر یاد آیا ہے۔۔۔ عجرم تھوڑا اُس کے پاس جُھک کر بولا

اِرشاد

www.novelsclubb.com

اِرشاد۔۔۔

جینا جھٹ سے بولی تو عجرم نے اپنا گلا کھنکھارا

گُلستان سے گلؑ

چُننے کو دل کرتا ہے

بنا کہ خواب تمہیں چُننے کو دل کرتا ہے

دیکھنے کو تو بہت نظارے ہیں جہاں میں

مگر ایک تم ہی ہو

قسم سے

جِسے سُننے کو دل کرتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عجرم نے عرض کیا تو جینا جو بہت غور سے اُس کو سُن رہی تھی اُس کی آخری لائن پر بے اختیار ہنس پڑی تو چیئر کی پشت سے اپنا سر ٹِکا تا عجرم بھی مسکرا پڑا

♥♥♥♥♥♥♥♥

صبح چاہت جب نیند سے بیدار ہوئی تو اُس کو بُراق کمرے میں کہی نظر نہیں آیا اُس کو لگا شاید آج وہ بنا ناشتہ کیے باہر چلا گیا ہے تبھی وہ جلدی سے باہر آئی

بُراق؟

بُراق۔۔۔۔

باہر آکر اُس کو کوئی بھی نظر نہیں آیا" نا صلحہ بیگم نہ بُراق اور نہ کوئی میڈ تبھی بُراق کو آوازیں دینے لگی" یکلخت اُس کی نظر شیشے کی ٹیبل پہ کیک نظر آیا تو اُس کو تعجب نے آگھیرا، چاہت نے اپنے دماغ پہ زور دیتے یاد کرنے کی کوشش کی پر اُس کو یاد نہ

آیا کہ آج کونسا خاص ڈے ہے اگر کوئی تھا بھی تو حالات ایسے نہیں تھے جو وہ اُس کو یوں سیلیبریٹ کرتے۔۔۔

امی۔۔۔چاہت اپنی اِنہیں سوچو میں گُم تھی جب "امی" لفظ پر چونک کر وہ یہاں وہاں دیکھنے لگی پر کوئی اُس کو نظر نہیں آیا

را۔۔۔حت۔۔۔چاہت لب پھڑ پھڑائے

پیچھے دیکھے۔۔۔ مسکراتے لہجے میں بولا گیا تو چاہت جھٹکے سے پلٹی اور اپنے سامنے ویل چیئر پر راحت کو بیٹھا پا کر وہ دم سادھے رہ گئ

را۔۔۔حت؟ بے یقینی ہی بے یقینی تھی چاہت نے بے ساختہ صوفے کا سہارا لیا تھا اُس کو ڈر تھا کہی وہ گر ہی نہ جائے

امی۔۔۔۔راحت نے خود کو رونے سے باز رکھا" بُراق جبکہ خاموش سا سائیڈ پہ کھڑا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم سچ میں۔۔؟"پر یہ سب کیا؟ چاہت کے الفاظ ڈگمگے ہونے لگے اُس کو سمجھ نہیں آیا اِتنے وقت بعد راحت کو دیکھ کر خوشی سے جشن منائے یا اُس کو یوں ویل چیئر پہ بیٹھا دیکھ کر وہ افسوس کرے

یہاں آئے نہ۔۔۔راحت نے اُس کے لیے اپنی بانہیں کھولی تو چاہت نم نظروں سے مسکراتی اُس کے پاس آئی اور اپنے سینے میں بھینچا

جتنا تم نے مجھے تنگ کیا ہے اُتنا کسی بیٹی نے اپنی ماں کو نہیں کیا ہو گا۔۔۔چاہت چٹاچٹ اُس کے چہرے پہ پیار کرتی بے چین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

میں ون اینڈ اُونلی پیس ہوں جو بس یہاں میسر ہوتا ہے۔۔۔راحت جواباً مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

کہاں تھی تم؟اُن لوگوں نے تمہیں پریشان تو نہیں کیا نہ؟ کتنی پتلی ہو گئی ہو" لگتا ہے ٹھیک سے کھانا وانا بھی نہیں دیتے تھے اللہ غارت کرے اُن خبیثوں کا جنہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے میری پھول جیسی بیٹی کو نقصان پہنچایا ہے۔۔۔۔چاہت اُس کی ٹانگوں پہ آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرتی بنا سانس لیے بولی

میں جہاں بھی تھی اب آپ کے پاس لوٹ کر آئی ہوں۔۔۔۔راحت اُس کا ماتھا چوم کر بولی

یہ سب کیسے ہوا؟ چاہت کا اِشارہ کس جانب تھا یہ وہ اچھے سے جان گئ۔

عزت کی خاطر موت کی بازی لگائی تھی۔۔راحت نے بتایا تو چاہت کا ہاتھ اپنے دل پہ پڑا تھا

اللہ نے عزت رکھ لی ہے پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔بُراق اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

www.novelsclubb.com

یااللہ تیرا لاکھ شکر ہے۔۔۔بے ساختہ اُس نے اپنے رب کا شکریہ ادا کیا تو راحت نے گہری سانس خارج کی وارفتگی کی کیفیت طاری ہو گئ تھی "دل بغاوت پہ اُتر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آیا تھا اِتنی چاہ کبھی اُس کے دل نے "غزلان کو دیکھنے کی نہیں کی تھی جتنے کم عرصے میں زاویار کی کرنے لگا تھا۔۔

میرا دل تو کرائے کا گھر بن گیا ہے ایک جاتا تو نہیں تو دوسرا آ جاتا ہے۔۔"اپنے" جذبات سے پریشان راحت کوفت سے بڑبڑائی

اِن سے بات نہ کرنا تم۔۔۔چاہت کی اچانک اِس بات پر راحت چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جس کا اِشارہ بُراق کی طرف تھا

کیوں؟ بُراق نے اُس کو گھورا

میں آپ سے بات نہیں کر رہی۔۔۔راحت کے ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگائے چاہت نے بُرا کو تیر کی طرح سیدھا جواب دیا

www.novelsclubb.com

امی غور سے دیکھے اِس شخصیت کو یہ میرے باپ اور آپ کے شوہر "عرف آپ کے مجازی خُدا" عرف آپ کے وارث "عرف آپ کے محافظ "عرف آپ کا پیار

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کی زندگی ہیں۔۔۔۔"اس ایک شخصیت پر آپ کی پوری زندگی کا دائرہ ہے۔۔۔راحت بُراق کا ہاتھ تھامے "ایک ایک کرکے بُراق کی اہمیت بتانے لگی۔۔۔

اِنہوں تمہاری گُمشدگی کے بعد مجھے بہت تنگ کیا تمہیں کچھ نہیں پتا۔۔۔چاہت نے منہ کے زاویئے بگاڑے

کیا تنگ کیا میں نے ؟بُراق نے پوچھا

بہت تنگ کیا ہے اِتنا کہ میں بتا نہیں سکتی"راحت تمہیں پتا ہے تمہارے ساتھ پیش ہوئے حادثے کا ذمیدار مجھے قرار دیتے تھے۔۔بُراق کو جواب دیتی چاہت آخر میں راحت سے بولی

www.novelsclubb.com

ڈیڈ ؟راحت نے اب کی افسوس سے بُراق کو دیکھا

میں ٹینس تھا اور چاہت کو تمہیں اکیلا چھوڑنا نہیں چاہیے تھا۔۔۔ بُراق نے صفائی پیش کی

ڈیڈ میں کوئی پانچ سالہ بچی تو نہیں تھی جس کو امی نے میلے میں اکیلا چھوڑ دیا" میں بڑی ہوں اور اپنے گھر میں ہی چھوڑا تھا۔۔۔ راحت نے چاہت کی سائیڈ لی تو اُس کی اِس طرح پارٹی بدلنے پہ بُراق اُس کو گھور بھی نہیں سکا

اب کی نہ میری بیٹی ہونے والی بات "مان لیا آخر کہ تم چاہت آفندی کی بیٹی ہو۔۔۔ چاہت کا دل باغ باغ ہو گیا

تسلی رکھو تمہاری ہی بیٹی ہے اِس کا ثبوت بھی یہ بچپن سے دیتی آئی ہے "اب بھی تازہ ترین دیا ہے پارٹی بدلنے میں بھی ماہر ہے تمہاری طرح۔۔۔ بُراق تو تپ اُٹھا مگر اُس کی بات پر دونوں کا منہ حیرت سے کھل چُکا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

توبہ توبہ کل رات تو میری بیٹی "میری جان" کہتے ہوئے آپ کی زبان تھک نہیں رہی تھی اور اب کیسے پارٹی بدل گئے ہیں آپ "پھر کہتے ہیں میں پارٹی بدلتی ہوں۔۔۔راحت نے خشمگین نظروں سے اپنے باپ کو دیکھا

پارٹی بدلنے میں تو اِن کا کوئی ثانی نہیں پہلے تو اِن کی "جان "میں ہوا کرتی تھی اب اپنی جان تمہیں بنالیا۔۔۔۔چاہت نے جیسے باقی کچھ سُنا ہی نہیں تھا بس "جان "لفظ پر اُس کی سوئی اٹک گئ تھی اور بُراق کو لگا جیسے آج وہ ماں بیٹی کے درمیان پاگل ہو جائے گا۔۔۔

چپ ہو جاؤ دونوں۔۔۔بُراق نے دونوں کو گھورا

کل جہاں نظروں سے پیار جھلک رہی تھی وہاں انگارے نظر آرہے ہیں۔۔۔۔راحت خاصی مایوس ہو کر بولی

مجھے بھی۔۔۔چاہت اِتنا کہتی وہاں سے جانے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہاں جا رہی ہیں ؟" مجھے بھی ساتھ لے چلیں یہاں کونسا میری نرسس ہیں۔۔۔چاہت کو دیکھ کر راحت نے اُس کو آواز دی تو چاہت واپس آتی اُس کو اپنے ساتھ لیجانے لگی " بُراق جب وہاں اکیلا رہ گیا تبھی چاہت کی پشت کو گھورا سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کیک کا آئیڈیا کس کا تھا؟ چاہت نے راحت سے پوچھا

آپ کے شوہر نامدار کا۔۔۔راحت نے بتایا تو چاہت مسکرائی

ایک بات پوچھو آپ سے ؟ کچھ توقع بعد راحت نے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں پوچھو اِجازت کیوں لے رہی ہو۔۔۔چاہت نے کہا

یہ محبت کیا ہوتی ہے ؟ راحت کچھ ہچکچا ہٹ سے پوچھنے لگی تو اُس کے سوال پہ چاہت غور سے راحت کو دیکھنے لگی جس پر وہ نظریں چُرانے پہ مجبور ہو گئ تھی۔۔۔

محبت ؟ چاہت نے اُس کا لفظ دوہرایا

جی۔۔۔۔راحت نے بس اِتنا کہا

ہمممم ایک جگہ کہی محبت کا مطلب پڑھا تھا۔۔۔چاہت نے گہری سانس بھر کر بتایا

کیا پڑھا تھا؟ مجھے بھی بتائے۔۔راحت متجسس ہوئی

ایک شخص نے اپنے ساتھی سے پوچھا تھا کہ کیا معنی ہیں محبت کے ؟

پھر جواب کیا ملا؟ ابھی چاہت نے اِتنا کہا تھا جب راحت بول اُٹھی

صبر کرو بتاتی ہوں۔۔۔چاہت کو اُس کا اُتاؤلہ پن سمجھ نہیں آیا۔

اچھا بتائے۔۔۔راحت چپ ہوئی

www.novelsclubb.com

جواب آیا تھا کہ کسی کی محبت میں سب کچھ بھول جانا محبت ہے۔۔۔۔چاہت مسکرا کر بولی تو راحت یک ٹک اُس کو دیکھنے لگی۔۔

سب کچھ بھولنے سے مراد ؟راحت نے پوچھا

سب کچھ بھولنے سے مراد "میں "میں نہیں رہتا تم رہتے ہو "اصل محبت تو وہ ہوتی ہے جس میں خود کی ذات کو بُھلا کر محبوب کے بارے میں سوچا جاتا ہے اُس کی پسند ناپسند کا خیال رکھا جاتا ہے "اُس کو خوش کرنے کے جتن کرنے پڑتے ہیں۔۔۔۔چاہت نے بتایا

ایسی محبت کوئی انسان دوسرے انسان سے نہیں کر سکتا بس اپنے رب سے ہو سکتی ہے۔۔۔راحت ناسمجھی سے بولی تو چاہت مسکرائی

سوال پوچھنے والے نے بھی یہی کہا تھا کہ

www.novelsclubb.com

بیشک

لیکن ایسی محبت صرف خُدا سے ہوتی ہے۔۔پھر وہ شخص خاصے پیارے لفظوں میں جواب دینے لگا اُس نے کہا

اور ہر اُس خوبصورت چیز سے ہو سکتی ہے جو خُدا نے بنائی ہے خُدا خود حسین ہے" اور ہر حسین چیز میں نظر آتا ہے""""""چاہت نے بتایا تو راحت لاجواب سی ہو گئ تھی اور کچھ جیسے بچا نہیں تھا اُس کے پاس پوچھنے کے لیے۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:12 pm] 🤗: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایپی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 51

منال شروع سے جب سے پیدا ہوئی ہے خوش قسمت ثابت ہوئی ہے اب دیکھو پہلے میں پریگننٹ ہوئی اور اب جب اُس کے رشتے کی بات چلنے والی تھی تو ماشااللہ سے راحت بھی واپس آ گئ۔۔۔انا پر جوش اور خوشی سے چور لہجے میں بولی تو منال

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو سیل فون میں بزی تھی "رشتے والی" بات سن کر حیرت سے اپنا سر اُٹھایا اپنی جگہ مناہل بھی حیران تھی

رشتے کی بات؟ مناہل ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

میں دُر کے لیے تم سے منال کا ہاتھ مانگتی ہوں۔۔۔انا نے آخر بول دیا۔

آنٹی دُر چھوٹا ہے مجھ سے۔۔۔ مناہل سے پہلے منال بول اُٹھی۔۔

ایک سال کوئی بڑا فرق نہیں ہوتا دوسری بات کہ دُر تمہیں چاہتا ہے کھانا پینا تک اُس نے چھوڑ دیا ہے تمہارے لیے۔۔۔انا نے نرمی سے کہا تو منال بے اختیار مسکرائی

www.novelsclubb.com

اُس میں بچپنا ہے آنٹی اور آپ معصوم ہیں جن کو ایسا لگتا ہے کہ وہ کچھ کھاتا پیتا نہیں ہو گا دُر کی پہلی محبت اُس کا کھانا ہے جو ہر دس منٹ بعد اُس کو چاہیے ہوتا ہے۔۔۔اپنی مسکراہٹ چھپائے منال سنجید گی سے بولی تھی۔

منال۔۔۔۔مناہل نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا تھا

امی میں چُپ نہیں رہ سکتی یہ زندگی بھر کا معاملہ ہے اور میں اپنی زندگی دُر جیسے نان سیریس انسان کے ساتھ اسپینڈ نہیں کر سکتی۔۔۔مجھے دُر عزیز ہے مگر ضروری نہیں کہ جو آپ کو پیارا ہو آپ اُس سے شادی کر لے۔۔۔منال سنجیدگی سے کہتی جیسے ہی پلٹی تو نظر ہال کے دروازے کے عین وسط میں کھڑے دُر کان پر گئی جو ساکت سا اُس کو دیکھ رہا تھا وہ جو خوشی سے چھک کر یہاں آیا تھا اپنے لیے منال کے خیالات جان کر اُس کی خوشی اُس کا جوش جھاگ کی مانند غائب ہو گیا تھا"اُس کو لگتا تھا شاید رُکاوٹ ایک سا کا ایج ڈفرنس ہے مگر وہ نہیں جانتا تھا"رُکاوٹ بس عمروں کی نہیں بلکہ خیالات کی بھی ہیں" جہاں وہ اپنی منو کی دل و جان سے چاہتا تھا ہر وقت اُس کے لیے اچھا سوچتا تھا وہی وہ شخصیت اُس کے بارے میں کچھ اور ہی سوچا کرتی ہے۔۔۔جس کو جان کر اُس کو سچ مچ والی دلی تکلیف ہوئی تھی جبھی وہ ایک لمحہ بھی ضائع کرے بغیر جس خاموشی سے آیا اُس سے زیادہ گہری خاموشی سے منال

www.novelsclubb.com

کے گھر کی دہلیز پار کر گیا تھا جس پر منال نے بے ساختہ اپنے لب کُچلے

تھے۔۔۔"اُس کو درکان کی موجودگی کا اندازہ نہیں تھا اور نہ اُس نے سوچا تھا کہ وہ

ایسے ری ایکٹ کرے گا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

پورے دو دن بعد گھر آئے ہیں۔۔۔غزلان گھر آیا تو سب سے پہلے اُس کا سامنا

فلزہ سے ہوا

کام تھا۔۔غزلان نے سنجیدگی سے کہا مگر وہ اُس کا چہرہ نہ دیکھ پایا کیونکہ کیا وہ اُس کو

بول کر گیا تھا اور کیا ہو گیا تھا

میرا دولہا کہاں ہے جس سے میرا نکاح ہو رہا تھا؟ فلزہ نے پوچھا تو غزلان حیرت

سے اُس کو دیکھنے لگا جس کا لہجہ عجیب سا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری میں نے جلد بازی میں غلط فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔ غزلان نے اپنی غلطی قبول کی۔۔۔

آپ کو احساس اب ہوا؟ فلزہ طنز مسکرائی

تم پریشان نہ ہو مردوں کا یہاں کال نہیں پڑا تمہارے لاسٹ دو سمسٹر کمپلیٹ ہو جائے اُس کے بعد تمہاری شادی کا فیصلہ آرام سے لوں گا۔۔۔ غزلان نے کہا تو اُس کی بات پر فلزہ کے تاثرات بِگڑے

آپ کی آنکھوں سے راحت کے پیار کی پٹی کب اُترے گی؟" مجھے بتائے اُس میں ایسا کیا ہے جو مجھ میں نہیں میں جو سالوں سے نہیں کر پائی وہ پل بھر میں کیسے کر گئی؟ مجھے آپ بتائے میں جاننا چاہتی ہوں۔۔۔ فلزہ اُس کے روبرو کھڑی ہوتی جواب طلب ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فلزہ ایسی کوئی بات نہیں اور کیوں تم ہر بار مس راحت کا ذکر لیکر بیٹھ جاتی ہو۔۔۔۔ غزلان نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

وہ میری فرینڈ ہے غزلان مگر پتا ہے کیا میں اُس سے نفرت کرنا چاہتی ہوں مگر پتا نہیں کیوں اُس سے نفرت کر نہیں پاتی۔۔۔۔ فلزہ کی آنکھیں نم ہونے لگی۔

وہ اِس لائق نہیں کہ کوئی اُس سے نفرت کر پائے۔۔۔ غزلان نے جواباً سنجیدگی سے کہا

ایک بار

بس ایک بار آپ مان لے کہ راحت سے آپ کو محبت ہے" پھر میرا وعدہ ہے آپ سے خود آپ کا رشتہ اُس کے لیے لیکر جاؤں گی۔۔۔۔ فلزہ نے کہا تو غزلان نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹھیک ہے جاؤ اور کرو میرے رشتے کی بات کیونکہ مجھے جو چاہیے اپنے لائیف پارٹنر میں وہ سب راحت میں کوالٹیز ہیں۔۔۔ غزلان سنجیدگی سے کہتا اُس کے برابر سے گزر گیا پیچھے فلزہ نے بے ساختہ خود کو گرنے سے بچایا تھا

♥♥♥♥♥♥♥♥

تیسا اپنے سیل فون کو دیکھتی زاویار کا پرسنل نمبر ڈائل کرنے لگی تو اُس کو پتا چلا کہ اُس کا نمبر آف تھا۔۔۔ یہ دیکھ کر اُس کو پریشانی ہوئی کیونکہ "زاویار کبھی اپنا سیل آف نہیں کرتا تھا" کسی خیال کے تحت اُس نے "زاویار کے خاص آدمیوں کو کال کرنی چاہی تو وہ بھی مسلسل آف جانے لگا تو اُس کی پریشانی میں اضافہ ہونے لگا۔۔۔

تو کیا پاکستان جس مقصد سے زاوی آیا تھا وہ کام ہو گیا؟ اور وہ اپنے ملک لینڈ کر گیا" کبھی نہ واپس آنے کے لیے؟ وہ ہمیشہ یہی تو کہتا تھا اُس کا اگر کام ہو گیا تو وہ یہاں نہیں آئے گا افففف اللہ میرا کیا ہو گا۔۔۔" ایک وہی تو تھا جو میری مدد کر سکتا تھا۔۔۔ سیل فون کو خود سے دور کیے تیسا اپنا سر پکڑ کر پریشانی سے بولی

ای میل؟

ہاں ای میل چھوڑ دیتی ہوں اُس کے پاس وہ جب دیکھے گا تو رابطہ ضرور کرے گا۔۔۔ایک خیال اچانک اُس کے دماغ میں کوندا تو وہ جلدی سے اپنا لیپ ٹاپ لیے بیٹھ گئی اور تیز ٹائپنگ سے میل لکھنے لگی تو جب اُس نے سینڈ والے بٹن پہ پُش کیا تو اُس کی آخری اُمید پر بھی جیسے پانی پھِر گیا کیونکہ اُس کا میل واپس اُس کے پاس آیا تھا یعنی اب زاویار نے ای میل اکاؤنٹ تک بدل دیا تھا ایک ڈیلیٹ کر کے۔۔۔

یہ کیا ہو گیا۔۔۔تیسا کی پریشانی میں اُضافہ ہوتا چلا گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

امی آپ کا فون چاہیے تھا۔۔۔راحت نے چاہت کو دیکھ کر کہا

فون ہاں یہ لو یہی تو پڑا ہے۔۔۔چاہت نے اپنا موبائیل اُس کی طرف بڑھایا

کومل کا نمبر ہے نہ آپ کے پاس؟ راحت موبائل اُس کے ہاتھ سے لیے بولی

ہو گا تمہاری دوست فلزہ کا نمبر بھی ہے روز پوچھا کرتی تھی تمہارا۔۔۔چاہت نے بتایا

اور کومل ؟راحت کو کومل کا خیال آیا

اُس کا نمبر سوئچ آف ہے شاید نمبر چینج کر لیا ہے۔۔۔چاہت اندازہ لگا کر بولی

فلزہ سے پوچھتی ہوں کیا پتا اُس کے پاس ہو۔۔۔۔اُس کی بات سن کر راحت جواباً کہتی فلزہ کو کال کرنے لگی جو بہت لیٹ ریسیو ہوئی تھی

بزی تھی کیا؟راحت نے چھوٹتے ہی سوال پوچھا

آ راحت تم ؟کیسی ہو؟ کہاں تھی یار اِتنا وقت ؟فلزہ جو غزلان کی باتوں کو سوچنے میں تھی" بار بار آتی کال سے پریشان ہوتی اُس نے جب کال اُٹھائی تو راحت کی آواز سن کر وہ سب کچھ بھول کر اُس سے پوچھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسی ہو؟یونی میں سب کیسا ہے؟اور کومل؟وہ کیسی ہے کیا اُس نے اپنا نمبر چینج کر لیا ہے؟راحت نے باری باری ہر چیز کے بارے میں پوچھا

کومل کا مجھے نہیں پتا کیونکہ وہ کافی وقت سے یونی نہیں آتی "نمبر بھی آف جاتا ہے اُس کا۔۔۔۔فلزہ نے سوچ سوچ کر بتایا

کیا واقع؟راحت حیران ہوئی

ہاں کیوں کیا تمہارا رابطہ نہیں ہوا اُس سے "تمہاری تو چائلڈ ہوڈ سے دوست ہے نہ شاید؟فلزہ نے اُس کو حیران محسوس کیے پوچھا

میری بیسٹی ہے خیر ہو سکتا ہے کوئی بات ہو گئی ہو ورنہ مجھ سے رابطہ وہ ضرور کرتی۔۔۔۔راحت نے مسکرا کر کہا

بلکل اور میں تم سے ملنے آؤں گی بہت ضروری بات کرنے۔۔۔فلزہ نے بتایا

موسٹ ویلکم اور مجھے بھی تمہیں کچھ باتیں بتانی ہے۔۔۔راحت نے اپنے کمرے سے چاہت کو باہر جاتا دیکھا تو اُس سے کہا

بولو۔۔۔۔فلزہ نے ہمہ تن گوش ہوئی

پتا نہیں کیوں مجھے وہ یاد آتا ہے بہت۔۔۔۔۔راحت نے بتایا تو فلزہ چُپ ہو گئ وہ اُس کی بات کا کچھ اور مطلب نکال چکی تھی

ایک بار مل لو یا ملنا بھی کیوں یونی دوبارہ جوائن کر لوں۔۔۔فلزہ نے کہا

اُس کا تعلق یونی سے نہیں اور نہ تعلق ایک بار مُلاقات کا ہے۔۔۔۔راحت گہری سانس بھر کر بولی

www.novelsclubb.com

آج دل کھول کر تم پہلی بار مجھ سے اعتراف کر رہی ہو۔۔۔فلزہ ہولے سے مسکرائی

میں چاہتی ہوں "سارا وقت میں اُس کی باتیں کروں ہر ایک سے ہر ایک بات۔۔۔۔راحت کھوئے ہوئے انداز میں بولی

تم کرو میں سُن رہی ہوں کیونکہ ایسی خواہشات میرے اندر بھی پلتی ہیں۔۔۔فلزہ نے آہستگی سے کہا

وہ بہت اٹریکٹو ہے

مجھ سے بہتر کوئی اور کیسے جان سکتا ہے۔۔۔راحت کچھ کہنے والی تھی جب فلزہ درمیان میں بول پڑی تو راحت نے پھر سے اپنا باتوں کا سلسلہ جوڑا

فلزہ پتا نہیں مجھے اُس کی کس چیز نے اپنی جانب متوجہ کیا ہے "اُس کی بھوری آنکھوں نے یا اُس کا سب کچھ منہ پر بول دینا۔۔۔راحت نے کہا تو اِس بار فلزہ چونک پڑی

غزلان کی بھوری آنکھیں نہیں۔۔۔فلزہ نے بتایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کی تو ہیں نہ۔۔۔۔راحت نے جواباً کہا تو فلزہ نے موبائیل کان سے ہٹائے اسکرین کو گھورا

راحت تمہارے سر پر کیا کوئی چوٹ لگی ہے؟ فلزہ نے پوچھا

ہاں لگی ہے مگر دل پر۔۔۔۔"پتا نہیں اچانک سے ہمیں وہ شخص پسند کیوں آجاتا ہے جس کے ملنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا" ملنے کے امکانات کو تو چھوڑو ایک دیدار کی بھی اُمید نہیں ہوتی۔۔۔۔راحت کی باتوں سے فلزہ کو اُلجھن ہوئی

تمہیں کیا ہو گیا ہے راحت؟ فلزہ حقیقتاً پریشان ہوئی

شاید پیار ہو گیا ہے۔۔۔۔راحت کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولی

www.novelsclubb.com

وہ تو پتا ہے اُس کے علاوہ کیا ہوا ہے؟ فلزہ نے تحمل سے پوچھا

اُس کے علاوہ بھی کچھ ہونا باقی ہے کیا؟ راحت نے اُلٹا اُس سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی "ہم کیا کچھ اور بات کرے؟ تم اپنے بارے میں بتاؤ کن لوگوں کے پاس تھی؟ فلزہ نے باتوں کا رُخ بدلا

ڈیول کے پاس قید تھی ایک اینجل۔۔۔ فلزہ کی بات پر راحت نے بتایا تو وہ حق دق رہ گئی۔۔۔

تمہیں غزلان نے کڈنیپ کیا تھا؟ فلزہ شاک کی کیفیت میں بولی تو راحت جیسے نیند سے جاگی

پروفیسر کہاں سے آگیا بیچ میں؟ راحت کو سمجھ نہیں آیا

تم ڈیول اُن کو کہتی ہو نہ؟ فلزہ آہستگی سے بولی

www.novelsclubb.com

وہ ایک دن بتاؤ جس دن میں نے اُن کو ڈیول کہا ہو۔۔۔ راحت نے بڑی سنجید گی سے کہا

تو پھر اِتنی دیر سے تم کس کی باتیں کرنے میں غُلطان تھی؟ فلزہ نے جاننا چاہا

میں تو بھوری آنکھوں والے کا ذکر کر رہی تھی۔راحت نے بتایا

یہ بھوری آنکھوں والا کون ہے اِس سے بھی پردہ اُٹھالو۔۔۔۔۔فلزہ نے کہا

پردہ نشین۔۔۔۔۔راحت نے کہا تو فلزہ نے صبر کا گھونٹ بھرا

بھوری آنکھوں والے لڑکے کی اور پردہ نشین کا کوئی آفیشل نام بھی ہو گا۔۔۔فلزہ نے ضبط سے پوچھا

ہے پر بتاؤں گی نہیں میں ایک مشرقی لڑکی ہوں اور ایک مشرقی لڑکی اپنے محبوب کا نام سرِے بازار میں نہیں لیتی احترام شرط ہے محبت میں۔۔۔۔راحت کی بات سن کر فلزہ کی حالت دیوار پہ سر مارنے کی ہو گئ تھی کیونکہ باقی کسّر تو راحت نے چھوڑی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

راحت تمہیں تو غزلان سے پیار نہیں تھا؟فلزہ کو جو بات پریشان کیے جارہی تھی وہ بول اُٹھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ میرے پروفیسر "میرے اُستاد ہیں اُن کا میری زندگی میں مقام ایک باپ جیسا ہے "بچپن سے یہی سُنتی آئی ہوں ہمارے دوسرے الدین ہمارے استاد ہوتے ہیں کیونکہ ماں باپ کے علاوہ بہت کچھ اُن سے سیکھنے کو ملتا ہے "اور میں پروفیسر کو ایسی ویسی نظروں سے دیکھ کر گناہ کا مرتکب نہیں بن سکتی میری توبہ۔۔۔۔راحت نے کہا تو فلزہ عش عش کر اُٹھی۔۔۔

راحت تم مجھے پاگل کر دو گی۔۔۔ فلزہ نے اپنا سر پکڑ لیا

پاگل انسان کیا دوسروں کو پاگل کرے گا" وہ اپنے پاگل پن پہ اختیار پالے یہی ایک بڑی بات ہے "تمہیں پتا ہے کیا گزرے وقت کو سوچ کر میں بے اختیار مسکرا پڑتی ہوں "اپنی نادانی اپنے خیالات کو سوچ کر خود پہ جیسے یقین نہیں آتا ایک پچھتاوا مجھے اندر ہی اندر کاٹتا ہے تمہیں پتا ہے "میری امی ہمیشہ کہتی ہیں محبت کے اِظہار کا ایک وقت ہوتا ہے جب آپ کو لگے آپ کو کسی سے محبت ہوئی ہے تو اُس سے "یا کسی سے بھی جلد بازی میں اُس کا اِظہار نہیں کرنا چاہیے بلکہ سب سے پہلے خود کو وقت

دینا چاہیے سوچنا سمجھنا چاہیے کہ واقع آپ کو محبت ہوئی ہے یا بس یہ وقتی لگاؤ تھا" ورنہ تولا حاصل محبتیں اور ہجر کاٹنے والے محبتیں انسان کا دل خالی کر جاتی ہیں" کچھ اِس طرح سے خالی کر تیں ہیں کہ کوئی دوسرا اُس کو پُر نہیں کر سکتا۔۔۔راحت اِس بار سنجیدگی سے بولتی چلی گئی تو فلزہ جیسے لاجواب ہوئی تھی" کیونکہ راحت نے سچ ہی تو کہا تھا۔۔۔

پھر تم نے جب خود کو وقت دے کر سوچا تو تمہیں کیا پتا لگا؟ فلزہ نے بے اختیا پوچھ لیا

مجھے پتا چلا وہ محبت تو نہ تھی اور نہ دل لگی یہ تو وقتی لگاؤ اور کشش تھی۔۔۔کومل" ہمیشہ مجھ سے کہا کرتی تھی کہ میں پروفیسر سے پیار نہیں کرتی میرا یہ اُن سے بس ایک وقتی لگاؤ" اٹریکشن ہے مگر میں اُس سے خفا ہو جاتی" میں جانتی تھی تم اُن سے پیار کرتی ہو پر اُس کے باوجود مجھ پہ میرا کوئی اختیار نہیں ہوتا تھا میں اُس کے لیے تم سے شرمندہ بھی ہوں۔۔۔" اور اکثر کومل سے کہا کرتی تھی کہ محبت پانے کا نام

نہیں ہوتی "محبت قُربانی کا نام ہوتی ہے" غزلان مجھے نہ بھی ملا تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ کہنے والوں نے سچ ہی کہا ہے زندگی ایک ایسی کہانی ہے جس میں پسندیدہ کردار کبھی نہیں ملتا پر پتا ہے کیا اب اگر اُس کے بارے میں سوچتی ہوں نہ وہ چاہے نہ ملے تو میرا سانس رُکنے لگتا ہے۔۔۔ "مجھے اب احساس ہو رہا ہے بعض دفع جو بڑے بڑے بول ہم بول دیتے ہیں اُن پہ عمل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے از حد مشکل ہوتا ہے۔۔۔ چاہے محبت قربانی مانگتی ہے پر وہ محبت دوسرا نام خود غرضی کا بھی ہے۔۔۔ "میں اُس کو اب کسی اور کے ساتھ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔یونی میں ہر چیز میں نوٹ کرتی تھی تمہیں میرا پروفیسر سے کلوز ہونا پسند نہیں ہوتا تھا ہمیں ساتھ دیکھ کر محبت والی جلن میں تمہاری آنکھوں میں دیکھتی تھی" پر جب وہ تمہارے ساتھ ہوتے تھے تو مجھے ایسا کچھ فیل نہیں ہوتا تھا تو میں خوش ہو جاتی کہ میرا دل بہت بڑا ہے میں ایک بڑے دل کی مالک ہوں" مگر آہستہ آہستہ احساس ہو رہا ہے میں بھی ایک تنگ دل کی مالک ہوں۔۔۔۔ "وہ ہر لحاظ سے بہتر شخص ہے

www.novelsclubb.com

وہ Exquisite ہے میں تو کچھ بھی نہیں۔۔۔۔اپنے آج کو دیکھ کر آخر میں راحت کا لہجہ دھیما ہو گیا تھا۔۔۔۔

میں اُس سے ملنا چاہوں گی جس کو دیکھ کر پہلی بار راحت آفندی نے خود کو کمتر سمجھا ہے "اُس راحت آفندی نے جس کو اپنے ایک بال کے خلاف بھی حُرف برداشت نہیں ہوتا تھا۔۔۔ فلزہ اُس کا موڈ بہتر کرنے کی خاطر بولی

میں مل لوں پھر تم بھی مل لینا۔۔۔راحت ہنس کر بولی تو فلزہ کو پھر سے "غزلان کی باتیں ستانے لگیں۔۔۔

تو کیا غزلان کی محبت بھی میری محبت کی طرح یکطرفہ ہے؟بے اختیار اُس کے دماغ میں ایک خیال آیا تو وہ کچھ سمجھ نہیں پائی

www.novelsclubb.com

غزلان شادی کرنا چاہتا ہے بات بھی کرلی ہے اُس نے۔۔۔ لڑکی کے والدین" سے۔۔۔ راحت سے بات کرنے کے بعد فلزہ کمرے سے باہر آئی تو طلعت بیگم نے اُس کو بتایا جو اُس کے لیے کسی بم سے کم نہیں تھا مگر اُس نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا کیونکہ اب اُس کو پتا تھا جو کچھ بھی کرے گی وہ راحت کرے گی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

راحت تمہیں کچھ بتانا تھا۔۔۔ بُراق چاہت کے اِشارے پہ راحت سے بولا

جی بتائے۔۔۔؟ راحت جو ڈرامہ دیکھنے میں مگن تھی" بُراق کی بات سن کر اُس سے بولی" البتہ اُس کی توجہ ڈرامے نے بہت بُری طرح سے کھینچی ہوئی تھی کیونکہ ڈرامے کا جو ہیرو تھا اُس کی آنکھیں بھوری تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارے لیے رشتہ آیا ہے ایک "اگر تمہیں مُناسب لگے تو ہم بات آگے بڑھائے۔۔۔؟ بُراق نے بغور اُس کے تاثرات جانچتے ہوئے بتایا

میرے لیے رکشہ کیوں آیا ہے ؟"کیا ہم کہی جانے والے ہیں اور ہماری گاڑیاں کہاں چلی گئ۔۔۔۔ڈرامہ دیکھنے میں غرق راحت نے کہا تو اُس کی بات پر جہاں چاہت نے ماتھا پیٹا تھا وہی بُراق نے ہاتھ آگے بڑھا کر ریموٹ اُٹھا کر ٹی وی آف کر لیا

ڈیڈ یہ کیا کر دیا؟راحت کا منہ بن گیا

کانوں میں مسئلہ ہو گیا ہے کیا؟"میں نے رکشہ نہیں رشتہ کہا ہے "تمہارے لیے ایک بہترین رشتہ آیا ہے اگر کہو تو بات آگے بڑھائے؟بُراق نے پھر سے کہا تو راحت کا گلا خُشک ہوا وہ کشمش میں مبتلا ہوتی یک ٹک "بُراق کا چہرہ دیکھنے لگی جو پُرامید نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا"بُراق کے دل میں کیا تھا یہ وہ باآسانی جان چُکی تھی"وہ سمجھ گی ُرشتہ بھیجنے والا جو بھی تھا اُس سے بُراق خاصا مطمئن تھا تبھی تو اُس سے بات کرنے بیٹھ گیا تھا ورنہ وہ کیوں کرتا؟

ڈیڈ۔۔۔راحت نے کچھ بولنے کی کوشش کی مگر الفاظوں نے اُس کا ساتھ نہیں دیا

لڑکیاں ایسے پیچیدہ معاملات میں باپ سے بات کرتے ہوئے کتراتی ہیں آپ جائے اِس کی "ہاں" میں سن کر بتاؤں گی۔۔۔راحت کی حالت کے پیش نظر چاہت نے کہا تو بے اختیار راحت نے اپنے ماتھے پہ آیا پسینہ صاف کیا

تم کمفرٹیبل فیل نہیں کر رہی تو بتادو اور اگر تمہاری مرضی کہی اور ہے تو یہ بھی بتادو۔۔۔بُراق اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر ہلکہ ساد باۓ بولا تو راحت مسکرا بھی نہ پائی بھلا وہ کیسے ایک سیراب کا ذکر کرتی اپنے باپ سے۔۔

بُراق یہ کیسے سوال پوچھ رہے ہیں آپ اُس سے۔۔۔چاہت نے اُس کو ٹوکا

غلط نہیں اگر ہم بُرہان کی اُس کے پسند سے نکاح کروا سکتے ہیں تو راحت کا بھی ہو سکتا ہے جہاں وہ چاہے گی۔۔۔بُراق سنجید گی سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غزلان سے میں مل چکی ہوں وہ بہت اچھا اور سُلجھا ہوا بچہ ہے میرا نہیں خیال اُس سے زیادہ بہتر کوئی ہو سکتا ہے۔۔۔۔ چاہت نے کہا تو "غزلان" لفظ پر راحت کو اپنے آس پاس دھماکے ہوتے ہوئے محسوس ہوئے وہ یقین نہیں کر پائی کہ جو اُس نے سُنا ہے وہ سچ تھا یا کانوں کا دھوکہ

امی۔۔۔ آپ نے۔۔ کس کا نام لیا۔۔۔ غزلان؟ وہ تو میرے پروفیسر ہیں۔۔۔۔ راحت اٹک اٹک بامشکل بول پائی

وہ ایجنٹ ہے یونی میں اپنے کسی مقصد سے آیا تھا ورنہ وہ پروفیسر نہیں۔۔۔۔ بُراق نے اُس کے اُپر ایک اور انکشاف کیا تو راحت کو لگا جیسے وہ آج پاگل ہو جائے گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی ڈیڈ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم ایک مرتبہ اُس سے بات کر سکتی ہو فون پر اگر ایزی محسوس نہیں ہو رہا تو ہو سکتا ہے بات کرنے کے بعد تم کوئی اچھا فیصلہ لے پاؤ۔۔۔راحت کچھ کہنے والی تھی "جب چاہت اُٹھ کر اُس کے پاس آئی اور اپنا موبائل اُس کے سامنے کیا

میں کیا بات کروں گی ؟راحت پریشانی سے اپنے لب کُچلنے لگی۔۔

کوئی زور زبردستی نہیں ہے تمہارے پاس وقت ہے آرام سے سوچو پھر کوئی فیصلہ لو۔۔۔بُراق نے نرمی سے کہا

ہاں اور اب تم غزلان کو کال ملاؤ ہم تب تک یہاں سے جاتے ہیں۔۔۔چاہت نے بُراق کو دیکھ کر کہا تو بُراق اپنی جگہ سے اُٹھ کر راحت کے ماتھے پہ بوسہ دیا

تھمیز سے بات کرنا۔۔۔راحت کو ہاتھ میں موبائل پکڑ سوچ میں گم دیکھ کر چاہت نے کہا

میری بیٹی تھمیز سے ہی بات کرتی ہے۔۔بُراق نے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی اُس میں تو کوئی بڑی بات نہیں ہماری بیٹی بہت تمیز دار ہے۔۔۔ چاہت سنبھل کر بولی پھر وہ دونوں لاؤنج سے باہر نکلے تو بہت سوچ و بچار کے راحت ایک نتیجے پہ پہنچی۔۔اور غزلان کو کال کرنے لگی جو خلافِ توقع پہلی بیل میں ریسیو ہو گئی تھی۔۔۔

میں جانتا تھا جب تمہیں پتا چلے گا تو کال ضرور کرو گی۔۔۔راحت کے کچھ کہنے سے پہلے غزلان بول اُٹھا

امی نے کہا تھا بات کرنے کو۔۔۔راحت نے سنجیدگی سے کہا

بہانا اچھا ہے "آئے لائیک اِٹ۔۔۔ غزلان محفوظ ہوا اور راحت سنجیدہ

آپ مجھ سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ بنا باتوں کو طویل دیئے راحت نے سنجیدگی سے پوچھا

لڑکا لڑکی کی شادی کیوں ہوتی ہے؟ غزلان نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ میرے پروفیسر رہ چکے ہیں۔۔۔راحت نے جیسے یاد کروایا

میں آفیشل اُستاد نہیں اُس لحاظ سے میں تمہارا باپ نہیں ہوا تو ریلیکس رہو۔۔۔غزلان نے کہا تو اُس کی بات سن کر راحت نے موبائل اسکرین کو گھورا وہ یقین نہیں کر پائی کہ ایسا بولنے والا غزلان ہے جو سیدھے منہ اُس سے بات تک گوارا نہیں کرتا تھا اور کہاں اب اُس سے شادی کا خواہش مند نکلا تھا ساتھ میں اُس کے بات کرنے کا انداز ہر چیز بدل چکی تھی۔۔۔

آفیشلی آپ کیا ہیں اُس سے مجھے کوئی لینا دینا نہیں میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی آپ پلیز اپنا پرپوزل واپس لے۔۔۔راحت نے گہری سانس بھر کر سنجیدگی سے دوٹوک ہو کر کہا

www.novelsclubb.com

ریزن؟ غزلان محض اِتنا بولا

فلزہ آپ کو چاہتی ہے۔۔۔راحت بغیر کسی تاخیر کے بولی

وہ خود چاہتی ہے کہ ہماری شادی ہو اِس لیے آپ کوئی اور ریزن بتائے۔۔۔۔غزلان کا سکون قابلِ دید تھا

میرا دل خوش نہیں۔۔۔بہت سوچنے کے بعد راحت نے کہا

آپ کا دل خوش کیوں نہیں اُس کا ریزن بتائے؟ اگلا سوال

آپ مجھے زچ کر رہے ہیں اب۔۔۔راحت کو پہلی بار "غزلان" سے چڑ محسوس ہوئی

آپ چڑ کیوں رہی ہیں اُس کی کوئی خاص وجہ؟ غزلان نے کہا تو راحت نے بے ساختہ آنکھیں بند کی اور اللہ سے اپنے لیے صبر مانگا

www.novelsclubb.com

جانتی ہوں کہ آپ کیمسٹری کے بہت اچھے پروفیسر رہ چکے ہیں مگر اِس وقت میں آپ کی شاگردگی میں نہیں تو ہر چیز کا مجھ سے ریزن نہ پوچھے۔۔۔۔راحت نے ضبط سے کہا

آپ مجھے ایسی کوئی وجہ بتائے جس سے میں مطمئن ہو کر رشتے سے انکار کر دوں "نہیں تو خود کو پریکٹیکلی اور فزیکلی تیار کر دے کیونکہ آپ کے ٹھیک ہونے کے فورن ایک دن بعد ہمارا نکاح ہو گا۔۔۔ غزلان ہمیشہ کی طرح بے لچک انداز میں بولا تو راحت کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

یہ اچھی زور زبردستی ہے اور ٹھیک ہونے والی بات بھی آپ نے خوب کہی "نکاح کرنے کا شوق چڑھا ہے تو اب کیا مسئلہ ہے؟ کیا آپ کو شرمندگی ہو گی ایک اپاہج لڑکی سے نکاح یا شادی کرتے ہوئے؟ راحت نے طنز انداز میں سوال کیا تو لمبا سانس غزلان نے کھینچا

تم کتنا غلط سوچتی ہو۔۔۔ غزلان کو افسوس ہوا جیسے

میں آپ سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔ راحت بس یہ بولی

مگر میں بس تم سے شادی کروں گا۔۔۔ غزلان بھی اپنی جگہ بضد تھا جس پر راحت نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 5:13 pm] 🤭: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 53

سیریسلی؟ وہ چڑیل کی بچھڑی ہوئی بہن تمہیں اینجل جیسی لگی ہے؟ میں بارہ سالوں سے تمہارے ساتھ ہوں مگر ایک بار بھی تم نے میری تعریف نہیں کی اور چھٹانگ بھر کی بچی کی کرلی تعریف۔۔۔ غزلان کو تو گویا صدمہ ہی لگ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شروعات تم نے کی تھی ورنہ وہ بیچاری تو اپنی بال لیکر جا رہی تھی اور تمہیں ضرورت کیا تھی لِٹل بے بی سے لڑنے کی۔۔۔زاویار نے اُلٹا اُس پہ سارا مُلبہ ڈالا

بار بار اُس کو بے بی گرل مت کہو کوئی چھوٹی کاکی نہیں تھی وہ پندرہ سولہ کی تو ہو گی۔۔۔غزلان سر جھٹک کر بولا تو زاویار نے تاسف سے اُس کو دیکھا

نظر کمزوری ہو گئ ہے تمہیں تبھی وہ سولہ کی لگی۔۔۔زاویار نے طنز کیا

ہاں واقع وہ سولہ کی کیسے ہو سکتی ہے وہ تو بے بی گرل ہے "کل رات پیدا ہوئی تھی مگر صحتمند ہونے کی وجہ سے اُس کی ماں نے یہاں پارک میں چھوڑ دیا تاکہ کھیلے کودے۔۔۔غزلان نے بھی اِس بار بھگو کر طنز کیا

www.novelsclubb.com

ہیلو بوائز۔۔۔ایک آواز پر دونوں نے چونک کر دیکھا جہاں دو آدمی ایک چہرے والے کھڑے تھے

السلام علیکم۔۔۔۔زاویار نے اُن دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے سلام کیا

وعلیکم السلام گول مٹول آنکھوں والے کیسے ہو؟ فائنلی تم پاکستان آ گئے۔۔ عریش نے خوشگوار لہجے میں اُس سے کہا

میں یہاں دو سالوں سے ہوں مگر آپ دونوں کی نظر اب پڑی ہے۔۔۔ زاویار نے بتایا

ایسی بات نہیں خیر آؤ چلو بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔ اِس بار بالاج نے کہا تو دونوں اُن کے پیچھے جانے لگے

تم دونوں کا ٹیسٹ کیسا ہوا؟ ایک جگہ بیٹھ جانے کے بعد عریش نے باری باری اُن دونوں کو دیکھ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

میرا تو بیسٹ ہوا۔۔۔ غزلان نے بتایا

اور تمہارا؟ بالاج نے خاموش بیٹھے زاویار کو مخاطب کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا آرمی میں کوئی انٹرسٹ نہیں یہ میں آپ کے بار بار اسرار کرنے پر جوائن کرنے والا ہوں۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

جانتا ہوں اور تم مت بھولو تم خود بُرائی کو ختم کرنا چاہتے ہو" کیونکہ تم اپنے باپ کے جیسے نہیں ہو۔۔۔۔بالاج نے بھی سنجیدگی سے کہا

مجھے بُرائی ختم کرنے کے لیے آرمی یونیفارم کی ضرورت نہیں میں اپنے مقصد اور اصولوں کو اکیلے پورا کر سکتا ہوں۔۔۔زاویار دوٹوک لہجے میں بولا

اور کیا ہے تمہارا مقصد اور اصول؟ عریش نے سنجیدگی سے پوچھا

میری زندگی کا ایک اصول ہے جس مرد کی نظروں میں عورت کے لیے غلاظت دیکھو اُس کو وہی شوٹ کر دو۔۔۔۔۔اگر اُس کی وجہ سے معصوم بچیاں چیخے تو خود پہ فرض کر لوں اُس انسان کو کتے کی موت دینی ہے تڑپا تڑپا کر اُس کی سسکیاں سُننی ہیں۔۔۔۔۔پھر اُس درندے پہ سؤ کوڑے برسانے ہیں۔۔۔۔۔اور یہی بس

www.novelsclubb.com

نہیں کرنی اُس کو آگ کی نظر کر دینا ہے۔۔۔تا کہ اُس کی تڑپ میں مزید اضافہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُس کو غسل بھی نصیب نہ ہو۔۔میرا مقصد بھی یہی ہے اور اصول بھی یا یوں کہہ لے جینے کی وجہ بھی۔۔۔بارہ سال پہلے میں بے بس تھا میرے ہوتے ہوئے بھی میری ماں حوس کا نشانہ بنی اور آج سے چھ سال قبل ایک معصوم کلی کو ہوس پرست اپنی حیوانیت کا نشانہ بنا ڈالتے اگر میں وقت نہ پہنچتا۔ ۔۔زاویار بغیر کسی تاثر سے بولا تو بالاج اور عریش لاجواب ہوئے تھے اور غزلان سنجیدہ

وہ بچی ہمارے گھر رہتی ہے۔۔۔۔غزلان نے زاویار کے خاموش ہوتے کہا

کونسی بچی؟ کیا تم دونوں نے اُس کے والدین کی جانچ پڑتال نہیں کی؟ بالاج نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا

چھ سال کی بچی کو کیا اپنے گھر کا پتا ہو گا۔۔۔زاویار سر جھٹک کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو وہ تم لوگوں کے ساتھ کیسے رہ رہی ہے؟ عریش کو تعجب ہوا

پہلے پہل اُس کو اپنے والدین یاد آتے تھے مگر وہ اب امی اور ڈیڈ کو اپنا مانتی ہے اور میرے سے اٹیچ ہے حال ہی میں اُس نے چھٹی جماعت کے امتحان پاس کیے ہیں فلزہ نام ہے اُس کا۔۔۔" اور ہم نے اُس کے والدین کو تلاش بہت کیا پر کچھ پتا نہیں چلا۔۔۔ جواب تفصیل سے غزلان نے دیا تھا

ملی وہ زاوی کو تھی مگر اٹیچ تم سے کیسے ہے؟ عریش کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

زی نے اُس کو میرے حوالے کیا تھا اور ہم دونوں میں بس چہروں کا فرق ہے ورنہ تو ایک جیسے ہیں۔۔ جس کا فرق چھ سال کی بچی نہیں سمجھ سکتی تھی۔۔۔ غزلان نے بتایا

www.novelsclubb.com

ہم ایک بار اُس سے ملنا چاہیں گے تاکہ اُس کے والدین کو تلاش کرنے میں آسانی ہو۔۔ بالاج نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کی کوئی ضرورت نہیں وہ ایک ماہ بعد تیرہ سال کی ہو جائے گی اور پانچ سال بعد اٹھارہ سال کی تو اُس کی کسٹڈی غزلان لے گا کیونکہ اُس کے والدین کو میں فلزہ ہر گز نہیں دینے والا وہ مجھے سڑک کے درمیان خالی پیٹ پھٹے ہوئے کپڑوں میں ملی تھی اپنے ڈیٹ آف برتھ سمیت جس سے صاف ظاہر تھا کہ اُس کو جان کر وہاں چھوڑا گیا تھا اور میں نہیں چاہوں گا کہ وہ سب اُس کے ساتھ دوبارہ ہو" سڑک پر حیوانوں کی کمی نہیں ہوتی اُن کو بس لڑکی کے جسم کا ٹکرا چاہیے ہوتا ہے اپنی حوس بُجھانے کے لیے جس کا شکار عنقریب چھ سالہ فلزہ ہونے والی تھی اور ایک بات میں کلیئر کروں اُس کے کپڑے میلے نہیں تھے صرف پھٹے ہوئے تھے آگے کا اندازہ آپ لوگ خود لگا لے۔۔ زاویار بالاج کی بات سن کر سنجیدگی سے بولا تو اُس کی بات کا مطلب جان کر کچھ وقت کے لیے اُن کے درمیان خاموشی کا راج ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

یہ ٹھیک نہیں ہے زاوی اُس بچی کا پورا حق ہے کہ وہ اپنے والدین کے پاس جائے اور غزلان کس حق اور کس رشتے سے اُس کی کسٹڈی لے گا؟ کچھ توقع بعد عریش نے پوچھا

یہ بڑا ہو کر اُس سے شادی کرے گا۔۔۔زاویار نے آرام سے غزلان کی طرف اِشارے سے کہا تو غزلان نے اُس کو گھورا اور بالاج سر تا پیر غزلان کو گھورنے لگا

ابھی اور کتنا بڑا ہونے ہے اِس نے؟ چوبیس سال کا تو ہے ماشااللہ سے جب میں چوبیس کا تھا تو میری بیوی پریگننٹ تھی۔۔۔بالاج اپنی ڈارھی پہ ہاتھ پھیر کر بولا تو اِس بار عریش بالاج کو گھورنے لگا

چوبیس کے نہیں چھبیس کے تھے اور کیا یہ بچوں کے سامنے باتیں لیکر بیٹھ گئے ہو۔۔۔عریش نے یاد کروانا ضروری سمجھا اور آخر میں شرمندہ بھی

میں بچہ نہیں۔۔۔زاویار نے جو خاموشی اختیار کرلی تھی مگر جب "بچہ "لفظ سُنا تو جلدی سے بول اُٹھا کیونکہ اپنے لیے "بچہ "لفظ تو آج سے بارہ سال پہلے اُس کو پسند نہیں تھا تو آج کیسے برداشت کرلیتا

ماشااللہ بادشاہ سلامت نے نیند پوری کرلی۔۔۔بالاج نے بھگو کر طنز کیا تو غزلان نے اپنی مسکراہٹ چُھپائی مگر زاویار نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اور عریش تم کیا بول رہے تھے چھبیس سال؟ بالاج پھر سے عریش کی طرف متوجہ ہوا جواب اُس کو ہی دیکھ رہا تھا۔

شادی تو چوبیس میں ہوئی تھی نہ اب جب بیوی نے پریگننٹ ہونے میں وقت لگا یا تو میرا کیا قصور۔۔۔بالاج نے پھر سے سلسلا کلام وہی سے جوڑ کر کہا تو عریش نے تپ کر اُس کو گھورا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا واقع آپ کی شادی چوبیس سال کی عمر میں ہوئی تھی؟ غزلان کو جیسے یقین نہیں آیا

الحمداللہ۔۔۔ بالاج نے فخریہ بتایا

تم بھی کرلوں اگر دل کر رہا ہے تو "ایسی مسکینوں والی شکل کیوں بنائی ہوئی ہے؟ عریش نے طنز کیا

میری والی ابھی آسمان کی سیر و تفریح میں نکلی ہوئی ہے شاید آرام سے وہاں کی خوبصورتی کا نظارہ کرے تو زمین کے نظارے کرلے آرام سے اور یہ گرلز الرجک ہے تو مجھے بھی دوسری لڑکیوں سے فاصلہ رکھنا ہوتا ہے اور ہماری زندگی کا تو مورل کچھ اور ہے "خیر آپ بتائے آپ کی شادی کب ہوئی تھی۔۔؟ غزلان نے بتانے کے بعد پوچھا

جب یہ اٹھائیس سال کا تھا تو اِس کو کنوارہ دیکھ کر مجھے ترس آگیا تھا تو میں نے شادی کروائی تھی اِس کی ماشااللہ سے اب دو بچوں کا باپ ہے یہ۔۔۔ بالاج کی زبان میں کُھجلی ہوئی

ایسا ترس ہم پر بھی کھالیں۔۔۔ غزلان آہستگی سے بڑبڑایا

آسمان سے اپنی والی کو نیچے اُتار و تو ضرور۔۔۔ بالاج کے کانوں سے اُس کی بڑبڑاہٹ پوشیدہ نہیں تھی۔۔۔

ہم جب تمہاری عمر میں تھے تو بہت زمیدار تھے۔۔۔ تمہیں ابھی بہت منازلوں کو چھونا ہے۔۔۔ عریش نے مسکرا کر کہا تو جواباً غزلان بھی مسکرایا جبکہ اِس درمیان زاویار چُپ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کام کی بات کرے؟ بالاج کو اب احساس ہوا

ضرور۔۔۔ زاویار نے اُس کو دیکھا

تم آرمی جوائن کرلوں گے اُس کے بعد بھی یہ بات بس ہم چاروں تک رہے گی کسی اور کواِس کی بھنک بھی نہیں پڑے گی ہماری ٹیم میں موجود آفیسر ز کو بھی نہیں ویسے بھی تمہاری ٹریننگ دور ہونے والی ہے تو ہمیں زیادہ مسئلہ نہیں ہو گا۔۔ بالاج نے بات کی شروعات کی

وہ کیوں؟ بالاج کی بات سن کر زاویار نے جاننا چاہا

کیونکہ کچھ غدار لوگ بھی ہیں اور میں چاہتا ہوں پوری دُنیا کے سامنے تم گرلزا سمگلر بنو اور گرلزا سمگلر کے ساتھ دوستی رکھو مگر اب سے یہاں کا کوئی بھی شخص تمہارا چہرہ نہ دیکھ پائے۔۔۔ تم ایول ہو گے مگر لوگ ایول کا نام غزلان کو دے گے "اُن کا خاتمہ تم کرو گے مگر نام غزلان یعنی ایول کا آئے گا۔ "لوگ غزلان کے پیچھے بھاگے گے مگر حقیقت تم ہو گے یہ تمہاری پر چھائی ہو گا۔۔۔اِس بار عریش نے کہا

ٹھیک ہے۔۔ زاویار نے بس اِتنا کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور آج سے تم دونوں کبھی ایک ساتھ نظر نہیں آؤ گے زاویار تمہیں غزلان سے ایسے دور بھاگنا ہو گا جیسے ایک چور پولیس والے سے بھاگتا ہے۔۔۔ بالاج کی اِس بات پر اب کی وہ دونوں چونک پڑے

وہ کیوں ؟زاویار نے تعجب سے پوچھا

ہاں نہ ایسا کیوں یہ تو میری جان ہے اور جان سے دور بھلا کوئی کیسے رہ سکتا ہے۔

۔غزلان نے بڑی محبت سے زاویار کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا جیسے وہ اُس کی کوئی محبوبہ ہو

شرم کرو۔۔۔اپنا ہاتھ کھینچ کر زاویار نے اُس کو گھورا تو اُس نے لڑکیوں کی طرح منہ بسورا

www.novelsclubb.com

کیونکہ یہ سہی رہے گا جب تک ہمارا مقصد پورا نہیں ہو جاتا تم دونوں آپس میں نہیں ملو گے کسی کو شک بھی نہیں پڑنا چاہیے کہ تمہاری زندگی میں ایک نئی فیملی یا ایک گہرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوست ہے کیونکہ ہماری فیملی جہاں ہماری طاقت ہوتی ہے وہی سب سے بڑی کمزوری بھی اور "کمزوری کو ہمیشہ دُشمنوں سے چُھپانا چاہیے"۔۔ عریش نے کہا

مقصد پورا ہو جانے کے بعد میں یہاں نہیں رہوں گا بلکہ اپنے ملک واپس چلا جاؤں گا چاہے وہاں کے لوگوں نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا مگر وہاں میری ماں کا گھر ہے مجھے وہی رہنا ہے۔۔۔ زاویار کا انداز بے لچک تھا۔

تب کی تب دیکھی جائے گی ابھی ہمیں آج کے بارے میں سوچنا چاہیے۔۔۔ بالاج نے سنجیدگی سے کہا

اور مجھے کیا کرنا ہو گا زاویار سے الگ ہو کر کیا میں بھی گھر والوں سے دور رہوں گا،؟ غزلان نے پوچھا

www.novelsclubb.com

تمہارے دُنیا کے سامنے دو روپ ہو گے ایک زاویار کی پرچھائی دوسرا ایک کامیاب بزنس مین۔۔اور

تمہارا کام کم گو رہنا ہے کسی سے بھی زیادہ بات چیت نہیں کرو گے ہر وقت تمہارے چہرے پر سنجیدگی قائم رہنی چاہیے۔۔"تمہیں دیکھ کر لوگوں کو یہی محسوس ہونا چاہیے کہ تمہیں شاید مُسکرانا بھی نہیں آتا۔۔"ہر وقت تم بلیک کپڑے پہنو گے۔۔۔خود کو تمہیں صوبر بنانا ہوگا۔۔۔عریش نے غزلان کو دیکھ کر اُس کو بتایا تو وہ غش کھاتا کھاتا رہ گیا۔

مجھ سے اِتنی محبت کا مظاہرہ کرنے کی کوئی خاص وجہ ؟غزلان نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پہ طاری کی

یہ ضروری ہے۔۔۔عریش نے کندھے اُچکائے

آپ جانتے ہیں جو آپ مجھے کرنے کا بول رہے ہیں وہ میری شخصیت کا خاصا نہیں۔۔۔غزلان نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم جس فیلڈ میں جانے والے ہو وہاں بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں ناچاہتے ہوئے بھی دل سے کرنا پڑتا ہے چاہے پھر وہ ہماری شخصیت کا خاصا ہو یا نہ ہو یہ میٹر نہیں کرتا۔۔۔ بالاج نے سنجیدگی سے کہا تو وہ ایک پل کو چُپ ہو گیا

کچھ اور کام بھی تمہارے ذمے ہیں۔۔۔ بالاج نے غزلان کو دیکھ کر کہا"

کونسے ؟ غزلان نے اُس کو دیکھا

لنڈن کے ایک بورڈنگ اسکول میں تمہیں ایک بچے کو لانا ہے یہاں پاکستان اور وہ تمہارا رائٹ ہینڈ ہو گا مگر زاویار کا پتا اُس کو بھی نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔ بالاج نے کہا

ایک بچہ میرا رائٹ ہینڈ ہو گا ؟ یعنی میری زندگی میں یہ دن بھی آنا رہ گیا تھا ؟ غزلان کو صدمہ لگ گیا

www.novelsclubb.com

وہ بچہ میرے کزن کا بیٹا ہے جس کا نام دانش موحد ہے جو تم سے ملنے کے بعد دانش موحد عرف "ڈی ایم ہو گا۔۔۔ بالاج نے سنجیدگی سے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کا بھتیجا یعنی تو اُس کو بورڈنگ اسکول سے لینے مجھے کیوں جانا چاہیے ؟ غزلان کو کچھ خاص پلے نہیں پڑا

وہ بورڈنگ اسکول جانا نہیں چاہتا تھا اُس کو زبردستی وہاں بھیجا گیا ہے اُس کے والدین نے جس وجہ سے وہ اپنے والد سے ناراض ناراض سا ہے "خیر تم اُس کو لانا باقی کا کام سنبھالنا ہمارا کام ہے۔۔۔ بالاج نے بتایا تو غزلان نے گہری سانس خارج کر کے سر اثبات میں ہلایا

تم دونوں کو کبھی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا دونوں کی ٹریننگ بہت سخت اور مضبوط ہو گی۔۔۔ عریش نے اُن دونوں کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

ان شاءاللہ۔۔۔۔

اِن شاءاللہ۔۔۔ دونوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس دن کے بعد غزلان اور زاویار کا ایک دوسرے سے سامنا کبھی نہیں ہوا تھا "غزلان نے کوشش کی تھی کئی بار مگر ہر بار زاویار نے اُس کی کوشش کو ناکام بنا دیا تھا مگر کبھی کبھار جب شہروں میں کسی معصوم بچی کے ساتھ بُرا ہوتا تو اُن کو انجام تک پہنچانے کے لیے دونوں کو ایک دوسرے کے سامنا آنا پڑتا تھا اور پھر دوبارہ سے زاویار غزلان سے دور چلا جاتا اُس کا کوئی ایک ٹھکانا نہیں تھا۔۔۔"

یہ اُنہیں دِنوں کی بات تھی جب زاویار کو پتا چلا تھا کہ ایک حیوان نے آٹھ سالہ بچی کو اپنی حوس کا نشانا بنایا تھا اور اب وہ ایول یعنی غزلان اور اُس کے ساتھی ڈی ایم کی قید میں تھے۔" یہ خبر جان کر غزلان سے پہلے زاویار اُس کو مارنے کے لیے پہنچ گیا تھا اُس نے اپنے چہرے پہ ماسک ڈال دیا تھا اور غزلان کے ساتھی ڈی ایم سے اُس نے غزلان کی آواز میں بات کی تھی جس سے اُس کو شک بھی نہیں ہوا تھا کہ سامنے والا کون ہے "اُس آدمی سے ہاتھ صاف کر جانے کے بعد ڈی ایم کو کچھ ہدایات دیتا وہ باہر آکر اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا اور گاڑی میں بیٹھ جانے کے بعد اُس نے غزلان

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے نمبر پر ایک مسیج چھوڑنے کے بعد وہ اُس کے آنے کا انتظار کرنے لگا تا کہ ڈی ایم کے آنے سے پہلے وہ غزلان کو یہاں چھوڑ کر خود چلا جائے تبھی وہ گھڑی میں وقت دیکھ رہا تھا جب اچانک اُس کو محسوس ہوا کہ کوئی بیک سیٹ پر آکر بیٹھ گیا۔۔" جبھی وہ ایک بھی لمحہ ضائع کیے بنا پلٹا تو پیچھے آنکھیں بند کیے ڈری سہمی ہوئی لڑکی اُس کو نظر آئی اُس کے کرلی بال دیکھ کر ایک بھولا بسرا خیال اُس کے دماغ میں آیا تھا جس کو اُس نے جلدی سے جھٹکا اور ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جو ایسے ہی گاڑی میں آکر بیٹھ گئی تھی بنا اپنے انجام کو سوچے جس پر زاویار کو جانے کیوں کچھ زیادہ غُصہ آنے لگا تھا تبھی وہ جتنے سخت لہجے میں اُس سے بات کر سکتا تھا" اُس نے بات کی۔ مگر اُس کے بات کرنے کا انداز اور باتوں کے درمیان چہرے کے بدلتے ایکسپریشن دیکھ کر اُس کو ایک خیال بار بار آرہا تھا جس کو چاہ کر بھی جھٹک نہیں پا رہا تھا مگر سامنے بیٹھی اُس لڑکی کی بات پر وہ کچھ پل کے لیے اسٹل ہو گیا تھا جو بول رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ورنہ کیا ہاں ورنہ کیا؟ نقلی پستول سے آپ مجھے ڈرا نہیں سکتے اور نہ حراس کر سکتے ہیں راحت آفندی نام ہے میرا مانا کے کچھ دیر کے لیے آپ پہ راحت سے زحمت بن گئی ہوں پر میں بتادوں ایسی پستول تو بچپن میں جانے میں نے کتنی بار استعمال کی ہیں۔۔۔"

اُس کے نام بتانے پر زاویار کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔

www.novelsclubb.com

"""راحت آفندی نام ہے میرا اماں مجھے آفت پُکارتی ہے تو پلیز آپ مجھ سے پنگا نہ لے۔۔۔"""

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ زاویار تھا میجر زاویار اسحاق اور اُس کی یاداشت اِتنی کمزور نہیں تھی کہ بار بار دماغ میں آتے خیالات کو وہ سمجھ نہ پاتا یا ٹھیک سے یاد نہ کر پاتا وہ پل بھر میں جان گیا کہ سامنے والی لڑکی وہی ہے جس سے سامنا اُس کا پہلا بھی ہو چکا تھا" پہلے بھی وہ نان سٹاپ بولنے میں ماہر تھی اور آج بھی اُس نے بولنے میں سب کو پیچھے کر لیا تھا" فرق بس اِتنا تھا کہ تب وہ بارہ سالہ کی بچی تھی اور اب بچی سے وہ بیس اکیس سال کی کرلی بالوں والی ایک خوبصورت لڑکی بن گئی تھی۔۔

وہ قدرت کے اِس اتفاق کو سمجھ نہیں پایا تھا پر سے اُس لڑکی کا مکہ مارنے پر وہ شُدرہ گیا تھا" آج تک اُس کے بڑے بڑے دُشمنوں نے ایسی جُرئت نہیں کی تھی جو وہ کر گئی تھی جس پر زاویار کا غُصے سے بُرا حال ہو گیا تھا چاہے اُس کے نازک ہاتھ کے لگائے مکہ میں دم نہیں تھا پر اُس کے ہاتھ کی انگلی میں پہنی انگھوٹی کی کوئی نوک اُس کے ناک پہ ماسک ہونے کے باوجود بھی زور سے چُبھی تھی" جس سے وہ بھی غُصے سے دندناتا گاڑی سے باہر آیا تو اُس کو کپکپاتا ہوا کھڑا دیکھ کر وہ ترچھی نگاہوں سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کو دیکھنے لگا پھر تھوڑی آگے نظر کی تو نگاہ ایک کتے پر گئی جو غزلان کا تھا کتے کو دیکھ کر زاویار ساری بات سمجھ گیا تبھی تاسف سے اُس کی پشت کو دیکھ کر کتے کی آواز دینے لگا۔

پپی۔۔۔

ہائے اللہ کتنا بے شرم انسان ہے اکیلی لڑکی دیکھی نہیں اور پپی مانگنے لگ گیا توبہ توبہ۔۔۔وہ لڑکی جو راحت تھی اُس نے زاویار کا لفظ سُنا تو جھر جھری لیکر بڑبڑائی مگر حیران تب ہوئی جب وہ کتا اُس کی سائیڈ سے گزرتا زاویار کے قدموں کے پاس بیٹھتا اُس کے پاؤں چاٹنے لگا۔۔۔۔

اووتو یہ اِس کا کتا ہے اور نام پپی ہے تبھی کتا لفظ اِس کو بُرا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔راحت خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف تھی۔۔۔جب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنی کمر پہ کچھ دُھنستا محسوس ہوا راحت نے نظریں نیچے کی تو ریوالر کی نال تھی۔۔ جس کو دیکھ کر راحت کو اپنے سامنے تارے ناچتے دیکھائی دیئے۔۔۔۔

تم نے کیا دیکھا؟ زاویار سر سرائٹ لہجے میں اُس سے پوچھنے لگا تو راحت کا گلا پھر سے خشک ہوا۔۔۔

پپی۔۔۔۔۔۔راحت کی زبان پِھسلی تو زاویار نے اُس کو گھورا "اُس کے بے تُکے خیالات اور الفاظ پر بڑی مشکل سے وہ اپنے چہرے پہ آتی مسکراہٹ کو چُھپا رہا وہ سمجھ نہیں پایا آخر وہ اُس کی باتوں میں انٹرسٹ کیوں لے رہا ہے؟

میرا مطلب پہلے کتا یعنی پپی کو دیکھا پھر پپی کے پپو۔۔۔۔ سوری زبان پھسل گئ۔۔ راحت نے جلدی سے اپنے منہ پہ ہاتھ جمایا۔۔اُس کی پھر سے ایسی گوہر افشائی پر زاویار کا ریوالور والا ہاتھ سرک کر دوبارہ اُس کے ماتھے پہ آیا جس سے راحت کی پیشانی پسینے سے شرابور ہوئی "اُس کو پہلے افلاطون بنی ہوئی راحت کا یہ ڈرا سہما

روپ مزہ دینے لگا جس کی زبان شاید بریک لیس تھی مگر تھوڑا بہت بریک لگ گیا تھا۔۔۔

پپی کے مالک کو دیکھا لاش کو دیکھا۔ راحت رٹے رٹائے سبق کی طرح بتانے لگی۔۔ . .

تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔۔ زاویان نے سپاٹ لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا" ریوالر کی نال ماتھے سے سرک کر آہستہ آہستہ گال سے ہوتی ٹھوڑی پر آئی تھی جس سے راحت کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

میں نے دیکھا۔۔۔۔ راحت بول کر پچھتائی کیونکہ اب کی ایول نے اُس کا گلا دبوچ لیا تھا۔۔۔.

www.novelsclubb.com

کیا دیکھا تم نے ؟ ایول اُس کے گلے پہ اپنا دباؤ بڑھاتا پوچھنے لگا۔.

کچھ۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ راحت اٹک اٹک کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھاگو یہاں سے ورنہ اِس کی گولیاں تمہارے وجود کے آر پار ہو گی۔۔۔۔۔ایول اُس کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ریوالر کو پھونک مار کر بولا تو راحت نے یہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

اُس کو ایسے بھاگتا دیکھ کر زاویار کو ہنسی تو بہت آئی مگر وہ اپنی ہنسی ضبط کرنے لگا تو نظر ڈی ایم پر گی ٔجس کو وہ راحت کی موجودگی میں فراموش کر گیا تھا۔

اُس لڑکی کے پیچھے جاؤ کہی وہ کسی کو بتا نہ دے۔۔۔زاویار نے سنجیدہ انداز میں ڈی ایم سے کہا تو ڈی ایم نے جلد ہی اُس کے حکم کی پیروی کی۔

ڈی ایم کے جانے کے بعد زاویار نے اپنے چہرے سے ماسک ہٹایا اور اپنا دوسرا ہاتھ ناک پہ رکھا تبھی کوئی اُس کے برابر کھڑا ہوا جس کو بِن دیکھے وہ پہچان گیا۔۔۔

Look like angle,specially her Curly hairs,I just love them.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار کو زچ کرتی مسکراہٹ کو دیکھ کر غزلان نے کہا تو زاویار نے خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھا"اُس کو اُمید نہیں تھی کہ غزلان کچھ دیر ہوئے واقعے سے واقف ہو گا۔

تمہیں وہ یاد ہے ؟زاویار کو حیرانگی ہوئی

بد قسمتی سے مگر چلو خیر ہے اُس نے تمہاری ناک توڑی دل میں ٹھنڈی پھواریں برس رہیں ہیں اب۔۔۔اُس کی ناک کے اُپر خون کی ایک بوند دیکھ کر غزلان پر سکون لہجے میں بولا تو زاویار کو وہ بہت بُرا لگا۔

شٹ اپ۔۔۔زاویار نے اُس کو"شٹ اپ"کال دی

پہلے پیار کی پہلی نشانی مُبارک ہو۔۔۔غزلان باز نہیں آیا مگر زاویار اب کی اُس کو نظر انداز کر گیا کیونکہ غزلان سے بحث کرنے کی کوئی حد نہیں تھی اور ابھی اُس کے پاس اِتنا وقت نہیں تھا جو وہ غزلان سے باتوں میں لگا دیتا۔۔

www.novelsclubb.com

اپنا پپی لیکر جانا۔۔۔زاویار کی نظر کتے پر گئی تو اُس نے غزلان سے کہا

شیر وناٹ پپی۔۔۔غزلان نے اُس کو گھورا

شیر و میرے شیر کا نام ہے۔۔۔زاویار نے بھی ڈبل گھوریوں سے اُس کو نوازہ جس پر غزلان دل مسوس کر تارہ گیا

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:14 pm] 🤗 : محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 54

وہ لڑکی پولیس کے سامنے منہ نہ کھول دے اپنا اور اگر ایسا ہو گیا تو یہ اُس کے لیے نقصاندہ ہو سکتا ہے تم کچھ ایسا کرو جس سے وہ آج والا واقع بھول جائے۔۔۔زاویار جانے والا تھا جب ایک خیال کے تحت رُک کر غزلان سے بولا

میں عام انسان ہوں ویمپائر نہیں ہوں کوئی جو سوئے سے زیادہ اسپیڈ سے بھاگ کر اُس کو تلاش کروں گا پھر اُس کے راستے میں حائل ہو کر اپنی خوبصورت آنکھیں اُس کی آنکھوں میں ڈالوں گا تو وہ سب کچھ بھول جائے گی "تم لوگ مجھے شوخ مزاج سے روبوٹ بنا سکتے ہو مگر ویمپائر نہیں۔۔۔زاویار کی ایک بات پر غزلان جیسے بریک لیس ہو گیا

غلطی ہو گئی جو تم سے بات کر گیا۔۔زاویار نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں اور تمہیں بھی زیادہ حکیم لقمان بننے کی ضرورت نہیں آیا بڑا یہ سوچنے والا کہ کیا اُس کے لیے فائدیمند ہے اور کیا نقصاندہ ہے۔۔۔غزلان اُس کی نقل اُتار کر بولا تو زاویار غُصے کھولتا اُس کو نظر انداز کر گیا

اچھا سُنو تو۔۔زاویار جانے لگا جب غزلان نے کہا

پھوٹو۔۔۔پھاڑ کھانے والا انداز

میری مان ناک کی ڈریسنگ نہ کرنا کیونکہ لوگ پہلی محبت کی پہلی نشانی کو بڑا سنبھال کر رکھتے ہیں۔۔۔غزلان مسکراہٹ ضبط کیے بولا

تم سے اِسی بکواس کی اُمید تھی۔۔۔زاویار ناگواری سے بول کر اب کی وہاں رُکا نہیں تھا بلکہ چلا گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

حال۔۔۔۔

منال کب سے دُرکان کو کال کیے جارہی تھی مگر ایک دُرکان تھا جس نے شاید اُس کی کال نہ اُٹھانے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔۔

کیا مسئلہ ہے یار فون کیوں نہیں اُٹھا رہا یہ۔۔۔منال نے غُصے سے اپنا سیل فون بیڈ پر پھینکا

اب کیا مسئلہ ہے تمہیں انکار تو کرچکی ہو تم دُرکو پھر چاہے اب وہ کال نہ اُٹھائے یا بھاڑ میں جائے تمہارا کیا؟ تم کیوں اِتنا بے چین ہو رہی ہو؟ مناہل کی آواز پر منال نے چونک کر اپنے کمرے کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ سنجیدہ انداز میں اُس کو دیکھ رہی تھی

میں اُس کو کال نہیں تھی کررہی۔۔۔منال نظریں چُرا کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کب تک اور کتنا جھوٹ بولو گی تم؟ ہم سب کو پتا ہے تمہیں ڈرا اچھا لگتا ہے پھر جب ہم بڑے کوئی فیصلہ لینا چاہتے ہیں تو تمہیں مسئلہ کیا ہے آخر؟ مناہل نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے امی آپ لوگوں کو یہ نظر کیوں نہیں آرہا؟ منال زچ ہوئی

ہمیں نظر آرہا ہے پر شاید تمہیں اُس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت نظر نہیں آتی یا تم دیکھنا چاہتی نہیں یا پھر میں یوں سمجھو کہ تم جان کر اُس کو تڑپانا چاہتی ہو۔۔۔ مناہل نے کہا تو منال اُس کو دیکھتی رہ گئی جو اُس کو شک کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایسی تو کوئی بات نہیں بھلا میں کیوں چاہوں گی کہ وہ تڑپے۔۔۔ منال نے صفائی پیش کرنا چاہی

کام تو تمہارے ایسے ہے اُس کو لیٹ ڈاؤن کرنے کے ورنہ وہ ہر لحاظ سے ایک بیسٹ آپشن ہے بس کھاتا بہت ہے پر اُس کے باوجود بھی اچھی خاصی باڈی ہے اُس کی۔۔آخر میں مناہل نے بات کو مزاح کا رنگ دیا

امی آپ خود کو میری جگہ رکھ کر سوچے اور بتائے کیا یہ سہی ہے؟ منال نے سب کچھ اُس پر چھوڑا

اِس میں غلط کیا ہے تم پہلے یہ بتاؤ؟ مناہل نے سنجیدگی سے پوچھا

وہ چھوٹا ہے ایک سال۔۔ منال نے ایک بار پھر کہا تو مناہل اُس کی ایک ہی رٹ سے زچ ہوئی

ایک سال کا فرق سائیڈ پر کر کے بتاؤ کیا بُرائی ہے اُس میں؟ لا بالی سا ہے ٹھیک ہے مان لیا"پر کوئی بات نہیں اکثر اِس عمر میں لڑکے ہوتے ہیں مگر جب سروں پر

زمیداریوں کا بوجھ پڑتا ہے تو وہ سنجیدہ بھی ہو جایا کرتے ہیں۔۔ مناہل نے اپنی طرف سے اُس کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی

میرا دل نہیں مانتا۔۔۔وہ بس اِتنا بولی

ٹھیک ہے پھر بیٹھی رہو یہی اور کوئی ضرورت نہیں دُر کو کال کرنے کی کیونکہ وہ اب تمہیں کبھی نہیں دیکھے گا اور نہ بات کرے گا کیونکہ مرد کو سب برداشت ہوتا ہے "سِوائے اپنی ریجیکشن کے تم نے اِس بار بہت بُری طرح سے دُر کے احساسات اور جذبات کو مجروح کیا ہے اور اِس سب کے باوجود میرا نہیں خیال وہ تمہارے پاس لوٹ آئے گا اور آ بھی گیا تو یہ اُس کا ظرف ہو گا۔۔۔ مناہل سنجیدگی سے کہتی اُس کے کمرے سے باہر چلی گئی" پیچھے منال اُس کی بات سن کر سوچ میں ڈوب گئی تھی "مناہل کی باتوں نے ایک حد تک اُس کو پریشان کر دیا تھا۔

❤❤❤❤❤❤

لڑکا تو بہت پیارا ہے پر یہ کچھ زیادہ بڑا نہیں ہماری راحت سے ؟غزلان کی تصویر دیکھ کر عزہ نے چاہت سے کہا

لڑکا بڑا ہو تو اچھا ہے ایک جتنے ہو گے تو کام بھی ایک جیسے کرنے ہیں" پھر گھر کم اور چڑیا گھر زیادہ لگے گا" ہماری راحت کا جو حال ہے نہ اُس لحاظ سے یہ کم گو" خاموش مزاج صوبر غزلان ہی ٹھیک ہے۔۔۔چاہت اُس کی بات سن کر بولی تو پاس بیٹھی راحت کو کوفت نے آگھیرا

جو بھی چاہے لڑکا بلا کا خوبصورت ہے پر ایج میٹر کرتی ہے یار ہماری راحت چھوٹی ہے۔۔عزہ نے ایک بار پھر کہا

جب میری شادی ہوئی تھی تب میں بھی بُراق سے چھوٹی تھی پانچ چھ سے سال اگر اب کی بات کہی جائے تو تمہاری بیٹی بھی میرے بیٹے سے چھوٹی تھی۔۔"بُرہان

خاندان کا ماشااللہ سے سب سے بڑا ہے اور ہماری عنا چھوٹی ہے سب سے مگر اللہ نے رشتہ جوڑنا تھا جوڑ دیا۔۔۔چاہت نے کہا تو عزہ کو اُس کی بات ٹھیک لگی۔

ویسے راحت تمہارے دل میں تو لڈو پھوٹ رہے ہو گے؟عزہ نے شریر نظروں سے راحت کو دیکھا

دل کے ساتھ پیٹ میں بھی لڈو پھوٹ رہے ہیں دیکھے پیٹ میرا کتنا پُھولا ہوا ہے لڈو پھوٹنے کی وجہ سے۔۔۔راحت زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولی تو چاہت نے اُس کو گھورا

راحت تم ٹھیک ہو؟آج تمہاری آنکھیں تمہاری مسکراہٹ کا ساتھ نہیں دے رہی؟عزہ نے غور سے اُس کو دیکھ کر کہا جیسے اندر تک جھانکنے کا اِرادہ ہو

ایسی کوئی بات نہیں بس ایک جگہ بیٹھے بیٹھے بور ہو جاتیں ہو۔۔۔راحت نے گہری سانس بھر کر کہا وہ اپنے دل کا حال چہرے پر عیاں نہیں کرنا چاہتی تھی

پکی بات ہے؟عزہ مطمئن نہ ہوئی

جی پکی بات ہے۔۔۔چاہت نے اُس کو یقین کروانا چاہا

تم کہتی ہو تو مان لیتی ہوں"اور پریشان نہیں ہو پڑ سو خیر سے تمہارا آپریشن ہو گا تو

ان شاءاللہ تم پہلے جیسی ہو جاؤ گی۔۔عزہ نے نرم لہجے میں اُس سے کہا

اِن شاءاللہ۔۔۔راحت بھی جواباً مسکرائی

♥♥♥♥♥♥♥♥

اپنی فیملی سے کب ملوانا ہے شانی کو؟غزلان نے سنجیدگی سے چاند عرف ڈی ایم

عرف دانش سے پوچھا

جب آپ یا شانی بولے۔۔۔دانش اپنے ساتھ بیٹھی شانی کو دیکھ کر بولا جو فلزہ کی

کاربان کاپی تھی بس فرق تھا بھی تو عمروں کا تھا۔۔"یا پھر آنکھوں کا"شانی کی

آنکھوں کا رنگ سرمئی تھا تو فلزہ کی آنکھوں کا رنگ لائٹ براؤن تھا

میری مانو ابھی بہتر رہے گا تم کیا چاہتی ہو؟ غزلان پر سوچ انداز اپناتا آخر میں شرمائی لجائی شانی سے بولا تو وہ مزید شرم سے گُلنار ہوئی

شانی؟ اُس کو جواب نہ دیتا پا کر دانش نے اُس کو مخاطب کیا

آہوں میں کیا کہوں میں تو لڑکی ہوں۔۔۔ شانی نے جواب دیا

لڑکیاں بات نہیں کرتیں کیا؟ غزلان تپ کر اُس کو دیکھنے لگا جو شکل سے تو فلزہ جیسی تھی مگر عقل میں راحت کو بھی کو پیچھے چھوڑ دیا تھا۔۔

اِس معاملات میں بات نہیں کرتی نہ۔۔۔ شانی نے وجہ بتائی

کونسے معاملات؟ غزلان کو سمجھ نہیں آیا

www.novelsclubb.com

ارے سر شانی مشرِقی لڑکی ہے اور مشرِقی لڑکیاں اپنے منہ سے اپنے سسرال جانے کی بات نہ کرتیں۔۔۔ دانش شانی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے بولا تو غزلان نے کوفت سے اُن کا ڈرامہ دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نکاح کیا ہے تم نے شانی سے سوچا ہے کیا ری ایکشن ہو گا تمہاری فیملی کا۔۔۔غزلان نے دانش کو دیکھ کر کہا

خوش ہو جائے گے آخر اُن کو لڑکیاں تلاش کرنے کی مُشقت سے بچایا ہے میں نے ورنہ کتنا مشکل ہے آجکل اچھی اور مشرقی لڑکیوں کو تلاش کرنا۔۔۔دانش نے ناک سے مکھی اُڑانے والے انداز میں کہا

دانی تمہاری امی اکڑ مزاج کی تو نہیں نہ؟شانی نے دانش سے پوچھا

فکر نہ کرو میری امی بھی تمہاری طرح مشرقی ہے۔۔۔دانش نے اُس کو تسلی کروائی تو شانی نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی جبکہ غزلان دونوں کو دیکھتا ضبط کرتا رہ گیا کیونکہ آجکل ہر کوئی اُس کا صبر بُری طرح سے آزما رہا تھا

واہ غزلان تیری قسمت جو توں بیٹھا بچوں کا رومانس دیکھ رہا ہے یعنی تیری زندگی میں یہ دن بھی آنا تھا۔۔۔اُن دونوں کو دیکھ کر غزلان کلس کر سوچنے لگا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے آپ سے میں ایک بات پوچھو۔۔۔شانی نے غزلان سے کہا

جی پوچھ لے اگر کوئی شرم نہ آئے تو۔۔۔غزلان نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پہ سجائی

آپ ہمیشہ بلیک کیوں پہنتے ہو؟شانی نے دل میں آیا سوال کیا تو غزلان کے جیسے سوئے ہوئے زخم جاگ اُٹھے

میں بیوہ ہوں۔۔۔غزلان تپ کر بس اِتنا بولا تو شانی ناسمجھی سے دانش کو دیکھنے لگی جس نے مسکرا کر شانے اُچکا دیئے تھے

پر سر لڑکی کا شوہر جب مر جاتا ہے تو لڑکی بیوہ ہو جاتی ہے "لڑکے کی بیوی مر جاتی ہے تو وہ رنڈوا ہو جاتا ہے۔۔۔شانی نے اُس کو پتے کی بات بتائی جس پر غزلان کلس کر رہ گیا تھا مگر دانش کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُر کہاں جا رہے ہو بیٹا؟انا نے دُرکان کو باہر جاتا دیکھا تو پوچھا

روح آپی سے ملنے۔۔۔دُرکان نے سنجیدگی سے بتایا

دُر میری جان اپنی ماں کی بات مان لو اور منال کا خیال اپنے دل اور دماغ سے نکال دو۔۔۔انا کا دل کٹ کے رہ گیا تھا دُرکان کو ایسے دیکھ کر

آپ پریشان نہ ہو امی میں ٹھیک ہوں "اُن کا خیال تو نہیں مگر اُن کو پانے کا خیال ہر جگہ سے نکال دیا ہے "میں جان گیا ہوں کہ وہ کبھی میری نہیں

ہو سکتی۔۔۔ سنجیدگی سے کہتے دُرکان جیسے ہی گھر سے باہر آیا تو اُس کا تصادم منال سے ہوا

www.novelsclubb.com

میری کالز اگنور کرنے کی وجہ؟منال نے سنجیدگی سے پوچھا

آپ کو فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔دُرکان بے رخی سے بولا

اپنی ٹون چیک کرو تم کتنی پھیکی ہے۔۔ منال نے اُس کو گھورا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کبھی آپ بھی اپنی ٹون دیکھ لیا کریں اُس کے بعد میری ٹون آپ کو نظر نہیں آئے گی۔۔۔دُرکان دوبدو بولا

ناراض ہو جانتی ہوں مگر تم خود کو میری جگہ رکھ کر سوچو۔۔۔منال نے اُس کا ہاتھ تھامنا چاہا پر دُرکان سرعت سے پیچھا ہوا تو اُس کا انداز دیکھ کر منال دنگ رہ گئ۔

منال پلیز۔۔۔دُرکان نے کہا تو "منال" لفظ پر منال کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا اُس کو یقین نہیں ہوا کہ دُرکان اِس قدر اجنبیت کا مظاہرہ اُس کے ساتھ کر سکتا تھا"پہلے جہاں بار بار دُرکان کا "منو" کہنا اُس کو بُرا لگتا تھا وہی آج اُس کا "منال" کہنا حد سے زیادہ زہر لگا تھا اُس کو

www.novelsclubb.com

مرد کو سب برداشت ہوتا ہے "سِوائے اپنی ریجیکشن کے تم نے اِس بار بہت """ بُری طرح سے دُر کے احساسات اور جذبات کو مجروح کیا ہے اور اِس سب کے

باوجود میرا انہیں خیال وہ تمہارے پاس لوٹ آئے گا اور آ بھی گیا تو یہ اُس کا ظرف ہو گا۔۔۔"""""

مناہل کے الفاظوں کی بازگشت کانوں میں ہونے لگی تو منال نے گہری سانس ہوا کے سُپرد کی۔

آپ ماشااللہ سے مجھ سے ایک سال بڑی ہیں تو احترام تو فرض ہے نہ۔۔۔ یہ طنز تھا یہ عام لہجے میں کہی بات مگر جو بھی تھا" منال کو کسی تازیانے سے کم نہ لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

کہاں جا رہے ہو؟ منال نے اُس کی بات نظرانداز کر کے عام لہجے میں پوچھا

ضروری کام سے۔۔۔ مختصر جواب

میں چلوں ساتھ؟ منال نے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کا جانا ضروری نہیں اور اب مجھے اِجازت دے۔۔۔دُرکان نے سہولت سے انکار کیا

تم مجھے اب غُصہ کرنے پر مجبور کر رہے ہو۔۔۔ منال نے اُس کو گھورا

ہو جائے غُصہ کیونکہ اب مجھے آپ کے غُصے سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔دُرکان اپنی بات کہتا جانے لگا" پیچھے منال حیرت سے گنگ اُس کی پشت کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

مس جینا کہاں ہے؟ عجرم کو آج آفس آیا تو اُس کو جینا کہی نظر نہیں آئ تبھی وہ ریسپیشن کی طرف آتا پوچھنے لگا آج اُس کو لاہور جانا تھا ایک ضروری کام کے لیے تبھی وہ جانے سے پہلے ایک بار جینا سے مل کر جانا چاہتا تھا۔۔۔

سر وہ اور عرفان اُس سائیڈ پہ ہیں۔۔۔ ریسپشن پر کھڑی لڑکی نے بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جینا عرفان کے ساتھ ہے؟ عجرم کو یقین نہیں آیا کیونکہ جب سے وہ یہاں آئی تھی کسی کے ساتھ بھی فرینک نہیں ہوئی اور آج وہ ایک میل کولیگ کے ساتھ تھی یہ بات عجرم کے لیے ہضم کرنا مشکل تھی۔

جی اُن کے ساتھ ہے۔۔ اُس نے بتایا تو عجرم کچھ سوچتا اُس راستے چل پڑا تو قریب پہنچ کر اُس کے کانوں میں جینا کے ہنسنے کی آواز پڑی تو عجرم نظریں اُٹھاتا سامنے کی طرف دیکھنے لگا جہاں وہ عرفان کی جانے کونسی بات سُن رہی تھی جو مسکراہٹ اُس کے چہرے سے الگ ہونے کا نام تک نہیں لے رہی تھی۔۔ یہ منظر عجرم کی آنکھوں میں چُبھا تھا تبھی چل کر اُن دونوں کے سروں پر کھڑا ہوا۔۔

السلام علیکم۔۔۔ جینا نے اُس کو دیکھا تو مسکرا کر سلام کیا اور عرفان نے بھی۔

وعلیکم السلام اور میں کیا جان سکتا ہوں کہ یہاں کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ عجرم نے دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

کچھ خاص نہیں عرفان پوچھ رہا تھا کہ جون کا مہینہ ہے یا جولائی کا؟ تو میں نے جواب دیا کہ آگسٹ کا ہے پھر اِس نے پوچھا پیر کا دن ہے یا منگل کا؟" تو میں نے بتایا بدھ کا دن ہے اور اُس کے بعد یہ کہنے لگا کہ دو ہزار اکیس کا سال ہے یا بائیس کا تو میں نے بتایا دو ہزار تئیس کا سال ہے۔۔۔ جینا نے بنا سانس لیے مسکرا کر بتایا تو عجرم نے اچٹنی نگاہوں سے دونوں کو دیکھا

سیریسلی؟ عجرم کو جینا پہلی بار بُری لگی۔

سیریسلی پھر عرفان نے پوچھا آپ کی شادی کا کیا اِرادہ ہے تو میں نے بتایا اُنیتس فروری کو نکاح سرمنی ہے تیس کو رخصتی فنکشن ہے اور پھر اکتیس فروری کو میرا ولیمہ ہے۔۔۔ جینا نے بڑی سنجیدگی سے بتایا تو عجرم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔" جبکہ عرفان ناسمجھی سے دونوں کو دیکھ کر سوچنے لگا کہ ایسے سوالات اُس نے کب پوچھے بھلا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ انگیجڈ ہیں مگر کبھی بتایا نہیں اور اِتنی بڑی بات مجھے بتانے کے بجائے آپ عرفان کو بتانے میں محو ہیں۔۔۔ عجرم سخت ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو اپنے ہونٹوں کو بھینچ کر جینا نے اپنی امڈ نے آنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا

ابھی تو آگسٹ ہے سوچا آرام سے آپ کو بتاؤں گی۔۔۔ جینا کے ہونٹوں پر شریر مسکراہٹ رقصاں تھی۔

آپ

سر آپ کو کیا ہو گیا ہے ؟" جینا آپ سے مذاق کر رہی ہے ورنہ فروری میں تو اٹھائیس دن ہوتے ہیں۔۔۔ عجرم کڑے چتونوں سے اُن دونوں کو دیکھ کر کچھ کہنے والا تھا جب عرفان درمیان میں بول پڑا تو عجرم چونک گیا اور اُس کے اچانک ایسے بدلتے تاثرات دیکھ کر جینا سے مزید اپنی مسکراہٹ چُھپانا محال لگنے لگا تو تبھی وہ دل کھول کر ہنسنے لگی۔۔

مذاق کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔۔۔اپنی اِس قدر غیر دماغی حالت پر عجرم خجلت کا شکار ہوا تھا تبھی جینا کو ناگواری سے دیکھ کر وہ جانے لگا۔

عجرم رکو

میری بات سنو میں نے تو جسٹ ایک مذاق کیا تھا۔۔۔عجرم کی ناراضگی کا سوچ کر جینا اُس کے پیچھے بھاگی

♥♥♥♥♥♥♥♥

راحت یہ لو۔۔۔۔راحت بے دلی سے ٹی وی پر چینل سرچ کر رہی تھی جب چاہت نے اپنا موبائیل اُس کی طرف بڑھایا

کیا کرنا ہے اِس کا؟راحت نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

غزلان کی کال ہے وہ تم سے کوئی ضروری بات کرنا چاہتا ہے۔۔۔چاہت نے بتایا

مجھے اُن سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔راحت نے بیزاری سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈرامے نہ کرو پکڑو فون اور بات کرو۔۔۔چاہت نے اِس بار رعب سے کہہ کر فون اُس کے پاس رکھا اور خود چلی گئی تو نا چاہتے ہوئے بھی راحت نے فون کان کو لگایا

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔غزلان نے بات کی شروع کی

میرے سامنے آپ مت آنا ورنہ میں آپ کے سر کے ہر ایک بال کو نوچ ڈالوں گی۔۔۔راحت تپ کے بولی

نو ایشو میں وِگ پہن کر آجاؤں گا میں جانتا ہوں تم لڑکیوں کا پسندیدہ مشغلہ ہے بال نوچنا۔۔۔غزلان اُس کی دھمکی سے محفوظ ہوا

www.novelsclubb.com

ہو نہ ہو میں آپ کے سارے دانت نہ توڑ دو تو پھر آپ کہنا۔۔۔راحت نے مزید کہا

نقلی بتیسی بھی ملتی ہے میں وہ لگا لوں گا اِس میں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔غزلان کو فرق نہیں پڑا

آپ کی آنکھوں کے تارے نکال دوں گی۔۔۔راحت کو غُصہ آنے لگا

میرے پاس مُختلف رنگوں کے بہت لینز ہیں اُن میں سے کوئی ایک لگالوں گا چلو یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا اب بتاؤ کل میں آؤں تمہارے گھر؟ غزلان نے کہا تو جہاں پہلے راحت کی باتوں سے وہ بال نوچنے کے قریب ہوتا تھا آج اُس کی باتوں سے راحت بال نوچنے کے قریب ہوئی تھی" مکافاتِ عمل اٹل ہے اِس بات کا پختہ یقین ہو گیا راحت کو۔۔

آپ کا منہ توڑ دوں گی اگر وہ نہیں رہے گا تو بتیسی لینز کا آپ نے کیا کرنا ہے؟ راحت تپے ہوئے انداز میں بولی

ماسک لگالوں گا۔۔۔غزلان نے کہا تو اِس بار راحت کا دماغ جیسے گھوم گیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

[03/07, 5:14 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 55

آپ کو کیا ہو گیا ہے ؟ کیا کوئی سستا نشہ کرنے لگے ہیں ؟ راحت اپنا سر پکڑ کر بولی

کل تمہارا آپریشن ہے۔۔ غزلان نے کہا

واقع ؟ اچھا ہوا بتادیا مجھے تو و گرنہ پتا ہی نہیں تھا۔۔ راحت طنز ہوئی

میں تمہارا پروفیسر رہ چُکا ہوں یہ بات تم مانتی ہو نہ ؟ جواباً غزلان نے یہ کہا

www.novelsclubb.com

اِس میں نا ماننے والی کوئی بات نہیں ہے۔۔ راحت نے کہا

تو کیا تمہیں نہیں پتا اپنے پروفیسر سے کیسے بات کی جاتی ہے "کہاں گیا وہ خوف جو مجھے اچانک دیکھ کر تمہاری آنکھوں میں آتا تھا" کہاں گیا وہ شوخ لہجہ جو مجھ سے

بات کرنے وقت ہوا کرتا تھا تمہارا؟ میں نے یونی چھوڑ دی تو تم نے احترام کرنا چھوڑ دیا" یا تم بھول گئی ہو۔۔ غزلان آپ اور جناب کا تکلف بُھلائے بولا

میری یاداشت آؤٹ آف مائنڈ ہے۔۔ غزلان کی بات سن کر وہ شرمندہ تو ہوئی تھی مگر ظاہر ہونے نہیں دیا

یاداشت آؤٹ آف مائینڈ؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔ غزلان نا سمجھی سے بولا

میری بات کا مطلب ہوا میری یاداشت دماغ میں نہیں ہے یعنی مجھے کچھ بھی یاد نہیں آپ کو میری اِتنی سی بھی بات سمجھ نہیں آئی ہلانکہ آپ ایک پروفیسر رہ چکے ہیں۔۔۔ راحت نے آخر میں افسوس بھرے لہجے میں کہا

جی پر آپ نے شاید مجھ سے زیادہ تعلیم حاصل کرلی ہے۔۔ غزلان نے بھگو کر طنز کیا

میری شان میں اگر آپ نے قصیدے پڑھ لیے ہو تو کیا مجھے اب اِجازت ہے کہ میں کال کاٹو؟راحت نے پوچھا

میں آپریشن سے پہلے تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔غزلان نے کہا

ملنا کیوں چاہتے ہیں ؟راحت نے پوچھا

ایک سال بعد شادی ہے نہ تو ہال کی تھیم ڈیسائیڈ کرنی ہے کہ کیسا ہونا چاہیے "اور مینیو وغیرہ بھی اور سب سے بڑی بات کارڈ کیسا ہونا چاہیے۔۔۔غزلان تپ کر بولا

شادی نہیں ہو گی ہماری اِس لیے آپ خرچہ نہ کرے اِتنا "السلام علیکم

۔۔۔۔راحت آرام سے کہتی کال کاٹ گی تو غزلان موبائیل اسکرین کو گھورتا رہ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ ہوا ہے کیا؟ فلزہ جو کچن میں جا رہی تھی غزلان کو ایک جگہ جم کر کھڑا دیکھا تو پوچھا

ہوا تو نہیں مگر ہونے والا ہے۔۔۔ غزلان نے بتایا

کیا ہونے والا ہے؟ فلزہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

جس لڑکی سے تم میری شادی کروانا چاہ رہی ہو "وہ میری آنکھیں میرے بال "میرے دانت "میرے منہ "باری باری سب نوچنے اور توڑنے کے در پر ہے مگر کوئی بات نہیں اگر وہ میری آنکھیں نوچ لے یا کچھ بھی کرے تو تم مجھ سے شادی کر لینا کیونکہ پھر وہ تو مجھے مل پائے گی نہیں مگر تمہیں تو مجھ سے پیار ہے اور پیار اندھا ہوتا ہے اگر جو تم نے اندھی محبت اندھے شخص سے کی اور اندھے شخص سے شادی کی تو کوئی بڑی بات ہو گی ہی نہیں۔۔۔ غزلان ناٹ سٹاپ بولتا اپنی بات کہہ جانے کے بعد اُس کے برابر سے گزر گیا" پیچھے فلزہ حیران اور پریشان اُس کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

باتوں کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنے لگی جو اُس کے سر کے اُوپر سے گزری تھی۔۔

لگتا ہے اِن کو پتا چل گیا ہے کہ اِن کی محبت بھی میری محبت کی طرح ون سائٹ ہے تبھی ایسی بہکی بہکی باتیں کر گئے" مگر اب کیا ہو سکتا ہے ہر کوئی میری طرح صبر والا بھی تو نہیں ہوتا نہ۔۔۔ بہت دیر تک سوچنے کے بعد بھی فلزہ کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا تو وہ اپنا اندازہ لگا کر افسردہ انداز میں بڑبڑانے لگی۔۔۔

کافی مل سکتی ہے؟ غزلان واپس آتا اُس سے بولا

جی میں لاتی ہوں۔۔۔ فلزہ نے کہا

اچھی بنانا اپنے جیسی۔۔۔ غزلان اِتنا کہتا جیسے آیا ویسے چلا گیا" پیچھے بیچاری فلزہ کو ئی ٹینشن لاحق ہوئی غزلان اُس کو ٹھیک نہیں لگا کیونکہ آج سے پہلے کبھی اُس کو ایسا کمنٹ نہیں دیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

عجرم

عجرم سر

میری بات تو سُنو یار تم۔۔۔ جینا بھاگتی ہوئی اُس کے سامنے کھڑی ہوئی

کیا سُنوں میں؟ عجرم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

میں نے چھوٹا سا ایک مذاق کیا تھا" تم اِتنا سیریس کیوں ہو گئے ہو؟ جینا نے لمبا سانس خارج کر کے پوچھا

اچھی بات ہے خیر میں لاہور جانے والا ہوں آج تو بس یہی بتانے آیا تھا کہ اب آپ کا کام جنت کے ساتھ ہو گا۔۔۔ عجرم نے سنجیدگی سے بتایا

www.novelsclubb.com

جنت سے کیوں؟ کیا آپ لمبے عرصے کے لیے جا رہے ہو؟ جینا کا دل بُجھ گیا

ہمم۔۔۔ عجرم نے محض ہنکارا بھرا تبھی وہاں عریش آیا

کچھ ہوا ہے کیا؟اُن دونوں کو خاص طور پر جینا کو چُپ دیکھ کر عریش نے اندازہ لگایا

عجرم سر ناراض ہیں۔۔۔اِتنا کہتے جینا نے عریش کو سب کچھ بتایا جس پر وہ اُس کو گھور بھی نہیں پایا تھا

عجرم ناراض نہیں ہوتا تم جاؤ اور پریزینٹیشن تیار کرو۔۔۔اُس کی ساری بات جان لینے کے بعد عریش نے کہا تو وہ سر ہلاتی وہاں سے ہٹ گئ۔

یہ کیا ہے عجرم؟ عریش عجرم کے روبرو کھڑا ہوا

کیا ہے؟ عجرم نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

وہی تو میں تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔ عریش نے کہا

www.novelsclubb.com

کچھ خاص نہیں۔۔۔ عجرم بنا اُس کو دیکھ کر بولا

میں تمہارا باپ ہوں لہٰذا تم میرے باپ نہ بنو۔۔۔ عریش کا انداز سنجیدگی سے بھرپور تھا

آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟ عجرم کو واقع کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

جو تم سُننا چاہ نہیں رہے میں دیکھ رہا ہوں تم جینا کو استعمال کرنا چاہ رہے ہو اُس کے ساتھ بیٹھ کر گپ شپ لگاتے ہو تا کہ تمہیں تیسا کی یاد نہ آئے اُپس سوری "ہالے نور کی معصومیت یاد نہ آئے یا میں یوں کہوں تم جینا کی خوش مزاجی سے اُس کو بُھلانا چاہتے ہو۔۔۔۔ عریش نے کہا تو اُس کے لفظ لفظ پر عجرم کو حیرانگی کا شدید جھٹکا لگا وہ بے یقین نظروں سے عریش کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر کوئی بھی تاثر نہیں تھا۔

ڈیڈ

عجرم نے کچھ کہنا چاہا

www.novelsclubb.com

مجھ سے کوئی جھوٹ نہیں میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں تم میرے خون میرے بیٹے ہو "میں اچھے سے جانتا ہوں کب "کہاں "کس وقت تمہارے دماغ

میں کیا چل رہا ہوتا ہے تم یہ جینا کو کیا شو کروانا چاہتے ہو کہ تمہارا اُس میں انٹرسٹ ہے "رائٹ؟ عریش نے کہا تو اِس بار عجرم اُس سے نظریں بھی نہیں ملا پایا تھا

میری طرف دیکھو عجرم۔۔۔ عریش کے لہجے میں سختی تھی

میں اُس سے شادی بھی کرتا۔۔۔ عجرم بس یہی بول پایا

اوو ریئلی؟ تو اُس بے غرض لڑکی پہ تم ترس کھانے لگے ہو۔۔؟ طنز سے بھرپور انداز

آپ غلط سمجھ رہے ہیں "ایسا نہیں ہے وہ مجھے اچھی لگتی ہے اپنی شوخ مزاجی کی وجہ سے "اپنے صاف دل کی وجہ سے "اُس سے باتیں کرنا اُس کی سُننا مجھے اچھا لگتا ہے "اِس میں کہی بھی ہمدردی کا لفظ شامل نہیں وہ اکیلی رہی ہے ساری عمر تو میں بس اُس کو وہ ہر رشتہ دینا چاہتا ہو جس سے وہ محروم رہی ہے۔۔۔ عجرم بنا سانس لیے بولا تو عریش استہزائیہ انداز میں مسکرایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تیسا کی بے وفائی کا بدلا چُکانا چاہتے ہو جینا سے شادی کر کے ؟ایسا ہی نہ کیونکہ حقیقت میں جانتا ہوں تم بس تیسا کو دیکھانا چاہتے ہو۔۔۔ عریش نے کہا تو عجرم کو احساس ہوا وہ اپنے سامنے کھڑے شخص کے ساتھ نہ تو جھوٹ بول سکتا تھا اور نہ کچھ چُھپا سکتا تھا کیونکہ سامنے کھڑی شخصیت نے اپنی آدھی زندگی لوگوں کو پڑھنے اور پرکھنے میں گزاری ہے تو کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنی اولاد کو نہ جان پاتا

ایسا ہی ہے میں اُس کو بتانا چاہتا ہوں کہ اُس کے دھوکے کے بعد میری زندگی رُک نہیں جائے گی۔۔۔ عجرم نے آخر خود ہی سچ بول دیا جس کو جانتے ہوئے بھی عجرم کے منہ سے سُن کر عریش کو افسوس ہوا

جینا پلاسٹک کی گڑیا نہیں ہے جیتی جاگتی انسان ہے "میں آئندہ اُس کے آس پاس بھی تمہیں نہ دیکھو" تمہیں لاہور شفٹ ہونا تھا ہو جاؤ۔۔۔ عریش کے لہجے میں وارننگ دی جس کو محسوس کر کے عجرم کو جانے کیوں ایک بار پھر سے شرمندگی کا

احساس ہونے لگا جبکہ پل بھر میں آنکھوں کے پردوں میں جینا کا مسکراتا سراپا بھی آیا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

یہ تمہاری بیوی ہے؟ نازیہ نے بڑی مشکل سے خود کو گرنے سے بچایا تھا

جی یہ میری گمشدہ بیوی ہے۔۔۔دانش محبت سے شانی کو دیکھ کر بتانے لگا جو شرمائی لجائی اپنے ڈوپٹے کا کونہ مڑورنے میں مصروف تھی۔

تم مذاق کر رہے ہو؟ مناہل نے بھی لب کشائی کی

ایسے مذاق کون کرتا ہے؟ میں تو سیریس ہوں اور آج سے شانی یہی رہے گی۔۔۔دانش نے آرام سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

تم ابھی چھوٹے ہو دانش اور پڑھائی تک پوری نہیں ہوئی تمہاری۔۔۔نازیہ نے اُس کو گھور کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پڑھائی ہوتی رہے گی ہماری آپ اپنی بہو کے لیے کچھ انتظام کریں نہ پہلی بار آئی ہے اپنے سسرال کچھ خاطر خواہ تو ہونی چاہیے نہ۔۔دانش دانتوں کی نُمائش کرتا اُس سے بولا

موحد تمہارا اگلاد بادے گا اگر اُس کو پتا چل گیا تو۔۔۔نازیہ نے دانت پیس کر اُس سے کہا

وہ میری بیوی کو قبول کر لے میں اُن سے اپنی ناراضگی ختم کر لوں گا۔۔۔دانش جواب میں بس یہ بولا

بیٹا آپ کون ہیں؟اور گھر میں کون کون ہے؟ مناہل نے اِس بار شانی کو مخاطب کیا

www.novelsclubb.com

میرا نام شانی ہے پورا نام شنایا ہے" اور گھر میں بس میں اور میرے شوہر ہوتے ہیں۔۔۔شانی نے رٹے رٹائے انداز میں بتایا

شوہر کون؟ مناہل نا سمجھی سے بولی

میں اور کون بتایا جو یہ میری بیوی ہے۔۔۔دانش بول پڑا

تو اِس لڑکی کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے؟نازیہ نے اندازہ لگایا

یہ ہیں نہ۔۔۔شانی نے شرما کر دانش کی طرف اِشارہ کیا تو نازیہ نے سر پکڑ کر مناہل کو دیکھا جس کا خود کا حال بھی ایسا تھا۔۔"اُن دونوں سے بے نیاز وہ دونوں محبت پاش نظروں سے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ رہے تھے

♥♥♥♥♥♥♥♥

!ایک سال بعد

اِس ایک سال میں بعد کچھ بدل گیا تھا۔"راحت کا آپریشن ہو گیا تھا جس سے وہ آہستہ آہستہ پہلے جیسی ہونے لگی تھی"مگر صرف چلنے کے حساب سے وگرنہ وہ کافی بدل گئ تھی"اُس نے دوبارہ یونی جوائن نہیں کیا تھا اور نہ وہ پہلے کی طرح بولا کرتی تھی بس گھر میں اکیلی رہنا پسند کیا کرتی تھی ہاں کبھی کبھار دل کے ہاتھوں مجبور

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو کر وہ سُنسان ایریا میں ضرور جاتی تھی اِس نیت سے کہ "شاید آج کہی سے بھی ہاتھ میں پسٹل لیے پردہ نشین اُس کو نظر آئے جس کی نظروں میں وہی سرد مہری یا پھر اُس کے لیے شوخ پن ہو جو آخری دنوں میں اُس کے لیے ہوتا تھا مگر ایسا نہیں ہوا تھا وہ اُس سنسان جگہ جاتی تو تھی مگر اکیلے واپس آجاتی تھی کیونکہ وہاں تو پردہ نشین تو کیا اُس کا نام و نشان تک نہیں تھا جس وجہ سے اُس کے اندر ہر وقت مایوسی کا احاطہ ہوا کرتا تھا۔۔۔ "دوسری طرف دُرکان نے پوری طرح سے منال کے ساتھ بائیکاٹ کر لیا تھا بات کرنا تو دور اُس کی طرف دیکھتا تک نہیں تھا" جس سے منال کی اپنی حالت قابلِ رحم ہو گئی تھی "اُس کو اب احساس ہو رہا تھا کہ دُرکان کے جذبات یکطرفہ نہیں تھے دل کے کسی کونے میں وہ بھی اُس کو بہت چاہتی تھی جس کا احساس اُس کو تب ہوا جب بہت دیر ہو چکی تھی پر اُس نے سوچ لیا تھا وہ کیسے بھی کر کے دُرکان کو پہلے جیسا بنا دے گی جو ممکن تو نہیں تھا مگر ناممکن بھی نہیں تھا۔" جبکہ مجرم کو لاہور گئے پورا ایک سال ہو گیا تھا اور اِس ایک سال میں اُس کا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جینا کے ساتھ ایک بار بھی رابطہ نہیں ہوا تھا کیونکہ عریش نے دوٹوک انداز میں اُس کو منع کیا تھا دوسرا وہ خود اُس سے اب بات نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ جینا اُس سے کوئی بھی اُمید وابستہ رکھے "البتہ لاہور میں کئی بار تیسا اُس سے ملنے کی کوشش کرتی اپنی محبت کا یقین دِلاتی مگر وہ تو جیسے اندھا" گونگا" اور بہرہ ہو گیا تھا پر جب دوبارہ سے اُس کا دل نرم ہونے لگا تو اُس کو پتا چلا" راحت کو اغوا کروانے میں تیسا کا ہاتھ تھا اور یہی نہیں اُس نے منال" عنادل جو یہاں پاکستان میں تھی بھی نہیں اُس کے لیے اور راحت کے لیے آدمی ہائیر کیے تھے تاکہ وہ اُن تینوں کا" گینگ ریپ کروا سکے اِتنی گھٹیاں بات جان لینے کے بعد کوئی گنجائش نہیں بچتی تھی پہلے پہل تو اُس کو یقین تک نہیں آرہا تھا کہ ایک لڑکی اِتنی بُری سوچ کی حامل ہو سکتی ہے "یعنی وہ زاویار سے بدلا لینے کے چکر میں" راحت اور عریش سے بدلا لینے کے چکر میں عنادل کے پیچھے پڑ گئی تھی منال جبکہ بے موت مرنے والی تھی جو بھی تھا اِس بات کو جان جانے کے بعد عجرم کے دل سے تیسا پوری طرح سے اُتر گئی تھی اور

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو انسان دل سے اُتر جاتا ہے تو بس اُتر جاتا ہے کبھی نہ واپس آنے کے لیے "اور ایک طرح سے فلزہ نے اپنے دل کو سنبھال لیا تھا کہ جو قسمت میں نہیں ہوتا سو نہیں ہوتا اُس کو حاصل کرنے کے لیے آپ چاہے جو بھی راستہ اختیار کرے مگر وہ پھر بھی آپ کو نہیں ملتا اِس لیے اُس نے چُپ سادھ لی تھی اور اپنا وقت زیادہ تر اللہ کی عبادت میں گزارتی تھی۔۔"اُن سب سے الگ تھلگ دانش اور شانی تھے جو اپنی زندگی کو بھرپور طریقے سے جی رہے تھے "فلزہ کو شانی سے مل کر کافی حیرت ہوئی تھی اور دانش چاند ہے راحت کا کزن جس سے اُس کا ٹکراؤ مال میں ہوا تھا یہ جان کر کچھ زیادہ حیران ہوئی تھی کیونکہ یونی والا چاند اور مال والا دانش دونوں میں زمین آسمان کا فرق تھا اُس کے علاوہ منال اور راحت نے جب جانا تو اُن کو خود پر تاؤ آیا کہ کیسے وہ اپنے کزن کو پہچان نہیں پائی مگر قصور اُن دونوں کا بھی نہیں تھا جیسا اُس کا گیٹ اپ تھا اگر وہ اپنی ماں کے پاس جاتا تو وہ بھی اُس کو پہچان نہ پاتی شاید۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

نا رستہ معلوم نہ تیرا نام پتا معلوم

نا رستہ معلوم نہ تیرا نام پتا معلوم

کیسے تیرے پیار میں تُجھے ڈھونڈا کیا معلوم

!!!!! سیدھا تیرے پاس

ہاں سیدھا تیرے پاس تیرے قدموں کے نیچے آگیا۔۔۔

سات سمندر پار میں تیرے پیچھے پیچھے آگیا

میں تیرے پیچھے پیچھے آگیا۔

www.novelsclubb.com

اپنے گھر کے گیلری کے پاس چائے کا کپ لیے دور خلاؤں میں دیکھتی راحت جانے کیا تلاش کرنے میں مصروف تھی" پاس ہی اُس کے موبائل میں ایک گانا بار بار ریپیٹ ہو رہا تھا جس کو وہ کبھی وہ دلچسپی سے سُنتی تو کبھی غیر دلچسپی سے۔۔۔

"جانتا ہوں تم یہ سوچ رہی ہو گی کہ میرے بعد تمہارا کیا ہو گا تو اِس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں کیونکہ تمہارا تمہارے گھر جانے کا بندوبست میں نے کر لیا ہے۔۔۔"

اگر زندگی میں ہوا تو ایک بار پھر ہماری مُلاقات ہو گی" کبھی بھی کسی بھی "سڑک" یا ریسٹورنٹ میں۔۔۔""

www.novelsclubb.com

راحت کے کانوں میں زاویار سے ہوئی آخری مُلاقات کی باتیں گونجی تو بے اختیار اُس نے اپنی آنکھوں کو بند کیا جس سے ایک آنسو لڑھک کر اُس کے سرخ گال کو بھگو گیا تھا۔۔

مجھے منزلِ عشق پہ ہو یقین۔۔۔۔۔

تُجھے دھڑکنوں میں سُنا کروں۔۔۔۔۔

کبھی سجالوں تجھ کو آنکھوں میں

کبھی تسبیحوں پہ پڑھا کروں۔۔۔۔

کبھی چوم لوں تیرے ہاتھوں کو

کبھی تیرے دل میں بسا کروں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی ایسا بول رہی ہو ہو سکتا ہے آپریش کے بعد تم مجھے دیکھنا چاہو اور میں "

"تمہارے پاس نہ رہوں تو پھر ؟

زاویار کا دوسرا جملا اُس کے کانوں میں گونجا تو اُس کو اپنے آپریشن والا دن یاد آیا جب واقع اُس کے دل نے زاویار کو دیکھنے کی خواہش کی تھی" مگر وہاں سب تھے سِوائے زاویار کے اور اُس کو سب کے بجائے تب زاویار سے غرض تھا جو وہاں نہیں تھا پر اُس کے حواسو میں ہر وقت چھایا رہتا تھا۔۔۔

پھر میں پاگلوں کی طرح تمہاری آمد کا انتظار کروں گی اور میرا انتظار لاحاصل ٹھیرے گا" ٹھیک اُسی طرح جیسے تم نے بار بار مجھے نکاح کے لیے راضی کرنا چاہا اور میں نہیں مانی۔۔ زاویار کی بات کا جواب اُس نے تب تو نہیں دیا تھا مگر اب خیالوں میں گُم ہو کر اُس کو دینے لگی جیسے وہ اُس کے پاس اُس کو سُن ہو رہا تھا۔۔۔" وقت گزرتا جا رہا تھا اور اُس کی یاد میں شدت آتی جا رہی تھی۔۔

کاش تم اُس تکلیف سے واقف ہوتے جس تکلیف میں مجھے مبتلاء کر گئے ہو "کاش کوئی تمہیں بتائے اپنا عادی بنا کے جانے کے بعد اگر کوئی آپ کو چھوڑ جائے تو اُس پر کیا گزرتی ہے "زاویار اسحاق کاش تمہیں کوئی بتائے کہ تم نے جو چال چلی تھی اُس میں تم کامیاب ہو گئے ہو میں واقع تمہیں چاہنے لگی ہوں دل کی گہرائیوں سے تمہارے ہونے کی تمنا جاگی ہے۔" مگر آج راحت آفندی مجبور اور بے بس ہے۔۔۔راحت تلخ انداز میں خود سے بڑبڑائی

www.novelsclubb.com

پتا ہے کیا تمہاری شخصیت بہت پیاری بہت سے زیادہ اٹریکٹو ہے مگر اُس کے " باوجود تم سے کسی کو محبت نہیں ہو گی کیونکہ تم ایک احساس سے عاری انسان ایک ہارٹ لیس ہو تم نے کہا تھا جب میں تمہارا چہرہ دیکھوں گی تو مجھے تم سے محبت

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو جائے گی پر ایسا نہیں ہوا تھوڑے وقت کے لیے میں تم سے مرغوب تو ہوئی مگر محبت نہیں کر پائی کیونکہ تم میری محبت کو ڈیزرو نہیں کرتے، تم اِس لائق نہیں کہ "میں یعنی راحت آفندی کو تم سے محبت ہو آئے ہیٹ یو، ہیٹ یو سو چ۔۔

کبھی کبھی انسان کو اُس کے بڑے بڑے بول لے ڈوبتے ہیں جیسے مجھے ڈوبنے کے لیے چھوڑا ہے۔۔۔اپنی بات یاد آنے کے بعد راحت خود کا مذاق اُڑاتی ہوئی بولی

راحت یہ دیکھو تمہارے سسرالیوں سے نکاح کا جوڑا آیا ہے ایک بار پہن کر" ٹرائے کر کے بتاؤ" فٹنگ وغیرہ سب سہی ہے یا نہیں۔۔۔راحت اپنی سوچ میں گم تھی جب ایک بڑا سا بیگ لائے چاہت اُس کے پاس آتی بولی

امی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت ابھی کچھ کہنے والی تھی جب تیز ہارن کی آواز پر وہ چونک کر پلٹی تو سیاہ رنگ کی گاڑی سے بُرہان اور عنادل اِن دونوں کو اچانک دیکھ کر راحت کی اُداسی بھک سے اُڑی تھی اور وہ خوشگوار حیرت سے تھوڑا جُھک کر دوبارہ سے دیکھنے لگی کہ کہی یہ اُس کا وہم تو نہیں۔۔

ہانی؟ وہ آہستہ سے بڑبڑاتی بھاگ کر سیڑھیوں کی طرف گئ تھی۔

راحت

راحت

رُکو

www.novelsclubb.com

آرام سے ابھی تمہارا ایسے بھاگنا سہی نہیں ہے۔۔۔راحت کے ٹھیک ہو جانے کے بعد بھی چاہت کی فکر اُس کے لیے ختم نہیں ہوئی تھی اور اب بھی یہی ہوا تھا اُس کو بھاگتا دیکھ کر چاہت کی سانس سینے میں جیسے اٹک گئ تھی۔

چُڑیل کی سر دار آ رہی ہے۔۔ بُرہان نے راحت کو بھاگ کر اپنی طرف آتا دیکھا تو آنکھوں سے گاگلز ہٹا کر اُس کے لیے اپنی باہیں وا کی تو راحت اچانک اُس کے پاس رُکتی ایک مکہ اُس کے سینے پہ مارا تو وہ اپنے سینے پہ ہاتھ رکھ کر آہ کر تا رہ گیا" یہ دیکھ کر عنادل کا ہاتھ بھی اپنے منہ پر پڑا تھا۔۔

عزت راس نہیں تمہیں۔۔ اپنے ہاتھ پہ پھونک مار کر راحت نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا وہ تو اپنی ناراضگی بُھلائے بھائی سمجھ کر اچھے سے ویلکم کرنے آئی تھی پر وہ بھی بُرہان تھا اُس کو شاید اچھا ویلکم چاہیے نہیں تھا تبھی آکر اپنی ایک منٹ بڑی بہن کے ہاتھوں پِٹ گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

محبت کی نہیں : 🤗 [03/07, 5:13 pm]❤❤❤❤❤❤

جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 53

سیریسلی؟ وہ چڑیل کی بچھڑی ہوئی بہن تمہیں اینجل جیسی لگی ہے؟ میں بارہ سالوں سے تمہارے ساتھ ہوں مگر ایک بار بھی تم نے میری تعریف نہیں کی اور چھٹانگ بھر کی بچی کی کرلی تعریف۔۔۔غزلان کو تو گویا صدمہ ہی لگ گیا۔

شروعات تم نے کی تھی ورنہ وہ بیچاری تو اپنی بال لیکر جا رہی تھی اور تمہیں ضرورت کیا تھی لِٹل بے بی سے لڑنے کی۔۔۔زاویار نے اُلٹا اُس پہ سارا مُلبہ ڈالا

بار بار اُس کو بے بی گرل مت کہو کوئی چھوٹی کاکی نہیں تھی وہ پندرہ سولہ کی تو ہو گی۔۔۔غزلان سر جھٹک کر بولا تو زاویار نے تاسف سے اُس کو دیکھا

نظر کمزوری ہو گئی ہے تمہیں تبھی وہ سولہ کی لگی۔۔۔زاویار نے طنز کیا

www.novelsclubb.com

ہاں واقع وہ سولہ کی کیسے ہو سکتی ہے وہ تو بے بی گرل ہے "کل رات پیدا ہوئی تھی مگر صحتمند ہونے کی وجہ سے اُس کی ماں نے یہاں پارک میں چھوڑ دیا تاکہ کھیلے کودے۔۔۔غزلان نے بھی اِس بار بھگو کر طنز کیا

ہیلو بوائز۔۔۔ایک آواز پر دونوں نے چونک کر دیکھا جہاں دو آدمی ایک چہرے والے کھڑے تھے

السلام علیکم۔۔۔۔زاویار نے اُن دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے سلام کیا

وعلیکم السلام گول مٹول آنکھوں والے کیسے ہو؟ فائنلی تم پاکستان آگئے۔۔عریش نے خوشگوار لہجے میں اُس سے کہا

میں یہاں دو سالوں سے ہوں مگر آپ دونوں کی نظر اب پڑی ہے۔۔۔زاویار نے بتایا

ایسی بات نہیں خیر آؤ چلو بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔اِس بار بالاج نے کہا تو دونوں اُن کے پیچھے جانے لگے

تم دونوں کا ٹیسٹ کیسا ہوا؟ایک جگہ بیٹھ جانے کے بعد عریش نے باری باری اُن دونوں کو دیکھ کر پوچھا

میرا تو بیسٹ ہوا۔۔۔غزلان نے بتایا

اور تمہارا؟ بالاج نے خاموش بیٹھے زاویار کو مخاطب کیا

میرا آرمی میں کوئی انٹرسٹ نہیں یہ میں آپ کے بار بار اسرار کرنے پر جوائن کرنے والا ہوں۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں اور تم مت بھولو تم خود بُرائی کو ختم کرنا چاہتے ہو" کیونکہ تم اپنے باپ کے جیسے نہیں ہو۔۔۔۔بالاج نے بھی سنجیدگی سے کہا

مجھے بُرائی ختم کرنے کے لیے آرمی یونیفارم کی ضرورت نہیں میں اپنے مقصد اور اصولوں کو اکیلے پورا کر سکتا ہوں۔۔۔زاویار دوٹوک لہجے میں بولا

اور کیا ہے تمہارا مقصد اور اصول؟ عریش نے سنجیدگی سے پوچھا

میری زندگی کا ایک اصول ہے جس مرد کی نظروں میں عورت کے لیے غلاظت دیکھو اُس کو وہی شوٹ کر دو۔۔۔۔۔اگر اُس کی وجہ سے معصوم بچیاں چیخے تو خود پہ فرض کر لوں اُس انسان کو کتے کی موت دینی ہے تڑپا تڑپا کر اُس کی سسکیاں سُننی ہیں۔۔۔۔پھر اُس درندے پہ سو کوڑے برسانے ہیں۔۔۔۔۔اور یہی بس نہیں کرنی اُس کو آگ کی نظر کر دینا ہے۔۔۔تا کہ اُس کی تڑپ میں مزید اضافہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُس کو غسل بھی نصیب نہ ہو۔۔میرا مقصد بھی یہی ہے اور اصول بھی یا یوں کہہ لے جینے کی وجہ بھی۔۔۔بارہ سال پہلے میں بے بس تھا میرے ہوتے ہوئے بھی میری ماں حوس کا نشانہ بنی اور آج سے چھ سال قبل ایک معصوم کلی کو ہوس پرست اپنی حیوانیت کا نشانہ بنا ڈالتے اگر میں وقت نہ پہنچتا۔

۔۔زاویار بغیر کسی تاثر سے بولا تو بالاج اور عریش لاجواب ہوئے تھے اور غزلان سنجیدہ

وہ بچی ہمارے گھر رہتی ہے۔۔۔۔۔غزلان نے زاویار کے خاموش ہوتے کہا

کونسی بچی؟ کیا تم دونوں نے اُس کے والدین کی جانچ پرتال نہیں کی؟ بالاج نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا

چھ سال کی بچی کو کیا اپنے گھر کا پتا ہو گا۔۔۔زاویار سر جھٹک کر بولا

تو وہ تم لوگوں کے ساتھ کیسے رہ رہی ہے؟ عریش کو تعجب ہوا

پہلے پہل اُس کو اپنے والدین یاد آتے تھے مگر وہ اب امی اور ڈیڈ کو اپنا مانتی ہے اور میرے سے اٹیچ ہے حال ہی میں اُس نے چھٹی جماعت کے امتحان پاس کیے ہیں فلزہ نام ہے اُس کا۔۔۔"اور ہم نے اُس کے والدین کو تلاش بہت کیا پر کچھ پتا نہیں چلا۔۔۔جواب تفصیل سے غزلان نے دیا تھا

www.novelsclubb.com

ملی وہ زاوی کو تھی مگر اٹیچ تم سے کیسے ہے؟ عریش کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

زی نے اُس کو میرے حوالے کیا تھا اور ہم دونوں میں بس چہروں کا فرق ہے ورنہ تو ایک جیسے ہیں۔۔ جس کا فرق چھ سال کی بچی نہیں سمجھ سکتی تھی۔۔۔ غزلان نے بتایا

ہم ایک بار اُس سے ملنا چاہیں گے تاکہ اُس کے والدین کو تلاش کرنے میں آسانی ہو۔۔ بالاج نے کہا

اُس کی کوئی ضرورت نہیں وہ ایک ماہ بعد تیرہ سال کی ہو جائے گی اور پانچ سال بعد اٹھارہ سال کی تو اُس کی کسٹڈی غزلان لے گا کیونکہ اُس کے والدین کو میں فلزہ ہر گز نہیں دینے والا وہ مجھے سڑک کے درمیان خالی پیٹ پھٹے ہوئے کپڑوں میں ملی تھی اپنے ڈیٹ آف برتھ سمیت جس سے صاف ظاہر تھا کہ اُس کو جان کر وہاں چھوڑا گیا تھا اور میں نہیں چاہوں گا کہ وہ سب اُس کے ساتھ دوبارہ ہو" سڑک پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیوانوں کی کمی نہیں ہوتی اُن کو بس لڑکی کے جسم کا ٹکرا چاہیے ہوتا ہے اپنی حوس بُجھانے کے لیے جس کا شکار عنقریب چھ سالہ فلزہ ہونے والی تھی اور ایک بات میں کلیئر کروں اُس کے کپڑے میلے نہیں تھے صرف پھٹے ہوئے تھے آگے کا اندازہ آپ لوگ خود لگا لے۔۔زاویار بالاج کی بات سن کر سنجیدگی سے بولا تو اُس کی بات کا مطلب جان کر کچھ وقت کے لیے اُن کے درمیان خاموشی کا راج ہو گیا تھا

یہ ٹھیک نہیں ہے زاوی اُس بچی کا پورا حق ہے کہ وہ اپنے والدین کے پاس جائے اور غزلان کس حق اور کس رشتے سے اُس کی کسٹڈی لے گا؟ کچھ توقع بعد عریش نے پوچھا

یہ بڑا ہو کر اُس سے شادی کرے گا۔۔۔زاویار نے آرام سے غزلان کی طرف اِشارے سے کہا تو غزلان نے اُس کو گھورا اور بالاج سر تا پیر غزلان کو گھورنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی اور کتنا بڑا ہونے ہے اِس نے؟ چوبیس سال کا تو ہے ماشااللہ سے جب میں چوبیس کا تھا تو میری بیوی پریگننٹ تھی۔۔۔ بالاج اپنی ڈارھی پہ ہاتھ پھیر کر بولا تو اِس بار عریش بالاج کو گھورنے لگا

چوبیس کے نہیں چھبیس کے تھے اور کیا یہ بچوں کے سامنے باتیں لیکر بیٹھ گئے ہو۔۔۔ عریش نے یاد کروانا ضروری سمجھا اور آخر میں شرمندہ بھی

میں بچہ نہیں۔۔۔ زاویار نے جو خاموشی اختیار کرلی تھی مگر جب "بچہ" لفظ سُنا تو جلدی سے بول اُٹھا کیونکہ اپنے لیے "بچہ" لفظ تو آج سے بارہ سال پہلے اُس کو پسند نہیں تھا تو آج کیسے برداشت کرلیتا

ماشااللہ بادشاہ سلامت نے نیند پوری کرلی۔۔۔ بالاج نے بھگو کر طنز کیا تو غزلان نے اپنی مسکراہٹ چُھپائی مگر زاویار نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اور عریش تم کیا بول رہے تھے چھبیس سال؟ بالاج پھر سے عریش کی طرف متوجہ ہوا جواب اُس کو ہی دیکھ رہا تھا۔

شادی تو چوبیس میں ہوئی تھی نہ اب جب بیوی نے پریگننٹ ہونے میں وقت لگایا تو میرا کیا قصور۔۔۔ بالاج نے پھر سے سلسلا کلام وہی سے جوڑ کر کہا تو عریش نے تپ کر اُس کو گھورا

کیا واقع آپ کی شادی چوبیس سال کی عمر میں ہوئی تھی؟ غزلان کو جیسے یقین نہیں آیا

الحمداللہ۔۔۔ بالاج نے فخریہ بتایا

تم بھی کر لوں اگر دل کر رہا ہے تو" ایسی مسکینوں والی شکل کیوں بنائی ہوئی ہے؟ عریش نے طنز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری والی ابھی آسمان کی سیر و تفریح میں نکلی ہوئی ہے شاید آرام سے وہاں کی خوبصورتی کا نظارہ کرے تو زمین کے نظارے کر لے آرام سے اور یہ گرلز الرجک ہے تو مجھے بھی دوسری لڑکیوں سے فاصلہ رکھنا ہوتا ہے اور ہماری زندگی کا تو مورل کچھ اور ہے "خیر آپ بتائے آپ کی شادی کب ہوئی تھی۔۔؟ غزلان نے بتانے کے بعد پوچھا

جب یہ اٹھائیس سال کا تھا تو اِس کو کنوارہ دیکھ کر مجھے ترس آگیا تھا تو میں نے شادی کروائی تھی اِس کی ماشااللہ سے اب دو بچوں کا باپ ہے یہ۔۔۔ بالاج کی زبان میں کُھجلی ہوئی

ایسا ترس ہم پر بھی کھالیں۔۔۔ غزلان آہستگی سے بڑبڑایا

آسمان سے اپنی والی کو نیچے اُتارو تو ضرور۔۔۔ بالاج کے کانوں سے اُس کی بڑبڑاہٹ پوشیدہ نہیں تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم جب تمہاری عمر میں تھے تو بہت زمیدار تھے۔۔۔ تمہیں ابھی بہت منازلوں کو چھونا ہے۔۔۔ عریش نے مسکرا کر کہا تو جواباً غزلان بھی مسکرایا جبکہ اِس درمیان زاویار چُپ تھا۔۔

کام کی بات کرے؟ بالاج کو اب احساس ہوا

ضرور۔۔۔ زاویار نے اُس کو دیکھا

تم آرمی جوائن کرلوں گے اُس کے بعد بھی یہ بات بس ہم چاروں تک رہے گی کسی اور کو اِس کی بھنک بھی نہیں پڑے گی ہماری ٹیم میں موجود آفیسرز کو بھی نہیں ویسے بھی تمہاری ٹرینگ دور ہونے والی ہے تو ہمیں زیادہ مسئلہ نہیں ہوگا۔۔ بالاج نے بات کی شروعات کی

www.novelsclubb.com

وہ کیوں؟ بالاج کی بات سن کر زاویار نے جاننا چاہا

کیونکہ کچھ غدار لوگ بھی ہیں اور میں چاہتا ہوں پوری دُنیا کے سامنے تم گرلزا سمگلر بنو اور گرلزا سمگلر کے ساتھ دوستی رکھو مگر اب سے یہاں کا کوئی بھی شخص تمہارا چہرہ نہ دیکھ پائے۔۔۔تم ایول ہو گے مگر لوگ ایول کا نام غزلان کو دے گے "اُن کا خاتمہ تم کرو گے مگر نام غزلان یعنی ایول کا آئے گا۔۔"لوگ غزلان کے پیچھے بھاگے گے مگر حقیقت تم ہو گے یہ تمہاری پرچھائی ہو گا۔۔۔اِس بار عریش نے کہا

ٹھیک ہے۔۔زاویار نے بس اِتنا کہا

اور آج سے تم دونوں کبھی ایک ساتھ نظر نہیں آؤ گے زاویار تمہیں غزلان سے ایسے دور بھاگنا ہو گا جیسے ایک چور پولیس والے سے بھاگتا ہے۔۔۔ بالاج کی اِس بات پر اب کی وہ دونوں چونک پڑے

وہ کیوں ؟زاویار نے تعجب سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں نہ ایسا کیوں یہ تو میری جان ہے اور جان سے دور بھلا کوئی کیسے رہ سکتا ہے۔

۔غزلان نے بڑی محبت سے زاویار کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا جیسے وہ اُس کی کوئی محبوبہ ہو

شرم کرو۔۔۔اپنا ہاتھ کھینچ کر زاویار نے اُس کو گھورا تو اُس نے لڑکیوں کی طرح منہ بسورا

کیونکہ یہ سہی رہے گا جب تک ہمارا مقصد پورا نہیں ہو جاتا تم دونوں آپس میں نہیں ملو گے کسی کو شک بھی نہیں پڑنا چاہیے کہ تمہاری زندگی میں ایک نئ فیملی یا ایک گہرا دوست ہے کیونکہ ہماری فیملی جہاں ہماری طاقت ہوتی ہے وہی سب سے بڑی کمزوری بھی اور "کمزوری کو ہمیشہ دُشمنوں سے چُھپانا چاہیے"۔ عریش نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مقصد پورا ہو جانے کے بعد میں یہاں نہیں رہوں گا بلکہ اپنے ملک واپس چلا جاؤں گا چاہے وہاں کے لوگوں نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا مگر وہاں میری ماں کا گھر ہے مجھے وہی رہنا ہے۔۔۔زاویار کا انداز بے لچک تھا۔

تب کی تب دیکھی جائے گی ابھی ہمیں آج کے بارے میں سوچنا چاہیے۔۔۔بالاج نے سنجیدگی سے کہا

اور مجھے کیا کرنا ہو گا زاویار سے الگ ہو کر کیا میں بھی گھر والوں سے دور رہوں گا،؟غزلان نے پوچھا

تمہارے دُنیا کے سامنے دو روپ ہو گے ایک زاویار کی پرچھائی دوسرا ایک کامیاب بزنس مین۔۔اور

www.novelsclubb.com

تمہارا کام کم گو رہنا ہے کسی سے بھی زیادہ بات چیت نہیں کرو گے ہر وقت تمہارے چہرے پر سنجیدگی قائم رہنی چاہیے۔۔"تمہیں دیکھ کر لوگوں کو یہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

محسوس ہونا چاہیے کہ تمہیں شاید مُسکرانا بھی نہیں آتا۔۔"ہر وقت تم بلیک کپڑے پہنو گے۔۔۔خود کو تمہیں صوبر بنانا ہو گا۔۔۔عریش نے غزلان کو دیکھ کر اُس کو بتایا تو وہ غش کھاتا کھاتا رہ گیا۔

مجھ سے اِتنی محبت کا مظاہرہ کرنے کی کوئی خاص وجہ ؟غزلان نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پہ طاری کی

یہ ضروری ہے۔۔۔عریش نے کندھے اُچکائے

آپ جانتے ہیں جو آپ مجھے کرنے کا بول رہے ہیں وہ میری شخصیت کا خاصا نہیں۔۔۔غزلان نے کہا

www.novelsclubb.com

تم جس فیلڈ میں جانے والے ہو وہاں بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں ناچاہتے ہوئے بھی دل سے کرنا پڑتا ہے چاہے پھر وہ ہماری شخصیت کا خاصا ہو یا نہ ہو یہ میٹر نہیں کرتا۔۔۔بالاج نے سنجیدگی سے کہا تو وہ ایک پل کو چُپ ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ اور کام بھی تمہارے ذمے ہیں۔۔۔ بالاج نے غزلان کو دیکھ کر کہا"

کونسے ؟غزلان نے اُس کو دیکھا

لنڈن کے ایک بورڈنگ اسکول میں تمہیں ایک بچے کو لانا ہے یہاں پاکستان اور وہ تمہارا رائٹ ہینڈ ہوگا مگر زاویار کا پتا اُس کو بھی نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔ بالاج نے کہا

ایک بچہ میرا رائٹ ہینڈ ہوگا؟یعنی میری زندگی میں یہ دن بھی آنا رہ گیا تھا؟غزلان کو صدمہ لگ گیا

وہ بچہ میرے کزن کا بیٹا ہے جس کا نام دانش موحد ہے جو تم سے ملنے کے بعد دانش موحد عرف "ڈی ایم ہوگا۔۔۔ بالاج نے سنجیدگی سے بتایا

www.novelsclubb.com

آپ کا بھتیجا یعنی تو اُس کو بورڈنگ اسکول سے لینے مجھے کیوں جانا چاہیے ؟غزلان کو کچھ خاص پلے نہیں پڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بورڈنگ اسکول جانا نہیں چاہتا تھا اُس کو زبردستی وہاں بھیجا گیا ہے اُس کے والدین نے جس وجہ سے وہ اپنے والد سے ناراض ناراض سا ہے" خیر تم اُس کو لانا باقی کا کام سنبھالنا ہمارا کام ہے۔۔۔ بالاج نے بتایا تو غزلان نے گہری سانس خارج کر کے سر اثبات میں ہلایا

تم دونوں کو کبھی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا دونوں کی ٹریننگ بہت سخت اور مضبوط ہو گی۔۔۔ عریش نے اُن دونوں کو دیکھ کر کہا

ان شاءاللہ۔۔۔۔

اِن شاءاللہ۔۔۔ دونوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا

www.novelsclubb.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اُس دن کے بعد غزلان اور زاویار کا ایک دوسرے سے سامنا کبھی نہیں ہوا تھا "غزلان نے کوشش کی تھی کئی بار مگر ہر بار زاویار نے اُس کی کوشش کو ناکام بنا دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا مگر کبھی کبھار جب شہروں میں کسی معصوم بچی کے ساتھ بُرا ہوتا تو اُن کو انجام تک پہنچانے کے لیے دونوں کو ایک دوسرے کے سامنا آنا پڑتا تھا اور پھر دوبارہ سے زاویار غزلان سے دور چلا جاتا اُس کا کوئی ایک ٹھکانا نہیں تھا۔۔"

یہ اُنہیں دِنوں کی بات تھی جب زاویار کو پتا چلا تھا کہ ایک حیوان نے آٹھ سالہ بچی کو اپنی حوس کا نشانا بنایا تھا اور اب وہ ایول یعنی غزلان اور اُس کے ساتھی ڈی ایم کی قید میں تھے۔"یہ خبر جان کر غزلان سے پہلے زاویار اُس کو مارنے کے لیے پہنچ گیا تھا اُس نے اپنے چہرے پہ ماسک ڈال دیا تھا اور غزلان کے ساتھی ڈی ایم سے اُس نے غزلان کی آواز میں بات کی تھی جس سے اُس کو شک بھی نہیں ہوا تھا کہ سامنے والا کون ہے"اُس آدمی سے ہاتھ صاف کر جانے کے بعد ڈی ایم کو کچھ ہدایات دیتا وہ باہر آکر اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا اور گاڑی میں بیٹھ جانے کے بعد اُس نے غزلان کے نمبر پر ایک مسیج چھوڑنے کے بعد وہ اُس کے آنے کا انتظار کرنے لگا تا کہ ڈی ایم کے آنے سے پہلے وہ غزلان کو یہاں چھوڑ کر خود چلا جائے تبھی وہ گھڑی میں وقت

دیکھ رہا تھا جب اچانک اُس کو محسوس ہوا کہ کوئی بیک سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔" جبھی وہ ایک بھی لمحہ ضائع کیے بنا پلٹا تو پیچھے آنکھیں بند کیے ڈری سہمی ہوئی لڑکی اُس کو نظر آئی اُس کے کرلی بال دیکھ کر ایک بھولا بِسرا خیال اُس کے دماغ میں آیا تھا جس کو اُس نے جلدی سے جھٹکا اور ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جو ایسے ہی گاڑی میں آ کر بیٹھ گئ تھی بنا اپنے انجام کو سوچے جس پر زاویار کو جانے کیوں کچھ زیادہ غُصہ آنے لگا تھا تبھی وہ جتنے سخت لہجے میں اُس سے بات کر سکتا تھا" اُس نے بات کی۔ مگر اُس کے بات کرنے کا انداز اور باتوں کے درمیان چہرے کے بدلتے ایکسپریشن دیکھ کر اُس کو ایک خیال بار بار آ رہا تھا جس کو چاہ کر بھی جھٹک نہیں پا رہا تھا مگر سامنے بیٹھی اُس لڑکی کی بات پر وہ کچھ پل کے لیے اسٹل ہو گیا تھا جو بول رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ورنہ کیاہاں ورنہ کیا؟ نقلی پستول سے آپ مجھے ڈرا نہیں سکتے اور نہ حراس کر سکتے ہیں راحت آفندی نام ہے میرا امانا کے کچھ دیر کے لیے آپ پہ راحت سے زحمت بن گئی ہوں پر میں بتادوں ایسی پستول تو بچپن میں جانے میں نے کتنی بار استعمال کی ہیں۔۔۔ "

اُس کے نام بتانے پر زاویار کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔

"""راحت آفندی نام ہے میرا اماں مجھے آفت پُکارتی ہے تو پلیز آپ مجھ سے پنگا نہ لے۔۔۔ """

www.novelsclubb.com

وہ زاویار تھا میجر زاویار اسحاق اور اُس کی یاداشت اِتنی کمزور نہیں تھی کہ بار بار دماغ میں آتے خیالات کو وہ سمجھ نہ پاتا یا ٹھیک سے یاد نہ کر پاتا وہ پل بھر میں جان گیا کہ

سامنے والی لڑکی وہی ہے جس سے سامنا اُس کا پہلا بھی ہو چکا تھا" پہلے بھی وہ نان سٹاپ بولنے میں ماہر تھی اور آج بھی اُس نے بولنے میں سب کو پیچھے کر لیا تھا" فرق بس اِتنا تھا کہ تب وہ بارہ سالہ کی بچی تھی اور اب بچی سے وہ بیس اکیس سال کی کرلی بالوں والی ایک خوبصورت لڑکی بن گئ تھی۔۔

وہ قدرت کے اِس اتفاق کو سمجھ نہیں پایا تھا اُپر سے اُس لڑکی کا مُکہ مارنے پر وہ شُدرہ گیا تھا" آج تک اُس کے بڑے بڑے دُشمنوں نے ایسی جُرئت نہیں کی تھی جو وہ کر گئ تھی جس پر زاویار کا غُصے سے بُرا حال ہو گیا تھا چاہے اُس کے نازک ہاتھ کے لگائے مُکہ میں دم نہیں تھا پر اُس کے ہاتھ کی انگلی میں پہنی انگھوٹی کی کوئی نوک اُس کے ناک پہ ماسک ہونے کے باوجود بھی زور سے چُبھی تھی" جس سے وہ بھی غُصے سے دندناتا گاڑی سے باہر آیا تو اُس کو کپکپاتا ہوا کھڑا دیکھ کر وہ ترچھی نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگا پھر تھوڑی آگے نظر کی تو نگاہ ایک کتے پر گئ جو غزلان کا تھا کتے کو

دیکھ کر زاویار ساری بات سمجھ گیا تبھی تاسف سے اُس کی پشت کو دیکھ کر کتے کی آواز دینے لگا۔

پپی۔۔۔۔

ہائے اللہ کتنا بے شرم انسان ہے اکیلی لڑکی دیکھی نہیں اور پپی مانگنے لگ گیا توبہ توبہ۔۔۔وہ لڑکی جو راحت تھی اُس نے زاویار کا لفظ سُنا تو جھر جھری لیکر بڑبڑائی مگر حیران تب ہوئی جب وہ کتا اُس کی سائیڈ سے گزرتا زاویار کے قدموں کے پاس بیٹھتا اُس کے پاؤں چاٹنے لگا۔۔۔۔

اووتو یہ اِس کا کتا ہے اور نام پپی ہے تبھی کتا لفظ اِس کو بُرا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔راحت خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف تھی۔۔۔جب اپنی کمر پہ کچھ دُھنستا محسوس ہوا راحت نے نظریں نیچے کی تو ریوالر کی نال تھی۔۔جس کو دیکھ کر راحت کو اپنے سامنے تارے ناچتے دیکھائی دیئے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے کیا دیکھا؟زاویار سر سرائیت لہجے میں اُس سے پوچھنے لگا تو راحت کا گلا پھر سے خشک ہوا۔۔۔

پپی۔۔۔۔۔۔راحت کی زبان پھسلی تو زاویار نے اُس کو گھورا"اُس کے بے تُکے خیالات اور الفاظ پر بڑی مشکل سے وہ اپنے چہرے پہ آتی مسکراہٹ کو چُھپا رہا وہ سمجھ نہیں پایا آخر وہ اُس کی باتوں میں انٹرسٹ کیوں لے رہا ہے؟

میرا مطلب پہلے کتا یعنی پپی کو دیکھا پھر پپی کے پپو۔۔۔۔سوری زبان پھسل گئی۔۔ راحت نے جلدی سے اپنے منہ پہ ہاتھ جمایا۔۔۔اُس کی پھر سے ایسی گوہر افشائی پر زاویار کا ریوالور والا ہاتھ سرک کر دوبارہ اُس کے ماتھے پہ آیا جس سے راحت کی پیشانی پسینے سے شرابور ہوئی"اُس کو پہلے افلاطون بنی ہوئی راحت کا یہ ڈرا سہما روپ مزہ دینے لگا جس کی زبان شاید بریک لیس تھی مگر تھوڑا بہت بریک لگ گیا تھا۔۔۔

پپی کے مالک کو دیکھا لاش کو دیکھا۔راحت رٹے رٹائے سبق کی طرح بتانے لگی۔۔ . .

تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔۔زاویا نے سپاٹ لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا" ریوالر کی نال ماتھے سے سرک کر آہستہ آہستہ گال سے ہوتی ٹھوڑی پر آئی تھی جس سے راحت کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

میں نے دیکھا۔۔۔راحت بول کر پچھتائی کیونکہ اب کی ایول نے اُس کا گلا دبوچ لیا تھا۔۔۔ .

کیا دیکھا تم نے؟ایول اُس کے گلے پہ اپنا دباؤ بڑھاتا پوچھنے لگا۔ .

www.novelsclubb.com

کچھ۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔راحت اٹک اٹک کر بولی

بھاگو یہاں سے ورنہ اِس کی گولیاں تمہارے وجود کے آر پار ہو گی۔۔۔۔۔ایول اُس کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ریوالر کو پھونک مار کر بولا تو راحت نے یہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

اُس کو ایسے بھاگتا دیکھ کر زاویار کو ہنسی تو بہت آئی مگر وہ اپنی ہنسی ضبط کرنے لگا تو نظر ڈی ایم پر گئی جس کو وہ راحت کی موجودگی میں فراموش کر گیا تھا۔

اُس لڑکی کے پیچھے جاؤ کہی وہ کسی کو بتا نہ دے۔۔۔زاویار نے سنجیدہ انداز میں ڈی ایم سے کہا تو ڈی ایم نے جلد ہی اُس کے حکم کی پیروی کی۔

ڈی ایم کے جانے کے بعد زاویار نے اپنے چہرے سے ماسک ہٹایا اور اپنا دوسرا ہاتھ ناک پہ رکھا تبھی کوئی اُس کے برابر کھڑا ہوا جس کو بِن دیکھے وہ پہچان گیا۔۔۔

Look like angle,specially her Curly hairs,I just love them.

زاویار کو زچ کرتی مسکراہٹ کو دیکھ کر غزلان نے کہا تو زاویار نے خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھا"اُس کو اُمید نہیں تھی کہ غزلان کچھ دیر ہوئے واقعے سے واقف ہو گا۔

تمہیں وہ یاد ہے ؟زاویار کو حیرانگی ہوئی

بد قسمتی سے مگر چلو خیر ہے اُس نے تمہاری ناک توڑی دل میں ٹھنڈی پھواریں برس رہیں ہیں اب۔۔۔اُس کی ناک کے اُپر خون کی ایک بوند دیکھ کر غزلان پر سکون لہجے میں بولا تو زاویار کو وہ بہت بُرا لگا۔

شٹ اپ۔۔۔زاویار نے اُس کو "شٹ اپ "کال دی

پہلے پیار کی پہلی نشانی مُبارک ہو۔۔۔غزلان باز نہیں آیا مگر زاویار اب کی اُس کو نظرانداز کر گیا کیونکہ غزلان سے بحث کرنے کی کوئی حد نہیں تھی اور ابھی اُس کے پاس اِتنا وقت نہیں تھا جو وہ غزلان سے باتوں میں لگا دیتا۔۔

www.novelsclubb.com

اپنا پپی لیکر جانا۔۔۔زاویار کی نظر کتے پر گئی تو اُس نے غزلان سے کہا

شیر و ناٹ پپی۔۔۔غزلان نے اُس کو گھورا

شیر و میرے شیر کا نام ہے۔۔۔زاویار نے بھی ڈبل گھوریوں سے اُس کو نوازہ جس پر غزلان دل مسوس کرتا رہ گیا

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 5:14 pm] 🤗 : محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

www.novelsclubb.com

Episode 54

وہ لڑکی پولیس کے سامنے منہ نہ کھول دے اپنا اور اگر ایسا ہو گیا تو یہ اُس کے لیے نقصاندہ ہو سکتا ہے تم کچھ ایسا کرو جس سے وہ آج والا واقع بھول جائے۔۔۔زاویار جانے والا تھا جب ایک خیال کے تحت رُک کر غزلان سے بولا

میں عام انسان ہوں ویمپائر نہیں ہوں کوئی جو سؤ سے زیادہ اسپیڈ سے بھاگ کر اُس کو تلاش کروں گا پھر اُس کے راستے میں حائل ہو کر اپنی خوبصورت آنکھیں اُس کی آنکھوں میں ڈالوں گا تو وہ سب کچھ بھول جائے گی "تم لوگ مجھے شوخ مزاج سے روبوٹ بنا سکتے ہو مگر ویمپائر نہیں۔۔۔زاویار کی ایک بات پر غزلان جیسے بریک لیس ہو گیا

غلطی ہو گی جو تم سے بات کر گیا۔۔زاویار نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں اور تمہیں بھی زیادہ حکیم لقمان بننے کی ضرورت نہیں آیا بڑا یہ سوچنے والا کہ کیا اُس کے لیے فائدےمند ہے اور کیا نقصاندہ ہے۔۔۔غزلان اُس کی نقل اُتار کر بولا تو زاویار غُصے کھولتا اُس کو نظر انداز کر گیا

اچھا سُنو تو۔۔زاویار جانے لگا جب غزلان نے کہا

پھوٹو۔۔۔پھاڑ کھانے والا انداز

میری مان ناک کی ڈریسنگ نہ کرنا کیونکہ لوگ پہلی محبت کی پہلی نشانی کو بڑا سنبھال کر رکھتے ہیں۔۔۔غزلان مسکراہٹ ضبط کیے بولا

تم سے اِسی بکواس کی اُمید تھی۔۔۔زاویار ناگواری سے بول کر اب کی وہاں رُکا نہیں تھا بلکہ چلا گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥

حال۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

منال کب سے دُرکان کو کال کیے جا رہی تھی مگر ایک دُرکان تھا جس نے شاید اُس کی کال نہ اُٹھانے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔۔

کیا مسئلہ ہے یار فون کیوں نہیں اُٹھا رہا یہ۔۔۔ منال نے غُصے سے اپنا سیل فون بیڈ پر پھینکا

اب کیا مسئلہ ہے تمہیں انکار تو کر چکی ہو تم دُر کو پھر چاہے اب وہ کال نہ اُٹھائے یا بھاڑ میں جائے تمہارا کیا؟ تم کیوں اِتنا بے چین ہو رہی ہو؟ مناہل کی آواز پر منال نے چونک کر اپنے کمرے کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ سنجیدہ انداز میں اُس کو دیکھ رہی تھی

میں اُس کو کال نہیں تھی کر رہی۔۔۔ منال نظریں چُرا کر بولی

کب تک اور کتنا جھوٹ بولو گی تم؟ ہم سب کو پتا ہے تمہیں دُرا اچھا لگتا ہے پھر جب ہم بڑے کوئی فیصلہ لینا چاہتے ہیں تو تمہیں مسئلہ کیا ہے آخر؟ مناہل نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے امی آپ لوگوں کو یہ نظر کیوں نہیں آ رہا؟ منال زچ ہوئی

ہمیں نظر آ رہا ہے پر شاید تمہیں اُس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت نظر نہیں آتی یا تم دیکھنا چاہتی نہیں یا پھر میں یوں سمجھوں کہ تم جان کر اُس کو تڑپانا چاہتی ہو۔

۔۔ مناہل نے کہا تو منال اُس کو دیکھتی رہ گئی جو اُس کو شک کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایسی تو کوئی بات نہیں بھلا میں کیوں چاہوں گی کہ وہ تڑپے۔۔۔ منال نے صفائی پیش کرنا چاہی

کام تو تمہارے ایسے ہے اُس کو لیٹ ڈاؤن کرنے کے ورنہ وہ ہر لحاظ سے ایک بیسٹ آپشن ہے بس کھاتا بہت ہے پر اُس کے باوجود بھی اچھی خاصی باڈی ہے اُس کی۔۔آخر میں مناہل نے بات کو مزاح کا رنگ دیا

امی آپ خود کو میری جگہ رکھ کر سوچے اور بتائے کیا یہ سہی ہے ؟ منال نے سب کچھ اُس پر چھوڑا

اِس میں غلط کیا ہے تم پہلے یہ بتاؤ؟ مناہل نے سنجید گی سے پوچھا

وہ چھوٹا ہے ایک سال۔۔منال نے ایک بار پھر کہا تو مناہل اُس کی ایک ہی رٹ سے زچ ہوئی

www.novelsclubb.com

ایک سال کا فرق سائیڈ پر کر کے بتاؤ کیا بُرائی ہے اُس میں ؟ لا بالی سا ہے ٹھیک ہے مان لیا"پر کوئی بات نہیں اکثر اِس عمر میں لڑکے ہوتے ہیں مگر جب سروں پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زمیداریوں کا بوجھ پڑتا ہے تو وہ سنجیدہ بھی ہو جایا کرتے ہیں۔۔ مناہل نے اپنی طرف سے اُس کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی

میرا دل نہیں مانتا۔۔۔وہ بس اِتنا بولی

ٹھیک ہے پھر بیٹھی رہو یہی اور کوئی ضرورت نہیں دُر کو کال کرنے کی کیونکہ وہ اب تمہیں کبھی نہیں دیکھے گا اور نہ بات کرے گا کیونکہ مرد کو سب برداشت ہوتا ہے "سِوائے اپنی ریجیکشن کے تم نے اِس بار بہت بُری طرح سے دُر کے احساسات اور جذبات کو مجروح کیا ہے اور اِس سب کے باوجود میرا نہیں خیال وہ تمہارے پاس لوٹ آئے گا اور آ بھی گیا تو یہ اُس کا ظرف ہو گا۔۔۔ مناہل سنجیدگی سے کہتی اُس کے کمرے سے باہر چلی گئ" پیچھے منال اُس کی بات سن کر سوچ میں ڈوب گئ تھی" مناہل کی باتوں نے ایک حد تک اُس کو پریشان کر دیا تھا۔

❤❤❤❤❤❤

لڑکا تو بہت پیارا ہے پر یہ کچھ زیادہ بڑا نہیں ہماری راحت سے ؟غزلان کی تصویر دیکھ کر عزہ نے چاہت سے کہا

لڑکا بڑا ہو تو اچھا ہے ایک جتنے ہو گے تو کام بھی ایک جیسے کرنے ہیں" پھر گھر کم اور چڑیا گھر زیادہ لگے گا" ہماری راحت کا جو حال ہے نہ اُس لحاظ سے یہ کم گو" خاموش مزاج صو بر غزلان ہی ٹھیک ہے۔۔۔چاہت اُس کی بات سن کر بولی تو پاس بیٹھی راحت کو کوفت نے آگھیرا

جو بھی چاہے لڑکا بلا کا خوبصورت ہے پر اتج میٹر کرتی ہے یار ہماری راحت چھوٹی ہے۔۔ عزہ نے ایک بار پھر کہا

جب میری شادی ہوئی تھی تب میں بھی بُراق سے چھوٹی تھی پانچ چھ سے سال اگر اب کی بات کہی جائے تو تمہاری بیٹی بھی میرے بیٹے سے چھوٹی تھی۔۔"بُرہان

خاندان کا ماشااللہ سے سب سے بڑا ہے اور ہماری عنا چھوٹی ہے سب سے مگر اللہ نے رشتہ جوڑنا تھا جوڑ دیا۔۔۔چاہت نے کہا تو عزہ کو اُس کی بات ٹھیک لگی۔

ویسے راحت تمہارے دل میں تو لڈو پھوٹ رہے ہو گے ؟عزہ نے شریر نظروں سے راحت کو دیکھا

دل کے ساتھ پیٹ میں بھی لڈو پھوٹ رہے ہیں دیکھے پیٹ میرا کتنا پُھولا ہوا ہے لڈو پھوٹنے کی وجہ سے۔۔۔راحت زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولی تو چاہت نے اُس کو گھورا

راحت تم ٹھیک ہو؟آج تمہاری آنکھیں تمہاری مسکراہٹ کا ساتھ نہیں دے رہی؟عزہ نے غور سے اُس کو دیکھ کر کہا جیسے اندر تک جھانکنے کا اِرادہ ہو

ایسی کوئی بات نہیں بس ایک جگہ بیٹھے بیٹھے بور ہو جاتیں ہو۔۔۔راحت نے گہری سانس بھر کر کہا وہ اپنے دل کا حال چہرے پر عیاں نہیں کرنا چاہتی تھی

پکی بات ہے؟عزہ مطمئن نہ ہوئی

جی پکی بات ہے۔۔۔چاہت نے اُس کو یقین کروانا چاہا

تم کہتی ہو تو مان لیتی ہوں "اور پریشان نہیں ہو پڑ سو خیر سے تمہارا آپریشن ہو گا تو ان شاءاللہ تم پہلے جیسی ہو جاؤ گی۔۔عزہ نے نرم لہجے میں اُس سے کہا

اِن شاءاللہ۔۔۔راحت بھی جواباً مسکرائی

❤❤❤❤❤❤❤❤

اپنی فیملی سے کب ملوانا ہے شانی کو؟غزلان نے سنجیدگی سے چاند عرف ڈی ایم عرف دانش سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جب آپ یا شانی بولے۔۔۔دانش اپنے ساتھ بیٹھی شانی کو دیکھ کر بولا جو فلزہ کی کاربان کاپی تھی بس فرق تھا بھی تو عمروں کا تھا۔۔"یا پھر آنکھوں کا "شانی کی آنکھوں کا رنگ سرمئ تھا تو فلزہ کی آنکھوں کا رنگ لائٹ براؤن تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری مانو ابھی بہتر رہے گا تم کیا چاہتی ہو؟ غزلان پر سوچ انداز اپناتا آخر میں شرمائی لجائی شانی سے بولا تو وہ مزید شرم سے گُلنار ہوئی

شانی؟ اُس کو جواب نہ دیتا پا کر دانش نے اُس کو مخاطب کیا

آہوں میں کیا کہوں میں تو لڑکی ہوں۔۔۔شانی نے جواب دیا

لڑکیاں بات نہیں کرتیں کیا؟ غزلان تپ کر اُس کو دیکھنے لگا جو شکل سے تو فلزہ جیسی تھی مگر عقل میں راحت کو بھی کو پیچھے چھوڑ دیا تھا۔۔

اِس معاملات میں بات نہیں کرتی نہ۔۔۔شانی نے وجہ بتائی

کونسے معاملات؟ غزلان کو سمجھ نہیں آیا

www.novelsclubb.com

ارے سر شانی مشرِقی لڑکی ہے اور مشرِقی لڑکیاں اپنے منہ سے اپنے سسرال جانے کی بات نہ کرتیں۔۔۔دانش شانی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے بولا تو غزلان نے کوفت سے اُن کا ڈرامہ دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نکاح کیا ہے تم نے شانی سے سوچا ہے کیا ری ایکشن ہو گا تمہاری فیملی کا۔۔۔ غزلان نے دانش کو دیکھ کر کہا

خوش ہو جائے گے آخر اُن کو لڑکیاں تلاش کرنے کی مُشقت سے بچایا ہے میں نے ورنہ کتنا مشکل ہے آجکل اچھی اور مشرقی لڑکیوں کو تلاش کرنا۔۔۔ دانش نے ناک سے مکھی اُڑانے والے انداز میں کہا

دانی تمہاری امی اکڑ مزاج کی تو نہیں نہ؟ شانی نے دانش سے پوچھا

فکر نہ کرو میری امی بھی تمہاری طرح مشرقی ہے۔۔۔ دانش نے اُس کو تسلی کروائی تو شانی نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی جبکہ غزلان دونوں کو دیکھتا ضبط کرتا رہ گیا کیونکہ آجکل ہر کوئی اُس کا صبر بُری طرح سے آزمارہا تھا

واہ غزلان تیری قسمت جو توں بیٹھا بچوں کا رومانس دیکھ رہا ہے یعنی تیری زندگی میں یہ دن بھی آنا تھا۔۔۔ اُن دونوں کو دیکھ کر غزلان کلس کر سوچنے لگا۔۔

ویسے آپ سے میں ایک بات پوچھو۔۔۔شانی نے غزلان سے کہا

جی پوچھ لے اگر کوئی شرم نہ آئے تو۔۔۔غزلان نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پہ سجائی

آپ ہمیشہ بلیک کیوں پہنتے ہو؟شانی نے دل میں آیا سوال کیا تو غزلان کے جیسے سوئے ہوئے زخم جاگ اُٹھے

میں بیوہ ہوں۔۔۔غزلان تپ کر بس اِتنا بولا تو شانی نا سمجھی سے دانش کو دیکھنے لگی جس نے مسکرا کر شانے اُچکا دیئے تھے

پر سر لڑکی کا شوہر جب مر جاتا ہے تو لڑکی بیوہ ہو جاتی ہے "لڑکے کی بیوی مر جاتی ہے تو وہ رنڈوا ہو جاتا ہے۔۔۔شانی نے اُس کو پتے کی بات بتائی جس پر غزلان کلس کر رہ گیا تھا مگر دانش کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُر کہاں جا رہے ہو بیٹا؟انا نے دُرکان کو باہر جاتا دیکھا تو پوچھا

روح آپی سے ملنے۔۔۔دُرکان نے سنجیدگی سے بتایا

دُر میری جان اپنی ماں کی بات مان لو اور منال کا خیال اپنے دل اور دماغ سے نکال دو۔۔۔انا کا دل کٹ کے رہ گیا تھا دُرکان کو ایسے دیکھ کر

آپ پریشان نہ ہو امی میں ٹھیک ہوں "اُن کا خیال تو نہیں مگر اُن کو پانے کا خیال ہر جگہ سے نکال دیا ہے "میں جان گیا ہوں کہ وہ کبھی میری نہیں

ہو سکتی۔۔۔ سنجیدگی سے کہتے دُرکان جیسے ہی گھر سے باہر آیا تو اُس کا تصادم منال سے ہوا

www.novelsclubb.com

میری کالز اگنور کرنے کی وجہ؟منال نے سنجیدگی سے پوچھا

آپ کو فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔دُرکان بے رخی سے بولا

اپنی ٹون چیک کرو تم کتنی پھیکی ہے۔۔منال نے اُس کو گھورا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کبھی آپ بھی اپنی ٹون دیکھ لیا کریں اُس کے بعد میری ٹون آپ کو نظر نہیں آئے گی۔۔۔دُرکان دوبدو بولا

ناراض ہو جانتی ہوں مگر تم خود کو میری جگہ رکھ کر سوچو۔۔۔منال نے اُس کا ہاتھ تھامنا چاہا پر دُرکان سرعت سے پیچھا ہوا تو اُس کا انداز دیکھ کر منال دنگ رہ گئی۔

منال پلیز۔۔۔دُرکان نے کہا تو "منال" لفظ پر منال کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا اُس کو یقین نہیں ہوا کہ دُرکان اِس قدر اجنبیت کا مظاہرہ اُس کے ساتھ کر سکتا تھا" پہلے جہاں بار بار دُرکان کا "منو" کہنا اُس کو بُرا لگتا تھا وہی آج اُس کا "منال" کہنا حد سے زیادہ زہر لگا تھا اُس کو

www.novelsclubb.com

مرد کو سب برداشت ہوتا ہے "سِوائے اپنی ریجیکشن کے تم نے اِس بار بہت """ بُری طرح سے دُر کے احساسات اور جذبات کو مجروح کیا ہے اور اِس سب کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

باوجود میرا انہیں خیال وہ تمہارے پاس لوٹ آئے گا اور آ بھی گیا تو یہ اُس کا ظرف ہو گا۔۔۔"""""

مناہل کے الفاظوں کی بازگشت کانوں میں ہونے لگی تو منال نے گہری سانس ہوا کے سُپرد کی۔

آپ ماشااللہ سے مجھ سے ایک سال بڑی ہیں تو احترام تو فرض ہے نہ۔۔۔ یہ طنز تھا یہ عام لہجے میں کہی بات مگر جو بھی تھا" منال کو کسی تازیانے سے کم نہ لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

کہاں جا رہے ہو؟ منال نے اُس کی بات نظرانداز کر کے عام لہجے میں پوچھا

ضروری کام سے۔۔۔ مختصر جواب

میں چلوں ساتھ؟ منال نے پوچھا

آپ کا جانا ضروری نہیں اور اب مجھے اِجازت دے۔۔۔دُرکان نے سہولت سے انکار کیا

تم مجھے اب غُصہ کرنے پر مجبور کر رہے ہو۔۔۔منال نے اُس کو گھورا

ہو جائے غُصہ کیونکہ اب مجھے آپ کے غُصے سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔دُرکان اپنی بات کہتا جانے لگا" پیچھے منال حیرت سے گنگ اُس کی پشت کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

مس جینا کہاں ہے؟ مجرم کو آج آفس آیا تو اُس کو جینا کہی نظر نہیں آئی تبھی وہ ریسپیشن کی طرف آتا پوچھنے لگا آج اُس کو لاہور جانا تھا ایک ضروری کام کے لیے تبھی وہ جانے سے پہلے ایک بار جینا سے مل کر جانا چاہتا تھا۔۔

سر وہ اور عرفان اُس سائیڈ پہ ہیں۔۔ریسپشن پر کھڑی لڑکی نے بتایا

جینا عرفان کے ساتھ ہے؟ عجرم کو یقین نہیں آیا کیونکہ جب سے وہ یہاں آئی تھی کسی کے ساتھ بھی فرینک نہیں ہوئی اور آج وہ ایک میل کولیگ کے ساتھ تھی یہ بات عجرم کے لیے ہضم کرنا مشکل تھی۔

جی اُن کے ساتھ ہے۔۔اُس نے بتایا تو عجرم کچھ سوچتا اُس راستے چل پڑا تو قریب پہنچ کر اُس کے کانوں میں جینا کے ہنسنے کی آواز پڑی تو عجرم نظریں اُٹھاتا سامنے کی طرف دیکھنے لگا جہاں وہ عرفان کی جانے کونسی بات سُن رہی تھی جو مسکراہٹ اُس کے چہرے سے الگ ہونے کا نام تک نہیں لے رہی تھی۔۔یہ منظر عجرم کی آنکھوں میں چُھبا تھا تبھی چل کر اُن دونوں کے سروں پر کھڑا ہوا۔۔

السلام علیکم۔۔۔جینا نے اُس کو دیکھا تو مسکرا کر سلام کیا اور عرفان نے بھی۔

وعلیکم السلام اور میں کیا جان سکتا ہوں کہ یہاں کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ عجرم نے دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

کچھ خاص نہیں عرفان پوچھ رہا تھا کہ جون کا مہینہ ہے یا جولائی کا؟ تو میں نے جواب دیا کہ آگسٹ کا ہے پھر اِس نے پوچھا پیر کا دن ہے یا منگل کا؟" تو میں نے بتایا بدھ کا دن ہے اور اُس کے بعد یہ کہنے لگا کہ دو ہزار اکیس کا سال ہے یا بائیس کا تو میں نے بتایا دو ہزار تیئیس کا سال ہے۔۔۔ جینا نے بنا سانس لیے مسکرا کر بتایا تو عجرم نے اچٹتی نگاہوں سے دونوں کو دیکھا

سیریسلی؟ عجرم کو جینا پہلی بار بُری لگی۔

سیریسلی پھر عرفان نے پوچھا آپ کی شادی کا کیا اِرادہ ہے تو میں نے بتایا اُنیتس فروری کو نکاح سرمنی ہے تیس کو رخصتی فنکشن ہے اور پھر اکتیس فروری کو میرا ولیمہ ہے۔۔۔ جینا نے بڑی سنجیدگی سے بتایا تو عجرم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔" جبکہ عرفان نا سمجھی سے دونوں کو دیکھ کر سوچنے لگا کہ ایسے سوالات اُس نے کب پوچھے بھلا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ انگیجڈ ہیں مگر کبھی بتایا نہیں اور اِتنی بڑی بات مجھے بتانے کے بجائے آپ عرفان کو بتانے میں محو ہیں۔۔۔ عجرم سخت ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو اپنے ہونٹوں کو بھینچ کر جینا نے اپنی امڈنے آنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا

ابھی تو آگسٹ ہے سوچا آرام سے آپ کو بتاؤں گی۔۔۔ جینا کے ہونٹوں پر شریر مسکراہٹ رقصاں تھی۔

آپ

سر آپ کو کیا ہو گیا ہے؟" جینا آپ سے مذاق کر رہی ہے ورنہ فروری میں تو اٹھائیس دن ہوتے ہیں۔۔۔ عجرم کڑے چتونوں سے اُن دونوں کو دیکھ کر کچھ کہنے والا تھا جب عرفان درمیان میں بول پڑا تو عجرم چونک گیا اور اُس کے اچانک ایسے بدلتے تاثرات دیکھ کر جینا سے مزید اپنی مسکراہٹ چھُپانا محال لگنے لگا تو تبھی وہ دل کھول کر ہنسنے لگی۔۔

مذاق کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔۔۔اپنی اِس قدر غیر دماغی حالت پر عجرم خجلت کا شکار ہوا تھا تبھی جینا کو ناگواری سے دیکھ کر وہ جانے لگا۔

عجرم رکو

میری بات سنو میں نے تو جسٹ ایک مذاق کیا تھا۔۔۔عجرم کی ناراضگی کا سوچ کر جینا اُس کے پیچھے بھاگی

♥♥♥♥♥♥♥♥

راحت یہ لو۔۔۔۔راحت بے دلی سے ٹی وی پر چینل سرچ کر رہی تھی جب چاہت نے اپنا موبائیل اُس کی طرف بڑھایا

www.novelsclubb.com

کیا کرنا ہے اِس کا؟راحت نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

غزلان کی کال ہے وہ تم سے کوئی ضروری بات کرنا چاہتا ہے۔۔۔چاہت نے بتایا

مجھے اُن سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔راحت نے بیزاری سے کہا

ڈرامے نہ کرو پکڑو فون اور بات کرو۔۔۔چاہت نے اِس بار روعب سے کہہ کر فون اُس کے پاس رکھا اور خود چلی گئی تو نا چاہتے ہوئے بھی راحت نے فون کان کو لگایا

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔غزلان نے بات کی شروع کی

میرے سامنے آپ مت آنا ورنہ میں آپ کے سر کے ہر ایک بال کو نوچ ڈالوں گی۔۔۔راحت تپ کے بولی

نو ایشو میں وِگ پہن کر آجاؤں گا میں جانتا ہوں تم لڑکیوں کا پسندیدہ مشغلہ ہے بال نوچنا۔۔۔غزلان اُس کی دھمکی سے محفوظ ہوا

ہو نہہ میں آپ کے سارے دانت نہ توڑ و تو پھر آپ کہنا۔۔۔راحت نے مزید کہا

نقلی بتیسی بھی ملتی ہے میں وہ لگالوں گا اِس میں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔غزلان کو فرق نہیں پڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کی آنکھوں کے تارے نکال دوں گی۔۔۔راحت کو غُصہ آنے لگا

میرے پاس مُختلف رنگوں کے بہت لینز ہیں اُن میں سے کوئی ایک لگالوں گا چلو یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا اب بتاؤ کل میں آؤں تمہارے گھر؟ غزلان نے کہا تو جہاں پہلے راحت کی باتوں سے وہ بال نوچنے کے قریب ہوتا تھا آج اُس کی باتوں سے راحت بال نوچنے کے قریب ہوئی تھی "مکافاتِ عمل اٹل ہے اِس بات کا پختہ یقین ہو گیا راحت کو۔۔

آپ کا منہ توڑ دوں گی اگر وہ نہیں رہے گا تو بتیسی لینز کا آپ نے کیا کرنا ہے؟راحت تپے ہوئے انداز میں بولی

ماسک لگالوں گا۔۔۔غزلان نے کہا تو اِس بار راحت کا دماغ جیسے گھوم گیا تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

[03/07, 5:14 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Episode 55

آپ کو کیا ہو گیا ہے؟ کیا کوئی سستا نشہ کرنے لگے ہیں؟ راحت اپنا سر پکڑ کر بولی

کل تمہارا آپریشن ہے۔۔ غزلان نے کہا

واقع؟ اچھا ہوا بتا دیا مجھے تو و گرنہ پتا ہی نہیں تھا۔۔ راحت طنز ہوئی

میں تمہارا پروفیسر رہ چُکا ہوں یہ بات تم مانتی ہو نہ؟ جواباً غزلان نے یہ کہا

www.novelsclubb.com

اِس میں نا ماننے والی کوئی بات نہیں ہے۔۔ راحت نے کہا

تو کیا تمہیں نہیں پتا اپنے پروفیسر سے کیسے بات کی جاتی ہے "کہاں گیا وہ خوف جو مجھے اچانک دیکھ کر تمہاری آنکھوں میں آتا تھا" کہاں گیا وہ شوخ لہجہ جو مجھ سے

بات کرنے وقت ہوا کرتا تھا تمہارا؟ میں نے یونی چھوڑ دی تو تم نے احترام کرنا چھوڑ دیا" یا تم بھول گئی ہو۔۔ غزلان آپ اور جناب کا تکلف بُھلائے بولا

میری یاداشت آؤٹ آف مائنڈ ہے۔۔ غزلان کی بات سن کر وہ شرمندہ تو ہوئی تھی مگر ظاہر ہونے نہیں دیا

یاداشت آؤٹ آف مائینڈ؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔ غزلان ناسمجھی سے بولا

میری بات کا مطلب ہوا میری یاداشت دماغ میں نہیں ہے یعنی مجھے کچھ بھی یاد نہیں آپ کو میری اِتنی سی بھی بات سمجھ نہیں آئی ہلانکہ آپ ایک پروفیسر رہ چُکے ہیں۔۔۔ راحت نے آخر میں افسوس بھرے لہجے میں کہا

جی پر آپ نے شاید مجھ سے زیادہ تعلیم حاصل کرلی ہے۔۔۔ غزلان نے بھگو کر طنز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری شان میں اگر آپ نے قصیدے پڑھ لیے ہو تو کیا مجھے اب اِجازت ہے کہ میں کال کاٹو؟ راحت نے پوچھا

میں آپریشن سے پہلے تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔ غزلان نے کہا

ملنا کیوں چاہتے ہیں؟ راحت نے پوچھا

ایک سال بعد شادی ہے نہ تو ہال کی تھیم ڈیسائیڈ کرنی ہے کہ کیسا ہونا چاہیے "اور مینیو وغیرہ بھی اور سب سے بڑی بات کارڈ کیسا ہونا چاہیے۔۔۔ غزلان تپ کر بولا

شادی نہیں ہو گی ہماری اِس لیے آپ خرچہ نہ کرے اِتنا" السلام علیکم

۔۔۔۔ راحت آرام سے کہتی کال کاٹ گی تو غزلان موبائیل اسکرین کو گھورتا رہ گیا۔۔۔

کچھ ہوا ہے کیا؟ فلزہ جو کچن میں جا رہی تھی غزلان کو ایک جگہ جم کر کھڑا دیکھا تو پوچھا

ہوا تو نہیں مگر ہونے والا ہے۔۔۔ غزلان نے بتایا

کیا ہونے والا ہے؟ فلزہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

جس لڑکی سے تم میری شادی کروانا چاہ رہی ہو "وہ میری آنکھیں میرے بال "میرے دانت "میرے منہ "باری باری سب نوچنے اور توڑنے کے در پر ہے مگر کوئی بات نہیں اگر وہ میری آنکھیں نوچ لے یا کچھ بھی کرے تو تم مجھ سے شادی کر لینا کیونکہ پھر وہ تو مجھے مل پائے گی نہیں مگر تمہیں تو مجھ سے پیار ہے اور پیار اندھا ہوتا ہے اگر جو تم نے اندھی محبت اندھے شخص سے کی اور اندھے شخص سے شادی کی تو کوئی بڑی بات ہو گی ہی نہیں۔۔۔ غزلان ناٹ سٹاپ بولتا اپنی بات کہہ جانے کے بعد اُس کے برابر سے گزر گیا" پیچھے فلزہ حیران اور پریشان اُس کی

باتوں کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنے لگی جو اُس کے سر کے اُپر سے گزری تھی۔۔

لگتا ہے اِن کو پتا چل گیا ہے کہ اِن کی محبت بھی میری محبت کی طرح ون سائٹ ہے تبھی ایسی بہکی بہکی باتیں کر گئے" مگر اب کیا ہو سکتا ہے ہر کوئی میری طرح صبر والا بھی تو نہیں ہوتا نہ۔۔۔ بہت دیر تک سوچنے کے بعد بھی فلزہ کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا تو وہ اپنا اندازہ لگا کر افسردہ انداز میں بڑبڑانے لگی۔۔۔

کافی مل سکتی ہے؟ غزلان واپس آتا اُس سے بولا

جی میں لاتی ہوں۔۔۔ فلزہ نے کہا

اچھی بنانا اپنے جیسی۔۔۔ غزلان اِتنا کہتا جیسے آیا ویسے چلا گیا" پیچھے بیچاری فلزہ کو نئی ٹینشن لاحق ہوئی غزلان اُس کو ٹھیک نہیں لگا کیونکہ آج سے پہلے کبھی اُس کو ایسا کمنٹ نہیں دیا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

عجرم

عجرم سر

میری بات تو سُنو یار تم۔۔۔ جینا بھاگتی ہوئی اُس کے سامنے کھڑی ہوئی

کیا سُنوں میں؟ عجرم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

میں نے چھوٹا سا ایک مذاق کیا تھا" تم اِتنا سیریس کیوں ہوگئے ہو؟ جینا نے لمبا سانس خارج کرکے پوچھا

اچھی بات ہے خیر میں لاہور جانے والا ہوں آج تو بس یہی بتانے آیا تھا کہ اب آپ کا کام جنت کے ساتھ ہوگا۔۔۔ عجرم نے سنجیدگی سے بتایا

www.novelsclubb.com

جنت سے کیوں؟ کیا آپ لمبے عرصے کے لیے جارہے ہو؟ جینا کا دل بُجھ گیا

ہمم۔۔۔ عجرم نے محض ہنکارا بھرا تبھی وہاں عریش آیا

کچھ ہوا ہے کیا؟اُن دونوں کو خاص طور پر جینا کو چُپ دیکھ کر عریش نے اندازہ لگایا

عجرم سر ناراض ہیں۔۔۔اِتنا کہتے جینا نے عریش کو سب کچھ بتایا جس پر وہ اُس کو گھور بھی نہیں پایا تھا

عجرم ناراض نہیں ہوتا تم جاؤاور پریزینٹیشن تیار کرو۔۔۔اُس کی ساری بات جان لینے کے بعد عریش نے کہا تو وہ سر ہلاتی وہاں سے ہٹ گئ۔

یہ کیا ہے عجرم؟عریش عجرم کے روبرو کھڑا ہوا

کیا ہے؟عجرم نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

وہی تو میں تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔ عریش نے کہا

www.novelsclubb.com

کچھ خاص نہیں۔۔۔عجرم بنا اُس کو دیکھ کر بولا

میں تمہارا باپ ہوں لہٰذا تم میرے باپ نہ بنو۔۔۔عریش کا انداز سنجیدگی سے بھرپور تھا

آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟ عجرم کو واقع کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

جو تم سُننا چاہ نہیں رہے میں دیکھ رہا ہوں تم جینا کو استعمال کرنا چاہ رہے ہو اُس کے ساتھ بیٹھ کر گپ شپ لگاتے ہو تاکہ تمہیں تیسا کی یاد نہ آئے اُپس سوری "ہالے نور کی معصومیت یاد نہ آئے یا میں یوں کہوں تم جینا کی خوش مزاجی سے اُس کو بُھلانا چاہتے ہو۔۔۔۔ عریش نے کہا تو اُس کے لفظ پر عجرم کو حیرانگی کا شدید جھٹکا لگا وہ بے یقین نظروں سے عریش کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر کوئی بھی تاثر نہیں تھا۔

ڈیڈ

عجرم نے کچھ کہنا چاہا

مجھ سے کوئی جھوٹ نہیں میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں تم میرے خون میرے بیٹے ہو" میں اچھے سے جانتا ہوں کب "کہاں "کس وقت تمہارے دماغ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کیا چل رہا ہوتا ہے تم یہ جینا کو کیا شو کروانا چاہتے ہو کہ تمہارا اُس میں انٹرسٹ ہے "رائٹ؟ عریش نے کہا تو اِس بار عجرم اُس سے نظریں بھی نہیں ملا پایا تھا

میری طرف دیکھو عجرم۔۔۔ عریش کے لہجے میں سختی تھی

میں اُس سے شادی بھی کرتا۔۔۔ عجرم بس یہی بول پایا

او وریئلی؟ تو اُس بے غرض لڑکی پہ تم ترس کھانے لگے ہو۔۔؟ طنز سے بھرپور انداز

آپ غلط سمجھ رہے ہیں "ایسا نہیں ہے وہ مجھے اچھی لگتی ہے اپنی شوخ مزاجی کی وجہ سے "اپنے صاف دل کی وجہ سے "اُس سے باتیں کرنا اُس کی سُننا مجھے اچھا لگتا ہے "اِس میں کہی بھی ہمدردی کا لفظ شامل نہیں وہ اکیلی رہی ہے ساری عمر تو میں بس اُس کو وہ ہر رشتہ دینا چاہتا ہو جس سے وہ محروم رہی ہے۔۔۔ عجرم بنا سانس لیے بولا تو عریش استہزائیہ انداز میں مسکرایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تیسا کی بے وفائی کا بدلا چُکانا چاہتے ہو جینا سے شادی کر کے ؟ایسا ہی نہ کیونکہ حقیقت میں جانتا ہوں تم بس تیسا کو دیکھانا چاہتے ہو۔۔۔ عریش نے کہا تو عجرم کو احساس ہوا وہ اپنے سامنے کھڑے شخص کے ساتھ نہ تو جھوٹ بول سکتا تھا اور نہ کچھ چُھپا سکتا تھا کیونکہ سامنے کھڑی شخصیت نے اپنی آدھی زندگی لوگوں کو پڑھنے اور پرکھنے میں گزاری ہے تو کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنی اولاد کو نہ جان پاتا

ایسا ہی ہے میں اُس کو بتانا چاہتا ہوں کہ اُس کے دھوکے کے بعد میری زندگی رُک نہیں جائے گی۔۔۔ عجرم نے آخر خود ہی سچ بول دیا جس کو جانتے ہوئے بھی عجرم کے منہ سے سُن کر عریش کو افسوس ہوا

جینا پلاسٹک کی گڑیا نہیں ہے جیتی جاگتی انسان ہے "میں آئندہ اُس کے آس پاس بھی تمہیں نہ دیکھو" تمہیں لاہور شفٹ ہونا تھا ہو جاؤ۔۔۔ عریش کے لہجے میں وارننگ دی جس کو محسوس کر کے عجرم کو جانے کیوں ایک بار پھر سے شرمندگی کا

احساس ہونے لگا جبکہ پل بھر میں آنکھوں کے پردوں میں جینا کا مسکراتا سراپا بھی آیا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

یہ تمہاری بیوی ہے؟ نازیہ نے بڑی مشکل سے خود کو گرنے سے بچایا تھا

جی یہ میری گمشدہ بیوی ہے۔۔۔دانش محبت سے شانی کو دیکھ کر بتانے لگا جو شرمائی لجائی اپنے ڈوپٹے کا کونہ مڑورنے میں مصروف تھی۔

تم مذاق کر رہے ہو؟ مناہل نے بھی لب کشائی کی

ایسے مذاق کون کرتا ہے؟ میں تو سیریس ہوں اور آج سے شانی یہی رہے گی۔۔۔دانش نے آرام سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

تم ابھی چھوٹے ہو دانش اور پڑھائی تک پوری نہیں ہوئی تمہاری۔۔۔نازیہ نے اُس کو گھور کر کہا

پڑھائی ہوتی رہے گی ہماری آپ اپنی بہو کے لیے کچھ انتظام کریں نہ پہلی بار آئی ہے اپنے سسرال کچھ خاطر خواہ تو ہونی چاہیے نہ۔۔دانش دانتوں کی نُمائش کرتا اُس سے بولا

موحد تمہارا اگلاد بادے گا اگر اُس کو پتا چل گیا تو۔۔۔نازیہ نے دانت پیس کر اُس سے کہا

وہ میری بیوی کو قبول کرلے میں اُن سے اپنی ناراضگی ختم کرلوں گا۔۔۔دانش جواب میں بس یہ بولا

بیٹا آپ کون ہیں ؟اور گھر میں کون کون ہے ؟ مناہل نے اِس بار شانی کو مخاطب کیا

میرا نام شانی ہے پورا نام شانیا ہے "اور گھر میں بس میں اور میرے شوہر ہوتے ہیں۔۔۔شانی نے رٹے رٹائے انداز میں بتایا

شوہر کون ؟ مناہل ناسمجھی سے بولی

میں اور کون بتایا جو یہ میری بیوی ہے۔۔۔دانش بول پڑا

تو اِس لڑکی کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے ؟ نازیہ نے اندازہ لگایا

یہ ہیں نہ۔۔۔شانی نے شرما کر دانش کی طرف اِشارہ کیا تو نازیہ نے سر پکڑ کر مناہل کو دیکھا جس کا خود کا حال بھی ایسا تھا۔۔"اُن دونوں سے بے نیاز وہ دونوں محبت پاش نظروں سے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ رہے تھے

♥♥♥♥♥♥♥♥

!ایک سال بعد

اِس ایک سال میں بعد کچھ بدل گیا تھا۔"راحت کا آپریشن ہو گیا تھا جس سے وہ آہستہ آہستہ پہلے جیسی ہونے لگی تھی"مگر صرف چلنے کے حساب سے و گرنہ وہ کافی بدل گئی تھی"اُس نے دوبارہ یونی جوائن نہیں کیا تھا اور نہ وہ پہلے کی طرح بولا کرتی تھی بس گھر میں اکیلی رہنا پسند کیا کرتی تھی ہاں کبھی کبھار دل کے ہاتھوں مجبور

ہو کر وہ سُنسان ایریا میں ضرور جاتی تھی اِس نیت سے کہ "شاید آج کہی سے بھی ہاتھ میں پسٹل لیے پردہ نشین اُس کو نظر آئے جس کی نظروں میں وہی سرد مہری یا پھر اُس کے لیے شوخ پن ہو جو آخری دنوں میں اُس کے لیے ہوتا تھا مگر ایسا نہیں ہوا تھا وہ اُس سنسان جگہ جاتی تو تھی مگر اکیلے واپس آجاتی تھی کیونکہ وہاں تو پردہ نشین تو کیا اُس کا نام و نشان تک نہیں تھا جس وجہ سے اُس کے اندر ہر وقت مایوسی کا احاطہ ہوا کرتا تھا۔۔۔"دوسری طرف دُرکان نے پوری طرح سے منال کے ساتھ بائیکاٹ کر لیا تھا بات کرنا تو دور اُس کی طرف دیکھتا تک نہیں تھا" جس سے منال کی اپنی حالت قابلِ رحم ہو گئی تھی "اُس کو اب احساس ہو رہا تھا کہ دُرکان کے جذبات یکطرفہ نہیں تھے دل کے کسی کونے میں وہ بھی اُس کو بہت چاہتی تھی جس کا احساس اُس کو تب ہوا جب بہت دیر ہو چکی تھی پر اُس نے سوچ لیا تھا وہ کیسے بھی کر کے دُرکان کو پہلے جیسا بنا دے گی جو ممکن تو نہیں تھا مگر ناممکن بھی نہیں تھا۔" جبکہ مجرم کو لاہور گئے پورا ایک سال ہو گیا تھا اور اِس ایک سال میں اُس کا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جینا کے ساتھ ایک بار بھی رابطہ نہیں ہوا تھا کیونکہ عریش نے دوٹوک انداز میں اُس کو منع کیا تھا دوسرا وہ خود اُس سے اب بات نہیں کرتا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ جینا اُس سے کوئی بھی اُمید وابستہ رکھے "البتہ لاہور میں کئی بار تیسا اُس سے ملنے کی کوشش کرتی اپنی محبت کا یقین دِلاتی مگر وہ تو جیسے اندھا" گونگا "اور بہرہ ہو گیا تھا پر جب دوبارہ سے اُس کا دل نرم ہونے لگا تو اُس کو پتا چلا "راحت کو اغوا کروانے میں تیسا کا ہاتھ تھا اور یہی نہیں اُس نے منال "عنادل جو یہاں پاکستان میں تھی بھی نہیں اُس کے لیے اور راحت کے لیے آدمی ہائیر کیے تھے تاکہ وہ اُن تینوں کا "گینگ ریپ کروا سکے اِتنی گھٹیاں بات جان لینے کے بعد کوئی گنجائش نہیں بچتی تھی پہلے پہل تو اُس کو یقین تک نہیں آرہا تھا کہ ایک لڑکی اِتنی بُری سوچ کی حامل ہو سکتی ہے "یعنی وہ زاویار سے بدلا لینے کے چکر میں "راحت اور عریش سے بدلا لینے کے چکر میں عنادل کے پیچھے پڑ گئی تھی منال جبکہ بے موت مرنے والی تھی جو بھی تھا اِس بات کو جان جانے کے بعد مجرم کے دل سے تیسا پوری طرح سے اُتر گئی تھی اور

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو انسان دل سے اُتر جاتا ہے تو بس اُتر جاتا ہے کبھی نہ واپس آنے کے لیے "اور ایک طرح سے فلزہ نے اپنے دل کو سنبھال لیا تھا کہ جو قسمت میں نہیں ہوتا سو نہیں ہوتا اُس کو حاصل کرنے کے لیے آپ چاہے جو بھی راستہ اختیار کرے مگر وہ پھر بھی آپ کو نہیں ملتا اِس لیے اُس نے چُپ سادھ لی تھی اور اپنا وقت زیادہ تر اللہ کی عبادت میں گزارتی تھی۔۔ "اُن سب سے الگ تھلگ دانش اور شانی تھے جو اپنی زندگی کو بھرپور طریقے سے جی رہے تھے " فلزہ کو شانی سے مل کر کافی حیرت ہوئی تھی اور دانش چاند ہے راحت کا کزن جس سے اُس کا ٹکراؤ مال میں ہوا تھا یہ جان کر کچھ زیادہ حیران ہوئی تھی کیونکہ یونی والا چاند اور مال والا دانش دونوں میں زمین آسمان کا فرق تھا اُس کے علاوہ منال اور راحت نے جب جانا تو اُن کو خود پر تاؤ آیا کہ کیسے وہ اپنے کزن کو پہچان نہیں پائی مگر قصور اُن دونوں کا بھی نہیں تھا جیسا اُس کا گیٹ اپ تھا اگر وہ اپنی ماں کے پاس جاتا تو وہ بھی اُس کو پہچان نہ پاتی شاید۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نارستہ معلوم نہ تیرا نام پتا معلوم

نارستہ معلوم نہ تیرا نام پتا معلوم

کیسے تیرے پیار میں تُجھے ڈھونڈا کیا معلوم

!!!!! سیدھا تیرے پاس

ہاں سیدھا تیرے پاس تیرے قدموں کے نیچے آگیا۔۔۔۔

سات سمندر پار میں تیرے پیچھے پیچھے آگیا

میں تیرے پیچھے پیچھے آگیا۔

www.novelsclubb.com

اپنے گھر کے گیلری کے پاس چائے کا کپ لیے دور خلاؤں میں دیکھتی راحت جانے کیا تلاش کرنے میں مصروف تھی" پاس ہی اُس کے موبائل میں ایک گانا بار بار ریپیٹ ہو رہا تھا جس کو وہ کبھی وہ دلچسپی سے سُنتی تو کبھی غیر دلچسپی سے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جانتا ہوں تم یہ سوچ رہی ہو گی کہ میرے بعد تمہارا کیا ہو گا تو اِس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں کیونکہ تمہارا تمہارے گھر جانے کا بندوبست میں نے کر لیا ہے۔۔۔"

اگر زندگی میں ہوا تو ایک بار پھر ہماری مُلاقات ہو گی" کبھی بھی کسی بھی ""سڑک" یا ریسٹورنٹ میں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

راحت کے کانوں میں زاویار سے ہوئی آخری مُلاقات کی باتیں گونجی تو بے اختیار اُس نے اپنی آنکھوں کو بند کیا جس سے ایک آنسو لڑھک کر اُس کے سرخ گال کو بھگو گیا تھا۔۔

مجھے منزلِ عشق پہ ہو یقین۔۔۔۔۔

تُجھے دھڑکنوں میں سُنا کروں۔۔۔۔۔

کبھی سجالوں تجھ کو آنکھوں میں

کبھی تسبیحوں پہ پڑھا کروں۔۔۔۔۔

کبھی چوم لوں تیرے ہاتھوں کو

کبھی تیرے دل میں بسا کروں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی ایسا بول رہی ہو ہو سکتا ہے آپریشن کے بعد تم مجھے دیکھنا چاہو اور میں "

"تمہارے پاس نہ رہوں تو پھر ؟

زاویار کا دوسرا جملا اُس کے کانوں میں گونجا تو اُس کو اپنے آپریشن والا دن یاد آیا جب واقع اُس کے دل نے زاویار کو دیکھنے کی خواہش کی تھی" مگر وہاں سب تھے سِوائے زاویار کے اور اُس کو سب کے بجائے تب زاویار سے غرض تھا جو وہاں نہیں تھا پر اُس کے حواسو میں ہر وقت چھایا رہتا تھا۔۔۔

پھر میں پاگلوں کی طرح تمہاری آمد کا انتظار کروں گی اور میرا انتظار لاحاصل ٹھیرے گا" ٹھیک اُسی طرح جیسے تم نے بار بار مجھے نکاح کے لیے راضی کرنا چاہا اور میں نہیں مانی۔۔ زاویار کی بات کا جواب اُس نے تب تو نہیں دیا تھا مگر اب خیالوں میں گُم ہو کر اُس کو دینے لگی جیسے وہ اُس کے پاس اُس کو سُن ہو رہا تھا۔۔۔" وقت گزرتا جا رہا تھا اور اُس کی یاد میں شدت آتی جا رہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کاش تم اُس تکلیف سے واقف ہوتے جس تکلیف میں مجھے مبتلا کر گئے ہو "کاش کوئی تمہیں بتائے اپنا عادی بنا کے جانے کے بعد اگر کوئی آپ کو چھوڑ جائے تو اُس پر کیا گزرتی ہے" زاویار اسحاق کاش تمہیں کوئی بتائے کہ تم نے جو چال چلی تھی اُس میں تم کامیاب ہوگئے ہو میں واقع تمہیں چاہنے لگی ہوں دل کی گہرائیوں سے تمہارے ہونے کی تمنا جاگی ہے۔" مگر آج راحت آفندی مجبور اور بے بس ہے۔۔۔راحت تلخ انداز میں خود سے بڑبڑائی

" پتا ہے کیا تمہاری شخصیت بہت پیاری بہت سے زیادہ اٹریکٹو ہے مگر اُس کے باوجود تم سے کسی کو محبت نہیں ہوگی کیونکہ تم ایک احساس سے عاری انسان ایک ہارٹ لیس ہو تم نے کہا تھا جب میں تمہارا چہرہ دیکھوں گی تو مجھے تم سے محبت

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو جائے گی پر ایسا نہیں ہوا تھوڑے وقت کے لیے میں تم سے مرغوب تو ہوئی مگر محبت نہیں کر پائی کیونکہ تم میری محبت کو ڈیزرو نہیں کرتے، تم اِس لائق نہیں کہ "میں یعنی راحت آفندی کو تم سے محبت ہو آئے ہیٹ یو، ہیٹ یو سو مچ۔۔

کبھی کبھی انسان کو اُس کے بڑے بڑے بول لے ڈوبتے ہیں جیسے مجھے ڈوبنے کے لیے چھوڑا ہے۔۔۔اپنی بات یاد آنے کے بعد راحت خود کا مذاق اُڑاتی ہوئی بولی

راحت یہ دیکھو تمہارے سسرالیوں سے نکاح کا جوڑا آیا ہے ایک بار پہن کر" ٹرائے کر کے بتاؤ" فٹنگ وغیرہ سب سہی ہے یا نہیں۔۔۔راحت اپنی سوچ میں گم تھی جب ایک بڑا سا بیگ لائے چاہت اُس کے پاس آتی بولی

امی

راحت ابھی کچھ کہنے والی تھی جب تیز ہارن کی آواز پر وہ چونک کر پلٹی تو سیاہ رنگ کی گاڑی سے بُرہان اور عنادل اِن دونوں کو اچانک دیکھ کر راحت کی اُداسی بھک سے اُڑی تھی اور وہ خوشگوار حیرت سے تھوڑا جُھک کر دوبارہ سے دیکھنے لگی کہ کہی یہ اُس کا وہم تو نہیں۔۔

ہانی؟ وہ آہستہ سے بڑبڑاتی بھاگ کر سیڑھیوں کی طرف گئ تھی۔

راحت

راحت

رُکو

www.novelsclubb.com

آرام سے ابھی تمہارا ایسے بھاگنا سہی نہیں ہے۔۔۔راحت کے ٹھیک ہو جانے کے بعد بھی چاہت کی فکر اُس کے لیے ختم نہیں ہوئی تھی اور اب بھی یہی ہوا تھا اُس کو بھاگتا دیکھ کر چاہت کی سانس سینے میں جیسے اٹک گئ تھی۔

چُڑیل کی سردار آرہی ہے۔۔ بُرہان نے راحت کو بھاگ کر اپنی طرف آتا دیکھا تو آنکھوں سے گاگلز ہٹا کر اُس کے لیے اپنی بانہیں وا کی تو راحت اچانک اُس کے پاس رُکتی ایک مُکہ اُس کے سینے پہ مارا تو وہ اپنے سینے پہ ہاتھ رکھ کر آآہ کرتا رہ گیا" یہ دیکھ کر عنادل کا ہاتھ بھی اپنے منہ پر پڑا تھا۔۔

عزت راس نہیں تمہیں۔۔ اپنے ہاتھ پہ پھونک مار کر راحت نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا وہ تو اپنی ناراضگی بُھلائے بھائی سمجھ کر اچھے سے ویلکم کرنے آئی تھی پر وہ بھی بُرہان تھا اُس کو شاید اچھا ویلکم چاہیے نہیں تھا تبھی آکر اپنی ایک منٹ بڑی بہن کے ہاتھوں پِٹ گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف(ایسی : 🤗 [03/07, 5:14 pm]
کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

2nd Last Episode

آپریشن کے ساتھ ساتھ ڈاکٹرز نے لگتا ہے"باکسنگ کی ٹریننگ بھی دے ڈالی تھی۔۔۔بُرہان طنز ہوا

ہاں جی پتا ہونے کے بعد یہ توفیق نہیں ہوئی کہ بہن کے پاس آیا جائے تمہیں کیا پتا ایک منٹ بڑی بہن کی اہمیت۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

www.novelsclubb.com

روح آپی یار ہم بھی کھڑے ہیں راہِ انتظار میں۔۔۔عنادل نے اُس کا دھیان اپنی طرف کروایا

تم اِدھر آؤ۔۔۔راحت نے عنادل کو اپنے برابر کھڑا کیا

اِس سے ناراض نہیں ہو؟ میں اِس چشماٹو کی وجہ سے نہیں آ پایا تھا کیونکہ اِس کا ٹیسٹ تھا۔۔۔ بُرہان نے عنادل کی طرف اِشارہ کر کے صفائی دینی چاہی تو اپنی عینک ٹھیک کیے عنادل نے ناک منہ چڑھایا

یہ تمہاری خطا معاف بھی کی جائے تو وہ خطا معافی نہیں ہو گی تم نے اپنی بڑی بہن کی غیر موجودگی میں نکاح کیا اور تو اور ملے بغیر پاکستان سے بھی چلے گئے۔۔۔ راحت نے کڑے چتونوں سے اُس کو دیکھا تھا

پوائنٹ۔۔۔ عنادل نے جلے پر نمک کا کیا کام تو بُرہان نے کڑے چتونوں سے اُس کو گھورا جس پر عنادل نے اُس کو زبان دیکھائی

میں نے تو تمہارا انتظار کیا تھا پر تم نہیں آئی تو میں کیا کرتا۔۔ عنادل سے بعد میں نپٹنے کا سوچ کر بُرہان راحت سے احتجاجاً بولا

بُرہان "عنا میرے بچے تم دونوں یوں اچانک۔۔۔چاہت اُن کے پاس آتی خوشگوار لہجے میں بولی

السلام علیکم امی "سوچا تھا سرپرائز کرے گے۔۔۔بُرہان مسکرا کر اُس کے گلے مل کر بولا

عنا کیا تم یہی آئی ہو ڈائریکٹ ؟بُرہان سے ملنے کے بعد چاہت عنادل کی طرف آئی

جی امی اور ڈیڈ کو نہیں تھا بتایا اپنے آنے کا پر یہاں آتے ہوئے اُن کو میسج کر لیا تھا وہ دونوں آتے ہی ہو گے اب۔۔۔عنادل نے مسکرا کر بتایا

اچھا ٹھیک ہے تھک گئے ہو گے اندر چلو۔۔۔چاہت دونوں کو دیکھتی مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

روح آپی آپ کو ایڈوانس میں بہت ساری مُبارک ہو آپ کا کل نکاح ہے نہ۔۔۔عنادل پرجوش ہو کر اُس سے بولی تو راحت نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب ٹھیک ہے ؟ بُرہان اُس کو اپنے حصار میں لیتا اندر کی طرف قدم بڑھائے پوچھنے لگا

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔راحت نے اپنا لہجہ پر جوش کرنا چاہا

لگ رہا تو نہیں جتنا تم شوق ہوتا تھا شادی کا مجھے تو لگا تھا تم نے ابھی سے نکاح کا جوڑا پہن لیا ہو گا اور اب بس بارات کے آنے کے انتظار میں ہو گی۔۔۔ بُرہان نے شریر نظروں سے اُس کو دیکھ کہا تو راحت نے ایک تھپڑ اُس کے بازو پر مارا

تم سُدھرو گے نہیں نہ ؟ راحت نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

تم سچ نہیں بتاؤ گی نہ ؟ دیکھو راحت ہم ٹوائنس ہیں یار پلیز مجھ سے کوئی بھی بات چُھپانے کی تم ناکام کوشش نہ ہی کرو تو اچھا ہے۔۔۔ بُرہان کا لہجہ اِس بار حد درجہ سنجیدہ تھا" جس پر راحت رُک کر اُس کے روبرو کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں خوش ہوں بُرہان بس کل نکاح ہے تو عام لڑکیوں کی طرح میں بھی تھوڑی نروس ہوں زیادہ کچھ نہیں۔۔۔راحت نے اُس کو یقین دِلوانا چاہا

ٹھیک ہے اگر تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں۔۔۔بُرہان نے کہا تو راحت نے شکر کا سانس لیا۔۔۔

_________________❤___________

یہ تو۔۔۔عنادل غزلان کی تصویر دیکھتی کچھ بولتی چُپ ہو گئ

یہ تو کیا؟ چاہت نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

یہ کون ہیں؟ عنادل نے ہچکچاہٹ سے پوچھا

www.novelsclubb.com

غزلان راحت کا ہونے والا شوہر۔۔۔چاہت نے مسکرا کر بتایا

پکا غزلان ہیں؟ عنادل نے کنفرم کرنا چاہا

عنا میں نے تمہاری ساری کنفیوزن کلیئر کر دی تھی مگر لگتا ہے تمہیں یقین نہیں آیا۔۔۔ عریش اور عزہ بھی جو آ گئے تھے جب عنادل نے کو ایک ہی بات کو پکڑے دیکھا تو عریش نے آہستہ آواز میں اُس سے کہا

ڈیڈ یار سیم فِگر کیسے ہو سکتی ہے؟ دو انسانوں کی باڈی مسلز "قد کاٹھ میرے لیے تو ناقابلِ یقین ہے۔۔۔ عنادل گہری سانس بھر کر بولی تو اُس کو دیکھ کر عریش نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

مجھے پتا تھا تم ضرور آؤ گے۔۔۔ منال دُرکان کو دیکھتی مسکرا کر بولی

آپ نے مجھے یہاں کیوں آنے کا کہا؟ دُرکان نے سنجیدگی سے بس اِتنا پوچھا

کچھ کہنا تھا۔۔۔ منال نے بتایا

کیا؟ دُرکان نے پوچھا

آئی لو یو۔۔۔۔ منال نے ڈائریکٹ یہ کہا تو دُرکان کا دل سوئی کی اسپیڈ سے ڈورنے لگا تھا اُس کو یقین نہیں آیا تھا کہ منال نے "یہ کہنے کے لیے اُس کو پارک میں آنے کا کہا ہوگا۔۔

اچھا۔۔۔ کان کی لو کُھجاتے دُرکان نے کہا آخر کو اپنا بھرم بھی تو رکھنا تھا نہ مگر منال کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا گیا

کیا اچھا؟ منال نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا

جو آپ نے کہا اُس کے جواب میں اور میں کیا کہوں؟"آپ کی طرح میں آپ کو تھپڑ تو نہیں مار سکتا نہ اور نہ جس طرح آپ نے میرے جذبات "میرے احساسات کی تزلیل کی وہ کر سکتا ہوں۔۔۔ دُرکان کا لہجہ ہر احساس سے پاک اور خطرناک حد تک سنجیدہ تھا جس کو محسوس کر کے منال دنگ سی رہ گئی تھی۔

دُر؟؟ منال کا دل کٹ کے رہ گیا

آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا تھا" میں آپ سے بچپن سے اٹیچڈ تھا یہ آپ جانتی تھی اُس کے باوجود بھی آپ نے ہر بار میرے پرپوزل کو ٹُھکرایا اور اُس دن تو آپ کا اندازِ گفتگو امی سے بھی بہت خراب تھا جو میرے بار بار اسرار کرنے پر رشتہ لائیں تھیں" کیونکہ اُن کو میں اور میری خوشیاں عزیز تھیں روایتی اماؤں کی طرح اُنہوں نے ایج کو درمیان میں نہیں گھیسٹا اور نہ میرے کسی اور فیملی میمبر نے "ایک آپ تھیں جو بار بار "ایک سال کا فرق درمیان میں لاتی تھیں۔۔۔دُرکان بولنے پر آیا تو بولتا چلا گیا

میں آنٹی سے ٹھیک طریقے سے بات کی تھی۔۔ منال بس اِتنا بولی

کی ہو گی مگر ویسے نہیں جیسے کی جاتی ہے۔۔دُرکان جواباً بولا

اگر تمہیں لگتا ہے میرا انداز اُن سے بات کرتے ہوئے گُستاخ تھا تو کوئی بات نہیں میں ایکسکیوز کرلوں گی۔۔۔منال نے جیسے حل بیان کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک سال ہو گیا ہے اب کیا فائدہ معافی کا۔۔۔دُر کان نے سر جھٹکا

تمہارا مسئلہ کیا ہے دُر؟ کیا تمہاری محبت اب میرے لیے ختم ہو گئ ہے؟ منال کو افسوس ہوا

محبت ختم ہونے کا نام نہیں ہوتی میرے دل میں آپ کی جگہ ہنوز بر قرار ہے۔۔دُر کان کا لہجہ سنجیدہ تھا پہلے کی طرح اُس کے لہجے میں شوخ پن یا شرارت کا کوئی بھی عنصر نمایاں نہیں تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دو دُر۔۔۔۔منال نے اپنے کان پکڑے

میں آپ سے ناراض نہیں۔۔دُر کان نظریں چُرانے لگا

www.novelsclubb.com

تو کیا تم مجھ سے شادی کرو گے؟ منال گھٹنوں کے بل اُس کے پاس بیٹھی آج اُس کا غرور آج پاش پاش ہو گیا تھا وہ ایسی لڑکی تھی جو اپنے سامنے کسی اور کو کچھ سمجھ نہیں تھی"دُر کان کو بھی زیادہ وقت پہلے اِس لیے دیا کرتی تھی تا کہ راحت کو اُس سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات کرنے کا موقع نہ ملے مگر اُس کو پتا نہیں تھا ایک دن وہ کسی کو ایسے چاہے گی جو اُس سے ایک سال چھوٹا تو ہو گا ساتھ میں وہ یوں اُس کے سامنے گھٹنوں ٹیکنے پر مجبور ہو جائے گی۔۔

آپ پلیز اُٹھیں۔۔۔دُر کان ہڑبڑاتا جلدی سے اُس کو کندھوں سے تھامتا اُپر اُٹھایا

میں جانتی ہوں میں نے بار بار تمہیں ٹھکرایا ہے پر اب کیا ضروری ہے جو میں نے کیا وہ تم بھی کرو؟ منال اُس کو دیکھتی جواب طلب ہوئی تو دُر کان کا سر خود بخود نفی میں ہلنے لگا

تو کیا تم نے میرا پرپوزل قبول کیا؟ منال پہلی بار مسکرائی

نہیں۔۔۔دُر کان نے انکار کیا تو منال کے مسکراتے لب سِکڑ سے گئے

کیوں؟ منال نے سنجیدگی سے پوچھا

ایک شرط ہے میری۔۔۔دُر کان کو ایک لمحہ لگا تھا اپنی زون میں واپس آتے ہوئے

کیسی شرط؟ منال نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

اگر آپ چاہتی ہیں "میں آپ کا پرپوزل قبول کروں تو آپ کو میرے ساتھ نکاح کرنا ہوگا وہ بھی کل "قسمے دانش مجھ سے اِتنا چھوٹا ہے پر جب اُس کو اُس کی بیوی کے ساتھ رومانس کرتا دیکھتا ہوں تو احساسِ کمتری کیا ہوتی ہے؟" اُس بات کا احساس شدت سے ہونے لگتا ہے۔۔۔ دُرکان سنجیدگی سے کہتا آخر میں منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولا تو منال کا دل چاہا ایک تھپڑ اُس کے گال پہ جڑ دے مگر خود پہ ضبط کیا

کل نکاح؟ اور حد ہے مثال بھی دی بھی تو کس کی اُس دانش کی؟ اور کیا تمہارا دماغ ٹھیک ہے اِتنی جلدی نکاح کیسے ہو سکتا ہے؟ منال نے دانت پیس کر اُس کی عقل پر ماتم کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو سکتا ہے کل روح آپی کا بھی تو نکاح ہے نہ ساری ارینجمنٹس پہلے سے ہو گی ہم نے بس نکاح خواہ کے پاس بیٹھنا ہے باقی کا کام اُن کا ہو گا۔۔دُرکان جیسے پوری تیار کر کے آیا تھا

تمہیں منا کر بہت بڑی غلطی کر دی میں نے۔۔۔منال کو افسوس ہوا

ٹھیک ہے میں پھر دوبارہ ناراض ہو جاتا ہوں۔۔۔دُرکان منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہتا جانے لگا جب جلدی سے منال نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکا

کیا ہے؟ ناراضگی والا انداز

میں ڈیڈ سے بات کروں گی۔۔۔منال نے کہا

www.novelsclubb.com

کیوں آپ اُن سے بات نہیں کرتی کیا؟ دُرکان ناسمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولا تو منال نے دانت کچکچائے

اپنی اور تمہاری بات کر رہی ہوں میں کہوں گی کہ کل ہمارا نکاح ہو۔۔ منال کو یہ کہتے ہوئے شرم تو بہت ہوئی مگر اُس نے اپنے تاثرات نارمل رکھے کیونکہ وہ دُرکان کو تنگ کرنے کا کوئی موقع نہیں دینا چاہتی تھی۔

کیا واقع؟ یہ سُن کر دُرکان کی خوشی کی انتہا نہ رہی

ہمم۔۔ جواباً منال نے اپنا سر جھکا لیا

ہائے میں مر جاواں۔۔ دُرکان نے گرنے کی اداکاری کی تو منال ہنس پڑی

پاگل۔۔ منال سر کو نفی میں ہلاتی بولی

آپ کے پیار میں۔۔۔ جواب فورن سے آیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

❤❤❤❤❤❤❤

آج وہ دن بھی آگیا تھا جس کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔ "راحت اور منال کو بیوٹیشن تیار کر کے گئی تھیں اور وہ دونوں اپنی مثال آپ لگ رہی تھیں" آج منال

کا صرف نکاح اور راحت کا نکاح اور رخصتی دونوں ایک ساتھ طے پائیں تھیں کیونکہ غزلان تو اپنی زندگی میں سیٹل تھا جبکہ دُرکان کو فلحال اپنی پڑھائی پوری کرنی تھی اِس لیے ابھی نکاح پہ بالاج راضی ہوا تھا

وائٹ رنگ کی میکسی پہنے منال کافی خوش نظر آرہی تھی اُس کے برعکس سرخ" عروسی جوڑے میں ملبوس راحت بے تاثر نظروں سے اپنے مہندی سے سجے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی جہاں مہندی نے اپنا گہرا اثر چھوڑا تھا" مہندی والی نے دولہے کا نام تو پوچھا تو مگر اُس نے کسی بہانے سے نام لکھنے پر اُس کو ٹال دیا تھا وہ کسی اور کے نام کا جوڑا تو پہن گئی تھی مگر اب اُس میں یہ ہمت نہیں تھی کہ نام بھی وہ اپنے ہاتھوں پر کسی اور کا لکھوائے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ کندھوں سے تھامتی فلزہ مرر میں اُس کا عکس دیکھتی تعریفی اسناد میں بولی تو راحت اپنی نظریں اُٹھاتی اُس کو دیکھ کر زخمی انداز میں مسکرائی جس پر بے ساختہ فلزہ نظریں چُرا گئی تھی۔

جان کر کیا نہ تم نے ؟راحت کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا

تمہیں غزلان سے وقتی کشش تھی راحت مگر اُن کو تم سے محبت ہے "میں نے دیکھی ہے اُن کی آنکھوں میں تمہاری چاہت "تمہاری ٹانگ میں جب فریکچر آیا تھا تو ایک ماہ چُھٹی تم نے کی تھی مگر ہمہ وقت کلاس میں بے چین وہ ہوا کرتے تھے " جب تم یونی کی سیڑھیوں سے گری تھی تو میں نے دیکھی تھی اُن کے کمرے کی لائٹس آن جس کا اِشارہ صاف اِس بات کی جانب تھا کہ وہ جاگ رہے ہیں" وہ اپنے ناکردہ عمل پر پیشمان تھے۔۔۔"وہ لاکھ اپنے دل کی بات چُھپائے مگر میں جانتی ہوں وہ تمہیں چاہتے ہیں تبھی میں چاہتی ہوں میری چاہت مجھے نہ ملے مگر جو میری چاہت ہے اُس کو اُس کی چاہت ضرور ملے۔۔۔۔ فلزہ ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولی تو راحت کی آنکھیں نم ہونے لگیں تھی۔

کیا اُس کو پتا ہو گا کہ آج میرا نکاح ہے ؟راحت گہری خاموشی کے بعد اُس سے سوال گو ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے کیا پتا؟ فلزہ یکطرفہ مسکرائی

وہ چاہتا تھا میں اُس سے نکاح کروں پر میں تب نہیں مانی اور دیکھو اب کسی اور کی ہونے والی ہوں ایک بار اُس نے بھی کہا تھا کہ مجھے غزلان سے پیار نہیں ہے "پر میں نے کہا تھا مجھے اُس سے پیار ہے وہ مجھے ملے گا دیکھو وہ مجھے مل رہا ہے مگر میرا دل بدل گیا ہے میرے اندر غزلان کی خواہش نہیں ہے۔۔۔راحت نے بڑی مشکل سے الفاظ ادا کیے تھے اور اُس نے اپنے آنسوؤں کو بہنے سے روکا تھا وہ اِس لمحے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی بلکل بھی نہیں اور اِس بات سے انجان تھی کہ اُس کے منہ سے نکلنے والے آخری الفاظ غزلان نے بھی سُن لیے تھے جس کو سُن لینے کے بعد اُس کی اپنی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی جس کا اندازہ اُس کو خود بھی نہیں ہوا تھا مگر جب ہوا تو وہ ایک لمحے کو چونک سا گیا تھا وہ تینتیس چوبیس سال کے درمیان والا مضبوط شخصیت حامل مرد تھا جس کو ایک چھوٹی سی لڑکی کی ایک ایک لائن نے عجیب کیفیت سے دوچار کر لیا تھا وہ کم عمری سے جانتا تھا کہ اُس کا دوست "اُس کا یار

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار اسحاق راحت آفندی کو چاہتا ہے جس کا اِظہار اُس نے کبھی کیا تو نہیں تھا مگر اُس کی بھوری آنکھوں میں راحت آفندی کا عکس صاف نظر آتا تھا"تب سے اُس نے سوچ لیا تھا کہ چاہے زاویار اپنے لیے کچھ نہ کرے مگر وہ اُس کے لیے ضرور کچھ کرے گا تبھی اُس نے اُس یونی کا انتخاب کیا تھا جہاں راحت آفندی پڑھا کرتی تھی وہ اُس کے ساتھ رہ کر اُس کو جاننا چاہتا تھا کہ وہ کیسی ؟اور کس مذاج کی ہے اُس کے دوست کے لائق ہے بھی یا نہیں "جس کا اندازہ اُس کو کم عرصے میں ہو گیا تھا مگر اُس کی آنکھوں میں موجود اپنے لیے پسندیدگی دیکھ کر وہ کچھ پل کے لیے بہک گیا تھا وہ بھول گیا تھا وہ کس مقصد سے یونی آیا تھا"اور وہ کیا چاہتا تھا پیار کا تو اُس کو پتا نہیں مگر وہ راحت کو پسند ضرور کرنے لگا تھا وہ اُس کو اپنے مزاج جیسی لگی تھی"ہنس مکھ اپنی زندگی کو بھرپور طریقے سے جینے والی "کسی سے بھی نہ ڈرنے والی اور نہ وہ دوسروں کی باتوں کو دل پہ لگا کر ڈس پوائنٹ ہوا کرتی تھی۔۔"راحت میں موجود بہت سی ایسی خوبیاں تھیں جس وہ اُس کی طرف اٹریکٹ ہونے لگا تھا۔۔"اور جب

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈاکوؤں والا مسئلہ ہوا تھا ایک پل کے لیے اُس کا دل چاہا تھا سب کچھ بُھلا کر کیسے بھی کر کے راحت سے نکاح کر لے بعد کی بعد میں دیکھے جائے گی مگر راحت کے کچھ الفاظوں نے اُس کو چونکا دیا تھا راحت کا یہ کہنا کہ

"اِتنی پہلوان جیسی باڈی بنانے کا کیا فائدہ؟" جب آپ گیارہ کیلوں کا مُقابلہ نہیں کر سکتے "میں نے تو آپ کو ناریل سمجھا تھا مگر آپ کو بوسیدہ خربوزہ نکلے "کاش یہاں کیسے بھی کر کے پردہ نشین آجاتا اُس کے لیے تو بیس لوگوں کو ایک ساتھ مارنا بھی معمولی بات ہے"۔۔

www.novelsclubb.com

راحت کو اِتنی پیچیدہ حالت میں وہ شخص یاد آیا تھا جس کو نہ وہ ٹھیک سے جانتی تھی اور نہ پہچانتی تھی نہ کبھی اُس کا چہرہ دیکھا تھا اُس نے مگر اُس کے باوجود اُس کے لہجے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ایک یقین سا تھا کہ اگر وہ یہاں ہوتا تو وہ اُس کو پروٹیکٹ کر لیتا جس میں کوئی شک نہیں تھا" اگر زاویار واقع میں اُس وقت وہاں ہوتا تو وہ کسی چیز کا لحاظ نہ کرتا بلکہ راحت کے سامنے اُن سب کو چیر پھاڑ دیتا۔۔" خیر جو بھی تھا اُس واقع کے بعد غزلان نے وہ یونی چھوڑ لینے کا فیصلہ کر چُکا تھا اور اُس نے سوچ لیا تھا آئندہ کبھی بھی وہ راحت کا خیال اپنے دماغ میں نہیں لائے گا اور یہ نکاح کا شوشہ بھی اُس نے جان کر چھوڑا تھا تا کہ وہ اُن دونوں کو ملا سکے مگر زاویار کا ابھی تک کچھ اتا پتا نہیں تھا جس کا مطلب صاف تھا کہ اُس کو کسی چیز کا فرق نہیں پڑتا۔۔

غزلان بیٹا آپ یہاں کیوں کھڑے ہو؟ چاہت کی آواز پر وہ یکدم ہوش میں آیا تھا

سوری آنٹی وہ میں بس راحت سے ملنا چاہتا تھا۔۔۔ غزلان سنبھل کر بہانا بنا کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب جو بھی بات کرنی ہے نکاح کے بعد کرنا" نکاح خواہ باہر انتظار کر رہا ہے تم نیچے جاؤ میں بھی راحت کو لاتی ہوں۔۔۔چاہت نے مسکرا کر کہا تو غزلان سر اثبات میں ہلاتا وہاں جانے کے لیے اپنے قدم آگے بڑھائے اور چاہت راحت کے پاس آئی

ماشاءاللہ ماشاءاللہ نظرِ بد سے بچائے میری بچی کو۔۔۔۔چاہت راحت کے صدقے واری ہوئی

آپ خوش ہیں نہ ؟راحت نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

میں بہت خوش ہوں آخر کو میری بیٹی کو اِتنا چاہنے والا جیون ساتھی جو ملنے والا ہے۔۔۔چاہت محبت سے اُس کا ماتھا چوم کر بولی تو راحت جبراً مسکرائی

www.novelsclubb.com

چلو نکاح کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔۔چاہت اُس کے سر پہ ڈوپٹہ ٹھیک کرتی بولی تو راحت کا دل دھک دھک کرنے لگا" ہاتھ پسینے سے نم ہونے لگے۔۔۔

کچھ ہی دیر میں اُس کو روشنیوں سے جگمگاتے لان میں لایا گیا تھا جہاں سب سے پہلے منال اور دُرکان کا نکاح بخیریت سے ہوا تھا اُس کے بعد مائیک پر نکاح خواہ نے راحت کا نکاح پڑھانا شروع کیا تو راحت کو لگا جیسے اُس کا دل پسلیاں توڑ کر ابھی باہر آجائے گا۔۔۔

راحت آفندی "ولد بُراق آفندی آپ کا نکاح زاویار اسحاق ولد اسحاق خانزادہ سے" کیا جارہا ہے "کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

نکاح خواہ نے جیسے ہی نکاح کے کلمات پڑھانا شروع کیے تو وہ جو کچھ اور سُننے کے انتظار میں تھی "زاویار نام پر وہ بُری طرح سے پریشان ہو گئ تھی اُس کو لگا جیسے سُننے میں اُس سے کوئی غلطی ہوئی ہے۔۔۔

ہائے اللہ مجھے پاگل ہونے سے بچالے۔۔۔بے اختیار وہ خود سے بڑبڑائی یہ محض اُس کو اپنی غلطفہمی اور اپنا وہم لگا تھا۔۔۔

راحت آفندی "ولد بُراق آفندی آپ کا نکاح زاویار اسحاق ولد اسحاق خانزادہ سے" کیا جارہا ہے "کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟؟

نکاح خواہ نے دوبارہ سے پوچھا تو راحت کی بے چینی میں اضافہ ہوا اُس کو سمجھ نہیں آیا "اُس کا ہونے والا شوہر غزلان سے زاویار کیسے بن گیا وہ ابھی اپنی اِنہی سوچو میں تھی جب اپنے ہاتھ پر کسی بھاری ہاتھ کا لمس محسوس ہوا تو وہ ہڑبڑائی مگر ڈوپٹہ نیچے ہونے کی وجہ سے دیکھ نہیں پائی کہ اچانک اُس کے ساتھ کون آکر بیٹھا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

کر لی گرل اب تو ابا اماں کے ساتھ بھائی "بھابھی چچا چچی ماما مامی فلاں فلاں سب ہیں پھر "قبول ہے کہنے پر تاخیر کیوں لگا رہی ہو؟اپنے کان کے پاس جانی پہچانی سر گوشی نما آواز سُن کر راحت بیہوش ہوتی ہوتی بچ گئ۔۔

یہ آواز؟

یہ آواز وہ کیسے بھول سکتی تھی؟"اِس آواز کو سُننے کے لیے تو وہ جانے کتنے وقت سے انتظار میں تھی" یہ آواز سُننے لیے تو وہ جانے کہاں کہاں نہیں بھٹکی تھی۔۔اور آج یہ آواز سن کر وہ خود پر اختیار کھو بیٹھی تھی جبھی ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اُٹھ کر وہ اپنے سر سے لال چُنری ہٹائے آنکھیں پھاڑے سامنے بیٹھی شخصیت کو دیکھنے لگی جو کوئی اور نہیں بلکہ اُس کا پردہ نشین زاویار اسحاق تھا جو کاٹن کے سفید شلوار قمیض میں ملبوس ایک شان سے بیٹھا بغور اُس کے تاثرات جانچ رہا تھا اُس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ اور بھوری آنکھوں میں ایک الگ سی چمک تھی جس کو دیکھ کر راحت کچھ پل کے لیے مبہوت سی رہ گئ تھی کانوں کے ساتھ ساتھ جانے کیوں

اب اُس کو اپنی آنکھوں پر بھی یقین نہیں ہو رہا تھا جانے یہ کیسی گھڑی تھی جس نے اُس کو عجیب کیفیت میں جکڑ کے رکھ لیا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی) 😂: [03/07, 5:18 pm]

تحریر رمشا حسین

Last Episode part 1

تھک جاؤ گی بیٹھ جاؤ۔۔۔زاویار نے اُس کو ہلتا جُلتا نہ دیکھا تو نرمی سے گویا ہوا" لان میں موجود باقی لوگ تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔

راحت؟ چاہت نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا مگر وہ کچھ بھی سوچنے سمجھنے "اور سننے کی پوزیشن میں نہیں تھی" اُس کو کچھ سُنائی بھی دے رہا تھا تو بس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار کے الفاظ اب بھی ایسا ہوا تھا اُس کی بات پر وہ بار بار آنکھیں جھپکتی اپنا ہاتھ آہستگی سے آگے کر کے پہلے اُس کا ماتھا چھوا تو ہاتھ اُس کی پیشانی پہ ٹچ ہونے سے وہ بدک کر کچھ دور کھڑی ہوئی اور اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی تو اُس کی حرکت اور ہونک بنے تاثرات دیکھ کر زاویار کی رنگت ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہوئی تھی" چاہت بُراق اور باقی سب کا دل چاہا تھا اپنا ماتھا پیٹ لے۔

روح آپی کو کیا ہو گیا ہے؟ عنادل اپنی ناک پہ کھسکتی عینک کو ٹھیک کیے بُرہان سے پوچھنے لگی

میں بھی تمہارے ساتھ کھڑا ہوں مجھے کیا پتا اُس کو کیا ہوا ہے؟ بُرہان نے اُس کو گھورا تو وہ منہ بسورتی رہ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم۔۔۔۔راحت کے لب پھڑ پھڑائے

ماشاءاللہ نظر آگیا میں؟ زاویار نے بھگو کر طنز کیا تھا مگر اُس کا اِتنا کہنا تھا اور راحت کا سُننا تھا اور غش کھاتی نیچے گرنے والی تھی جب زاویار ایک جست میں اُس تک پہنچتا گرنے سے بچا گیا تھا۔

میری زندگی میں بس یہی دیکھنا رہ گیا تھا۔۔۔ راحت کو ہوش و حواس سے بیگانہ دیکھ کر زاویار آہستگی سے بڑبڑایا

راحت؟

راحت

کیا ہوا اِس کو اچانک۔۔۔ چاہت بُراق اور بُرہان فورن اسٹیج پر آئے

تسلی رکھے اِنسان کو جب اُس کے توقع سے زیادہ ملنے لگتا ہے تو وہ ایسے ہی بوکھلا جاتا ہے۔۔۔ راحت کو وہی احتیاط سے صوفے پہ لیٹا کر زاویار نے اُن کو تسلی بخش جواب دیا

پر

پانی کا گلاس لائے کوئی۔۔۔۔ بُرہان کچھ کہنے والا تھا جب زاویار نے کہا تو اُس کی بات درمیان رہ گئی۔۔۔۔

ہمیں راحت کو پہلے سے بتادینا چاہیے تھا سرپرائز دینے کے چکر میں کیا حال بن گیا ہے میری بچی کا۔۔۔ چاہت راحت کے پاس بیٹھتی فکرمندی سے گویا ہوئی تو بُراق کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا۔

❤❤

میں آپ سے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگتا ہوں اپنے دوست زاویار اسحاق کے لیے۔۔۔ غزلان بُراق کے آفس میں بیٹھا سنجیدگی سے بُراق کو دیکھ کر بولا

تم اُس کے باپ ہو؟ بُراق نے جواباً یہ کہا

جی میں اُس کا سب کچھ ہوں۔۔۔ غزلان نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں جس کو جانتا نہیں اُس کو اپنی بیٹی کا رشتہ کیسے دوں ؟ بُراق نے سنجیدگی سے کہا

میں آپ کو اُس کی خوشی کی ضمانت دیتا ہوں "اگر آپ نے "ہاں کر لیا تو اُس کی ٹینشن سے ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جائے گے کیونکہ میرا دوست اُس کو بہت چاہتا ہے "جس کا اندازہ آپ اِس سے لگا لے کہ ایک ماہ سے زیادہ وقت وہ اُس کے ساتھ تھی یعنی ایک لڑکی غیر لڑکے کے ساتھ تھی اور اُس کی عزت پر ایک آنچ بھی نہیں آئی۔۔۔غزلان نے کہا تو بُراق نے گہری سانس خارج کر لی

تم ضمانت دے رہے ہو ؟ بُراق نے پوچھا

جی اگر زاویار کی وجہ سے اُس کی آنکھ میں ایک بھی آنسو آیا تو میں ضمانت میں آپ کے سامنے اپنی جان رکھتا ہوں۔۔۔غزلان کا انداز مضبوط تھا جس سے بُراق تھوڑا حیران ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی زاویار کے بجائے میں اپنی بیٹی کا رشتہ تمہیں کیوں نہ دوں ؟ تمہیں میں ہر لحاظ سے جانتا ہوں تم میں وہ ہر ایک خصوصیات ہیں جو ایک باپ کو اپنی بیٹی کے شوہر کے حساب سے چاہیے ہوتیں ہیں۔۔۔ بُراق کی بات سن کر غزلان کے گلے کی ہڈی اُبھر کر معدوم ہوئی بے ساختہ اُس نے اپنا ہاتھ پانی کے گلاس پر رکھا تھا اور گھٹا گھٹ سارا پانی ایک ہی سانس میں پی گیا

آپ کو زاویار سے بات کرنا چاہیے آپ کا خیال بدل جائے گا۔۔۔ غزلان نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائی

یہ بات کرنے اُس کو خود آنا چاہیے تھا۔۔۔ بُراق نے کہا

وہ کبھی نہیں آتا۔۔۔ غزلان نے کہا

کیوں کیا ڈرتا ہے ؟ بُراق نے اندازہ لگایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈر اور زاویار ؟ یہ دو ایسے الفاظ دے جس پر غزلان کا دل چاہا قہقہقہ لگائے مگر ضبط" کرتا محض اِتنا بولا

آپ کی بیٹی کو کھونے سے ڈرتا ہے۔

ایسا ہوتا تو یہاں وہ ہوتا۔۔۔ بُراق نے اُس کی چیئر کی جانب اِشارہ کیا

میں یا وہ ایک ہی بات ہے۔ غزلان نے کہا

الگ بات ہے رشتے کی بات زاویار سے ہو گی تم سے نہیں تو یہ الگ بات ہے۔۔ بُراق نے سنجیدگی سے کہا

تو کیا میں انکار سمجھوں آپ کی طرف سے ؟ غزلان نے پوچھا

www.novelsclubb.com

میں پہلے اپنی بیٹی سے بات کروں گا" وہ رضامند ہو گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔ بُراق نے شانے اُچکائے کہا

یہ ایک سرپرائز ہو گا آپ اُس سے بات کریں مگر زاویار کے بارے میں نہیں میرے بارے میں۔۔۔ غزلان نے کہا تو بُراق کے ماتھے پر نا سمجھی والے بل نمایاں ہوئے

مطلب؟ بُراق نے پوچھا تو غزلان نے تفصیل سے ہر ایک ایک چیز اُس کو بتانا شروع کی جس کو بُراق نے بڑے غور سے سُنا کیونکہ بات اُس کی بیٹی کے پورے مستقبل کی تھی جس پر وہ تھوڑی بھی کوتاہی برتنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

❤❤

پانی۔۔۔ عنادل اپنا لہنگا سنبھال کر اسٹیج پر آتی زاویار کو پانی کا گلاس پکڑایا جس کو تھام کر زاویار نے راحت کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے تو راحت منہ بناتی آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولنے لگی تو نظریں زاویار کے چہرے سے ٹکرائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم سچ میں ہو؟ راحت اپنی پوزیشن کا خیال کیے بناز اویار سے بولی تو اُس کی ایکٹنگ پر زاویار نے صبر کا گھونٹ بھر کر اُس کو دیکھا جس کا انداز کافی بچکانہ تھا

خوابوں کی پری تم خواب میں مجھے دیکھ رہی ہو ورنہ تو میں یہاں نہیں ہوں۔۔۔زاویار تپ کر بولا

تم نے تو کہا تھا اب ہماری مُلاقات کبھی بھی نہیں ہو گی۔۔۔اُس کو دیکھ کر راحت آہستگی سے بولی

تمہیں یاد تھا؟زاویار مبہم سے مُسکرایا

ہمم۔۔۔راحت ہنکارا بھرتی اپنی نظریں جُھکالی وہ دونوں بھول گئے تھے کہ جہاں وہ ہیں وہاں اُن کے علاوہ بھی بہت سارے لوگ ہیں جن کی نظروں کا مرکز وہ دونوں تھے۔

مجھے خواب آیا تھا۔۔۔زاویار نے بتایا

www.novelsclubb.com

کیسا خواب ؟راحت کو تجسس ہوا

تم میرے خواب میں آئی تھی۔۔۔زاویار نے بتایا

اچھا اور ؟راحت مسکرائی اور زاویار نے پہلی بار اُس کا مسکرانا اِتنے قریب سے دیکھا تھا

تم گانا گاءرہی تھی۔۔۔اِتنا بولنے کے بعد زاویار نے پھر سے چُپ سادھ لی

کونسا گانا؟تم ایک بار میں سارا کچھ بیان کیوں نہیں کر لیتے۔۔۔راحت خفگی سے گویا ہوئی

د"ونوں کی بے تُکلفی ایسی تھی جیسے اُن کے درمیان ایک سال کا وقفہ کبھی آیا ہی نہ تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا دل چاہ رہا ہے اُس ہر ایک شخص کے منہ پر چپیڑ ماروں جو کہتا ہے "زاویار اسحاق دبئی کا ڈون ہے اور اُس کی دحشت سے ہر کوئی کانپ جاتا ہے" ہو نہہ کیا ایسا ہوتا ہے ڈون ؟قسمے اگر وہ یہ سین دیکھ لے تو کوئی اِس سے ڈرے ہی نہ۔۔۔زاویار کو چور نگاہوں سے دیکھتی عنادل منہ ہی منہ میں بڑبڑانے لگی اُس کو شدید صدمہ پہنچا تھا آخر دِن رات اُس نے یہ جاننے میں لگائے تھے کہ زاویار اور غزلان دونوں ایک انسان ہیں" مگر اُس کی ساری ریسرچ پر پانی پِھر گیا تھا اُس کو غزلان کی پہلے کہی بات آج دُرست لگی جب اُس نے کہا تھا کہ تم مجھے اُتنا جان سکتی ہو جتنا میں تمہیں جاننے کا حق دوں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بتاؤں ؟زاویار نے مسکراہٹ دبائی

ہاں بلکل۔۔۔راحت نے زور شور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا جس سے بالوں میں اور ڈوپٹے میں لگی پِن میں کھینچاؤ آیا تو وہ "سی" کرتی رہ گئ۔۔۔

آرام سے۔۔۔۔۔زاویار نے فکر مندی سے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اُس کا ڈوپٹہ ٹھیک کیا

بُراق آپ کو نہیں لگتا یہ فلم لائیو دیکھنا ہمیں زیب نہیں دیتا۔۔۔چاہت نے آہستہ آواز میں بُراق سے کہا جو خود کو موبائل فون میں مصروف ظاہر کر رہا تھا

دونوں کو روک سکتی ہو تو روک لو" کیونکہ میرے کنڑول میں نہ تو کبھی تم آئی ہو اور نہ اپنی بیٹی سے ایسی اُمیدیں وابستہ ہے۔۔۔بُراق نے مصروف لہجے میں کہا تو چاہت نے تاسف سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

آپ بس ہر وقت اپنا دُکھرا نہ لیکر بیٹھ جایا کرے۔۔۔۔چاہت سر جھٹک کر بولی

ِ""""میں ٹھیک ہوں تم گانا بتاؤ" راحت کو بس ایک بات کی پڑی تھی۔

سونا سونا۔۔۔۔ لمحہ لمحہ

میری راہیں۔۔۔۔۔ تنہا تنہا

آ کر مجھے تم تھام لو

منزل دیکھے تیرا رستہ

مڑ کے ذرا اب دیکھ لو

ایسا ملن پھر ہو نہ ہو

بے پناہ پیار ہے آ جا

تیرا انتظار ہے آ جا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار نے اپنی خوبصورت آواز میں باقاعدہ آہستہ آواز میں اُس کو گانا گاء کر بتایا تو راحت نے ایک تھپڑ اُس کے سینے پر مارا تو اب کی لان میں موجود ہر ایک نے اپنا گلا کھنکھارہ تھا شاید اب کی سب کی بس ہو گئ تھی۔۔۔

تمہارا اگلا خراب ہے کیا؟ زاویار آس پاس دیکھنے کے بجائے راحت سے سوال گو ہوا تو وہ نظروں ہی نظروں میں اُس کو دور ہٹنے کا اِشارہ کرنے لگی۔۔

تمہاری زبان تو قینچی کی طرح چلتی ہے پھر اب کیا ہوا؟ زاویار کو اُس کے عجیب وغریب اِشاروں کی سمجھ نہیں آئی جس پر راحت نے اپنا ماتھا پیٹا

جیجا جی یہاں ہم بھی ہے۔۔۔ بُرہان نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو وہ چونک کر مڑ کر اُس کو دیکھا پھر باری باری سب پر نظریں ڈالنے لگا جن کے چہروں پر دبی دبی سی ہنسی تھی۔۔۔

پتا ہے۔۔۔زاویار خجل تو ہوا تھا مگر ظاہر ہونے نہیں دیا" کیونکہ چند پل کے لیے راحت کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ سب کچھ بھول گیا تھا ورنہ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ وہ اپنے آس پاس سے انجان بن جائے۔۔۔

قاضی صاحب آپ نکاح پڑھانا شروع کرے۔۔۔راحت بھی ٹھیک سے بیٹھتی نکاح خواہ سے بولی تو اُن کا جو پہلے سے ہی منہ کھلا ہوا تھا اب مزید کھل گیا۔

بھوک لگی ہے کیا آپ کو؟ زاویار نے اُن کا منہ بند ہوتا نہ دیکھا تو پوچھا

نکاح ہو جائے پھر کھانا بھی کھل جائے گا۔۔۔اِس بار شانی کے ساتھ کھڑا دانش بولا

تم میرے ساتھ چلو زرا۔۔۔بُرہان کہنیاں فولڈ کرتا دانش کی طرف آیا تو دانش کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں بجتی سُنائی دی۔۔

ک۔۔کیوں؟ دانش گڑ بڑایا یا یوں کہنا بہتر ہو گا وہ بول کر پچھتایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیوں کا جواب بھی دیتا ہوں ابھی آؤ۔۔ بُرہان اُس کو آنکھیں دیکھاتا سائیڈ پر لیکر جانے لگا۔۔۔

امی اِن سے کہو نہ نکاح پڑھوائے۔۔۔راحت نے چاہت کی ساڑھی کا پلو کھینچ کر کسی بچی کی طرح کہا تو چاہت نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا

نکاح پڑھوائے ہماری ہونے والی بیگم وقت کی بہت قدر دان ہے۔۔۔۔چاہت کے بجائے زاویار نے نکاح خواہ کو دیکھ کر کہا تو وہ بس سر اثبات میں ہلانے لگا۔۔۔۔

راحت آفندی" ولد بُراق آفندی آپ کا نکاح زاویار اسحاق ولد اسحاق خانزادہ سے " کیا جارہا ہے "کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟؟

www.novelsclubb.com

! قبول ہے

! قبول ہے

قبول ہے۔۔۔

راحت نے ایک ہی بار میں "تین بار قبول ہے" کہہ دیا تو سب ہنس پڑے دو پہلے ہی پڑھ لیا تھا نہ؟ خود پر چاہت کی سخت نظریں محسوس کیے راحت منمنائی وہ اگر اپنی ٹون میں واپس آنے لگی تھی تو چاہت بھی آہستہ آہستہ دوبارہ سے میں روایتی ماں بننے کی کوششوں میں تھی۔ جبکہ اِس بار زاویار کی نظریں غزلان کو تلاش کرنے میں لگیں ہوئیں تھیں جو اُس کو کہی نظر نہیں آیا

www.novelsclubb.com

❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ لو۔۔۔۔۔ فلزہ تنہا گوشے میں کھڑی اپنے رونے کا شغل فرما رہی تھی جب کسی نے اُس کی طرف ٹیشو بوکس بڑھایا تو وہ چونک کر گردن موڑ کر اُس کو دیکھا" جہاں غزلان کھڑا تھا

آپ؟ فلزہ نے شدید حیرانگی کے عالم میں اُس کو دیکھا

ہاں میں کیوں؟ غزلان ہلکا سا مسکرایا

آپ کا تو نکاح۔۔۔؟ فلزہ جزبز ہوئی

میرا نکاح نہیں تھا۔۔۔ غزلان نے بتایا

پھر کس کا تھا؟ آپ کا نکاح تھا غزلان کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ کیا آپ راحت کو اکیلا چھوڑ آئے ہیں؟ اور یہ آپ کے ہونٹوں کے پاس چوٹ کا نشان کیسا ہے؟ کیا کسی سے آپ کی لڑائی ہوئی ہے؟ فلزہ نے اب اُس پر غور کیا تو چوٹ دیکھ کر گنگ ہوتی

www.novelsclubb.com

ایک کے بعد ایک سوال کرنے لگی اُس سے تو غزلان نے آہستہ آہستہ سب کچھ اُس کو بتانا شروع کیا۔۔۔

♥

میں جانتا تھا یہ نکاح روکنے تم ضرور آؤ گے۔۔۔ غزلان جو گیٹ کے پاس کھڑا تھا وہاں ایک جیپ کو آتا دیکھا تو اُس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی جبھی وہ اُس کے قریب پہنچ کر بولا تو زاویار جمپ لگا کر جیپ سے اُترتا بنا کوئی بات کیے بغیر سیدھا ایک مکہ اُس کے چہرے پہ مارا تو دو قدم پیچھے ہوتا غزلان نے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا تو خون کی بوند دیکھ کر بے اختیار ہنسا

ویلکم کرنے کا انداز اچھا تھا۔۔ غزلان اِتنا کہتا جوابً مکہ اُس کو مارنے والا تھا جب زاویار نے درمیان میں اُس کا ہاتھ روک لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا نکاح ہے آج اِس لیے تمہیں سلون کا کاریگر بننے کی ضرورت نہیں۔۔۔زاویار نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

نکاح رئیلی ؟یوں کہو شرکت کے لیے آیا ہوں۔۔۔غزلان سر جھٹک کر بولا

ہاں ٹھیک کہا آفٹر آل میرے یار کا نکاح ہے تو شکل اچھی ہونی چاہیے نہ تو پلیز بگاڑوں مت۔۔۔زاویار طنز ہوا

تم بہت بزدل نکلے اِتنی جلدی اپنی محبت سے دستبردار ہو جاؤ گے میں نے سوچا نہ تھا۔۔۔غزلان لہجے میں مصنوعی افسوس تھا

تمہارے پلین کے بارے میں سب جانتا ہوں میں اِس لیے کوئی بھی ڈرامہ مزید چلانے کی ضرورت نہیں تمہیں۔۔۔زاویار نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

میں سیریس ہوں "میرا واقع نکاح ہے کرلی گرل سے۔۔۔غزلان کے "کرلی گرل "پر خاصا زور دیا جس پر زاویار نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا صبر آزمانے کی ضرورت نہیں تمہیں۔۔۔۔زاویار نے اُس کو تنبیہ کی

میرا بھی یہی مشورہ ہے تمہیں۔۔۔غزلان دو بدو بولا

کہاں ہے وہ؟زاویار نے اُس کی بات نظر انداز کی

میرے نام کا جوڑا پہنے نکاح کے لیے تیاری میں مصروف ہے۔۔۔غزلان نے زچ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

میں جانتا ہوں سب کچھ اِس لیے اپنا ڈرامہ بند کرو۔زاویار کا ضبط ختم ہو رہا تھا

میں ڈرامہ نہیں کرتا اگر کروں گا بھی تو سیدھا فلم کروں گا۔۔۔غزلان آرام سے بولا

www.novelsclubb.com

کتنا فضول بولتے ہو نہ تم۔۔۔زاویار طنز ہوا

لائیک مس راحت کی طرح؟غزلان باز نہیں آیا

خود کو اُس سے کمپیئر مت کرو۔۔۔۔زاویار نے اُس کا گلا پکڑا

میں تمہارا لحاظ کر رہا ہوں اِس لیے اُس کا ناجائز فائدہ مت اُٹھاؤ۔۔۔غزلان زوردار لات اُس کے پیٹ پر مارتا ہوا بولا

میں تمہارا منہ توڑ دوں گا۔۔۔زاویار اپنی پہنی شرٹ صاف کرتا اُس کو دیکھ کر دھمکی آمیز لہجے میں بولا

ہاں ہاں کیوں نہیں اللہ نہ تو مجھے پیاری شکل دی ہی اِس لیے ہے تاکہ جب کسی کو اپنی بھڑاس نکالنی ہو وہ آکر میرا منہ توڑ دے۔۔۔غزلان جلے کٹے انداز میں بولا

اپنی حرکتوں پر نظر ثانی کرو تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میرے ہوتے ہوئے تم کرلی گرل سے نکاح کر سکتے ہو؟زاویار اُس کا گلا دبوچ کر بولا

ٹھیک ویسے جیسے تم نے میرے سامنے کہا تھا کہ تمہیں اُس میں کوئی انٹرسٹ نہیں تو میں نے سوچا کیوں نہ میں ٹرائے مار لوں آفٹر آل میں اُس کی پہلی پسند ہوں جو دل

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے تنہا گوشے میں ہمیشہ قائم رہتی ہے۔۔۔غزلان اُس کا ہاتھ اپنے گلے سے ہٹاتا تمسخرانہ انداز میں بولا تو زاویار کی آنکھیں سرخ ہوئی

یقین جانو اگر تم مجھے عزیز نہ ہوتے تو آج تمہارا جنازہ اُٹھتا۔۔۔زاویار غُصیلی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

نظر آ رہا ہے کتنا عزیز ہوں میں۔۔۔۔غزلان نے سر جھٹکا

میں اندر جا رہا ہوں کیونکہ مجھے پتا ہے تم نے سب سنبھال لیا ہوگا"آفٹر آل ایجنٹ جی کوئی بھی کام ادھورا نہیں کرتا اور نہ اُس کو چھوڑتا ہے۔۔زاویار اپنے بھورے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس سے بولا تو غزلان عجیب نظروں سے اُس کو گھورنے لگا

تمہیں نہیں لگتا تمہیں میرا شکر گزار ہونا چاہیے ؟غزلان تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جتنا تم نے اُس کو زچ کیا ہے اگر لگتا ہے اُس کے لیے میں تمہارا شکر گزار رہوں گا تو یہ تمہاری سوچ ہے۔۔زاویار نے اپنی گول مٹول آنکھیں گُھما کر کہا

تمہاری اِس ادا پر بہت پیار آتا ہے دل چاہ رہا ہے تمہارا پورا منہ چوم لوں۔۔۔غزلان اُس کا گال چوم کر بولا تو زاویار نے ایک ہی جھٹکے میں اُس کو خود سے پرے دھکیلا

شرم کرو میں تمہاری بیوی نہیں۔۔۔زاویار اپنا گال صاف کر کے بولا

شرم نہیں شکر کہ تم میری بیوی نہیں مجھے مردانہ فِگر کی حامل بیوی نہیں چاہیے "اور کیا ہو جاتا تمہیں اگر جو تم مجھے راحت آفندی سمجھ کر جواباً کس کر لیتے۔۔۔غزلان باقاعدہ ہاتھ اُپر کر کے اُس سے بولا

میری امیجینیشن اِتنی تھرڈ کلاس کبھی بھی نہیں ہو سکتی۔۔۔زاویار نے اُس کو گھور کر کہا

اِن ڈائریکٹلی تم مجھے یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ تمہاری امیجینیشن اِتنی ہائے کلاس کی نہیں ہو سکتی تو کوئی بات نہیں ہوتا رہتا ہے۔۔۔غزلان نے اُس کی بات کا زیادہ اثر نہیں لیا پر زاویار کو وقت کا احساس ہوا تو وہ اُس کو نظر انداز کرتا اندر کی طرف بڑھنے لگا

اوہیلو کپڑے چینج کر و کسی کے سوئم میں نہیں جارہے اپنے نکاح میں جانے والے ہو۔۔غزلان نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

میں ایسے ہی آیا ہوں۔۔زاویار نے شانے اُچکائے

کچھ ایسی ہی اُمیدیں تھی تم سے خیر میرے ساتھ آؤ۔۔۔غزلان نفی میں سر ہلا کر بولا

www.novelsclubb.com

ویسے اگر تم چاہو تو میں واقع دستبردار ہو سکتا ہوں تمہارے لئے۔۔۔۔زاویار نے کہا تو غزلان ایک پل کو ساکت ہوا تھا۔۔"۔۔"پر اگلے ہی لمحے اُس نے خود کو پوری طرح سے کمپوز کر لیا تھا

پاگل ہو میرے لیے کیوں چھوڑنے لگے تم اپنی لِٹل بے بی گرل عرف کرلی گرل کو؟غزلان نے اپنا لہجہ سرسری کیا

تم چھوڑ سکتے ہو تو میں کیوں نہیں؟زاویار نے آئبرو اُٹھائے اُس کو دیکھا

بکواس مت کرو۔۔۔غزلان کو غُصہ آنے لگا

تمہیں پتا ہے میں تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔۔۔زاویار کا انداز سنجیدگی سے بھرپور تھا مگر اُس کی آنکھیں کچھ اور بیان کرنے میں لگیں ہوئیں تھیں

جانتا ہوں پر میں چاہتا ہوں تم مجھ ناچیز پر ایسا احسان نہ کرو"مس راحت مجھے پسند ہے میں بلا جھجھک اِس بات کا اعتراف کر سکتا ہوں کیونکہ کسی کو پسند کرنا کوئی بُری

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات نہیں ہوتی اور نہ ہمارے اختیار میں ہوتا پر میں یہ بھی بتادوں کہ پسند اور "محبت میں فرق ہوتا ہے۔اُس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اُس کا اور میرا مزاج ایک جیسا ہے تبھی میں اُس کو لائیک کرتا ہوں اُس کے علاوہ کوئی اور بات نہیں۔۔۔غزلان بے لچک انداز میں بولا تو زاویار غور سے اُس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا

گھورو مت آرٹیفیشل لینز ہیں مارکیٹ میں نیو آئے تھے سوچا سب سے پہلے میں ٹرائے کرلوں۔۔۔خود پر مسلسل زاویار کی نظروں کا ارتکاز محسوس کر کے غزلان نے کہا تو اِتنی سنجیدہ صورتحال میں اُس کا ایسا جُملا سن کر زاویار نا چاہتے ہوئے بھی ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

تم سُدھرنے والی ہڈی ہی نہیں ہو۔۔زاویار نے اپنا سر نفی میں ہلایا

پتا ہے اب جاؤ کپڑے چینج کرو میں آتا ہوں۔۔ غزلان نے کہا تو زاویار آس پاس ایک طائرانہ نظر ڈالتا وہاں سے جانے لگا" غزلان نے بھی اُس کے پیچھے جانے والا تھا جب "غوں غراں جیسی آوازوں نے اُس کا دھیان اپنی جانب کیا جس پر اپنے آگے پیچھے دیکھتا پھر نیچے دیکھنے لگا تو گیٹ کے پاس اُس کو ایک مینڈک نظر آیا اور یہ آوازیں اُس کی تھی "مینڈک کو دیکھ کر غزلان کو حیرت ہوئی کہ یہ کیسے ؟" اور کہاں سے آیا یکایک اُس نے غور کیا تو معلوم پڑا کہ مینڈک ایک نہیں بلکہ دو تھے کیونکہ ایک دوسرے مینڈک کے اُپر تھا یہ دیکھ کر غزلان کا منہ پورا کھلا کا کھلا رہ گیا تھا

افففف میری زندگی کی بتیس بہاریں گزر چکی ہیں مگر ایسے رومانس کا موقع میری زندگی میں تو کبھی نہیں آیا یعنی میری قسمت سے زیادہ اچھی تو اِس مینڈک کی ہے جو انگھوٹے جتنا ہو کر کھلے عام اپنا رومانس جھاڑ کر "عمران ہاشمی کی اسپائیر کاپی ہونے کا ثبوت دے رہا ہے۔۔" کیا کیا دیکھنا پڑ رہا ہے اور آگے چل کر جانے کیا کچھ مزید

www.novelsclubb.com

دیکھنا پڑے گا۔۔۔غزلان جھر جھری لیکر خود سے مسلسل بڑ بڑانے میں مصروف ہو گیا

سر کیا کچھ ہوا ہے ؟ایک چوکیدار اُس کی طرف آیا

اِن لیلا مجنوں کے زمانے کے مینڈکوں کو یہاں سے چلتا کرو سنگل لوگ بھی گھومتے ہیں یہاں "غضب خدا کا شادی وہاں کسی اور کی ہونے جارہی ہے اور یہاں سُہاگ رات کوئی اور منانے میں لگا ہوا ہے۔۔۔غزلان ایک ہی سانس میں بولتا وہاں سے جانے لگا" پیچھے چوکیدار بس اُس کی پشت دیکھتا رہ گیا کیونکہ اُس کو غزلان کی باتوں کی خاک سمجھ بھی نہیں آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

❤

توکیا آپ کو راحت میں انٹرسٹ نہیں تھا؟غزلان نے اپنی پسندیدگی کے علاوہ اُس کو سب کچھ بتایا تو فلزہ نے پوچھا

نہیں۔۔۔۔غزلان نے ایک حُرفی جواب دیا

سچ میں؟فلزہ کوانجانی خوشی محسوس ہونے لگی

ہاں سچ میں۔۔۔غزلان مبہم سا مسکرایا

مگر آپ کی آنکھوں میں تو میں نے اُس کا عکس دیکھا تھا۔۔فلزہ دوبارہ سے اُلجھن ہونے لگی

آنکھیں جھوٹ بولتی ہیں۔۔غزلان نے کہا

آنکھیں تو دل کا آئینہ ہوتیں ہیں۔۔۔اُس کی بات سن کر فلزہ نے کہا

دل تو پاگل ہوتا ہے اب اِن باتوں کو چھوڑو اور اپنی دوست کے پاس

www.novelsclubb.com

جاؤ۔۔۔غزلان نے کہا

زاویار ہے کون آپ نے اُس کا ٹھیک سے تعارف نہیں کروایا؟فلزہ کو اچانک خیال آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر کبھی بتاؤں گا۔۔۔۔غزلان نے کہا تو فلزہ نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

❤❤❤❤❤❤❤❤

[03/07, 5:19 pm] 😂: محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Last Episode part 2

کیا سین تھا یہ ؟بُرہان نے دانش کو گھور کر کہا

www.novelsclubb.com

کونسا سین؟دانش گڑبڑایا

توں نے نکاح کر لیا تھا کب؟"کیسے ؟"اور یہ شانی ہے کون ؟بُرہان نے ایک ساتھ کئی سوال پوچھ ڈالے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شانی میری بیوی ہے۔۔۔دانش محض اِتنا بولا

دانش۔۔۔تنبیہہ کرتا انداز

ڈیڈ سے میں خفا تھا کہ اُنھوں نے مجھے بورڈنگ اسکول میں کیوں بھیجا کسی سے میں بات تک نہیں کرتا تھا جس پر بالاج انکل کو میرا خیال آیا اور اُنھوں نے وہاں ایک سال سے زیادہ مجھے وہاں رہنے نہیں دیا اور سارا کچھ سنبھال کر مجھے اپنے ساتھ لائے اُس کے بعد غزلان سر کے حوالے کیا جنہوں نے مجھے فائٹنگ "فائرنگ وغیرہ" سیکھائی میں ہر وقت اُس کے ساتھ رہتا تھا ٹھیک ایسے ایک دن جب لڑکیوں اور بچیوں کو باہر کے ممالک بھیجا رہا تھا تو اُس وقت اُن لوگوں کے پاس شانی بھی تھی جو کم عمر تھی زیادہ سے زیادہ لڑکیاں اپنے گھروں کو واپس چلی گئیں تھیں کیونکہ اُن کے گھر والوں نے اُنہیں قبول کر لیا تھا اور کچھ جن کو اُن کے والدین نے بیٹیاں ماننے سے انکار کیا تھا تو ہم نے اُن کے رہنے کے لیے ایک الگ جگہ تیار کی تھی "مگر شانی چھوٹی ہونے کے ساتھ جذباتی اور حساس بھی تھی تاہم اِس لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جہاں میں رہتا تھا غزلان سر نے اُس کو بھی وہاں رکھا اور کچھ دِنوں بعد دونوں کی رضامندی سے ہمارا نکاح ہو گیا تھا" شانی کے ساتھ ساتھ اِس رشتے کو زیادہ میں بھی نہیں سمجھتا تھا بس اِتنا پتا تھا کہ وہ اب میری زمیداری ہے مجھے ہر وقت اُس کے ساتھ رہنا ہے پر کچھ سالوں بعد ایسا ہوا کہ شانی لاپتہ ہو گئی ہمیں لگا وہ اب اِس دُنیا میں نہیں ہے یہ بات میرے لیے ناقابلِ یقین تھی میں اُس کو بہت چاہنے لگا تھا مجھے اُس کے ساتھ کی عادت تھی اُس کے بغیر میں ڈپریشن میں جانے لگا تھا خیر غزلان سر نے تو مجھے بچا لیا تھا ڈپریشن جیسے مرض سے مگر پھر جب میں" چاند بن کر یونی گیا تو میری مُلاقات فلزہ سے ہوئی جو ہو بہو شانی جیسی تھی بس تھوڑا عمروں کا فرق تھا" فلزہ میری شانی سے عمر میں بڑی تھی" خیر میں پہلے پہل سمجھا یہ میری شانی ہے مگر وہ شانی نہیں فلزہ تھی پر مجھے میری شانی لگتی تھی یہ وجہ تھی جو میں اُس کو پسند کرنے لگا تھا اور پھر اچانک سے شانی واپس آ گئی اور میں جو فلزہ سے نکاح کرنے

www.novelsclubb.com

والا تھا" شانی کے واپس آنے کے بعد اُس کو فراموش کر بیٹھا تھا۔۔۔اِس بار دانش بنارُ کے تفصیل سے اُس کو بتانے لگا جو بُرہان نے بڑی خاموشی سے سُنا تھا

فلزہ اور شانی آپس میں بہنیں تو نہیں ؟اور شانی واپس کیسے آئی ؟"اُس کی ساری بات جان لینے کے بعد بُرہان نے اپنا شک ظاہر کیا

نہیں ہم نے پوری معلومات حاصل کی تھی اُن دونوں کا آپس میں کوئی لنک نہیں یہ محض اللہ کی طرف سے قدرتی اتفاق ہے۔"اور شانی ایک بار پھر غلط ہاتھوں میں پہنچ گئ تھی مگر صد شکر اللہ نے اُس کو بچا لیا۔۔دانش نے اُس کی بات کی نفی کری پھر بتایا جس پر بُرہان نے گہری سانس خارج کی

مطلب تم نے اپنے والدین کو بتائے بغیر نکاح کیا تھا۔ بُرہان نے کہا

جی میں ناراض تھا اُن سے ویسے بھی بالاج اور عریش انکل تھے۔۔۔دانش آہستگی سے بولا تو بُرہان اب کی چُپ رہا

❤❤❤❤❤❤❤❤

کہاں رہ گئے تھے؟ غزلان اسٹیج پر آیا تو زاویار نے پوچھا

تمہارے ہاتھوں میں کُھجلی ہو رہی تھی کیا؟ غزلان طنز ہوا جس پر زاویار نے اِس بار محض اُس کو گھورا

ہمارے ہاتھوں میں ہو رہی ہے "اور یہاں یہ مانا جاتا ہے کہ اگر آپ کے ہاتھوں میں کُھجلی ہو رہی ہے تو سمجھ جائے آپ کو پیئسے ملنے والے ہیں۔۔۔ عنادل اپنی ناک پر کھسکتی عینک کو ٹھیک کیے بولی تو اُس کو دیکھ کر غزلان کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا جس پر اُس نے ہزار منہ کے زاویے بگاڑے

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔ زاویار سمجھ نہیں پایا کہ یہ بات وہ اُس کو کیوں بتا رہی ہے۔۔

جی تو لائے پھر۔۔۔ عنادل نے اپنے ہاتھ اُس کے سامنے کیا۔۔۔

کیا دوں ؟زاویار نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا باقی سب مسکرا کر اُن کو دیکھنے میں مصروف تھے

نیگ۔۔۔۔عنادل نے پر جوش لہجے میں بتایا

نیگ ؟

یہ کیا ہوتا ہے ؟زاویار سوالیہ نظروں سے کبھی اُس کو تو کبھی سر جُھکائے بیٹھی راحت کو دیکھ کر بولا جو اپنے ہاتھ میں لگی مہندی میں ہاتھ کے پوروں سے زاویار لکھنے میں ایسے مگن تھی جیسے دُنیا میں اِس سے زیادہ بڑا کوئی کام نہ تھا

کچھ نہیں ہوتا توں اگنور کر۔۔۔۔غزلان اُس کا کندھا تھپتھپا کر بولا

www.novelsclubb.com

کیا مطلب کچھ نہیں ہوتا نیگ ہوتا ہے۔"اور کیا ہوتا ہے ؟ہمارا یہ حق ہے جو ہمیں ملنا چاہیے "ہر دولہا اپنی شادی میں دیتا ہے۔۔۔عنادل جھٹ سے بولی

مجھے ٹھیک سے بتاؤ "نیگ میں کیا دینا ہوتا ہے؟ آج سے پہلے تو میں نے یہ لفظ سُنا نہیں۔۔۔زاویار سنجیدگی سے بولا

پہلا انسان ہے جو نیگ لفظ پر خاصا مطمئن ہے اور اُس کے بارے میں جاننے کے لیے تجسس کا شکار ہے۔۔۔دانش آہستہ آواز میں بُرہان کے کان میں بولا

وہ اِس لیے کیونکہ اِس کو نہیں پتا نیگ کا مطلب۔"اور نہ یہ اب لڑکیاں نیگ کے نام پر کیسے اِس کو لوٹنے والی ہیں۔۔۔بُرہان خاصے پر سکون لہجے میں بولا تو دانش نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی۔۔۔

نیگ دولہن کی بہنیں لیتی ہیں جتنی بھی وہ چاہے مانگے دولہا خاموشی سے اُن کو" دے دیتا ہے "اور جیسا کہ راحت آپی کی کوئی بہن نہیں تو یہ رسم میں ادا کروں گی بطور اُن کی بہن کے۔۔۔۔۔۔زاویار کو انجان دیکھ کر عنادل نے موقعے کا فائدہ اُٹھا کر چونکا مارنا چاہا

اچھا تو تمہیں پیسے چاہیے کتنے ؟زاویار جیسے ساری بات جان گیا

وہ

سُن رہے ہو میاں تمہاری بندی تمہاری بہن بننے کے چکروں میں ہے۔۔"توبہ توبہ قیامت کی نشانی ہے بھئی اللہ کی پناہ باقی آجکل کی جنریشن بہت عجیب مخلوق ہے۔۔۔عنادل زاویار کے پوچھنے پر خوشی سے چہک کر بتانے والی تھی جب غزلان نے بُرہان کو درمیان میں گھسیٹ کر کہا جس پر زاویار نے جہاں نفی میں سر ہلایا تھا وہی خشمگین نگاہوں سے بُرہان اُس کو گھورنے لگا تو وہ بیچاری بُری طرح سٹپٹائی

چُپ کر کے سائیڈ پر ہو جاؤ رخصتی کا وقت ہونے والا ہے۔۔۔بُرہان نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

بہن میں نے کب کہا کہ آپ کی ہوں" ہوش کے ناخن لے زرا اور آپ کیوں ہمارے جیجا کے پُھوپھو کا رول ادا کر رہے ہیں۔۔۔عنادل نے باری باری دونوں کو گھورا

تاکہ میرا دوست اِحساس کمتری کا شکار نہ ہو۔۔۔جواب غزلان کی طرف سے فورن آیا تھا۔

عنا۔۔۔۔بُرہان نے وارن کیا

اِٹس اوکے اگر یہ رسم کرنا چاہتی ہے تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں بچہ آپ بتاؤ کتنے پیئسے چاہیے ؟زاویار نے درمیان میں مُداخلت کی تو"اُس کے بچہ لفظ پر ہر کوئی اُس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے زاویار نے کوئی انوکھا کام کر دیا ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بچے کو زیادہ کچھ نہیں بس پچاس ہزار چاہیے۔۔۔"وہ بھی بس اِس دودھ کا۔۔۔"شانی دودھ لانا۔۔عنادل زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہتی آخر میں "شانی"کو آواز دینے لگی جو جلدی سے ٹرے میں دودھ کا گلاس پکڑ کر لائی تھی۔

اِس گلاس کا پچاس ہزار"ایسا کیا خاص ہے اِس دودھ میں؟زاویار کو حیرت ہوئی

زیادہ کچھ نہیں بس ایک بادام ایکسٹرا ڈالا تھا۔۔۔عنادل نے تھوڑا شرما کر کہا

اِتنی نوازش۔۔۔زاویار کو جھرجھری سی آئی

لوٹ رہی ہیں بھئی لوٹ رہی ہیں۔۔۔غزلان اُس کے کان کے پاس جُھک کر بولا

دے نہ جلدی ہم نے جوتا چُھپائی رسم بھی کرنی ہے"جب تک آپ اُس کے الگ سے پئسے نہیں دے دیتے تب تک آپ کو آپ کے جوتے نہیں ملینگے۔۔۔عنادل بے چینی سے بولی

www.novelsclubb.com

مگر میرے جوتے ت

زاویار اپنے پاؤں آگے کرتا کچھ کہتا کہتا رک گیا کیونکہ اُس کے پاؤں میں اُس کے جوتے نہیں تھے جو بات اُس کے لیے حیرانگی کا باعث تھی

میرے جوتے کہاں ہیں؟ شاک کے مارے زاویار سے کچھ بولا نہیں گیا

توں میجر ہے نہ؟ کوئی تیرے پاس سے تیرے جوتے اُٹھا کر لے گیا اور تُجھے کانوں کان خبر تک نہ ہوئی۔۔۔ غزلان نے اچھی خاصی اُس کی کلاس لے ڈالی

اِن کو کچھ نہ کہے " غلطی اِن کی بھی نہیں بس یہ جس فیلڈ میں ہے جوتے چُرانے والا کا تعلق بھی کچھ ایسے خاندان سے ہے۔۔۔ عنادل دانتوں کی نُمائش کرتی بولی تو غزلان اور زاویار اُن دونوں نے ایک ساتھ اُس کو گھورا تھا" جبکہ فلزہ کو تو راحت کا اِتنا چُپ رہنا کسی طور پر ہضم نہیں ہو رہا تھا اُپر سے اُس کا جُھکا ہوا سر " کسی خیال کے تحت وہ تھوڑا اُس کے پاس ٹِک کر بیٹھ گی مگر اُس کو مخاطب نہیں کیا

جو بھی پر لئے تب؟ زاویار کو بس ایک بات کی پڑی تھی۔

تب جب آپ راحت آپی کو اپنا خواب بتا رہے تھے۔۔۔عنادل نے آرام سے بتایا

خواب بتانے کے لیے تُجھے یہی جگہ ملی تھی؟"اور ایسا بھی کیا تھا اُس خواب میں جو تُجھ سے صبر نہ ہو پایا؟غزلان نے مزید اُس کو سُنا ڈالا

تم تو چُپ کرو۔۔۔زاویار زچ ہوا اُس کو لگ رہا تھا اب راحت کے ساتھ رہنے کے بعد وہ کسی کام کا نہیں رہے گا۔۔۔

یہ لیں دودھ اور اِس کے پچاس ہزار دے میں نے بہت سُنا ہے کہ آپ کے پاس پیئسے بہت ہیں "آپ کا شُمار امیرین ترین مردوں میں ہوتا ہے۔۔۔عنادل دودھ کا گلاس اُس کو پکڑاتی چہکتی جھٹ سے بولی

www.novelsclubb.com

وہ پیئسے اِس نے آج کے دن کے لیے جمع نہیں تھے کیے۔۔۔غزلان نے اُس کو گھورا

آپ کو کیا مسئلہ ہے کونسا آپ سے مانگ رہی ہوں۔۔۔عنادل تنگ آکر بولی

مانگنا بھی مت۔۔۔غزلان نے فورن سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جوتے چُھپائی کے کتنے دینے ہوگے ؟زاویار نے معاملا رفع دفع کرنا چاہا

پورا ایک لاکھ۔۔۔عنادل نے جلدی سے بتایا

تم رکھ لو میں نئے جوتے لے لوں گا"ویسے بھی گھر جا کر جب اُنہیں اُتاروں گا تو دوبارہ میں نے پہننے نہیں ہیں۔۔۔اُس کی ڈیمانڈ سُن کر زاویار نے کہا اب اُس کو اپنے جوتوں سے اِتنا لگاؤ بھی نہ تھا کہ وہ"سامنے والے کو مفت میں ایک لاکھ پکڑا دیتا اِس سے اچھا تھا وہ نئے لے لیتا

اب کی نہ اصل مردوں والی بات یہ لے تو میرے پہننا۔۔۔غزلان کی باچھیں کھل گئیں خوشی سے اور باقی سب کی حیرت سے اور عنادل کی صدمے سے

www.novelsclubb.com

راحت آپی یار آپ کس بات کا سوگ منا رہی ہیں اِنہیں کہے ہمیں ہمارا حق دے۔۔۔عنادل نے راحت کو جھنجھوڑا تو وہ جیسے ہوش میں آئی

کیا ہوا ہے ؟راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

طوفان آکر گزر گیا ہے اور اب ہم بارش ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔غزلان نے بڑی سنجیدگی سے غیر سنجیدگی سے بھرپور جواب دیا

کچھ ہوا ہے کیا؟غزلان کی بات پر منہ بسور کر راحت نے زاویار سے پوچھا

تمہاری بھابھی نیگ مانگ رہی ہے۔۔۔زاویار نے بتایا

تو دے نہ۔۔راحت نے کندھے اُچکا کر کہا

تیار ہوں مگر جوتوں کا الگ سے ایک لاکھ کی ڈیمانڈ ہیں۔۔۔زاویار نے مزید بتایا

راحت آپی اِن سے کہو ہمیں دے اِتنے امیر تو ہیں۔۔۔عنادل روہانسے لہجے میں بولی

ہمم واقعی ہمارا گزر بسر تو فاقوں سے ہوتا ہے نہ۔۔۔بُرہان نے بھگو کر طنز کیا جس پر عنادل نے اُس کو گھورا

پیسے چاہے جتنے بھی ہو مگر جو مزہ نیگ کا ہوتا ہے وہ مزہ کسی اور چیز میں نہیں ہوتا۔۔۔عنادل نے اُس کو جتایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دے دو۔۔۔راحت کو عنادل پر ترس آگیا تبھی اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر زاویار کو دیکھ کر منانے والے انداز میں بولی تو اُس کا انداز دیکھ کر زاویار میں ہمت نہیں ہوئی کہ وہ اُس کی کسی بات پر انحراف کرے آخر کو اِتنی چاہ سے پہلی بار اُس نے کچھ مانگا تھا تو وہ بھلا کیسے انکار کرتا

جیسا تم کہو۔۔۔۔زاویار نے اپنا دوسرا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھ کر کہا جس پر سب نے ہوٹنگ کرنا شروع کر دی تھی۔۔

یہ لڑکی دُنیا فتح کر سکتی ہے۔۔۔اپنی نظروں کا زاویہ بدلے غزلان بہت آہستگی سے بڑبڑایا تھا

لو یو آپی۔۔۔۔عنادل اُونچی آواز میں بولی تھی جبکہ راحت کے پاس بیٹھی فلزہ نے" غزلان کو دیکھا جو اب اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں کبھی وقت دیکھ رہا تھا تو کبھی موبائیل میں نظریں جمائے خود کو مصروف اور ہر چیز سے لاتعلق ظاہر کر رہا تھا" یہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کا صبر تھا یا اپنے دوست سے وفا جو وہ بڑے ریلیکس انداز میں اپنی پسندیدہ عورت کو کسی اور کے حوالہ کرتا سکون سے اپنے رقیب کے ساتھ بیٹھا تھا جس میں اُس کی جان بھی تھی۔

کیش میرے پاس نہیں ہے چیک مل جائے گا تمہیں۔۔۔زاویار نے راحت سے نظریں ہٹائے عنادل کو دیکھ کر کہا جس پر اُس نے سر اثبات میں ہلایا

میں روح آپی کا چہیتا بھائی ہوں مجھے الگ سے آپ کو پیسے دینے پڑے گے۔۔۔دُرکان بھی آخر کار منظرِ عام پر آیا

غالباً آج تمہارا بھی نکاح تھا۔۔۔زاویار نے غور سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

بلکل آپ سے پہلے میرا ہوا تھا۔۔۔دُرکان نے فخریہ لہجے میں بتایا

کیا جلدی تھی تمہارے گھر والوں کو؟" تھوڑا انتظار کرتے تمہارے بڑے ہونے کا۔۔۔زاویار نے کہا تو سب کا قہقہہ چھوٹ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاہاہا بہت ہنسی آئی اب کام کی بات پر آئے۔۔۔دُرکان مصنوعی قہقہقہ لگا کر بولا

ضرور مل جائے گے تمہیں بھی اور تمہارا قرض بھی ہے میرے پر جس کو اُتارنا

ہے۔۔۔زاویار نے کہا تو دُرکان چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

قرض کیسا؟دُرکان ناسمجھی سے بولا

آج سے کچھ عرصہ پہلے تمہاری بائیک کو نقصان جو پہنچایا تھا۔۔۔زاویار نے کہا تو یاد آنے پر دُرکان کا منہ پورا کا پورا کھل گیا اُس نے شاک کی کیفیت میں راحت کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی۔

آپ کو پتا تھا۔۔دُرکان راحت کو استہفامیہ نظروں سے دیکھ کر بولا جس پر راحت نے گردن ہلانے پر اکتفا کیا تو دُرکان نے گہری سانس بھری اُس کو گڑھے مردوں کو اُکھاڑنے کا کوئی شوق نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

اِس عمر میں تم نے پہلی بار مس راحت کو دیکھا تھا اور اِس موصوف کو دیکھو نکاح" کر کے آیا ہے۔۔۔ غزلان زاویار کے کان کے پاس جُھک کر سر گوشی نما آواز میں بولا

یہ چوبیس کا تو نہیں لگ رہا۔۔ دُر کان کو دیکھ کر زاویار کو یقین نہ آیا

ایک سال بعد ہو جائے گا۔۔۔ غزلان تھوڑا اُس سے دور ہو کر کہتا پاس پڑی ٹرے سے لڈو اُٹھا کر کھانے لگا مگر اُس کی بات پر زاویار نے تاسف سے اُس کو دیکھا جو بے نیاز سا اُس کی شادی کا لڈو کھا رہا تھا۔۔

تم مجھے کرلی گرل کے بچھڑے ہوئے بھائی لگتے ہو۔۔۔ زاویار نے اُس کو دیکھ کر کہا تو غزلان کو لڈو گلے میں بُری طرح سے اٹکتا محسوس ہوا جس کو مشکل سے غزلان نے نگل کر گردن موڑ کر اُس کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر قبل والی اپنی بات شاید بھول گئے ہو۔۔۔غزلان نے طنز کہا جانے کیوں مگر اُس کا جُملا غزلان کو بہت چُھبا تھا

دونوں ہم مزاج ہو نہ۔۔۔زاویار نے مسکراہٹ دبائی

ہی ہی ہی شکریہ مگر مجھے ایسے کمنٹ کی ضرورت نہیں۔۔۔غزلان سر جھٹک کر بولا

تم کہاں تھی ؟" کچھ دِکھانا تھا مجھے تمہیں۔۔راحت چمکتی نظروں سے فلزہ کو دیکھ " کر بولی

میں یہی تھیں اور تم بتاؤ کیا دِکھانا تھا؟ فلزہ جواباً مسکرائی

یہی کے معجزے آج بھی ہوتے ہیں۔۔۔راحت نے سکون سے بتایا

www.novelsclubb.com

واقعی میں ؟ فلزہ کو وہ چھوٹی بچی لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں نہ پردہ نشین کا ملنا میرے لیے کسی نعمت یا کسی معجزے سے کم نہیں۔۔۔راحت زاویار کو دیکھتی جذب کے عالم میں بولی جبھی وہاں عنادل واپس آئی تو فلزہ بس راحت کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا

یہ دودھ تو آپ نے پیا نہیں یہ لے اور اپنے جوتے بھی پہنے۔۔۔عنادل نے دونوں کام ایک ساتھ کیے تھوڑی دیر بعد رُخصتی کا وقت آ پہنچا تو راحت سب سے گلے ملنے لگی۔۔۔اور بُرہان نے قرآن کے سائے میں اُس کو رخصت کرنے والا تھا جب زاویار نے کہا

اگر قاری صاحب یہاں ہیں تو تیسرا نکاح بھی پڑھوا لے۔۔۔زاویار کی اِس بات نے سب کو حیران اور راحت کو تجسس میں مبتلا کر دیا تھا کہ تیسرا کس کا؟"اُن سب سے الگ غزلان کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں واضع سُنائی دے رہیں تھیں۔۔۔۔

تیسرا کس کا؟راحت نے بلآخر پوچھ لیا

غزلان کا اگر فلزہ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو۔۔۔زاویار اپنی بات کے اختتام پر فلزہ کو دیکھنے لگا جو بُت بن کر اُس کو دیکھے جارہی تھی وہ سمجھ نہیں پائی یہ انجان انسان آخر اُس پر اِتنی عنایتیں کیوں کر رہا تھا؟

فلزہ کو تو قبول ہے "قبول ہے۔۔۔ فلزہ سے پہلے راحت پر جوش انداز میں بولی

شرم کرو دولہن ہو تم یوں اُچھلو کودو نہیں۔۔۔چاہت نے اُس کو گھوری سے نوازہ

دولہن ہوں لاش تھوڑی ہوں جو اُچھلنے کودنے پر پابندی ہے۔۔۔راحت نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فلزہ تم راضی ہو؟ زاویار نے براہ راست فلزہ سے پوچھا تو وہ کشمکش میں مبتلا ہوئی اُس کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے اِس درمیان غزلان خاموش تھا کیونکہ آج وہ فلزہ کے چہرے پر کھلتے رنگوں کو مرجھانا نہیں چاہتا تھا۔

فلزہ سے یس۔۔۔راحت اُس کے پاس کھڑی ہوئی

مج۔۔۔مجھے۔۔۔کوئی۔۔اعتراض نہیں۔۔فلزہ نے جِھجھک کر کہا

یاہووووووو۔۔۔راحت نے خوشی سے نعرہ لگایا تو زاویار نے مسکرا کر پلٹ کر غزلان کو دیکھا جو اُس کو ہی دیکھ رہا تھا۔

مُبارک ہو لڑکی مان گئ ہے۔۔۔غزلان کو دیکھ کر زاویار نے کہا تو وہ ہنس پڑا کچھ ہی وقت میں غزلان اور فلزہ کا نکاح بھی خیریت سے ہو گیا تھا اور فلزہ کی خواہش پر منال نے اُس کے ہاتھ پر خوبصورت ڈیزائن میں "غزلان" کا نام لکھا تھا جس کو فلزہ دیوانہ وار دیکھے جا رہی تھی تشکر اور خوشی کے احساس نے اُس کی آنکھوں کو

بھگو دیا تھا مگر چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ ہنوز برقرار تھی جس کو شاید اب تاعمر رہنا تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

ایک منٹ۔۔۔۔۔رُخصتی کے بعد سب کو واپس اندر بھیجنے کے بعد وہ دونوں گاڑی کی طرف آئے تو زاویار نے جب اُس کے لیے فرنٹ سیٹ کھُولا تو راحت نے اُس کو ٹوکا

کیا ہوا؟زاویار نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

یہ بھاری ڈوپٹہ مجھے تنگ کر رہا ہے پہلے مجھے اِس سے آزادی دلا دو۔۔۔اپنے سر کی طرف اِشارہ کیے راحت نے معصومانہ فرمائش ظاہر کی

یہاں ؟زاویار نے آس پاس نظریں ڈورائی

سر درد کر رہا ہے نہ میرا۔۔راحت نے وجہ بتائی

اچھا میں پنز نکالتا ہوں۔۔۔زاویار گاڑی کا دروازہ بند کرتا اُس کے ڈوپٹے سے پنز" علیحدہ کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

آہستہ بال کھینچو مت۔۔۔۔راحت جو غور سے اُس کا چہرہ اپنے قریب دیکھ رہی تھی جب سر کے بالوں میں تھوڑا کھینچاؤ محسوس ہوا تو اُس سے کہا

اِتنی پنز لگانے کی ضرورت کیا تھی۔۔زاویار کو چِڑ ہوئی

ایک پِنز نکالنے میں تمہاری جان جا رہی ہے۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

ایک پن نہیں ہے لگتا ہے پورے شہر کی پنز جمع کرکے اپنے سر پر تم نے لگائیں ہوئیں ہیں۔۔۔زاویار نے اُس کو ڈبل گھوری سے نوازہ

www.novelsclubb.com

رہنے دو بس میں خود سے کرلوں گی۔۔۔راحت نے ناراضگی جتائی

ڈرامہ نہ کرو اور سیدھی یہی کھڑی رہو۔۔۔زاویار اُس کو وارن کرتا اب کی نرمی سے اُس کے سر پہ لگیں ہر ایک پِن نکالنے لگا جس میں وہ کامیاب ہو گیا تو سکون بھرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سانس خارج کیا جبکہ راحت مسکراہٹ دبائے اُس کے چہرے پر چھائی جِھنجھلاہٹ دیکھ رہی تھی۔

اللہ کا شکر۔۔۔۔زاویار اُس کے سر سے ڈوپٹہ ہٹا کر اُس کے گرد اچھے سے لپیٹ کر شکر ادا کرنے لگا

تم کہاں تھے اِتنا وقت مجھے بتایا نہیں؟"اور کیا تمہیں یاد ہے ایک مرتبہ تم نے مجھ سے کہا تھا جب میرا آپریشن ہو گا تو میں جس کا چہرہ پہلے دیکھوں گی وہ تمہارا ہو گا مگر تم تو وہاں نہیں تھے۔۔۔۔راحت اب کی سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بولی تو زاویار جو اُس کے جوڑے میں مقید بالوں کو کھوُلنے میں تھا چونک کر راحت کو دیکھنے لگا جس کی آنکھوں میں کئی سوال تھے جس کے جوابات اُس کو چاہیے تھے

میں خود کو آزمانے گیا تھا۔۔۔زاویار نے بھی سنجیدگی سے جواب دیا"

خود کو آزمانے؟راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں خود کو اور اپنے دل کو آزمانے۔۔۔۔زاویار مدھم مسکراہٹ سے بولا

کیا آزمانا چاہتے تھے اپنی ذات سے ؟راحت تجسس کا شکار ہوئی

یہی کے زاویار اسحاق خانزادہ آفت کی پر کالہ کے بغیر رہ سکتا ہے یا نہیں۔۔۔۔زاویار اُس کے کرلی بالوں سے چھیڑ چھاڑ کرتا بتانے لگا تو راحت کے دل نے ایک بیٹ مس کی

پھر کیا پتا چلا؟راحت نے اُس کے ہاتھ اپنے بالوں سے ہٹائے وہ چاہتی تھی اِس وقت زاویار کا دھیان بس اُس کی طرف ہو کسی اور چیز میں نہ ہو مگر شاید وہ اِس بات سے انجان تھی کہ جس چیز سے وہ زاویار کا دھیان ہٹانا چاہتی تھی اُسی چیز کی بدولت آج زاویار اُس کے پاس اُس کے روبرو کھڑا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہی کہ میرا شُمار بھی اُنہیں مردوں میں ہوتا ہے جو عورت کے زلفوں کا اسیر بن جاتے ہیں۔۔۔زاویار اب کی اِتنی آہستگی سے بولا تھا کہ راحت کو ٹھیک سے کچھ سُنائی نہیں پڑا

دوبارہ کہنا۔۔۔راحت نے اپنا کان اُس کے چہرے کے قریب کیا"

ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے۔۔۔۔زاویار اُس کے بال سہلا کر بولا جواب کی اُس کی پشت پر بکھرے پڑے تھے"زاویار نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ کبھی پورے حق سے اِن بالوں کو چھو پائے گا اُن بالوں کی نرماہٹ کو اپنے ہاتھوں پہ محسوس کر پائے گا"آج زاویار کو اپنا آپ کسی اور جہاں کا باسی لگ رہا تھا مگر جو بھی تھا بہت پُر لُطف تھا

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا ہے میں نے سوچا نہیں تھا کہ مجھے تم سے محبت ہو جائے گی"میں تم سے کہتی تھی تم میری محبت کے قابل نہیں اور اِس غرور نے مجھے کہی کا رہنے نہیں دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گزرے اِس پورے ایک سال میں ہر دن "ہر گھڑی میں نے بس تمہیں سوچا تم سے ملنے کی خواہش کی "اور سوچا کرتی تھی اب اگر تم میرے سامنے آؤ گے تو میں تمہارا منہ توڑ دوں گی مگر آج جب اچانک سے تم میرے پاس آئے تو میں سب کچھ بھول گیٔ" کیونکہ اپنی ناراضگی کے چکر میں آج کا یہ خاص دن میں ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔راحت اُس کو دیکھ کر آہستگی سے سر جُھکا کر بتانے لگی تو اُس کے اِظہار پر زاویار کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی جس کی وجہ ہر بار راحت بنا کرتی تھی۔۔۔

تم تو سمجھدار ہو بہت۔۔۔۔زاویار نے اُس کو چھیڑا

وہ تو میں ہوں۔۔۔راحت نے دانتوں کی نُمائش کی

اب بیٹھو گاڑی میں تم بھی تھک گیٔ ہو گی۔۔۔زاویار نے دوبارہ گاڑی کا دروازہ کھولا

ایک اور بات کرنی ہے۔۔۔راحت نے لب دانتوں تلے دبائے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نئ فرمائش ہے ؟زاویار نے پوچھا تو راحت نے سر اثبات میں ہلایا

کیا؟زاویار نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی

تم میری شان میں کچھ کہو۔۔۔۔راحت اُس کو دیکھ کر لاڈ سے بولی

تمہاری شان میں ؟زاویار نے سر تا پیر اُس کو دیکھا

ہمم۔۔۔راحت نے زور شور سے اپنا سر ہلایا

جیسا کہ کیا؟زاویار مبہم سا مسکرایا

جیسا کہ کچھ ایسا جس سے میرا دل باغ باغ ہو جائے۔۔۔۔راحت گردن تان کر بولی تو زاویار پر سوچ نظروں سے اُس کو دیکھتا ہولے سے مسکرایا

www.novelsclubb.com

زِحال مسکیں مکم برنجیش

!بے حالِ ہجراں "بیچارا دل

زاویار اُس کے گال پہ ہاتھ رکھتا گُنگنایا

ڈیئر پردہ نشین عرف نقاب پوش عرف مائے ہنی اِس کا مطلب کیا ہے ؟ راحت نے اُس کے گال کھینچے جیسے وہ کوئی بچا ہو

کبھی بھی رنجش کے لیے

مجھ سے قطع تعلق نہ ہونا کہ میں تمہارے بغیر کچھ بھی نہیں ہوں" جُدائی سے میرا دل خوفزدہ ہے۔۔۔اُس کے سر کے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر زاویار اُس کو تھوڑا اپنی جانب جُھکا کر اُس کے ماتھے پر بوسہ دے کر بولا تو اُس کے اِس قدر خوبصورت اِظہار پر راحت سرشاری کی کیفیت سے مسکرائی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اُففففففف اِتنا پیار ااِظہار میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ یہ مغرور شہزادہ عرف یونانی دیوتا کبھی مجھ سے کرے گا۔۔۔راحت اُس کے سینے سے لگی پر سکون لہجے میں بولی

میں نے بھی نہیں سوچا تھا کہ زندگی کو بھرپور طریقے سے جینے والی لڑکی میرا مقدر بنے گی۔۔۔۔زاویار نے بلا جھجھک کر اعتراف کیا "محبت میں وہ دونوں کُھلے دل کے مالک تھے دونوں کو بس محبت کرنا نہیں بلکہ وقت پر اُس کا اعتراف کرنا بھی آتا تھا" پہلے وہ کے چکر میں اُن دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنے جذبات کو چُھپایا نہیں تھا بلکہ اپنا دل کھول کر ایک دوسرے کو دِکھایا تھا۔۔۔

تمہارا دل محفوظ جگہ ہے میرے رہنے کے لیے۔۔۔وہ ایسے ہی کھڑے تھے جب راحت کو شرارت سوجھی تو کہا

دل لینا ہے تو دینا بھی پڑے گا۔۔۔زاویار اُس کی شرارت سمجھ کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں پتا نہیں ورنہ ردوبدل کب کا ہو چکے ہیں۔۔۔راحت منہ بسور کر بولی جس پر اُس کے سر پہ ایک چپت زاویار نے لگائی

❤❤❤❤❤❤❤❤

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Last Episode Part 3

اب تم غزلان کے کمرے میں رہا کرو گی۔۔

غزلان اور فلزہ گھر آئے تو" فلزہ اپنے کمرے میں جانے والی تھی جب طلعت بیگم " نے اُس کو غزلان کے پاس جانے کا کہا

www.novelsclubb.com

اُن کے کمرے میں کیوں ؟ فلزہ شش و پنج کا شکار ہوئی"

کیونکہ اب وہ تمہارا شوہر ہے دیکھو کیسے اللہ نے تمہاری دعائیں قبول کرلی۔۔ طلعت بیگم نے مسکرا کر کہا

جی پر شاید اُن کو اچھا نہ لگے میرا وہاں جانا۔۔۔ فلزہ جھجک کر بولی

پگلی اُس کو اب کیوں بُرا لگے گا؟ اگر ایسا ویسا کچھ کہہ بھی دے تو کہنا کہ اب تم اُس کی بیوی ہو اور وہ کمرہ اب تمہارا بھی ہے۔۔۔ طلعت بیگم نے اُس کا گال چھو کر کہا جس پر وہ اپنا سر اثبات میں ہلاتی خود میں ہمت پیدا کر کے غزلان کے کمرے میں آئی اور عادتاً اُس نے کمرے کا دروازہ نوک کیا

آجاؤ۔۔۔ اندر سے غزلان کی بھاری آواز آئی جس کو سن کر وہ کلمہ پڑھتی اپنے پاؤں اندر کی طرف بڑھائے

www.novelsclubb.com

تم یہاں اِس وقت "کوئی کام تھا کیا؟ غزلان کہنیوں کو فولڈ کرتا فلزہ کو دیکھ کر چونک کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم۔۔۔فلزہ سے اُس کی بات کا جواب نہ بن پایا تو سلام جھاڑا جس پر غزلان خاصے تعجب سے اُس کو دیکھنے لگا

وعلیکم السلام کیسی ہو؟"کیا حال چال ہے اور آپ رات کے اِس پہر یہاں کیا کر رہی ہیں؟"کیا آپ ہمارے اِس سوال کا جواب دینا پسند کرے گی؟غزلان نے اچھی خاصی لمبی تقریر کر ڈالی تو وہ بیچاری خُجل سی ہو گئی

امی نے کہا تھا میں اب یہاں رہوں گی۔۔۔فلزہ نے بتایا تو وہ دوبارہ سے چونک اُٹھا

کیا مطلب یہاں رہو گی؟"میرے ساتھ کیسے رہ سکتی ہو تم؟"میں لڑکا ہوں اور تم لڑکی۔۔۔غزلان آنکھیں پھاڑ کر اُس کو دیکھتا ہوا بولا تو اِس وقت فلزہ کو وہ اُنیس بیس کا امیچیور لڑکا لگا"ناکہ تیس بتیس کا میچور شخصیت کا مالک غزلان بصرت لگا جس کی ہر چال میں سنجیدگی کا عنصر نمایاں ہوتا تھا"وہ جب بولتا تھا تو اُس کے لہجے میں موجود شائستگی اور گھمبیر پن محسوس کر کے سامنے والے میں ہمت نہیں ہوتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی کہ وہ کچھ بول پائے یا اُس کی کسی بات پر نُقص نکالنے کی جُرئت کرے "کتنا فرق تھا آج کے غزلان اور کل والے غزلان میں" یہ بدلاؤ کس کی بدولت آیا تھا فلزہ سمجھ نہیں پائی

میں آپ کی بیوی ہوں۔۔۔۔ فلزہ آہستگی سے بولی

تم میری بیوی ہو واؤ یہ تو بریکنگ نیوز ہے۔۔۔ غزلان اُس کی بات سن کر امپریس ہونے والے انداز میں بولا جیسے واقع اُس کو فلزہ کے بتانے کے بعد پتا چلا تھا کہ وہ اُس کی بیوی ہے۔

غزلان آپ آج ایسے کیوں بات کر رہے ہیں؟ فلزہ بُرا مان گئ

تم آؤ بیٹھو یہاں۔۔۔۔ غزلان نے گہری سانس بھر کر بیڈ کی ایک جانب بیٹھنے کا اِشارہ کیا

جی؟ فلزہ بیٹھنے کے بعد سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

جی تو آپ میری بیوی ہیں؟ غزلان اُس کے برابر بیٹھا

جی۔۔۔ فلزہ اپنے ہاتھوں پر نظریں مرکوز کیے بولی

اور آپ کا اب یہی رہنے کا اِرادہ ہے؟ اگلا سوال

جی۔۔۔

آپ اِس کمرے میں خود کو کمفرٹیبل محسوس کرے گی؟ اُس کی فرمانبرداری پر غزلان نے مسکراہٹ ضبط کی

جی۔۔۔ فلزہ سے کچھ اور بولا نہیں جا رہا تھا

آپ کا بیگ کہاں ہے پھر؟

www.novelsclubb.com

آپ بار بار مجھے "آپ" کیوں بول رہے ہے؟ اُس کے سوال پر فلزہ محض یہ بولی

نہیں کہتا اب بتاؤ تمہارا بیگ کہاں ہے؟ غزلان مسکرا کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ اِتنی جلدی مان گئے "کیا آپ کو میرے یہاں رہنے سے مسئلہ نہیں ہو گا؟ فلزہ تھوڑی حیران ہوئی

مجھے کیوں مسئلہ ہو گا؟ غزلان نے آ ئبرو اُوپر کیے

ایسے ہی پہلے ہوتا تھا نہ۔۔۔ فلزہ نے شانے اُچکا کر کہا

پہلے بات کچھ اور تھی "اب تم میری بیوی ہو میری زمیداری اور یہ کمرہ جتنا میرا ہے اُتنا اب تمہارا بھی ہوا" اگرامی کو رُخصتی سادگی میں کرنا تھی تو فائن تم یہاں رہ سکتی ہو۔۔۔ غزلان پر سکون لہجے میں بولا تو فلزہ مسکرائی

ایک بات پوچھو؟ فلزہ نے اِجازت چاہی

www.novelsclubb.com

دو پوچھو۔۔۔ غزلان نے سخاوت کا مظاہرہ کیا

کیا آپ کو واقع راحت سے محبت نہیں تھی؟ "دیکھے مجھے آپ سہی سے جواب دیجیئے گا مجھے بُرا نہیں لگے گا۔۔۔ فلزہ نے آہستگی سے کہا

سچ بتاؤں ؟غزلان نے اُس کو دیکھا

جی۔۔۔۔ فلزہ نے نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھا

مجھے وہ پسند تھی ایز آ لائیف پارٹنر کی صورت میں مگر وہ میرے یار کی محبت اور اُس کا عشق تھی اگر وہ میری محبت بھی ہوتی تو اُس پر میری ایسی ہزاریں محبتیں قُربان۔۔۔ غزلان نے جواباََ اِس بار سنجیدگی سے کہا تو فلزہ خاموشی سے اُس کو دیکھنے لگی جو اُس کی پہلی اور آخری محبت تھا" جس کے ساتھ جینے اور مرنے کا اُس نے تصور کیا تھا" اور آج وہ جب مکمل طور پر اُس کی دسترس میں تھا تو اُس کے منہ سے کسی اور کے لیے اِظہارِ محبت سُن کر اُس کا دل دُکھا تھا مگر آج یہ دُکھ اُس کو بُرا نہیں لگا تھا" کیونکہ سامنے بیٹھا شاندار شخص پوری طرح سے اُس کا تھا اور اُس نے سوچ لیا تھا وہ اپنی محبت سے غزلان کا دل موہ لے گی۔۔اُس کا دل ایک دن ضرور اُس کے نام کی مالا جپے گا

وہ جہاں بھی گیا"

لوٹ کر تو میرے پاس آیا نہ

بس یہی بات اچھی تھی میرے ہرجائی کی

مجھے اُن کے بارے میں جاننا ہے" جنہوں نے ہمارا نکاح کروایا۔۔۔اپنا دماغ ہر سوچ سے آزاد کر کے فلزہ اُس کی بات کے جواب میں اِس بار یہ بولی

پچاس سالہ قاری صاحب تھے نام شاید حافظ سعید تھا۔۔غزلان پر سوچ لہجے میں اُس کو بتانے لگا تو فلزہ نے اُس کو ایسے دیکھا جیسے غزلان کی دماغی حالت پر اُس کو کوئی شُبہہ ہو

میں اُن کا نہیں پوچھ رہی۔۔۔فلزہ زچ ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی تم نے خود کہا تمہیں اُن کے بارے میں جاننا ہے جنہوں نے ہمارا نکاح کروایا اور ابھی خود تم اپنی کہی بات پر انحراف کر رہی ہو اور مجھے جھوٹا۔۔۔غزلان نے اُس کو گھورا

میں اُن کے بارے میں پوچھ رہی ہوں جن کے بال اور آنکھیں سیم بھورے رنگ کے تھے۔۔۔فلزہ نے دوبارہ الگ انداز میں پوچھا

زاویار؟غزلان اب سمجھا

شاید۔۔۔فلزہ نے بس اِتنا کہا

دراصل بات یہ ہے کہ میں نے تم سے ایک جھوٹ بولا تھا۔۔۔غزلان گہری سانس بھر کر اُس سے بولا

www.novelsclubb.com

کیسا جھوٹ؟فلزہ الرٹ ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم مجھے نہیں بلکہ اُس بھوری آنکھوں والے لڑکے کو ملی تھی جس نے بعد میں تمہاری زمیداری مجھ پر سونپی تھی اور اُس کے کہنے پر میں نے کبھی تمہیں اُس کی ذات کے مطلق کچھ نہیں بتایا"زاویار جب تمہیں لایا تھا تم غنودگی میں تھی اور ہوش میں آنے کے بعد مجھے دیکھا تھا"تمہارے فارمز میں گارڈین نیم بھی میں نے اپنا اِس لیے دیا تھا کیونکہ یہ زاویار کی ضد تھی اُس نے شروع سے ہماری شادی کا سوچا ہوا تھا۔۔۔غزلان نے انکشاف کیا تو فلزہ ہونک بنی اُس کا چہرہ تکنے لگی جو ہر احساس سے پاک تھا

آپ نے اِتنا بڑا سچ مجھ سے چُھپایا؟فلزہ افسوس سے اُس کو دیکھنے لگی

میں مجبور تھا۔۔۔غزلان نے کندھے اُچکائے

www.novelsclubb.com

میں اُن کا شکریہ تک نہیں بول پائی اور اُن کے میری ذات پر اِتنے احسانات ہیں" جس سے میں بے خبر رہی ہوں۔۔۔ فلزہ کو اپنی بے خبری پر افسوس ہونے لگا

وہ کسی پر احسان نہیں کرتا۔۔۔ غزلان نے بتایا

اگر اُنہوں نے ہماری شادی کا اول روز سے سوچا ہوا تھا تو پھر آپ بھکے کیوں؟" اور ہمیشہ میری محبت کو ماننے پر انکار کیوں کیا؟ فلزہ نے نیا سوال داغا

اِس کی وجہ جو میں تمہیں بتاتا آیا ہوں وہی ہے اور میں چاہتا ہوں دوبارہ ہم کبھی اِس ٹاپک پر بات نہ کرے۔۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے اگر آپ ایسا چاہتے ہیں تو میں دوبارہ اِس ٹاپک کو نہیں چھیڑوں گی۔۔۔ فلزہ نے مسکرا کر کہا

تھینک یو۔۔۔ غزلان بھی جواباً مسکرایا

♥♥♥♥♥♥♥

تم یہاں ؟دروازہ نوک ہونے پر عجرم نے اپنے فلیٹ کا دروازہ کھولا تو سامنے تیسا کو دیکھ کر اُس کے اعصاب تن سے گئے۔"اُس کا چہرہ دیکھ کر جانے کیا کچھ اُس کو یاد آ گیا تھا

کیسے ہو ؟اپنے ہاتھ کو بیک کی جانب لائے تیسا نے بیحد آہستگی سے اُس کا حال دریافت کیا

تم سے مطلب ؟روکھا انداز

تمہارا دل بہت جلدی بدل گیا ہے نہ عجرم ؟تیسا نے افسوس سے اُس کو دیکھا اُس کے لہجے میں رنجیدگی کا عنصر نمایاں تھا

شاید۔۔۔عجرم بس اِتنا بولا

آئے لویو۔۔۔۔تیسا نے اِظہار کیا

بٹ آئے ڈونٹ۔۔۔۔ عجرم نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تو تیسا کے دل میں ٹیس اُٹھی تھی

جینا کو مار دوں گی میں۔۔۔۔ تیسا غُصے میں آ کر اُس کا گریبان دبوچ کر بولی تو "اُس کے منہ سے جینا کا نام سن کر عجرم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

تم

عجرم سخت لہجے میں مخاطب ہوتا اُس کو کچھ سُنانے والا تھا جب اُس کی نظر تیسا کے ہاتھ کی کلائی پر پڑی جہاں گہرا کٹ تھا اور خون بل بل کر نکل رہا تھا یہ دیکھ کر عجرم کے آنکھوں کی پتلیاں ساکت ہوئیں تھیں وہ ساکن نظروں سے کبھی اُس کا چہرہ دیکھتا تو کبھی اُس کے ہاتھ کی کلائی

تیسا یہ۔۔۔ عجرم جلدی سے اپنی جیب سے رومال نکالتا اُس کی کلائی پر باندھنے لگا تاکہ خون رسنا بند ہو جائے مگر اُس کی اِس کاروائی پر جینا کو اپنی آنکھوں کے سامنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اندھیرا چھاتا محسوس ہوا مگر اُس سے پہلے وہ گرتی عجرم نے جلدی سے اُس کو گرنے سے بچایا جس پر وہ عجرم کے ساتھ نیچے بیٹھتی چلی گئی اور اب اُس کا سر عجرم کی گود میں تھا۔۔۔

پاگل لڑکی یہ تم نے کیا کر دیا؟ عجرم اُس پر چیخا

تمہیں۔۔۔۔ کونسا۔۔۔ فرق پڑتا ہے۔۔۔۔ تیسا بِکھرے لہجے میں بولی

فرق پڑتا ہے یا نہیں ابھی اِن چیزوں کا وقت نہیں ہے۔۔۔ عجرم کو اُس پر غُصہ آنے لگا مگر فکر مندی ہر چیز پر حاوی تھی

میرے مرنے کا وقت ہے۔۔۔ تیسا نے ایک گہرا سانس بھرا

www.novelsclubb.com

تیسا ہمیں ہوسپٹل جانا ہو گا۔۔۔۔ عجرم اُس کی حالت کے پیشِ نظر بولا

میں اب جینا نہیں چاہتی۔۔۔۔ تیسا کو اپنا دم گُھٹتا محسوس ہوا

ایسی باتیں کرنا بند کرو۔۔۔ عجرم نے اُس کو ٹوکا

ع۔۔۔ جرم۔۔۔۔۔۔۔اِس بار اُکھڑتی سانسوں کے درمیان تیسا نے بڑی مشکل سے اُس کا نام لیا

تمہیں کچھ نہیں ہو گا تیسا ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس جائینگے۔۔۔۔عجرم اُس کے گال پہ ہاتھ رکھتا اُمید بھرے لہجے میں بولا اُس کا دل جس رفتار سے دھڑک رہا تھا اُس کو لگ رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آ جائے گے۔۔

ر۔۔۔کو۔۔۔عجرم اُس کا سر اپنی گود سے اُٹھاتا خود بھی اُٹھنے والا تھا جب تیسا نے اُس کا ہاتھ پکڑا

ہاں بولو کیا بات ہے؟ عجرم کی نظریں بے چینی سے اُس کے چہرے کا طواف کرنے لگی جس پر اِتنی تکلیف میں ہونے کے باوجود تیسا مسکرائی تھی اور اُس کا مسکرانا عجرم کے اندر ایک حشر برپا کر گیا تھا وہ لب بھینچ کر اُس کو دیکھنے لگا جو نڈھال سی گہرے گہرے سانس بھر رہی تھی۔۔

آخری بار تمہارے ہونٹوں سے "ہالے نور "سُننا چاہتی ہوں جس میں اپنائیت ہو "اور چاہت ہو اور تمہاری آنکھوں میں والہانہ پن ہو۔۔۔تیسا کی نئی فرمائش پر عجرم کو لگا جیسے اُس کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا تھا یہ کیسی بے بسی تھی ؟"جس کا کبھی اُس نے تصور اور گُمان تک نہیں کیا تھا

تیسا وقت کم ہے ہمارے پاس ابھی ہمیں ہوسپٹل جانا پڑے گا۔۔۔عجرم نے بے بسی سے اُس کو دیکھا

جا۔۔۔نتی۔۔۔ہوں۔۔۔تب۔۔۔بھی۔۔بول رہی۔۔۔ہوں۔۔۔پلیز۔۔۔میری آخری خواہش کو پورا کرو۔۔۔تیسا نے اپنا کپکپاتا ہاتھ اُس کے چہرے پر رکھنا چاہا مگر ناکام رہی پر اُس سے پہلے اُس کا ہاتھ ایک طرف ہوتا عجرم نے مضبوطی سے اُس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا

ہا۔۔۔۔لے۔۔۔نور۔۔۔۔عجرم نے ٹکروں میں اُس کا نام لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہو۔۔مجھے۔۔۔ تم سے۔۔۔۔۔ محبت ہے۔۔۔۔تیسا آسودگی سے مسکرائی تھی اُس کے منہ سے اپنا نام سن کر

تیسا۔۔۔۔عجرم جانے کیوں یہ بول نہ پایا اُس کے آنکھوں کے پاس چھن سے جینا کا مُسکراتا ہوا چہرہ آیا تھا جس نے اُس کو ایسے بولنے سے باز رکھا وہ اپنی کیفیت سے پریشان تھا وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ اچانک اُس کے ساتھ ہو کیا رہا تھا۔۔

میں کچھ

ہوسپٹل جانا زیادہ ضروری ہے۔۔۔۔تیسا کچھ کہنے والی تھی جب عجرم اُس کو بازوں میں اُٹھاتا باہر کی طرف بڑھا تھا جبکہ اُس کے کندھے پر سر ٹکِاتی تیسا ہوش وحواس سے بیگانہ ہو چکی تھی مگر ایک چیز پر اب عجرم مطمئن تھا کہ اُس کی کلائی سے خون رِسنا تھوڑا کم ہو گیا تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رُخصتی کے بعد زاویار راحت کو اپنے گھر لایا تھا جہاں اُن دونوں کے علاوہ کوئی" نہیں تھا" شادی کی پہلی رات زاویار نے اپنے والدین کے بارے میں راحت کو سب کچھ بتا دیا تھا جس کو جان کر راحت کو حقیقتاً بہت دُکھ ہوا تھا اُس کو یقین نہیں آ رہا تھا باہر سے اِتنا مضبوط نظر آنے والے شخص نے اپنی زندگی میں اِتنا سب کچھ برداشت کیا ہے۔۔۔" مگر اُس نے سوچ لیا تھا اپنے پردہ نشین کے سنگ وہ اپنی ایک چھوٹی سی خوبصورت دُنیا بنائے گی۔۔۔

کیسی لگ رہی ہو میں ؟ آج اُن دونوں کا اور" غزلان اور فلزہ کا ولیمہ تھا جس کے لیے زاویار نے بیوٹیشن کا انتظام گھر پر کیا تھا اور جب بیوٹیشن گھر آئی تو وہ اُس کو چند ہدایتیں دیتا خود ضروری کام سے باہر گیا تھا اور جب واپس لوٹا تو اپنے کمرے میں جیسے ہی اُس نے قدم رکھا راحت کی شوخ چنچل آواز سن کر وہ جو موبائل پر کسی سے بات کر رہا تھا نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھا تو زاویار کو اپنی آنکھوں کی بینائی پر یقین نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آیا جو اسکن کلر کی خوبصورت میکسی میں ملبوس تھی اور وہ زمین تک پھیلی ہوئی تھی "چہرے پر لائٹ میک اپ اور ساتھ میں میچنگ جیولری پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی مگر یہ سب زاویار کی نظروں کا مرکز نہیں تھا وہ تو اپنا سیل فون آف کیے بے یقین نظروں سے اُس کے بالوں کو دیکھ رہا تھا جو اسٹریٹ شُدہ تھے اُس کے بالوں میں ایک بل بھی نہ تھا بلکل سیدھے تھے "اور کچھ بال آگے ایک کندھے پر ڈالے ہوئے تھے تو باقی پیشت پر بکھرے پڑے تھے جو اُس کی کمر تک کو آرہے تھے "یوں تو راحت کے خوبصورت کرلی بال لونگ ہوا کرتے تھے مگر آج اسٹریٹ کرنے کی بدولت مزید بڑے لگ رہے تھے اور اُس کے بالوں میں چمک تھی جو زاویار کو ایک آنکھ نہیں بھائی تھی اُس کی سوچ سے بے نیاز راحت خود پر زاویار کی ٹکٹی باندھے نظروں کا کچھ اور ہی مطلب اخذ کر چکی تھی اور من ہی من میں مسکرانے میں مصروف تھی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سب کیا ہے ؟زاویار اُس کے روبرو کھڑا ہوتا اُس کے بالوں کو ہاتھ میں لیتا پھر چھوڑ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا تو اپنے بالوں کو محبت سے دیکھتی راحت مسکرائی

بال ہیں خوبصورت لگ رہے ہیں نہ ؟راحت نے پرجوش لہجے میں اُس سے پوچھا تو زاویار کے ماتھے پر لاتعداد شکنوں کا اضافہ ہوا تو وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا یہاں سے وہاں چکر کاٹنے لگا یہ اُس کا ایک طریقہ تھا خود کو پرسکون کرنے کا

کیا ہوا؟راحت کو وہ ٹھیک نہیں لگا تبھی اپنی میکسی کو دونوں ہاتھوں سے تھامتی وہ چل کر اُس کے پاس کھڑی ہوئی

یہ گدھے کی پونچھ جیسے بال تمہیں کس لحاظ سے خوبصورت لگ رہے ہیں ؟زاویار خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو راحت کا پورا منہ کا کھلا کھلا رہ گیا وہ شدسی اُس کو گھورنے لگی جس نے ایک منٹ میں اُس کے خوبصورت بالوں کو ایسا نام دیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گدھے کی پونچھ سیریسلی؟ دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟ راحت نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا

میں کچھ نہیں جانتا تمہارے پاس بیس منٹس ہیں جلدی سے اپنے بال پہلے جیسے کرو ورنہ جو میں کروں گا وہ تمہیں پسند نہیں آئے گا۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

پانچ گھنٹے لگائے ہیں میں نے اپنے بال سنوارنے میں اور ایسا خوبصورت گیٹ اپ اپنانے میں اور خبردار جو دوبارہ آپ نے مجھے ایسا ویسا کچھ کرنے کا کہا بھی تو۔۔۔راحت نے اُس کو وارن کیا

راحت اپنے بال دھو۔۔۔زاویار نے گہری سنجیدگی سے کہا

آج ہمارا ولیمہ ہے ہمیں لیٹ ہو رہا ہے اور میں کیسے اب دوبارہ نہا سکتی ہوں مجھے اچھے لگ رہے ہیں میں نہیں کرنے والی ایسا کچھ۔۔۔راحت نے انکار کیا

قینچی کہاں ہے؟جوابً زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا تو راحت کے چہرے کی ہوائیاں اُڑنے لگیں

ق۔۔ینچی کیوں؟راحت کی زبان لڑکھڑائی"

اگر تم میرے حکم کے خلاف جاؤں گی تو قینچی سے کام چلانا پڑے گا"تم نے جو آج یہ حرکت کی ہے وہ کافی ناقابل معافی ہے۔۔۔زاویار نے سرد لہجے میں اُس سے کہا

میں نے پانچ گھنٹے لگائے ہیں اپنے ولیمے کے لیے بہت خوبصورت لگنے کے لیے۔۔۔راحت نے ایک اور کوشش کی

تم خوبصورت ہو اور تمہیں تو اپنے کرلی بار پسند ہیں نہ پھر یہ سب کیوں کیا؟زاویار اُس کے گال پہ ہاتھ رکھ کر بولا

مجھے لگا کچھ چینجنگ کرلوں۔۔۔راحت آہستگی سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس کی کوئی ضرورت نہیں تھی اب جاؤ اور اپنے بال پہلے کی طرح کر آؤں اچھے سے شیمپو لگانا بالوں میں۔۔۔۔۔زاویار اُس سے تھوڑا دور ہوا

میں نے صبح لگایا تھا شیمپو اب دوبارہ لگاؤں گی تو یہ بالوں کے لیے نقصاندہ ہو سکتا ہے۔۔۔۔راحت نے بہانا تراشا جس پر زاویار نے اپنی گول مٹول آنکھیں گُھمائی

پھر اُس کو دیکھا جو مسکینوں کی طرح اُس کو دیکھ رہی تھی مگر وہ بھی زاویار تھا جس کو اُس کی ایسی شکل دیکھنے کے باوجود ذرا رحم نہیں آیا تھا

باتھروم خود جاؤ گی یا میں چھوڑ آؤں۔۔۔؟زاویار نے آئبرو اُپر کیے سوال کیا

یار رحم کرو میں کیسے اب دوبارہ تیار ہو سکتی ہوں۔۔۔۔راحت جِھنجھلائی

www.novelsclubb.com

فائن میں چھوڑ آتا ہوں۔۔۔۔زاویار اِتنا کہتا اُس کی طرف قدم بڑھانے لگا

رکو

رکو

تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں میں خود سے چلی جاؤں گی۔۔۔۔راحت اُس کو اِشارے سے روک کر کہتی آنکھیں میچ گئی

بیس منٹس ہیں تمہارے پاس۔۔۔۔۔زاویار بتانے کے بعد سائیڈ پر ہو گیا تو راحت آتش فشاں بنی اُس کو گھورنے لگی" پھر بنا اُس کو دیکھتی ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی ہوتی اپنی پہنی جیولری نوچ کر اُتارتی پٹخنے والے انداز میں پھینکنے لگی جس پر زاویار نفی میں سر ہلاتا اُس کو دیکھتا رہ گیا۔۔۔"پر اب راحت میکسی سنبھالتی واشروم کی طرف بڑھنے لگی اور " ٹھاہ "کی آواز سے دروازہ بند کیا"جس پر زاویار نے بے ساختہ ہاتھ اپنے کان پر رکھا کیونکہ آواز اِتنی تیز تھی کہ زاویار کو لگا جیسے راحت نے اپنی پوری زندگی کی جمع کی ہوئی انرجی محض اِس دروازے کو بند کرنے میں لگا دی ہو

❤

"تھوڑی دیر بعد !

مسو۔۔۔ مسو ہاسی

ڈِیو ملائی"لائی

مسو، مسو ہاسی ڈِیو

ذرا مسکرا دے

مسکرا دے

ذرا مسکرا دے

اے خوشی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت دو بارہ نہا کر جب کمرے میں آئی تو اُس کا منہ غبارے کی طرح پُھلا ہوا تھا اور چہرے پر غُصے کا عنصر صاف نُمایاں تھا جس کو دیکھ کر زاویار گانا گُنگُناتا اُس کی طرف آیا جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی سنجیدہ انداز میں اپنے بال ڈرائے کرنے میں تھی جو کی ایک کافی مشکل عمل تھا

ہو گئے اب ہم تیرے

توں ہو گی اپنی ہی

مسو۔۔۔ مسو ہاسی

ڈِیو ملائی'' لائی

مسو، مسو ہاسی ڈِیو

ذرا مسکرا دے

www.novelsclubb.com

مسکرا دے

ذرا مسکرا دے

اے خوشی

زاویار اُس کی ادا پر مسکراہٹ ضبط کرتا دوبارہ گُنگُناتا اُس کو چِھیڑنے لگا تو راحت نے پاس پڑا کرسٹل اُٹھا کر وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا جس پر اب کی وہ سیلینڈر کرنے والے انداز میں اپنے ہاتھ کھڑے کر گیا"اور راحت اُس کو سمجھ نہیں پائی جو پہلے خفا کرتا تھا اور پھر سب کچھ بُھولائے منانے لگ پڑتا تھا۔"اور اُس کے منانے کا انداز بھی کوئی انوکھا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کے مسکرانے کی قیمت کیا ہے؟زاویار سے زیادہ راحت کا سنجیدہ پن دیکھا" نہیں گیا تو بلاآخر پوچھ لیا

ہماری مسکراہٹ بکاؤ نہیں جو آپ قیمت لگانے بیٹھے ہو۔۔۔راحت نے کاٹ کھاتی نظروں سے اُس کو دیکھا

رلیکس یار اِتنا غُصہ کیوں کر رہی ہو؟اور کہاں گی تمہاری وہ پوزیسیونس جو اپنے بالوں کے لیے ہوا کرتی تھی؟"زاویار اُس کے برعکس نرم لہجے میں پوچھنے لگا

یہ میرے بال ہیں زاویار "اور تم شاید پہلے مرد ہو گے جس کو اپنی بیوی کے بالوں پر بھی اعتراض ہے اور اعتراض بھی ایسا کہ تم نے آج کا اسپیشل ڈے تک خراب کر دیا۔۔۔"میں نہیں منانے والی اب اپنا ولیمہ تمہیں جانا ہے تو تم چلے جاؤ۔۔۔راحت کوفت میں مبتلا ہوتی پہلی بار اُس کا سیدھا نام لیکر بولی تو زاویار نے اب نوٹ کیا کہ راحت اب کی سادہ جوڑے میں ملبوس تھی"یہ دیکھ کر زاویار نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہونٹوں کو سختی سے آپس میں پیوست کیے راحت کو دیکھا جو آج اُس کا صبر آزمانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی تھی۔

ہال میں ہمارے علاوہ ہر کوئی پہنچ گیا ہے تم بھی اب جلدی کرو ہم لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔زاویار دوبارہ سے اپنی پر آیا

بکاز آف یو مسٹر زاویار اسحاق خانزادہ اور تمہاری سوچ ہے کہ میں آج ولیمے میں جانے والی ہوں۔۔۔راحت جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی جانے لگی جب زاویار نے ہاتھ بڑھا کر اُس کو اپنی طرف کھینچا

یہ کیا بچپنا ہے "مسز زاویار اسحاق خانزداہ؟ زاویار نے سنجیدگی سے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا

www.novelsclubb.com

بچپنا سمجھو یہ کچھ اور مگر میرا یہ فائنل فیصلہ ہے۔۔۔راحت دوبدو بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بچوں جیسی باتیں نہیں کرو بیوٹیشن آنے والی ہے شرافت سے تیار ہو جانا دوبارہ۔۔۔زاویار نے اُس کو گھورا

تم یہاں کھڑے ہو کر شرافت کا انتظار کرو میں تو چلی سونے۔۔۔۔راحت نے چیلینج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

میں چاہتا ہوں تم اپنی تیاری مکمل کر کے چلو پر اگر تم نے اپنے ولیمے کے دن سادگی کی ایک نئ مثال قائم کرنی ہے تو اِٹس اوکے "فائن جیسا تم کہو۔۔۔زاویار اُس کو دیکھ کر شانے اُچکا کر بولا تو راحت کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں بجتی سُنائی دی مگر اُس سے پہلے وہ کچھ سوچتی سمجھتی اگلے ہی لمحے اُس نے خود کو ہوا میں محسوس کیا تھا یعنی اُس کو زاویار نے اپنے بازوں میں اُٹھالیا تھا اور زاویار کا پلان سمجھ کر راحت آنکھیں پھاڑے اُس کو دیکھنے لگی "جس پر جوابً زاویار اُس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے کہنا چاہ رہا ہو اگر تم شیرنی ہو تو میں بھی سوا شیر ہوں جس کو چیلینج کرنا اِتنا آسان کام نہیں اور نہ اُس کے لیے کوئی کام مشکل ہے۔۔۔۔

زاویار میں تمہارا اگلاد بادوں گی۔۔۔راحت غُصے سے کہتی اُس کے سینے پر مُکے برسانے لگی جس کا زاویار پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا

سوچ لو مسز زاویار بیوہ ہو جاؤ گی۔۔۔۔جواباً زاویار کی بات سن کر راحت نے ضبط سے اُس کو دیکھا اور اپنے ہاتھ پاؤں مار کر مزاحمت کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہی مگر زاویار اُس کو لئے قدم جیسے ہی آگے بڑھانے لگا ویسے ہی راحت کو اپنے سامنے تارے ناچتے صاف دیکھائی دیئے

♥♥♥♥♥♥♥

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایسی کی تیسی)

تحریر رمشا حسین www.novelsclubb.com

Last Episode Part 3

اب تم غزلان کے کمرے میں رہا کرو گی۔۔

غزلان اور فلزہ گھر آئے تو" فلزہ اپنے کمرے میں جانے والی تھی جب طلعت بیگم "

نے اُس کو غزلان کے پاس جانے کا کہا

اُن کے کمرے میں کیوں ؟ فلزہ شش و پنج کا شکار ہوئی "

کیونکہ اب وہ تمہارا شوہر ہے دیکھو کیسے اللہ نے تمہاری دعائیں قبول کرلی۔۔ طلعت بیگم نے مسکرا کر کہا

جی پر شاید اُن کو اچھا نہ لگے میرا وہاں جانا۔۔۔ فلزہ جھجک کر بولی

پگلی اُس کو اب کیوں بُرا لگے گا؟ اگر ایسا ویسا کچھ کہہ بھی دے تو کہنا کہ اب تم اُس کی بیوی ہو اور وہ کمرہ اب تمہارا بھی ہے۔۔۔ طلعت بیگم نے اُس کا گال چھو کر کہا جس پر وہ اپنا سر اثبات میں ہلاتی خود میں ہمت پیدا کر کے غزلان کے کمرے میں آئی اور عادتاً اُس نے کمرے کا دروازہ نوک کیا

آجاؤ۔۔۔اندر سے غزلان کی بھاری آواز آئی جس کو سن کر وہ کلمہ پڑھتی اپنے پاؤں اندر کی طرف بڑھائے

تم یہاں اِس وقت "کوئی کام تھا کیا؟ غزلان کہنیوں کو فولڈ کرتا فلزہ کو دیکھ کر چونک کر بولا

السلام علیکم۔۔۔۔ فلزہ سے اُس کی بات کا جواب نہ بن پایا تو سلام جھاڑا جس پر غزلان خاصے تعجب سے اُس کو دیکھنے لگا

وعلیکم السلام کیسی ہو؟ "کیا حال چال ہے اور آپ رات کے اِس پہر یہاں کیا کر رہی ہیں؟" کیا آپ ہمارے اِس سوال کا جواب دینا پسند کرے گی؟ غزلان نے اچھی خاصی لمبی تقریر کر ڈالی تو وہ بیچاری خُجل سی ہو گئی

امی نے کہا تھا میں اب یہاں رہوں گی۔۔۔ فلزہ نے بتایا تو وہ دوبارہ سے چونک اُٹھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا مطلب یہاں رہو گی؟"میرے ساتھ کیسے رہ سکتی ہو تم؟"میں لڑکا ہوں اور تم لڑکی۔۔۔غزلان آنکھیں پھاڑ کر اُس کو دیکھتا ہوا بولا تو اِس وقت فلزہ کو وہ اُنیس بیس کا امیچیور لڑکا لگا"نا کہ تیس بتیس کا میچور شخصیت کا مالک غزلان بصرت لگا جس کی ہر چال میں سنجیدگی کا عنصر نمایاں ہوتا تھا"وہ جب بولتا تھا تو اُس کے لہجے میں موجود شائستگی اور گھمبیر پن محسوس کر کے سامنے والے میں ہمت نہیں ہوتی تھی کہ وہ کچھ بول پائے یا اُس کی کسی بات پر نُقص نکالنے کی جُرئت کرے"کتنا فرق تھا آج کے غزلان اور کل والے غزلان میں"یہ بدلاؤ کس کی بدولت آیا تھا فلزہ سمجھ نہیں پائی

میں آپ کی بیوی ہوں۔۔۔۔فلزہ آہستگی سے بولی

www.novelsclubb.com

تم میری بیوی ہو واؤ یہ تو بریکنگ نیوز ہے۔۔۔غزلان اُس کی بات سن کر ایمپریس ہونے والے انداز میں بولا جیسے واقع اُس کو فلزہ کے بتانے کے بعد پتا چلا تھا کہ وہ اُس کی بیوی ہے۔

غزلان آپ آج ایسے کیوں بات کر رہے ہیں؟ فلزہ بُرا مان گئ

تم آؤ بیٹھو یہاں۔۔۔ غزلان نے گہری سانس بھر کر بیڈ کی ایک جانب بیٹھنے کا اِشارہ کیا

جی؟ فلزہ بیٹھنے کے بعد سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

جی تو آپ میری بیوی ہیں؟ غزلان اُس کے برابر بیٹھا

جی۔۔۔ فلزہ اپنے ہاتھوں پر نظریں مرکوز کیے بولی

اور آپ کا اب یہی رہنے کا اِرادہ ہے؟ اگلا سوال

جی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ اِس کمرے میں خود کو کمفرٹیبل محسوس کرے گی؟ اُس کی فرمانبرداری پر غزلان نے مسکراہٹ ضبط کی

جی۔۔۔ فلزہ سے کچھ اور بولا نہیں جارہا تھا

آپ کا بیگ کہاں ہے پھر؟

آپ بار بار مجھے "آپ" کیوں بول رہے ہے؟اُس کے سوال پر فلزہ محض یہ بولی

نہیں کہتا اب بتاؤ تمہارا بیگ کہاں ہے؟ غزلان مسکرا کر بولا

آپ اِتنی جلدی مان گئے "کیا آپ کو میرے یہاں رہنے سے مسئلہ نہیں ہوگا؟ فلزہ تھوڑی حیران ہوئی

مجھے کیوں مسئلہ ہوگا؟ غزلان نے آبرو اُوپر کیے

ایسے ہی پہلے ہوتا تھا نہ۔۔۔ فلزہ نے شانے اُچکا کر کہا

پہلے بات کچھ اور تھی "اب تم میری بیوی ہو میری زمیداری اور یہ کمرہ جتنا میرا ہے اُتنا اب تمہارا بھی ہوا" اگرامی کو رُخصتی سادگی میں کرنا تھی تو فائن تم یہاں رہ سکتی ہو۔۔۔ غزلان پرسکون لہجے میں بولا تو فلزہ مسکرائی

ایک بات پوچھو؟ فلزہ نے اِجازت چاہی

دو پوچھو۔۔۔غزلان نے سخاوت کا مظاہرہ کیا

کیا آپ کو واقع راحت سے محبت نہیں تھی؟" دیکھے مجھے آپ سہی سے جواب دیجئے گا مجھے بُرا نہیں لگے گا۔۔۔فلزہ نے آہستگی سے کہا

سچ بتاؤں؟ غزلان نے اُس کو دیکھا

جی۔۔۔۔فلزہ نے نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھا

مجھے وہ پسند تھی ایز آ لائیف پارٹنر کی صورت میں مگر وہ میرے یار کی محبت اور اُس کا عشق تھی اگر وہ میری محبت بھی ہوتی تو اُس پر میری ایسی ہزاریں محبتیں قُربان۔۔۔غزلان نے جواباً اِس بار سنجیدگی سے کہا تو فلزہ خاموشی سے اُس کو دیکھنے لگی جو اُس کی پہلی اور آخری محبت تھا" جس کے ساتھ جینے اور مرنے کا اُس نے تصور کیا تھا" اور آج وہ جب مکمل طور پر اُس کی دسترس میں تھا تو اُس کے منہ سے کسی اور کے لیے اِظہارِ محبت سُن کر اُس کا دل دُکھا تھا مگر آج یہ دُکھ اُس کو بُرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں لگا تھا" کیونکہ سامنے بیٹھا شاندار شخص پوری طرح سے اُس کا تھا اور اُس نے سوچ لیا تھا وہ اپنی محبت سے غزلان کا دل موہ لے گی۔۔اُس کا دل ایک دن ضرور اُس کے نام کی مالا جپے گا

وہ جہاں بھی گیا"

لوٹ کر تو میرے پاس آیا نہ

بس یہی بات اچھی تھی میرے ہرجائی کی

www.novelsclubb.com

مجھے اُن کے بارے میں جاننا ہے" جنہوں نے ہمارا نکاح کروایا۔۔۔اپنا دماغ ہر سوچ سے آزاد کر کے فلزہ اُس کی بات کے جواب میں اِس بار یہ بولی

پچاس سالہ قاری صاحب تھے نام شاید حافظ سعید تھا۔۔۔ غزلان پر سوچ لہجے میں اُس کو بتانے لگا تو فلزہ نے اُس کو ایسے دیکھا جیسے غزلان کی دماغی حالت پر اُس کو کوئی شُبہہ ہو

میں اُن کا نہیں پوچھ رہی۔۔۔۔ فلزہ زچ ہوئی

ابھی تم نے خود کہا تمہیں اُن کے بارے میں جاننا ہے جنہوں نے ہمارا نکاح کروایا اور ابھی خود تم اپنی کہی بات پر انحراف کر رہی ہو اور مجھے جھوٹا۔۔۔ غزلان نے اُس کو گھورا

میں اُن کے بارے میں پوچھ رہی ہوں جن کے بال اور آنکھیں سیم بھورے رنگ کے تھے۔۔۔ فلزہ نے دوبارہ الگ انداز میں پوچھا

www.novelsclubb.com

زاویار؟ غزلان اب سمجھا

شاید۔۔۔ فلزہ نے بس اِتنا کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دراصل بات یہ ہے کہ میں نے تم سے ایک جھوٹ بولا تھا۔۔۔غزلان گہری سانس بھر کر اُس سے بولا

کیسا جھوٹ ؟فلزہ الرٹ ہوئی

تم مجھے نہیں بلکہ اُس بھوری آنکھوں والے لڑکے کو ملی تھی جس نے بعد میں تمہاری زمیداری مجھ پر سونپی تھی اور اُس کے کہنے پر میں نے کبھی تمہیں اُس کی ذات کے مطلق کچھ نہیں بتایا "زاویار جب تمہیں لایا تھا تم غنودگی میں تھی اور ہوش میں آنے کے بعد مجھے دیکھا تھا" تمہارے فارمز میں گارڈین نیم بھی میں نے اپنا اِس لیے دیا تھا کیونکہ یہ زاویار کی ضد تھی اُس نے شروع سے ہماری شادی کا سوچا ہوا تھا۔۔۔غزلان نے انکشاف کیا تو فلزہ ہونک بنی اُس کا چہرہ تکنے لگی جو ہر احساس سے پاک تھا

آپ نے اِتنا بڑا سچ مجھ سے چُھپایا؟ فلزہ افسوس سے اُس کو دیکھنے لگی

میں مجبور تھا۔۔۔ غزلان نے کندھے اُچکائے

میں اُن کا شکریہ تک نہیں بول پائی اور اُن کے میری ذات پر اِتنے احسانات ہیں" جس سے میں بے خبر رہی ہوں۔۔۔ فلزہ کو اپنی بے خبری پر افسوس ہونے لگا

وہ کسی پر احسان نہیں کرتا۔۔۔ غزلان نے بتایا

اگر اُنہوں نے ہماری شادی کا اول روز سے سوچا ہوا تھا تو پھر آپ بہکے کیوں؟" اور ہمیشہ میری محبت کو ماننے پر انکار کیوں کیا؟ فلزہ نے نیا سوال داغا

اِس کی وجہ جو میں تمہیں بتاتا آیا ہوں وہی ہے اور میں چاہتا ہوں دوبارہ ہم کبھی اِس ٹاپک پر بات نہ کرے۔۔۔ غزلان نے سنجیدگی سے کہا

ٹھیک ہے اگر آپ ایسا چاہتے ہیں تو میں دوبارہ اِس ٹاپک کو نہیں چھیڑوں گی۔۔۔ فلزہ نے مسکرا کر کہا

تھینک یو۔۔۔ غزلان بھی جواباً مسکرایا

♥♥♥♥♥♥♥

تم یہاں؟ دروازہ نوک ہونے پر عجرم نے اپنے فلیٹ کا دروازہ کھولا تو سامنے تیسا کو دیکھ کر اُس کے اعصاب تن سے گئے۔" اُس کا چہرہ دیکھ کر جانے کیا کچھ اُس کو یاد آگیا تھا

کیسے ہو؟ اپنے ہاتھ کو بیک کی جانب لائے تیسا نے بیحد آہستگی سے اُس کا حال دریافت کیا

تم سے مطلب؟ روکھا انداز

تمہارا دل بہت جلدی بدل گیا ہے نہ عجرم؟ تیسا نے افسوس سے اُس کو دیکھا اُس کے لہجے میں رنجیدگی کا عنصر نمایاں تھا

شاید۔۔۔ عجرم بس اِتنا بولا

آئے لویو۔۔۔۔تیسا نے اِظہار کیا

بٹ آئے ڈونٹ۔۔۔۔عجرم نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تو تیسا کے دل میں ٹیس اُٹھی تھی

جینا کو مار دوں گی میں۔۔۔۔تیسا غُصے میں آکر اُس کا گریبان دبوچ کر بولی تو "اُس کے منہ سے جینا کا نام سن کر عجرم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

تم

عجرم سخت لہجے میں مخاطب ہوتا اُس کو کچھ سُنانے والا تھا جب اُس کی نظر تیسا کے ہاتھ کی کلائی پر پڑی جہاں گہرا کٹ تھا اور خون بل بل کر نکل رہا تھا یہ دیکھ کر عجرم کے آنکھوں کی پتلیاں ساکت ہوئیں تھیں وہ ساکن نظروں سے کبھی اُس کا چہرہ دیکھتا تو کبھی اُس کے ہاتھ کی کلائی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تیسا یہ۔۔۔عجرم جلدی سے اپنی جیب سے رومال نکالتا اُس کی کلائی پر باندھنے لگا تاکہ خون رسنا بند ہو جائے مگر اُس کی اِس کاروائی پر جینا کو اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاتا محسوس ہوا مگر اُس سے پہلے وہ گرتی عجرم نے جلدی سے اُس کو گرنے سے بچایا جس پر وہ عجرم کے ساتھ نیچے بیٹھتی چلی گی اور اب اُس کا سر عجرم کی گود میں تھا۔۔۔

پاگل لڑکی یہ تم نے کیا کر دیا؟ عجرم اُس پر چیخا

تمہیں۔۔۔کونسا۔۔۔فرق پڑتا ہے۔۔۔تیسا بِکھرے لہجے میں بولی

فرق پڑتا ہے یا نہیں ابھی اِن چیزوں کا وقت نہیں ہے۔۔۔عجرم کو اُس پر غُصہ آنے لگا مگر فکر مندی ہر چیز پر حاوی تھی

www.novelsclubb.com

میرے مرنے کا وقت ہے۔۔۔تیسا نے ایک گہرا سانس بھرا

تیسا ہمیں ہوسپٹل جانا ہو گا۔۔۔عجرم اُس کی حالت کے پیشِ نظر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اب جینا نہیں چاہتی۔۔۔تیسا کو اپنا دم گُھٹتا محسوس ہوا

ایسی باتیں کرنا بند کرو۔۔۔عجرم نے اُس کو ٹوکا

ع۔۔۔جرم۔۔۔۔۔۔اِس بار اُکھڑتی سانسوں کے درمیان تیسا نے بڑی مشکل سے اُس کا نام لیا

تمہیں کچھ نہیں ہوگا تیسا ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس جائینگے۔۔۔عجرم اُس کے گال پہ ہاتھ رکھتا اُمید بھرے لہجے میں بولا اُس کا دل جس رفتار سے دھڑک رہا تھا اُس کو لگ رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آجائے گے۔۔

ر۔۔کو۔۔۔عجرم اُس کا سر اپنی گود سے اُٹھاتا خود بھی اُٹھنے والا تھا جب تیسا نے اُس کا ہاتھ پکڑا

www.novelsclubb.com

ہاں بولو کیا بات ہے؟ عجرم کی نظریں بے چینی سے اُس کے چہرے کا طواف کرنے لگی جس پر اِتنی تکلیف میں ہونے کے باوجود تیسا مسکرائی تھی اور اُس کا مسکرانا عجرم

کے اندر ایک حشر برپا کر گیا تھا وہ لب بھینچ کر اُس کو دیکھنے لگا جو نڈھال سی گہرے گہرے سانس بھر رہی تھی۔۔

آخری بار تمہارے ہونٹوں سے "ہالے نور" سُننا چاہتی ہوں جس میں اپنائیت ہو" اور چاہت ہو اور تمہاری آنکھوں میں والہانہ پن ہو۔۔۔تیسا کی نئ فرمائش پر عجرم کو لگا جیسے اُس کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا تھا یہ کیسی بے بسی تھی؟" جس کا کبھی اُس نے تصور اور گُمان تک نہیں کیا تھا

تیسا وقت کم ہے ہمارے پاس ابھی ہمیں ہوسپٹل جانا پڑے گا۔۔۔عجرم نے بے بسی سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

جا۔۔۔نتی۔۔۔ہوں۔۔۔تب۔۔۔بھی۔۔بول

رہی۔۔۔ہوں۔۔۔پلیز۔۔۔میری آخری خواہش کو پورا کرو۔۔۔تیسا نے اپنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کپکپاتا ہاتھ اُس کے چہرے پر رکھنا چاہا مگر ناکام رہی پر اُس سے پہلے اُس کا ہاتھ ایک طرف ہوتا عجرم نے مضبوطی سے اُس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا

ہا۔۔۔۔لے۔۔۔نور۔۔۔۔۔عجرم نے ٹکروں میں اُس کا نام لیا

کہو۔۔مجھے۔۔۔تم سے۔۔۔۔۔محبت ہے۔۔۔تیسا آسودگی سے مسکرائی تھی اُس کے منہ سے اپنا نام سن کر

تیسا۔۔۔عجرم جانے کیوں یہ بول نہ پایا اُس کے آنکھوں کے پاس چھن سے جینا کا مُسکراتا ہوا چہرہ آیا تھا جس نے اُس کو ایسے بولنے سے باز رکھا وہ اپنی کیفیت سے پریشان تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اچانک اُس کے ساتھ ہو کیا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

میں کچھ

ہوسپٹل جانا زیادہ ضروری ہے۔۔۔تیسا کچھ کہنے والی تھی جب عجرم اُس کو بازوں میں اُٹھاتا باہر کی طرف بڑھا تھا جبکہ اُس کے کندھے پر سر ٹِکاتی تیسا ہوش

وحواسو سے بیگانہ ہوچکی تھی مگر ایک چیز پر اب عجرم مطمئن تھا کہ اُس کی کلائی سے خون رسنا تھوڑا کم ہو گیا تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

رُخصتی کے بعد زاویار راحت کو اپنے گھر لایا تھا جہاں اُن دونوں کے علاوہ کوئی" نہیں تھا" شادی کی پہلی رات زاویار نے اپنے والدین کے بارے میں راحت کو سب کچھ بتادیا تھا جس کو جان کر راحت کو حقیقتاً بہت دُکھ ہوا تھا اُس کو یقین نہیں آرہا تھا باہر سے اِتنا مضبوط نظر آنے والے شخص نے اپنی زندگی میں اِتنا سب کچھ برداشت کیا ہے۔۔۔" مگر اُس نے سوچ لیا تھا اپنے پردہ نشین کے سنگ وہ اپنی ایک چھوٹی سی خوبصورت دُنیا بنائے گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی لگ رہی ہو میں ؟آج اُن دونوں کا اور "غزلان اور فلزہ کا ولیمہ تھا جس کے لیے

زاویار نے بیوٹیشن کا انتظام گھر پر کیا تھا اور جب بیوٹیشن گھر آئی تو وہ اُس کو چند

ہدایتیں دیتا خود ضروری کام سے باہر گیا تھا اور جب واپس لوٹا تو اپنے کمرے میں

جیسے ہی اُس نے قدم رکھا راحت کی شوخ چنچل آواز سن کر وہ جو موبائل پر کسی سے

بات کر رہا تھا نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھا تو زاویار کو اپنی آنکھوں کی بینائی پر یقین نہیں

آیا جو اسکن کلر کی خوبصورت میکسی میں ملبوس تھی اور وہ زمین تک پھیلی ہوئی تھی

"چہرے پر لائٹ میک اپ اور ساتھ میں میچنگ جیولری پہنے وہ بہت خوبصورت

لگ رہی تھی مگر یہ سب زاویار کی نظروں کا مرکز نہیں تھا وہ تو اپنا سیل فون آف

کیے بے یقین نظروں سے اُس کے بالوں کو دیکھ رہا تھا جو اسٹریٹ شُدہ تھے اُس کے

بالوں میں ایک بل بھی نہ تھا بلکل سیدھے تھے "اور کچھ بال آگے ایک کندھے پر

ڈالے ہوئے تھے تو باقی پیشت پر بکھرے پڑے تھے جو اُس کی کمر تک کو آرہے

تھے "یوں تو راحت کے خوبصورت کرلی بال لونگ ہوا کرتے تھے مگر آج

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسٹریٹ کرنے کی بدولت مزید بڑے لگ رہے تھے اور اُس کے بالوں میں چمک تھی جو زاویار کو ایک آنکھ نہیں بھائی تھی اُس کی سوچ سے بے نیاز راحت خود پر زاویار کی ٹکٹکی باندھے نظروں کا کچھ اور ہی مطلب اخذ کر چکی تھی اور من ہی من میں مسکرانے میں مصروف تھی۔۔

یہ سب کیا ہے ؟زاویار اُس کے روبرو کھڑا ہوتا اُس کے بالوں کو ہاتھ میں لیتا پھر چھوڑ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا تو اپنے بالوں کو محبت سے دیکھتی راحت مسکرائی

بال ہیں خوبصورت لگ رہے ہیں نہ ؟راحت نے پر جوش لہجے میں اُس سے پوچھا تو زاویار کے ماتھے پر لاتعداد شکنوں کا اضافہ ہوا تو وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا یہاں سے وہاں چکر کاٹنے لگا یہ اُس کا ایک طریقہ تھا خود کو پر سکون کرنے کا

کیا ہوا؟راحت کو وہ ٹھیک نہیں لگا تبھی اپنی میکسی کو دونوں ہاتھوں سے تھامتی وہ چل کر اُس کے پاس کھڑی ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ گدھے کی پونچھ جیسے بال تمہیں کس لحاظ سے خوبصورت لگ رہے ہیں ؟زاویار خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو راحت کا پورا منہ کا کھلا کِھلا رہ گیا وہ شد سی اُس کو گھورنے لگی جس نے ایک منٹ میں اُس کے خوبصورت بالوں کو ایسا نام دیا تھا

گدھے کی پونچھ سیریسلی ؟دماغ ٹھیک ہے تمہارا ؟راحت نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا

میں کچھ نہیں جانتا تمہارے پاس بیس منٹس ہیں جلدی سے اپنے بال پہلے جیسے کرو ورنہ جو میں کروں گا وہ تمہیں پسند نہیں آئے گا۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

پانچ گھنٹے لگائے ہیں میں نے اپنے بال سنوارنے میں اور ایسا خوبصورت گیٹ اپ اپنانے میں اور خبردار جو دوبارہ آپ نے مجھے ایسا ویسا کچھ کرنے کا کہا بھی تو۔۔۔راحت نے اُس کو وارن کیا

راحت اپنے بال دھو۔۔۔زاویار نے گہری سنجیدگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج ہمارا ولیمہ ہے ہمیں لیٹ ہو رہا ہے اور میں کیسے اب دوبارہ نہا سکتی ہوں مجھے اچھے لگ رہے ہیں میں نہیں کرنے والی ایسا کچھ۔۔۔راحت نے انکار کیا

قینچی کہاں ہے ؟جوابً زاویار نے سنجید گی سے پوچھا تو راحت کے چہرے کی ہوائیاں اُڑنے لگیں

ق۔۔ینچی کیوں ؟راحت کی زبان لڑکھڑائی"

اگر تم میرے حکم کے خلاف جاؤں گی تو قینچی سے کام چلانا پڑے گا"تم نے جو آج یہ حرکت کی ہے وہ کافی نا قابلِ معافی ہے۔۔۔زاویار نے سرد لہجے میں اُس سے کہا

www.novelsclubb.com

میں نے پانچ گھنٹے لگائے ہیں اپنے ولیمے کے لیے بہت خوبصورت لگنے کے لیے۔۔۔راحت نے ایک اور کوشش کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم خوبصورت ہو اور تمہیں تو اپنے کرلی بار پسند ہیں نہ پھر یہ سب کیوں کیا؟ زاویار اُس کے گال پہ ہاتھ رکھ کر بولا

مجھے لگا کچھ چینجنگ کر لوں۔۔۔راحت آہستگی سے بولی

اُس کی کوئی ضرورت نہیں تھی اب جاؤ اور اپنے بال پہلے کی طرح کر آؤں اچھے سے شیمپو لگانا بالوں میں۔۔۔۔زاویار اُس سے تھوڑا دور ہوا

میں نے صبح لگایا تھا شیمپو اب دوبارہ لگاؤں گی تو یہ بالوں کے لیے نقصاندہ ہو سکتا ہے۔۔۔راحت نے بہانا تراشا جس پر زاویار نے اپنی گول مٹول آنکھیں گُھمائی پھر اُس کو دیکھا جو مسکینوں کی طرح اُس کو دیکھ رہی تھی مگر وہ بھی زاویار تھا جس کو اُس کی ایسی شکل دیکھنے کے باوجود ذرا رحم نہیں آیا تھا

باتھ روم خود جاؤ گی یا میں چھوڑ آؤں۔۔۔؟زاویار نے آئبرو اُپر کیے سوال کیا

یار رحم کرو میں کیسے اب دوبارہ تیار ہو سکتی ہوں۔۔۔راحت جِھنجھلائی

فائن میں چھوڑ آتا ہوں۔۔۔۔زاویار اِتنا کہتا اُس کی طرف قدم بڑھانے لگا

رکو

رکو

تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں میں خود سے چلی جاؤں گی۔۔۔۔راحت اُس کو اِشارے سے روک کر کہتی آنکھیں میچ گئی

بیس منٹس ہیں تمہارے پاس۔۔۔۔۔زاویار بتانے کے بعد سائیڈ پر ہو گیا تو راحت آتش فشاں بنی اُس کو گھورنے لگی"پھر بنا اُس کو دیکھتی ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی ہوتی اپنی پہنی جیولری نوچ کر اُتارتی پٹخنے والے انداز میں پھینکنے لگی جس پر زاویار نفی میں سر ہلاتا اُس کو دیکھتا رہ گیا۔۔۔"پر اب راحت میکسی سنبھالتی واشروم کی طرف بڑھنے لگی اور"ٹھاہ"کی آواز سے دروازہ بند کیا"جس پر زاویار نے بے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساختہ ہاتھ اپنے کان پر رکھا کیونکہ آواز اِتنی تیز تھی کہ زاویار کو لگا جیسے راحت نے اپنی پوری زندگی کی جمع کی ہوئی انرجی محض اِس دروازے کو بند کرنے میں لگادی ہو

❤

"تھوڑی دیر بعد !"

مسو۔۔۔ مسوہاسی

دِیوملائی" لائی

مسو، مسوہاسی دِیو

ذرا مسکرادے

مسکرادے

ذرا مسکرادے

www.novelsclubb.com

اے خوشی

راحت دوبارہ نہا کر جب کمرے میں آئی تو اُس کا منہ غبارے کی طرح پُھلا ہوا تھا اور چہرے پر غُصے کا عنصر صاف نُمایاں تھا جس کو دیکھ کر زاویار گانا گُنگُناتا اُس کی طرف آیا جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی سنجیدہ انداز میں اپنے بال ڈرائے کرنے میں تھی جو کی ایک کافی مشکل عمل تھا

ہو گئے اب ہم تیرے

www.novelsclubb.com

توں ہو گی اپنی ہی

مسو۔۔۔ مسو ہا سی

دِیو ملائی "لائی

مسو، مسو ہاسی دِیو

ذرا مسکرا دے

مسکرا دے

ذرا مسکرا دے

اے خوشی

زاویار اُس کی ادا پر مسکراہٹ ضبط کرتا دوبارہ گُنگناتا اُس کو چھیڑنے لگا تو راحت نے پاس پڑا کرسٹل اُٹھا کر وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا جس پر اب کی وہ سیلینڈر کرنے والے انداز میں اپنے ہاتھ کھڑے کر گیا" اور راحت اُس کو سمجھ نہیں پائی جو پہلے خفا کرتا تھا اور پھر سب کچھ بُھولائے منانے لگ پڑتا تھا۔" اور اُس کے منانے کا انداز بھی کوئی انوکھا تھا

آپ کے مسکرانے کی قیمت کیا ہے؟ زاویار سے زیادہ راحت کا سنجیدہ پن دیکھا" نہیں گیا تو بلآخر پوچھ لیا

ہماری مسکراہٹ بکاؤ نہیں جو آپ قیمت لگانے بیٹھے ہو۔۔۔راحت نے کاٹ کھاتی نظروں سے اُس کو دیکھا

ریلیکس یار اِتنا غُصہ کیوں کر رہی ہو؟ اور کہاں گی تمہاری وہ پوزیسیونس جو اپنے بالوں کے لیے ہوا کرتی تھی؟" زاویار اُس کے برعکس نرم لہجے میں پوچھنے لگا

یہ میرے بال ہیں زاویار" اور تم شاید پہلے مرد ہو گے جس کو اپنی بیوی کے بالوں پر بھی اعتراض ہے اور اعتراض بھی ایسا کہ تم نے آج کا سپیشل ڈے تک خراب کر دیا۔۔۔" میں نہیں منانے والی اب اپنا ولیمہ تمہیں جانا ہے تو تم چلے جاؤ۔۔۔راحت کوفت میں مبتلا ہوتی پہلی بار اُس کا سیدھا نام لیکر بولی تو زاویار نے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب نوٹ کیا کہ راحت اب کی سادہ جوڑے میں ملبوس تھی" یہ دیکھ کر زاویار نے ہونٹوں کو سختی سے آپس میں پیوست کیے راحت کو دیکھا جو آج اُس کا صبر آزمانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی تھی۔

ہال میں ہمارے علاوہ ہر کوئی پہنچ گیا ہے تم بھی اب جلدی کرو ہم لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔زاویار دوبارہ سے اپنی پر آیا

بکاز آف یو مسٹر زاویار اسحاق خانزادہ اور تمہاری سوچ ہے کہ میں آج ولیمے میں جانے والی ہوں۔۔۔راحت جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی جانے لگی جب زاویار نے ہاتھ بڑھا کر اُس کو اپنی طرف کھینچا

یہ کیا بچپنا ہے" مسز زاویار اسحاق خانزداہ؟ زاویار نے سنجیدگی سے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا

بچپنا سمجھو یہ کچھ اور مگر میرا یہ فائنل فیصلہ ہے۔۔۔راحت دوبدو بولی

بچوں جیسی باتیں نہیں کرو بیوٹیشن آنے والی ہے شرافت سے تیار ہو جانا دوبارہ۔۔۔زاویار نے اُس کو گھورا

تم یہاں کھڑے ہو کر شرافت کا انتظار کرو میں تو چلی سونے۔۔۔۔راحت نے چیلینج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

میں چاہتا ہوں تم اپنی تیاری مکمل کر کے چلو پر اگر تم نے اپنے ولیمے کے دن سادگی کی ایک نئ مثال قائم کرنی ہے تو اِٹس اوکے "فائن جیسا تم کہو۔۔۔زاویار اُس کو دیکھ کر شانے اُچکا کر بولا تو راحت کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں بجتی سُنائی دی مگر اُس سے پہلے وہ کچھ سوچتی سمجھتی اگلے ہی لمحے اُس نے خود کو ہوا میں محسوس کیا تھا یعنی اُس کو زاویار نے اپنے بازوں میں اُٹھالیا تھا اور زاویار کا پلان سمجھ کر راحت آنکھیں پھاڑے اُس کو دیکھنے لگی "جس پر جواباََ زاویار اُس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے کہنا چاہ رہا ہو اگر تم شیرنی ہو تو میں بھی سوا شیر ہوں جس کو چیلینج کرنا اِتنا آسان کام نہیں اور نہ اُس کے لیے کوئی کام مشکل ہے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار میں تمہارا اگلا دادا بادوں گی۔۔۔راحت غُصے سے کہتی اُس کے سینے پر مگے برسانے لگی جس کا زاویار پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا

سوچ لو مسز زاویار بیوہ ہو جاؤ گی۔۔۔۔جواباً زاویار کی بات سن کر راحت نے ضبط سے اُس کو دیکھا اور اپنے ہاتھ پاؤں مار کر مزاحمت کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہی مگر زاویار اُس کو لئے قدم جیسے ہی آگے بڑھانے لگا ویسے ہی راحت کو اپنے سامنے تارے ناچتے صاف دیکھائی دیئے

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

Don't copy paste without any permission 😾

محبت کی نہیں جاتی سیزن ٹو آف (ایس کی تیسی)

تحریر رمشا حسین

Last Episode Part 4

میں چلوں گی بس تم مجھے نیچے اُتارو" پلیز یار مجھے تھوڑا بہت تیار ہونے

دو۔۔۔۔راحت اِس بار منمناتے لہجے میں بولی تو زاویار مسکرایا اور بغیر وقت ضائع

کیے اُس کو نیچے اُتارا جس پر راحت نے سکون بھرا سانس خارج کیا

بہت مین ہو تم۔۔۔راحت نے اُس کو گھورا

You have only fifteen minutes.

اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھتا زاویار آرام سے اُس کو دیکھ کر بولا

تم

Your time start now.

www.novelsclubb.com

راحت اُس کو کچھ سُنانے والی تھی جب زاویار نے اُس کی بات درمیان میں کاٹ لی

جس پر راحت پاؤں پٹختی اندر کی جانب بڑھی تھی۔

ڈرامہ کوئین۔۔۔اُس کے جانے کے بعد زاویار بڑبڑاتا باہر کی جانب بڑھا

♥♥♥♥♥♥♥♥

کیسی ہے وہ؟ڈاکٹر جیسے ہی تیسا کے روم سے باہر آیا" عجرم فورن اُس کی طرف بڑھا

وہ اب خطرے سے باہر ہے۔۔۔ڈاکٹر نے مثبت جواب دیا تو عجرم کی گویا اٹکی سانس بحال ہوئی

میں مل سکتا ہوں؟عجرم نے پوچھا

ابھی نہیں تھوڑی دیر بعد۔۔۔۔ڈاکٹر نے جواب دیا تو عجرم نے سر اثبات میں ہلایا اور واپس سر ہاتھوں میں گرائے بینچ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اُس نے صبح کے وقت ہی عریش کو کال کر کے آج کا سارا واقعہ گوش گزار کر دیا" تھا جواباً عریش نے آنے کا بھی کہا تھا مگر صبح سے اب شام ہونے والی تھی پر عریش ابھی تک آیا نہیں تھا۔۔۔یکلخت عجرم کو اپنے قریب کسی کے قدم کی چاپ

سُنائی دی تو اُس نے اپنا سر اُٹھایا تو سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔۔۔

ہائے کیسے ہو؟" بے وفا دوست نہ کال نہ مسیج اور نہ کسی میل وغیرہ کا جواب، ایسا بھی کیا ہو گیا تھا کہ تم مجھ جیسی لڑکی کو اگنور کرنے پر امادہ ہو گئے آئے مین سیر یسلی عجرم۔۔۔ عجرم کے سر اٹھانے کی دیر تھی اور سامنے والا شروع ہو گیا تھا جس پر ناچاہتے ہوئے بھی عجرم کے چہرے پر مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا وہ بنا پلکیں جِھپکائیں اُس کو دیکھنے لگا جو ہنوز ویسی کی ویسی تھی ایک سال میں اُس میں تھوڑا سا بھی کوئی بدلاؤ نہیں آیا تھا۔۔۔

جینا۔۔۔۔ عجرم نے محض اُس کا نام لیا

یس جینا فیاض شکر ہے آپ کو میرا نام یاد ہے ورنہ میں سمجھی تھی" اپنا تعارف اگین کروانا پڑے گا۔۔۔ جینا منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

میں تمہیں بھولا نہیں تھا۔۔۔۔ عجرم نے بتایا

جینا فیاض بھولنے جیسی ہے بھی نہیں۔۔۔۔ جینا نے جتایا

سو تو ہے پر تم یہاں کیسے ؟ عجرم نے پوچھا

عریش سر نے ارجنٹلی لاہور جانے کا کہا تو بس میں آ گئی کیونکہ اُنہوں نے ڈائریکٹ اِس ہوسپٹل میں آنے کا کہا تھا خیر تم بتاؤ ٹھیک ہو نہ ؟ جینا کا لہجہ آخر میں فکر مندی سے بھرپور ہو گیا

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ؟ عجرم نے بتانے کے بعد پوچھا

میں بھی ٹھیک۔۔۔۔ جینا نے مسکرا کر جواب دیا

www.novelsclubb.com

بیٹھو نہ کھڑی کیوں ہو؟ عجرم کو اب احساس ہوا تو فورن سے کہا

دعوت پر نہیں نہ آئی، ورنہ آرام سے بیٹھ جاتی۔۔۔ جینا نے کہا تو عجرم نفی میں سر کو جنبش دیتا اُس کے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا

میں سن رہی ہوں۔۔۔کچھ توقع بعد جینا نے کہا تو عجرم ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا"

مگر میں تو خاموش ہوں۔۔۔۔عجرم نے بتایا

میں وہ سنوں گی جو آپ بتائے گے آپ کی آنکھوں میں اُلجھنوں کا ایک جہاں آباد ہے جس کو آپ لاکھ چاہنے کے باوجود چُھپا نہیں پا رہے اِس لیے دوست سمجھ کر مجھ سے ہر بات شیئر کرے۔۔۔۔جینا نے اُس کو دیکھ کر مسکرا کر کہا تو عجرم کچھ بول نہیں پایا" وہ سمجھ نہیں پایا کیسے جینا اندر تک اُس کو پڑھ گئ۔

یہاں تیسا ایڈمٹ ہے۔۔۔۔عجرم نے بات کی شروعات کی

آپ کی پہلی محبت؟ جینا ہولے سے مسکرائی

www.novelsclubb.com

مجھے جس سے پیار ہوا تھا وہ ایک تراشا ہوا بُت ایک تصور تھا جینا۔۔۔عجرم یکطرفہ مسکراہٹ سے بولا

میں سمجھی نہیں؟ جینا کو واقعی میں کچھ سمجھ نہیں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

محبت کا تعلق روح سے ہوتا ہے ظاہری شخصیت کی بنا پر آپ کسی کو پسند اور ناپسند تو کر سکتے ہیں مگر اُس سے محبت نہیں تیسا میری زندگی میں ہالے نور بن کر آئی تھی وہ اپنے چہرے پر جو نقاب چڑھایا کرتی تھی وہ کافی دلفریب تھا۔۔"میں جانتا تھا یہ چہرہ محض ایک دھوکہ ہے "ایک جال ہے جس میں مجھے پھنسنا نہیں ہے مگر جانے کیسے میں پھس گیا۔۔۔۔"پر اب میں چاہنے کے باوجود اُس کے لیے اپنے اندر موجود کسی بھی احساس کو محسوس نہیں کر پا رہا وہ میرے دل سے اُتر چکی ہے کیونکہ اُس نے غلطیاں نہیں "گناہ کیا ہے چلو مان لیتے ہیں جب اُس نے میرا دل توڑا تب وہ اپنے باپ کی اصلیت سے واقف نہیں تھی "مگر اُس کے بعد؟

عجرم نے درمیان میں ایک وقفہ لیا اور جینا بس اُس کو غور سے سن رہی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اُس کے بعد وہ جان گی کہ اُس کا باپ ایک اچھا انسان نہیں تھا آگے چل کر وہ اُس کو بھی بیچ دیتا جس پر وہ تھوڑا پیشمان ہوئی میرے پاس آئی لیکن پھر ساتھ میں اُس نے میری بہن اور کزنز کے خلاف ایک گھٹیاں سازش رچی وہ تو اللہ نے ہمارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خاندان کی عزت کو محفوظ کر لیا ورنہ تو میری چھوٹی بہن کی اور میری کزن راحت کی زندگی تو کب کا ختم ہو چکی ہوتی۔۔۔ عجرم اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے اُس کو بتاتا گیا

اب آپ کیا چاہتے ہیں؟ سب کچھ جان لینے کے بعد جینا نے سوال کیا

میں اُس کو دیکھنا تک نہیں چاہتا پر وہ نادم ہے مجھ سے معافی مانگنا چاہ رہی ہے۔۔۔ عجرم نے بتایا

تو کر دے معاف۔۔۔۔ جینا آرام سے بولی

اِتنا آسان ہے معاف کرنا اور دوبارہ وہ مقام دینا جو وہ پہلے سے گنوا چکی ہے۔۔۔ عجرم عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

دھوکہ کھانے کے بعد ٹرسٹ ایشو ہر ایک کو ہو جاتا ہے پر میں بس معافی کا کہہ رہی ہوں، معاف کرنے والے کا مقام اللہ کی نظر میں اُونچا ہوتا ہے اور میں نے کہی پڑھا

تھا کہ لوگوں کو ایسے معاف کرو جیسے خود اللہ سے اِس یقین سے معافی مانگتے ہو کہ وہ تمہیں معاف کر دے گا۔۔۔ جینا نے آہستگی سے کہا

وہ رب رحمان الرحیم ہے "وہ معاف کر دیتا ہے وہ بندے کے ایک آنسو سے پگھل جاتا ہے پر جینا میں بندہ بشر ہوں میرے اندر اِتنا بڑا دل نہیں ہے۔۔۔ عجرم نے سنجیدگی سے کہا

ہر انسان میں اچھائی کو قبول کرنے اپنے آخری سانس تک خواہش ہوتی ہے اور ہمارے نبی ﷺ نے بھی ایک واقعہ ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایک انسان زندگی بھر نیکیاں کرتے ہوئے گزارا لیکن اس کے آخری وقت میں اس نے ایک گناہ کر لیا اور اس کی معافی مانگے بغیر وہ اس دنیا سے رخصت ہو گیا تو اسے اس گیان نے جہنم کی طرف کر دیا اسی طرح ایک اور انسان جس نے اپنی زندگی سارے گناہ کرتے ہوئے گزاری لیکن آخری وقت میں ایک نیکی کر لی جس نے اس کو جنت میں داخل کروا دیا" مانا کے تمہارا دل فلحال اُس سے خفا ہے پر عجرم ایک بار مل کر تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس سے کہنا کہ تم نے اُس کو معاف کر دیا دیکھنا پھر تمہاری ساری اُلجھنیں ختم ہو جائے گیں تم خود کو ہلکا پُھلکا محسوس کرنے لگ جاؤ گے ٹرسٹ می۔۔۔۔ جینا نے اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ دے کر پُر یقین لہجے میں کہا

معاف کر دوں؟

بلکل معاف کر دو" ہر انسان اپنی غلطیوں سے بڑا ہوتا ہے اپنی غلطیوں سے سیکھ کر تجربہ حاصل کرتا ہے۔۔۔ یہاں تمہیں ایک انسان ایسا نہیں ملے جس نے کبھی کوئی گناہ" یا کوئی غلطی نہ کی ہو، انسان غلطیاں کرتا ہے جبھی اُس کے لیے کہا جاتا ہے نہ انسان خطاؤں کا پُتلا ہے۔۔۔۔ جینا نے کہا تو مجرم لاجواب ہو گیا تھا

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ہائے آپ کے ساتھ تو واقعی میں بہت بُرا ہوا۔۔۔۔ ولیمے کے دوران "فلزہ عنادل" منال اِن سب نے راحت کے دُکھڑے سُنے تو عنادل نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جہالت کا ثبوت دیا ہے ورنہ اسٹریٹ بالوں کو کرلی کرنے کے لیے اُس کا حل ضروری نہیں کہ شیمپو لگایا جائے "کرل کر لیتی تو بات ختم تھی خوامخواہ چہرہ بھی بگاڑ لیا مطلب سیریسلی بیوٹیشن کی ساری محنت پر پانی پھیر دیا۔۔ منال موبائل میں مصروف اُن کی بات سن کر سرسری لہجے میں بولی "بات پہ بات راحت سے لڑنا یا طنز کرنا اُس نے چھوڑ دیا تھا تب سے جب سے راحت کے ساتھ کڈنیپنگ والا حادثہ پیش آیا تھا

فاریوئر کائنڈ انفارمیشن کہ زاویار کو میرے اصلی کرلی بالوں سے مطلب تھا گر جو تم بول رہی ہو وہ میں کر بھی لیتی تو وہ مطمئن نہ ہوتا۔۔۔۔ راحت جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو منال نے سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

منو آپ میرے ساتھ آئے۔۔۔۔ دُرکان اسٹیج پر آتا منال سے بولا

نہ سلام" نہ دعا بس منو آپ میرے ساتھ آئے۔۔۔راحت نے اُس کو گھور کر کہا تو وہ خُجل ہوا

سوری روح آپی آپ بتائے کیسی ہیں ؟" کیا حال چال ہیں اللہ آپ کو ہمیشہ ہنستے مسکراتے رکھے۔۔۔دُرکان نے ایک ہی بار میں اُس کا شکوہ دور کیا جس پر راحت تپ اُٹھی مگر باقی سب نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی

کہاں آنا ہے ؟ منال نے دُرکان سے پوچھا

فوٹو گرافر ہے وہاں ہمیں اپنی یادگار تصویریں نکلوانی چاہیے۔۔۔دُرکان اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا

www.novelsclubb.com

اچھا تم چلو میں آتی ہوں۔۔۔منال نے کہا

نہیں آپ میرے ساتھ آئے۔۔۔دُرکان بضد ہوا جس پر منال نے اُس کو گھورا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجازی خُدا ہوں میں آپ کا اب یوں مجھے آپ گھور نہیں سکتی۔۔۔دُرکان کالر جھاڑ کر بولا تو سب ہنس پڑے

چلو۔۔۔منال نفی میں سر ہلاتی وہاں سے اُٹھ کھڑی ہوئی

السلام علیکم۔۔۔وہاں غزلان آیا تو ہر ایک کی نظر اُس پر اٹک گی"

غالباً آپ کا بھی آج ولیمہ ہے۔۔۔عنادل اپنی عینک ٹھیک کیے اُس کو دیکھ کر یاد کروانے لگی" مگر اُس کو دیکھ کر راحت کو اپنا رویہ یاد آیا تو اُس کو شرمندگی ہونے لگی اُس نے گردن ترشی کر کے پہلے زاویار کو دیکھا جو بیٹھا تو اُس کے ساتھ مگر باتوں میں" بالاج اور عریش سے مصروف تھا۔۔۔

سلام کا جواب دینا ہر مسلمان پر فرض ہے۔۔۔غزلان نے خاصے جتاتے ہوئے کہا

وعلیکم السلام۔۔۔عنادل سنبھل کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی میرا آج ولیمہ ہے جس کی بریانی آپ کھانے والی ہیں" مگر ساتھ میں دوست کا بھی ہے تو سوچا اُس سے سلام دعا کی جائے۔۔۔ غزلان نے اب کی اُس کے سوال کا جواب دیا پھر زاویار کی طرف بڑھا

میں اِن سے معافی مانگ لوں گی۔۔۔۔ غزلان پر ایک نظر ڈالے راحت نے ایک" فیصلہ کیا جس پر وہ مطمئن بھی ہو گئ تھی۔۔۔

❤

ابھی جا کر بات کروں ؟راحت نے غزلان کو سائیڈ پر اکیلا کھڑا دیکھا تو خود سے سوال کیا پھر ہمت جمع کر کے اُس نے اپنے قدم غزلان کی طرف بڑھائے

www.novelsclubb.com

Hi ,

راحت غزلان کے پاس کھڑی ہوتی بولی

Hi,

غزلان جو سیل فون میں مصروف تھا چونک کر اُس کو دیکھنے لگا۔

Sorry ,

راحت نے ڈائریکٹ یہ کہا

Sorry?

غزلان نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

میں سوری کر رہی ہوں اپنے گذشتہ رویے کے لیے۔۔۔راحت کے لہجے میں ندامت تھی جس کو غزلان صاف محسوس کر گیا تھا۔۔۔

آپ کو احساس ہو گیا؟ غزلان پوری طرح سے اُس کی جانب متوجہ ہوا

www.novelsclubb.com

جی۔۔۔۔راحت بنا اُس کو دیکھ کر بولی

اچھی بات ہے۔۔۔غزلان محض یہ بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ نے مجھے معاف کیا پھر ؟راحت نے نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھا

آپ کو کیا لگتا ہے ؟غزلان نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

سمجھ نہیں آرہا کچھ۔۔۔۔راحت کا لہجہ اُلجھا ہوا سا تھا

میں آپ سے ناراض نہیں۔۔۔غزلان پہلی بار مسکرایا

آپ میرے پروفیسر رہ چکے ہیں ساتھ میں آپ میرے کرش بھی تھے پر میں نادم ہوں اپنی بدتمیزی کی وجہ سے کیونکہ میں کچھ اوور ہو گئ تھی اور آپ نے کچھ کہا نہیں تو مزید مجھے جیسے شہہ مل گئ۔۔۔۔راحت نے شرمندگی سے کہا تو غزلان دھیرے سے مسکرایا

www.novelsclubb.com

آپ کو نادم ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ نے جو کیا وہ ایک فطری عمل تھا۔۔۔غزلان اپنے ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں پھسائے اُس سے بولا

شاید۔۔۔۔راحت بس یہی بول پائی

آپ کے لیے میرے پاس ایک گفٹ ہے۔۔۔غزلان نے بتایا

گفٹ ؟راحت چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

ویڈنگ گفٹ۔۔۔غزلان اُس کے انداز پر مسکرایا

اچھا کیسا؟راحت کو اب تجسس ہوا

وہ رہا۔۔۔غزلان نے سامنے کی طرف اِشارہ کیا تو اُس کے اِشارے کا تعاقب کرتی راحت پلٹی تو اپنے سامنے کومل کو اِتنے وقت بعد دیکھ کر وہ حیران سی رہ گئی۔۔۔۔

کومو؟راحت ہاتھ بڑھا کر اُس کے دونوں کندھوں کو چھونے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہے۔۔۔کومل اُس کے گلے لگتی اُس سے حال دریافت کرنے لگی تو راحت جو ابھی ایک شاک سے نہیں نکلی تھی"کومل کے ایسے والہانہ انداز نے مزید اُس کو چونکا دیا"اُن دونوں کے علاوہ غزلان خاموش سا دونوں کو دیکھنے لگا

تم ٹھیک ہو نہ؟

اور کہاں تھی اِتنا وقت؟

تُجھے اندازہ ہے کتنا مس کیا تھا میں نے تمہیں۔۔۔راحت نروٹھے پن سے بولی تو کومل نے اپنی آنکھوں میں آتی نمی کو پیچھے کی جانب دھکیلا اور مسکرا کر اُس سے الگ ہوئی

سوری میں بغیر کچھ بتائے غائب ہو گئی مگر اُس کا ایک ریزن تھا۔۔کومل آہستگی سے بولی

کیسا ریزن؟راحت نے تجسسویں نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

تمہاری دوست کو ٹریپ کیا گیا تھا کہ وہ تمہیں نشے کی لت پر لگائے اور ایسا ہو بھی جاتا اگر زاوی سب کچھ سنبھال نہ لیتا تو،اُس نے جان کر تمہیں بائیک سے ہٹ کیا تھا تا کہ ایک ماہ تم اپنی یونی نہ جا پاؤ۔۔۔"اُس کے علاوہ جب تم اُس سے ٹکرائی تھی

تمہارے ہاتھ سے جو پُڑی گری تھی اُس میں نمک نہیں بلکہ ڈر گز تھے مگر زاویار نے وہ بڑی چلاکی سے ایکسچینج کر لیے تھے۔۔اِس بار غزلان نے کہا تو راحت کے قدم بے ساختہ لڑکھڑائے تھے، یہ کیسا انکشاف تھا جو غزلان نے کیا تھا اور وہ بے خبر رہی تھی اُس نے ساکت نظروں سے کومل کو دیکھا جو نظریں جُھکائے شرمندہ سی کھڑی تھی

کومل ؟راحت نے بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھا یکلخت اُس کے دماغ میں ایک واقعہ تازہ ہوا

تم خود کو سمجھتی کیا ہو ؟اب تم مجھ پہ حکم صادر کرو گی جانتی بھی ہو میں ہوں" کون ؟زاویار نے کڑے چتونوں سے اُس کو گھورا

Not interested.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راحت نے آرام سے کہا

اپنی بائیک سائیڈ پہ کرو اور یہ میں لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں۔۔۔۔زاویار نے دو ٹوک انداز میں کہا

او مسٹر پردہ نشین اپنا یہ رعب اپنی پاکٹ میں رکھو اور تم اپنی ٹوٹی پھوٹی جیپ سائیڈ پر کرو اور یہ میں سیکنڈ لاسٹ وارننگ دے رہی ہوں۔۔۔۔راحت اُس کو آنکھیں دیکھا کر بولی تو زاویار نے آنکھیں گُھمائی

اگر تمہارا میلوڈرامہ ہو گیا تو سائیڈ پلیز۔۔۔۔زاویار نے طنز کیا

روح

www.novelsclubb.com

تم چپ رہو میں بات کر رہی ہوں نہ۔۔۔دُرکان نے کچھ کہنا چاہا جب راحت نے اُس کو ٹوک دیا پھر زاویار کی طرف متوجہ ہوئی

نووے ایک تو تم نے ہمارا نقصان کیا اور بجائے ہماری ہیلپ کرنے کے تم ہمیں سائیڈ پہ ہونے کا کہہ رہے تو ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔۔۔۔راحت سامنے کھڑی ہو گئ۔۔

As you wish.

زاویار آرام سے کہتا جمپ کھا کر اپنی جیپ پہ بیٹھ گیا۔۔

ہائے اللہ یہ کیا کرنے والا ہے؟راحت سامنے کھڑی تو ہو گئ تھی مگر اب اُس کو ڈر لگ رہا تھا۔

روح آپ میرے ساتھ چلے۔۔۔۔زاویار نے اگنیشن میں چابی گُھمائی تو دُر کان نے راحت سے کہا جو ٹس سے مس نہ ہوئی

www.novelsclubb.com

میں نہیں ہٹوں گی۔۔۔۔راحت بضد تھی

ہٹ جائے ورنہ وہ ایکس وائے زیڈ آپ کو اُپر پہنچا دے گا اور قتل کا الزام میرے سر لگے گا کیونکہ سب کہے گے آخری بار راحت آفندی دُرکان دانیال کے ساتھ تھی۔۔۔دُرکان نے ملتجی لہجے میں کہا اُس کو لگا شاید راحت بہادری کا مظاہرہ کر رہی ہے پر وہ الگ بات تھی کے وہ جلدی سے میدان میں تو اُتر آئی تھی مگر اب وہ ہل جُل نہیں پا رہی تھی اُس کی ایک ٹانگ پوری طرح سے سُن ہو چکی تھی مگر وہ پھر بھی دُرکان کو تاسف سے دیکھنے لگی۔۔

کتنے سیلفش ہو ایسی سنگین حالت میں تمہیں اپنی پڑی ہے میری نہیں۔۔۔۔۔راحت کو افسوس ہوا مگر دن میں جب جیپ کی ہیڈ لائٹس چہرے پر پڑی تو وہ چونک کر سامنے دیکھنے لگی جہاں زاویار تیز رفتار سے جیپ اُس کی طرف لا رہا تھا۔۔۔۔۔

واٹ د

www.novelsclubb.com

روح۔۔۔۔۔۔۔؟

اُس سے پہلے راحت کچھ بولتی یازاویاراُس کو ہٹ کر دیتادُرکان نے جلدی سے راحت کو سائیڈ پہ کیا تھا مگر زاویارُ کا نہیں تھا اُس کی جیپ دُرکان کی بائیک کو کُچلتی اپنا راستہ صاف کر گئ تھی۔۔۔۔۔۔ یہ سب اِتنا اچانک ہوا تھا کے وہ دونوں دم سادھے رہ گئے تھے۔۔۔۔

"پہلی تھی یا دوسری مُلاقات راحت کو اندازہ نہیں تھا مگر اُس نے انجانے میں اُس کا اِتنا خیال رکھا تھا بغیر کسی رشتے کے،اور جو اُس کی دوست تھی جس کو اُس نے اپنا سب کچھ مانا تھا، جس سے ہر وہ بات شیئر کیا کرتی تھی اُس نے کیا تھا۔۔۔

اۓ ایم سوری یار۔۔۔کومل نے ندامت سے چور لہجے میں کہا تو راحت یک ٹک" بس اُس کو دیکھنے لگی" بے ساختہ اُس کو وہ دن یاد آیا جس پل کومل نے اُس کے ہاتھ میں سفید پُری تھمائی تھی۔۔۔

ہمم یہ لو۔۔۔۔۔کومل نے اُس کی طرف سفید رنگ کی پُری بڑھائی"""

یہ کیا ہے ؟راحت نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

ٹیسٹ کر کے دیکھ لینا مزے کی چیز ہے ایک بار کھاؤ گی تو بار بار طلب ہو گی مگر ہاں کسی کو بتانا نہیں یہ ہم دوستوں کا سیکریٹ ہے اور جب بھی طلب ہو میرے پاس آجانا۔۔۔کومل نے آس پاس دیکھ کر آہستہ آواز میں کہا

اوکے اگر ایسا ہے تو میں ابھی کھالیتی ہوں۔۔۔راحت پر جوش ہوئی

ارے نہیں ابھی تمہیں تو چیئر اپ کرنا ہے یہ تم بعد میں کھالینا اوکے اور کسی کو بتانا مت۔۔کومل اُس کو ہدایت دی""

یہ یاد آتے ہی اُس کے چہرے پر طنز مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا" وہ سوچتی تھی اُس کی اور زاویار کی مُلاوقات محض ایک اتفاق ہوا کرتی تھی پر آج اُس کو احساس ہوا وہ مُلاقاتیں" وہ تصادم محض ایک اتفاق نہیں ہوا کرتا تھا۔۔۔

ناٹ اگین۔۔۔۔راحت نے سر اُٹھایا تو بلیک ہڈی والے کو دیکھ کر بیزاری سے" بڑبڑائی

www.novelsclubb.com

مجھے یقین ہو گیا کے یو آر بلائنڈ گرل۔۔۔زاویار طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

ماشااللہ ماشااللہ عمر دراز کرے اب ہو گیا یقین تو بلائنڈ گرل کی چیزیں جو آپ کی روشن آنکھوں نے گرائی ہیں اُس کو اُٹھانے کی زحمت کرے۔۔۔راحت نے دانت پیس کر نقاب میں چھپے اُس کے چہرے کو دیکھ کر کہا

یاشیور وائے ناٹ اگر آپ بلائنڈ ہیں اِس میں آپ کا تو کوئی قصور نہیں۔۔۔زاویار جانے کیوں اُس کی بات مانتا اپنا سیل فون اُٹھانے کے بعد اُس کی گری ہوئی شرٹ اُٹھا کر اُس کے منہ پر ماری ساتھ میں سفید پُری بھی۔۔۔

تم انتہا کے بد تمیز ہو۔۔۔راحت تلملا کر بولی

اور تم انتہا کی بیوقوف۔۔۔زاویار میٹھا سا طنز کرتا خاموش سے اُس کی سائیڈ سے گزر گیا

www.novelsclubb.com

یہ مین انسان میرے بارے میں جانتا کیا ہے جو ایسا بول گیا ہے۔۔۔راحت غُصے سے بڑبڑاتی واشروم داخل ہوتی دروازہ لاک کیا

وہ جو یک لفظی معافی مانگنے پر غُصہ ہو جاتا تھا اُس نے آرام سے خود مان جانے پر وہ" چونکی کیوں کی نہیں تھی۔۔۔؟

"اور تم انتہا کی بیوقوف۔۔۔۔"

پہلے تو نہیں البتہ وہ آج زاویار کی اِس لائن کا مطلب اچھے سے جان گئی تھی کہ "ہاں وہ واقعی میں بے وقوف تھی۔

www.novelsclubb.com

میرے موم ڈیڈ نہیں تھے یار ایک سات سالہ چھوٹی بہن تھی جس کو اغوا کیا گیا تھا" اور مجھے دھمکایا گیا تھا یہی وجہ تھی جو میں خاموشی سے اُن کی ہر بات مان جایا کرتی تھی ورنہ تمہیں دھوکہ دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی

میں۔۔۔کومل نے کہا تو راحت کا دھیان اُس کی طرف گیا جس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔

تم

یہ سچ بول رہی ہے تمہیں اِس سے خفا ہونے کی ضرورت نہیں یہ لوگوں کی چال تھی تمہیں برباد کرنے کی مگر تم ٹھیک ہو اور اپنی دوست سے خفا ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔راحت اُس کو سخت سُنانے والی تھی جب اچانک زاویار وہاں آتا اُس کو اپنے حصار میں لئے بولا تو راحت بس اُس کو دیکھتی رہ گئی۔

میرا یقین توڑا ہے اِس نے۔۔۔راحت نے سنجیدگی سے کہا

ہماری دوستی میں کوئی جھول نہیں تھا راحت اگر بات میری چھوٹی بہن پر نہ آتی تو میں مر کر بھی ایسا نہ کرتی ٹرسٹ می۔۔۔کومل تڑپ کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سہی بول رہی ہے۔زاویار نے کہا جبکہ غزلان اُس کو دیکھ کر وہاں سے کب کا جا چُکا تھا"اور اُس نے راحت کو یہ نہیں بتایا کہ بہت بار اُس نے بھی راحت کی مدد کی تھی جیسے جب وہ کومل کے ہاتھ سے کینڈی لیکر کھانے والی تھی یا پھر جان کر سیڑھیوں سے اُس کو دھکا دے کر اُس کو چوٹ پہنچائی تھی جس پر بعد میں چین اُس کا بھی ختم ہو گیا تھا یہ باتیں تو اُس نے بس خود تک رکھی ہوئی تھیں بتایا بس یہ کہ زاویار اُس کے لیے کیسے ہمیشہ کھڑا رہتا تھا

اِتنا وقت پھر کہاں تھی تم؟راحت نے پوچھا

میں نے روپوش کیا تھا۔۔۔جواب کومل کے بجائے زاویار نے دیا تھا

یہاں آؤ۔۔۔۔راحت بلآخر اپنے ساری ناراضگی بُھلائے اپنے بازو پھیلا کر بولی تو کومل شکر کا سانس خارج کرتی اُس کے گلے لگی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیک کو تم نے چھوڑ دیا؟تیسا بیحد آہستگی سے عجرم کو دیکھ کر بولی

تمہارے لیے۔۔۔۔عجرم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بتایا

میرے لیے ؟تیسا نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

ہاں تمہارے لیے "میں چاہتا ہوں تم جیک کے ساتھ اپنی زندگی کی نئی شروعات کرو وہ تمہیں لائیک کرتا ہے اور ایک اچھا دوست بھی رہ چُکا ہے تمہارا اور اب میں چاہتا ہوں تم اپنے ملک واپس چلی جاؤں۔۔۔۔عجرم کے لہجے میں کوئی لچک نہیں تھی جس پر تیسا دھیمی سے مسکرائی اور اُس کو دیکھنے لگی جس کے تاثرات سپاٹ تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے معاف نہیں کیا نہ۔۔۔۔تیسا محض یہ بولی

میں نے تمہیں معاف کیا ہے تیسا اور سچے دل سے معاف کیا ہے مگر میں یہ بات بھی جان گیا ہوں کہ ہمارا ملنا ممکن نہیں اب۔۔۔ عجرم نے یقین دلانے والے انداز میں اُس سے کہا

کیونکہ میں نے تمہاری فیملی کے ساتھ بہت بُرا کرنا چاہا یہی وجہ ہے نہ؟ تیسا نے پوچھا

پتا نہیں۔۔۔ عجرم نے لاعلمی کا مظاہرہ کیا

میں مسلمان بننا چاہتی ہوں "کیا تم مجھے کلمہ پڑھاؤ گے؟ تیسا خود کو کمپوز کرتی بولی تو عجرم اپنی جگہ شدسارہ گیا

تم

عجرم سے کچھ بولا نہیں گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں میں مسلمان بننا چاہتی ہوں اور اگر تم چاہتے ہو میں جیک کے پاس جاؤں تو اُس کو بھی مسلمان کر دوں گی مگر اُس سے پہلے میرا مسلمان ہونا اور اپنے مذہب کے بارے میں جاننا بیحد ضروری ہے۔۔۔تیسا نے کہا تو عجرم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

لَا اِلٰهَ

عجرم نے کلما پڑھنا شروع کیا

لَا اِلٰهَ

تیسا کے لب آہستگی سے پھڑ پھڑائے آنکھیں اچانک سے پانی سے بھر گئیں تھیں

www.novelsclubb.com

اِلَّا اللّٰہ

عجرم نے اُس کو دیکھ کر کلمہ آگے پڑھا

اِلَّا اللّٰہ

ایک آنسو ٹوٹ کر اُس کے گال پر پھسلا

مُحمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

عجرم نے اُس کی سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

مُحمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

تیسا اِس بار پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی مگر یہ آنسو کس بات کے تھے وہ عجرم جان نہ پایا

تم ٹھیک ہو؟ عجرم نے پوچھا

ہاں میں ٹھیک ہوں اور تمہارا شکریہ۔۔۔۔ تیسا روتے روتے مسکرا دی

www.novelsclubb.com

میں اب چلتا ہوں اگر کچھ چاہیے ہو تو بتا دینا۔۔۔ عجرم اپنی جگہ اُٹھ کر اُس سے بولا تو

تیسا نے محض سر اثبات میں ہلا یا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اب چلتی ہوں۔۔۔۔۔ عجرم باہر آیا تو جینا نے اُس کو دیکھ کر مسکرا کر کہا"

کہاں؟ جواباً عجرم نے پوچھا

اسلام آباد۔۔۔۔ جینا نے بتایا

یہی ٹھیرو پھر ایک ساتھ چلے جائیں گے۔۔۔۔ عجرم نے مسکرا کر کہا

میرا کام پینڈنگ پر پڑا ہے۔۔۔ جینا نے بتایا

مل کر کرینگے۔۔۔۔ جواب فوری طور پر آیا تھا

خیریت ہے؟ جینا نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

ہاں بلکل میں بس تمہاری بات کے بارے میں سنجیدگی سے سوچ رہا ہوں۔۔۔۔ عجرم نے کہا تو جینا نے ناسمجھی سے اُس کو دیکھا

میری کونسی بات؟ جینا نے آخر پوچھ لیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہی کہ ایک شوخ مزاج لڑکی اور کھڑوس مزاج لڑکے کا کپل خوبصورت بن سکتا ہے۔۔۔۔ عجرم نے کہا تو جینا کی چھٹی حس بیدار ہوئی

مطلب تم مجھے ان ڈائریکٹلی پرپوز کر رہے ہو؟ جینا نے مسکراہٹ ضبط کی

اور غالباً تمہاری یہ مسکراہٹ "اِس بات کا ثبوت ہے کہ تم نے میرا پرپوزل قبول کر لیا ہے۔۔۔۔ عجرم نے کہا تو جینا نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

ایسا کچھ نہیں میں اِتنی جلدی تمہارا پرپوزل قبول کرنے والی نہیں ہوں۔۔۔۔ جینا نے مغرور لہجے میں کہا

پھر کیسے قبول کرنے کا اِرادہ ہے؟ عجرم اُس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا

www.novelsclubb.com

کچھ پل سوچنے کا تو لوں گی نہ۔۔۔ جینا نے کہا

بلکل یہ تمہارا رائٹ ہے۔۔۔ عجرم نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

اچھا تم بھی کیا یاد کرو گے یہ لو پکڑو ہاتھ۔۔۔جینا نے تھوڑی توقع بعد اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دیا

ہمیشہ کے لیے؟عجرم نے اُس کا ہاتھ تھاما

ہمیشہ کے لیے مگر وقفے وقفے سے پکڑنا کیونکہ پھر کام کرنے میں ورنہ دقت ہو گی اور کچھ میرے اپنے پرسنل کام بھی ہوتے ہیں۔۔۔۔جینا نے شوخ لہجے میں کہا تو اُس کی بات سن کر عجرم نے گھور کر اُس کو دیکھا جواب میں جینا نے قہقہہ لگایا تھا جس پر ناچاہتے ہوئے وہ بھی مسکرایا

تم جیسی لڑکی کے ساتھ کوئی بندہ رومانٹک نہیں ہو سکتا۔۔۔۔عجرم جھرجھری لیکر بولا

www.novelsclubb.com

نوڈاؤٹ مگر خود سوچو جانے کیوں لوگ پرپوز کرنے کے وقت یہ کہتے ہیں مجھے تمہارا ہاتھ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چاہیے "بھلا خالی ہاتھ کا اُنہوں نے اچار ڈالنا ہے۔۔۔تیسا

نے کہا تو عجرم نے مسکرا کر اُس کے سر پر چپت لگائی اور اُس کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

آج میں تم سے کچھ کہوں گا۔۔۔ بُرہان عنادل کو دیکھ کر بولا

رخصتی کے علاوہ جو کچھ کہنا ہے اُس کے لیے میرے کان کُھلے ہوئے ہیں۔۔۔ عنادل نے کہا تو بُرہان مسکرایا

آئی لو یو۔۔۔ عنادل کو دیکھ کر اُس نے کہا جس پر وہ آنکھیں پھیلائے اُس کو گھورنے لگی

یو لو می؟ یہ ماننے سے اچھا میں ایک چُٹکی زہر کھا لوں۔۔۔ عنادل منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

ٹرسٹ می۔۔۔ بُرہان نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹرسٹ یو؟ عنادل نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

یس۔۔۔۔ بُرہان نے اُس کی آنکھوں سے عینک اُتاری

شکر یہ عینک ہے آپ کے پیار کی پٹی نہیں اور آئے لو یو ٹو۔۔۔ عنادل دانتوں کی نُمائش کیے بولی تو بُرہان نے اُس کو اپنے حصار میں لیا

مجھے آئے لو یو کہنے سے اچھا تھا تم ایک زہر چٹکی کھا لیتی۔۔۔۔ بُرہان شرارتً بولا

اُپسس اب تو بول دیا۔۔۔۔ عنادل بھی جواباً شرارت سے بولی پھر دونوں ہنس پڑے

♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

کافی۔۔۔۔۔ غزلان ٹیرس میں موجود گرل پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا جب فلزہ نے کافی کا کپ اُس کی طرف بڑھایا

شکریہ تمہاری کافی بہت اچھی ہوتی ہے۔۔۔غزلان اُس کے ہاتھ سے کافی کا کپ لیکر تعریفی لہجے میں بولا جس پر فلزہ مسکرائی کیونکہ ایسا وقت کبھی کبھی آتا تھا جس میں غزلان تعریف کیا کرتا تھا۔

سوئے نہیں ابھی تک آپ؟فلزہ نے پوچھا

تھوڑی دیر تک سوؤں گا۔۔۔غزلان نے بتایا

اچھا۔۔۔

ہمم تم کیوں نہیں سوئی؟غزلان نے پوچھا

آپ جاگ رہے ہیں جبھی۔۔۔فلزہ نے بتایا

www.novelsclubb.com

میری وجہ سے تمہیں جاگنے کی کیا ضرورت میں ویسے بھی لیٹ سوتا ہوں۔۔۔غزلان کو افسوس ہوا

میں بھی لیٹ سونے کی عادی ہوں۔۔۔فلزہ عام لہجے میں بولی

اچھا میں کافی ختم کر لوں پھر چلتے ہیں۔۔۔غزلان نے کہا تو اُس نے سر کو جنبش دی

♥♥♥♥♥♥♥

This is for you.

راحت اپنی سوچ میں گُم تھی جب زاویار اچانک اُس کے پیچھے آتا اُس کے گلے میں چین پہنانے لگا تو وہ چین دیکھتی راحت کا منہ حیرانگی سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔

یہ۔۔۔۔راحت اُس کی جانب پلٹی

یہ تمہاری ہے۔۔۔۔زاویار نے مسکرا کر کہا

تمہارے پاس کیسے یہ ؟اور اِس میں انگھوٹی بھی ہوا کرتی تھی۔۔۔راحت چین کو دیکھتی اُس سے پوچھنے لگی

www.novelsclubb.com

چین میری ہے اور یہ انگھوٹی ہے۔۔۔زاویار جواباً کہتا اُس کے ہاتھ کی انگلی میں رِنگ پہنانے لگا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے یہ میری چوری کی تھی اور انگھوٹی نکالی کیسے تم نے چین سے ؟راحت نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھا

یہ میری تھی جو تم نے اُٹھالی تھی۔۔۔زاویار نے کہا تو راحت کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

السلام علیکم جوگی بابا۔۔۔راحت اُس آدمی کے پاس بیٹھتی سلام جھاڑنے"""
لگی۔۔۔مگر دوسری طرف سے مکمل طور پہ خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

السلام علیکم جوگی بابا۔۔۔راحت نے اِس بار تھوڑا اُونچی آواز میں سلام کیا تو وہ آدمی جھٹکے سے اُٹھ کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

عجیب انسان ہو سلام تک کا جواب نہیں دیے رہے یہ کیسے جوگی ہو تم ؟راحت اُس کو گھور کر بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اے مورخ لڑکی چلی جا یہاں سے۔۔۔جوگی بابا ہاتھ کھڑے کرتا بولا تو اُس کی ایسی بھیانک آواز پہ راحت ایک پل کو سہم گئی۔

لگتا ہے آپ نان مسلم ہیں خیر جلدی سے مجھے پتھر دو میں نے انگھوٹی بنوانی ہے اپنی ناپ کی جواب میں آپ کو میں دس ریوڑیاں دوں گی اور یہ ایسی ویسی نہیں ہیں دیسی گھی کی ہیں جو میں نے چکوال سے لی تھی۔۔۔۔راحت نے بنا سانس لیئے کہا

میرے پاس کوئی پتھر نہیں۔۔۔۔جوگی بابا جواب دیتا تیز تیز قدموں سے چلنے لگا

ارے ایسے کیسے نہیں ہیں؟ سارے پتھر تو آپ لوگ اپنے قبضے میں کرتے ہو مجھے دے ورنہ میں آپ کا راستہ بلاک کر دوں گی۔۔۔۔راحت اُس کے راستے میں کھڑی ہوتی دوٹوک لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

باجی میرا دماغ خراب مت کر اور جا یہاں سے کسی اور کو تلاش کرو۔۔۔۔۔جوگی بابا کچھ غصے سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واٹ باجی؟ہائے اللہ میں آپ کو باجی ٹائیپ لگتی ہوں ؟راحت کی سوئی "باجی" لفظ پہ اٹک گئ

ہٹو میرے راستے سے ورنہ میں تجھے شراپ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔جوگی بابا نے ہاتھ کھڑے کیے کہا تو راحت کا منہ حیرت سے کھل گیا وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

ذرہ اپنا چہرہ تو دیکھائے مانگ پتھر رہی ہوں اور آپ بنا مانگے شراپ دے رہے ہیں۔۔۔۔۔جوگیو کا کام تو دعا دینا ہوتا ہے۔۔۔۔راحت کو افسوس ہوا

میرے راستے سے ہٹو ورنہ پچھتاؤ گی۔۔۔۔جوگی بابا بیزار ہوئے

www.novelsclubb.com

میر اِارادہ چٹانوں جیسا مضبوط ہے میں یہ عزم کیے نکلی تھی کے کالا نیلا پیلا سفید جو بھی مگر پتھر لیکر ہی گھر واپس جاؤں گی اور میں پورے چالیس منٹس سے آپ کو تلاش کر رہی تھی۔۔میں آپ کو یہ ناانصافی۔۔۔راحت ڈرامائی انداز میں بولی

نہیں ہے پتھر جاؤ مرِ خ لڑکی۔۔۔جوگی بابا نے اُس کو دھکا دے کر سامنے سے ہٹایا تو وہ اوندھے منہ گری

ہائے اللہ۔۔۔۔راحت جلدی سے کھڑی ہوتی اپنے ماتھے پہ ہاتھ رکھا جہاں خون کی بوندیں تھی

واٹ دا۔۔۔خون دیکھ کر راحت جیسے پلٹی تو اُس کو جوگی بابا کہی دیکھائی نہیں دیا

یہ جوگی کہاں چلا گیا؟راحت حیرت سے خود سے پوچھتی اُٹھ کر آس پاس دیکھنے لگی جہاں جوگی بابا کا نام و نشان تک نہیں تھا

اللہ پوچھے جوگی بابا سے۔۔۔راحت منہ بسورتی اپنا شولڈر بیگ اُٹھانے کے لیے جُھکی تو اُس کی نظر نیچے گری چین پہ پڑی جو چمک رہی تھی

www.novelsclubb.com

یہ کس کی ہے؟راحت نے ہاتھ میں لی تو وہ کھل گئی جس پر ڈائمنڈ رِنگ بھی نمودار ہوئی تو راحت کی آنکھیں چندھیا گئی۔

Precious.

راحت کے منہ سے بے اختیار پھسلا وہ غور سے چین کو اور اُس میں لٹکتی انگھوٹی کو دیکھنے لگی جو بہت خوبصورت تھی۔۔۔""""""

جو گی بابا تم ؟راحت سر جھٹک کر بے یقین نظروں سے زاویار کو دیکھ کر بولی تو

جواباً وہ مسکرایا

مطلب وہ بد تمیز تم تھے۔۔۔راحت نے اب کی اُس کو گھورا

بلکل۔۔۔زاویار بلا جھجھک بولا

www.novelsclubb.com

بات نہ کرو تم۔۔۔راحت نے رُخ موڑ لیا۔۔۔

ناراض کیوں ہوتی ہو میں جس حُلیے میں تھا اُس میں تمہارے ساتھ گپ شپ تو لگا نہیں سکتا تھا نہ۔۔۔زاویار نے اُس کو اپنے سامنے کیا

چین واپس کیوں لی تھی؟راحت نے بس یہ کہا

کیونکہ میں آج کے دن تمہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔زاویار نے بتایا

اچھا پر مجھے بتانا چاہیے تھا تمہیں۔۔۔۔راحت نے کہا

یہ چین اُٹھاتے ہوئے کونسا تم نے مجھے بتایا تھا اور ایک بات یہ چین سب سے پہلے تمہارے گلے میں غزلان نے دیکھی تھی اُس کے بعد آنٹی نے یعنی غزلان کی ماں نے اور وہ سمجھے تھے کہ یہ میں نے تمہیں خود سے دی ہے۔۔۔زاویار نے اُس کے گال پر ہاتھ رکھ کر کہا تو راحت ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔

اُن کو ایسا کیوں لگا کہ کونسا تب ہمارا کوئی ایسا ویسا سین تھا۔۔۔راحت کو تعجب ہوا

www.novelsclubb.com

بس اُن کو لگا خیر تم اِس گفٹ کا بتاؤ۔۔۔زاویار کا اِشارہ اُس کی چین اور رِنگ کی طرف تھا

بہت خوبصورت ہیں دونوں۔۔۔۔راحت نے مسکرا کر کہا

تم نے پہنا ہے تو مجھے اندازہ ہوا۔۔۔۔زاویار نے جواباً کہا تو راحت کے ہونٹوں پر شرمگین مسکراہٹ نے احاطہ کیا

آئی لو یو۔۔۔۔راحت اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی

آئی لو یو ٹو مائی کرلی گرل۔۔۔۔زاویار اُس کو اپنے حصار میں لیے جواباً کہا جس پر راحت پر سکون سی اپنا چہرہ اُس کے کشادہ سینے میں چھپا گئی۔۔۔

اچھا ایک اور بات بتاؤں؟ کچھ توقع بعد زاویار نے کہا

ہاں بتاؤ؟راحت پوری طرح سے اُس کی طرف متوجہ ہوئی

مجھے تم سے تب محبت ہوئی تھی جب تم محض بارہ سال کی تھی۔۔۔۔زاویار نے لب دانتوں تلے دبائے کہا تو راحت نے جھٹکے سے اپنا سر اُس کے سینے سے اُٹھایا تو اور آنکھیں پھاڑے اُس کو دیکھنے لگی جو اُس کے تاثرات سے محفوظ ہو رہا تھا

تم مجھے کیسے جانتے تھے؟راحت کا لہجہ حیرانگی سے غرق تھا۔

تمہیں یاد نہ ہو پر پارک میں ہماری مُلاقات ہوئی تھی اور تب مجھے تمہارے یہ کرلی بال بہت پسند آئے تھے پھر جب تم نے اِن کو اسٹریٹ کیا تھا تو مجھے غُصہ آگیا تھا۔۔۔زاویار اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر بولا مگر راحت یک ٹک ہونک بنی بس اُس کو دیکھنے لگی۔

جسٹ میرے بال ؟راحت کو یقین نہیں آیا

یس جسٹ یوئر ہیئرز جنہوں نے مجھے تمہاری جانب متوجہ کیا تھا۔۔۔زاویار نے مسکرا کر کہا

کاش مجھے یاد آتی ہماری پہلی مُلاقات اور کیا تمہارے چہرے پر تب بھی ہٹ تھی ؟راحت نے کچھ سوچ کر پوچھا تو زاویار نے اپنا سر نفی میں ہلایا

اُپسس پھر تو بیڑا غرق میری یاداشت کا۔۔۔راحت منہ بسور کر بولی تو زاویار نے ہنس کر واپس اُس کو اپنے حصار میں لیا

❤❤❤❤❤❤❤

ختم شد

www.novelsclubb.com